# مفاتیح الجنان

مؤلف

ثقۃ المحدثین حاج شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہ

پرنسپل حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر لاہور

ناشر

معراج کمپنی لاہور

# جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔


| | |
|---|---|
| نام کتاب | مفاتیح الجنان (حصہ اوّل) |
| مؤلف | ثقۃ المحدثین حاج شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ |
| ترجمہ | حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ |
| گرافکس | قلبِ علی سیال (0333-4031233) |
| کمپوزنگ | الحمد گرافکس لاہور۔فضل عباس سیال |
| پروف ریڈنگ | مولانا محمد سعید الحسن، قاری محمد عادل |
| ناشر | معراج کمپنی لاہور پاکستان |
| اشاعت | 2014ء |
| تعداد | |
| ہدیہ | |

ملنے کا پتہ

معراج کمپنی

LG-3 بیسمنٹ میاں مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور۔

فون: 0321-4971214/0423-7361214

# اظہارِ تشکّر

بِحَمْدِ اللّٰه ! انتہائی سپاس گزار ہوں حجۃ الاسلام والمسلمین حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ کا جنہوں نے بندۂ ناچیز وحقیر کو دعاؤں کے اس عظیم مجموعہ ''مفاتیح الجنان'' کی کمپوزنگ، سیٹنگ اور اشاعت کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ہے۔ خداوند عالم اُن کا سایہ ہمارے سروں پر قائم ودائم رکھے اور انہیں طاقت وصحت کی نعمت سے سرفراز فرمائے۔ زیرِنظر مجموعہ میں جناب قبلہ قاضی نیاز حسین نقوی کی زیرِنگرانی مولانا سید محمد نجفی نے مزید تصحیح وتجدید فرمائی ہے۔

''مفاتیح الجنان حصہ اوّل'' مؤمنین کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا جارہا ہے۔ حصہ دوم اور حصہ سوم کی کمپوزنگ جاری ہے۔ دعاؤں کے اس عظیم نسخہ کی کمپوزنگ و پروف ریڈنگ اور ترتیب وتدوین میں بندہ نے پوری توجہ سے کام لیا ہے، تاہم ابھی تک غلطیوں کا امکان ہوسکتا ہے۔ قارئین کرام سے اُمید ہے کہ غلطیوں کی نشان دہی فرما کر اس کتاب کی آئندہ اشاعت کو مزید بہتر بنانے میں ہماری مدد فرمائیں۔

مزید برآں کتاب کو پاکستان کی عوام کے پسندیدہ فونٹ میں نیٹ پر ''اَپ لوڈ'' کرنے کیلئے کام جاری ہے۔ کتابوں کی سائیٹس پر ''اَپ لوڈنگ'' کرنے والے حضرات ہم سے کتاب کی ''پی ڈی ایف فائل'' طلب کر سکتے ہیں۔ والسلام

حقیر وناچیز

قلب علی سیال فون: 0333-4031233

Mail: qaksial@gmail.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# عرضِ ناشر

مکرمی ومحترمی ________________________ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

''معراج کمپنی'' دینی کتب کی اشاعت کے حوالہ سے ایک جانا پہچانا ادارہ ہے۔ادارہ عرصہ دراز سے دینی کتب کی اشاعت میں اپنی خدمات انجام دے رہا ہے۔ادارے کا مطمع نظرعوام تک بہتر اور سستے ترین انداز میں کتب کی ترسیل ہے۔اللہ تعالیٰ ادارہ ھذا کو اس عظیم کام کی انجام دہی کیلئے بھرپور وسائل عطا فرمائے۔

وہ زندگی ،زندگی ہی کیا ہے جو بندگی سے خالی ہو،فلسفۂ موت وحیات کا یہی تقاضا ہے کہ خالق کائنات کی عبادت کی جائے۔بلاشبہ خالق کائنات نے جن وانس کو اپنی عبادت کیلئے ہی پیدا فرمایا ہے۔''وَمَا خَلَقۡتُ الۡجِنَّ وَالۡاِنۡسَ اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡنِ۝۵۶''۔رب کریم کی بارگاہِ معلیٰ میں دعا و پکار اور توبہ وانابہ کرنا عبادت کا مغز ہے۔

''مفاتیح الجنان''ثقۃ المحدثین حاج شیخ عباس قمی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تالیف جسے حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ نے اُردو زبان کے ترجمہ سے مزیّن فرمایا۔قرآن کریم کی چند سورہ مبارکہ اور چہاردہ معصومین علیہم السلام کی فرمودات پر مشتمل دعاؤں کا یہ ''عظیم مجموعہ'' کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔اردو،عربی اور فارسی زبان سے آشنا مؤمنین میں جب بھی دعاؤں کے حوالے سے کسی کتاب کا تذکرہ ہوتا ہے تو مفاتیح الجنان کو دعاؤں کی کتابوں میں جو اوّلیت واہمیت حاصل ہے اور کسی کتاب کو یہ فوقیت حاصل نہیں ہے۔

زیرِنظر دعاؤں پر مشتمل کتابی مجموعہ جس کا کام حضرت آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی دام ظلہٗ نے الحاج شیخ سعادت علی متصدی صاحب کے متواتر اصرار سے شروع کیا۔ماضی میں اس کتاب کی اشاعتِ اوّل کا کام مصباح القرآن ٹرسٹ کے پلیٹ فارم سے پایۂ تکمیل تک پہنچایا گیا۔اس کتاب کی ابتدائی کتابت،طباعت اور ساخت میں جناب سید عزادار حسین نقوی کی کاوشات قابلِ داد ہیں۔بعدازاں العمران پبلیکیشنز نے اس کی اشاعت میں بھرپور کردار ادا کیا۔

دعاؤں کا یہ مجموعہ جس کی مزید تصحیح وتجدید جناب قبلہ قاضی نیاز حسین نقوی صاحب کی زیرِ نگرانی جناب مولانا سید محمد نجفی نے کی ہے''معراج کمپنی'' کے پلیٹ فارم سے ''مفاتیح الجنان حصہ اوّل'' مؤمنین کی خدمتِ اقدس میں پیش کیا جارہا ہے۔ادارہ نے کتاب ھذا کی اشاعت میں پوری توجہ سے کام لیا ہے،تاہم اس بارے میں آپ کی ہمدردانہ آراء ہمارے لئے بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ہمیں توقع ہے کہ حسبِ سابق آپ ہماری اس مفید علمی پیشکش کی توسیع اشاعت میں ہمارا ہاتھ بٹا کر ہمارے عظیم معاون ثابت ہوں گے۔والسلام

**معراج کمپنی لاہور پاکستان**

# گفتاراوّل

حضرت انسان کس قدر شرف وعظمت کا مالک ہے،اس کے لئے کائنات بنی، پوری کائنات میں اسی کو عزت وتکریم کا حق دار ٹھہرایا گیا۔تمام مخلوق اس کی خدمت اور منفعت کے لئے پیدا کی گئی۔لیکن اتنی عظمتوں کے باوجود اس کی خلقت کا مقصد اللہ کی معرفت اور عبادت قرار دیا گیا۔لہذا انسان کا اہم کام خدا سے ارتباط وربط ہے۔مگر کیسا رابطہ؟

اتنی عظمتوں کے باوجود بارگاہ خداوندی میں فقر محض اور احتیاج محض ہے جبکہ ذات پروردگار غناء ہی غناء ہے۔بلندی ہی بلندی ہے۔انسان مشکلات،مصائب اور تکالیف میں ایسی ذات کی طرف رجوع کر کے اپنے فقر اور احتیاج محض ہونے کا اقرار واعتراف کرتے ہوئے اپنی نفی اور بے ثباتی کا اظہار کرتا نظر آتا ہے۔اس سلسلے میں انسان کا ایک اہم وسیلہ دعا ہے۔دعا کے ذریعے اپنی احتیاج کا اظہار بھی کرتا ہے اور اللہ سے اعانت کی التجا بھی کرتا ہے۔

واضح ہے کہ مصائب اور مشکلات کے بھنور میں پھنسے ہوئے انسان کو سہارے اور فریادرس کی ضرورت ہے۔اگر کوئی سہارہ اور فریادرس نہ ملے تو وہ زندگی سے مایوس ہوجاتا ہے اور آخری قدم اٹھانے سے بھی گریز نہیں کرتا۔ایک مشہور ماہر نفسیات کے مطابق؛کسی قوم میں دعا اور زاری کا فقدان اس ملت کی تباہی کے برابر ہے۔جو قومیں دعا کی ضرورت سے بے نیازی ظاہر کریں وہ فساد وزوال سے محفوظ نہیں رہ سکتیں۔

ہر قوم،گروہ اور انسان کا آخری سہارہ خدا کی ذات ہے۔جب احتیاج انتہا کو پہنچ جائے اور مشکلات ومصائب سے نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آئے،تو ایسے میں دعا ہی سے دل کی تسکین ہوتی ہے۔اضطراب،بے چینی اور بے چارگی ختم ہونے لگتی ہے اور بے ساختہ دست دعا بلند کرتے ہوئے خدا کو مخاطب کر کے کہتا ہے۔پروردگارا!

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ۔ (نمل:٦٢)

کون ہے جو مضطر و پریشان کی فریاد کا جواب ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے؟

لہذا بے چارگی کی اس منزل پر جہاں قدرت اور طاقت جواب دے جائے،کوئی حل نظر نہ آئے،کوئی کوشش بارآور ثابت نہ ہو،مایوسیوں کے اندھیرے پھیلنے لگیں تو ایسے میں دعا ہی امید کی کرن بن کر سامنے آتی ہے۔اور دعا کی حالت میں

جب انسان سراپا التجا بن جائے اوراس کے فقر کے ثبوت میں آنسو ٹپکنے لگیں تو یہ کیفیت قبولیت دعا کے قریب ہوتی ہے۔اور اس عالم بیچارگی و بے چینی میں مضطر و پریشان انسان خودکوتمام قوتوں کی مالک ہستی کے قریب محسوس کرتا ہے۔جس سے اس کا احساس تنہائی ختم ہوجاتا ہے۔مایوسیوں کے اندھیرے چھٹنے لگتے ہیں اور وہ اپنی ناتوانیوں کوامید ورجاء کی قوتوں میں بدلتا ہوا محسوس کرتا ہے۔وہ سوچتا ہے کہ اگراس کے پاس دنیاوی عارضی سہارے نہیں تو کیا ہوا، مجھے تو قادر مطلق ذات کا سہارا حاصل ہے جس کے قبضہ قدرت میں تمام قوتیں اور نعمتیں ہیں، جو ہر مصیب اور مشکل کودور کرنے والا ہے۔

خالق سے یہ رابطہ اس جینے کی نئی امید عطا کرتا ہے۔جس کے نتیجے میں اسے سکون، اطمنان اورراحت نصیب ہوتی ہے اوروہ کہتے ہوئے نظرآتا ہے۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ۝۲۸۔ (الرعد ۲۸)

بیشک اللہ کی یاد سے ہی دل اطمنان پاتے ہیں۔

بہرحال!

آیات وروایات میں باقی اعمال کی نسبت دعا کے دنیوی واُخروی فوائد پر نظر کی جائے تو دعا کی اہمیت وفضیلت روز روشن کی طرح واضح ہوجاتی ہے خداوندمتعال نے خودبھی اپنے بندوں کودعا کے لئے حکم دیا ہے اوراپنے پیغمبروں کوبھی فرمایا ہے کہ میرے بندوں کودعا کی سفارش کریں۔

ارشادرب العزت ہے۔

اُدْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ (غافر:۶۰)

مجھے پکارواور(مجھ سے دعامانگو) میں تمہای دعا کوقبول کرونگا

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ۔ (اسراء:۱۱۰)

اے رسول میرے بندوں سے کہوکہ مجھ سے دعامانگیں

یَامُوْسیٰ مُرْ عِبَادِیْ یَدْعُوْنِیْ۔

اے موسیٰ میرے بندوں کوحکم دوکہ وہ مجھے پکاریں (اورمجھ سے دعامانگیں)

یَاعِیْسیٰ مُرْهُمْ اَنْ یَدْعُوْنِیْ مَعَكَ۔

اے عیسیٰ مومنین کوحکم دوکہ وہ آپکے ساتھ مل کر دعا کریں

حضرت موسیٰ وعیسیٰ علیہم السلام جیسے بزرگ ترین انبیاء بلکہ خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دعا کے لئے مامور کرنا دعا کی فضیلت واہمیت پر بہترین دلیل ہے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ علیہم السلام کے فرامین میں بھی دعا کی اہمیت وفضیلت روز روشن کی طرح واضح ہے۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

يَاعَلِيُّ أُوصِيكَ بِالدُّعَاءِ۔

اے علیؑ میں تمہیں دعا کی سفارش کرتا ہوں۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ وَلَا يُهْلِكُ مَعَ الدُّعَاءِ أَحَدٌ۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں دعا عبادت کی اصل اور بنیاد ہے دعا کی صورت میں کوئی شخص ہلاک نہیں ہوتا۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: تَرْكُ الدُّعَاءِ مَعْصِيَةٌ:

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں دعا کا ترک کرنا گناہ ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم: اِدْفَعُوا اَبْوَابَ الْبَلَاءِ بِالدُّعَاءِ:

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں مصیبتوں اور مشکلات کو دور کرو دعا کے ذریعے۔

قال علی علیہ السلام: اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْاَرْضِ الدُّعَاءُ۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں خدا کے نزدیک زمین پر محبوب ترین عمل دعا ہے۔

قال الامام علی علیہ السلام: اَلدُّعَا تُرْسُ الْمُؤْمِنِ۔

امام علی علیہ السلام فرماتے ہیں دعا مومن کے لئے ڈھال اور نگہبان ہے۔

قال امام علی علیہ السلام: مَنْ قَرِعَ بَابَ اللهِ سُبْحَانَهُ فُتِحَ لَهُ۔

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں جو شخص بھی (دعا کے ذریعے) اللہ کے دروازے کو کھٹکائے گا تو اس کے لئے (قبولیت کا دروازہ) کھول دیا جائے گا۔

قال امام محمد باقر علیہ السلام: اَفۡضَلُ الۡعِبَادَةِ الدُّعَاءُ ۔

امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں افضل اور بہترین عبادت دعا ہے۔

قال الامام الصادق علیہ السلام: عَلَيۡكَ بِالدُّعَاءِ: فَاِنَّ فِيۡهِ شِفَاءٌ مِنۡ كُلِّ دَاءٍ ۔

حضرت امام صادق علیہ السلام فرماتے ہیں تیرے لیے دعا ضروری ہے کیونکہ اس میں ہر بیماری کی شفا ہے

بہر حال!

انبیاء علیہم السلام جیسی عظیم المرتبت معصوم ہستیوں کو بھی جب مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا تو دعا کا سہارا لیتے ہوئے مونس حقیقی سے سے اپنے غم کا مداوا کرتے۔

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا:

رَبَّنَا ظَلَمۡنَاۤ اَنۡفُسَنَا ۫ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۲۳﴾ ۔ (اعراف: ۲۳)

پروردگار ہم نے خود اپنا نقصان کیا اگر تو ہمیں نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم یقینا گھاٹا کھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

حضرت نوح علیہ السلام کی دعا:

فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّىۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾

اے پالنے والے میں مغلوب ہوں پس میری مدد فرما۔ (قمر: ۱۰)

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا:

رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ‌ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ ۔ (ابراہیم: ۴۰)

اے میرے پالنے والے مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنادے ہمارے پالنے والے (ہماری) دعا قبول فرما۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِىۡ صَدۡرِىۡ ۙ‏ ﴿۲۵﴾ وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۡ ۙ‏ ﴿۲۶﴾ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۡ ۙ‏ ﴿۲۷﴾ ۔

اے پروردگار میرے سینے کو کشادہ کر دے اور میرے کام کو آسان فرما اور میری زبان سے لکنت کی گرہ کھول دے تا کہ لوگ میری بات سمجھیں۔ (طٰہٰ:۲۵ تا ۲۷)

رَبِّ اِنِّیۡ لِمَاۤ اَنۡزَلۡتَ اِلَیَّ مِنۡ خَیۡرٍ فَقِیۡرٌ ﴿۲۴﴾ (قصص:۲۴)

اے میرے پروردگار اس وقت جو نعمت تو میرے پاس بھیج دے میں اس کا سخت حاجتمند ہوں۔

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا:

وَ اَیُّوۡبَ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۸۳﴾ (انبیاء:۸۳)

اے میرے پروردگار بیماری تو میرے پیچھے لگ گئی ہے اور تو بڑا رحم کرنے والا ہے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا:

لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۸۷﴾ (انبیاء:۸۷)

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر عیب سے پاک ہے بیشک میں قصوروار ہوں۔

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا:

رَبِّ لَا تَذَرۡنِیۡ فَرۡدًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡوٰرِثِیۡنَ ﴿۸۹﴾ (انبیاء:۸۹)

اے میرے پروردگار مجھے تنہا (اور) بے اولاد نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا:

اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَۃِ ۚ تَوَفَّنِیۡ مُسۡلِمًا وَّ اَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾ (یوسف:۱۰۱)

اے میرے پروردگار تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا مالک ہے تو مجھے دنیا سے مسلمان اٹھالے اور مجھے نیک لوگوں میں شامل فرما۔

## قبولیت دعا کی شرائط

گناہوں سے توبہ، قلب وروح کی پاکیزگی اور اصلاح نفس ضروری ہے۔

**پہلی شرط:** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جب تم میں سے کوئی اپنے رب سے دنیا وآخرت کی

کوئی حاجت طلب کرے تو پہلے خدا کی حمد وثناء اور مدح کرے پیغمبرؐ اور انکی آلؑ پر درود بھیجے، پھر گناہوں کا اعتراف کرے اور پھر سوال کرے۔ (سفینۃ البحار: ج ا ص ۴۴۹)

**دوسری شرط:** زندگی کو ظاہری اور باطنی لحاظ سے پاکیزہ بنائے غصبی مال اور غذا سے اجتناب کرے۔ نیز پیغمبرؐ نے فرمایا کہ جو چاہتا ہے کہ اس کی دعا قبول ہو وہ اپنی غذا اور کسب کو پاکیزہ بنائے۔ (سفینۃ البحار: ج ا ص ۴۴۸)

**تیسری شرط:** فتنہ اور فساد کا مقابلہ کرنے اور حق کی دعوت دینے میں کوتاہی نہ کرے کیونکہ جو امر بالمعروف و نہی عن المنکر ترک کر دیتے ہیں ان کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ نیز حضرت امیر المؤمنینؑ کا فرمان ہے کہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرتے رہنا اگر ایسا نہ ہوا تو خدا تم پر برے لوگوں کو مسلط کرے گا اور پھر تمہارے اچھے لوگ دعا بھی کریں گے تو وہ قبول نہ ہوگی۔

**چوتھی شرط:** خدا کے ساتھ کیے ہوئے عہد و پیمان کو وفا کرنا بھی دعا کی قبولیت کی شرائط میں سے ہے۔ جو خدا سے کیے ہوئے عہد کو وفا نہیں کرتا اسے اپنی دعاؤں کی قبولیت کی توقع نہیں کرنی چاہیے۔ کسی نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی خدمت میں دعا قبول نہ ہونے کی شکایت کی تو آپ نے فرمایا تمہارے دل و دماغ نے ان چیزوں میں خیانت کی ہے جس کی وجہ سے تمہاری دعا قبول نہیں ہو پاتی۔

۱۔ تم نے خدا کو پہچان کر اس کا حق ادا نہیں کیا اس لئے تمہاری معرفت نے تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔

۲۔ اللہ کے فرستادہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمہارا ایمان ہے مگر اس کی سنت کے مخالف ہو۔

۳۔ تم قرآن کو پڑھتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے، زبانی کہتے ہو ہم نے سنا، اطاعت کی مگر عملاً مخالفت کرتے ہو۔

۴۔ تم کہتے ہو کہ ہم عذاب خدا سے ڈرتے ہیں اسکے باوجود اللہ کی نافرمانی کی طرف قدم بڑھاتے ہو، تو پھر خوف کہاں؟۔

۵۔ تم کہتے ہو جنت کے شائق ہو لیکن کام ایسے کرتے ہو جو جنت سے دور لے جاتے ہیں پھر رغبت وشوق کیسا؟۔

۶۔ خدا کی نعمتیں کھاتے ہو مگر شکر کا حق ادا نہیں کرتے۔

۷۔ اللہ نے تمہیں حکم دیا کہ شیطان سے دشمنی رکھو، فرمایا شیطان تمہارا دشمن ہے اسے دشمن سمجھو (القرآن) اور تم اس سے دوستی کرتے ہو۔

۸۔ تم نے لوگوں کے عیوب کو نصب العین بنا رکھا ہے اور اپنے عیوب پس پشت ڈالتے ہو ان حالات میں کس طرح

امید رکھتے ہو کہ تمہاری دعا قبول ہو جبکہ قبولیت کے دروازے خود ہی بند کر دیتے ہو۔

۹۔ تقوی اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ اپنے اعمال کی اصلاح کرو، امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرو تا کہ تمہاری دعا قبول ہو سکے۔ (سفینۃ البحار: ج ۱ ص ۴۴۸، ۴۴۹)

**پانچویں شرط:** عمل و کوشش ساتھ ساتھ ہو جیسا کہ معصومؑ کا فرمان ہے۔

الداعی بلا عمل کالرامی بلا وتر۔

عمل کے بغیر دعا کرنے والا ایسا ہے جیسے کمان کے بغیر تیر چلانے والا۔

دعا میں خلوص، دنیا سے دوری، اللہ کی طرف مخلصانہ توجہ، قوت کے مطابق عمل اور رجوع الی اللہ ضروری ہے۔

دعا کے بارے میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے:

یا اللہ اگر تیرا حکم نہ ہوتا کہ مجھ سے مانگو، دعا کرو تو میں کبھی بھی دعا نہ کرتا بلکہ اسے تیری مشیت کے خلاف گردانتا۔ میں اس لئے دعا کرتا ہوں کہ یہ تیرے نزدیک پسندیدہ اور محبوب امر ہے۔

روایت میں ہے کہ جب نمازی نماز کے فوراً بعد دعا مانگے بغیر چلا جاتا ہے تو اللہ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ آپ نے دیکھا ہے کہ میرا یہ بندہ مجھ سے بے نیاز ہے اور اس کو میری احتیاج ہی نہیں۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے:

الدعاء سلاح المؤمن

دعا مؤمن کا ہتھیار ہے۔

ادعیہ اور دعا کی مشہور کتاب مفاتیح الجنان، جناب شیخ عباس قمی جیسی مقدس شخصیت کی مرتب کردہ ہے جس میں ہر کام، ہر فرض، ہر تکلیف اور ہر مصیبت و مشکل کی خصوصی دعا موجود ہے۔

جناب الحاج صوفی محمد انور مرحوم کی دیرینہ خواہش تھی کہ مفاتیح الجنان کی دعاؤں کا اردو ترجمہ ہونا چاہیے۔ دیگر شیدائیوں کا اصرار بھی رہا ہے کہ ترجمہ ہونا چاہیے۔ اس کام کی افادیت کے پیش نظر ذہنی اور قلبی طور پر میری مکمل آمادگی بھی تھی مگر ہمہ وقت مختلف مصروفیات کی بنا پر اس عملی جامہ پہنانے میں مسلسل تاخیر ہوتی رہی۔ جناب الحاج شیخ سعادت علی متصدی صاحب کے متواتر اصرار سے کام شروع ہوا۔ مواد کی ضخامت اور ترجمہ کی فنی باریکیوں کے تقاضے خاصے وقت طلب تھے۔

بحمد للہ آج بروز ہفتہ ۱۸ ذی الحجہ ۱۴۱۷ھ، بمطابق ۲۶ اپریل ۱۹۹۷ء، یعنی عید سعید (غدیر) کے مبارک دن یہ ترجمہ مکمل ہوا۔ جناب حجۃ الاسلام مولانا محمد علی فاضل صاحب اور جناب کاظم علی گجراتی صاحب کے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں کہ جن کی سعی پیہم اور پرخلوص تعاون و ہمکاری سے یہ اہم کام تکمیل کو پہنچا۔

دعا ہے کہ خداوند قدوس محرکین، معاونین اور ناشرین کے اس عمل صالح کو قبول فرمائے اور ہم سب کو اس کتاب کے ،مطالب پر تدبر اور تفکر کے ساتھ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

والسلام

حافظ سید ریاض حسین نجفی

حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر ماڈل ٹاؤن لاہور

بوقت: ۵:۱۵ قبل از مغرب



# فہرست مضامین

❁❁❁❁❁

# بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# فضائل سورۂ یاسین

مفتاح النجاح میں سورہ یاسین کے فضائل کے ضمن میں حضرت رسول اکرمؐ سے منقول ہے کہ جو شخص خدا کی خوشنودی کیلئے سورہ یاسین پڑھے تو خدا اسکے گناہ معاف کردیگا اور اسے بارہ مرتبہ قرآن کو ختم کرنے ثواب عطا فرمائیگا۔ نیز جب یہ سورہ کسی مریض کے پاس تلاوت کیا جائے تو اسکے سامنے ہر حرف کے بدلے میں دس فرشتے صف بستہ ہو کر نازل ہوتے ہیں جو اس کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اسکی روح قبض ہونے تک حاضر رہتے ہیں اسکے جنازے کے ساتھ چلتے ہیں اس پر نماز پڑھتے ہیں اور اسکے دفن میں شریک ہوتے ہیں اگر کوئی مریض وقت نزع خود یا کوئی دوسرا شخص اس کے پاس سورہ یاسین کی تلاوت کرے تو رضوان جنت بہشت کے پانی کا ایک کاسہ لا کر اسے دیتا ہے جسے وہ پیتا ہے اور سیراب ہو کر اس دنیا سے رخصت ہوتا ہے اور اپنی قبر سے سیراب ہی اٹھے گا اور نبیوں کے کسی حوض کا محتاج نہ ہو گا حتی کہ وہ سیراب ہو کر جنت میں داخل ہوگا۔ نیز منقول ہے کہ سورہ یاسین اپنے پڑھنے والے کو دنیا اور آخرت کی بھلائی عنایت کرے گا، قیامت کی ہولنا کی اور دنیا کی بلاؤں سے بچائے گا نیز ہر شر کو اس سے دور کرے گا اور اسکی ہر حاجت برلائے گا سورہ یاسین پڑھنے والے کے لیے بیس حج کا ثواب ہے اور اسے سننے والے کے لیے ہزار نور، ہزار رحمتیں اور ہزار برکتیں ہوں گی اور یہ سورہ اس کو ہر مصیبت سے نجات دلائے گا حضورؐ سے مروی ہے کہ جو شخص قبرستان میں سورہ یاسین کی تلاوت کرے تو خدا وہاں مدفون لوگوں کے عذاب میں کمی کریگا اور اسکو مردوں کی تعداد کے برابر نیکیاں عطا فرمائیگا امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص دن میں سورہ یاسین پڑھے وہ رات تک محفوظ رہے گا اور روزی سے نوازا جائے گا اور جو شخص رات کو سونے سے پہلے یہ سورہ پڑھے تو خدا اسکو ہر آفت اور شیطان کے ہر شر سے بچانے کیلئے ہزار فرشتے مقرر کرے گا اور اگر وہ اسی روز مر جائے تو خدا اسکو جنت میں داخل فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ؕ ﴿٤﴾

یاسین۔ پُرحکمت قرآن کی قسم۔ (اے رسول) بے شک آپ ضرور پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر (قائم) ہیں

تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿٦﴾ لَقَدۡ

یہ (قرآن) بڑے مہربان غالب خدا کا نازل کردہ ہے تاکہ تم ان لوگوں کو ڈراؤ جن کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے پس وہ بے خبر ہیں یقیناً

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٧ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا
ان میں اکثر پر حق واضح ہو چکا لیکن وہ ایمان نہ لائیں گے بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں
فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝٨ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
جو انکی ٹھوڑیوں تک ہیں اور انہوں نے منہ اٹھا رکھے ہیں ہم نے ان کے آگے اور پیچھے دیوار
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝٩ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ
کھڑی کر کے انہیں ڈھانپ دیا لہذا وہ کچھ نہیں دیکھتے اور ان کیلئے برابر ہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں
لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٠ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ
وہ ایمان نہیں لائیں گے بس آپ اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت مانے اوران دیکھے خدا سے
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ۝١١ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا
ڈرے آپ اسے بخشش اورباعزت اجر کی نوید دے دیں یقینا ہم ہی مردوں کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ پہلے
قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝١٢ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا
لوگ کر چکے اور ہم انکے آثار کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح پیشوا کے تابع کر دیا ہے اور ان کیلئے (بستی انطاکیہ)
اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٣ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
والوں کی مثال بیان کریں جب انکے پاس رسول آئے جب ہم نے انکی طرف دو رسول بھیجے
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۝١٤ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ
تو انھوں انکو جھٹلایا تب ہم نے انکو تیسرے (رسول) سے قوت دی تو انہوں نے کہا ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ان لوگوں نے کہا
وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ۝١٥ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
تم بھی ہمارے جیسے آدمی ہی ہو اور رحمن نے کچھ بھی نازل نہیں کیا تم واضح جھوٹ بول رہے ہو انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا ہے کہ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۝١٦ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ
ہم ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارا کام تو بس پیغام پہنچا دینا ہے وہ بولے ہم نے تمہیں بد شگون پایا
لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا طَاۗىِٕرُكُمْ
اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کریں گے اور ہمارے ہاتھوں تمہیں درد ناک عذاب پہنچے گا وہ بولے
مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
تمہاری بدشگونی تمہارے ساتھ ہے کیا تم نصیحت کو برا سمجھتے ہو بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو اور شہر کے آخری کنارے سے

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا

ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے لوگو ان رسولوں کی پیروی کرو ۔ہاں ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے

وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ

اور یہ تو ہدایت یافتہ ہیں مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اپنے پیدا کرنے والے کی عبادت نہ کروں اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔کیا میں

دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا

اس کے سوا دوسرے معبود بنا لوں؟ اگر خدا مجھے کوئی تکلیف دے تو نہ انکی شفاعت کام آئے نہ وہ مجھے چھڑا سکیں تب یقینا

يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ

میں کھلی گمراہی میں ہوں گا میری مانو کہ میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں (قوم نے اسے مار ڈالا تو) کہا گیا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ

جنت میں داخل ہو جا اس نے کہا کاش میری قوم جان لیتی کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

شامل کردیا ہے اس شہید کے بعد ہم نے اسکی قوم پر آسمان سے لشکر نہ اتارا نہ ہم اتارنے والے تھے

مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى

وہ تو ایک چنگھاڑ ہی تھی جس سے وہ بجھ کر رہ گئے لوگوں کے حال پر

الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

افسوس ہے کہ ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے ۔کیا انہوں نے دیکھا

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ

نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کئی قومیں ہلاک کر دیں جو ان کی طرف لوٹنے والی نہیں۔البتہ وہ اکٹھے ہمارے سامنے

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

حاضر ہوں گے اور مردہ زمین بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا ہم نے اس سے غلہ نکالا اور وہ اسے کھاتے ہیں

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ اگائے اور ہم نے اس میں کچھ

الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ

چشمے جاری کیے تاکہ وہ زمین کے ان پھلو ں کو کھا ئیں جسے ان کے ہاتھوں نے نہیں اگایا۔ کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے

الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

وہ ذات جس نے زمین سے اگنے والی سب چیزوں کے جوڑے پیدا کیے اور انکی جانوں سے بھی اور ان چیزوں سے

یَعْلَمُوْنَ ۳۶ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ۳۷

جن کو وہ نہیں جانتے اور رات بھی ان کیلئے ایک نشانی ہے کہ ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۳۸ وَالْقَمَرَ

اور سورج اپنے مدار پر چلتا رہتاہے اور یہ بڑے علم اور غلبے والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے اور ہم نے چاند

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ۳۹ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ

کے لیے منزلیں مقرر کی ہیں کہ آخر میں کھجور کی سوکھی ٹہنی کا سا ہو جاتا ہے نہ سورج کے بس میں ہے کہ چاند کو لے جائے

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ۴۰ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

اور نہ رات دن پر سبقت کر سکتی ہے اور یہ سب اپنے اپنے مدار میں چکر لگارہے ہیں اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے

حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۴۱ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ۴۲

کہ ہم نے بھری کشتی میں ان کی اولاد کو اٹھایا اور ہم نے ان کیلئے کشتی کی مانند ہی چیزیں بنائیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ۴۳ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں تو نہ کوئی انکا فریاد رس ہو گا نہ وہ بچ سکیں گے مگر یہ کہ ہم ان پر رحمت کریں

اِلٰى حِیْنٍ ۴۴ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور ایک وقت تک فائدہ پہنچائیں اور جب ان سے کہا جائے کہ اس عذاب سے ڈرو جو تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ۴۵ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۴۶

رحم کیا جائے تو وہ توجہ نہیں کرتے اور انکے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی انکے پاس آتی ہے وہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا

اور جب ان سے کہا جائے کہ اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے خرچ کرو تو کافرمؤمنین سے کہتے ہیں کیا ہم اسے کھلائیں

اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۴۷ وَیَقُوْلُوْنَ

جسے اللہ چاہتا تو کھلا دیتا۔تم تو کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۴۸ مَا یَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً

کب پورا ہو گا؟یہ ایک سخت آواز کا ہی تو انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آ پکڑے گی

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
اور وہ جھگڑ رہے ہوں گے پس نہ وہ وصیت کر سکیں گے نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے اور(جب) صور پھونک
يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾
دیا جائے گا تو وہ اپنی قبروں سے (نکل کر)اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے اورکہیں گے ہائے ہماری تباہی ہو گئی ہمیں کس نے ہماری
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ
خوابگاہ سے اٹھا دیا؟ یہ ہے جس کا وعدہ رحمن نے کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا کہ وہ ایک سخت
الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
آواز ہوگی اور اسی وقت وہ سب ہمارے ہاں حاضر کیے جائیں گے۔
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ
پس آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گااور جو تم کرتے رہے صرف اسی کا
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِىْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِىْ ظِلٰلٍ عَلَى
تمہیں بدلہ دیا جائے گا بے شک آج کے دن اہل جنت دل بہلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ اور انکی بیویاں گھنے سایوں میں
الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ
تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہیں۔ جنت میں ان کے لیے میوے ہیں اور جو کچھ بھی وہ طلب کریں (ان پر) مہربان خدا کی طرف سے
رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِىْٓ
سلام آئے گا (حکم ہو گا) گنہگارو آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے اولاد آدم کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھاکہ
اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِىْ ؕ هٰذَا
شیطان کی عبادت نہ کرنا کیونکہ یقینا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا
کیونکہ یہی سیدھا راستہ ہے اور اس(شیطان) نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا۔کیا تم
تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِىْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ
سمجھتے نہیں تھے؟یہ وہی جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا تھا آج اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم
تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ
کفر کرتے تھے۔آج ہم ان کے ہونٹوں پر مہر لگادیں گے تو ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے اور انکے پاؤں

بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں اندھی کر دیتے پھر وہ راستے کی طرف

فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا

دوڑتے تو کہاں دیکھ پاتے؟ اور اگر ہم چاہتے تو ان کے گھروں میں ہی انکی صورتیں بدل دیتے پھر نہ وہ آگے جاسکتے

وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

نہ پیچھے مڑسکتے اور جسے ہم لمبی عمر دیتے ہیں ،اسے کمزور خلقت میں پھیر دیتے ہیں۔کیا یہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے اپنے نبی کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

شعر کہنا نہیں سکھایا اورنہ یہ انکے شایان شان ہے یہ کتاب تو نصیحت اور روشن قرآن ہے تاکہ وہ اسے ڈرائیں جو زندہ ہو

وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا

اور کافروں پر حجت قائم ہو جائے کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اپنے دست قدرت سے بنائی ہوئی

أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾

مخلوق میں سے ان کیلئے مویشی بنائے جنکے وہ مالک ہیں اور ہم نے چوپاؤں کو انکے تابع کر دیا تو ان میں سے بعض انکی سواریاں ہیں

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

اور بعض کو وہ کھاتے ہیں اور ان کیلئے ان میں فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے خدا کے علاوہ

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾

معبود بنا لیے شاید کہ ان سے مدد پائیں وہ انکی مدد نہیں کر سکتے اور یہ کافر انکے لشکر ہیں جو حاضر کیے جائیں گے

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ أَوَلَمْ يَرَ الْإِنْسَانُ

پس انکی باتیں تمہیں غمزدہ نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے

أَنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُبِينٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ

نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا پھر اچانک وہ ہمارا ہی کھلا مقابل بن گیا ہے اور ہمارے لیے مثال بیان کرنے لگا

خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ

اور اپنی پیدائش کو بھول گیا کہنے لگا کون ہڈیوں کو زندہ کرے گا جبکہ وہ گل سڑگئیں ہونگیں کہہ دو انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو

مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٧٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا

پہلی مرتبہ پیدا کیا اور وہ ہر پیدائش کو جاننے والا ہے جس نے تمہارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا کی کہ تم فورا ہی

فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ

اس سے آگ روشن کرتے ہو کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ ان جیسے اور لوگوں کو پیدا کرنے پر

عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا

قادر نہیں ہے ؟ ہاں وہ بہت کچھ پیدا کرنے والا ہے یہی تو اس کا حکم ہے کہ جب وہ کسی چیز کا

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ

ارادہ کرے اور کہے ہو جا،تو وہ ہو جاتی ہے پس پاک ہے وہ ذات جس کے دست قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

پلٹائے جاؤ گے۔

# فضائل سورۂ رحمٰن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ سورہ رحمن کی تلاوت کبھی ترک نہ کرو، کیونکہ یہ سورہ منافقوں کے دل میں نہیں ٹھہرتا، یہ سورہ قیامت کے دن ایک خوبصورت شخص کی شکل میں عمدہ ترین خوشبو کیساتھ بارگاہ الٰہی میں ایسی جگہ پر آ کر کھڑا ہوگا کہ خدا کے نزدیک اس سے زیادہ اور کوئی نہ ہوگا اور خدا تعالیٰ اس سورہ سے فرمائے گا کہ کون تجھے اپنی دنیاوی زندگی میں ہمیشہ پڑھا کرتا تھا۔ تو یہ عرض کرے گا کہ فلاں فلاں شخص میری تلاوت کرتا تھا تو اسی لمحے میں پڑھنے والوں کے چہرے روشن ہو جائیں گے۔ خدا ان سے فرمائے گا کہ تم لوگ جس کی چاہو شفاعت کرو۔ اور وہ اتنی شفاعت کرینگے کہ کوئی بھی ایسا شخص باقی نہ رہیگا کہ جسکی شفاعت کا ارادہ رکھتے ہوں اور اسکی شفاعت نہ کرسکیں پھر خدا ان سب کو فرمائے گا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ اور جہاں چاہو اس میں رہو۔ امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جو شخص سورہ رحمن پڑھے اور جب فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو کہے: لَا بِشَيْءٍ مِنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ۔ (اے پروردگار میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا) اگر کوئی شخص رات کو یہ سورہ پڑھے اور اسی رات مرجائے تو وہ شہید قرار پائے گا اسی طرح اگر دن میں پڑھے اور مرجائے تو بھی شہید کی موت مرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ
بڑا مہربان (خدا ہے) اسی نے قرآن سکھایا (اور)انسان کو پیدا کیا(اور)اسے بات کرنا سکھایا سورج اور چاند
بِحُسۡبَانٍ ﴿۵﴾ وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ﴿۷﴾
حساب سے چلتے ہیں زمین پر پھیلنے والی بیلیں اور درخت اسے سجدہ کرتے ہیں خدا نے آسمان کو اونچا بنایا اور ترازو کو قائم کیا
اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾
کہ تم تولنے میں بے انصافی نہ کرو اور انصاف سے وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو
وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالۡحَبُّ
اور اسی نے مخلوق کیلئے زمین بنائی کہ جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جنکے خوشے غلافوں میں ہیں اوربھوسے دار
ذُو الۡعَصۡفِ وَالرَّيۡحَانُ ۚ﴿۱۲﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ مِنۡ
غلہ اور خوشبودار پھول پیدا کئے۔ اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے انسان کو ٹھیکری کی طرح بجتی ہوئی
صَلۡصَالٍ كَالۡفَخَّارِ ۙ﴿۱۴﴾ وَخَلَقَ الۡجَآنَّ مِنۡ مَّارِجٍ مِّنۡ نَّارٍ ۚ﴿۱۵﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
مٹی سے پیدا کیا اور جنات کو آگ کے شعلے سے بنایا تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہی دونوں مشرقوں
تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۶﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقَيۡنِ وَرَبُّ الۡمَغۡرِبَيۡنِ ۚ﴿۱۷﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۱۸﴾
اور دونوں مغربوں کا رب ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اس نے دو سمندر جاری کیے (جو) ملے
مَرَجَ الۡبَحۡرَيۡنِ يَلۡتَقِيٰنِ ۙ﴿۱۹﴾ بَيۡنَهُمَا بَرۡزَخٌ لَّا يَبۡغِيٰنِ ۚ﴿۲۰﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
ہوئے ہیں انکے درمیان آڑ سی ہے وہ تجاوز نہیں کر سکتے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان سمندروں
تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۱﴾ يَخۡرُجُ مِنۡهُمَا اللُّؤۡلُؤُ وَالۡمَرۡجَانُ ۚ﴿۲۲﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۳﴾ وَلَهُ
سے موتی اور گھونگے نکلتے ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور سمندر میں چلنے والی پہاڑ جیسی اونچی
الۡجَوَارِ الۡمُنۡشَئٰتُ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ۚ﴿۲۴﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۵﴾ كُلُّ مَنۡ
کشتیاں بھی اسی کی ہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے۔ زمین پر موجود ہر چیز کو فنا ہے صرف تمہارے
عَلَيۡهَا فَانٍ ۖ ۚ﴿۲۶﴾ وَّيَبۡقٰى وَجۡهُ رَبِّكَ ذُو الۡجَلٰلِ وَالۡاِكۡرَامِ ۚ﴿۲۷﴾ فَبِاَىِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
رب کی ذات باقی رہے گی جو عزت وکرامت والی ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ۔آسمانوں اور
تُكَذِّبٰنِ ﴿۲۸﴾ يَسۡـئَلُهٗ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ كُلَّ يَوۡمٍ هُوَ فِىۡ شَاۡنٍ ۚ﴿۲۹﴾ فَبِاَىِّ
زمینوں میں موجود ہر کوئی اسی سے مانگتا ہے وہ ہر آن نئی شان میں ہے تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اے دونوں گروہو۔ہم عنقریب تمہاری طرف متوجہ ہوں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

گروہ جن و انس اگر آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل سکتے ہو تو نکل جاؤ تم کہیں نہ جا سکو گے مگر یہ کہ وہاں بھی اسی کی سلطنت

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۭ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہو گی تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے تم دونوں پر (قیامت میں) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ڏ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ

گا تو تم اسے نہ ہٹا سکو گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۗءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ

چمڑے کی طرح ہو جائے گا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے پس اس دن کسی کے گناہ کے بارے میں کسی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ لَّا يُسْــَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَاۗنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ

جن اور انسان سے نہیں پوچھا جائیگا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے (اس دن) مجرم اپنی صورتوں سے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

پہچانے جائیں گے اور انہیں پیشانی اور پاؤں سے پکڑا جائیگا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے یہ ہے وہ

وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا

جہنم جسکا مجرم (لوگ) انکار کیا کرتے تھے وہ آگ اور کھولتے پانی میں چکر لگاتے پھریں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾

کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور جو اپنے رب کے سامنے پیشی سے ڈرے اس کیلئے دو باغ ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾

نعمتوں کو نہ مانو گے دونوں باغ ہرے بھرے اور لدے ہوئے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

باغوں میں دو چشمے جاری ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان باغوں میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہیں تو

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾

اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ ایسے بستروں پر تکیئے لگائے ہوں گے جن کے استر موٹے ریشم کے

مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
ہونگے اور ان باغوں کے پھل قریب تر ہونگے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان باغوں میں نیچی
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا
نظروں والی بیویاں ہیں جن کو ان سے پہلے کسی جنّ اور انسان نے چھوا تک نہیں تو اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ
جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ
مانو گے گویا وہ یاقوت اور مونگے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے نیکی کا بدلہ نیکی کے سواء کچھ اور
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
نہیں ہوتا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے اور ان دونوں کے سوا اور بھی باغ ہیں تو اے جنّ و انس تم
تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾
اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے وہ دونوں باغ ہرے بھرے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿۶۶﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
گے ان میں دو چھلکتے ہوئے چشمے ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو نہ مانو گے ان میں کھجوریں انار اور دوسرے
تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۷﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿۶۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۶۹﴾ فِيْهِنَّ
درخت ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے ان میں خوبصورت نیک سیرت بیویاں ہیں تو اے جنّ و انس
خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿۷۰﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۱﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِى الْخِيَامِ ﴿۷۲﴾
تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کونہ مانو گے وہ حوریں ہیں جو خیموں میں ٹھہرائی ہوئی ہیں تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۳﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۷۴﴾ فَبِاَيِّ
نعمتوں کونہ مانو گے ان جنتیوں سے پہلے ان حوروں کو کسی جن وبشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۵﴾ مُتَّكِـِٔيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿۷۶﴾ فَبِاَيِّ
نعمتوں کونہ مانو گے وہ سبز قالینوں اور نفیس بستروں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے تو اے جنّ و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۷۷﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِى الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿۷۸﴾
کونہ مانو گے تمہارے رب کا نام بڑا بابرکت ہے جوعظمت وبزرگی کا مالک ہے۔

# فضائل سورۂ واقعہ

روایت ہوئی ہے کہ عبداللہ ابن مسعود جس بیماری میں فوت ہوئے تھے اسی بیماری میں عثمان بن عفان انکی عیادت کیلئے آئے تھے انہوں نے ابن مسعود سے پوچھا تھا کہ آپ کو کس سے شکایت ہے؟ جواب دیا اپنے گناہوں سے پوچھا کس چیز کی خواہش ہے۔ کہا پالنے والے کی رحمت کی۔ پھر کہا کیا آپ کیلئے طبیب بلاؤں؟ کہنے لگے طبیب ہی نے بیمار کیا ہے مزید کہا کہ آپ کو مال دیئے جانے کا حکم صادر کروں؟ کہا کہ جب میں محتاج تھا تو نہیں دیا اور اب مجھے اسکی حاجت نہیں تو دیتے ہو کہا جو آپ کو میں دے رہا ہوں وہ آپ کی لڑکیوں کیلئے ہوگا ابن مسعود کہنے لگے کہ انہیں اس مال کی حاجت نہیں ہے کیونکہ میں نے انہیں سورہ واقعہ کے پڑھنے کا حکم دیا ہے میں نے رسول اکرمؐ سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب سورۂ واقعہ کی تلاوت کرے تو اسکو کسی قسم کی پریشانی نہ ہوگی۔ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر رات سونے سے پہلے سورہ واقعہ پڑھے تو وہ خداوند عالم کے حضور اس طرح آئیگا کہ اسکا چہرہ تابناک ہوگا نیز امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص بہشت اور اس کی نعمتوں کا اشتیاق رکھتا ہو وہ ہر رات سورۂ واقعہ پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہو) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَۃُ ۙ﴿۱﴾ لَیۡسَ لِوَقۡعَتِہَا کَاذِبَۃٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَۃٌ رَّافِعَۃٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ

جب قیامت واقع ہو جائے گی۔اس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔وہ کسی کو پست کسی کو بلند کرے گی۔جب زمین

الۡاَرۡضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾ فَکَانَتۡ ہَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّ کُنۡتُمۡ

بڑے زور سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ چکنا چور ہو جائیں گے پھر ذرے بن کر اڑنے لگیں گے اور تم لوگ

اَزۡوَاجًا ثَلٰثَۃً ؕ﴿۷﴾ فَاَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَیۡمَنَۃِ ؕ﴿۸﴾ وَ اَصۡحٰبُ

تین قسم کے ہوگے پس داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے۔کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے اور بائیں طرف والے۔کیا ہی بدبخت

الۡمَشۡـَٔمَۃِ ۬ۙ مَاۤ اَصۡحٰبُ الۡمَشۡـَٔمَۃِ ؕ﴿۹﴾ وَ السّٰبِقُوۡنَ السّٰبِقُوۡنَ ﴿ۚۙ۱۰﴾ اُولٰٓئِکَ

ہیں بائیں طرف والے اور آگے رہنے والے تو آگے ہی رہنے والے ہیں وہی خدا کے نزدیک ہیں وہ راحت بخش

الۡمُقَرَّبُوۡنَ ﴿ۚ۱۱﴾ فِیۡ جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ ﴿۱۲﴾ ثُلَّۃٌ مِّنَ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿ۙ۱۳﴾ وَ قَلِیۡلٌ مِّنَ الۡاٰخِرِیۡنَ ﴿ؕ۱۴﴾

باغوں میں ہیں۔پہلے لوگوں میں سے بڑا گروہ اور پچھلے لوگوں میں سے تھوڑے سے لوگ جوڑواں تختوں پر

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝١٥ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ۝١٦ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے سدا جوان لڑکے ان کے آگے پیچھے پھرتے ہوں گے جن کے پاس

مُّخَلَّدُوْنَ ۝١٧ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝١٨ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

ساغر صراحیاں اور شفاف شراب کے جام ہوں گے جس سے نہ ان کو سردرد ہو گا۔اور نہ وہ مدہوش ہوں گے اور انکے دل پسند

يُنْزِفُوْنَ ۝١٩ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝٢٠ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٢١ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝٢٢

مزے دار پھل، اور انکے پسندیدہ پرندوں کا گوشت ، اور بڑی آنکھوں والی حور، چھپا کر رکھے ہوئے

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝٢٣ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٢٤ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

موتی طرح کی (حوریں)ہونگیں یہ ان نیک اعمال کی جزا ہے جو وہ کرتے تھے وہاں وہ کوئی بے ہودہ اور گناہ کی بات نہ سنیں گے البتہ

وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝٢٥ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝٢٦ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝٢٧ فِيْ

ہر طرف سے سلام سلام کی آوازیں ہونگیں اور داہنے ہاتھ والے۔کیا ہی اچھے ہیں داہنے ہاتھ والے وہ

سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝٢٨ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝٢٩ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝٣٠ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝٣١ وَّفَاكِهَةٍ

بے کانٹے کی بیریوں اور گھرے پرے کیلوں اور لمبی چھاؤں اور چھلکتے ہوئے پانی اور بہت سے

كَثِيْرَةٍ ۝٣٢ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝٣٣ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝٣٤ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ

پھلوں میں ہونگے جو نہ ختم ہوں گے نہ کوئی روک ٹوک ہوگی وہ اونچے بستروں پر ہوں گے یقینا ہم نے ان عورتوں کو خاص طور پر بنایا

اِنْشَآءً ۝٣٥ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝٣٦ عُرُبًا اَتْرَابًا ۝٣٧ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝٣٨ ثُلَّةٌ مِّنَ

اور ان کو باکرہ رکھا۔ دائیں طرف والوں کے لئے ہم سن اور محبت کرنے والی بیویاں ہیں ۔ان میں سے بڑا گروہ پہلے لوگوں میں سے

الْاَوَّلِيْنَ ۝٣٩ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝٤٠ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝٤١ فِيْ

اور بڑا ہی گروہ پچھلے لوگوں سے ہوگا اور بائیں طرف والے۔کیا ہی برے ہیں بائیں طرف والے جلانے والی آگ اور کھولتے ہوئے پانی میں ہونگے

سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝٤٢ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝٤٣ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝٤٤ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ

اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں جو نہ ٹھنڈا ہوگااور نہ مفید۔بے شک وہ اس سے پہلے بڑے خوش حال تھے

ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝٤٥ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝٤٦ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ

اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے اور کہتے تھے جب ہم مر مٹ کے خاک اور ہڈیاں ہو جائیں گے

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝٤٧ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝٤٨ قُلْ اِنَّ

تو کیا ہم اور ہمارے باپ دادا دوبارہ اٹھائے جائیں گے کہدو کہ اگلے پچھلے سب کے سب

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ

ایک مقررہ دن پر ضرور ہی جمع کیے جائیں گے پھر اے گمراہو اور

اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾ فَمَالِئُوْنَ مِنْهَا

جھٹلانے والو تم ضرور تھوہر کے درخت سے کھاؤ گے پس اس سے اپنے پیٹ

الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا

بھروگے اس کے ساتھ کھولتا ہوا پانی پیوگے جسے تم سخت پیاسے اونٹ کی طرح پیو گے یہی

نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

قیامت کے دن ان کی تواضع ہے ہم نے تمہیں پیدا کیاہے تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟بتاؤ جو نطفہ

تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

تم گراتے ہو کیا اسے تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے ہی

نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾

تم میں موت مقرر کی اور ہم اس سے عاجز نہیں کہ تم جیسے اور پیدا کردیں اور تمہیں ان صورتوں میں ڈھال دیں جن کو تم جانتے ہی نہیں

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

بیشک تم اپنی پہلی پیدائش کو جانتے ہی ہو تو کیوں غور نہیں کرتے؟ بتاؤ! جو کچھ تم بوتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

کیا اسے تم خود اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے چور چورکردیں اور تم باتیں بناتے

تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ

رہ جاؤ کہ ہم بڑے گھاٹے میں رہے بلکہ ہم تو بے نصیب رہ گئے ذرا بتاؤ کہ جو پانی تم پیتے ہو کیا تم نے اسے

تَشْرَبُوْنَ ﴿۶۸﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿۶۹﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

بادل سے اتارا ہے یا ہم اتارنے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اسے سخت کھاری بنادیں لہذا تم کیوں شکر

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۰﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿۷۱﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ

نہیں کرتے؟ذرا بتاؤ جو آگ تم روشن کرتے ہو کیا وہ درخت (لکڑی) تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا

شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿۷۲﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿۷۳﴾

کرنے والے ہیں؟ہم نے اسے یاد دہانی اور مسافروں کے فائدے کیلئے بنایا پس اپنے عظیم رب کی

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ

پاکیزگی بیان کرو تو مجھے قسم ہے ستاروں کے منازل کی اور تم سمجھو تو یقینا یہ ایک بہت بڑی قسم ہے بے شک

تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا

یہ بڑی عزت والا قرآن ہے جو محفوظ کتاب میں ہے اس کو پاک لوگ کے علاوہ کوئی چھو نہیں سکتا یہ سب

الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيلٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿٨٠﴾ أَفَبِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ﴿٨١﴾

جہانوں کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے تو کیا تم اس کلام سے بے توجہی کرتے ہو اس میں اپنا حصہ یہی

وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ تُكَذِّبُونَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ ﴿٨٣﴾ وَأَنْتُمْ

رکھتے ہو جو اسے جھٹلاتے ہو جب جان حلق تک آجاتی ہے تو اسے روک کیوں نہیں لیتے اور تم اس وقت پڑے

حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ ﴿٨٤﴾ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَٰكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَا إِنْ

دیکھا کرتے ہو ہم اس (مرنے والے) کے تم سے بھی زیادہ قریب ہوتے ہیں مگر تم نہیں دیکھتے ہو اگر تم خدا

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٨٧﴾ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ

کے مملوک نہیں تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ تم روح کو لوٹا لیتے اگر سچے ہو پس اگر وہ (مرنے والا) مقربین میں

الْمُقَرَّبِينَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ﴿٨٩﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِ

سے ہو تو اس کے لئے راحت، خوشبو دار پھول اور نعمت کا باغ ہے اور اگر وہ نیک بخت لوگوں میں سے ہے

الْيَمِينِ ﴿٩٠﴾ فَسَلَامٌ لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ

تو اے رسول وہ نیک بختوں کی طرف سے تجھ پر سلام کہے گا اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے

الضَّالِّينَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِنْ حَمِيمٍ ﴿٩٣﴾ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ﴿٩٤﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ﴿٩٥﴾

تو اس کے لئے کھولتا ہوا پانی ہے اور اسے جہنم میں داخل کیا جانا ہے بے شک یہ بات حتمًا صحیح ہے

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٩٦﴾

تو (اے رسولؐ) تم اپنے عظیم رب کی پاکیزگی بیان کرو۔

# فضائل سورۂ جمعہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہمارے شیعوں میں سے ہر مومن کیلئے ضروری ہے کہ وہ شب

جمعہ کی نماز میں سورہ جمعہ وسورہ اعلی پڑھے اور جمعہ کے دن نماز ظہر میں سورہ جمعہ وسورہ منافقون کی تلاوت کرے جو شخص ایسا کرے گا گویا اس نے حضرت رسول اکرمؐ کی مثل عمل کیا اور حق تعالیٰ کے ذمے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ الۡمَلِکِ الۡقُدُّوۡسِ الۡعَزِیۡزِ
ہر وہ چیز خدا کی تسبیح کرتی ہے جو زمین اور آسمانوں میں ہے کیونکہ وہ بادشاہ، پاک، غالب اور بڑا
الۡحَکِیۡمِ ① هُوَالَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ
حکمت والا ہے وہی تو ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے رسول (محمدؐ) بھیجا جو ان کے سامنے آیتیں
وَیُزَکِّیۡهِمۡ وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ ۗ وَاِنۡ کَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ
پڑھتا ہے انہیں پاک کرتا ہے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگرچہ اس سے پہلے وہ لوگ کھلی گمراہی میں
مُّبِیۡنٍ ② وَّاٰخَرِیۡنَ مِنۡهُمۡ لَمَّا یَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ ؕ وَهُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ③ ذٰلِکَ فَضۡلُ
تھے اور ان لوگوں کی طرف جو ابھی ان سے نہیں ملے اور وہ بڑا غالب حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے
اللّٰهِ یُؤۡتِیۡهِ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ ④ مَثَلُ الَّذِیۡنَ حُمِّلُوا
کہ جسے چاہے عطا کرے اور اللہ تو بڑے فضل والا ہے جن لوگوں کو تورات دی گئی، انہوں نے اسکا حق
التَّوۡرٰىةَ ثُمَّ لَمۡ یَحۡمِلُوۡهَا کَمَثَلِ الۡحِمَارِ یَحۡمِلُ اَسۡفَارًا ؕ بِئۡسَ مَثَلُ الۡقَوۡمِ
ادا نہ کیا انکا حال اس گدھے جیسا ہے جس پر کتابیں لدی ہوں کیا بری مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے
الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ⑤ قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ
آیات الٰہی کو جھٹلایا اور خدا ظالم قوموں کی ہدایت نہیں کرتا کہہ دو کہ اے یہودیو اگر تمہیں یہ گھمنڈ ہے
هَادُوۡۤا اِنۡ زَعَمۡتُمۡ اَنَّکُمۡ اَوۡلِیَآءُ لِلّٰهِ مِنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ
کہ لوگوں میں سے تمہی خدا کے دوست ہو تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو اور وہ کبھی موت کی تمنا نہ کریں
کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ⑥ وَلَا یَتَمَنَّوۡنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ
گے ان کرتوتوں کے باعث جو آگے بھیج چکے ہیں اور خدا ظالموں کو جانتا ہے کہہ دو کہ جس موت سے تم
بِالظّٰلِمِیۡنَ ⑦ قُلۡ اِنَّ الۡمَوۡتَ الَّذِیۡ تَفِرُّوۡنَ مِنۡهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیۡکُمۡ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰی
بھاگتے ہو وہ تمہیں ضرور آئے گی پھر تم ہر چھپی اور ظاہر چیز کے جاننے والے کی طرف لوٹا دیئے جاؤ گے تو

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ۝٨ يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وہ تمہیں بتادے گا جو تم کیا کرتے تھے اے ایمان والو جب روز جمعہ نماز (جمعہ) کے لئے اذان دی

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ

جائے تو اللہ کے ذکر (نماز) کے لئے دوڑو اور لین دین کو چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ۝٩ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

جانتے ہو پھر جب نماز پوری ہوجائے تو زمین میں منتشر ہو جاؤ اور اللہ کا فضل (رزق) تلاش کرو اور

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۝١٠ وَإِذَا رَأَوْا

خدا کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم کامیابی حاصل کرو اور جب یہ لوگ تجارت یا کھیل دیکھتے ہیں تو ادھر چلے

تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ط قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

جاتے ہیں اور تمہیں اکیلا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں کہہ دو کہ جو اللہ کے پاس ہے وہ سودا سلف، تجارت اور

وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ۝١١

کھیل سے بہتر ہے اور اللہ بہترین رازق ہے۔

# فضائل سورۂ ملک

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص سونے سے پہلے واجب نماز میں سورہ ملک پڑھے تو وہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا۔ نیز قیامت والے دن بھی خدا کی امان میں ہوگا یہاں تک کہ جنت میں داخل ہوجائے گا۔ قطب راوندی نے ابن عباس سے نقل کیا ہے کہ ایک شخص بے خبری میں کسی قبر پر خیمہ لگا کر بیٹھ گیا اور اس نے وہاں سورہ ملک پڑھا تو ایک آواز سنی کہ یہ نجات دینے والا سورہ ہے پس اس نے یہ واقعہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کیا آنحضرتؐ نے فرمایا کہ واقعاً یہ سورہ قبر کے عذاب سے نجات دینے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۝١ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ

بڑا بابرکت ہے وہ خدا جو مختار کل ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری

وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۟ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے عمل والا ہے اور وہ بڑا غالب ،بہت بخشنے والا ہے وہی ہے جس نے تہہ در تہہ

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ

سات آسمان بنائے اور تو اس رحمن کے بنانے میں کوئی خامی نہ دیکھے گا پس نظر اٹھا کیا تجھے کوئی خرابی دکھائی دیتی ہے

هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

پھربار بار نظر اٹھا تیری نظر تھک کر ناکام تیری طرف پلٹ آئیگی اور ہم نے نچلے (پہلے )آسمان کو چمکتے تاروں سے

وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا

سجایا اور انہیں شیطانوں کو ماربھگانے کا ذریعہ بنایااور ان کے لئے دہکتی آگ کا عذاب تیار کیا اور اپنے رب کے

لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

سا تھ کفر کرنے والوں کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ کیا ہی برا ٹھکانہ ہے وہ جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾

کا شور سنیں گے وہ جوش میں ہوگااور شدت غضب سے پھٹ جائیگا جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا تو دوزخ کا

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

نگران ان سے پوچھے گا کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہمارے پاس ڈرانے والا تو

نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ

آیا تھا لیکن ہم نے اسے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ بھی نازل نہیں کیا ۔تم نہیں ہو مگر بڑی گمراہی میں اور کہیں گے کاش ہم

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

سنتے یا عقل ہی سے کام لیتے تو آج اہل دوزخ میں شامل نہ ہوتے پس وہ اپنے گناہ کا اقرار کریں گے تو دوزخیوں

السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

کیلئے رحمت سے دوری ہے بے شک جو لوگ بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ

ہے تم اپنی بات چھپاؤ یا اسے ظاہر کرو بے شک خدا دلوں کی باتیں خوب جانتا ہے کیا وہ نہیں جانتا کیا جس نے پیدا کیا

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع

ہے وہ نہیں جانتا جبکہ وہ باریک بین اور خبردار ہے وہی (خدا)ہے جس نے زمین،تمہارے تابع کردی ۔تم اسکے

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ

راستوں پرچلو اور اللہ کے رزق سے کھاؤ اورتمہیں اسی کیطرف اٹھ کر جانا ہے کیا تم آسمان والے (رب)سے اس

وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ

بارے میں بے خوف ہوگئے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسادے اور وہ لرزنے لگے یا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ

تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

آسمان والا (رب)تم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دے تم عنقریب جان لوگے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے بے شک ان

كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمْ

سے پہلے لوگوں نے جھٹلایا تو مجھ سے انکا انکار کیسا (عبرتناک) رہا اورکیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا

یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّیَقْبِضْنَ ؕۘ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ

جو کبھی پر پھیلاتے اور کبھی سمیٹتے ہیں انہیں رحمن کے سوا کوئی فضا میں نہیں تھامے رہتا یقینا وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے

بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ

سوائے خدا کے ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری نصرت کرے ہاں تو اس بات میں کافر لوگ محض دھوکے میں

اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ۚ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ

پڑے ہیں یا کون انسان ہے جو تمہیں رزق دے جب اللہ اپنا رزق روک دے بلکہ وہ سرکشی اور حق سے دوری میں

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا

پکے ہوگئے ہیں کیا وہ جو منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے وہ ٹھیک راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے پر چلتا

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

ہے کہہ دو وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنایا تم بہت کم شکر کرتے ہو کہہ دو

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ

کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے وہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ کہ یہ

وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا

(قیامت) کا وعدہ کب پورا ہوگا کہہ دو اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے اور میں صاف صاف ڈرانے والا ہوں پھر جب

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ

وہ اسے قریب آتا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائینگے اور ان سے کہا جائیگا یہی (قیامت) ہے جسے تم باربار

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ

طلب کرتے رہے ہو کہہ دوذرا بتاؤ کہ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو

وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ

کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا کہہ دو وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو

اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائیگا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے کہہ دو بتاؤ تو سہی اگر تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے تو پھر

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿٣٠﴾

کون ہے جو تمہارے لیے پانی کا چشمہ بہالائے۔

# فضائل سورۂ نباء

شیخ صدوق حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص لگا تار ہر روز سورہ نباء پڑھے تو وہ سال تمام ہونے سے پہلے کعبہ کی زیارت کریگا۔ شیخ طبرسی نے مجمع البیان میں اُبی بن کعب سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا جو شخص ہر روز سورہ نباء پڑھے تو خدا قیامت کے دن اس کو ٹھنڈے پانی سے سیراب کرے گا۔ واضح رہے کہ اہل بیتؑ کی روایات میں مذکور ہے کہ نباء عظیم سے مراد ولایت ہے اور حضرت امیر المومنینؑ ہی نباء عظیم کا مصداق ہیں۔ حضرت علیؑ ہی نباء عظیم، کشتی نوح اور باب اللہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿١﴾ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ﴿٢﴾ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴿٣﴾ كَلَّا

یہ باہم ایک بڑی خبر کے متعلق کیا سوال پوچھ رہے ہیں؟ کہ جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں عنقریب ضرور جان لیں گے

سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴿٥﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴿٦﴾ وَّالْجِبَالَ

پھر عنقریب ضرور جان لیں گے کیا ہم نے زمین کو فرش نہیں بنایا اور پہاڑوں کو اس کی میخیں اور ہم نے تمہیں جوڑا

اَوْتَادًا ﴿٧﴾ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ﴿٨﴾ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ﴿٩﴾ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ

جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو راحت کا ذریعہ بنایا اور رات کو پردہ قرار دیا اور دن کو روزی کمانے کا وقت

لِبَاسًا ﴿١٠﴾ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ﴿١١﴾ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿١٢﴾ وَّجَعَلْنَا

ٹھہرایا اور تمہارے اوپر سات مضبوط (آسمان) بنا دیئے اور ہم نے چمکتا چراغ (سورج) بنایا اور ہم نے

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿١٣﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ﴿١٤﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا

بادلوں سے موسلا دھار بارش برسائی تاکہ اس سے غلہ اور سبزہ اور گھنے باغات اگائیں بے شک فیصلے کا دن ایک

وَّنَبَاتًا ﴿١٥﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿١٦﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿١٧﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي

مقررہ وقت ہے جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں

الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿١٨﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿١٩﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ

دروازے بن جائیں گے اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت بن جائیں گے بے شک دوزخ گھات لگائے

فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿٢٠﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿٢١﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿٢٢﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ

ہوئے ہوگی جو کہ سرکشوں کا ٹھکانہ ہے وہ مدتوں اس میں پڑے رہیں گے اس میں نہ ٹھنڈک پائیں گے نہ پانی لیکن

اَحْقَابًا ﴿٢٣﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿٢٤﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿٢٥﴾ جَزَآءً

کھولتا ہوا پانی اور پیپ یہ ان کے کئے کا بدلہ ہے یقیناً وہ کسی محاسبے کا خوف نہ رکھتے تھے انھوں نے ہماری آیتوں کو

وِّفَاقًا ﴿٢٦﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿٢٧﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿٢٨﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

جھٹلایا اور ہم نے ہر چیز کو تحریر کر دیا ہے اب چکھو مزا کہ ہم تمہارے لیے عذاب ہی بڑھائیں گے بے شک

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿٢٩﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿٣٠﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿٣١﴾

پرہیزگاروں کیلئے بڑی کامیابی کی منزل ہے، باغات ہیں اور انگور اور نوجوان ہم عمر بیویاں اور چھلکتے ہوئے جام

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿٣٢﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿٣٣﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿٣٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

وہ نہ فضول بات سنیں گے نہ جھٹلائے جائیں گے یہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے اعمال کا بدلہ اور حساب شدہ

وَّلَا كِذّٰبًا ﴿٣٥﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

عطا ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو انکے درمیان ہے وہ رحمٰن جس سے بات کرنے کا انہیں اختیار نہیں

بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

ہوگا جس دن جبریل کھڑے ہونگے اور فرشتے صف بستہ ہونگے کوئی بول نہیں سکے گا مگر وہ جسے رحمٰن نے اجازت دی

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ

ہو گی اور وہ درست بات کہے گا وہ دن حق ہے اب جو چاہے اپنے رب کے حضور ٹھکانہ بنائے بے شک ہم نے تم

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿۳۹﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚۖ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

لوگوں کو ایک جلد آنے والے عذاب سے ڈرایا جس دن آدمی وہ دیکھے گا جو اس نے اپنے ہاتھوں سے بھیجا ہوگا

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِىْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾

اور کافر کہے گا ہائے کاش میں مٹی ہوجاتا۔

# فضائل سورۂ اعلیٰ وسورۂ شمس

شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص واجب یا مستحب نماز میں سورہ اعلیٰ کی تلاوت کرے تو قیامت کے دن اس کو کہا جائے گا کہ جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہوجاؤ۔ مجمع البیان میں ابی بن کعب سے روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اکرمؐ نے فرمایا جو شخص سورہ شمس پڑھے گا، گویا اس نے راہ خدا میں ان اشیاء کے برابر صدقہ دیا ہے جن پر آفتاب اور مہتاب چمکتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ﴿۱﴾ الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾ وَالَّذِىْ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِىْٓ

(اے رسول) اپنے بلند تر رب کے نام کی تسبیح کرو جس نے پیدا کیا اور سنوارا اور جس نے اندازہ مقرر کیا پھر راہ

اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ

بتائی اور جس نے سبز چارا اگایا پھر اس کو خشک سیاہی مائل کر دیا ہم تمہیں ایسا پڑھا دیں گے کہ بھولو گے نہیں مگر جو اللہ

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

چاہے۔ بے شک وہ ہر عیاں ونہاں کو جانتا ہے اور ہم تمہیں آسانی کی توفیق دیں گے۔ پس جہاں تک سمجھانا مفید ہو

الذِّكْرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ

سمجھاتے رہو جو خوف رکھتا ہو وہ سمجھ جائے گا اور بڑا بدبخت اس سے دور رہے گا اور سب سے بڑی آگ میں داخل

الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ

ہو گا پھر وہاں نہ مرے گا نہ جئے گا بے شک وہ کامیاب ہوا جو پاکیزہ ہو گیا اور اپنے رب کا نام لیتا رہا اور نماز

فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِي
پڑھتا رہا مگر تم لوگ دنیاوی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت کہیں بہتر اور دیرپا ہے بے شک یہ بات پہلے
الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾
صحیفوں میں ہے ابراہیمؑ اور موسیٰؑ کے صحیفوں میں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا
سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب اسے چمکا دے اور رات کی قسم جب
يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا
اسے چھپا لے اور آسمان کی قسم اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور نفس کی قسم اور جس نے اسے
سَوّٰهَا ﴿۷﴾ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا ﴿۹﴾ وَقَدْ خَابَ مَنْ
درست بنایا پھر اس کی اچھائی برائی اسے سمجھائی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے
دَسّٰهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰهَآ ﴿۱۱﴾ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰهَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ
اسے آلودہ کیا۔ ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بدبخت اٹھا تو خدا کے رسول (صالحؑ) نے ان سے کہا
اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ
کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے پانی کو نہ چھیڑنا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دی تو خدا نے انہیں اس گناہ پر ہلاک
بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾
کیا اور مٹا ڈالا اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں۔

# فضائل سورۂ قدر و سورۂ زلزال

امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص واجب نماز میں سورہ قدر پڑھے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک منادی ندا دے گا کہ اے شخص تیرے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے ہیں اب تو عمل میں نئی زندگی کا آغاز کر دے رسول اللہؐ سے روایت ہوئی ہے کہ جس نے چار مرتبہ سورہ زلزال پڑھی تو وہ اس شخص کی مثل ہے جس نے پورا قرآن ختم کیا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃِ الۡقَدۡرِ ۚ﴿۱﴾ وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ؕ﴿۲﴾ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡرِ ۬ۙ خَیۡرٌ

یقیناً ہم نے اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا اور تمہیں کیا معلوم شب قدر کیا ہے شب قدر تو ہزار مہینوں سے

مِّنۡ اَلۡفِ شَہۡرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓئِکَۃُ وَ الرُّوۡحُ فِیۡہَا بِاِذۡنِ رَبِّہِمۡ ۚ مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۙ﴿۴﴾

بہتر ہے اس میں فرشتے اور جبریل خدا کے حکم سے ہر کام کے بارے میں احکام لے کر آتے ہیں یہ رات

سَلٰمٌ ۟ۛ ہِیَ حَتّٰی مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ٪﴿۵﴾

طلوع فجر تک سلامتی ہی سلامتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَہَا ۙ﴿۱﴾ وَ اَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَہَا ۙ﴿۲﴾ وَ قَالَ الۡاِنۡسَانُ

جب زمین بڑے زور سے لرزنے لگے گی اور زمین اپنے اندر کی چیزیں نکال پھینکے گی اور ایک انسان کہے گا اسے کیا ہوا

مَا لَہَا ۚ﴿۳﴾ یَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَہَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوۡحٰی لَہَا ؕ﴿۵﴾ یَوۡمَئِذٍ یَّصۡدُرُ

ہے اس دن وہ اپنی سب گزری باتیں بتا دے گی کیونکہ اسے تمہارے رب نے حکم دیا ہو گا اس دن لوگ گروہ در گروہ

النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۬ۙ لِّیُرَوۡا اَعۡمَالَہُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ خَیۡرًا یَّرَہٗ ؕ﴿۷﴾ وَ مَنۡ

قبروں سے نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو دیکھیں تو جس نے ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ بھر

یَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ٪﴿۸﴾

بدی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔

# فضائل سورۂ عادیات

روایات میں آیا ہے کہ جو شخص یہ سورہ مسلسل یہ سورہ پڑھتا رہے تو وہ قیامت میں امیر المومنین امام علی علیہ السلام کے ساتھ محشور ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۙ ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۙ ﴿۲﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۙ ﴿۳﴾ فَاَثَرْنَ بِهٖ

قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی جو پھنکارتے اور سم مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں پھر صبح کو دھاوا بولتے ہیں تو گرد وغبار

نَقْعًا ۙ ﴿۴﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۙ ﴿۵﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۚ ﴿۶﴾ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

اڑاتے ہیں پھر دشمن کی فوج میں گھس جاتے ہیں بے شک آدمی ضرور اپنے رب کا ناشکرا ہے اور یقیناً وہ خود ہی اس پر گواہ ہے

لَشَهِيْدٌ ۚ ﴿۷﴾ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ؕ ﴿۸﴾ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۙ ﴿۹﴾

اور بے شک وہ حب مال میں بڑھا ہوا ہے تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جب قبروں والے اٹھائے جائیں گے اور سینوں کی چھپی

وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ ﴿۱۰﴾ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

باتیں کھول دی جائیں گی بے شک اس دن ان کا رب ان سے خوب واقف ہے۔

# فضائل سورۂ کافرون، نصر، توحید، فلق، ناس

بہت سی حدیثوں میں سورہ کافرون کے واجب اور مستحب نمازوں میں پڑھنے کی فضیلت بیان ہوئی ہے اور یہ کہ اس کو پڑھنا چوتھائی قرآن کے برابر ہے اور سورہ توحید کا پڑھنا ایک تہائی قرآن کے مساوی ہے۔ جبکہ سورہ نصر کا واجب اور نافلہ نمازوں میں پڑھنا دشمنوں پر فتح ونصرت پانے کا موجب ہے۔ جو شخص گھر سے باہر نکلے اور سورہ فلق اور ناس کو پڑھے تو وہ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ جو شخص نیند میں ڈرتا ہو وہ آیت الکرسی کے ساتھ ان دونوں سورتوں کو پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ ﴿۱﴾ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ ﴿۳﴾

(اے رسولؐ) کہہ دو کافرو میں انکی عبادت نہیں کرتا جنکی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اسکی عبادت کرتے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں اور نہ میں اسکی عبادت

وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ

کرنے والا ہوں جسکی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم اسکی عبادت کرنے والے ہو جسکی میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا

دِيْنِ ﴿۶﴾

دین ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ۙ﴿۲﴾

(اے رسولؐ) جب خدا کی مدد اور فتح آجائیگی تو دیکھنا کہ لوگ گروہ در گروہ دین میں داخل ہو رہے ہونگے تم اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح

فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَاسۡتَغۡفِرۡهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

کرو اور اس سے بخشش مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا

(اے رسولؐ) کہہ دو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی اس کا

اَحَدٌ ﴿۴﴾

ہمسر ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ

(اے رسولؐ) کہو میں پناہ لیتا ہوں صبح کے مالک کی، اسکی پیدا کی ہوئی ہر چیز کی برائی سے اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور

شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

پھونک کر گرہیں لگانے والیوں کی برائی سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ

(اے رسول) کہو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی،

الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

وسوسہ ڈالنے، چھپ جانے والے کی برائی سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔جنوں اور انسانوں میں سے۔

# فضائل آیۃ الکرسی

اس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جو اس کتاب کے آخر (باقیات الصالحات) میں درج کیے گئے ہیں اور یہاں ہم اس کے خواص ہی کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

(۱) ہر واجب نماز کے بعد اس کا پڑھنا رزق میں فراوانی کا باعث ہے۔

(۲) ہر روز صبح وشام پڑھنا چور، ڈاکو اور آتش زدگی سے تحفظ کا ذریعہ ہے۔

(۳) ہر روز فریضہ نماز کے بعد اس کا پڑھنا سانپ اور بچھو کا تعویز اور جن وانس کے ضرر سے بچاؤ کا سبب ہے۔

(۴) اگر اس کو لکھ کر کھیت میں دفن کر دیا جائے تو وہ چوری اور نقصان سے بچا رہے گا اور اس میں برکت ہوگی۔

(۵) اگر اسے لکھ کر دکان میں رکھا جائے تو اس میں خیر وبرکت ہوگی۔

(۶) اس کا گھر میں لکھ کر رکھنا چوری سے بچاؤ کا موجب ہے، اگر مرنے سے پہلے اس کو پڑھنے والا بہشت میں اپنا مقام دیکھ لے گا۔

(۷) ہر شب سوتے وقت اس کا پڑھنا فالج سے حفاظت کا باعث ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں وہ زندہ اور بندوبست کرنے والا ہے اس پر نہ غنودگی غالب آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

میں ہے اور زمین میں سب کچھ اسی کا ہے کون ہے جو اسکی اجازت کے بغیر اسکے یہاں سفارش کرے؟ اور جو انکے سامنے

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

ہے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو انکے پیچھے ہے اسے بھی لیکن وہ اسکے علم سے اسکی منشا کے بغیر ذرہ بھر بھی نہیں جان سکتے اسکی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي

کرسی آسمان اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے ان دونوں کی حفاظت اسے گراں نہیں گزرتی اور وہ اونچا ہے بہت بڑا ہے دین

الدِّيْنِ ۖ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ

میں کوئی زبردستی نہیں ہے ہدایت گمراہی سے الگ ہو کر نمایاں ہو چکی ہے اسکے بعد جو باطل کی طاقت کے ماننے سے انکار

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ

کرے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے مضبوط رسی تھام لی جسکے ٹوٹنے کا کوئی امکان نہیں اور اللہ سننے والا ہے اور خوب

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـــُٔهُمُ

جاننے والا جو ایمان لائے اللہ انکا سرپرست ہے انہیں اندھیرے سے روشنی کیطرف نکالتا ہے اور جنہوں نے کفر اختیار کیا

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

ان کی سرپرست باطل قوتیں ہیں وہ انہیں روشنی سے اندھیروں کیطرف لے جاتی ہیں یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں اسی

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾

میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

# فضائل سورہ عنکبوت

شب قدر کے اعمال میں یہ بھی ہے کہ ماہ رمضان کی تیئیسویں رات میں سورہ عنکبوت، سورہ روم اور سورہ دخان کی تلاوت کی جائے، لہذا مومنین کی سہولت کے پیش نظر یہ سورتیں تبرک کے طور پر مفاتیح الجنان میں درج کی جارہی ہیں تا کہ مومنین انکی تلاوت کے فیض سے محروم نہ رہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا (شروع کرتا ہوں) کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿۲﴾ وَلَقَدْ

الٓم کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ اتنا کہہ دینے پر چھوڑ دیئے جائینگے کہ ہم ایمان لائے اور ان کا امتحان نہ ہوگا؟ اور ہم نے

فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳﴾

ان لوگوں کا بھی امتحان کیا جو ان سے پہلے گزرے پس خدا ضرور ان لوگوں کو الگ دیکھے گا جو سچے ہیں اور انکو الگ دیکھے گا

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ

جو جھوٹے ہیں یا جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا انہوں نے یہ سمجھ لیا کہ وہ ہماری پکڑ سے نکل جائینگے؟ یہ لوگ کیا ہی برے حکم

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥ وَمَنْ جَاهَدَ
لگاتے ہیں۔ جو شخص خدا سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو یقیناً خدا کا مقررہ وقت آنے والا ہے اور وہ سننے والا جاننے والا ہے اور

فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
جو شخص عبادت میں کوشش کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لیے کوشاں ہے بے شک اللہ لوگوں کی عبادت سے بے نیاز ہے اور جو لوگ

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا
ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیے یقیناً ہم انکے گناہوں کو معاف کر دیں گے اور یہ جو اچھے کام کرتے ہیں ان پر انکو

يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِيْ مَا
بہترین جزا دینگے ہم نے انسان کو اپنے والدین کیساتھ اچھے برتاؤ کا حکم دیا ہے اور یہ کہ اگر تیرے ماں باپ تجھے کسی کو میرا

لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
شریک بنانے پر مجبور کریں جسکا تجھ کو علم نہیں تو انکا کہانہ ماننا۔ آخرتم سب کو میری طرف لوٹنا ہے تب میں بتادونگا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ۝٨ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝٩
کرتے رہے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ضرور ہم انکو نیکوں میں داخل کریں گے۔ اور کچھ لوگ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
ایسے بھی ہیں جو کہہ دیتے ہیں ہم خدا پرایمان لائے پھر جب خدا کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لوگوں کی زیادتی کو خدا

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ
کا عذاب قرار دیتے ہیں اور (اے رسولؐ) اگر تمہارے رب کی مدد آپہنچے تو وہ کہنے لگتے ہیں ہم بھی تمہارے ساتھ تھے بھلا

بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ
جو کچھ دنیا والوں کے دلوں میں ہے کیا خدا اس سے واقف نہیں ہے؟ اور جو لوگ ایمان لائے خدا یقیناً انکو جانتا ہے اور

الْمُنٰفِقِيْنَ ۝١١ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
منافقین کوبھی ضرور جانتا ہے اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہنے لگے کہ تم ہمارے طریقے کی پیروی کرو ہم (قیامت میں)

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝١٢
تمہارے گناہوں کا بوجھ اٹھالینگے۔ حالانکہ یہ لوگ انکے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں۔ بے شک یہ لوگ جھوٹے

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز وَلَيُسْئَلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا
ہیں اور ہاں یہ لوگ اپنے گناہوں کے بوجھ اٹھائیں گے اور انکے بوجھ بھی جنکو گمراہ بنایا اور جو جو افتراء یہ باندھتے رہے

يَفْتَرُوْنَ ⑬ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ
ان پر ضرور ان سے باز پرس ہوگی۔ اور ہم نے نوحؑ کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ پچاس کم ہزار برس ان کو ہدایت دیتے
عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ⑭ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ
رہے، جب وہ راہ راست پر نہ آئے تو طوفان نے انکو آگھیرا تب بھی وہ سرکش ہی تھے پس ہم نے نوحؑ اور کشتی میں سوار
وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ⑮ وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ
لوگوں کو بچالیا اور اس واقعہ کو ساری خدائی کیلئے نشانی قرار دیا۔ اور ابراہیمؑ کو جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ خدا
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑯ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا
کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو یہی تمہارے لیے بہتر ہے اگرتم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ مگرتم لوگ خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش
وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
کرتے ہو اور جھوٹ گھڑتے ہو بے شک خدا کو چھوڑ کرتم جن چیزوں کی پرستش کرتے ہو وہ تمہاری روزی پر اختیار نہیں رکھتے
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ⑰ وَاِنْ
پس خدا ہی سے روزی مانگو اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو کہ تم لوگ اسی کی طرف لوٹا ئے جاؤگے۔ اور (اے
تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑱
مکہ والو) اگرتم نے رسولؐ کو جھٹلایا ہے تو پہلی امتوں نے بھی نبیوں کو جھٹلایا تھا اور رسولؐ کے ذمہ صرف پیغام پہنچادینا ہے۔ کیا
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑲ قُلْ
ان لوگوں نے غور نہیں کیا کہ خدا کسطرح مخلوقات کا آغاز کرتا ہے، پھر دوبارہ پیدا کریگا۔ بیشک خدا کیلئے یہ بڑی آسان
سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ
بات ہے (اے رسولؐ) ان سے کہہ دوکہ زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ خدا نے مخلوق کو پہلے پہل کس طرح پیدا کیا پھر خدا ہی
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑳ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ
دوسری مرتبہ ان کو پیدا کرے گا یقیناً خدا ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ جس پر چاہے عذاب کرے اور جس پر چاہے رحم
تُقْلَبُوْنَ ㉑ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ
فرمائے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے اور نہ تم زمین میں خدا کو عاجز کر سکتے ہونہ آسمان میں اور نہ ہی خدا کے سوا تمہارا
اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ㉒ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ
کوئی سرپرست ہے اور نہ ہی کوئی مددگار اور جن لوگوں نے خدا کی نشانیوں کا اور اس سے ملاقات کا انکار کیا یہی لوگ میری

رَّحْمَتِيْ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا

رحمت سے ناامید ہیں اور انہی کے لیے دردناک عذاب ہے۔ غرض ابراہیمؑ کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا مگر یہ کہ باہم

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾

کہنے لگے کہ اسے قتل کرڈالو یا اسے جلادو، پس خدا نے ابراہیم کو آگ سے بچالیا بے شک ایمان والوں کے لیے اس واقعہ

وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ

میں بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور ابراہیم نے کہا کہ تم نے دنیا میں باہمی تعلق کے باعث خدا کو چھوڑ کر بتوں کو اپنا معبود بنا رکھا ہے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۡ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ

پھر روز قیامت تم ایک دوسرے کا انکار کروگے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجوگے تمہارا ٹھکانا جہنم ہے جہاں تمہارا کوئی

وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ

مددگار نہ ہوگا تب صرف لوطؑ ہی ابراہیمؑ پر ایمان لائے اور ابراہیمؑ نے کہا میں وطن چھوڑ کر اپنے رب کیطرف جاؤں گا۔

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

بیشک وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیمؑ کو (بیٹا) اسحاق اور( پوتا) یعقوبؑ دیئے اور نبوت و کتاب کو انکی

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا

اولاد میں قرار دیا۔ ہم نے ابراہیمؑ کو دنیا میں اچھا بدلہ دیا اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے اور جب

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا تم لوگ جو بے حیائی کرتے ہو وہ تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی آیا تم عورتوں کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ڏ وَتَاْتُوْنَ فِيْ

جگہ مردوں سے نزدیکی کرتے ہو، مسافروں کو لوٹتے ہو اور اپنی محفلوں میں بری حرکات کرتے ہو۔ پس انکی قوم کے پاس کوئی

نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ۭ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ

جواب نہ تھا، مگر یہ کہ کہنے لگے تم ہم پر خدا کا عذاب لے آؤ اگر تم سچوں میں سے ہو۔ لوطؑ نے دعا مانگی، یا رب! ان

كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَمَّا

فسادیوں کے مقابلے میں میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے فرشتے ابراہیمؑ کے پاس(بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو ان سے

جَاۗءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ

یہ بھی کہا کہ ہم اس گاؤں کے لوگوں کو ہلاک کرنے والے ہیں، بے شک یہ لوگ بڑے سرکش ہیں ابراہیمؑ نے کہا کہ اس گاؤں

اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ۖۚ ﴿۳۱﴾ قَالَ اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَنۡ فِيۡهَا ۟ۙ
میں لوطؑ بھی ہیں فرشتوں نے کہا ہم وہاں رہنے والوں کو جانتے ہیں ہم لوطؑ اور انکے اہل خانہ کو بچائینگے سوائے انکی بیوی کے
لَـنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا امۡرَاَتَهٗ ۖ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۲﴾ وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا
کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی اور جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے لوط کے پاس آئے تو وہ انکے آنے سے پریشان
لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۟ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ
ہوئے اور میزبانی میں دقت محسوس کی۔ فرشتوں نے کہا آپ نہ ڈریں اور غم نہ کریں، یقینًا ہم آپ کو اور آپ کے اہل خانہ کو
وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰٓى اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ
بچائیں گے سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی بیشک ہم اس گاؤں کے لوگوں پر ایک آسمانی
رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكۡنَا مِنۡهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوۡمٍ
عذاب نازل کرنے والے ہیں، کیونکہ یہ لوگ بدکاریاں کرتے رہے ہیں اور ہم نے اس (الٹی ہوئی بستی) سے سمجھدار
يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَارۡجُوا
لوگوں کیلئے ایک واضح نشانی رکھی ہے ہم نے مدین کے رہنے والوں کیطرف انکے بھائی شعیب کو بھیجا تو انہوں نے کہا اے
الۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَتۡهُمُ الرَّجۡفَةُ
میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ روز آخرت کی امید رکھو اور روئے زمین پر فساد نہ پھیلاتے پھر و پس ان لوگوں نے شعیب کو
فَاَصۡبَحُوۡا فِىۡ دَارِهِمۡ جٰثِمِيۡنَ ﴿۳۷﴾ ۙ وَعَادًا وَّثَمُوۡدَا۟ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَـكُمۡ مِّنۡ
جھٹلا یا تو انہیں زلزلے نے اچک لیا تب وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل اوندھے پڑے رہ گئے اور قوم عاد اور ثمود بھی
مَّسٰكِنِهِمۡ ۟ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوۡا
ہلاک ہوئیں اور تمہیں انکے اجڑے گھروں کا پتہ بھی ہے اور شیطان نے ان کیلئے انکے کاموں کو مزین کردیا پس انہیں سیدھی
مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ﴿۳۸﴾ ۙ وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۟ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ
راہ سے روک ڈالا حالانکہ وہ بڑے ہی ہوشیار تھے اور ہم نے قارون و فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جب کہ ان کے
فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا سٰبِقِيۡنَ ﴿۳۹﴾ ۖۚ فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ
پاس موسیٰ روشن معجزے لے کر آئے تو بھی وہ لوگ زمین میں سرکشی کرتے رہے اور ہم سے بچ کر نہ جاسکے۔ پس ہم نے ہر ایک
اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَخَذَتۡهُ الصَّيۡحَةُ ۚ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ خَسَفۡنَا
کو اس کے گناہ کے سبب گرفت میں لے لیا تو ان میں سے بعض پر ہم نے پتھروں والی آندھی بھیجی ان میں وہ بھی تھے جن کو سخت

بِهِ الْاَرْضَ ج وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ج وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

چنگھاڑ نے آلیا ان میں بعض وہ تھے جنکو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں بعض کو ہم نے ڈبو کر مارا اور یہ نہیں کہ خدا نے

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ

ان پر ظلم کیا ہو، بلکہ یہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے تھے۔ جن لوگوں نے خدا کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا ہے

الْعَنْكَبُوْتِ صلے اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ط وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ م لَوْ

انکی مثال اس مکڑی کی سی ہے جس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور گھر مکڑی کا ہوتا ہے، اگر یہ لوگ

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ

سمجھتے بھی ہوں خدا کو چھوڑ کر یہ لوگ جس چیز کو پکارتے ہیں خدا یقیناً اس سے واقف ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے اور ہم یہ

الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ج وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

مثالیں لوگوں کیلئے بیان کرتے ہیں اور انکو صاحبان علم کے سوا کوئی نہیں سمجھتا خدا نے سارے آسمانوں اور زمین کو بالکل ٹھیک

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾ ع اُتْلُ

بنایا اس میں شک نہیں کہ اس میں ایمانداروں کیلئے حتمًا نشانی ہے (اے رسولؐ) جو کتاب تمہاری طرف بھیجی گئی ہے اسکی

مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ط اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ

تلاوت کرو اور نماز پابندی سے پڑھو کہ بے شک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور لازمًا یاد خدا بڑا مرتبہ

وَالْمُنْكَرِ ط وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ

رکھتی ہے اور جو کچھ تم لوگ کرتے ہو خدا اس سے واقف ہے اور (اے مومنو) اہل کتاب سے مناظرہ نہ کیا کرو مگر بہترین

الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ صلے اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ

انداز سے، سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے ظلم کیا اور کہہ دو ہم ایمان لائے اس پر جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو تم

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾

پر اتری اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں اور (اے رسولؐ) اسی طرح ہم نے تم پر

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ط فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ج وَمِنْ

کتاب نازل کی ہے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر کتاب نازل کی وہ اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور ان (عربوں) میں سے بھی

هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ط وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

بعض اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری آیتوں کا سوائے کافروں کے کوئی انکار نہیں کرتا اور (اے رسولؐ) قرآن سے

قَبۡلِهٖ مِنۡ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيۡنِكَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾ بَلۡ هُوَ اٰيٰتٌۢ
پہلے نہ تم کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے ہاتھ سے لکھا کرتے تھے ایسا ہوتا تو یہ جھوٹے ضرور شک کرتے مگر یہ (قرآن)
بَيِّنٰتٌ فِىۡ صُدُوۡرِ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ وَمَا يَجۡحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾
روشن آیتیں ہیں جوان کے دلوں میں ہے جن کو علم عطا ہوا ہے اورسرکشوں کے سواکوئی ہماری آیتوں کا منکر نہیں۔ اور کافر کہتے
وَقَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيٰتٌ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا
ہیں کہ اس رسولؐ پراسکے رب کی طرف سے کیوں معجزے نہیں اترتے۔ کہہ دو کہ معجزے تو بس خدا ہی کے پاس ہیں اور میں تو
نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمۡ يَكۡفِهِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ
صرف صاف صاف ڈرانے والا ہوں کیا ان کے لیے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر قرآن اتارا جو ان کے سامنے پڑھا جاتا
ذٰلِكَ لَرَحۡمَةً وَّذِكۡرٰى لِقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ شَهِيۡدًا ۚ
ہے۔ بے شک اس میں ایمانداروں کیلئے بڑی مہربانی اور اچھی نصیحت ہے۔ کہدو کہ میرے اور تمہارے درمیان گواہی کیلئے
يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِالۡبَاطِلِ وَكَفَرُوۡا بِاللّٰهِ ۙ
خدا ہی کافی ہے جو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کو جانتا ہے۔ اور جن لوگوں نے باطل کو مانا اور خدا کا انکار کیا وہ لوگ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ بِالۡعَذَابِ ؕ وَلَوۡلَاۤ اَجَلٌ مُّسَمًّى
بڑے گھاٹے میں رہیں گے۔ اور (اے رسولؐ) یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ اور اگر وقت مقرر نہ ہوتا تو ضرور
لَّجَآءَهُمُ الۡعَذَابُ ؕ وَلَيَاۡتِيَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ يَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ
ان پر عذاب آگیا ہوتا اور وہ یقیناً ان پر اچانک آپڑے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہوگی یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم جلد عذاب لاؤ
بِالۡعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيۡطَةٌ ۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۴﴾ ۙ يَوۡمَ يَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ
اور اس میں شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو گھیر کر رہے گی۔ جس دن عذاب انکے سروں کے اوپر اور پاؤں کے نیچے سے
فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ وَيَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِىَ
گھیرے ہوئے ہوگا تب خدا ان سے کہے گا کہ جو کچھ تم کرتے رہے ہو اب اسکا مزہ چکھو اے میرا وہ بندہ جو ایمان لایا ہو،
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِىۡ وَاسِعَةٌ فَاِيَّاىَ فَاعۡبُدُوۡنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ
میری زمین تو یقیناً کشادہ ہے پس تم میری ہی عبادت کرو ہر شخص موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔ پھر تم سب ہماری ہی طرف
الۡمَوۡتِ ۣ ثُمَّ اِلَيۡنَا تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ
لوٹائے جاؤگے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور اچھے اچھے کام کیے ہم ان کو جنت کے گھروں میں جگہ دیں گے جن کے

مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۵۸﴾

نیچے نہریں جاری ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، نیکولوگوں کا کیا خوب اجر ہے، جنہوں نے صبر سے کام لیااور اپنے رب پر

الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَیِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ اَللّٰهُ

بھر وسہ رکھتے ہیں زمین پر چلنے والوں میں بہت سے ایسے ہیں جو اپنی روزی اٹھائے نہیں پھرتے خدا ہی انہیں اور

یَرْزُقُهَا وَاِیَّاكُمْ ۖ ز وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶۰﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تمہیں روزی دیتا ہے اور وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے اور (اے رسولؐ )اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمانوں اور

وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰی یُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ یَبْسُطُ

زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو کام میں لگایا تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تعالیٰ نے، پھر وہ کہاں بہکے جاتے ہیں خدا ہی

الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۶۲﴾ وَلَئِنْ

اپنے بندوں میں سے جسکی چاہے روزی وسیع کر دے اور جس کیلئے چاہے تنگ کر دے۔ بے شک خدا ہر چیز سے واقف ہے

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ

اور (اے رسولؐ) اگر تم ان سے پوچھو کہ کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے سے زمین کو آباد کیا جب کہ وہ

اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا

مردہ تھی وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے ،(اے رسولؐ) کہہ دو الحمداللہ۔مگر ان میں سے اکثر سمجھتے نہیں ہیں اور یہ دنیا وی

لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا

زندگی تو کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں ہے اور اگر یہ لوگ سمجھیں بوجھیں تو ہمیشہ زندہ رہنے کی جگہ تو آخرت ہی کا گھر ہے۔ پھر جب

رَكِبُوْا فِی الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰهُمْ اِلَی الْبَرِّ اِذَا هُمْ

یہ لوگ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو خدا کے عبادت گزار بن کر اس سے دعا کرتے ہیں۔پس جب وہ خشکی پر پہنچا کر۔ انہیں

یُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لا لِیَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَیْنٰهُمْ ۚۙ وَلِیَتَمَتَّعُوْا ۫ وقفة فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَوَلَمْ

بچالیتا ہے تو فوراً شرک کرنے لگتے ہیں تا کہ ہماری دی ہوئی نعمتوں کا انکار کریں اور دنیا کے مزے لوٹیں تو نتیجہ جلد ہی انکو

یَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّیُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ

معلوم ہو جائیگا۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم نے حرمِ مکہ کو امن کی جگہ بنایا، حالانکہ اسکے گردونواح میں لوگ لٹ جاتے

یُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ یَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ

ہیں تو کیا یہ لوگ جھوٹوں کو مانتے اور خدا کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں اور جو شخص خدا پر جھوٹ باندھے یا جب حق بات اس

كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کو پہنچے تو اسے جھٹلا دے اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟اور جن لوگوں نے ہمارے لیے

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾

جہاد کیا توضرورہم ان کو اپنی راہ کی ہدایت کریں گےاور بیشک خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے۔

# سورۂ روم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾

الم قریب کے ملک میں رومی مغلوب ہو گئے اور پھر چندہی سال میں وہ فارس والوں پر غالب آجائیں گے۔ کہ ہر امر خدا

فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾

کے ہاتھ میں ہے، اس سے پہلے اور اس کے بعد اور اس دن مومنین خدا کی مدد سے خوش ہوجائیں گے وہ جس کی چاہے مدد

بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

کرتا ہے اور وہ غالب، رحم کرنے والا ہے یہ خدا کا وعدہ ہے۔ خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا مگر بہت سے لوگ

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اس بات کونہیں جانتے یہ لوگ بس زندگی کی ظاہری حالت کو جانتے ہیں اور آخرت سے بالکل بے خبر ہیں کیا ان لوگوں نے

وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۷﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۫ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

اپنے دلوں میں یہ نہیں سوچا کہ خدا نے آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں، ان کو ٹھیک

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

اور مقررہ مدت کیلئے بنایا ہے اور اس میں شک نہیں کہ بہت سے لوگ خدا کے ہاں حاضری کے منکر ہیں کیا یہ لوگ زمین میں

النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

چلے پھرے نہیں کہ ان لوگوں کا انجام دیکھ لیتے کہ جوان سے پہلے ہوگزرے ہیں وہ قوت میں ان سے بڑھے ہوئے تھے،

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

چنانچہ انہوں نے جتنی زمین آباد کی اور کاشت کی وہ اس سے کہیں زیادہ ہے جو ان لوگوں نے آباد کی اور ان کے پاس بھی

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ

پیغمبر نشانیاں لے کر آئے تھے۔ پس خدا نے ان پر کوئی ظلم نہیں کیا لیکن وہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔ پھر ان

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ﴿۹﴾ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

لوگوں کا انجام بد سے بدتر ہوا کیونکہ وہ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے اور انکا مذاق اڑاتے رہے خدا ہی نے مخلوقات کو پہلی بار

السُّوْٓاٰۤى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ

پیدا کیا پھر دوبارہ پیدا کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤگے۔ اور جس دن قیامت برپا ہوگی تو گناہگار ناامید

يُعِيْدُهٗ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَمْ

ہوجائیں گے، اور انہوں نے خدا کے جو شریک بنائے ہیں ان میں سے کوئی انکا سفارشی نہ ہوگا اور یہ لوگ ان کا انکار کر

يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

جائیں گے اور جس دن قیامت بپا ہوگی اس دن لوگ بٹ جائیں گے چنانچہ جن لوگوں نے ایمان قبول کیا اور نیک کام کیے

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ

پس وہ گلزار جنت میں شاد کیے جائیں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی حضوری کو جھٹلا

رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ

یا تو یہ لوگ عذاب جہنم میں گرفتار کئے جائیں گے، لہذا خدا کی پاکیزگی بیان کرو جب تمہاری شام اور جب تمہاری صبح

فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ

ہو۔ اور وہی لائق تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور تیسرے پہر اور جب تمہاری دو پہر ہوجائے وہی زندہ کو مردہ

الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

میں سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ میں سے نکالتا ہے اور زمین کو مردہ ہونے کے بعد آباد کرتا ہے اسیطرح تم بھی مرنے

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ

کے بعد نکالے جاؤگے اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر یکایک تم آدمی بن کر چلنے پھر نے

تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

لگے اور یہ بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہاری جنس میں سے بیویاں پیدا کیں کہ تم ان سے سکون حاصل کرو اس

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ

نے تمہارے درمیان محبت و الفت پیدا کردی، بے شک اس میں غور کرنے والوں کیلئے (خداکی) نشانیاں ہیں اس کی

بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ

نشانیوں میں آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگتوں کا اختلاف بھی ہے یقیناً اس میں دنیا والوں کیلئے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بہت سی نشانیاں ہیں اور رات اور دن کو تمہارا سونا اور اسکے فضل و کرم (روزی) کی تلاش بھی اسکی نشانیوں میں سے ہے

لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ

بے شک اس میں ان لوگوں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ اسکی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ وہ خوف و امید میں تم کو بجلی

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

دکھاتا ہے اور آسمان سے پانی برساتا ہے، پھر اس سے مردہ زمین کو آباد کرتا ہے، بے شک اس میں عقل والوں کے لیے

وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

بہت سی دلیلیں ہیں اور اس کی نشانیوں میں یہ بھی ہے کہ آسمان و زمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر (موت کے بعد) جب وہ

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا

تمہیں بلائے گا تو تم (زندہ ہوکر) زمین سے نکل آؤ گے جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اسی کا ہے اور سب چیزیں

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اسی کی تابع ہیں وہی ہے جو مخلوقات کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہ دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ کام اس کیلئے آسان ہے

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ

اور سارے آسمانوں اور زمین میں اس کی شان سب سے بالاتر ہے اور وہ غالب ،حکمت والاہے اس نے تمہاری ہی

عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾

ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم نے جو کچھ تم کو عطا کیا ہے کیا اس میں تمہاری لونڈی اور غلاموں میں بھی کوئی شریک و حصہ دار

ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ

ہے کہ تم (اور وہ) اس میں برابر ہوجاؤ (کیا) تم ان سے ڈرتے ہو جیسے اپنے لوگوں سے ڈرتے ہو ہاں ہم عقل والوں

شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ

کیلئے اسطرح اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں مگر سرکشوں نے بے سوچے سمجھے اپنی خواہشوں کی پیروی کر لی غرض جسے خدا

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ

گمراہی میں چھوڑدے اسے کون راہ پر لا سکتا ہے اور ان سرکشوں کا کوئی مددگار بھی نہیں ہے پس تم باطل سے کترا کر اپنا

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

رخ دین کیطرف کیے رہو کہ یہی خدا کی بناوٹ ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، خدا کی بناوٹ میں تبدیلی نہیں ہوتی

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ

یہی محکم اور سیدھا دین ہے مگر بہت سے لوگ جانتے سمجھتے نہیں ہیں خدا کی طرف رجوع کیے رہو، اس سے ڈرو، پابندی سے

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ

نماز پڑھو اور مشرکوں میں سے نہ ہوجانا یعنی ان میں سے جنھوں نے دین میں تفرقہ ڈالا اور ٹولہ ٹولہ ہوگئے جس فرقے

وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا

والوں کے پاس جو دین ہے وہ اسی میں نہال ہے اور جب لوگوں پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو اپنے رب کی طرف رجوع کر

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ

کے اسے پکارتے ہیں تو جب وہ اپنی رحمت کی لذت چکھا دیتا ہے تب ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے

ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

لگتے ہیں تا کہ اس نعمت کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں خیر دی اسکے مزے لوٹو جلد تمہیں پتہ چل جائے گا۔ کیا ہم نے ان

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَمْ

لوگوں پر کوئی دلیل نازل کی ہے جو اسکے حق میں ہے جسکو وہ خدا کا شریک بناتے ہیں؟ اور جب ہم نے لوگوں کو اپنی رحمت

اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا

کی لذت چکھائی تو خوش ہوگئے اور اگر ان پر اپنی پہلی کارستانیوں کی وجہ سے مصیبت آپڑے تو جھٹ ناامید ہوجاتے ہیں

النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ

کیاان لوگوں نے دیکھا نہیں کہ خدا جسکی چاہے روزی کشادہ کرتا ہے اور تنگ بھی کردیتا ہے بے شک اس میں ایمان

يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

داروں کیلئے بہت سی نشانیاں ہیں۔ پس (اے رسولؐ) اپنے قرابتداروں کا حق اسے دے دو اور محتاج اور پردیسی کا حق

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ

بھی۔ یہ کام ان کیلئے بہت بہتر ہے جو خدا کی خوشنودی چاہتے ہیں اور ایسے ہی لوگ مرادکو پہنچیں گے اور جو سود تم دیتے ہو

ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ

تاکہ لوگوں کے اموال میں ترقی ہوتو بھی خدا کے ہاں وہ مال نہیں بڑھتا اور تم لوگ خدا کی خوشنودی کیلئے جو زکوٰۃ دیتے

مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۠ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ

ہو تو یہی لوگ خدا کے ہاں دو چند لینے والے ہیں وہی خدا ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تمہیں روزی دی، پھر وہی موت

تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ

دیتا ہے، پھر وہی تم کو زندہ کریگا کیا تمہارے بنائے ہوئے خدا کے شریکوں میں کوئی ہے جوان کاموں میں سے کوئی کام کر

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

سکے؟ خدا اس سے پاک و برتر ہے جسے وہ اسکا شریک بناتے ہیں۔ خودلوگوں کے ہاتھوں کیے ہوئے غلط کاموں سے خشکی و

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

تری میں فساد پھیل گیا تا کہ خدا انہیں ان کے کرتوتوں کا مزہ چکھائے شاید کہ یہ لوگ باز آجائیں (اے رسولؐ) کہدو کہ تم

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ سِيْرُوْا

لوگ زمین پر چل پھر کے دیکھو جو لوگ پہلے گزر گئے ہیں ان کا انجام کیا ہوا جن میں سے زیادہ تر مشرک تھے۔ (اے

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ

رسولؐ) وہ دن جو خدا کی طرف سے آکر رہیگا اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ تم اسکے آنے سے پہلے ہی مضبوط دین کیطرف رخ

مُّشْرِكِيْنَ ﴿٤٢﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ

کیے رہو اس دن لوگ جدا جدا ہوجائیں گے۔ جنہوں نے کفر کیا اسکا وبال انہی پر ہے اور جنہوں نے اچھے کام کیے

اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿٤٣﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

انہوں نے اپنی آسائش کا سامان کیاہے اس لیے کہ جو لوگ ایمان لائے اوراچھے اچھے کام کرتے رہے خدا ان کو

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ۙ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اپنے کرم سے اچھی جزا دیگا یقیناً وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا اور اسکی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ وہ پہلے ہی بارش کا

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ

مژدہ دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے کہ تمہیں اپنی رحمت کی لذت چکھائے اور اس لیے کہ اسکے حکم سے کشتیاں چلیں اور اس

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٤٦﴾

لیے کہ تم اسکا فضل تلاش کرو اور اس لیے بھی کہ تم لوگ اسکا شکر ادا کرو اور(اے رسولؐ) ہم نے تم سے پہلے بھی اپنی

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا

اپنی قوم کیطرف پیغمبر بھیجے، چنانچہ وہ روشن معجزے لے کر انکے پاس آئے پھر نہ ماننے والے مجرموں سے ہم نے خوب

مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

ہی بدلہ لیا اور مومنوں کی مدد کرنا تو ہم پر لازم بھی تھا وہ خدا ہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادلوں کو اڑاتی پھرتی

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى

ہیں پھر وہی خدا جیسے چاہے اسکو آسمان پر پھیلادیتا ہے اور کبھی انکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے پھرتم دیکھتے ہو کہ بوندیں ان

الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ

میں سے نکل پڑتی ہیں تب اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان کو برسا دیتا ہے تب وہ لوگ خوشیاں منانے لگتے ہیں

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿٤٩﴾

اگرچہ بارش آنے سے پہلے وہ لوگ بارش ہونے کے بارے میں مایوس ہو چلے تھے۔ غرض خدا کی رحمت کے آثار پر نظر

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ

ڈالو کہ وہ مردہ زمین کو کسطرح سرسبز و شاداب کرتا ہے بے شک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز

الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٥٠﴾ وَلَئِنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا

پر قدرت رکھتا ہے اور اگر ہم ناقص ہوا بھیجیں اور وہ کھیتی کو مرجھائی ہوئی دیکھیں تو پھر ضرور ہی نا شکری کرنے لگیں گے

مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿٥١﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا

پس (اے رسولؐ) تم اپنی آواز نہ مردوں کو سنا سکتے ہو اور نہ بہرے لوگوں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر چلے بھی جائیں اور

وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٥٢﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ

نہ تم اندھوں کو ان کی گمراہی سے نکال کے راہ پر لاسکتے ہو تم تو بس انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں کو مانیں۔

يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٥٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

پس یہی اسلام لانے والے ہیں وہ خدا ہی تو ہے جس نے تمہیں ایک کمزور چیز (نطفہ) سے پیدا کیا، پھر اسی نے تم کو

بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

کمزوری کے بعد قوت عطا کی پھر اسی نے جوانی کی قوت کے بعد تم میں بڑھاپے کی کمزوری پیدا کردی وہ جو چاہے پیدا

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿٥٤﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا

کرتا ہے اور وہی واقف کار، قدرت والا ہے اور جس دن قیامت بپا ہوگی توگناہگار لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ دنیا

غَيْرَ سَاعَةٍ ؕ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

میں لمحہ بھر سے زیادہ نہیں رہے اسی طرح وہ دنیا میں جھوٹ باندھتے رہے۔ اور جن لوگوں کو خدا نے علم اور ایمان عطا

لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ اِلٰی یَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۫ فَھٰذَا یَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَلٰکِنَّکُمۡ
کیا ہے وہ کہیں گے کہ کتاب کے مطابق تو تم دنیا میں قیامت آنے تک رہتے سہتے رہے۔ پس یہ قیامت ہی کا دن ہے مگر تم
کُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَیَوۡمَئِذٍ لَّا یَنۡفَعُ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مَعۡذِرَتُھُمۡ وَلَا ھُمۡ
لوگ اسکا یقین ہی نہ رکھتے تھے ہاں آج کے دن سرکش لوگوں کوان کے عذر و معذرت کام نہ دیں گے اور نہ ان کی
یُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا لِلنَّاسِ فِیۡ ھٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ کُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنۡ
شنوائی ہوگی۔ اور ہم نے تو اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کردی ہے اگر تم کوئی معجزہ کبھی لے آؤ تو
جِئۡتَھُمۡ بِاٰیَۃٍ لَّیَقُوۡلَنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا مُبۡطِلُوۡنَ ﴿۵۸﴾ کَذٰلِکَ یَطۡبَعُ
کافر لوگ کہہ دیں گے کہ تم لوگ نرے دغا باز ہو جو لوگ سمجھ نہیں رکھتے خدا ان کے دلوں کے حال کی تصدیق کرتا ہے
اللّٰہُ عَلٰی قُلُوۡبِ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰہِ حَقٌّ وَّلَا یَسۡتَخِفَّنَّکَ
کہ وہ ایمان نہ لائیں گے۔ تو (اے رسولؐ) تم صبر کرو بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے اور ایسا نہ ہو کہ بے یقین لوگ تم
الَّذِیۡنَ لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾
کو بے وزن بنا دیں۔

# سورہ دخان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالۡکِتٰبِ الۡمُبِیۡنِ ﴿۲﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰہُ فِیۡ لَیۡلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا مُنۡذِرِیۡنَ ﴿۳﴾ فِیۡھَا
حم واضح کتاب قرآن کی قسم ہے ہم نے اسے بابرکت رات میں نازل کیا، بے شک ہم عذاب سے ڈرانے والے ہیں۔ اسی شب
یُفۡرَقُ کُلُّ اَمۡرٍ حَکِیۡمٍ ﴿۴﴾ اَمۡرًا مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ اِنَّا کُنَّا مُرۡسِلِیۡنَ ﴿۵﴾ رَحۡمَۃً مِّنۡ
قدر میں دنیا کے پر حکمت امور کا فیصلہ ہوتا ہے، ہم ان کا حکم جاری کرتے ہیں بے شک ہم نبیوں کے بھیجنے والے ہیں یہ تمہارے
رَّبِّکَ ؕ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶﴾ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَھُمَا ۘ اِنۡ
پروردگار کی رحمت ہے بے شک وہ بڑا سننے والا واقف کار ہے وہ سارے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
کُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِیۡنَ ﴿۷﴾ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ؕ رَبُّکُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِکُمُ
سب کا مالک ہے، اگر تم یقین لانے والے ہو اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے وہ تمہارا مالک اور تمہارے

الْاَوَّلِيْنَ ۝٨ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝٩ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ

پہلے بزرگوں کا بھی مالک ہے مگر یہ لوگ تو شک میں پڑے گھوم رہے ہیں پھر تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے ظاہراً دھواں

مُّبِيْنٍ ۝١٠ يَّغْشَى النَّاسَ ۭ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا

نکلے گا تب یہ دردناک عذاب لوگوں کو لپیٹ لے گا تو (کافر بھی) کہیں گے۔ اے ہمارے رب ہم سے یہ عذاب دور کردے ہم

مُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ

بھی ایمان لاتے ہیں (بھلا) اس وقت انکو کیا نصیحت آئیگی، جب کہ انکے پاس صاف صاف بیان کرنے والے رسولؐ آچکے تھے

وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝١٤ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۝١٥ يَوْمَ

پھر بھی ان لوگوں نے اس سے منہ پھیرا اور کہا یہ تو سکھا یا ہوا دیوانہ ہے (اچھا) ہم تھوڑے دنوں کیلئے عذاب ٹال دیتے ہیں، لیکن

نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝١٦ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

ضرور تم کفر کی طرف پلٹ جاوگے۔ ہم ان سے پورا بدلہ تو اس دن لینگے جس دن انکی سخت گرفت کرینگے اور ان سے پہلے ہم نے

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝١٧ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۭ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝١٨

قوم فرعون کی بھی آزمائش کی انکے پاس ایک بلند مرتبہ پیغمبر (موسیٰ) آئے (اور کہا) کہ بندگان خدا (بنی اسرائیل) کو میرے

وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٩ وَاِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

حوالے کردو کہ میں خدا کیطرف سے تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں اور خدا کے مقابل سرکشی نہ کرو کہ میں تمہارے پاس واضح دلیل

اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝٢٠ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝٢١ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ

کیساتھ آیا ہوں اور اس چیز سے کہ تم مجھے سنگسار کرو گے میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لیتا ہوں اور اگر تم مجھ پر ایمان نہیں

مُّجْرِمُوْنَ ۝٢٢ فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝٢٣ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۭ اِنَّهُمْ

لائے تو مجھ سے الگ ہو رہو (وہ تنگ کرنے لگے) تب موسیٰ نے اپنے رب سے فریاد کی کہ یہ بڑے شریر لوگ ہیں تو (حکم ملا) تم

جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝٢٤ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝٢٥ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝٢٦

میرے بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جاؤ لیکن تمہارا پیچھا بھی کیا جائے گا اور تم ٹھہرے ہوئے دریا سے پار ہو جاؤ

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ۝٢٧ كَذٰلِكَ ۣ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝٢٨ فَمَا بَكَتْ

مگر انکا سارا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔ وہ لوگ کتنے ہی باغات، چشمے، کھیتیاں، نفیس مکانات اور آرام دہ چیزیں چھوڑ گئے جن میں وہ

عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ۝٢٩ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

چین سے رہا کرتے تھے ایسا ہی ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنادیا پس ان لوگوں پر آسمان و زمین کو رونا

مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ

نہ آیااور نہ ہی ہم نے انہیں کچھ مہلت دی اور ہم نے بنی اسرائیل کو اس سخت ترین عذاب سے نجات دی جو فرعون نے ان پر

اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓـؤٌا

مسلط کر رکھا تھا، بے شک وہ سرکش اور حد سے بڑھا ہوا تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمجھ بوجھ کر سارے جہانوں میں برگزیدہ کیا

مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ

اور ہم نے ان کو نشانیاں دیں جن میں ان کی آزمائش تھی۔ یہ (کفار مکہ) مسلمانوں سے کہتے ہیں کہ ہمیں تو صرف ایک ہی بار مرنا

بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ

ہے اور ہم دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے پس اگر تم لوگ سچے ہو تو ہمارے باپ داداؤں کو زندہ کر لاؤ بھلا یہ لوگ قوی ہیں یا

وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا

قوم تبع والے اور وہ جوان سے پہلے ہو چکے ہم نے ہی ان سب کو تباہ کیا کیونکہ وہ سبھی گناہگار لوگ تھے اور ہم نے سارے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

آسمانوں اور زمین کو اور جوکچھ ان کے درمیان ہے ہنسی کھیل میں نہیں بنایا۔ ہم نے زمین و آسمان کو ٹھیک مصلحت سے بنایا ہے، لیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

ان میں سے بہت لوگ یہ نہیں جانتے بے شک فیصلے (قیامت) کا دن ان سب لوگوں کے دوبارہ زندہ ہونے کا وقت ہے جس دن

مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ

کوئی دوست کسی دوست کے کام نہ آئیگا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی، سوائے اسکے جس پر خدا رحم فرمائے بے شک وہ غالب

الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي

تر، رحم کرنے والا ہے بے شک آخرت میں تھوہر کا درخت ہی گناہگار کی خوراک ہوگا۔ جو پگھلے تانبے کی طرح پیٹوں میں ابال

الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا

کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی ابال کھاتا ہے (حکم ہوگا فرشتو!) اسے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے دوزخ کے درمیان لے جاؤ پھر کھولتا ہوا

فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا

پانی اس کے سر پر ڈال کر اسے عذاب دیا جائے گا ہاں اب مزہ چکھ کہ بے شک تو بڑی عزت والا سردار ہے۔ یہ وہی دوزخ ہے

مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾

جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے بے شک پرہیزگار لوگ امن و آرام کی جگہ باغوں اور چشموں میں ہونگے، وہ باریک اور گبھی

يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿٥٣﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
گاڑھی ریشمی پوشاکیں پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ہاں ایسا ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں
عِيْنٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا
بنادیں گے وہ وہاں اپنی پسند کے میوے منگواکر آرام سے کھائیں گے۔اس جگہ وہ پہلی موت کی تلخی کے سوا پھر موت کا ذائقہ نہ
الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٥٦﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
چکھیں گے اور خدا ان کو عذاب جہنم سے محفوظ رکھے گا۔ یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے نیز یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس ہم
الْعَظِيْمُ ﴿٥٧﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ
نے قرآن کو تمہاری زبان پر آسان کر دیا ہے تا کہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ ہاں تم بھی (قیامت کے) منتظر رہو، یہ لوگ بھی
مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿٥٩﴾
منتظر ہیں۔



# مفاتیح الجنان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْحَمْدَ مِفْتَاحًا لِذِكْرِهٖ، وَخَلَقَ الْاَشْيَاۤءَ نَاطِقَةً بِحَمْدِهٖ

سب تعریفیں اس خدا کے لیے ہیں جس نے حمد کو اپنے ذکر کی کلید بنایا اور ان اشیاء کو خلق کیا جو اس کی حمد وشکر کرتی

وَشُكْرِهٖ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهٖ مُحَمَّدٍ الْمُشْتَقِّ اسْمُهُ مِنِ اسْمِهٖ

ہیں اور درود و سلام ہو اس کے نبی محمدؐ پر جن کا نام اس نے اپنے اسم محمود سے بنایا اور سلام ہو ان کی پاکیزہ

الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اُولِى الْمَكَارِمِ وَالْجُوْدِ

آل پر جو بزرگی وسخاوت والے ہیں۔

امابعد! یہ فقیر بے مایہ، اہل بیت رسالتؑ کی احادیث سے تمسک کرنے والا عباس بن محمد رضا قمی (خدا میرا اور میرے والدین کا انجام بخیر کرے) عرض کرتا ہے کہ بعض مومن بھائیوں نے مجھ سے فرمائش کی کہ کتاب مفاتیح الجنان (جو عام لوگوں میں رائج ومقبول ہے) کا مطالعہ کروں اور مستند دعاؤں کو ذکر کروں اور جو میری نظر میں غیر مستند ہوں انہیں چھوڑ دوں اور بعض ان معتبر دعاؤں اور زیارتوں کا اضافہ کروں جو اس کتاب میں مذکور نہیں ہیں۔ پس حقیر نے مومنین کی فرمائش پوری کرتے ہوئے اس کتاب کو اسی طرح مرتب کیا جیسا وہ چاہتے تھے چنانچہ ترتیب نو کے بعد میں نے اس کتاب کا نام ''مفاتیح الجنان'' تجویز کیا ہے اور اس میں درج ذیل تین باب ہیں:

## پہلا باب:

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب وروز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجات پر مشتمل ہے۔

## دوسرا باب:

سال کے بارہ مہینوں، رومی مہینوں اور نوروز کے اعمال وفضائل کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

## تیسرا باب:

اس میں آئمہؑ کی زیارات اور ان سے متعلق دعائیں وغیرہ مذکور ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ میرے مومن بھائی اس کتاب کے مندرجات کے مطابق عمل کرینگے اور اس گناہکار اور روسیاہ کو دعا وزیارت اور طلب مغفرت میں فراموش نہیں فرمائیں گے۔ (مترجم کی بھی یہی خواہش ہے کہ مؤمنین اسے اپنی دعاؤں میں فراموش نہ فرمائیں)۔ جزاک اللہ احسن الجزا

# باب اوّل

اس میں تعقیبات نماز، ایام ہفتہ کی دعائیں، شب و روز جمعہ کے اعمال، بعض مشہور دعائیں اور پندرہ مناجاتیں شامل ہیں۔اور اس میں کئی ایک فصلیں ہیں۔

## پہلی فصل

یہ تعقیبات مشترکہ میں ہے۔شیخ طوسیؒ کی کتاب مصباح وغیرہ سے نقل ہوا ہے کہ جب نماز کا سلام پھیر لیں تو تین دفعہ اللہ اکبر کہیں، ہر دفعہ اپنے ہاتھوں کو کانوں تک بلند کریں اور اسکے بعد یہ کہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِداً وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں وہی معبود یگانہ ہے اور ہم اس کے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم بس اسی کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ آبَائِنَا

عبادت کرتے ہیں اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں خواہ مشرکین کو ناگوار ہی لگے ،خدا کے سواء کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور

الْاَوَّلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ، اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَاَعَزَّ

ہمارے آباؤاجداد کا رب ہے، خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے ،واحد ہے، ایک ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ، فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَ يُمِيْتُ

کیا اپنے بندے کی نصرت فرمائی اپنے لشکر کو غالب کیا اور اکیلے ہی جتھوں کو مار بھگایا، پس ملک اسی کا اور حمد اسی کے

وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ پھر کہیں: اَسْتَغْفِرُ

لیے ہے وہی زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے وہی موت دیتا ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں۔ خیر اسی

اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ

کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ میں اس خدا سے بخشش چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پایندہ

عِنْدِكَ، وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ

ہے اور میں اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔ اے اللہ اپنی جانب سے میری رہنمائی فرما اور مجھ پر اپنا فضل وکرم فرما،

بَرَكَاتِكَ، سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا، فَاِنَّهٗ لَا

اور مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکات نازل فرما، تیری ذات پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبود نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا اِلَّآ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَحَاطَ

میرے سارے کے سارے گناہ معاف فرما کہ تیرے سوا کوئی سارے گناہ معاف نہیں کر سکتا۔ اے اللہ تجھ سے ہر اس

بِهٖ عِلْمُكَ،وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ

خیر کا طلب گار ہوں جس کا تیرا علم احاطہ کیے ہوئے ہے اور ہراس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس پر تیرا علم محیط ہے

عَافِيَتَكَ فِيٓ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ،

اے اللہ میں اپنے تمام امور میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں ، میں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے تیری

وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا تُرَامُ، وَقُدْرَتِكَ الَّتِيْ لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا

پناہ چاہتا ہوں، میں تیری کریم ذات اور بلند مقام کہ جس تک کسی کی رسائی نہیں اور تیری قدرت کہ جس کے سامنے کوئی

شَيْءٌ، مِنْ شَرِّ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَمِنْ شَرِّ الْاَوْجَاعِ كُلِّهَا، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ

چیز نہیں ٹھہرتی ان کے ذریعے دنیا و آخرت کے شر اور تمام درد و اذیت اور ہر حیوان کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو

اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا، اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

تیرے قبضہ قدرت میں ہے، بے شک میرے رب کا راستہ مستقیم ہے اور طاقت و قوت بس خدائے عظیم وبرتری سے ملتی

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

ہے اور میرا بھروسہ اس زندہ (خدا) پر ہے جس کے لیے موت نہیں، حمد اس خدا کے لیے جس نے نہ کسی کو فرزند بنایا نہ

يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ،وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَكَبِّرْهُ

کوئی اس کے ملک میں شریک ہے اور نہ اس کی عاجزی کے سبب کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی کا اظہار

تَكْبِيْرًا اسکے بعد تسبیح حضرت فاطمہ ؑ پڑھیں اور اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے پہلے دس مرتبہ کہیں:

کرو۔

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا، لَّمْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں وہ معبود یگانہ ، یکتا ،واحد (اور) بے نیاز ہے کہ جس کی نہ

يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

زوجہ ہے اور نہ ہی اولاد ہے

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ تہلیل بہت زیادہ فضیلت رکھتی ہے خصوصاً صبح اور رات کی نماز کی تعقیب میں اور طلوع وغروب کے وقت اسکے پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ پھر یہ دعا پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُسَبَّحَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ

پاک ہے خدا ۔جب بھی کوئی چیز خدا کی ایسی تسبیح کرے جسے وہ پسند کرتا ہے اور جس تسبیح کا وہ اہل ہے اور جیسی تسبیح اس

وَ كَمَا يَنْبَغِی لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ۔ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلَّمَا حَمِدَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَ كَمَا

کی کریم ذات اور جلالت و شان کے لائق ہے۔ حمد خدا ہی کیلئے ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی حمد کرے کہ جیسی حمد کو

يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُحْمَدَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ، وَ كَمَا يَنْبَغِی لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ۔ وَلَآ

وہ پسند کرتا ہے اور جیسی حمد کا وہ اہل ہے کہ جو اس کی کریم ذات اور عزت وجلال کے لائق ہے خدا کے سوا کوئی معبود

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كُلَّمَا هَلَّلَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يُهَلَّلَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا

نہیں جب بھی کوئی چیز اسکا ایسے ذکر کرے جیسے ذکر کو خدا پسند کرتا ہے وہ اس کا اہل ہے اور جو ذکر اس کی بزرگی اور

يَنْبَغِی لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كُلَّمَا كَبَّرَ اللّٰهَ شَیْءٌ وَ كَمَا يُحِبُّ اللّٰهُ

عزت وجلال کے شایان شان ہے۔ خدا بزرگ تر ہے جب بھی کوئی چیز اس کی ایسی بزرگی بیان کرے جیسی بزرگی کو وہ

اَنْ يُكَبَّرَ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَ كَمَا يَنْبَغِی لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

پسند کرتا ہے جس کا وہ اہل ہے اور جو بزرگی اس کی اونچی شان اور عزت وجلال کے لائق ہے ،پاک ہے خدا اور حمد

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ اَنْعَمَ بِهَا عَلَیَّ وَعَلٰی كُلِّ

اسی کے لیے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔اور خدا ہر نعمت پر بزرگ تر ہے جو اس نے مجھے دی اور جو گزری

اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِهٖ مِمَّنْ كَانَ اَوْ يَكُونُ اِلٰی يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ

ہوئی مخلوق کو دی اور تاقیامت آنے والی مخلوق کو ملتی رہے گی۔ اے اللہ: میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ محمدؐ

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ، وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَآ اَرْجُوْ وَخَيْرِ مَا لَا اَرْجُوْ،

وآلؑ محمدؐ پر رحمت فرما۔میں تجھ سے وہ خیر طلب کرتا ہوں جس کا امیدوار ہوں اور وہ خیر بھی جس کی آرزو نہیں کی اور

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَحْذَرُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَا اَحْذَرُ ۔ اس کے بعد سورۂ حمد، آیت

ہراس شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کا مجھے خوف ہے اور جس کا خوف نہیں۔

الکرسی اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ ، آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ اور آیات سخرہ یعنی سورۂ

اعراف کی درج ذیل تین آیات (اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ) کی تلاوت کریں

اور پھر تین مرتبہ کہیں: سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى

تمہارا صاحب عزت پروردگار ان باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کہا کرتے ہیں اور

الْمُرْسَلِيْنَ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

سلام ہو سبھی انبیاء پر اور حمد ہے خدا کی جو عالمین کا رب ہے۔ اے اللہ! رحمت فرما محمدؐ وآلؑ محمدؐ

وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا، وَارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ

پر اور میرے ہر کام میں کشائش وسہولت قرار دے ،اور مجھے رزق دے جہاں سے توقع ہے اور جہاں

وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ۔

سے توقع نہیں ہے۔

یہ حضرت یوسفؑ کی وہ دعا ہے جب وہ زندان میں تھے تو حضرت جبرائیلؑ نے انہیں یہ دعا تعلیم کی تھی اسکے بعد دائیں ہاتھ سے اپنی داڑھی پکڑیں اور بایاں ہاتھ آسمان کیطرف پھیلا کر سات مرتبہ کہیں:

يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَ آلِ مُحَمَّدٍ نیز اسی

اے محمدؐ وآلؑ محمدؐ کے رب! محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما اور آلؑ محمدؐ کو جلد کشادگی عطا فرما۔

حال میں تین مرتبہ کہے: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اے عزت وجلال والے خدا! محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما ، مجھ پر رحم کر اور آتش

وَّارْحَمْنِيْ وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ۔ اسکے بعد بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھیں اور کہیں:

جہنم سے پناہ میں رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الطَّاهِرِ الطُّهْرِ الْمُبَارَكِ

اے اللہ! میں تیرے پوشیدہ، مخزون ،پاک اور پاک کرنے والے بابرکت نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں اور تیرے

وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَسُلْطَانِكَ الْقَدِيْمِ ، يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا، وَيَا مُطْلِقَ

بلند تر نام اور قدیم سلطنت کے واسطے سے سائل ہوں کہ اے انمول نعمتیں دینے والے ،اے قیدیوں کو رہائی عطا کرنے

الْاُسَارٰى، وَيَافَكَّاكَ الرِّقَابِ مِنَ النَّارِ، اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

والے، اے بندوں کو جہنم سے چھٹکارہ دینے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور میری

مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَعْتِقَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ وَاَنْ تُخْرِجَنِيْ مِنَ الدُّنْيَا سَالِمًا وَتُدْخِلَنِي

گردن کو آگ سے آزاد کر دے اور مجھے دنیا سے سالم ایمان کیساتھ لے جا ، اور امن وامان سے مجھے جنت

الْجَنَّةَ اٰمِنًا وَاَنْ تَجْعَلَ دُعَائِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَآخِرَهٗ صَلَاحًا اِنَّكَ

میں داخل فرما اور میری دعا کے اول کوفلاح اور اوسط کو کامیابی اور آخر کو بہتری کا موجب بنا دے۔بے شک تو ہر

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ صحیفہ علویہ میں ہے کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

غیب کوخوب جانتا ہے

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهٗ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، وَيَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّآئِلُوْنَ، وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهٗ

اے وہ (خدا) جس کیلئے ایک بات سننا دوسری بات سننے سے مانع نہیں اور سائلوں کی کثرت غلطی میں نہیں ڈالتی اے وہ ذات جسے اصرار کرنے

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ، اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ، وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ۔

والوں کا اصرار تنگ دل نہیں کرتا اپنے عفوودرگزر کی بدولت مجھے اپنی رحمت وبخشش کی لذت چکھا دے ۔

پڑھیں اور کہیں: اِلٰهِيْ هٰذِهٖ صَلَاتِيْ صَلَّيْتُهَا لَا لِحَاجَةٍ مِّنْكَ اِلَيْهَا، وَلَا رَغْبَةٍ

اے اللہ !جو میں نے نماز پڑھی ہے یہ نہ اس لیے ہے کہ تجھے اسکی حاجت تھی اور نہ اس لیے ہے کہ

مِّنْكَ فِيْهَآ، اِلَّآ تَعْظِيْماً وَطَاعَةً وَّ اِجَابَةً لَّكَ اِلٰى مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖ، اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ

تجھے اس میں رغبت تھی ہاں یہ صرف تیری تعظیم واطاعت اور تیرے حکم کی اتباع ہے جو تو نے مجھے دیا ۔خداوندا! اگر اس

فِيْهَا خَلَلٌ اَوْ نَقْصٌ مِنْ رُكُوْعِهَا اَوْ سُجُوْدِهَا فَلَا تُؤَاخِذْنِيْ، وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ

نماز میں کوئی خلل یا اس کے رکوع وسجود میں کچھ کمی ہو تواس پر میری گرفت نہ فرما اور اس کی قبولیت اور بخشش کے ساتھ مجھ

بِالْقَبُوْلِ وَالْغُفْرَانِ۔ نیز ہرنماز کے بعد یہ دعا بھی پڑھیں جو پیغمبرؐ نے امیرالمومنینؑ کوحافظہ کی تقویت کیلئے تعلیم فرمائی:

پرفضل وکرم کردے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ، سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَأْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ

پاک ہے وہ خد اجو اپنی مملکت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا، پاک ہے وہ خدا جو طرح طرح کے عذاب سے اہل

بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا

زمین پر گرفت نہیں کرتا۔پاک ہے وہ خدا جو مہربان رحم کرنے والا ہے۔اے معبود! میرے قلب میں نور،بصیرت، فہم

وَّبَصَرًا وَفَهْمًا وَعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مصباح کفعمی میں ہے کہ ہرنماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اورعلم کوجگہ دے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

أُعِيذُ نَفْسِيْ وَدِيْنِي وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ اِخْوانِيْ فِيْ دِينِيْ، وَمَا رَزَقَنِيْ رَبِّيْ،
اپنے نفس، اپنے دین، اپنے اہل، اپنے مال، اپنی اولاد، اپنے دینی بھائیوں اور اپنے رب کے دیئے ہوئے رزق ،اپنے اعمال کے انجام
وَخَواتِيْمَ عَمَلِيْ، وَمَنْ يَعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ، بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ
اور جس کسی سے تعلق رکھتا ہوں ان سب کو خدائے واحد ویکتائے و بے نیاز کی پناہ میں دیتا ہوں کہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ جنا گیا اور نہ
يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَبِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، وَمِنْ
کوئی اس کا ہمسر ہے، میں انکو صبح کے مالک کی پناہ میں دیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے
شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ،
جب چھا جائے ۔گرہوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ میں ان سبکو انسانوں کے رب، انسانوں
وَبِرَبِّ النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، اِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِيْ
کے بادشاہ، انسانوں کے معبود کی پناہ میں دیتا ہوں۔ شیطان کے وسوسوں کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔خواہ جنوں
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔ شیخ شہید کی تحریر سے نقل کیا گیا ہے کہ حضرت رسول
میں سے ہوں یا انسانوں میں سے ہو۔

اللہؐ نے فرمایا: جو یہ چاہے کہ خدا اسے قیامت میں اسکے گناہوں سے مطلع نہ کرے اور اسکا دفتر گناہ نہ کھولے تو وہ ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجٰى مِنْ عَمَلِيْ وَ اِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ
اے اللہ! تیری بخشش میرے عمل سے زیادہ امید افزا ہے اور تیری رحمت میرے گناہ سے زیادہ وسیع ہے۔الٰہی اگر تیرے نزدیک میرا گناہ عظیم ہے تو تیرا عفو
كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْمًا فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ
میرے گناہ سے عظیم تر ہے۔ الٰہی اگر میں تیری رحمت تک پہنچنے کا اہل نہیں تو
اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
تیری رحمت ضرور مجھ تک اور مجھ پر چھا جانے کی اہل ہے کیونکہ اس نے تیرے کرم سے ہر چیز کو گھیرا ہو اہے۔ اے سب
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ابن بابویہ علیہ الرحمہ سے منقول ہے کہ جب تسبیح فاطمہ زہرا اسلام اللہ علیہا پڑھ چکیں تو یہ کہیں:
سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ، وَمِنْكَ السَّلَامُ، وَلَكَ السَّلَامُ، وَ اِلَيْكَ يَعُوْدُ
اے معبود تو سلامتی والا ہے، سلامتی تیری طرف سے ہے ،سلامتی تیرے ہی لیے ہے اور سلامتی

اَلسَّلَامُ۔ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ، وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ،

کی بازگشت تیری ہی طرف ہے صاحب عزت وغالب پرودگار اس سے پاک ہے، جو کچھ یہ کہتے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ،

ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور ہر قسم کی حمد دونوں جہانوں کے پروردگار کیلئے ہے

اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ

اے نبی آپ پر سلام اور خدا کی رحمت اور اس کی برکات ہوں سلام ہو ائمہ پر جو ہدایت

وَمَلَآئِكَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ

یافتہ ہادی ہیں سلام ہو خدا کے سب نبیوں رسولوں اور فرشتوں پر۔سلام ہو ہم پر اور خدا

الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کے صالح بندوں پر۔ سلام ہو حضرت علی امیرالمؤمنینؑ پر۔سلام ہو حسنؑ وحسینؑ پر جو تمام

اَجْمَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ

جوانان جنت کے سید و سردار ہیں۔سلام ہو علیؑ بن الحسینؑ پر کہ جو زین العابدینؑ ہیں۔سلام

عَلِيٍّ بَاقِرِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى

ہو محمدؑ ابن علی باقرؑ پر جو انبیاء کے علم کو کھولنے والے ہیں۔سلام ہو محمدؑ کے فرزند جعفر صادقؑ

مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الْكَاظِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا، اَلسَّلَامُ عَلٰى

پر۔ سلام ہو جعفر صادقؑ کے فرزند موسیٰ کاظمؑ پر۔سلام ہو موسیٰ کاظمؑ کے فرزند علی رضا

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَوَادِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْهَادِيْ اَلسَّلَامُ عَلٰى

پر۔سلام ہو علی رضاؑ کے فرزند محمد الجوادؑ پر۔ سلام ہو محمد الجوادؑ کے فرزند علی الهادی

الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ الْعَسْكَرِيِّ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَآئِمِ

پر۔سلام ہو علی الہادیؑ کے فرزند حسن عسکری زکیؑ پر۔ سلام ہو حسن عسکریؑ کے فرزند حجت

الْمَهْدِيِّ، صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ پھر جو بھی حاجت ہو خدا سے طلب کریں۔ شیخ کفعمی فرماتے

القائم مہدیؑ پر۔ان سب پر خدا کی رحمتیں ہوں۔

ہیں ہر نماز کے بعد یہ کہیں: رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب، اسلام میرا دین، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے

وَاٰلِهٖ نَبِيًّا وَبِعَلِيٍّ اِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَّالْحُسَيْنِ وَّعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ

نبی اور علیؑ میرے امام ہیں۔ نیز حضرت حسنؑ و حسینؑ و سجادؑ و محمد باقرؑ و جعفر صادقؑ و موسیٰ کاظمؑ و علی رضاؑ و

وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْخَلَفِ الصَّالِحِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً،

محمد تقیؑ و علی نقیؑ و حسن عسکریؑ اور حضرت مہدی القائمؑ میرے امام، سردار اور رہبر ہیں اور میں ان سے

بِهِمْ اَتَوَلّٰى، وَمِنْ اَعْدَآئِهِمْ اَتَبَرَّأُ۔ پھر تین مرتبہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ

محبت رکھتا ہوں اور ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔ خداوندا! میں تجھ سے عفو و درگزر، صحت و عافیت

وَالْعَافِيَةَ وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔

اور دنیا و آخرت میں بخشش کا طلب گار ہوں۔

## دوسری فصل

# تعقیبات مخصوص۔تعقیب نماز ظہر

جیسا کہ کتاب المتہجد میں ہے کہ نماز ظہر کی تعقیبات کے لئے یہ دعا پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

خدائے عظیم و حلیم کے سوا کوئی معبود نہیں، رب عرش بریں کے سوا کوئی سزاوار عبادت نہیں۔تمام حمد عالمین کے پالنے والے خدا ہی کیلئے

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

ہے، اے خدا میں تجھ سے تیری رحمت اور یقینی مغفرت کے اسباب کا سوال کرتا ہوں، ہر نیکی سے حصہ پانے اور ہر گناہ سے بچاؤ کا

وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ۔ اَللّٰهُمَّ لَاتَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

طلب گار ہوں، اے معبود! میرے ذمہ کوئی ایسا گناہ نہ چھوڑ جسے تو معاف نہ کرے۔کوئی غم نہ دے جسے تو دور نہ کر دے، بیماری نہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَاهَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَاسُقْمًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ، وَلَاعَيْبًا اِلَّا سَتَرْتَهٗ،

دے مگر وہ جس سے شفا عطا کردے۔ عیب نہ لگا مگر وہ جسے تو پوشیدہ رکھے،رزق نہ دے مگر وہ جس میں فراخی عطا کرے، خوف نہ ہومگر

وَلَارِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَاخَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ، وَلَاسُوْٓءً اِلَّا صَرَفْتَهٗ، وَلَاحَاجَةً هِيَ

جس سے تو امن عطا کرے، برائی نہ آئے مگر وہ جسے تو ہٹا دے، کوئی حاجت نہ ہومگر جسے تو پورا فرمائے اور اس میں تیری رضا اور

لَكَ رِضًا وَلِيَ فِيهَا صَلَاحٌ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ۔

میری بہتری ہو۔ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے آمین اے عالمین کے پالنے والے۔

پھر دس مرتبہ یہ کہیں: بِاللّٰهِ اعْتَصَمْتُ، وَبِاللّٰهِ أَثِقُ، وَعَلَى اللّٰهِ أَتَوَكَّلُ پھر یہ کہیں:

اللہ ہی سے متوسل ہوتا ہوں، اللہ ہی پر اعتماد ہے اور اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ إِنْ عَظُمَتْ ذُنُوبِي فَأَنْتَ أَعْظَمُ، وَإِنْ كَبُرَ تَفْرِيطِي فَأَنْتَ أَكْبَرُ، وَإِنْ

اے معبود! اگر میرا گناہ بڑا ہے تو تیری ذات سب سے بلند ہے۔ اگر میری کوتاہی بڑی ہے تو تیری ذات بزرگ تر ہے اور اگر میرا بخل دائمی

دَامَ بُخْلِي فَأَنْتَ أَجْوَدُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي عَظِيمَ ذُنُوبِي بِعَظِيمِ عَفْوِكَ، وَكَثِيرَ

ہے تو، تو زیادہ دینے والا ہے اے اللہ! اپنے عظیم عفو سے میرے بڑے گناہ بخش دے، اپنے لطف وکرم سے میری بہت سی کوتاہیاں معاف کر

تَفْرِيطِي بِظَاهِرِ كَرَمِكَ، وَاقْمَعْ بُخْلِي بِفَضْلِ جُودِكَ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِعْمَةٍ

دے اور اپنے فضل اورعطا سے میرا بخل دور کردے۔ یا خدایا! ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود

فَمِنْكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔

## تعقیب نماز عصر منقول از متہجد

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ذُو الْجَلَالِ

اس خدا سے بخشش چاہتاہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وپایندہ ہے بڑے رحم والا مہربان صاحب جلال

وَالْإِكْرَامِ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ ذَلِيلٍ خَاضِعٍ فَقِيرٍ بَائِسٍ

و اکرام ہے، میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ اپنے عاجز خاضع محتاج مصیبت زدہ مسکین بے چارہ طالب

مِسْكِينٍ مُسْتَكِينٍ مُسْتَجِيرٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهِ نَفْعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوْتًا وَلَا

پناہ بندے کی توبہ قبول فرمائے جو اپنے نفع ونقصان کا مالک نہیں ہے نہ ہی اپنی موت وحیات اور آخرت پر

حَيَاةً وَلَا نُشُورًا۔ اس کے بعد کہیں: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ،

اختیار رکھتا ہے۔ اے معبود میں سیر نہ ہونے والے نفس۔خوف نہ رکھنے والے دل۔

وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ صَلَاةٍ لَا تُرْفَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ

نفع نہ دینے والے علم۔قبول نہ ہونے والی نماز اور نہ سنی جانے والی دعا سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے معبود! میں

لَا يُسْمَعُ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ الْيُسْرَ بَعْدَ الْعُسْرِ وَالْفَرَجَ بَعْدَ الْكَرْبِ وَالرَّخَآءَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے مشکل کے بعد آسانی، دکھ کے بعد سکھ اور تنگی کے بعد فراخی دے۔ یاخدایا! ہمارے

بَعْدَ الشِّدَّةِ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

پاس جو تیری نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ

اِلَيْكَ۔

کرتا ہوں۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص نماز عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرے تو خدا اسکے سات سو گناہ معاف کردے گا۔ حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص بعداز نماز عصر دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ پڑھے تو قیامت میں اس کا یہ عمل مخلوق کے اس دن کے اعمال کے برابر اجر و ثواب کے لائق ٹھہرے گا۔ نیز ہر صبح و شام دعاءِ عشرات کا پڑھنا مستحب ہے لیکن بہتر ہے کہ یہ دعا روز جمعہ کی نماز عصر کے بعد پڑھی جائے۔ اس دعا کا ذکر بعد میں ہوگا۔

## تعقیب نمازِ مغرب منقول از مصباح متہجد

تسبیح فاطمہ زہرا اسلام اللہ علیہا کے بعد کہیں:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ، يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی اکرمؐ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان لانے والو تم بھی نبی پر درود بھیجو اور

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ وَعَلٰٓى اَهْلِ بَيْتِهٖ پھر

سلام بھیجو جس طرح سلام کا حق ہے، خداوندا! (ہمارے ) نبی محمدؐ، ان کی اولاد اور ان کے اہلبیت پر رحمت فرما۔

سات مرتبہ کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمن ورحیم ہے۔ خدائے بزرگ وبرتر کے علاوہ

الْعَظِيْمِ تین مرتبہ کہیں: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ وَلَا يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ

کسی کو طاقت و قوت نہیں ہے۔ ہر قسم کی تعریف خدا کیلئے ہے وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو جی

غَيْرُهٗ۔ پھر یہ کہیں: سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا جَمِيْعًا، فَاِنَّهٗ

چاہے کرسکے۔ پاک ہے تو کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میرے سارے کے سارے گناہ بخش

لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ كُلَّهَا جَمِيعًا اِلَّا اَنْتَ۔

دے کیونکہ تیرے سوا کوئی اور تمام گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر دو سلاموں کیساتھ مغرب کی چار رکعت نماز نافلہ بجالائیں اور درمیان میں کسی سے بات نہ کریں۔ شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں: مروی ہے کہ پہلی رکعت میں سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ اخلاص اور دیگر دو رکعتوں میں جو سورہ چاہے پڑھیں۔ البتہ روایت ہے کہ امام علی نقیؑ تیسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حدید کی پہلی آیت سے وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ تک اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ حشر کی آیت لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورہ پڑھا کرتے تھے اور مستحب ہے کہ ہر شب کے نوافل کے آخری سجدہ اور خصوصاً شب جمعہ کو سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِيْمِ اَنْ

خدا وندا! تیری ذات کریم، تیرے بلند وبالا نام اور تیرے قدیم اقتدار کے واسطے سے میں سوال کرتا ہوں کہ تو

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذَنْبِيَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لاَ يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا

محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے کبیرہ (بڑے) گناہ معاف کردے کہ بڑے گناہ کو عظیم ذات ہی معاف کر

الْعَظِيْمُ۔ جب مغرب کے نوافل سے فارغ ہوجائیں تو جو چاہیں پڑھیں۔ اور پھر دس مرتبہ کہیں:

سکتی ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ لاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ پھر یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

جو کچھ خدا چاہے۔ نہیں کوئی قوت سوائے خدا کے میں اس سے بخشش چاہتا ہوں، خداوند میں تجھ سے سوال کرتا

مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ، وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ،

ہوں۔ تیری رحمت کے وسائل اور تیری طرف سے یقینی مغفرت آتش جہنم سے نجات، بلاؤں سے بچانے، جنت میں

وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالرِّضْوَانَ فِيْ دَارِ السَّلاَمِ، وَجِوَارِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

داخل کیے جانے، دارالسلام میں تیری خوشنودی حاصل ہونے اور تیرے نبی حضرت محمدؐ کے قرب کا، خداوندا

السَّلاَمُ۔ اَللّٰهُمَّ مَا بِنَا مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ

ہمارے پاس جو نعمت ہے وہ تیری طرف سے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا اور تیرے حضور توبہ

اِلَيْكَ۔

کرتا ہوں۔

نماز مغرب وعشاء کے درمیان دو رکعت نماز غفیلہ پڑھیں۔ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پڑھیں:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ

اور جب ذالنون غصے کی حالت میں چلا گیا تو اس کا گمان تھا کہ ہم اسے نہیں پکڑیں گے پھر اس نے تاریکیوں میں فریاد کی کہ تیرے

لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ. فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ

سواء کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی خطا کاروں میں سے ہوں تب ہم نے اسکی گزارش قبول کی اور اسے پریشانی سے بچایا

الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پڑھیں: وَعِنْدَهٗ

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں۔ اور غیب کی

مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لاَ يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

کنجیاں اسی کے پاس ہیں جسے اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اسی کو معلوم ہے جو کچھ خشکی وتری میں ہے کوئی پتہ نہیں گرتا

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلاَ حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلاَ رَطْبٍ وَّلاَ يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اورزمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ نہیں۔ کوئی خشک وتر نہیں مگر وہ روشن کتاب میں

كِتَابٍ مُّبِيْنٍ اسکے بعد دعائے قنوت کیلئے ہاتھ اٹھائیں اور پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ

مذکور ہے۔ خداوندا میں تجھ سے

بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِيْ لاَ يَعْلَمُهَا اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ

کلیدہائے غیب کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے حق

كَذَا وَ كَذَا، کی جگہ اپنی حاجت بیان کریں پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِيُّ نِعْمَتِيْ

میں یہ کام کردے اے معبود! تو مجھے نعمت عطا

وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِيْ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ عَلَيْهِ

کرنے والا ہے اور میری حاجت پر قدرت رکھتا ہے میری حاجت کو جانتا ہے پس محمدؐ وآل محمدؐ کے واسطے سے سوال کرتا

وَعَلَيْهِمُ السَّلاَمُ لَمَّا قَضَيْتَهَا لِيْ۔

ہوں کہ میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجت طلب کریں کیونکہ روایت ہے کہ جو یہ نماز پڑھ کر حاجت طلب کرے تو اسکی حاجت پوری ہوجائے گی۔

## تعقیب نماز عشاء منقول از متہجد

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ لِيْ عِلْمٌ بِمَوْضِعِ رِزْقِيْ، وَاِنَّمَا اَطْلُبُهُ بِخَطَرَاتٍ تَخْطُرُ عَلٰى قَلْبِيْ

خداوندا! مجھے اپنی روزی کے مقام کا علم نہیں اور میں اسے اپنے خیال کے تحت ڈھونڈتا ہوں پس میں طلب رزق میں شہر

فَاَجُوْلُ فِيْ طَلَبِهِ الْبُلْدَانَ، فَاَنَا فِيْمَا اَنَا طَالِبٌ كَالْحَيْرَانِ، لَاۤ اَدْرِيْ اَفِيْ سَهْلٍ هُوَ

ودیار کے چکر کاٹتا ہوں پس میں جس کی طلب میں ہوں اس میں سرگرداں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ آیا میرا رزق صحرا میں

اَمْ فِيْ جَبَلٍ، اَمْ فِيْ اَرْضٍ اَمْ فِيْ سَمَآءٍ، اَمْ فِيْ بَرٍّ اَمْ فِيْ بَحْرٍ، وَعَلٰى يَدَيْ مَنْ، وَمِنْ

ہے یا پہاڑ میں زمین میں ہے یا آسمان میں، خشکی میں ہے یا تری میں، کس کے ہاتھ اور کس کی طرف سے ہے اور میں جانتا

قِبَلِ مَنْ، وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ عِلْمَهُ عِنْدَكَ، وَاَسْبَابَهُ بِيَدِكَ، وَاَنْتَ الَّذِيْ

ہوں کہ اسکا علم تیرے پاس ہے اسکے اسباب تیرے قبضے میں ہیں اور تو اپنے کرم سے رزق تقسیم کرتا ہے اپنی رحمت سے اس

تَقْسِمُهُ بِلُطْفِكَ، وَتُسَبِّبُهُ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَاجْعَلْ يَا

کے اسباب فراہم کرتا ہے یا خدایا محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اے پروردگار! اپنا رزق میرے لیے وسیع کر

رَبِّ رِزْقَكَ لِيْ وَاسِعًا وَّمَطْلَبَهُ سَهْلًا وَمَاْخَذَهُ قَرِيْبًا، وَلَا تُعَنِّنِيْ بِطَلَبِ مَا

دے اس کا طلب کرنا آسان بنا دے اور اسکے ملنے کی جگہ قریب کر دے جس چیز میں تو نے رزق نہیں رکھا مجھے اسکی طلب

لَمْ تُقَدِّرْ لِيْ فِيْهِ رِزْقًا فَاِنَّكَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ وَاَنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ، فَصَلِّ عَلٰى

کے رنج میں نہ ڈال کہ تو مجھے عذاب دینے میں بینیاز ہے میں تیری رحمت کا محتاج ہوں پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور اس

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ، وَجُدْ عَلٰى عَبْدِكَ بِفَضْلِكَ اِنَّكَ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ۔

ناچیز بندے کو اپنے فضل سے حصہ عطا فرما کہ تو بڑا فضل کرنے والا ہے۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ طلبِ رزق کی دعاؤں میں سے ہے نیز مستحب ہے کہ نماز عشاء کی تعقیب میں سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھیں اور نماز وتر (نماز عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جانے والی دو رکعت نمازِ نافلہ) میں قرآن کی سو آیات پڑھیں اور نیز مستحب ہے کہ ان سو آیتوں کی بجائے پہلی رکعت میں سورۂ واقعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں:

## تعقیب نماز صبح منقول از مصباح متہجد

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاھْدِنِیْ لِمَا اخْتُلِفَ فِیْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ،
اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور حق میں اختلاف کے مقام پر اپنے حکم سے مجھے ہدایت

اِنَّكَ تَھْدِیْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ اس کے بعد دس مرتبہ کہیں: اَللّٰھُمَّ
دے۔ بے شک تو جسے چاہے سیدھی راہ کی ہدایت فرماتا ہے اے معبود!

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الرَّاضِیْنَ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ،
محمدؐ و آل محمد پر رحمت فرما جو اوصیاء ہیں کہ جو خدا سے راضی اور خدا ان سے راضی ہے،ان کے لیے اپنی

وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ، وَالسَّلَامُ عَلَیْهِمْ وَعَلٰی اَرْوَاحِهِمْ
بہترین رحمتیں اور اپنی بہترین برکتیں قرار دے، ان پر اوران کی ارواح واجسام پرسلام ہو اور اللہ

وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ اس درود وسلام کی جمعہ کے عصر میں پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی
کی رحمت وبرکت نازل ہو۔

ہے اسکے بعد کہیں: اَللّٰھُمَّ اَحْیِنِیْ عَلٰی مَا اَحْیَیْتَ عَلَیْهِ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ، وَاَمِتْنِیْ
اے معبود! مجھے اس راہ پر زندہ رکھ جس پر تو نے علیؑ ابن ابی طالبؑ کوزندہ رکھا اور مجھے اسی راہ پر موت

عَلٰی مَا مَاتَ عَلَیْهِ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ۔ پھر سومرتبہ کہیں: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
دے جس پر تونے امیر المومنین علیؑ بن ابی طالبؑ کو شہادت عطا فرمائی میں اللہ سے بخشش چاہتاہوں

وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ پھر سومرتبہ کہیں: اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَافِیَةَ۔ سومرتبہ کہیں: اَسْتَجِیْرُ بِاللّٰهِ مِنَ
اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں خدا سے صحت وعافیت مانگتا ہوں میں آتش جہنم سے خدا کی پناہ

النَّارِ۔ پھر سومرتبہ کہیں: وَاَسْاَلُهُ الْجَنَّةَ۔ پھر سومرتبہ کہیں: اَسْاَلُ اللّٰهَ الْحُوْرَ الْعِیْنَ۔ پھر سومرتبہ
چاہتا ہوں اس سے جنت کا طالب ہوں میں اللہ سے حورعین کا طالب ہوں

کہیں: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔ سومرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور پھر سومرتبہ کہیں:
اللہ کے سواءکوئی معبودنہیں جو بادشاہ اور روشن حق ہے۔

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ سومرتبہ کہیں: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
محمدؐ وآل محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو اللہ پاک ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اور اللہ کے سوا

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ سومرتبہ کہیں: مَا شَآءَ
کوئی معبودنہیں اور اللہ برتر ہے نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو اللہ بزرگ وبرتر سے ملتی ہے۔ جو خدا چاہے

اللهُ كَانَ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ پھر کہیں: اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ
وہی ہوتا ہے اور اللہ بزرگ و برتر سے بڑھ کر کوئی طاقت وقوت نہیں ہے۔ اے معبود میں نے تیری
مُعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ الْمَنِيعِ الَّذِىْ لاَ يُطَاوَلُ وَلاَ يُحَاوَلُ مِنْ شَرِّ كُلِّ غَاشِمٍ
عظیم نگہبانی میں صبح کی ہے ،جس تک کسی کا ہاتھ نہیں پہنچتا، نہ کوئی نیرنگ بار شب میں اس پر یورش کر پاتا ہے،
وَطَارِقٍ مِنْ سَآئِرِ مَّنْ خَلَقْتَ وَمَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقِكَ الصَّامِتِ وَالنَّاطِقِ فِىْ
اس مخلوق میں سے جو تو نے خلق فرمائی ہے اور نہ وہ مخلوق جسے تو نے زبان دی اور جسے زبان نہیں دی ہر
جُنَّةٍ مِّنْ كُلِّ مَخُوْفٍ بِلِبَاسٍ سَابِغَةٍ وَّلَآءَ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحْتَجِبًا مِّنْ كُلِّ
خوف میں تیری پناہ میں تیرے نبیؐ کے اہلبیتؑ کی ولا سے ساختہ لباس میں ملبوس ہر چیز سے محفوظ جو میرے
قَاصِدٍ لِّىْ اِلَى اَذِيَّةٍ، بِجِدَارٍ حَصِيْنِ الْاِخْلاَصِ فِى الْاِعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ
اخلاص کی مضبوط دیوار میں رخنا ڈالنا چاہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ حق ہیں ان کی رسی سے وابستگی ہے اس
وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ، مُوقِنًا اَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيْهِمْ وَبِهِمْ، اُوَالِىْ مَنْ
یقین سے کہ حق ان کیلئے ان کے ساتھ اور ان میں ہے جو ان کو چاہے میں اسے چاہتا ہوں جوان سے دور ہو
وَّالَوْا، وَاُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوْا، فَاَعِذْنِىْ اَللّٰهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا اَتَّقِيْهِ يَا
میں اس سے دور ہوں پس اے خدا ان کے طفیل مجھے ہر اس شر سے پناہ دے جسکا مجھے خوف ہے اے بلند
عَظِيْمُ ۔ حَجَزْتُ الْاَعَادِىَ عَنِّىْ بِبَدِيْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، اِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
ذات زمین وآسمان کی پیدائش کے واسطے سے دشمنوں کو مجھ سے دور کر دے بے شک ہم نے ایک دیوار
اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لاَ يُبْصِرُوْنَ۔
ان کے سامنے اور ایک دیوار ان کے پیچھے بنا دی پس ان کو ڈھانپ دیا کہ وہ دیکھتے نہیں ہیں۔

یہ امیرالمومنینؑ کی دعائے لیلۃ المبیت ہے اور ہر صبح وشام پڑھی جاتی ہے اور تہذیب میں روایت ہے کہ جوشخص نمازِ صبح کے بعد درج ذیل دعا دس مرتبہ پڑھے:

سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔
پاک ہے عظیم اللہ اپنی حمد کے ساتھ۔ کوئی طاقت اور قوت نہیں سوائے اللہ کے جو بلند اور عظیم ہے۔

توحق تعالیٰ اسکو اندھے پن، دیوانگی، کوڑھ، تہی دستی، چھت تلے دبنے، اور بڑھاپے میں حواس کھو بیٹھنے سے محفوظ فرماتا ہے: نیز شیخ کلینیؒ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ جو نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، لَاحَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

پاک ہے خدائے برتر اور تعریف سب اسی کی ہے اور نہیں کوئی حرکت وقوت مگر وہ جو خدائے بلند وبرتر سے ملتی ہے۔

نیز شیخ کلینیؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو نماز صبح اور نماز مغرب کے بعد سات مرتبہ درج ذیل دعا پڑھے تو حق تعالیٰ اس سے ستر قسم کی بلائیں دور کر دیتا ہے (ان میں سب سے معمولی زہر باد، پھلبھری اور دیوانگی ہے) اور اگر وہ شقی ہے تو اسے اس زمرے سے نکال کر سعید و نیک بخت لوگوں میں داخل کر دیا جائے گا۔ نیز آنحضرتؐ سے روایت ہے کہ دنیا و آخرت کی کامیابی اور درد چشم کے خاتمے کیلئے صبح اور مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خداوندا! محمدؐ و آل محمدؐ کا جو تجھ پر حق ہے میں اس کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِيْرَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَالْيَقِيْنَ فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ

کہ میری آنکھوں میں نور، میرے دین میں بصیرت، میرے دل میں یقین، میرے عمل میں اخلاص، میرے نفس میں سلامتی

عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِیْ نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِیْ۔

اورمیرے رزق میں کشادگی عطا فرما اورجب تک زندہ رہوں مجھے اپنے شکر کی توفیق دیتا رہ۔

شیخ ابن فہد نے عدۃ الداعی میں امام رضاؑ سے نقل کیا ہے کہ جو شخص نماز صبح کے بعد یہ دعا پڑھے تو وہ جو بھی حاجت طلب کرے گا، خدا پوری فرمائے گا اور اسکی ہر مشکل آسان کر دے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔ خدا رحمت فرمائے محمدؐ وآل محمدؐ پر اور میں اپنا معاملہ سپرد خدا کرتا ہوں بے شک خدا بندوں کو دیکھتا ہے

بِالْعِبَادِ فَوَقَاهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

پس خدا اس شخص کو ان برائیوں سے بچائے جو لوگوں نے پیدا کیں۔اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تیری ذات ۔بیشک میں

الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَالَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِيْنَ

ظالموں میں سے تھا تو ہم (خدا) نے اس کی دعا قبول کی اور اسے غم سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں ہمارے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ

لیے خدا کافی ہے اور بہترین سرپرست ہے پس (مجاہد) خدا کے فضل وکرم سے اسطرح آئے کہ انہیں تکلیف نہ پہنچی تھی جو اللہ چاہے وہ

سُوْٓءٌ مَّا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا مَا شَآءَ النَّاسُ مَا

ہوگا نہیں کوئی طاقت وقوت مگروہ جو اللہ سے ملتی ہے جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہ وہ جو لوگ چاہیں اور جو اللہ چاہے وہ ہوگا اگرچہ لوگوں پر

شَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ، حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ

گراں ہو میرے لئے پلنے والوں کے بجائے پالنے والا کافی ہے میرے لئے خلق ہونے والوں کی بجائے خلق کرنے والا کافی ہے

الْمَخْلُوْقِيْنَ حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ حَسْبِيَ

میرے لیے رزق پانے والوں کی بجائے رزق دینے والا کافی ہے۔جہانوں کا پالنے والا ؛اللہ؛ میرے لیے کافی ہے۔ وہ جو میرے

مَنْ هُوَ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ لَّمْ يَزَلْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مَنْ كَانَ مُذْ كُنْتُ لَمْ يَزَلْ

لیے کافی ہے وہی میرے لیے کافی ہے وہ جو ہمیشہ سے کافی ہے میرے لیے کافی ہے۔وہ جو کافی ہے میں جب سے ہوں اور کافی رہے گا

حَسْبِيْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

،میرے لیے کافی ہے وہ اللہ جسکے سوا کوئی معبودنہیں میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔

مؤلف کہتے ہیں میرے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ (خدا انکی قبر کو روشن کرے) کتاب دارالسلام میں اپنے استاد عالم ربانی حاج ملا فتح علی سلطان آبادی سے نقل کرتے ہیں کہ فاضل مقدس اخوند ملا محمد صادق عراقی بہت پریشانی، سختی اور بدحالی میں مبتلا تھے انہیں اس تنگی سے چھٹکارے کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی تھی۔ایک رات خواب میں دیکھا کہ ایک وادی میں بہت بڑا خیمہ نصب ہے، جب پوچھا تو معلوم ہوا کہ یہ فریادیوں کے فریادرس اور پریشان حال لوگوں کے سہارے، امام زمانہؑ (عج) کا خیمہ ہے۔ یہ سن کر جلدی سے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے اپنی بدحالی کا قصہ سنایا اوران سے غم کے خاتمے اور کشائش کیلئے دعا کے خواستگار ہوئے۔آنحضرتؑ نے انکو اپنی اولاد میں سے ایک بزرگ کی طرف بھیجا اور انکے خیمہ کی طرف اشارہ کیا اخوند حضرتؑ کے خیمہ سے نکل کر اس بزرگ کے خیمہ میں پہنچے۔مگر کیا دیکھتے ہیں کہ وہاں سید سند حبر معتمد عالم امجد، مؤید بارگاہ آقای سید محمد سلطان آبادی مصلائے عبادت پر بیٹھے دعا وقرأت میں مشغول ہیں۔اخوند نے انہیں سلام کیا اور اپنی حالت زار بیان کی تو سید نے انکو رفعِ مصائب اور وسعت رزق کی ایک دعا تعلیم فرمائی، وہ خواب سے بیدار ہوئے تو مذکورہ دعا انہیں ازبر ہو چکی تھی۔ اسی وقت سید کے گھر کا قصد کیا۔حالانکہ ذہنی طور پر سید سے بے تعلق تھے اور انکے ہاں آمدورفت نہ رکھتے تھے۔اخوند جب سید کی خدمت میں پہنچے تو انکو اسی حالت میں پایا جیسا کہ خواب میں دیکھا تھا۔وہ مصلے پر بیٹھے، اذکار واستغفار میں مشغول تھے۔

جب انہیں سلام کیا تو ہلکے سے تبسم کے ساتھ سلام کا جواب دیا، گویا وہ صورت حال سے واقف ہیں اخوند نے ان سے دعا کی درخواست کی تو انہوں نے وہی دعا بتائی جو خواب میں تعلیم کر چکے تھے اخوند نے وہ دعا پڑھنا شروع کر دی اور پھر چند ہی دنوں میں ہر طرف سے دنیا کی فراوانی ہونے لگی۔ سختی اور بدحالی ختم ہوئی اور خوشحالی حاصل ہوگئی۔ حاجی ملا فتح علی سلطان آبادی علیہ الرحمہ سید موصوف کی تعریف کیا کرتے تھے کیونکہ آپ نے ان سے ملاقات کی بلکہ کچھ عرصہ انکی شاگردی بھی رہے۔ سید نے خواب و بیداری میں حاجی ملا فتح علی کو جو دعا تعلیم کی تھی اس میں یہ تین اعمال شامل ہیں:

(۱) فجر کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر ستر مرتبہ یَافَتَّاحُ کہیں۔

(۲) پابندی سے کافی میں مذکورہ دعا پڑھتے رہیں جس کی رسول اللہؐ نے اپنے ایک پریشان حال صحابی کو تعلیم فرمائی تھی اور اس دعا کی برکت سے چند دنوں میں اس کی پریشانی دور ہوگئی

| |
|---|
| لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ |
| نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو خدا سے ملتی ہے میں نے اس زندہ خدا پر توکل کیا جس کیلئے موت نہیں اور حمد اس اللہ کیلئے ہے جسکی |
| لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ |
| کوئی اولاد نہیں اور نہ کوئی اس کی سلطنت میں اس کا شریک ہے نہ اس کے عجز کی وجہ سے کوئی اس کا مددگار ہے اور تم اس کی بڑائی |
| وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔ |
| بیان کیا کرو |

(۳) نماز فجر کے بعد شیخ ابن فہد سے نقل شدہ دعا پڑھا کریں اسکو غنیمت سمجھیں اور اس میں غفلت نہ کریں۔ اور وہ دعا یہ ہے:

نیز جاننا چاہیے کہ نمازوں کے بعد سجدہ شکر مستحبِ مؤکد ہے اور اس کیلئے بہت سی دعائیں اور اذکار بیان ہوئے ہیں۔ امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ سجدۂ شکر میں چاہیں تو سو مرتبہ شُكْرًا شُكْرًا لِلّٰهِ یا سو مرتبہ عَفْوًا عَفْوًا کہیں، حضرت سے یہ بھی منقول ہے کہ سجدۂ شکر میں کم سے کم تین مرتبہ شُكْرًا لِلّٰهِ کہیں۔

واضح رہے کہ رسول اللہؐ اور آئمہ طاہرینؑ سے طلوع وغروب آفتاب کے وقت بہت سی دعائیں اور اذکار نقل ہوئے ہیں نیز معتبر روایات میں ان دونوں وقتوں میں دعا کرنے کی بہت زیادہ ترغیب دی گئی ہے اس مختصر کتاب میں ہم محض چند مستند دعاؤں کے ذکر پر اکتفا کرتے ہیں۔

اول: مشائخِ حدیث نے معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ہر مسلمان پر واجب ہے کہ وہ طلوع آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھے: بعض روایات میں ہے کہ اگر یہ دعا وقت پر نہ پڑھ سکے تو اسکی قضا کرنا ضروری ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ

خدا کے سواء کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کا ہے اور اسی کیلئے حمد ہے وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور موت دیتا

وَيُحْيِيْ، وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ہے اور زندہ کرتا ہے وہ زندہ ہے اسے موت نہیں آتی۔ بھلائی اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

دوم: انہی حضرتؑ کی معتبر روایات میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ طلوع و غروب سے پہلے دس مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ

میں شیاطین کے وسوسوں سے سننے جاننے والے خدا کی پناہ کا طلبگار ہوں اور خدا کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں

يَّحْضُرُوْنَ، اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

بے شک اللہ ہی سننے اور جاننے والا ہے۔

سوم: آنجناب سے منقول ہے کہ تمہارے لیے کیا رکاوٹ ہے کہ صبح اور شام یہ دعا پڑھ لیا کریں:

اَللّٰهُمَّ مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ، وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ

اے دلوں اور آنکھوں کے منقلب کرنے والے خدائے پاک میرے دل کو اپنے دین پر جما دے اسکے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کر

اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، وَاَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ

جب تو نے مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھ پر اپنی طرف سے رحمت نازل فرما اسمیں شک نہیں کہ تو بڑا ہی عطا کرنے والا ہے اور اپنی

بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ، وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَ

رحمت سے مجھے آگ سے بچا اور محفوظ رکھ اے اللہ میری عمر طویل کر دے میرے رزق میں وسعت پیدا کر دے اور مجھ پر اپنی

اِنْ كُنْتُ عِنْدَكَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ شَقِيًّا فَاجْعَلْنِيْ سَعِيْدًا، فَاِنَّكَ تَمْحُوْ مَا

رحمت کا سایہ فرما دے اور اگر میں لوح محفوظ میں تیرے نزدیک بدبخت ہوں تو مجھے نیک بخت بنا دے یقینا تو جو چاہے مٹاتا اور

تَشَآءُ وَتُثْبِتُ، وَعِنْدَكَ اُمُّ الْكِتٰبِ۔

لکھتا ہے اور لوح محفوظ تیرے پاس ہے۔

چہارم: آنجناب سے مروی ہے کہ صبح شام یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُهٗ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یُحِبُّ

ساری تعریف اس اللہ کیلئے ہے کہ جو وہ چاہے کرتا ہے اور اسکے سوا کوئی نہیں جو چاہے کر پائے ساری تعریف اللہ کیلئے ہے کہ جیسی

اللّٰهُ اَنْ یُحْمَدَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا هُوَ اَهْلُهٗ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ

تعریف وہ پسند کرتا ہے اور ساری تعریف اللہ کیلئے ہے جیسا کہ وہ اسکا اہل ہے اے معبود! مجھے ہر اس نیکی میں داخل فرما جس میں تو نے

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، صَلَّى اللّٰهُ

محمدؐ وآل محمدؐ کو داخل فرمایا ہے اور مجھے ہر اس برائی سے بچا کہ جس سے تونے محمدؐ وآل محمدؐ کو محفوظ ومامون رکھا خدا کی رحمت ہو محمدؐ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ۔

وآل محمدؐ پر۔ اللہ پاک ہے ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ ہی بزرگتر ہے۔

## تیسری فصل:

# ملحقاتِ صحیفہ سجادیہ سے منقول ایام ہفتہ کی دعائیں

دعائے روز یک شنبہ (اتوار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اَرْجُوْ اِلَّا فَضْلَهٗ، وَلَآ اَخْشٰی اِلَّا عَدْلَهٗ، وَلَآ اَعْتَمِدُ اِلَّا قَوْلَهٗ،

اس اللہ کے نام سے جسکے فضل و کرم ہی کا امید وار ہوں اور اس کے عدل ہی سے ڈرتا ہوں اور اسی کے قول پر

وَلَآ اُمْسِكُ اِلَّا بِحَبْلِهٖ، بِكَ اَسْتَجِیْرُ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضْوَانِ مِنَ الظُّلْمِ

بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی رسی پکڑے ہوئے ہوں اور درگزر کرنے اور راضی ہو جانے والے (خداوند)

وَالْعُدْوَانِ، وَمِنْ غِیَرِ الزَّمَانِ، وَتَوَاتُرِ الْاَحْزَانِ، وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ، وَمِنِ

میں ظلم و دشمنی سے۔ اور زمانے کے تغیرات سے اور پے در پے غموں سے اور پیش آنے والے حادثوں سے

انْقِضَآءِ الْمُدَّةِ قَبْلَ التَّاَهُّبِ وَالْعُدَّةِ، وَاِیَّاكَ اَسْتَرْشِدُ لِمَا فِیْهِ الصَّلَاحُ

اورآخرت کیلئے خیر ونیکی کے ذخیرہ کی فراہمی سے قبل زندگی ختم ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جس چیز میں

وَالْاِصْلَاحُ، وَبِكَ اَسْتَعِیْنُ فِیْمَا یَقْتَرِنُ بِهِ النَّجَاحُ وَالْاِنْجَاحُ، وَاِیَّاكَ اَرْغَبُ

بہتری و درستی ہے اس میں تیری رہبری چاہتا ہوں اور اس چیز میں تیری مدد چاہتا ہوں جس میں کامیابی و سہولت ہو

فِي لِبَاسِ الْعَافِيَةِ وَتَمَامِهَا وَشُمُولِ السَّلَامَةِ وَدَوَامِهَا، وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ

اور میں تجھ سے مکمل صحت و تندرستی کی تمنا رکھتا ہوں کہ جس میں ہمیشہ کی سلامتی بھی شامل ہو۔ خدایا میں شیطانی وسوسوں

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ، وَأَحْتَرِزُ بِسُلْطَانِكَ مِنْ جَوْرِ السَّلَاطِينِ، فَتَقَبَّلْ مَا كَانَ

سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور بادشاہوں کے ظلم کے مقابل تیری سلطنت کی پناہ لیتا ہوں پس میری نمازیں اور

مِنْ صَلَاتِي وَصَوْمِي، وَاجْعَلْ غَدِي وَمَا بَعْدَهُ أَفْضَلَ مِنْ سَاعَتِي وَيَوْمِي،

روزے جیسے بھی ہیں انہیں قبول فرما کل کا دن اور اس سے اگلے وقت کو میرے آج کے دن اور اس گھڑی سے بہتر

وَأَعِزَّنِي فِي عَشِيرَتِي وَقَوْمِي، وَاحْفَظْنِي فِي يَقْظَتِي وَنَوْمِي، فَأَنْتَ اللهُ خَيْرٌ

بنا دے مجھے اپنے قبیلے اور قوم میں عزت عطا فرما خواب و بیداری ہر حال میں میری حفاظت فرما۔ اے اللہ تو

حَافِظًا، وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَبْرَءُ إِلَيْكَ فِي يَوْمِي هٰذَا وَمَا

بہترین نگہبان ہے اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ میں تیرے حضور میں آج کے دن اور اس

بَعْدَهُ مِنَ الْآحَادِ، مِنَ الشِّرْكِ وَالْإِلْحَادِ، وَأُخْلِصُ لَكَ دُعَائِي تَعَرُّضًا

سے اگلے اتوار کے دنوں میں شرک و بے دینی سے بری ہوں اور خلوص کے ساتھ تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ قبول ہو

لِلْإِجَابَةِ، وَأُقِيمُ عَلَى طَاعَتِكَ رَجَاءً لِلْإِثَابَةِ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ خَلْقِكَ،

جائے اور میں ثواب کی امید پر تیری اطاعت پر قائم ہوں۔پس تو بہترین مخلوق اور حق کے داعی محمد مصطفیٰؐ پر

الدَّاعِي إِلَى حَقِّكَ، وَأَعِزَّنِي بِعِزِّكَ الَّذِي لَا يُضَامُ، وَاحْفَظْنِي بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا

رحمت نازل فرما اور اپنی عزت کے صدقے مجھے وہ عزت دے جس میں ظلم نہ ہو اپنی نہ سونے والی آنکھ سے میری

تَنَامُ، وَاخْتِمْ بِالْإِنْقِطَاعِ إِلَيْكَ أَمْرِي، وَبِالْمَغْفِرَةِ عُمْرِي، إِنَّكَ أَنْتَ

نگہبانی فرما۔ میرا خاتمہ یوں ہو کہ تجھی سے امید لگائے رکھوں اور میری زندگی کو بخشش پر تمام کر دے۔ بے شک تو

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

بخشنے والا مہربان ہے۔

دعائے روز دوشنبہ (سوموار)

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يُشْهِدْ أَحَدًا حِينَ فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ، وَلَا اتَّخَذَ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرتے وقت کسی کو اپنے ساتھ نہیں ملایا اور جانداروں کو

مُعِيْنًا حِيْنَ بَرَاَ النَّسَمَاتِ، لَمْ يُشَارَكْ فِي الْاِلٰهِيَّةِ، وَلَمْ يُظَاهِرْ فِي

پیدا کرنے میں کسی سے مدد نہیں لی اس کے معبود ہونے میں کوئی شریک نہیں اور نہ اس کی یکتائی میں کوئی معاون

الْوَحْدَانِيَّةِ، كَلَّتِ الْاَلْسُنُ عَنْ غَايَةِ صِفَتِهٖ وَالْعُقُوْلُ عَنْ كُنْهِ مَعْرِفَتِهٖ،

ہے۔ زبانیں اس کی تعریف کرنے سے قاصر ہیں اور عقلیں اس کی ذات کو سمجھنے سے عاجز ہیں اور بڑے بڑے

وَتَوَاضَعَتِ الْجَبَابِرَةُ لِهَيْبَتِهٖ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِخَشْيَتِهٖ، وَانْقَادَ كُلُّ عَظِيْمٍ

سرکش اس کی ہیبت سے سرنگوں ہیں اور چہرے اسکے خوف سے جھکے ہوئے ہیں اور اس کی عظمت کے سامنے ہر عظیم مطیع

لِّعَظَمَتِهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَّسِقًا وَمُتَوَالِيًا مُسْتَوْسِقًا وَصَلَوَاتُهٗ عَلٰى

ہے پس تیرے لیے حمد ہے لگاتار اور سلسلہ وار اور بار بار استوار اور اس کے رسولؐ پر دائمی رحمت اور سرمدی

رَسُوْلِهٖ اَبَدًا، وَسَلَامُهٗ دَآئِمًا سَرْمَدًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ يَوْمِيْ هٰذَا صَلَاحًا،

سلام ہو۔ اے معبود! میرے لیے آج کے دن کے پہلے حصے کو بھلائی ، درمیانی حصے کو فائدہ وبخش اور آخری حصے کو

وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا، وَآخِرَهٗ نَجَاحًا، وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ يَوْمٍ اَوَّلُهٗ فَزَعٌ، وَاَوْسَطُهٗ

کامیابی کا حامل بنا دے اور اس دن سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کا اول فریاد، اوسط بے تابی اور آخر تکلیف دہ

جَزَعٌ، وَآخِرُهٗ وَجَعٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ نَذْرٍ نَذَرْتُهٗ، وَكُلِّ وَعْدٍ

ہو۔اے اللہ وہ نذریں جو میں نے کیں، وہ تمام وعدے جو میں نے کیے اور وہ ذمہ داریاں جو میں نے قبول کیں

وَعَدْتُّهٗ، وَكُلِّ عَهْدٍ عَاهَدْتُّهٗ ثُمَّ لَمْ اَفِ بِهٖ، وَاَسْاَلُكَ فِيْ مَظَالِمِ عِبَادِكَ

اور انہیں پورا نہیں کر سکا، ان پر تجھ سے بخشش کا طالب ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تیرے بندوں کے جو

عِنْدِيْ، فَاَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِنْ اِمَآئِكَ، كَانَتْ لَهٗ قِبَلِيْ مَظْلِمَةٌ

حقوق مجھ پر رہ گئے کہ تیرے بندوں میں سے کسی بندہ یا تیری کنیزوں میں سے کسی کنیز سے میں نے ناانصافی و زیادتی

ظَلَمْتُهَا اِيَّاهُ، فِيْ نَفْسِهٖ، اَوْ فِيْ عِرْضِهٖ، اَوْ فِيْ مَالِهٖ، اَوْ فِيْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ، اَوْ غِيْبَةٌ

کی ہو۔چاہے وہ اسکی جان یا اسکی عزت یا اسکے مال یا اسکے اعزّہ اور اولاد کے بارے میں ہے یامیں نے اسکی

اغْتَبْتُهٗ بِهَا اَوْ تَحَامُلٌ عَلَيْهِ بِمَيْلٍ اَوْ هَوًى اَوْ اَنَفَةٍ اَوْ حَمِيَّةٍ اَوْ رِيَآءٍ اَوْ عَصَبِيَّةٍ

غیبت کی یا اپنی خواہش کے تحت ان پر دباؤ ڈالا یا خودپسندی یا بیزاری یا خودنمائی یا تعصب کا برتاؤ کیا وہ غائب

غَآئِبًا كَانَ اَوْ شَاهِدًا وَحَيًّا كَانَ اَوْ مَيِّتًا فَقَصُرَتْ يَدِيْ وَضَاقَ وُسْعِيْ عَنْ

ہے یا حاضر ہے۔ زندہ ہے یا مردہ ہے تو اب اس کا حق دینا ۔یا معاف کرانا میری طاقت سے بالاتر اور دسترس

رَدِّهَآ اِلَيهِ وَالتَّحَلُّلِ مِنهُ فَاَسئَلُكَ يَا مَن يَّمْلِكُ الحَاجَاتِ وَهِيَ مُستَجِيبَةٌ
سے باہر ہے پس اے حاجات کے مالک کہ وہ حاجات تیری مشیت میں قبول ہیں اور جلد تیرے ارادے میں آنے

لِمَشِيَّتِهِ وَمُسرِعَةٌ اِلَى اِرَادَتِهِ اَن تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَن تُرضِيَهُ عَنِّي
والی ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان لوگوں کو جیسے تو چاہے مجھ سے راضی فرما اور

بِمَا شِئتَ وَتَهَبَ لِي مِن عِندِكَ رَحمَةً اِنَّهُ لاَ تَنقُصُكَ المَغفِرَةُ وَلاَ تَضُرُّكَ
مجھ پر مہربانی فرما۔ بے شک بخش دینے سے تیرا کوئی نقصان نہیں اور عطا کرنے میں تجھے کوئی ضرر نہیں ہوتا۔اے سب

المَوهِبَةُ يَآ اَرحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اَولِنِي فِي كُلِّ يَومٍ اثنَينِ نِعمَتَينِ مِنكَ
سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! ہر سوموار کو مجھے دو نعمتیں اکٹھی عطا فرما کہ اس دن کے پہلے حصے میں مجھے

ثِنتَينِ سَعَادَةً فِي اَوَّلِهِ بِطَاعَتِكَ، وَنِعمَةً فِي آخِرِهِ بِمَغفِرَتِكَ، يَا مَن هُوَ الاِلٰهُ
اپنی اطاعت کی سعادت عنایت فرما اور اسکے دوسرے حصے میں مغفرت کی نعمت دے اے وہ جو معبود ہے اور جسکے

وَلاَ يَغفِرُ الذُّنُوبَ سِوَاهُ۔
سوا کوئی گناہ معاف کرنے والا نہیں

دعائے روز سہ شنبہ (منگل)

بِسمِ اللّٰهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلحَمدُ لِلّٰهِ وَالحَمدُ حَقُّهُ كَمَا يَستَحِقُّهُ حَمدًا كَثِيرًا، وَاَعُوذُ بِهِ مِن شَرِّ نَفسِي اِنَّ
حمد خدا کے لیے ہے اور حمد اسی کا حق ہے جیسا کہ حمد کثیر اسی کے شا یا ں شان ہے اور میں اپنے نفس کے شر سے اس کی پناہ

النَّفسَ لَاَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي، وَاَعُوذُ بِهِ مِن شَرِّ الشَّيطَانِ الَّذِي
چاہتا ہوں بے شک نفس برا ئی پر اکسا نے والا ہے مگر یہ کہ میرا رب رحم کردے اور اسی کی پنا ہ لیتا ہوں شیطان کے شر

يَزِيدُنِي ذَنبًا اِلَى ذَنبِي، وَاَحتَرِزُ بِهِ مِن كُلِّ جَبَّارٍ فَاجِرٍ، وَسُلطَانٍ جَائِرٍ، وَعَدُوٍّ
سے جو میرے لیے ایک گناہ پر دوسرے کا اضافہ کرتا رہتا ہے میں ہر جابر بدکار اور ظالم حکمران اور قوی دشمن کے

قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجعَلنِي مِن جُندِكَ فَاِنَّ جُندَكَ هُمُ الغَالِبُونَ وَاجعَلنِي مِن
مقابل خدا سے تحفظ چاہتا ہوں۔اے معبود مجھے اپنے لشکر میں قرار دے کیونکہ تیرا لشکر ہی غالب رہنے والا ہے اور مجھے

حِزبِكَ فَاِنَّ حِزبَكَ هُمُ المُفلِحُونَ، وَاجعَلنِي مِن اَولِيَآئِكَ فَاِنَّ اَولِيَآئَكَ لَا
اپنے گر وہ میں قرا ردے کیو نکہ تیرا ہی گر وہ کامیاب ہونے والاہے اور مجھے اپنے دوستوں میں شامل فرما کہ تیرے

خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ فَاِنَّهُ عِصْمَةُ اَمْرِيْ،

دوستوں کو کچھ بھی خوف اور حزن و رنج نہ ہو گا ۔اے معبود میرے دین میں بہتری فرما دے کیونکہ یہ میری ذات کا

وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ، وَ اِلَيْهَا مِنْ مُجَا وَ رَةِ اللِّئَامِ مَفَرِّيْ،

نگہبان ہے اور میری آخرت کو سنوار دے کہ وہ میرا پکا ٹھکانہ ہے اور وہ پست لوگوں سے فرار کر جانے کی جگہ ہے اور

وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

میری زندگی میں ہر خیر ونیکی کو بڑھا دے اور میری موت کو ہر برائی سے بچ جانے کا زریعہ بنا ۔اے معبود محمدؐ پر رحمت فرما

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ،

جو نبیوں کے خاتم ہیں اور جن پر آ کر رسولوں کی تعداد پوری ہوئی اور ان کی پاک و پاکیز ہ آل پر اور ان کے صاحب

وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ، وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَاثَاءِ ثَلاَثًا اَلَّا تَدَعَ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ

عزت اصحاب پر رحمت فرما اور منگل کے دن مجھے تین چیزیں عطا فرما میرا ہر گناہ بخش دے اور میرا ہر رنج دور کر دے

وَلاَ غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهُ، وَلاَ عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ، بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَاءِ، بِسْمِ اللّٰهِ

اور میرے ہر دشمن کو مجھ سیدور ہٹادے خدا کے نام کے واسطے سے کہ جو بہترین نام ہے اسکے نام سے جو زمین و آسما ن

رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ، اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوهٍ اَوَّلُهُ سَخَطُهُ، وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ

کو زندہ رکھنے والا ہے میں اپنے آپ سے ہر مکروہ کا خاتمہ چاہتا ہوں جسکا آغاز خدا کا غضب ہے اور ہر محبوب چیز کو

مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ، فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَ لِيَّ الْاِحْسَانِ ۔

چاہتا ہوں کہ جسکاآغاز رضائے الٰہی ہے ۔پس اے احسان کے مالک میرا خاتمہ اپنی طرف سے بخشش کے ساتھ فرما ۔

## دعائے روز　بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ　چہارشنبہ (بدھ)

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت ہی رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا، وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا، وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا،

حمد اس خد اکے لیے ہے جس نے رات کو پر دے اور نیند کو آرام کا ذریعہ بنا یا او ر دن کو کا م کا ج کے لیے قرار دیا

لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا، حَمْدًا دَائِمًا لَّا

تیرے لیے حمد ہے کہ تو نے مجھے میری خوابگاہ سے زندہ اٹھایا اور اگر تو چاہتا تو اس نیند کو دائمی بنا دیتا۔ تیری ایسی حمد

يَنْقَطِعُ اَبَدًا، وَلاَ يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا، اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ

جو ہمیشہ رہے کبھی ختم نہ ہو کہ جسکی تعداد کو مخلوق شمار نہ کر سکے۔ اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے پیدا کیا تو

فَسَوَّيْتَ، وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ، وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ، وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ،

درست پیدا کیا اور قضاء و قدر بنائی تو موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے بیمار کرتا ہے شفا دیتا ہے تو بچاتا ہے اور

وَعَافَيْتَ وَاَبْلَيْتَ، وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ، وَعَلَى الْمُلْكِ احْتَوَيْتَ، اَدْعُوكَ

آزماتا ہے اور عرش پر تیری حکومتاور ملک تیرے قبضہ قدرت میں ہے میں تجھے ایسے شخص کی طرح پکارتا ہوں جس کا

دُعَاءَ مَنْ ضَعُفَتْ وَسِيلَتُهُ، وَانْقَطَعَتْ حِيلَتُهُ، وَاقْتَرَبَ اَجَلُهُ، وَتَدَانٰى فِي

وسیلہ کمزور ہو،چارۂ کار منقطع ہو گیا ہو، موت قریب آ گئی ہو اور وہ دنیا کی آرزو میں گرفتار ہو اور تیری رحمت کا

الدُّنْيَا اَمَلُهُ، وَاشْتَدَّتْ اِلٰى رَحْمَتِكَ فَاقَتُهُ، وَعَظُمَتْ لِتَفْرِيطِهِ حَسْرَتُهُ

بہت زیادہ محتاج ہو،اسکی کوتاہیوں کے باعث اسکی حسرتیں بڑھ چکی ہوں اور اسکی لغزشیں اور ٹھوکریں بہت زیادہ

وَكَثُرَتْ زَلَّتُهُ وَعَثْرَتُهُ وَخَلُصَتْ لِوَجْهِكَ تَوْبَتُهُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

ہوں اور تیرے حضور سچی توبہ کر رہا ہوں پس تو نبیوں کے خاتم محمد مصطفیؐ پر رحمت فرما اور انکے پاک وپاکیزہ اہل

النَّبِيِّينَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَارْزُقْنِي شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

بیتؑ پر بھی رحمت فرمااور مجھے محمدؐ وآل محمدؐ کی شفاعت وحمایت نصیب فرمااور مجھے انکے قرب سے محروم نہ فرما۔ بے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي صُحْبَتَهُ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي

شک تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اے معبود!اس بدھ کے دن میری چار حاجتیں پوری فرما کہ میری قوت

فِي الْاَرْبِعَاءِ اَرْبَعًا اِجْعَلْ قُوَّتِي فِي طَاعَتِكَ وَنَشَاطِي فِي عِبَادَتِكَ وَرَغْبَتِي فِي

اپنی اطاعت میں لگا دے ،میری خوشی اپنی عبادت میں قرار دے اور میری توجہ اپنے ثواب کیطرف کر دے اور

ثَوَابِكَ وَزُهْدِي فِيمَا يُوجِبُ لِي اَلِيمَ عِقَابِكَ اِنَّكَ لَطِيفٌ لِمَا تَشَاءُ۔

جس چیز سے مجھ پر تیرا سخت عذاب آتا ہو مجھے اس سے دور فرما کہ بیشک تو جس پر چاہے لطف فرماتا ہے

## دعائے روز پنجشنبہ (جمعرات)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَذْهَبَ اللَّيْلَ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ، وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ

حمد اس خدا کے لیے ہے جس نے اپنی قدرت سے تاریک رات کو ختم کیا اور روشن دن کو اپنی رحمت سے وجود بخشا اور مجھ

وَكَسَانِي ضِيَاءَهُ وَاَنَا فِي نِعْمَتِهِ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا اَبْقَيْتَنِي لَهُ فَاَبْقِنِي لِاَمْثَالِهِ،

پربھی روشنی بکھیری اور میں اسکی نعمت سے مستفید ہوتا ہوں۔اے معبود! جس طرح تو نے مجھے آج کے دن زندہ رکھا اسی

وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ، وَلاَ تَفْجَعْنِي فِيهِ وَفِي غَيْرِهِ مِنَ اللَّيَالِي وَالْاَيَّامِ،

طرح آئندہ بھی زندہ رکھ اور اپنے نبی محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت فرما اور مجھے آج اور دیگر راتوں اور دنوں میں حرام

بِارْتِكَابِ الْمَحَارِمِ وَاكْتِسَابِ الْمَآثِمِ وَارْزُقْنِي خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ

کام کرنے اور گناہ کمانے سے داغدار نہ بنا، آج کے دن میں جو بھلائی ہے اور بعد میں آنے والے انہی دنوں میں جو

مَا بَعْدَهُ، وَاصْرِفْ عَنِّي شَرَّهُ، وَشَرَّ مَا فِيهِ، وَشَرَّ مَا بَعْدَهُ. اَللّٰهُمَّ إِنِّي بِذِمَّةِ

بھلائی ہے، عطا فرما۔اور مجھے اس دن کے شر جو کچھ اسمیں ہے اسکے شر اور اسکے بعد بھی شر سے بچا ۔اے معبود!میں اسلام

الْإِسْلاَمِ أَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ، وَبِحُرْمَةِ الْقُرْآنِ أَعْتَمِدُ عَلَيْكَ، وَبِمُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى

کے ذریعے سے تیری طرف وسیلہ پکڑتا ہوں اور قرآن کے احترام کیساتھ تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں۔اور محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَسْتَشْفِعُ لَدَيْكَ، فَاعْرِفِ اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا

تیرے حضور اپنا شفیع بناتا ہوں پس اے معبود! جس ضمانت کے ساتھ میں اپنی حاجت براری کا امیدوار ہوں اس پر توجہ

قَضَاءَ حَاجَتِي، يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ اقْضِ لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْساً لَا يَتَّسِعُ

فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! اس جمعرات میں میری پانچ حاجات پوری فرما کہ سوائے تیرے

لَهَا إِلَّا كَرَمُكَ وَلاَ يُطِيقُهَا إِلَّا نِعَمُكَ، سَلاَمَةً أَقْوَى بِهَا عَلَى طَاعَتِكَ،

کرم کے کوئی اس کی گنجائش نہیں رکھتا اور سوائے تیری نعمتوں کے کوئی اسکی طاقت نہیں رکھتا ایسی صحت وسلامتی عطا فرما جسکے

وَعِبَادَةً أَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ، وَسَعَةً فِي الْحَالِ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلاَلِ،

ذریعے تیری اطاعت پر قوت حاصل ہوایسی عبادت کی توفیق دے جس سے میں تیرے عظیم ثواب کا حق دار بن جاؤں۔

وَأَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِأَمْنِكَ، وَتَجْعَلَنِي مِنْ طَوَارِقِ الْهُمُومِ

رزق حلال سیمیری حالت میں کشادگی فرما۔ خوف و خطرے کے مواقع پر اپنے امان کے ذریعے محفوظ فرما غم وآلام کے ہجوم

وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي بِهِ شَافِعاً،

میں مجھے اپنی پناہ میں رکھ اور محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور ان میں سے میرے لیے توسل کوروز قیامت نفع دینے والا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَافِعاً إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

شفیع بنا کہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

دعائے روز آدینہ (جمعہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاءِ وَالْاِحْيَاءِ، وَالْاٰخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَاءِ، الْعَلِيْمِ

حمد اس خد اکیلئے ہے جو ہستی وزندگی میں سب سے اول اور چیزوں کے فنا کے بعد سب سے آخر میں موجود ہوگا، وہ

الَّذِيْ لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ، وَلَا يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهٗ، وَلَا يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ، وَلَا

ایسا علم والا ہے جو اس کو یاد کرے اسے بھولتا نہیں جو شکر کرے اسے کمی نہیں آنے دیتا پکارنے والے کو مایوس

يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اُشْهِدُكَ وَكَفٰى بِكَ شَهِيْدًا، وَاُشْهِدُ جَمِيْعَ

نہیں کرتا اور جو امید رکھے اس کی امید منقطع نہیں کرتا خداوندا! میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا گواہ ہونا کافی

مَلَائِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ، وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ

ہے اور میں تیرے تمام فرشتوں، آسمانوں کے رہنے والوں حاملین عرش اور تیرے ان نبیوں اور رسولوں کو

وَرُسُلِكَ، وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ، اَنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

جنہیں تو نے بھیجا اور ہرقسم کی مخلوق جو تو نے پیدا کی سبھی کوگواہ بناکر شہادت دیتا ہوں کہ بے شک تو خدا ہے تیرے

اَنْتَ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَلَا عَدِيْلَ، وَلَا خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَلَا تَبْدِيْلَ، وَاَنَّ

سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور نہ برابر کا ہے اور تیرے قول میں اختلاف اور تبدیلی نہیں ہے

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ، اَدّٰى مَا حَمَّلْتَهٗ اِلَى الْعِبَادِ،

اور شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ تیرے عبد خاص اور تیرے رسولؐ ہیں انہوں نے تیرے احکام تیرے بندوں

وَجَاهَدَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهٗ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ الثَّوَابِ، وَاَنْذَرَ

تک پہنچائے اور تیری الوہیت کیلئے جہاد کیا جس طرح جہاد کرنے کا حق ہے انہوں نے تیرے ثواب کی بشارت دی

بِمَا هُوَ صِدْقٌ مِنَ الْعِقَابِ۔ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلٰى دِيْنِكَ مَا اَحْيَيْتَنِيْ، وَلَا تُزِغْ

جو حق ہے اور تیرے اس عذاب سے ڈرایاجو بجاہے، خداوندا! جب تک مجھے زندہ رکھے اپنے دین پر قائم رکھنا

قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ، وَهَبْ لِيْ مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ صَلِّ عَلٰى

اور ہدایت دینے کے بعد میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا اور مجھے اپنی طرف سے رحمت عطا فرمانا بیشک تو بڑا عطا کرنے

مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَاحْشُرْنِيْ فِيْ زُمْرَتِهٖ

والا ہے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے ان کے پیروکاروں اور شیعوں میں قرار دے اور ان ہی کے

وَوَفِّقْنِيْ لِاَدَاءِ فَرْضِ الْجُمُعَاتِ، وَمَا اَوْجَبْتَ عَلَيَّ فِيْهَا مِنَ الطَّاعَاتِ، وَقَسَمْتَ

گروہ کے ساتھ محشور فرما مجھے نماز ہائے جمعہ اور جو کچھ مجھ پر تو نے اس دن میں واجب کیا اسے ادا کرنے کیتوفیق

لِاَهْلِهَاۤ مِنَ الْعَطَآءِ فِيْ يَوْمِ الْجَزَآءِ، اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

دے اور روزِ قیامت جب اہلِ اطاعت پر تیری عنایت ہو تو مجھے بھی حصہ دے کہ تو صاحبِ اقتدار اور حکمت والا ہے۔

## دعائے روز شنبہ (ہفتہ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ كَلِمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ، وَمَقَالَةِ الْمُتَحَرِّزِيْنَ، وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ

خدا کے نام سے شروع جو پناہ چاہنے والوں کا شعار اور بچاؤ چاہنے والوں کا ورد ہے اور میں ظالموں کی سختی ،حسد کرنے

جَوْرِ الْجَآئِرِيْنَ، وَكَيْدِ الْحَاسِدِيْنَ، وَبَغْيِ الظَّالِمِيْنَ، وَاَحْمَدُهٗ فَوْقَ حَمْدِ

والوں کے مکر اور ستمگاروں کے ستم سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اور میں حمد کرنے والوں سے بڑھ کر اس کی حمد کرتا ہوں خدایا!

الْحَامِدِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ بِلَا شَرِيْكٍ وَّالْمَلِكُ بِلَا تَمْلِيْكٍ لَا تُضَآدُّ فِيْ

تو وہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں اور وہ بادشاہ ہے جس کا کوئی حصہ دار نہیں تیرے حکم میں تضاد نہیں اور تیری سلطنت میں

حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ مُلْكِكَ، اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ،

اختلاف نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ اپنے عبد خاص اور اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پر رحمت فرما ، مجھے اپنی نعمتوں کے شکر ادا

وَاَنْ تُوْزِعَنِيْ مِنْ شُكْرِ نُعْمَاكَ مَا تَبْلُغُ بِيْ غَايَةَ رِضَاكَ، وَاَنْ تُعِيْنَنِيْ عَلٰى

کرنے کی اس طرح توفیق دے کہ جس سے تیری رضا کی انتہا حاصل کر سکوں اور مجھے اپنی فرمانبرادری کرنے، عبادت کو

طَاعَتِكَ وَلُزُوْمِ عِبَادَتِكَ وَاسْتِحْقَاقِ مَثُوْبَتِكَ بِلُطْفِ عِنَايَتِكَ، وَتَرْحَمَنِيْ

ضروری سمجھنے اور اپنے فضل وکرم سے اپنے اجرو ثواب کا حق دار بننے میں میری مدد فرما تاکہ میں تیری نافرمانیوں سے بچ

بِصَدِّيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ مَاۤ اَحْيَيْتَنِيْ وَتُوَفِّقَنِيْ لِمَا يَنْفَعُنِيْ مَاۤ اَبْقَيْتَنِيْ، وَاَنْ

سکوں جب تک زندہ رہوں اور مجھے اسکی توفیق دے جو میرے لیے مفید ہے جب تک باقی ہوں اپنی کتاب کے ذریعے میرا

تَشْرَحَ بِكِتَابِكَ صَدْرِيْ، وَتَحُطَّ بِتِلَاوَتِهٖ وِزْرِيْ، وَتَمْنَحَنِيَ السَّلَامَةَ فِيْ دِيْنِيْ

سینہ کھول دے اور اسکی تلاوت کے ذریعے میرے گناہ کم کر دے میری جان اور میرے دین میں سلامتی عطا فرما اور اہل

وَنَفْسِيْ، وَلَا تُوْحِشَ بِيْ اَهْلَ اُنْسِيْ وَتُتِمَّ اِحْسَانَكَ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ كَمَاۤ

انس کو مجھ سے خائف نہ کر اور میری باقی زندگی میں مجھ پر کامل احسان فرما جیسے کہ میری گزری ہوئی زندگی میں مجھ پر احسان

اَحْسَنْتَ فِيْمَا مَضٰى مِنْهُ، يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

فرمایا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## چوتھی فصل:

# جمعرات وجمعہ کے فضائل واعمال

واضح ہے کہ جمعہ کوتمام ایام پرایک خاص امتیاز اورشرف حاصل ہے۔ چنانچہ حضرت رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ شب جمعہ وجمعہ کی چوبیس ساعتیں ہیں اور ہرایک ساعت میں خداوند عالم چھ لاکھ انسانوں کوجہنم سے آزاد کرتا ہے۔امام جعفر صادقؑ کا ارشاد ہے کہ زوال جمعرات سے زوال جمعہ کے درمیان جس شخص کوموت واقع ہو وہ فشار قبر سے محفوظ رہے گا۔ حضرت ہی کا فرمان ہے کہ جمعہ کا خاص احترام اورحق ہے۔اس حق کوضائع نہ کرو، اس دن کی عبادت میں کوتاہی نہ کرو۔اچھے اعمال سے خدا کا قرب حاصل کرواورتمام محرمات کوترک کروکیونکہ خدا تعالیٰ اس روز اطاعت کا ثواب بڑھا دیتا ہے۔گناہوں کی سزاختم کر دیتا ہے اور دنیاوآخرت میں مومنین کے درجات بلند کرتا ہےاور روز جمعہ کی طرح شب جمعہ کی بھی بہت فضیلت ہے اورممکن ہوتو شب جمعہ صبح تک دعاونماز میں گزارو۔شب جمعہ میں خدا مومنین کی عزت بڑھانے کے لیے ملائکہ کو پہلے آسمان پربھیجتا ہے تاکہ وہ انکی نیکیوں میں اضافہ کریں اورانکے گناہ مٹاڈالیں۔اسکی وجہ یہ ہے کہ حق تعالیٰ رحیم وکریم ہےاور اسکی عنایتیں اور عطائیں وسیع ہیں۔معتبر حدیث میں رسول اللہؐ سے مروی ہے کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک مومن اپنی حاجت کیلئے دعا کرتا ہےمگرخدااسکی وہ حاجت پوری کرنے میں تاخیر کرتا ہےتاکہ روز جمعہ اسکی حاجت کوپورا کرےاور جمعہ کی فضیلت کی وجہ سے کئی گناہ معاف کردیتا ہے۔ نیز فرمایا کہ جب برادران یوسفؑ نے حضرت یعقوبؑ سے کہا کہ وہ انکے گناہوں کی معافی کیلئے دعا کریں توانہوں نے فرمایا: سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ کہ عنقریب میں تمہارے گناہوں کی بخشش کے لیےاپنے پروردگار سے دعا کروں گا، یہ تاخیراس لیے کی گئی کہ جمعہ کی سحرکودعا کی جائے تاکہ وہ قبولیت تک پہنچے۔حضرت سے یہ بھی مروی ہے کہ شب جمعہ میں مچھلیاں سرپانی سے باہرنکالتی ہیں اورصحرائی جانوراپنی گردنیں بلند کرکے بارگاہ الٰہی میں عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگاراانسانوں کے گناہوں کے باعث ہم پرعذاب نہ کرنا۔امام محمد باقر علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ہر شب جمعہ ایک فرشتہ ابتداءِ شب سے آخرشب تک عرش کے اوپر سے یہ ندا کرتا ہے کہ ہےکوئی مومن بندہ ہے جوطلوع فجر سے پہلے دنیاوآخرت کی کوئی حاجت طلب کرے تاکہ میں اس کی حاجت پوری کروں ۔ ہےکوئی مومن بندہ جوطلوع فجر سے پہلے گناہوں سے معافی کا طالب ہواور میں اس کے گناہ معاف کردوں کوئی بندۂ مومن ہے کہ جس کی روزی میں نے تنگ کررکھی ہووہ طلوع صبح سے قبل مجھ سے وسعت رزق طلب کرے پس میں اس کی روزی میں وسعت عطا کروں، آیا کوئی بیمار مومن ہے

جو مجھ سے طلوع صبح سے پہلے شفا کا طالب ہوتو میں اسے شفا دے دوں، کوئی قیدی وغم زدہ مومن ہے جو صبح جمعہ سے پہلے مجھ سے سوال کرے تو میں اسکو قید سے رہائی دے کر اس کا غم دور کروں، آیا کوئی مظلوم مومن ہے جو طلوع صبح سے پہلے ظالم کے ظلم کو دور کرنے کا مجھ سے سوال کرے تو میں اس کیلئے ہر ظلم کرنے والے سے انتقام لوں اور اس کا حق اسے دلا دوں، پس وہ فرشتہ جمعہ کی صبح طلوع ہونے تک اسی طرح آواز دیتا رہتا ہے۔

امیرالمومنینؑ سے منقول ہے کہ حق تعالیٰ نے جمعہ کو تمام دنوں پر فضیلت دی ہے اور اسکو روز عید قرار دیا ہے، اس طرح شب جمعہ کو بھی باعظمت قرار دیا ہے۔ جمعہ کی ایک فضیلت یہ ہے کہ اس روز خدا سے جو سوال کیا جائے وہ پورا کر دیا جاتا ہے اگر کوئی گروہ مستحق عذاب ہے لیکن وہ شب جمعہ یا روز جمعہ دعا کرے تو اسے عذاب سے چھٹکارامل جاتا ہے۔حق تعالی روز جمعہ مقدر کو محکم اور ناقابل تغیر بنا دیتا ہے۔لہذا شب جمعہ عام راتوں سے اور روز جمعہ عام دنوں سے افضل ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں: شب جمعہ میں گناہوں سے بچو کیونکہ اس رات کئی گنا عذاب بڑھ جاتا ہے جیسا کہ اس شب میں نیکیوں کا ثواب بھی کئی گنا زیادہ ہوتا ہے، اگر کوئی شخص شب جمعہ میں گناہ سے پرہیز کرے تو خدا اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیتا ہے اور اگر کوئی شخص شب جمعہ میں اعلانیہ گناہ کرے تو خدا اسکو ساری زندگی کے گناہوں کے برابر عذاب دے گا اور اس گناہ کا عذاب بھی زیادہ ہوگا، اور معتبر سند کے ساتھ امام علی رضاؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے اس میں نیکیوں کا ثواب کئی گنا ہوتا ہے اور گناہ معاف ہوجاتے ہیں، درجات بلند، دعائیں قبول، رنج والم زائل اور بڑی بڑی حاجات پوری کر دی جاتی ہیں۔اس دن خدا تعالی بندوں کے لیے اپنی رحمت میں اضافہ کرتا ہے اور لوگوں کی ایک کثیر تعداد کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے۔جو شخص اس دن خدا کو پکارے اور وہ اس دن کی عزت وعظمت کا قائل بھی ہو تو خدا پر اسکا حق ہے کہ وہ اسے جہنم کی آگ سے چھٹکارا عطا کرے اگر کوئی شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں وفات پا جائے تو وہ شہید شمار ہوگا اور قیامت کے دن عذاب الہی سے محفوظ رہے گا۔ جو آدمی جمعہ کے دن کی عظمت کی پرواہ نہ کرے اور اسکے حق کو ضائع کرے مثلاً نماز جمعہ بجا نہ لائے یا حرام کاموں سے نہ بچے، خدا کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس شخص کو جہنم کا ایندھن بنائے مگر یہ کہ وہ توبہ کر لے۔معتبر اسناد کے ساتھ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ آفتاب نے کبھی کسی ایسے دن طلوع نہیں کیا جو جمعہ سے بہتر ہو۔اس روز پرندے جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو سلام کرتے اور کہتے ہیں کہ آج بڑا ہی عظیم دن ہے۔

نیز معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن کو درک کرے وہ عبادت الہی کے علاوہ کچھ نہ کرے کہ اس دن خدا تعالی اپنے بندوں کے گناہ معاف کرتا ہے اور ان پر رحمت خداوندی نازل ہوتی ہے۔حق تو یہ ہے کہ شب جمعہ اور روز جمعہ کے فضائل کثیر ہیں اور اس مختصر کتاب میں اتنی گنجائش نہیں کہ ان سب کا تذکر کیا جائے۔

# شب جمعہ کے اعمال

شب جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم چند اعمال کے ذکر پر اکتفاء کرتے ہیں۔

**اول:** روایت ہے کہ شب جمعہ رات کا نور اور روز جمعہ روشن ترین دن ہے لہذا اس شب وروز میں بکثرت درود شریف اور مذکورہ ذکر کو پڑھیں:

سُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَآ اِلٰهَ اِلاَّ اللهُ

پاک اور بزرگ تر ہے خدا اور خدا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ اس رات کم از کم سو مرتبہ درود پڑھیں اور جس قدر زیادہ پڑھ سکیں بہتر ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ شب جمعہ میں محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور ہزار درجے بلند ہوجاتے ہیں۔ مستحب ہے کہ جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ وآل محمدؐ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجیں اور بہ سند صحیح امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جمعرات کی عصر کو ملائکہ آسمان سے اترتے ہیں اور انکے ہاتھوں میں طلائی قلم اور نقرئی کاغذ ہوتا ہے اور وہ اس میں جمعرات کی عصر سے روز جمعہ کے آخر تک محمدؐ وآل محمدؐ پر بھیجے ہوئے درود کے سوا کچھ نہیں لکھتے۔ شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ جمعرات کے دن محمدؐ وآل محمدؐ پر ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنا مستحب ہے اور بہتر ہے کہ اس طرح درود پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ، وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ

اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت فرما اوران کے ظہور میں تعجیل فرما اور محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ وہ جنہیں

وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔

یا انسان اولین سے ہیں یا آخرین سے۔

جمعرات کی عصر کے بعد سے روز جمعہ کے آخر تک مذکورہ درود کا سو مرتبہ پڑھنا بہت فضیلت رکھتا ہے نیز شیخ فرماتے ہیں جمعرات کو دن کے آخری حصے میں اس طرح استغفار کرنا مستحب ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ، وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ

اس خدا سے طالب مغفرت ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ وپائندہ ہے میں اسکے حضور ایسے بندے کیطرح توبہ

مِّسۡكِيۡنٍ مُّسۡتَكِيۡنٍ، لاَ يَسۡتَطِيۡعُ لِنَفۡسِهٖ صَرۡفًا وَّلاَ عَدۡلًا وَّلاَ نَفۡعًا وَّلاَ ضَرًّا

کرتا ہوں ہوں جو ذلیل، محتاج اور بے چارہ ہے جو اپنے کاروبار، دفاع اور نفع ونقصان کا مالک نہیں اپنی موت

وَّلاَحَيَاةً وَّلاَ مَوۡتًا وَّلاَ نُشُوۡرًا، وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتۡرَتِهِ الطَّيِّبِيۡنَ

زندگی اور قیامت کے دن اٹھنے و نشر پر کچھ اختیار نہیں رکھتا اور محمدؐ اور انکی پاک و پاکیزہ اور نیک و پاکباز آل پر

الطَّاهِرِيۡنَ الۡاَخۡيَارِ الۡاَبۡرَارِ وَسَلَّمَ تَسۡلِيۡمًا۔

خدا کی رحمت اور سلام ہو جس طرح ان پر سلام کا حق ہے۔

## دوم:

شب جمعہ میں قرآن کی ان سورتوں کی تلاوت کرنا چاہیے کہ ان میں سے ہر ایک کے فوائد کثیر اور ثواب بہت زیادہ ہے: سورۂ بنی اسرائیل، کہف، طٰس والی تین سورتیں، الٓم سجدہ، یٰس، صٓ، احقاف، واقعہ، حٰم سجدہ، حٰم دخان، طور، اقتربت اور جمعہ کی تلاوت کرے اگر وقت کی کمی ہو تو سورۂ واقعہ اور اس سے قبل سورتوں کی تلاوت کرے کیونکہ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو اسے امام العصر (عج) کی خدمت میں حاضری نصیب ہونے سے پہلے موت نہیں آئے گی اور وہ وہاں آنجنابؑ کے اصحاب میں سے ہوگا نیز فرمایا کہ شب جمعہ میں سورۂ کہف کی تلاوت کرنے والا نہیں مرے گا مگر شہید اور قیامت میں حق تعالیٰ اس کو شہیدوں کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ انہیں کے ساتھ رہے گا۔ جو شخص جمعہ کو طٰس والی تین سورتیں پڑھے وہ خدا کا دوست شمار ہوگا، اسے خدا کی حمایت وامان حاصل ہوگی دنیا میں فقر وتنگ دستی سے محفوظ رہے گا، آخرت کو بہشت میں اس قدر نعمات ملیں گی کہ وہ راضی وخوش ہو جائے گا۔ پھر خدا اسے اس کی رضا سے بھی زیادہ عطا فرمائے گا اور سو حوریں اسکی زوجیت میں رہیں گی آپؑ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ الم سجدہ پڑھے تو قیامت میں خدائے تعالیٰ اسکا نامہ اعمال اسکے دائیں ہاتھ میں دے گا، اس سے اسکے اعمال کا حساب کتاب نہیں لیا جائے گا اور وہ محمدؐ وآل محمدؐ کے رفقاء میں شمار ہوگا، معتبر اسناد کیساتھ امام محمد باقرؑ سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ میں سورۂ صٓ کی تلاوت کرے تو اسکو دنیا وآخرت کی بھلائی عطا ہوگی اور اسے اتنا اجر دیا جائے گا جتنا کسی نبی مرسل یا ملک مقرب کو دیا جاتا ہے۔ وہ خود بہشت میں جانے کیساتھ ساتھ اپنے اہل خانہ میں سے جسے چاہے حتیٰ کہ اپنے خدمت گار کو بھی بہشت میں لے جا سکے گا اگرچہ وہ خدمتگار اس شخص کے عیال میں شامل نہ ہو اور اسکی شفاعت کے دائرے میں نہ آتا ہو۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں سورۂ احقاف کی تلاوت کرے تو وہ دنیا میں خوف وخطر اور آخرت میں روز قیامت

کے خوف و پریشانی سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ واقعہ پڑھے تو اللہ اس کو اپنا دوست بنائے گا، دنیا میں بدحالی و تنگدستی اور آفات سے محفوظ رہے گا اور امیر المومنینؑ کے رفقاء میں شمار ہوگا کہ یہ سورہ آنجنابؑ سے مخصوص ہے۔ روایت ہے کہ جو شخص ہر شب جمعہ میں سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے تو وہ اس جمعہ اور آئندہ جمعہ کے درمیان اسکا کفارہ شمار ہوگا، ہر شب جمعہ میں سورۂ کہف پڑھنے کی بھی یہی فضیلت بیان ہوئی ہے اسی طرح جو شخص جمعہ کی ظہر و عصر کے بعد سورۂ کہف کی تلاوت کرے تو اسکے لیے بھی یہی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

شب جمعہ میں پڑھی جانے والی بہت سی نمازیں ذکر ہوئی ہیں:

(۱) نماز امیر المومنینؑ

(۲) یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اذا زلزلت پڑھی جاتی ہے، روایت ہے کہ اس نماز کو پڑھنے والا قبر کے عذاب اور قیامت کی ہولناکی سے محفوظ رہے گا۔

(۳) نماز مغرب کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھیں۔ اسی طرح نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ پڑھیں:

(۴) شعر پڑھنا ترک کر دے کیونکہ صحیح حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ روزے کے ساتھ، حرم میں، احرام کی حالت میں اور شب جمعہ و روز جمعہ کو شعر پڑھنے مکروہ ہیں۔ راوی نے عرض کیا کہ شعر خواہ مبنی برحق ہی کیوں نہ ہو؟ فرمایا۔ ہاں شعر اگر حق ہو تو بھی اس سے پرہیز کرے۔ معتبر حدیث میں امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ میں ایک بھی شعر پڑھے تو وہ اس رات اور دن، اسکے سوا کسی اور ثواب سے بہرہ مند نہ ہوگا ایک اور روایت میں ہے کہ ایسے شخص کی اس رات اور دن کی نماز قبول نہیں ہوگی۔

(۵) مومنین کے حق میں زیادہ سے زیادہ دعا کریں، جیسے جناب زہراؑ کیا کرتی تھیں نیز اگر مرحوم مومنین میں سے دس کیلئے مغفرت کی دعا کرے تو (ایک روایت کے مطابق) ایسے شخص کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔

(۶) شب جمعہ کی وہ دعائیں پڑھے جو وارد ہوئی ہیں انکی تعداد بہت زیادہ ہے یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکرہ کرتے ہیں بہ سند صحیح امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص شب جمعہ نافلہ مغرب کے آخری سجدے میں سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس عمل سے فارغ ہونے سے پہلے اسکے سارے گناہ معاف ہو چکے ہونگے اگر ہر شب اس دعا کو پڑھتا رہے تو اور بھی بہتر ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ، وَاسْمِكَ الْعَظِیْمِ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

خداوندا میں تیری کریم ذات اور تیرے برتر نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمد پررحمت نازل فرما

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاَنْ تَغْفِرَلِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ۔

اور میرے بڑے بڑے گناہوں کو بخش دے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص شب جمعہ یا روز جمعہ یہ دعا سات مرتبہ پڑھے اور اگر اس رات یا اس دن فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہوگا۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ، وَفِیْ

اے معبود! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں اور تیرے قبضے میں

قَبْضَتِكَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ، اَمْسَیْتُ عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ

ہوں میری مہار تیرے دست قدرت میں ہے میں نے تیرے عہد و پیمان پر رات گزاری جتنا ہو سکے میں تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں اسکے شر

بِرِضَاكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْٓءُ بِنِعْمَتِكَ، وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ، فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّهٗ

سے جو میں نے انجام دیا ہے تیری نعمت کا بار اور میرے گناہ کا بوجھ میرے کندھے پر ہے پس میرے گناہ معاف فرما دے تیرے سوا کوئی

لَایَغْفِرُ، الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔

شیخ طوسی، سید، کفعمی اور سید ابن باقی فرماتے ہیں کہ شب جمعہ، روز جمعہ، شب عرفہ اور روز عرفہ یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔ ہم اس دعا کو شیخ کی کتاب مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَیَّاَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰی مَخْلُوْقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ وَطَلَبَ

خدایا جو بھی عطا و بخشش کے لیے مخلوق کی طرف جانے کو آمادہ اور مستعد ہو اس کی امید اسی کی داد و دہش پر لگی ہوتی

نَآئِلِهٖ وَجَآئِزَتِهٖ، فَاِلَیْكَ یَا رَبِّ تَعْبِیَتِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ عَفْوِكَ وَطَلَبَ

ہے تو اے میرے پروردگار میری آمادگی و تیاری تیرے عفو و درگزر تیری بخشش اور تیرے انعام کے حصول کی

نَآئِلِكَ وَجَآئِزَتِكَ فَلَا تُخَیِّبْ دُعَآئِیْ یَا مَنْ لَا یَخِیْبُ عَلَیْهِ سَآئِلٌ وَلَا یَنْقُصُهٗ

امید پر ہے پس میری دعا کو مایوس نہ کر اے وہ ذات جس سے کوئی سائل ناامید نہیں ہوتا کسی کا حاصل کرنا اسکی عطا کو

نَآئِلٌ، فَاِنِّیْ لَمْ اٰتِكَ ثِقَةً بِعَمَلٍ صَالِحٍ عَمِلْتُهٗ، وَلَا لِوِفَادَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ،

کم نہیں کر سکتا ہے پس میں نے جو عمل صالح کیا اس کے بھروسے پر تیری جناب میں نہیں آیا اور نہ ہی مخلوق کے دین کی

اَتَیْتُكَ مُقِرًّا عَلٰی نَفْسِیْ بِالْاِسَآئَةِ وَالظُّلْمِ، مُعْتَرِفًا بِاَنْ لَّا حُجَّةَ لِیْ وَلاَ عُذْرَ،

امید رکھتا ہوں میں تو اپنی برائیوں اور ظلم کا اقرار کرتے ہوئے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں اور اعتراف کرتا

اَتَیْتُكَ اَرْجُوْ عَظِیْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عَفَوْتَ بِهٖ عَنِ الْخَاطِئِیْنَ، فَلَمْ یَمْنَعْكَ

ہوں کہ میں کوئی حجت اور عذر نہیں رکھتا ہوں میں تیرے حضور عفو عظیم کی امید لے کر آیا ہوں جس سے تو خطاکاروں کو

طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلٰی عَظِیْمِ الْجُرْمِ اَنْ عُدْتَّ عَلَیْهِمْ بِالرَّحْمَةِ، فَیَا مَنْ رَحْمَتُهٗ

معاف فرماتا ہے کہ ان کے بڑے گناہوں کا تسلسل تجھے ان پر رحمت کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا تو اے وہ ذات جسکی

وَاسِعَةٌ، وَعَفْوُهٗ عَظِیْمٌ، یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ، لاَ یَرُدُّ غَضَبَكَ اِلَّا

رحمت عام اور عفو وبخشش عظیم ہے اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم اے خدائے عظیم تیرا غضب تیرے ہی حلم سے

حِلْمُكَ وَلاَ یُنْجِیْ مِنْ سَخَطِكَ اِلَّا التَّضَرُّعُ اِلَیْكَ فَهَبْ لِیْ یَآ اِلٰهِیْ فَرَجًا

پلٹ سکتا ہے اور تیری ناراضگی تیرے حضور نالہ وفریاد سے ہی دور ہوسکتی ہے تو اے میرے خدا مجھے اپنی قدرت

بِالْقُدْرَةِ الَّتِیْ تُحْیِیْ بِهَا مَیْتَ الْبِلاَدِ، وَلاَ تُهْلِكْنِیْ غَمًّا حَتّٰی تَسْتَجِیْبَ لِیْ،

سے کشائش عطا کر جس سے تو اجڑے ہوئے شہروں کو آباد کرتا ہے مجھے غمگینی میں ہلاک نہ کر یہاں تک کہ تو میری دعا کو

وَتُعَرِّفَنِیْ الْاِجَابَةَ فِیْ دُعَآئِیْ، وَاَذِقْنِیْ طَعْمَ الْعَافِیَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اَجَلِیْ، وَلَا

قبول کر لے اور دعا کی قبولیت سے مجھے آگاہ فرما دے مجھے آخر دم تک صحت وعافیت سے رکھ اور میرے دشمن کو

تُشْمِتْ بِیْ عَدُوِّیْ، وَلاَ تُسَلِّطْهُ عَلَیَّ، وَلاَ تُمَكِّنْهُ مِنْ عُنُقِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ وَضَعْتَنِیْ

میری بری حالت پر خوش نہ ہونے دے اور اسے مجھ پر تسلط اور اختیار نہ دےاے پروردگار! اگر تو مجھے گرا

فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْفَعُنِیْ؟ وَاِنْ رَفَعْتَنِیْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَضَعُنِیْ وَاِنْ اَهْلَكْتَنِیْ فَمَنْ

دے تو کون مجھے اٹھانے والا ہے اور اگر تو مجھے بلند کرے تو کون ہے جو مجھے پست کر سکتا ہےاگر تو مجھے ہلاک کرے تو

ذَا الَّذِیْ یَعْرِضُ لَكَ فِیْ عَبْدِكَ اَوْ یَسْاَلُكَ عَنْ اَمْرِهٖ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّهٗ لَیْسَ فِیْ

کون تیرے بندے سے متعلق تجھے کچھ کہہ سکتا ہے اس کے متعلق سوال کر سکتا ہے بے شک میں جانتا ہوں کہ تیرے فیصلے

حُكْمِكَ ظُلْمٌ، وَلاَ فِیْ نَقِمَتِكَ عَجَلَةٌ، وَاِنَّمَا یَعْجَلُ مَنْ یَّخَافُ الْفَوْتَ وَاِنَّمَا

میں ظلم نہیں اور تیرے عذاب میں جلدی نہیں اور بے شک جلدی وہ کرتا ہے جسے وقت نکل جانے کا ڈر ہو اور ظلم وہ

یَحْتَاجُ اِلَی الظُّلْمِ الضَّعِیْفُ، وَقَدْ تَعَالَیْتَ یَا اِلٰهِیْ عَنْ ذٰلِكَ عُلُوًّا كَبِیْرًا

کرتا ہے جو کمزور ہو اور اے میرے معبود! تو ان باتوں سے بہت بلند اور بہت بڑا ہے اے معبود! میں تیری پناہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ فَاَعِذْنِيْ، وَاَسْتَجِيْرُ بِكَ فَاَجِرْنِيْ، وَ اَسْتَرْزِقُكَ فَارْزُقْنِيْ

لیتا ہوں تو مجھے پناہ دے تیرے نزدیک آتا ہوں مجھے نزدیک کرلے تجھ سے روزی مانگتا ہوں مجھے روزی دے تجھ

وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ فَاكْفِنِيْ، وَاَسْتَنْصِرُكَ عَلٰى عَدُوِّيْ فَانْصُرْنِيْ، وَاَسْتَعِيْنُ بِكَ

پر بھروسہ کرتا ہوں میری کفالت فرما اپنے دشمن کے خلاف تجھ سے مدد چاہتا ہوں اور اعانت کا طالبہوں میری مدد

فَاَعِنِّيْ، وَاَسْتَغْفِرُكَ يَآاِلٰهِيْ فَاغْفِرْلِيْ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ ۔

فرمااور میرے معبود تجھ سے بخشش کا طالب ہوں مجھے بخش دے آمین آمین آمین۔

(۷) دعائے کمیل پڑھیں۔انشاءاللہ چھٹی فصل میں اس کا تذکرہ ہوگا۔

(۸) شب عرفہ میں پڑھی جانے والی وہ دعا پڑھیں جو ماہ ذی الحج کے اعمال میں درج ہے۔یعنی

اَللّٰهُمَّ يَاشَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى۔

اے خدا! اے سب رازوں کے جاننے والے۔

(۹) دس مرتبہ یہ ذکر کہیں۔نیز یہ ذکر شریف شب عید الفطر میں بھی پڑھا جاتا ہے۔

يَادَآئِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ، يَابَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ، يَاصَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ

اے وہ ذات جسکا احسان مخلوق پر ہمیشہ ہے اے وہ جسکے دونوں ہاتھ عطا کیلئے کھلے ہیں اے بڑی بڑی نعمتیں دینے والے۔خداوندا محمدؐ وآل محمدؐ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ خَيْرِ الْوَرٰى سَجِيَّةً، وَّاغْفِرْ لَنَا يَاذَا الْعُلٰى فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ۔

پر رحمت فرما جو مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں اصل فطرت ہیں اور اے بلندیوں کے مالک ! اس رات میں میرے گناہ بخش دے۔

(۱۰) انار کھائیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ ہر شب جمعہ انار تناول فرماتے تھے، اگر سوتے وقت کھائیں تو (شاید) بہتر ہوگا جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص سوتے وقت انار کھائے تو صبح تک اسکا جسم وجان امن میں رہے گا۔مناسب ہوگا کہ انار کھاتے وقت کوئی رومال بچھالے تاکہ دانے اکٹھے کرے اور پھر کھائے اور بہتر یہ ہے کہ اپنے انار میں کسی کو شریک نہ کرے۔

شیخ جعفر بن احمد قمیؒ نے کتابِ عروس میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حق تعالیٰ اس شخص کو جنت میں ایک محل عطا کرے گا جو صبح کی نماز نافلہ وفریضہ درمیان سو مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ۔

پاک ہے میرا رب عظیم اور حمد اسی کی ہے میں اپنے رب سے مغفرت کا طالب ہوں اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

شیخ وسید اور دیگر بزرگوں کا فرمان ہے کہ شب جمعہ سحری کے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيَ الْغَدَاةَ رِضَاكَ، وَاَسْكِنْ قَلْبِيْ خَوْفَكَ

اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما آج کی صبح مجھے اپنی رضا عطا فرما میرے دل کو اپنے خوف سے بھر دے

وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ، حَتّٰى لَآ اَرْجُوَ وَلَآ اَخَافَ اِلَّآ اِيَّاكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور اسے اپنے غیر سے ہٹا دے تاکہ تیرے سوا کسی سے امید اور خوف نہ رکھوں خدایا! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما

وَّاٰلِهٖ وَهَبْ لِيْ ثَبَاتَ الْيَقِيْنِ، وَمَحْضَ الْاِخْلَاصِ، وَشَرَفَ التَّوْحِيْدِ، وَدَوَامَ

اور مجھے یقین میں پختگی اور خلوص کامل عطا فرما یکتا پرستی کا شرف بخش دے اور ہمیشہ کی ثابتقدمی سے نواز اور صبر و

الْاِسْتِقَامَةِ وَمَعْدِنَ الصَّبْرِ وَالرِّضَا بِالْقَضَآءِ وَالْقَدَرِ يَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ

رضا کا خزانہ عطا کر کہ جس سے قضا وقدر پر راضی رہوں اے سائلوں کی حاجات برلانے والے اے وہ جو

السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَعْلَمُ مَا فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

خاموش رہنے والوں کے مدعا کو جانتا ہے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور میری دعا قبول فرمامیرے گناہ بخش دے

وَاسْتَجِبْ دُعَآئِيْ وَاغْفِرْ ذَنْبِيْ، وَاَوْسِعْ رِزْقِيْ، وَ اقْضِ حَوَآئِجِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَ

میرے رزق میں فراخی پیدا کر دے میری اور میرے دینی بھائیوں اور میرے اہل خاندان کی حاجات پوری

اِخْوَانِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَاَهْلِيْ - اِلٰهِيْ طُمُوْحُ الْاٰمَالِ قَدْ خَابَتْ اِلَّا لَدَيْكَ، وَمَعَاكِفُ

فرما خدایا تیری مدد کے بغیر بڑی بڑی امیدیں ناتمام اور بلند ہمتیں بے فائدہ اور بے کار ہو جاتی ہیں اور تیری

الْهِمَمِ قَدْ تَعَطَّلَتْ اِلَّا عَلَيْكَ وَمَذَاهِبُ الْعُقُوْلِ قَدْ سَمَتْ اِلَّا اِلَيْكَ فَاَنْتَ

طرف توجہ کے بغیر عقلوں کی جولانیاں نارسا رہ جاتی ہیں پس تو ہی امید اور تو ہی پناہ گاہ ہے اے بزرگتر معبود!

الرَّجَآءُ وَ اِلَيْكَ الْمُلْتَجَآءُ يَآ اَكْرَمَ مَقْصُوْدٍ، وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ، هَرَبْتُ اِلَيْكَ

اور سخی تر داتا اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ میں اپنے گناہوں کے بوجھ کے ساتھ کہ جسے میں اپنی پشت پر

بِنَفْسِيْ يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ بِاَثْقَالِ الذُّنُوْبِ اَحْمِلُهَا عَلٰى ظَهْرِيْ، لَا اَجِدُ لِيْ

اٹھائے ہوئے ہوں تیری طرف بھاگے ہوئے آیا ہوں تیرے حضور میرا کوئی سفارشی نہیں سوائے میری اس معرفت

اِلَيْكَ شَافِعًا سِوٰى مَعْرِفَتِيْ بِاَنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ رَجَاهُ الطَّالِبُوْنَ، وَاَمَّلَ مَالَدَيْهِ

کے کہ تو اہل حاجت کی امیدوں کے بہت ہی قریب ہے اور رغبت کرنے والوں کو ڈھارس دیتا ہے اے وہ جس

الرَّاغِبُوْنَ، یَا مَنْ فَتَقَ الْعُقُوْلَ بِمَعْرِفَتِهٖ وَاَطْلَقَ الْاَلْسُنَ بِحَمْدِهٖ، وَجَعَلَ مَا

نے عقلوں کو اپنی معرفت کیلئے کھولا زبانوں کو اپنی حمد پر رواں کیا اور بندوں کو اپنے حق کی ادائیگی کی ہمت دے

امْتَنَّ بِهٖ عَلٰی عِبَادِهٖ فِیْ کِفَآءٍ لِتَاْدِیَةِ حَقِّهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَلَا تَجْعَلْ

کر ان پر احسان عظیم فرمایا ہے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور شیطان کو میری عقل میں آنے کی راہ نہ دے اور

لِلشَّیْطَانِ عَلٰی عَقْلِیْ سَبِیْلًا، وَلَا لِلْبَاطِلِ عَلٰی عَمَلِیْ دَلِیْلًا صبح جمعہ کے طلوع ہونے

باطل کو میرے عمل و کردار میں داخل نہ ہونے دے۔

کے بعد یہ دعا پڑھیں: اَصْبَحْتُ فِیْ ذِمَّةِ اللّٰهِ، وَذِمَّةِ مَلَآئِکَتِهٖ، وَذِمَمِ اَنْبِیَآئِهٖ

میں نے صبح کی ہے خدا کی پناہ میں اور اس کے فرشتوں کے زیر حفاظت اور اس کے انبیاء اور رسل

وَرُسُلِهٖ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ، وَذِمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ، وَذِمَمِ

کے زیر حمایت کہ ان پر سلام ہو اور محمد رسول اللہؐ کی سپرداری میں اور ان کے جانشینوں کی نگرانی

الْاَوْصِیَآءِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ

میں جو آل محمدؑ میں سے ہیں میں آل محمدؑ کے راز پر اعتقاد رکھتا ہوں اور ان کے عیاں پر اور ان

السَّلَامُ وَعَلَانِیَتِهِمْ وَظَاهِرِهِمْ وَبَاطِنِهِمْ، وَاَشْهَدُ اَنَّهُمْ فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ

کے ظاہر اور ان کے باطن پر اور گواہی دیتا ہوں کہ وہ علم الٰہی کو جاننے اور اس کی

وَطَاعَتِهٖ کَمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ۔

فرمانبرداری میں حضرت محمدؐ کی مانند ہیں۔

روایت ہے کہ جو شخص نماز صبح سے پہلے تین مرتبہ یہ ورد کرے تو اسکے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں چاہے دریا کی جھاگ سے بھی زیادہ ہی کیوں نہ ہوں:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

میں اس خدا سے مغفرت چاہتا ہوں جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہمیشہ زندہ و قائم ہے اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

## روز جمعہ کے اعمال

روز جمعہ کے اعمال بہت زیادہ ہیں اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک کا تذکر کرتے ہیں۔

(۱) جمعہ کے دن نمازِ صبح کی پہلی رکعت میں سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ توحید پڑھیں:

(۲) نمازِ صبح کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے [illegible]

اَللّٰهُمَّ مَا قُلْتُ فِيْ جُمُعَتِيْ هٰذِهٖ مِنْ قَوْلٍ اَوْ حَلَفْتُ فِيْهَا مِنْ حَلْفٍ اَوْ نَذَرْتُ

اے معبود میں نے اپنے اس جمعہ کے روز جو بات کہی یا اس میں کسی بات پر قسم کھائی ہے یا کسی طرح کی نذر و منت مانی ہےتو یہ

فِيْهَا مِنْ نَّذْرٍ فَمَشِيَّتُكَ بَيْنَ يَدَيْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَمَا شِئْتَ مِنْهُ اَنْ يَّكُوْنَ كَانَ،

سب کچھ تیری مرضی کے تابع ہے پس ان میں سے جسکے پورا ہونے میں تیری مصلحت ہے اسے پورا فرما اور جسے تو نہ چاہے پورا

وَمَا لَمْ تَشَأْ مِنْهُ لَمْ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتَجَاوَزْ عَنِّيْ اَللّٰهُمَّ مَنْ صَلَّيْتَ

نہ کر اے معبود مجھے بخش دے اور مجھ سے در گزر فرما اے معبود جس پر تو رحمت کرے میں اس پر رحمت کا طالب ہوں اور

عَلَيْهِ فَصَلَاتِيْ عَلَيْهِ وَمَنْ لَّعَنْتَ فَلَعْنَتِيْ عَلَيْهِ۔

جس پر تو لعنت کرے میری بھی اس پر لعنت ہے۔

ہر ماہ کم از کم ایک مرتبہ یہ عمل کرنا ضروری ہے روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نمازِ صبح کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات میں مشغول رہے تو جنت الفردوس میں اسکے ستر درجات بلند کیے جائیں گے۔ شیخ طوسیؒ سے روایت ہے کہ نماز جمعہ کی تعقیبات میں یہ دعا پڑھنا بہت بہتر ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَعَمَّدْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ، وَاَنْزَلْتُ اِلَيْكَ الْيَوْمَ فَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ

اے معبود اپنی حاجت لے کر تیرے حضور آیا ہوں اور آج کے دن تیری جناب میں اپنے فقر و فاقہ اور بے چارگی کے ساتھ حاضر

وَمَسْكَنَتِيْ فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّيْ لِعَمَلِيْ، وَلَمَغْفِرَتُكَ وَرَحْمَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ

ہوں تو اپنے عمل کی بجائے تیری بخشش و رحمت کی زیادہ امید رکھتا ہوں اور تیری بخشش و رحمت میرے گناہوں سے زیادہ وسعت

ذُنُوْبِيْ فَتَوَلَّ قَضَآءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ، وَ

رکھتی ہے پس میری تمام حاجات پوری فرما کہ تو ایسا کرنے کی قدرت رکھتا ہے اور یہ تیرے لیے بہت ہی آسان اور میری احتیاج

لِفَقْرِيْ اِلَيْكَ فَاِنِّيْ لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّيْ سُوْٓءً قَطُّ

کے مناسب ہے کیونکہ میں تیری توفیق کے بغیر کوئی کام نہیں کرسکتا اور تیرے سوا مجھے برائی سے بچانے والا کوئی نہیں ہے اور میں

اَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِيْ يَوْمَ يُفْرِدُنِيْ

اپنی دنیا و آخرت اور غربت و تنہائی کے بارے میں تیرے علاوہ کسی سے امید نہیں رکھتا اور نہ اس دن جس دن مجھے لوگ قبر میں اکیلا

النَّاسُ فِيْ حُفْرَتِيْ وَاُفْضِيْ اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ سِوَاكَ

چھوڑ جائیں گے اور میں اپنے گناہوں میں تیرے سوا کسی کو کارساز نہیں سمجھتا۔

(۳) روایت ہے کہ جوشخص روزِ جمعہ یا غیر جمعہ بعد نماز فجر وظہر یہ صلوات پڑھے تو وہ مرنے سے پہلے حضرت قائم (عج) کا دیدار کریگا۔ جو یہ صلوات سو مرتبہ پڑھے تو حق تعالیٰ اسکی ساٹھ حاجات پوری کرے گا۔ تیس حاجات دنیا میں اور تیس حاجات آخرت میں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ۔

اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور انکے آخری ظہور میں تعجیل فرما۔

(۴) نماز فجر کے بعد سورہ رحمن پڑھیں اور فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ کے بعد ہر دفعہ کہیں: لَا بِشَيْءٍ مِّنْ اٰلَائِكَ رَبِّ اُكَذِّبُ (میں تیری نعمتوں میں سے کسی بھی نعمت کی تکذیب نہیں کرتا)

(۵) شیخ طوسیؒ کہتے ہیں، سنت ہے کہ روزِ جمعہ نمازِ فجر کے بعد سو مرتبہ درود پڑھیں اور سو مرتبہ استغفار کریں نیز ان سورتوں (نباء، ہود، کہف، صافات اور رحمن) میں سے کسی ایک کی تلاوت کریں۔

(۶) سورہ احقاف اور سورہ مومنون پڑھیں جیسا کہ امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ جوشخص ہر شبِ جمعہ یا روزِ جمعہ سورہ احقاف پڑھے گا تو وہ دنیا میں خوف وخطر سے محفوظ رہے گا اور قیامت میں فزع اکبر (بڑی ہولنا کی) سے امن میں ہوگا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص ہر جمعہ کو پابندی سے سورہ مومنون پڑھے تو اسکے اعمال کا خاتمہ خیر و نیکی پر ہوگا اور اسکا فردوس بریں میں انبیاء و مرسلین کیساتھ قیام ہوگا۔

(۷) طلوع آفتاب سے قبل دس مرتبہ سورہ کافرون پڑھیں اور پھر دعا کریں تو وہ قبول ہوگی۔ روایت میں ہے کہ امام زین العابدینؑ صبح جمعہ سے ظہر تک آیت الکرسی پڑھا کرتے تھے اور جب نمازوں سے فارغ ہوتے تو بعد میں سورہ قدر کی تلاوت شروع کرتے تھے واضح رہے کہ جمعہ کے دن آیت الکرسی (علی التنزیل) پڑھنے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ علی ابن ابراہیم اور کلینی کی روایت کے مطابق علی التنزیل آیۃ الکرسی اس طرح ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ اور سارے جہان کا مالک ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

الْاَرْضِ۔ پھر ان الفاظ کی تلاوت کریں: وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى عَالِمُ الْغَيْبِ

اسی کی ملکیت ہے اور جو زمین اور آسمان کے درمیان ہے اور جو تحت الثریٰ میں ہے وہ پوشیدہ اور

وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ اس کے بعد مَنْ ذَا الَّذِيْ سے هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ تک

ظاہر ہے وہ آگاہ ہے وہ رحمن اور رحیم ہے۔

آیت الکرسی کو تمام کرے اور اسکے بعد وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہیں:

(۸) جمعہ کے روز غسل کرنا سنت موکدہ ہے روایت میں ہے کہ رسول اللہؐ نے امیر المومنینؑ سے فرمایا: یا علی! جمعہ کے دن غسل کیا کرو اگرچہ اس روز کی خوراک بیچ کر بھی پانی حاصل کرنا اور بھوکا رہنا پڑے کہ اس سے بڑی کوئی اور سنت نہیں ہے۔ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز غسل کر کے درج ذیل دعا پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک ہوگا یا طہارت باطنی کی بدولت اسکے اعمال قبول ہونگے اس میں احتیاط یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے جمعہ کا غسل ترک نہ کرے اسکا وقت طلوع فجر سے زوال آفتاب تک ہے اور زوال سے جتنا قریب ہو بہتر ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو یکتا و لاثانی ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اسکے بندے اور رسول

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ۔

ہیں اے معبود محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے توبہ کرنے والوں اور پاکیزہ لوگوں میں سے قرار دے۔

(۹) اپنے سر کو خطمی سے دھوئے تو برص و دیوانگی سے محفوظ رہے گا۔

(۱۰) اس روز مونچھیں اور ناخن کاٹنے کی بڑی فضیلت ہے اس سے رزق میں وسعت ہوگی آئندہ جمعہ تک گناہوں سے پاک رہیگا اور برص و دیوانگی اور جزام سے محفوظ رہیگا ناخن کاٹتے وقت درج ذیل دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

خدا کے نام اور اس کی ذات کے ذکر سے اور محمدؐ آل محمدؐ کی سیرت کے مطابق عمل کرتا ہوں۔

نیز ناخن کاٹنے میں بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی پر ختم کرے۔ پاؤں کے ناخن کاٹنے میں بھی یہ ترتیب قائم رکھے اور کاٹے ہوئے ناخنوں کو دفن کرے۔:

(۱۱) پاکیزہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔

(۱۲) صدقہ دے کیونکہ روایت میں ہے کہ شب جمعہ و روز جمعہ میں دیا ہوا صدقہ عام دنوں کے صدقے سے ہزار گنا زیادہ شمار ہوتا ہے۔

(۱۳) اہل وعیال کیلئے اچھی چیزیں یعنی گوشت اور پھل وغیرہ خرید کر لائے تاکہ وہ جمعہ کی آمد سے خوش و شادمان ہوں

(۱۴) ناشتے میں انار کھائے اور قبل از زوال کاسنی (ایک قسم کی جڑی بوٹی ہے) کے سات پتے کھائے اس ضمن میں امام موسی کاظمؑ کا فرمان ہے کہ روز جمعہ ناشتے میں ایک انار کھانے سے چالیس دن تک دل نورانی رہیگا دو انار کھانے سے اسی ۸۰ دن اور تین انار کھانے سے ایک سوبیس ۱۲۰ دن دل نورانی رہیگا اور وسوسہ شیطانی کو اس سے دور کرے گا اور جس سے وسوسہ شیطان دور ہوجائے وہ خدا کی معصیت نہیں کرتا اور جو خدا کی معصیت نہ کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ مصباح میں شیخ کا ارشاد ہے کہ روایات میں شب جمعہ وروز جمعہ میں انار کھانے کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔

(۱۵) جمعہ کے دن سیر وسیاحت، لوگوں کے باغات اور زراعت میں تفریح، غلط قسم کے لوگوں سے ملنے جلنے، مسخرہ کرنے، لوگوں کی عیب جوئی کرنے، قہقہہ لگا کر ہنسنے، لغو باتوں اور اشعار اور دیگر ناروا کام کرنے والوں سے دوری اختیار کرے کہ جنکی خرابیاں بیان نہیں کی جاسکتیں بلکہ اسکے بجائے خود کو دنیاوی کاموں سے بچا کر مسائل دینی کے سمجھنے اور انہیں یاد کرنے میں مصروف رکھے۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اس مسلمان پر افسوس ہے جو سات دنوں میں (جمعہ کے دن بھی) خود کو مسائل دینی کی تعلیم حاصل کرنے میں مشغول نہیں رکھ سکا اور دنیا کے کاموں میں پھنسا رہا رسول اللہؐ فرماتے ہیں کہ اگر تم لوگ جمعہ کے دن کسی بوڑھے کو کفر وجاہلیت کے واقعات اور قصے کہانیاں بیان کرتے دیکھو تو اس پر سنگ باری کردو۔

(۱۶) ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھیں جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک جمعہ کے دن محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجنے سے بہتر کوئی عبادت نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اگر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو کم از کم ایک سو مرتبہ درود پڑھے تاکہ قیامت کے دن اسکا چہرہ منور ہو۔ روایت میں آیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن سو مرتبہ درود شریف سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہوجائیں گے ایک اور روایت میں ہے کہ جمعہ کے دن ظہر وعصر کے درمیان محمدؐ وآل محمدؐ پر صلوات بھیجنا ستر حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۷) رسول اللہؐ اور آئمہ طاہرینؑ کی زیارت پڑھے کہ جنکی کیفیت باب زیارات میں آئیگی۔

(۱۸) اپنے والدین اور دیگر مومنین کی قبروں کی زیارت کیلئے جائے کہ اسکی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن مُردوں کی زیارت کرو کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کون انکی زیارت کیلئے آیا ہے وہ خوش ہوتے ہیں۔

(۱۹) دعائے ندبہ پڑھیں اور یہ دعا چاروں عیدوں میں پڑھی جاتی ہے اور اسکا تذکرہ تیسرے باب میں آئیگا۔

(۲۰) جمعہ کے دن بیس رکعت نافلہ جمعہ کے علاوہ ( کہ جنکے پڑھنے کا طریقہ مشہور علماء کے نزدیک یہ ہے کہ چھ رکعت اس وقت پڑھے جب سورج خوب نکل آئے، پھر چھ رکعت چاشت کے وقت اسکے بعد چھ رکعت زوال کے قریب اور دو رکعت زوال کے بعد فریضہ سے پہلے پڑھے یا یہ کہ پہلی چھ رکعت کو نماز جمعہ یا ظہر کے بعد اس طرح بجالائے جس طرح فقہاء کی کتابوں اور مصابیح میں ذکر ہے۔ اسکے علاوہ اور نمازیں بھی منقول ہیں جنکی تعداد بہت زیادہ ہے اور یہاں ہم ان میں سے چند ایک نمازوں کا ذکر کرتے ہیں، اگرچہ ان میں سے اکثر نمازیں جمعہ کے دن کیساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ لیکن جمعہ کے دن انکی ادائیگی کا ثواب یقیناً زیادہ ہے۔

**پہلی نماز:** یہ نماز کاملہ ہے چنانچہ شیخ، سید، شہید، علامہ اور دیگر مشائخ نے معتبر سندوں کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے اور انہوں نے اپنے آباء طاہرینؑ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن زوال سے پہلے چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ حمد اور آیت الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ توحید، سورۂ فلق اور سورۂ ناس میں سے ہر سورہ دس مرتبہ پڑھے ایک اور روایت کے مطابق انکے ساتھ سورۂ قدر اور آیت شَهِدَ اللّٰهُ بھی دس دس مرتبہ پڑھے: یہ چار رکعت نماز پڑھنے کے بعد سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰه پڑھے اور سو مرتبہ یہ پڑھے:

| |
|---|
| سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا |
| پاک ہے خدا اور حمد خدا ہی کے لیے ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے اور نہیں کوئی قوت وطاقت مگر وہ جو خدائے |
| بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ |
| بزرگ و برتر سے ہے |

پھر سو مرتبہ درود پڑھے پس جو شخص اس عمل کو بجالائے تو خدا اسکو اہل آسمان، اہل زمین کے شر اور شیطان کے شر سے نیز ظالم حاکموں کے شر سے بھی محفوظ رکھے گا۔ (روایت میں اسکے اور بھی فوائد اور فضیلتیں ذکر ہوئی ہیں)

**دوسری نماز:** حارث ہمدانی نے امیر المومنینؑ سے روایت کی کہ اگر ممکن ہو تو جمعہ کے دن دس رکعت نماز پڑھے اور رکوع و سجود اچھی طرح بجالائے۔ اس دوران میں ہر رکعت کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے، اس نماز کی بھی بہت زیادہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔

**تیسری نماز:** معتبر سند کے ساتھ امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جمعہ کے دن دو رکعت نماز پڑھے کہ جسکی پہلی رکعت میں سورۂ ابراہیم اور دوسری رکعت میں سورۂ حجر کی تلاوت کرے، پس وہ پریشانی و دیوانگی بلکہ ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا۔

## نمازحضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سیّد ابن طاؤس نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ آنجناب سے نمازِ جعفرؑ طیار کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمایا: تم لوگ نمازِ رسول اللہؐ سے کیوں غافل ہو؟ کیا آنحضرتؐ نے نمازِ جعفرؑ طیار نہ پڑھی تھی؟ اور کیا جعفر طیارؑ نے نمازِ رسول اللہؐ نہ پڑھی تھی؟ راوی نے عرض کی: مولا! آپ ہمیں تعلیم فرمائیں! حضرت نے فرمایا کہ یہ دو رکعت نماز ہے کہ ہر رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورہ قدر پڑھو۔ پھر رکوع اور رکوع سے سر اٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، پھر دوسرے سجدے میں اور اس سے سر اٹھانے کے بعد ہر ایک مقام پر (۱۵) پندرہ مرتبہ سورۂ قدر پڑھو۔ پھر تشہد و سلام پڑھو۔ اس کے بعد خدا اور بندے میں حائل ہر گناہ معاف ہو جائیں گے اور ہر حاجت پوری ہو جائے گی۔

نماز سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ

خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہمارا اور ہمارے گذشتہ اباؤ اجداد کا رب ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا معبود ہے اور ہم

مُسْلِمُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ

اسکے فرمانبردار ہیں خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہم اسکی عبادت کرتے ہیں ہم اسی کے دین کیساتھ مخلص ہیں اگرچہ مشرکوں کو ناگوار

الْمُشْرِكُوْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ، وَنَصَرَ عَبْدَهٗ، وَاَعَزَّ

گذرے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو یکتا ہے یکتا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اسکے لشکر کو

جُنْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ فَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

غالب کیا اور اکیلے ہی کئی گروہوں کو شکست دی حکومت اسی کیلئے اور حمد اسی کیلئے ہے اور وہ ہر چیز پر اختیار رکھتا ہے اے معبود تو

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ قَيَّامُ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے اسے منور کرنے والا ہے پس حمد تیرے ہی لئے ہے اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ

ان میں ہے تو اسے قائم رکھنے والا ہے تو حمد تیرے ہی لئے ہے تو حق اور تیرا وعدہ حق ہے اور تیرا قول حق ہے تیرا عمل حق ہے جنت حق

حَقٌّ وَاِنْجَازُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ. اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ،

ہے اور جہنم حق ہے۔ اے معبود میں تیرا دلدادہ ہوں تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں تیری مدد سے دشمن کا مقابلہ

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَبِكَ خَاصَمْتُ، وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اغْفِرْ

کرتا ہوں اور تجھ سے فیصلہ چاہتا ہوں اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب میرے اگلے پچھلے گناہوں کو معاف کر

لِي مَا قَدَّمْتُ وَأَخَّرْتُ وَأَسْرَرْتُ وَأَعْلَنْتُ أَنْتَ إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ صَلِّ عَلَى

دے چاہے وہ میں نے چھپائے ہوں یا ظاہراً کیے ہوں تو ہی میرا معبود ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

فرما اور مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما میری توبہ قبول کر لے کہ بے شک تُو توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چند مشہور نمازوں میں سے ہے کہ جسکو عامہ وخاصہ نے اپنی کتابوں میں درج کیا ہے بعض نے اسے روز جمعہ کی نمازوں میں شمار کیا ہے۔لیکن روایت سے اختصاص معلوم نہیں ہوتا اور ظاہراً یہ نماز سبھی دنوں میں پڑھی جاسکتی ہے۔

## نماز حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام

شیخ وسّید نے امام جعفرؑ صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ تم میں سے جو شخص چار رکعت نماز امیر المؤمنینؑ پڑھے گا تو وہ گناہوں سے اسطرح پاک ہوجائیگا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے اسکی تمام حاجتیں بھی پوری ہوجائیں گی نماز کا طریقہ یہ ہے ہر رکعت میں ایک مرتبہ حمد اور پچاس مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں کہ جو حضرتؑ کی تسبیح بھی ہے:

سُبْحَانَ مَنْ لَا تَبِيدُ مَعَالِمُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ، سُبْحَانَ مَنْ لَا

پاک ہے وہ ذات جسکی نشانیاں مٹتی نہیں ہیں پاک ہے وہ ذات جسکے خزانے کم نہیں ہوتے پاک ہے وہ ذات جسکا فخر کمزور نہیں

اِضْمِحْلَالَ لِفَخْرِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ، سُبْحَانَ مَنْ لَا انْقِطَاعَ لِمُدَّتِهِ

پڑتا پاک ہے وہ ذات جسکے پاس جو کچھ ہے وہ ختم نہیں ہوتا پاک ہے وہ ذات جسکی مدت منقطع نہیں ہوتی پاک ہے وہذات

سُبْحَانَ مَنْ لَا يُشَارِكُ أَحَدًا فِي أَمْرِهِ، سُبْحَانَ مَنْ لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ۔ پس اپنے لیے دعا مانگیں

جسکے حکم میں کوئی شریک نہیں ہے۔پاک ہے وہ ذات جسکے سواء کوئی معبود نہیں۔

اور پھر کہیں: يَا مَنْ عَفَا عَنِ السَّيِّئَاتِ وَلَمْ يُجَازِ بِهَا ارْحَمْ عَبْدَكَ يَا اللّٰهُ، نَفْسِي

اے وہ جو گناہ گاروں سے درگزر کرتا ہے اور انہیں سزا نہیں دیتا اپنے بندے پر رحم فرما اے اللہ مجھے میرے نفس

نَفْسِيْ اَنَا عَبْدُكَ يَا سَيِّدَاهُ، اَنَا عَبْدُكَ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَبَّاهُ، اِلٰهِيْ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ

امارہ سے بچا کہ اے میرے مالک میں تیرا بندہ ہوں جو تیرے سامنے حاضر ہوں اے پروردگار اے میرے معبود تجھے تیری

يَا اَمَلَاهُ، يَا رَحْمَانَاهُ يَا غِيَاثَاهُ، عَبْدُكَ عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لَهٗ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَتَاهُ يَا

ذات کا واسطہ ہے اے اے مرکزِ امید اے رحم کرنے والے اے پناہ دینے والے تیرا بندہ تیرا ہی بندہ ہے جو کوئی چارہ کار نہیں

مُجْرِيَ الدَّمِ فِيْ عُرُوْقِ عَبْدِكَ، يَا سَيِّدَاهُ يَا مَالِكَاهُ اَيَا هُوَ اَيَا هُوَ يَا رَبَّاهُ، عَبْدُكَ

رکھتا اے آخری امیدگاہ اے اپنے بندے کی رگوں میں خون جاری کرنے والے اے اسکے سردار اے اسکے مالک اے وہ

عَبْدُكَ لَا حِيْلَةَ لِيْ وَلَا غِنٰى بِيْ عَنْ نَفْسِيْ وَلَا اَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا، وَلَا

ذات اے وہ ذات اے پروردگار میں صرف تیرا بندہ ہوں میرا کوئی چارہ کار نہیں میں اپنے نفس میں بے نیاز نہیں اور نہ اس

اَجِدُ مَنْ اُصَانِعُهٗ، تَقَطَّعَتْ اَسْبَابُ الْخَدَآئِعِ عَنِّيْ وَاضْمَحَلَّ كُلُّ مَظْنُوْنٍ عَنِّيْ

کیلئے نفع ونقصان پہنچانے کے قابل ہوں میرا کوئی نہیں جس سے یہ باتیں کروں میرے فریب کاری کے سب ذرائع منقطع ہو گئے

اَفْرَدَنِيَ الدَّهْرُ اِلَيْكَ فَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ هٰذَا الْمَقَامَ يَا اِلٰهِيْ بِعِلْمِكَ كَانَ هٰذَا

میرے سارے گمان ماند پڑگئے زمانے نے مجھے تیری بارگاہ میں تنہا چھوڑ دیا پس میں تیرے حضور اس مقام پر کھڑا ہوں اے

كُلُّهٗ فَكَيْفَ اَنْتَ صَانِعٌ بِيْ وَلَيْتَ شِعْرِيْ كَيْفَ تَقُوْلُ لِدُعَآئِيْ اَتَقُوْلُ نَعَمْ

معبود یہ سب کچھ تیرے علم میں ہے پس اب تو مجھ سے کیا سلوک کرے گا۔اے کاش میں جان لیتا کہ میری دعا پر تو نے کیا کہا کیا تو

اَمْ تَقُوْلُ لَا فَاِنْ قُلْتَ لَا، فَيَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا وَيْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ يَا عَوْلِيْ، يَا

نے ہاں کہی ہے یا نہ کی ہے پس اگر تو نے نہ کی ہے تو ہائے میری بربادی ہی بربادی ہے ہائے میری درماندگی درماندگی

شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ يَا شِقْوَتِيْ، يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ يَا ذُلِّيْ، اِلٰى مَنْ وَمِمَّنْ اَوْ عِنْدَ مَنْ اَوْ

ہائے میری بدبختی بدبختی ہائے میری خواری خواری خواری کس کی طرف اور کس طرف سے یا کس کے پاس یا کیسے اور کہاں

كَيْفَ اَوْ مَاذَا اَوْ اِلٰى اَيِّ شَيْءٍ اَلْجَاُ وَمَنْ اَرْجُوْ وَمَنْ يَّجُوْدُ عَلَيَّ بِفَضْلِهٖ حِيْنَ

جاؤں یا کس کی پناہ میں جاؤں کس سے امید لگاؤں کون مجھ پر فضل وکرم کرے گا جب تو نے مجھے چھوڑ دیا ہو اے وسیع بخشش کے

تَرْفُضُنِيْ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ وَاِنْ قُلْتَ نَعَمْ، كَمَا هُوَ الظَّنُّ بِكَ وَالرَّجَآءُ لَكَ،

مالک اور اگر تو نے میرے جواب میں ہاں کی جسکا مجھے تجھ سے گمان اور تجھ سے امید ہے تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے میں نیک بخت

فَطُوْبٰى لِيْ اَنَا السَّعِيْدُ وَاَنَا الْمَسْعُوْدُ، فَطُوْبٰى لِيْ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ، يَا مُتَرَحِّمُ يَا

اور خوش نصیب ہوں تو میرا حال کیا ہی اچھا ہے کہ میں رحمت شدہ ہوں اے رحمت والے اے مہربان اے دلجوئی کرنے والے

مُتَرَئِّفُ يَا مُتَعَطِّفُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا مُتَمَلِّكُ يَا مُقْسِطُ. لَا عَمَلَ لِيْ اَبْلُغُ بِهٖ نَجَاحَ

اے کمی پوری کرنے والےاے حکومت کرنے والے اے معاف کرنے والے میں کوئی ایسا عمل نہیں کرتا جسکے ذریعے اپنی مراد کو

حَاجَتِيْ، اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ فِيْ مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاسْتَقَرَّ عِنْدَكَ

پہنچ سکوں میں تیرے اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جسے تو نے پردۂ غیب میں پوشیدہ رکھا کہ تیرے پاس محفوظ ہے وہ تیرے

فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى شَيْءٍ سِوَاكَ. اَسْئَلُكَ بِهٖ وَبِكَ وَبِهٖ فَاِنَّهٗ اَجَلُّ وَاَشْرَفُ

سوا کسی چیز کی طرف اپنا رخ نہیں کرتامیں اسی نام کے واسطے سے اور تیری ذات اور اس نام کے واسطے سوال کرتا ہوں جو

اَسْمَائِكَ، لَاشَيْءَ لِيْ غَيْرُ هٰذَا وَلَآ اَحَدَ اَعْوَدُ عَلَيَّ مِنْكَ، يَا كَيْنُوْنُ يَا مُكَوِّنُ، يَا

تیرے ناموں میں بزرگ و برتر ہے اسکے علاوہ کچھ بھی میرے پاس نہیں تیری ذات کے علا وہ کوئی پناہ دینے والا نہیں ہے اے وہ

مَنْ عَرَّفَنِيْ نَفْسَهٗ، يَامَنْ اَمَرَنِيْ بِطَاعَتِهٖ، يَامَنْ نَهَانِيْ عَنْ مَّعْصِيَّتِهٖ، وَيَامَدْعُوُّ يَا

کہ از خود موجود اور وجود دینے والا ہے اے وہ جس نے خود کو مجھے پہنچوایا اے وہ جس نے مجھے اپنی اطاعت کا حکم دیا اے وہ جس

مَسْؤُوْلُ، يَا مَطْلُوْبًا اِلَيْهِ رَفَضْتُ وَصِيَّتَكَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَنِيْ وَلَمْ اُطِعْكَ، وَلَوْ

نے اپنی نافرمانی سے مجھے روکا ہے اے وہ جسے خدا پکاراجاتا ہے اے وہ جس سے سوال کیا جاتا ہے جس سے مانگا جاتاہے

اَطَعْتُكَ فِيْمَآ اَمَرْتَنِيْ لَكَفَيْتَنِيْ مَا قُمْتُ اِلَيْكَ فِيْهِ، وَاَنَا مَعَ مَعْصِيَّتِيْ لَكَ رَاجٍ

جوہدایت تو نے مجھے فرمائی میں نے اس پر عمل نہیں کیا اور تیری اطاعت نہیں کی اگر میں تیرے حکم پر عمل پیراہوتا تو اس مقصد میں تو

فَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَا رَجَوْتُ، يَا مُتَرَحِّمًا لِّيْ اَعِذْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ

کافی تھا جس کیلئے میں حاضر ہواہوں اورمیں تیری نافرمانی کرکے بھی تجھ سے امید رکھتا ہوں پس تو میرے اور میری امید کے

وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ، وَمِنْ كُلِّ جِهَاتِ الْاِحَاطَةِ بِيْ. اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِيْ،

درمیان حائل نہ ہو اے مجھ پر رحم کرنے والے مجھے پناہ میں رکھ۔ میرے آگے، میرے پیچھے ،میرے اُوپر اور میرے نیچے غرض

وَبِعَلِيٍّ وَلِيِّيْ، وَبِالْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اِجْعَلْ عَلَيْنَا صَلَوٰتَكَ

ہر طرف سے جو مجھے گھیرے ہوئے ہے اے معبود تجھے واسطہ میرے آقا محمدؐ کا میرے ولی علیؑ اور ہدایت یافتہ اماموںؑ کا ان پر

وَرَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِكَ، وَاقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَجَمِيْعَ

درود اور سلام ہو کہ ہم پر اپنی رحمت مہربانی اور اپنا فضل و کرم فرما اور ہم پر اپنا رزق کشادہ کر دے اور ہمارے قرضے ادا کر

حَوَآئِجِنَا يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

دے اور سب حاجتیں پوری فرما۔ یااللہ یااللہ یااللہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضرت فرماتے ہیں کہ جو شخص اس نماز کے بعد مذکورہ بالا دُعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں شب جمعہ وروزِ جمعہ میں اس چار رکعت نماز کی فضیلت بہت سی حدیثوں میں وارد ہوئی ہے اگر نماز کے بعد اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْعَرَبِیِّ وَآلِہٖ (اے معبود نبیؐ عربی اوران کی آلؑ پر رحمت فرما) کہیں تو اسکے سابقہ وآئندہ گناہ معاف ہوجائیں گے اور وہ ایسے ہوگا کہ گویا اس نے بارہ مرتبہ قرآن ختم کیا ہے نیز خدا قیامت کی بھوک پیاس کو اس سے دور کردے گا۔

## نمازحضرت فاطمہ صلوٰۃ اللہ علیہا

روایت میں ہے کہ جبرائیل نے حضرت فاطمہ زہراؑ کو دورکعت نماز تعلیم فرمائی کہ جسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سومرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سومرتبہ سُورۂ توحید پڑھیں جناب سیدہؑ اس نماز کے بعد یہ دُعا پڑھتی تھیں:

| |
|---|
| سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِیْفِ، سُبْحَانَ ذِی الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِیْمِ، |
| پاک ہے وہ ذات جو اعلی و بلند عزت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات جو اعلی و ارفع جلالت کی مالک ہے پاک ہے وہ ذات |
| سُبْحَانَ ذِی الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِیْمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّبِسَ الْبَهْجَةَ وَالْجَمَالَ، سُبْحَانَ |
| جو قدیم و عزیم سلطنت کی مالک ہے پاک ہے وہ جس نے حُسن و جمال کا لباس پہنا پاک ہے وہ ذات جس نے نور اوروقار کی |
| مَنْ تَرَدّٰی بِالنُّوْرِ وَالْوَقَارِ، سُبْحَانَ مَنْ یَّرٰی اَثَرَ النَّمْلِ فِی الصَّفَا، سُبْحَانَ مَنْ |
| چادر اوڑھی ہوئی ہے پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کا نقش پا دیکھ لیتی ہے پاک ہے وہ جو ہوا میں پرندوں کے نشان دیکھ |
| یَّرٰی وَقْعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَآءِ، سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا لَا هٰكَذَا غَیْرُهٗ |
| لیتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور کوئی دوسرا ایسا نہیں ہے۔ |

سید فرماتے ہیں کہ ایک اور روایت کے مطابق نماز کے بعد ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی تسبیحِ حضرت فاطمہؑ پڑھیں، پھر سومرتبہ درود شریف پڑھیں۔ مصباح المتہجدین میں شیخ فرماتے ہیں کہ نماز حضرت فاطمہؑ دو رکعت ہے اور اسکی ترکیب یہ ہے پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سومرتبہ سُورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سومرتبہ سُورہ توحید پڑھیں، سلام کے بعد تسبیح حضرت فاطمہؑ پڑھیں اور پھر مذکورہ دعا (سبحان ذی العز الشامخ...الخ پڑھیں) پھر فرمایا جو شخص یہ نماز بجالائے وہ مذکور تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد اپنے گھٹنے اور کہنیاں برہنہ کرے تمام اعضاء سجدہ زمین پر رکھے کہ کوئی چیز حتی کہ کپڑا بھی حائل نہ ہو، ایسے میں اپنی حاجت طلب کرے اور پھر جو دُعا چاہے مانگے اور پھر سجدہ میں کہے:

يَا مَنْ لَيْسَ غَيْرَهُ رَبٌّ يُدْعىٰ، يَا مَنْ لَيْسَ فَوْقَهُ اِلٰهٌ يُخْشىٰ، يَا مَنْ لَيْسَ دُونَهُ
اے وہ ذات جسکے سوا کوئی رب نہیں جسے پکارا جائے ۔اے وہ ذات جس سے اُوپر کوئی معبود نہیں جس کا خوف ہو۔اے وہ ذات

مَلِكٌ يُتَّقىٰ، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ وَزِيرٌ يُؤْتىٰ، يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ حَاجِبٌ يُرْشىٰ، يَا مَنْ
جسکے سوا کوئی بادشاہ نہیں جسکا ڈر ہو۔ اے وہ ذات جسکا کوئی وزیر نہیں جس سے رابطہ کیا جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی محافظ

لَا يُسَ لَهُ بَوَّابٌ يُغْشىٰ، يَا مَنْ لَا يَزْدَادُ عَلىٰ كَثْرَةِ السُّؤَالِ اِلَّا كَرَمًا وَجُودًا،
نہیں جسکو رشوت دی جائے۔ اے وہ ذات جسکا کوئی دربان نہیں جو مانع ہو۔ اے وہ ذات کہ کثرت سوال سے جسکی عطا و بخشش

وَعَلىٰ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ اِلَّا عَفْوًا وَصَفْحًا، صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ
میں اضافہ ہوتا ہے اور گناہوں کی کثرت سے جسکے عفو و درگذر میں وسعت آتی ہے۔تو محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت فرما اور میری یہ حاجت

كَذَا وَ كَذَا۔ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔
پوری فرما

## حضرت فاطمہ زہرا السلام اللہ علیہا کی ایک اور نماز

شیخ وسّید نے صفوان سے روایت کی ہے کہ جمعہ کے دن محمد ابنِ علی حلبی امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تو عرض کی: مولا! مجھے کوئی ایسا عمل تعلیم فرمائیں جو آج کے دن سب سے بہتر ہو حضرت نے فرمایا: میں نہیں سمجھتا کہ رسُول اللہؐ کے نزدیک کوئی حضرت فاطمہؑ سے بڑھ کر عزیز ہو۔ پس حضرت رسولؐ نے جو تعلیم ان کو دی ہو اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ آنحضرتؐ نے جناب فاطمہؑ سے فرمایا کہ جو جُمعہ کی صبح کو درک کرے تو وہ غسل کرے اور چار رکعت نماز (دو دو کرکے) اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ توحید اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورہ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سُورۂ نصر پڑھے۔ یہ نزولِ قرآن کے سلسلے کا آخری سُورہ ہے جب نماز سے فارغ ہوجائے تو یہ دُعا پڑھے:

اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ مَنْ تَهَيَّاَ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ اَوِ اسْتَعَدَّ لِوِفَادَةِ مَخْلُوقٍ رَجَآءَ رِفْدِهٖ
اے میرے خدا اور میرے سردا ر جو کوئی آمادہ و تیار ہو یا کمربستہ ہو یا اُٹھ کھڑا ہو کہ کسی مخلوق کی طرف انعام

وَفَوَآئِدِهٖ وَنَآئِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَجَوَآئِزِهٖ فَاِلَيْكَ يَآ اِلٰهِيْ كَانَتْ تَهْيِئَتِيْ وَتَعْبِيَتِيْ وَ
کی اُمید، فوائد اور بخشش کی طلب اور عطا وسخاوت کے حصول کیلئے جاسکے تو بھی اے میرے معبود! میری آمادگی

اِعْدَادِیْ وَاسْتِعْدَادِیْ رَجَآءَ فَوَآئِدِكَ وَمَعْرُوْفِكَ وَنَآئِلِكَ وَجَوَآئِزِكَ فَلَا
میری تیاری میری کمربستگی اور میرا اُٹھنا تیری نعمتوں اور تیری عطا وبخشش اور انعام کی اُمید پر ہے تو اے خدا
تُخَيِّبْنِیْ مِنْ ذٰلِكَ يَا مَنْ لَا تَخِيْبُ عَلَيْهِ مَسْاَلَةُ السَّآئِلِ، وَلَا تَنْقُصُهٗ عَطِيَّةُ
مجھے اس میں ناکام نہ کر، اے وہ جو مانگنے والوں کے مانگنے سے تنگ نہیں ہوتا اور جسکے ہاں عطاء و سخاء سے کمی
نَائِلٍ، فَاِنِّیْ لَمْ آتِكَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ قَدَّمْتُهٗ، وَلَا شَفَاعَةِ مَخْلُوْقٍ رَجَوْتُهٗ، اَتَقَرَّبُ
نہیں آتی۔ میں تیرے حضور اپنے کسی عمل خیر کی وجہ سے نہیں آیا جو میں نے آگے بھیجا ہو نہ میں کسی مخلوق کی سفارش لا یا
اِلَيْكَ بِشَفَاعَتِهٖ اِلَّا مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، اَتَيْتُكَ
ہوں کہ اسکے ذریعے تیرا تقرب حاصل کروں ہاں محمدؐ و آلِ محمدؐ کہ ان پر تیری رحمتیں ہوں انکی سفارش کے ساتھ
اَرْجُوْ عَظِيْمَ عَفْوِكَ الَّذِیْ عُدْتَّ بِهٖ عَلَى الْخَطَّآئِيْنَ عِنْدَ عُكُوْفِهِمْ عَلَى
تیرے پاس تیرے عظیم عفو کی امید لے کر آیا ہوں جسکے ذریعے تُو نے خطاکاروں کو معاف فرمایا جبکہ وہ گناہوں
الْمَحَارِمِ، فَلَمْ يَمْنَعْكَ طُوْلُ عُكُوْفِهِمْ عَلَى الْمَحَارِمِ اَنْ جُدْتَّ عَلَيْهِمْ
میں غلطاں تھے اور انکا ایک عرصے تک گناہوں میں رہنا ان پر تیرے کرم اور بخشش میں مانع نہیں ہوسکا اور اے
بِالْمَغْفِرَةِ وَاَنْتَ سَيِّدِیْ الْعَوَّادُ بِالنَّعْمَآءِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْخَطَآءِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ
میرے سردار تو بار بار نعمتیں دینے والا اور میں بار بار خطا کرنے والا ہوں۔ میں حضرت محمدؐ اور انکی پاک آلؑ
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِيْمَ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيْمَ اِلَّا
کے حق کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے بڑے گناہ کو معاف فرما کیونکہ عظیم گناہ کو عظیم ہستی ہی معاف
الْعَظِيْمُ، يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ
کرسکتی ہے اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے بزرگ، اے عظیم، اے برتر، اے عظیم۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سیّد ابنِ طاؤس نے جمال الاسبوع میں ائمہؑ میں سے ہر ایک کی نماز و دُعا نقل کی۔ پس مناسب ہوگا کہ یہاں ان نمازوں اور دُعاؤں کا ذکر کر دیا جائے۔

## نماز امام حسن علیہ السّلام

جمعہ کے دن، امیر المومنینؑ کی نماز کی طرح یہ بھی چار رکعت نماز ہے۔ اسی طرح امام حسنؑ کی ایک اور چار رکعتی نماز بھی ہے جسکی ہر رکعت میں حمد کے بعد پچیس مرتبہ سُورہ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دُعا پڑھیں:

| |
|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ بِجُوۡدِكَ وَ كَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ بِمُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ |
| اے معبود میں تیرے جود وکرم کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے بندے اور رسول محمدؐ کے ذریعے تجھ سے |
| وَرَسُوۡلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیۡكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ الۡمُقَرَّبِیۡنَ وَاَنۡبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ، اَنۡ |
| تقرب چاہتا ہوں اور میں تیرے مقرب ملائکہ اور تیرے نبیوں اور رسولوں کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں ۔اے اللہ تو |
| تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبۡدِكَ وَرَسُوۡلِكَ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنۡ تُقِیۡلَنِیۡ عَثۡرَتِیۡ، وَتَسۡتُرَ |
| اپنے بندے اور رسول حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔اور میری خطا معاف فرما دے ۔میرے گناہوں کی پردہ |
| عَلَیَّ ذُنُوۡبِیۡ وَتَغۡفِرَهَا لِیۡ، وَتَقۡضِیَ لِیۡ حَوَآئِجِیۡ، وَلَا تُعَذِّبَنِیۡ بِقَبِیۡحٍ كَانَ مِنِّیۡ، فَاِنَّ |
| ڈال اور انہیں معاف کر دے۔ میری حاجت پوری فرما اور جو بری حرکت مجھ سے ہوئی ہے اس پر مجھے عذاب نہ کر۔بے شک |
| عَفۡوَكَ وَجُوۡدَكَ یَسَعُنِیۡ، اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ |
| تیرا عفو اور تیرا جود میرے شامل حال ہے۔ یقیناتو ہر چیز پر قادر ہے۔ |

## نماز امام حسین علیہ السلام

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں سُورہ حمد اور سُورہ توحید پچاس پچاس مرتبہ، اسی طرح دس دس مرتبہ سُورہ حمد و توحید کو رکوع، رکوع کے بعد سیدھے کھڑے ہو کر، پہلے سجدے، دونوں سجدوں کے درمیان اور دوسرے سجدے میں پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھیں: اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الَّذِیۡ اسۡتَجَبۡتَ لِاٰدَمَ وَحَوَّا تا آخر۔ یہ دعا کچھ طویل ہے جو مکمل طور پر ملحقات دوم مفاتیح الجنان میں ملاحظہ فرمائی جاسکتی ہے۔

## نماز امام زین العابدین علیہ السلام

یہ بھی چار رکعت نماز ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سُورہ حمد اور سو مرتبہ سُورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

| |
|---|
| یَا مَنۡ اَظۡهَرَ الۡجَمِیۡلَ وَسَتَرَ الۡقَبِیۡحَ، یَا مَنۡ لَّمۡ یُؤَاخِذۡ بِالۡجَرِیۡرَةِ، وَلَمۡ یَهۡتِكِ |
| اے وہ جو اچھائی کو ظاہر اور برائی کو چھپاتا ہے اور وہ جو گناہ پر نہیں پکڑتا اور پردہ فاش نہیں کرتا اے عظیم عفو والے اے |
| السِّتۡرَ، یَا عَظِیۡمَ الۡعَفۡوِ، یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، یَا وَاسِعَ الۡمَغۡفِرَةِ، یَا بَاسِطَ الۡیَدَیۡنِ |
| بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے اے رحمت کرنے کیلئے دونوں ہاتھ کھلے رکھنے والے اے ہر بھید کے |

بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى، يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ، يَا
جاننے والے اے تمام شکایتوں کی آخری بارگاہ اے چشم پوشی کرنے والے مہربان اے سب سے بڑی امیدگاہ اے گی کے
عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُبْتَدِءًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا، يَا رَبَّنَا وَسَيِّدَنَا
حقدار ہو نے سے پہلے نعمتیں دینے والے اے ہمارے رب اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے ہماری رغبت کی انتہا
وَمَوْلَانَا، يَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا، اَسْاَلُكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔
اے اللہ میں سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما۔

## نمازحضرت امام محمد باقر علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ یہ کہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔
پاک ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

نماز کے بعد حضرت کی یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ يَا حَلِيْمُ ذُوْ اَنَاةٍ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَنْ
اے معبود! اے بردبار اے صاحب بخشش اے محبت کرنے والے میں تجھ سے سوال
تَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ بِحُسْنِ مَا عِنْدَكَ، وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَطَآئِكَ
کرتا ہوں کہ میرے گناہوں سے درگزر فرما اور جو کچھ میرے پاس ہے تجھی سے ہے اور مجھے اپنی عطا سے اتنا دے کہ جس میں
مَا يَسَعُنِيْ، وَتُلْهِمَنِيْ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِي الْعَمَلَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ،
میرےلیئے وسعت ہو اور جو کچھ مجھے دے اس میں اپنی اور اپنے رسولؐ کی اطاعت وپیروی کے لیے توفیق عمل بھی مرحمت فرما
وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ مِنْ عَفْوِكَ مَا اَسْتَوْجِبُ بِهٖ كَرَامَتَكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ مَآ اَنْتَ
اور مجھ سے ایسا عفوودرگزر فرما جس سے میں تیرے فضل وکرم کے لائق ہو جاؤں اے معبود! مجھ پر وہ عطا کر جس کا تو اہل
اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّمَا اَنَا بِكَ، وَلَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ، يَآ
ہے اور مجھ سے وہ برتاؤ نہ کر کہ جسکا میں اہل ہوں پس میں تیری وجہ سے زندہ ہوں اور مجھے تیرے سوا کسی سے بھلائی نہیں مل
اَبْصَرَ الْاَبْصَرِيْنَ، وَيَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، وَيَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ، وَيَا جَارَ
سکتی اے دیکھنے والوں سے بڑھ کر دیکھنے والے اورسننے والوں سے بڑھ کر سننے والے اور حاکموں سے بڑھ کر حکم کرنے

الْمُسْتَجِيْرِيْنَ، وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

والے اور اے پناہ دینے والوں کی پناہ گاہ اور لاچاروں کی دعا قبول کرنے والے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما۔

## نماز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

یہ دو رکعت نماز ہے جسکی ہر ایک رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیت شَهِدَ اللهُ کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں

يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوْعٍ، يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيْرٍ، وَيَا حَاضِرَ كُلِّ مَلَاءٍ، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ

اے ہر بنی ہوئی چیز کے بنانے والے اے ہر شکستہ کو جوڑنے والے اور اے ہر گروہ میں موجود رہنے والے اور ایہر راز کے شاہد و

نَجْوٰى، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَيَا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ، وَغَالِبًا غَيْرَ مَغْلُوْبٍ، وَيَا

گواہ اور اے ہر چھپی ہوئی چیز کے جاننے والے اور اے وہ حاضر جو کبھی غائب نہیں ہوتا اے وہ غالبجو کبھی مغلوب نہیں ہوتا اے وہ

قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ، وَيَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، وَيَا حَيُّ مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، وَمُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ،

قریب جو کبھی دور نہیں ہوتا اے ہر اکیلے کے ساتھ رہنے والے اور اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے اور زندوں کو موت دیتا

الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، وَيَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ

ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ دینے والے اے اس وقت زندہ رہنے والے جب کوئی زندہ نہ ہوگا۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں محمدؐ اور

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۔

آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

## نماز حضرت امام موسیٰؑ کاظم علیہ السلام

یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور بارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں۔ نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

اِلٰهِيْ خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لَكَ، وَضَلَّتِ الْاَحْلَامُ فِيْكَ، وَوَجِلَ كُلُّ شَيْءٍ مِّنْكَ،

اے معبود! تیری بارگاہ میں آوازیں لرز جاتی ہیں اور تیرے حضور میں تصورات گم ہوجاتے ہیں ہر چیز تجھ سے خوف کھاتی

وَهَرَبَ كُلُّ شَيْءٍ اِلَيْكَ، وَضَاقَتِ الْاَشْيَاءُ دُوْنَكَ، وَمَلَاَ كُلَّ شَيْءٍ نُّوْرُكَ،

ہے اور ہر چیز تیری طرف دوڑ رہی ہے تمام اشیاء تیرے سامنے ہیچ ہیں اور تیرے نور نے ہر چیز کو گھیر لیا ہے پس تو اپنے

فَاَنْتَ الرَّفِيعُ فِيْ جَلَالِكَ، وَاَنْتَ الْبَهِيُّ فِيْ جَمَالِكَ، وَاَنْتَ الْعَظِيمُ فِيْ

جلال میں بلندتر ہے اور تو اپنے جمال میں روشن تر ہے تو اپنی قدرت میں بزرگتر ہے اور تو ہی وہ ہے جسے کوئی چیز تھکاتی

قُدْرَتِكَ، وَاَنْتَ الَّذِيْ لَا يَئُوْدُكَ شَيْءٌ يَا مُنْزِلَ نِعْمَتِيْ، يَا مُفَرِّجَ كُرْبَتِيْ، وَيَا

نہیں اے مجھ پر نعمت نازل کرنے والے اے میرے دکھ دور کرنے والے اور اے میری حاجت برلانے والے میری

قَاضِيَ حَاجَتِيْ، اَعْطِنِيْ مَسْاَلَتِيْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، آمَنْتُ بِكَ مُخْلِصًا لَكَ دِيْنِيْ،

خواہش پوری کر دے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ پر ایمان لایا ہوں تیرے دین میں مخلص ہوں میں نے تیرے عہد

اَصْبَحْتُ عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَبُوْءُ لَكَ بِالنِّعْمَةِ، وَاَسْتَغْفِرُكَ

وپیمان پر قائم رہتے ہوئے صبح کی ہے اپنی حد تک تیری نعمتیں سمیٹ رہا ہوں میں اپنے گناہوں پر تجھ سے بخشش کا طلبگار

مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ، يَا مَنْ هُوَ فِيْ عُلُوِّهِ دَانٍ، وَفِيْ دُنُوِّهِ عَالٍ، وَفِيْ

ہوں جنکو سوائے تیرے کوئی معاف نہیں کر سکتا اے وہ جو اپنی بلندی میں نزدیک اور نزدیکی میں بلند ہے اور روشنی میں

اِشْرَاقِهِ مُنِيْرٌ، وَفِيْ سُلْطَانِهِ قَوِيٌّ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ۔

منور کرنے والا ہے اور سلطنت میں قوی ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

## نماز حضرت امام علی رضا علیہ السلام

یہ چھ رکعت نماز ہے، جسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورۂ حمد اور دس مرتبہ سورہ انسان (هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ) پڑھیں۔ نماز کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ، وَيَا اِلٰهِيْ وَاِلٰهَ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَ

اے میری تنگی میں میرے ساتھی اے نعمت میں میرے سرپرست اور اے میرے معبود! اور ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و یعقوبؑ

اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ، يَا رَبَّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ، اَسْاَلُكَ يَا

کے معبود اے کھیعص اور یٰس و القرآن الحکیم کے رب میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے بہترین ذات جس سے سوال کئے جاتے

اَحْسَنَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ، وَيَا اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، وَيَا خَيْرَ مُرْتَجًى،

ہیں اور اے بہترین پکارے جانے والے اے عطا کرنے والوں میں زیادہ سخی اور اے بہترین اُمیدگاہ میں تجھ سے

اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔

سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

## نماز حضرت امام محمد تقی علیہ السلام

دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں ایک مرتبہ سورہ حمد اور ستر ۷۰ مرتبہ سورہ توحید پڑھیں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ، وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ، اَسْئَلُكَ بِطَاعَةِ الْاَرْوَاحِ

اے معبود! تو فنا ہونے والی روحوں اور بوسیدہ جسموں کا پالنے والا ہے تجھ سے میں سوال کرتا ہوں اپنے جسموں

الرَّاجِعَةِ اِلٰى اَجْسَادِهَا، وَبِطَاعَةِ الْاَجْسَادِ الْمُلْتَئِمَةِ بِعُرُوْقِهَا، وَبِكَلِمَتِكَ

کیطرف پلٹنے والی روحوں کی بندگی کے واسطے سے اور اپنی رگوں کے ساتھ ملنے والے جسموں کی بندگی کے واسطے سے

النَّافِذَةِ بَيْنَهُمْ، وَاَخْذِكَ الْحَقَّ مِنْهُمْ وَالْخَلَآئِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ يَنْتَظِرُوْنَ فَصْلَ

اور ان میں نافذ ہونے والے تیرے حکم کے واسطے سے اور ان سے حق لینے کے واسطے سے جبکہ مخلوقات تیرے حضور

قَضَآئِكَ، وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَكَ وَيَخَافُوْنَ عِقَابَكَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

تیرے اٹل فیصلے کی منتظر کھڑی ہونگی اور تیری رحمت کی اُمیدوار اور تیرے عذاب سے ڈری ہوئی ہونگی میرا سوال ہے کہ

وَّاجْعَلِ النُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ، وَالْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ، وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما میری آنکھوں میں نور اور میرے دل میں یقین پیدا کردے اور تیرا ذکر شب و روز میری

لِسَانِيْ، وَعَمَلًا صَالِحًا فَارْزُقْنِيْ۔

زبان پر ہو اور مجھے نیک عمل کرنے کی توفیق دے۔

## نماز حضرت امام علی نقی علیہ السلام

یہ دو رکعت ہے اسکی پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰس دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورہ رحمن پڑھیں نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

يَا بَارُّ يَا وَصُوْلُ يَا شَاهِدَ كُلِّ غَآئِبٍ، وَيَا قَرِيْبُ غَيْرَ بَعِيْدٍ، وَيَا غَالِبُ غَيْرَ

اے نیکی کروانے والے اے ملنے والے اے ہر غائب کے دیکھنے والے اے وہ قریب جو دور نہیں ہوتا اور اے وہ

مَغْلُوْبٍ، وَيَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا تُبْلَغُ قُدْرَتُهٗ، اَسْئَلُكَ

غالب جو مغلوب نہیں ہوتا اے وہ ذات جسے تیرے اپنے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کیسا ہے اے وہ جسکی قدرت تک رسائی

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْتُوْمِ عَمَّنْ شِئْتَ، الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

نہیں ہوتی اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے واسطے جو پوشیدہ، محفوظ اور مخفی ہے جس سے تو چا

الْمُقَدَّسِ النُّوْرِ التَّامِّ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ الْعَظِيْمِ، نُوْرِ السَّمٰوٰتِ وَنُوْرِ الْاَرَضِيْنَ،

ہے۔ تو پاک وپاکیزہ، مقدس نور، کامل، زندہ، نگہبان، عظیم، آسمانوں کو روشن کرنے والا اور زمینوں کو روشن

عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

کرنے والا ہے ظاہر اور باطن کا جاننے والا بزرگوار، بلند اور عظیم ہے کہ تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

## نماز امام حسن عسکری علیہ السلام

یہ چار رکعت نماز ہے اسکی پہلی دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورۂ زلزال اور دوسری دو رکعت میں حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سُورۂ توحید کی تلاوت کریں اور نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْبَدِيْءُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ،

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حمد تیرے ہی لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ہر چیز سے پہلے موجود

وَاَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُذِلُّكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ

رہا ہے اور تو زندہ و نگہبان ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تجھے کوئی چیز پست نہیں کر سکتی اور تو ہی ہر روز

شَاْنٍ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَالِقُ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، الْعَالِمُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِغَيْرِ

نئی شان والا ہے تیرےسوا کوئی معبود نہیں تو ہر دیکھی وان دیکھی چیز کا خالق ہے کہ بغیر علم حاصل کئے ہر چیز کا علم

تَعْلِيْمٍ، اَسْئَلُكَ بِاٰلَآئِكَ وَنَعْمَآئِكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ الرَّبُّ الْوَاحِدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

رکھتا ہے میں تیری خوبیوں اور نعمتوں کے ذریعے سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو ہی اللہ، رب اور یکتا ہے تیرے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، وَاَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوِتْرُ الْفَرْدُ، الْاَحَدُ

سوا کوئی معبود نہیں تو رحمن و رحیم ہے اور سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو تنہا ویکتا

الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، وَاَسْاَلُكَ بِاَنَّكَ اللّٰهُ

ہے یگانہ ہے۔ بے نیاز ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنااور نہ وہ جنا گیااور نہ ہی کوئی اسکا ہمسر ہے اور میں سوال

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْقَآئِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اَلرَّقِيْبُ

کرتا ہوں تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو جاننے والااور خبر رکھنے والا ہے ہر نفس کو اسکے کئے کا بدلہ

الْحَفِيْظُ، وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اللهُ الْاَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْاٰخِرُ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ،
دینے والا ہے تو نگہبان و محافظ ہے اور میں سوال کرتا ہوں تو ہی اللہ ہے جو ہر چیز سے پہلے ہے اور ہر چیز کے
وَّالْبَاطِنُ دُوْنَ كُلِّ شَيْءٍ الضَّارُّ النَّافِعُ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ، وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ
بعد رہے گا اور تو ہر چیز میں پوشیدہ ہےتو ہی ضرر دینے اور نفع پہنچانے والا ہے حکیم و دانا ہے۔ اور سوال کرتا
اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْبَاعِثُ الْوَارِثُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ
ہوں کہ تو اللہ ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو زندہ اور پائندہ ہے۔ مردوں کا اٹھانے والا ،وارث
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَذُو الطَّوْلِ وَذُو الْعِزَّةِ وَذُو
مہربان اور محسن ہے تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا جلالت و بزرگی والا اور صاحب سخاوت
السُّلْطَانِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحَطْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، وَاَحْصَيْتَ كُلَّ
صاحب عزت اور صاحب حکومت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ تیرا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو نے ہر
شَيْءٍ عَدَدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔
چیز کو شمار کر رکھا ہے تو محمدؐ آلِ محمدؐ پر رحمت فرما۔

## نمازِ حضرت صاحب الزّمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہٗ

یہ دو رکعت نماز ہے اسکی ہر رکعت میں سُورہ حمد پڑھتے ہوئے جب اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ تک پہنچیں تو اسی آیت کو سو مرتبہ پڑھیں اور پھر اگلی آیات پڑھ کر حمد مکمل کریں، اسکے بعد سُورۂ توحید پڑھیں اور رکوع و سجود کیساتھ نماز مکمل کرلیں نماز کے بعد حضرتؑ کی یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ الْبَلَآءُ، وَبَرِحَ الْخَفَآءُ، وَانْكَشَفَ الْغِطَآءُ، وَضَاقَتِ الْاَرْضُ بِمَا
اے معبود! مصیبت بڑھ گئی، درد نہاں ظاہر ہوگیا ہے اور پردہ کھل گیا ہے اور زمین تنگ ہوگئی ہے اگرچہ آسمان وسیع ہے
وَسِعَتِ السَّمَآءُ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ الْمُشْتَكٰى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَآءِ
اور خدایا ہم اپنی شکایت تیرے ہی پاس لاتے ہیں اور تنگی اور فراخی میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں اے معبود! محمدؐ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الَّذِيْنَ اَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِمْ، وَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ
آلِ محمدؐ پر رحمت فرما کہ جن کی فرمانبرداری کا تونے ہمیں حکم دیا، اے معبود! انکے قائم کے بدولت انکو جلد آسودگی دے

| |
|---|
| فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ وَاَظْهِرْ اِعْزَازَهٗ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ |
| اور اسکی عزت کو ظاہر کردے یا محمدؐ یا علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری کفایت کیجیے کہ بے شک آپ دونوں میرے حامی ہیں یا محمدؐ یا علیؑ، |
| فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ، يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ، اُنْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ، يَا |
| یا علیؑ یا محمدؐ میری مدد کیجئے ۔یا محمدؐ یا علیؑ ،یا علیؑ یا محمدؐ میری مدد کیجئے کہ بیشک آپ دونوں میری مدد کرنے والے ہیں یا محمدؐ یا |
| مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ، اِحْفَظَانِيْ فَاِنَّكُمَا حَافِظَايَ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ |
| علیؑ یا علیؑ یا محمدؐ میری حفاظت کیجیے کہ آپ دونوں میرے محافظ ہیں اے میرے مولا اے صاحب زمانؑ اے میرے مولا |
| الزَّمَانِ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، اَلْغَوْثَ |
| اے صاحب زماںؑ اے میرے مولا اے صاحب زمانؑ فریاد سننے والے فریاد سننے والےمیری مدد کیجئے۔ |
| اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ، اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ۔ |
| میری مدد کیجئے ۔میری مدد کیجئے۔ مجھے پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔ پناہ دیجیے۔ |

## نماز حضرت جعفر طیار علیہ السلام

یہ نماز اکسیر اعظم اور کبریت احمر ہے اور بہت معتبر اسناد اور بڑی فضیلت کیساتھ بیان ہوئی ہے اسکا خاص فائدہ یہ ہے کہ اسکے بجالانے سے بڑے بڑے گناہ معاف ہوجاتے ہیں اسکا افضل وقت روز جمعہ کا پہلہ حصّہ ہے، یہ چار رکعت نماز ہے جو دو دو کر کے پڑھی جاتی ہے۔ پہلی رکعت میں سُورۂ حمد کے بعد سُورۂ زلزال، دوسری رکعت میں سُورہ حمد کے بعد سُورۂ عادیات، تیسری رکعت میں حمد کے بعد سُورۂ نصر اور چوتھی رکعت میں حمد کے بعد سُورۃ توحید پڑھیں۔ نیز ہر رکعت میں سورتیں پڑھنے کے بعد پندرہ مرتبہ کہیں

| |
|---|
| سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ |
| خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے اور خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور خدا بزرگتر ہے۔ |

یہی تسبیحات ہر رکوع، رکوع سے سر اُٹھانے کے بعد، پہلے سجدے میں، سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد، دوسرے سجدے میں اور سجدے سے سر اُٹھانے کے بعد اُٹھنے سے پہلے دس دس مرتبہ پڑھیں۔ جب چاروں رکعتوں میں یہ عمل بجالائیں تو یہ کل تین سو تسبیحات ہوجائیں گی۔ شیخ کلینیؒ نے ابوسعید مدائنی سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے مجھے فرمایا: کیا

تمہیں ایسی چیز تعلیم نہ کروں جسے تم نمازِ جعفر طیار میں پڑھا کرو۔ میں نے عرض کی ہاں ضرور تعلیم فرمائیں۔ تب آپ نے فرمایا کہ ان چار رکعتوں کے آخری سجدے میں تسبیحات اربعہ کے بعد یہ دعا پڑھو:

سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَالْوَقارَ، سُبْحَانَ مَنْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَكَرَّمَ بِهِ، سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جس نے عزت و وقار کا لباس پہنا ہوا ہے۔ پاک ہے وہ جو بزرگی پر ناز کرتا ہے اور بزرگی ظاہر فرماتا ہے۔

مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ إِلَّا لَهُ، سُبْحَانَ مَنْ أَحْصىٰ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، سُبْحَانَ ذِي

پاک ہے وہ جسکے علاوہ کوئی اور لائق تسبیح نہیں۔ پاک ہے وہ جو ہر چیز کی تعداد کا علم رکھتا ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب

الْمَنِّ وَالنِّعَمِ، سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ

احسان و نعمت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب قدرت و بزرگی ہے۔ اے معبود! میں تیرے عرش کے بلند مقامات محمدؐ اور انکے

مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ

تیری کتاب کی انتہائے رحمت اور تیرے اسم اعظم اور تیرے کامل کلمات، جو صدق وعدل میں پورے ہیں۔ (ان) کے

الَّتِي تَمَّتْ صِدْقًا وَّعَدْلًا، صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، وَافْعَلْ بِي كَذَا وَ كَذَا۔

واسطے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت اہلبیتؑ پر رحمت فرما اور اِفْعَلْ بِیْ کَذَا وَکَذَا۔ کی بجائے اپنی حاجات طلب کرے۔

شیخ وسّید نے مفضل بن عمر سے روایت کی ہے کہ ایک دن میں نے دیکھا کہ امام جعفر صادقؑ نے نمازِ جعفر طیّار پڑھی، پھر اپنے ہاتھ اُٹھائے اور ایک سانس کی مقدار میں یہ دعا پڑھنے لگے:

يَا رَبِّ يَا رَبِّ (اے میرے رب اے میرے رب) پھر ایک سانس کے برابر کہا يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ (اے پروردگار اے پروردگار) بقدر ایک سانس کہا رَبِّ رَبِّ (میرے رب میرے رب) بقدر ایک سانس يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ (اے اللہ اے اللہ) بقدر ایک سانس يَا حَيُّ يَا حَيُّ (اے زندہ اے زندہ) بقدر ایک سانس يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ (اے مہربان اے مہربان) سات مرتبہ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ (اے بڑے رحم والے اے بڑے رحم والے) اور سات مرتبہ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے) کہا اور اسکے بعد یہ دعا پڑھی:

يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ، يَا صَاحِبَ كُلِّ

اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع بخشش والے اے کھلے ہاتھوں رحمت کرنے والے اے ہر راز کے جاننے

نَجْوىٰ، وَمُنْتَهىٰ كُلِّ شَكْوىٰ، يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ، يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ، يَا عَظِيمَ

والے اور ہر شکایت ختم کرنے والے اے خطائیں معاف کرنے والے اے چشم پوشی کرنے والے کریم اے بہت احسان

الْمَنِّ، یَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا۔ دس مرتبہ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ

کرنے والے اے حق داری سے پہلے نعمتیں عطا فرمانے والے۔ اے پالنے والے۔ اے پالنے والے، اے پالنے والے۔

دس مرتبہ یَآاَللّٰهُ یَآاَللّٰهُ دس مرتبہ یَا سَیِّدَاهُ یَاسَیِّدَاهُ دس مرتبہ یَامَوْلَایَاهُ

اے خدا۔ اے خدا۔ اے خدا اے آقا و مولا۔ اے آقا و مولا اے میرے مولا۔

یَامَوْلَایَاهُ دس مرتبہ یَارَجَآءَاهُ دس مرتبہ یَا غِیَاثَاهُ دس مرتبہ یَاغَایَةَ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ

اے میرے مولا اے میری امید اے پناہ دینے والے اے میری رغبت کی انتہا ،

یَارَحْمٰنُ دس مرتبہ یَارَحِیْمُ دس مرتبہ یَامُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ دس مرتبہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے بڑے مہربان اے رحم والے اے بھلائیاں عطا کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر زیادہ و پاکیزہ

مُحَمَّدٍ کَثِیْرًا طَیِّبًا کَاَفْضَلِ مَا صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ۔

رحمت فرما جیسی بہترین رحمت تو نے اپنی مخلوق میں کسی پر کی ہے۔

اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔ مؤلف کہتے ہیں مذکورہ بالا تین دنوں کے روزے رکھنے اور جمعہ کے دن زوال کے قریب دو رکعت نماز بجالانے کے متعلق کافی روایات ہیں اور اس عمل سے تمام حاجتیں پوری ہوجاتی ہیں۔

(۲۱) روز جمعہ کے اعمال میں سے ایک عمل یہ بھی ہے کہ زوالِ آفتاب کے وقت وہ دُعا پڑھیں جو امام جعفر صادقؑ نے محمد بن مُسلم کو تعلیم فرمائی تھی اسے ہم شیخ کی مصباح سے نقل کر رہے ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَکْبَرُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ہی سلطنت

یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا۔

میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا سرپرست ہو اور اسکی بڑائی بیان کرو جس طرح بڑائی بیان کا حق ہے۔

پھر یہ کہیں: یَا سَابِغَ النِّعَمِ، یَا دَافِعَ النِّقَمِ، یَا بَارِئَ النَّسَمِ، یَا عَلِیَّ الْهِمَمِ،

اے کامل نعمتوں والے اے مصائب دور کرنے والے اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے بلند

یَامُغْشِیَ الظُّلَمِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ یَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ، یَا مُؤْنِسَ

ہمتوں والے اے تاریکیاں دور کرنے والے اے عطا و بخشش کے مالک اے درد و غم کو دور کرنے والے اے

الْمُسْتَوْحِشِیْنَ فِی الظُّلَمِ، یَا عَالِمًا لَّا یُعَلَّمُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ

تاریکیوں میں خوف زدہ لوگوں کا ساتھ دینے والے اے وہ عالم جس نے علم حاصل نہیں کیا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت فرما

بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ ۔ یَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنَآءٌ اِرْحَمْ مَنْ

اور مجھ سے وہ برتاؤ کر کہ جو تیرے شایان شان ہے اے وہ جسکا نام دوا ہے جسکا ذکر شفا ہے جسکی اطاعت تونگری ہے

رَاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

اس پر رحم فرما جسکی پونجی اُمید اورجسکا ہتھیار گریہ ہے تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے

یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔

اے آسمانوں اورزمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت وبزرگی کے مالک۔

(۲۲) جمعہ کے دن نماز ظہر کے فریضہ میں سُورۂ منافقون اورعصر کے فریضہ میں سُورۂ جُمعہ وسُورۂ توحید پڑھیں۔شیخ صدوقؒ نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو چیزیں ہر شیعہ مومن پر واجب ولازم ہیں ان میں سے ایک یہ کہ وہ شب جمعہ کی نماز میں سُورۂ جمعہ وسُورۂ اعلی اور جُمعہ کی نماز ظہر میں سُورۂ جمعہ وسُورۂ منافقون پڑھے۔جس نے یہ عمل انجام دیا گویا اس نے حضرت رسُولؐ کا عمل انجام دیا ہے اورخدا کی طرف سے اس کی جزا بہشت بریں ہے۔شیخ کلینی نے بسند حسن (جو صحیح کی مثل ہے) حلبی سے روایت کی ہے۔کہ میں نے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا۔اگر میں جمعہ کے دن تنہا نماز پڑھوں یعنی نماز جمعہ بجانہ لاؤں اور چار رکعت نماز ظہر پڑھوں تو آیا میں باآواز قرات کرسکتا ہوں؟ آپؑ نے فرمایا: ہاں کر سکتے ہو مگر روز جمعہ سُورۂ جمعہ ومنافقون کے ساتھ پڑھو:

(۲۳) شیخ طوسیؒ مصباح میں جمعہ کے دن ظہر کے بعد کی تعقیبات کے ضمن میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص روز جمعہ بعد از سلام درج ذیل سورتیں اور آیتیں پڑھے تو وہ اس جمعہ سے آیندہ جمعہ تک دُشمنوں کے شر اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔یعنی سُورۂ حمد،سُورۂ ناس،سُورۂ فلق،سُورۂ توحید،سُورۂ کافرون سات سات مرتبہ پڑھیں اورآخر میں سُورۂ توبہ میں سے لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ سے آخر تک سُورۂ حشر کے لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے تا آخر سُورۂ اور سورۂ آلِ عمران کی پانچ آیات اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ تک پڑھیں:

(۲۴) امام جعفر صادق علیہ السلام کا فرمان ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز نماز فجر یا ظہر کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَصَلٰوةَ مَلَآئِكَتِكَ وَرُسُلِكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ کے لیے اپنی رحمت اوراپنے فرشتوں اوررسولوں کی دعائیں مخصوص فرمادے۔

تو ایک سال تک اسکا کوئی گناہ نہیں لکھا جائیگا نیز فرمایا جو شخص نماز فجر اور ظہر کے بعد کہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل عطا فرما۔

تو اسے اسوقت تک موت نہیں آئیگی جبتک وہ امام زمانہ (عج) کا دیدار نہ کر لے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمعہ کے روز نمازِ ظہر کے بعد پہلی دعا کو تین بار پڑھے تو وہ آئندہ جمعہ تک سختیوں سے امان میں رہیگا۔ نیز روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن دو نمازوں کے درمیان محمدؐ وآلِ محمدؐ پر درود بھیجے تو اسکو ستر رکعت نماز کے برابر ثواب حاصل ہوگا۔

(۲۵) یَا مَنْ یَرْحَمُ مَنْ لَا تَرْحَمُهُ الْعِبَادُ اور اَللّٰھُمَّ هٰذَا یَوْمٌ مُّبَارَكٌ سے شروع ہونے والی دونوں دُعائیں پڑھیں۔ یہ دعائیں صحیفہ کاملہ میں مرقوم ہیں۔

(۲۶) شیخ نے مصباح میں ائمہؑ سے روایت کی ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے جسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ توحید کی تلاوت کرے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَھْلِ الْجَنَّةِ الَّتِیْ حَشْوُهَا الْبَرَكَةُ وَعُمَّارُهَا الْمَلَآئِكَةُ مَعَ

اے معبود! مجھے جنت والوں میں سے قرار دے جسکو برکت نے پر کیا ہوا ہے جسکو آباد کرنے والے فرشتے اور انکے ساتھ ہمارے

نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ۔

نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ہمارے باپ ابراہیمؑ ہیں۔

تو اس کو اس جمعہ سے آئندہ جمعہ تک بلاء وفتنہ نہیں پہنچے گا اور قیامت میں رسول اللہؐ اور حضرت ابراہیمؑ کیساتھ ہوگا۔ علامہ مجلسی کہتے ہیں کہ اگر غیر سید اس دعا کو پڑھے تو وہ وَاَبِیْنَا کے بجائے وَاَبِیْهِ کہے۔

(۲۷) روایت ہے کہ روز جمعہ درود پڑھنے کا بہترین وقت نماز عصر کے بعد ہے لہذا سو مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور انکے ظہور میں تعجیل فرما۔

شیخ فرماتے ہیں ایک روایت ہے کہ سو مرتبہ یہ کہنا بھی مستحب ہے: صَلَوَاتُ اللهِ وَمَلَآئِكَتِهٖ

خدا کی رحمت اور ملائکہ اور انبیاء و

وَاَنْبِیَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِهٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَیْهِ

رسل اور تمام مخلوق کا درود ہو محمدؐ وآل محمدؐ پر اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پر اور ان کی روحوں

وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اور ان کے جسموں پر اور اللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

شیخ جلیل ابن ادریس سرائر میں جامع بزنطی سے نقل کرتے ہیں کہ ابوبصیر کا کہنا ہے کہ میں نے امام جعفر صادقؑ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ظہر وعصر کے درمیان محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیجنا ستر رکعت نماز کے برابر ہے۔ جوشخص روز جمعہ عصر کے بعد محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوٰت پڑھے تو اسکا ثواب اسے جن وانس کے اس دن کے اعمال کے برابر ملے گا اور وہ صلوٰت یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان پر

وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ

برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو ان پراور ان کی روحوں پر اور ان کے جسموں پر

وَاَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اور خدا کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

مؤلف کہتے ہیں: یہ صلوات مشائخ حدیث کی کتب میں معتبر اسناد اور بہت زیادہ فضائل کیساتھ نقل ہوئی ہے پس اسے دس مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھیں تو افضل ہے کیونکہ امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے کہ جوشخص جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اپنی جگہ سے حرکت کرنے سے قبل مذکورہ بالا صلوات دس مرتبہ پڑھے تو اس جمعہ سے اگلے جمعہ کی اسی ساعت تک ملائکہ اس کیلئے فضل ورحمت طلب کرتے رہیں گے۔ نیز حضرت سے یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ روز جمعہ نمازِ عصر کے بعد اس صلوات کو سات مرتبہ پڑھو اور کافی میں شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ جب روز جمعہ نماز پڑھ لو تو یہ صلوٰۃ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما کہ جو تیرے پسندیدہ اوصیاء ہیں۔ اپنی بہترین رحمتوں کے ساتھ اور ان

وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

پر برکت نازل فرما اپنی بہترین برکتوں سے اور سلام ہو حضرت محمدؐ پر اور ان سب پراور خدا کی رحمتیں اور

وَبَرَكَاتُهٗ۔

برکتیں ہوں۔

اس میں شک نہیں کہ جو شخص نمازِ عصر کے بعد صلوٰت پڑھے تو خدا اس کو ایک لاکھ نیکی عطا کریگا اسکی ایک لاکھ بدی مٹا دے گا۔ اسکی ایک لاکھ حاجات پوری ہونگی اور ایک لاکھ درجہ بلند کیا جائیگا۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ جو شخص سات مرتبہ یہ صلوٰۃ پڑھے تو اسکے لئے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس روز اس کا عمل مقبول ہوگا اور وہ قیامت کے دن نورانی چہرے کے ساتھ آئیگا۔ علاوہ ازیں اعمال روز عرفہ میں ایک صلوات ہے جو ماہ ذالحجہ میں (یوم عرفہ کے اعمال میں) ملاحظہ فرمائیں۔ جو شخص اس صلوات کو پڑھے وہ محمدؐ وآل محمدؐ کو مسرور کرے گا۔

(۲۸) جو شخص عصر کے بعد ستر مرتبہ استغفار پڑھے تو اسکے گناہ بخش دیے جائیں گے اور وہ استغفار یہ ہے:

| |
|---|
| اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ |
| میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں۔ |

(۲۹) سو مرتبہ سورہ قدر پڑھیں، امام موسیٰ کاظمؑ سے مروی ہے کہ جمعہ کے دن خدا کی ہزار نسیمِ رحمت ہیں کہ ان میں سے جس قدر چاہے اپنے کسی بندے کو عطا کرتا ہے۔ پس جو شخص روز جمعہ بعد از عصر سو مرتبہ سورہ قدر پڑھے تو اسے یہ ہزار رحمت دگنی کر کے عنایت کی جائے گی۔

(۳۰) دعاءِ عشرات پڑھیں جس کا ذکر چھٹی فصل میں کیا جائے گا۔

(۳۱) شیخ طوسی فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن عصر سے غروب آفتاب تک قبولیتِ دعا کا وقت ہے پس اس وقت زیادہ سے زیادہ دعا کیا کریں۔ روایت ہے کہ دعا کی منظوری اور قبولیت کا خاص وقت وہ ہے جب سورج آدھا چھپا اور آدھا چمک رہا ہو۔ حضرت فاطمہؑ اسی وقت دعا کیا کرتی تھیں لہذا اس خاص وقت میں دعا کرنا بہت بہتر ہے اور مناسب ہے کہ ان قبولیت کی گھڑیوں میں رسول اللہؐ سے مروی دعا پڑھیں جو یہ ہے:

| |
|---|
| سُبْحَانَكَ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ يَاحَنَّانُ يَامَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ |
| تو پاک ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے مہربانی کرنے والے۔ اے احسان کرنے والے۔ اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے۔ |
| يَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ |
| اے جلالت اور بزرگی کے مالک |

روز جمعہ کے آخری اوقات میں قبولیت دعا کے وقت دعاءِ سمات پڑھیں جو چھٹی فصل میں ذکر کی جائے گی۔ واضح رہے کہ روز جمعہ کئی مناسبتوں سے امام العصر (عج) کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اولاً یہ کہ حضرت کی ولادت باسعادت اسی روز ہوئی۔ ثانیاً یہ کہ آپ کا ظہور پر نور بھی اسی دن ہوگا۔ ثالثاً یہ کہ دیگر ایام کی نسبت اس دن حضرت کا انتظارِ ظہور زیادہ ہے۔ جمعہ کے روز حضرت کی زیارت خاصہ بعد میں ذکر کی جائے گی، جسکے چند جملے یہ ہیں۔

هٰذَا يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ

یہ روز جمعہ ہے اور یہ وہی دن ہے جس میں آپ کے ظہور کی توقع ہے اور جس میں آپ کے ہاتھوں مومنوں

عَلٰى يَدِكَ۔

کو آسودگی ہوگی۔

بلکہ جمعہ کے روز کے عید قرار پانے اور چار عیدوں میں شمار ہونے کی بڑی وجہ یہی ہے کہ اس روز امام العصر (عج) زمین کو کفر وشرک کی آلودگی، گناہوں کی کثافت اور جابروں، منکروں اور منافقوں کے وجود سے پاک کریں گے اور اعلیٰ کلمہ حق اور اظہار دین وشریعت کے باعث مومنین کے دل اس دن روشن ومنور اور مسرور ہوں گے۔

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا۔

اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک اٹھے گی

بہتر ہے کہ اس دن صلوات کبیر اور صاحب الامر (عج) کیلئے امام علی رضا علیہ السلام کی فرمودہ یہ دعا پڑھیں: اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنْ وَلِيِّكَ وَ خَلِيفَتِكَ (یہ دعا اعمال سرداب، میں ذکر کی جائے گی)۔ نیز قائم آل محمدؐ کے زمانہ غیبت میں وہ دعا پڑھیں جو شیخ ابو عمرو عمروی نے ابوعلی ابن ہمام کو لکھوائی تھی چونکہ صلوات کبیر اور یہ دعا دونوں بہت طولانی ہیں لہذا اس مختصر کتاب میں ان کی گنجائش نہیں ہے۔ پس شائقین اس سلسلے میں مصباح المتہجد اور جمال الاسبوع کی طرف رجوع کریں۔ البتہ مناسب ہے کہ ہم یہاں اباالحسن ضراب اصفہانی کیطرف منسوب صلوات کا ذکر کریں جسے شیخ وسید نے عصر جمعہ کے اعمال میں نقل فرمایا ہے۔ سید فرماتے ہیں کہ یہ صلوات امام زمانہ (عج) سے مروی ہے اگر روز جمعہ کسی عذر کے باعث عصر جمعہ کی دیگر تعقیبات نہ پڑھ سکیں تو بھی اس صلوت کا پڑھنا کبھی ترک نہ کریں اس خصوصیت کی وجہ سے کہ جس سے خدا نے ہمیں مطلع کیا ہے پھر انہوں نے صلوات کے ساتھ اسکی سند بھی نقل کی ہے لیکن مصباح میں شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ صلوٰۃ حضرت امام زمانہ (عج) سے مروی ہے کہ جسے آپ نے ابوالحسن ضراب اصفہانی کو مکہ میں تعلیم فرمائی تھی اور ہم نے اختصار کے پیش نظر اسکی سند کو ذکر نہیں کیا اور وہ صلوات یہ ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع (کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ، وَحُجَّةِ رَبِّ

اے معبود! حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو رسولوں کے سردار اور آخری نبی ہیں اور عالمین کے پالنے والے

الْعٰلَمِيْنَ، الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ، الْمُصْطَفٰى فِي الظِّلَالِ، الْمُطَهَّرِ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ،

کی حجت ہیں وہی جو روز میثاق میں برگزیدہ،عالم اشباح میں منتخب،ہر آفت سے دور،ہر عیب

الْبَرِيِّ مِنْ كُلِّ عَيْبٍ، الْمُؤَمَّلِ لِلنَّجَاةِ، الْمُرْتَجٰى لِلشَّفَاعَةِ، الْمُفَوَّضِ اِلَيْهِ

سے پاک،نجات کیلئے امیدگاہ،شفاعت کا سہارا کہ اللہ کا دین انہی کے سپرد ہوا ہے۔ اے معبود! محمدؐ کی

دِيْنُ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُمَّ شَرِّفْ بُنْيَانَهٗ وَعَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَارْفَعْ دَرَجَتَهٗ

ذات کو بلندی، انکی برہان کو عظمت ،انکی حجت کو کامیابی، انکے درجے کو رفعت عطا فرما۔ انکے نور کو چمک

وَاَضِئْ نُوْرَهٗ وَبَيِّضْ وَجْهَهٗ وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْمَنْزِلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ

اور انکے چہرے کو روشنی دے۔ انکو فضیلت بزرگی ، وسیلہ اور بلند درجہ عطا فرما۔ اور انہیں مقام محمود پر

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

فائز فرما کہ ان پر اگلے اور پچھلے سبھی رشک کریں اور امیر المومنینؑ پر رحمت فرما جو رسولوں کے وارث،

وَصَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ

روشن چہرے والوں کے رہنما، وصیوں کے سردار اور عالمین کے پالنے والے کی حجت ہیں اور حسنؑ ابن

وَسَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ

علیؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا،رسولوں کے وارث،اور عالمین کے رب کی حجت ہیں اور حسینؑ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ

بن علیؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا،رسولوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علیؑ

عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

بن الحسینؑ پر رحمت فرما۔ جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں

بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ

۔اور محمدؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا اور مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔

عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور جعفرؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔اور

وَصَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ

موسیٰؑ بن جعفرؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علیؑ

الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ

بن موسیٰؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور محمدؑ بن

وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسَى اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ

علیؑ پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور علیؑ بن محمدؑ پر

الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ

رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں ۔اور حسنؑ بن علیؑ پر

وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ

رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا مرسلین کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔ اور خلف ہادی و مہدیؑ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ

پر رحمت فرما جو مومنوں کے پیشوا نبیوں کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت ہیں۔اے معبود! حضرت

عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلِّ عَلَى

محمدؐ اور انکے اہلبیتؑ پر رحمت فرما جو ہدایت کرنے والے امامؑ، حق گو علمائ،نیکوکار، پرہیزگار،

الْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِمَامِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَوَارِثِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحُجَّةِ رَبِّ

تیرے دین کے ستون، تیری توحید کے ارکان، تیری وحی کے ترجمان، تیری مخلوق پر تیری حجت اور زمین

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْعُلَمَاءِ

پر تیرے نائب ہیں۔جنکو تو نے اپنی ذات کیلئے چنا۔ اپنے بندوں پر انہیں بزرگی دی اپنے دین کیلئے انہیں

الصَّادِقِيْنَ الْاَبْرَارِ الْمُتَّقِيْنَ دَعَآئِمِ دِيْنِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ وَتَرَاجِمَةِ

پسند کیااپنی معرفت میں انہیں خصوصیت بخشی اپنے کرم سے انکو بزرگ بنایا۔ انکو اپنی رحمت کے سایہ میں

وَحْيِكَ وَحُجَجِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخُلَفَآئِكَ فِيْ اَرْضِكَ الَّذِيْنَ اخْتَرْتَهُمْ لِنَفْسِكَ،

ڈھانپ لیا اپنی نعمت سے ان کی تربیت کی اپنی حکمت کی غذا دی اور انہیں اپنے نور کا لباس پہنایا اپنے

وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَارْتَضَيْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَخَصَصْتَهُمْ بِمَعْرِفَتِكَ وَ

ملکوت میں بلند کیا اور انہیں اپنے فرشتوں سے گھیرے رکھا اور اپنے نبی کے ذریعے انہیں عزت دی محمدؐ پر

جَلَّلْتَهُمْ بِكَرَامَتِكَ وَغَشَّيْتَهُمْ بِرَحْمَتِكَ وَرَبَّيْتَهُمْ بِنِعْمَتِكَ وَغَذَّيْتَهُمْ

اور انکی آلؑ پر تیری رحمت ہو۔ اے معبود محمدؐ پر اور ائمہؑ پر رحمت فرما وہ رحمت جو پاکیزہ ،بڑھنے

بِحِكْمَتِكَ، وَاَلْبَسْتَهُمْ نُوْرَكَ، وَرَفَعْتَهُمْ فِيْ مَلَكُوْتِكَ وَحَفَفْتَهُمْ بِمَلآئِكَتِكَ

والی، کثیر ،دائمی اور پسندیدہ ہو اور سوائے تیرے کوئی اسکا احاطہ نہ کرسکے اور جو تیرے ہی علم میں

وَشَرَّفْتَهُمْ بِنَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلَيْهِمْ

سماسکے اور سوائے تیرے کوئی اسکا اندازہ نہ کرسکے اور اے معبود! اپنے ولی پر رحمت فرما جو تیرے

صَلاَةً زَاكِيَةً نَّامِيَةً، كَثِيْرَةً دَآئِمَةً طَيِّبَةً، لاَ يُحِيْطُ بِهَا اِلَّآ اَنْتَ، وَلاَ يَسَعُهَا اِلَّا

امر کو قائم کرنے والا، تیری شریعت کو زندہ کرنے والا، تیری طرف بلانے والا، تیری طرف رہنمائی

عِلْمُكَ، وَلاَ يُحْصِيْهَآ اَحَدٌ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ الْمُحْيِيْ سُنَّتَكَ

کرنے والا ،تیری مخلوق پر تیری حجت ،تیری زمین پر تیرا خلیفہ اور تیرے بندوں پر تیرا گواہ ہے۔ اے

الْقَآئِمِ بِاَمْرِكَ الدَّاعِيْ اِلَيْكَ الدَّلِيْلِ عَلَيْكَ حُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَ خَلِيْفَتِكَ

معبود! اسکی نصرت میں اضافہ اور اسکی عمر طولانی فرما اور اسکی طولانی بقا سے زمین کو زینت دے۔ اے

فِيْ اَرْضِكَ وَشَاهِدِكَ عَلٰى عِبَادِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّ نَصْرَهٗ، وَمُدَّ فِيْ عُمْرِهٖ، وَزَيِّنِ

معبود ! اسے حاسدوں کے ظلم سے بچا، مکاروں کے فریب سے محفوظ رکھ، اسکے بارے میں ظالموں کے

الْاَرْضَ بِطُوْلِ بَقَآئِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اَكْفِهٖ بَغْيَ الْحَاسِدِيْنَ، وَاَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

ارادے کو ناکام بنادے اور اسے جابروں کے ہاتھوں سے رہائی دے ۔اے معبود! اپنے ولی کو وہ

الْكَآئِدِيْنَ، وَازْجُرْ عَنْهُ اِرَادَةَ الظَّالِمِيْنَ، وَخَلِّصْهُ مِنْ اَيْدِي الْجَبَّارِيْنَ ۔

چیزیں دے اور اسکی اولاد،اسکے شیعوں ،اسکی رعیت، اسکے خاص و عام ساتھیوں کو اسکے دشمنوں کواور

اَللّٰهُمَّ اَعْطِهٖ فِيْ نَفْسِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ وَرَعِيَّتِهٖ وَخَاصَّتِهٖ وَعَامَّتِهٖ وَعَدُوِّهٖ

تمام دنیا والوں کو وہ چیزیں دے جن سے اسکی آنکھوں کو ٹھنڈک اور دل کو چین ملے اور اسکی بہترین

وَجَمِيْعِ اَهْلِ الدُّنْيَا مَا تُقِرُّ بِهٖ عَيْنَهٗ وَتَسُرُّ بِهٖ نَفْسَهٗ وَبَلِّغْهُ اَفْضَلَ مَا اَمَّلَهٗ فِي

امیدوں کو دنیا و آخرت میں پورا فرما ۔بے شک توہر چیز پر قادر ہے ۔اے معبود! اسکے ذریعے دین کی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ جَدِّدْ بِهٖ مَا امْتَحٰى مِنْ دِيْنِكَ،

محو شدہ باتوں کو ظاہر فرما۔ اسکے ہاتھوں اپنی کتاب کے بدلے گئے احکام زندہ فرما۔ تیرے احکام جو

وَاَحْيِ بِهٖ مَا بُدِّلَ مِنْ كِتَابِكَ، وَاَظْهِرْ بِهٖ مَا غُيِّرَ مِنْ حُكْمِكَ، حَتّٰى يَعُوْدَ دِيْنُكَ

تبدیل ہو چکے ہیں اسکے ذریعے انہیں ظا ہر فرما۔کہ تیرا دین تازہ ہو جائے اور اس ولی کے ہا تھوں دین

بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيْدًا خَالِصًا مُخْلَصًا، لاَ شَكَّ فِيْهِ، وَلاَ شُبْهَةَ مَعَهُ، وَلاَ
نئی شان سے پاک و خالص ہو جائے کہ اس میں کوئی شک و شبہ نہ رہے ۔نہ اس میں باطل رہے اور نہ بدعت

بَاطِلَ عِنْدَهٗ، وَلاَ بِدْعَةَ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِنُوْرِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ، وَهُدَّ بِرُكْنِهٖ كُلَّ
موجود ہو۔ اے معبود! اپنے ولی کےنور سے تا ریکیوں کو روشنی دے۔ اسکی قوت سے ہر بدعت کو مٹا دے

بِدْعَةٍ، وَاهْدِمْ بِعِزِّهٖ كُلَّ ضَلاَلَةٍ، وَاقْصِمْ بِهٖ كُلَّ جَبَّارٍ، وَاَخْمِدْ بِسَيْفِهٖ كُلَّ
۔اسکی عزت کے واسطے سے ہر گمراہی ختم کر دے اسکے ذریعے ہرجابر کی کمر توڑ دے اسکی تلوار سے ہر فتنے

نَارٍ، وَاَهْلِكْ بِعَدْلِهٖ جَوْرَ كُلِّ جَآئِرٍ وَاَجْرِ حُكْمَهٗ عَلٰى كُلِّ حُكْمٍ، وَاَذِلَّ
کی آگ بجھا دے ۔اسکے عدل کے ذریعے ہر ظالم کے ظلم کو ختم کر دے ۔اسکے حکم کو ہر حکم سے بالاتر کر دے

بِسُلْطَانِهٖ كُلَّ سُلْطَانٍ ۔ اَللّٰهُمَّ اَذِلَّ كُلَّ مَنْ نَاوَاهُ، وَاَهْلِكْ كُلَّ مَنْ عَادَاهُ،
اور اسکی سلطنت کے ذریعے ہر سلطان کو پست کر دے ۔اے معبود اپنے ولی کے ہر مخالف کو ہیچ کردے اور

وَامْكُرْ بِمَنْ كَادَهٗ، وَاسْتَاْصِلْ مَنْ جَحَدَهٗ حَقَّهٗ، وَاسْتَهَانَ بِاَمْرِهٖ، وَسَعٰى فِيْ
اسکے دشمنوں کو ہلاک کر دے جو اسے دھوکہ دے، اسکو ناکام کر دے۔ جو اسکے حق کا منکر ہو ۔اسکی جڑ

اِطْفَآءِ نُوْرِهٖ، وَاَرَادَ اِخْمَادَ ذِكْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى، وَعَلِيِّ
کاٹ دے اور اسکے حکم کو اہمیت نہ دے جو کہ اسکے نور کو بجھانے میں کوشاں ہو اور اسکے ذکر مٹانے کا

الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ وَالْحَسَنِ الرِّضَآءِ وَالْحُسَيْنِ الْمُصَفّٰى وَجَمِيْعِ
ارادہ کرے۔ اے معبود! محمد مصطفیٰؐ پر رحمت فرما اور علی مرتضیٰؑ، فاطمہ زہراؑ، حسن مجتبیٰؑ اور حسینؑ مصفّٰی اور

الْاَوْصِيَآءِ مَصَابِيْحِ الدُّجٰى وَاَعْلاَمِ الْهُدٰى وَمَنَارِ التُّقٰى، وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى،
آنحضرتؐ کے تمام اوصیاء پر رحمت فرما۔ جو روشن چراغ اور ہدایت کے نشان ، تقویٰ کے مینار، مضبوط

وَالْحَبْلِ الْمَتِيْنِ،وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ وَصَلِّ عَلٰى وَ لِيِّكَ وَوُلاَةِ عَهْدِكَ،
رسی، پائیدار ڈوری اور صراط مستقیم ہیں۔ اور اپنے ولی علیؑ پر رحمت فرما۔ اور انکے جانشینوں پر جو

وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُّلْدِهٖ، وَمُدَّ فِيْ اَعْمَارِهِمْ، وَزِدْ فِيْ اٰجَالِهِمْ، وَبَلِّغْهُمْ اَقْصٰى
انکی اولاد میں سے امامؑ ہیں۔ انکی عمریں دراز فرما۔انکی مدت میں اضافہ کر دے اور انکی تمام امیدیں

اٰمَالِهِمْ دِيْنًا وَّدُنْيَا وَّاٰخِرَةً، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔
پوری فرما۔ جو دنیاو آخرت سے متعلق ہیں کہ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

واضح ہو کہ ہفتہ کی شب بھی شب جمعہ کی مانند ہے اور ایک روایت کے مطابق شبِ جمعہ میں جو دعائیں پڑھی جاتی ہیں۔وہ ہفتہ کی رات میں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

# پانچویں فصل

اس فصل میں حضرت رسول اللہؐ اور ائمہؑ کے ناموں کے ساتھ ایام ہفتہ کے تعیّن اور انکی زیارتوں کا تذکرہ ہے۔سید ابن طاؤس جمال الاسبوع میں لکھتے ہیں کہ ابن بابویہ صقر ابن ابی دلف سے روایت کرتے ہیں کہ جب متوکل نے امام علی نقیؑ کو سامرا میں طلب کیا تو ایک روز میں وہاں گیا تا کہ امام سے ملاقات کا شرف حاصل کروں۔اس وقت آپ متوکل کے نگہبان زراقی کے ہاں محبوس تھے، میں اسکے پاس پہنچا تو اس نے پوچھا کیسے آنا ہوا؟ میں نے کہا: آپکی ملاقات کیلئے آیا ہوں، میں وہاں بیٹھا رہا اور ادھر اُدھر کی باتیں ہوتی رہیں۔پھر جب عام لوگ چلے گئے اور تنہائی ہوئی تو اس نے مجھ سے دوبارہ پوچھا: کیسے آئے ہو؟ میں نے کہا: آپکی ملاقات کو آیا ہوں !اس نے کہا: گویا تم اپنے مولاؑ کی خبر لینے آئے ہو، میں نے ڈرتے ڈرتے کہا: میرا مولا تو خلیفہ ہی ہے۔وہ زور دے کر کہنے لگا: خاموش رہو کہ تمہارے مولا برحق ہیں اور خود میں بھی انہی کا معتقد ہوں۔میں نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ !وہ بولا: آیا تم اپنے مولاؑ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں !اس نے کہا: تھوڑی دیر بیٹھو کہ ہرکارہ یہاں سے ہو کر چلا جائے چنانچہ جب ہرکارہ سرکاری ڈاک دے کر چلا گیا تو اس نے ایک لڑکے کو میرے ساتھ کر دیا کہ وہ مجھے امام کی خدمت میں لے جائے۔جب میں مولاؑ کے پاس پہنچا تو کیا دیکھا کہ آپ چٹائی پر تشریف فرما ہیں اور برابر میں قبر موجود ہے۔میں نے سلام کیا آپ نے جوابِ سلام دیا اور فرمایا کہ بیٹھ جاؤ! پھر پوچھا کہ کیوں آئے ہو؟ عرض کی کہ آپکی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں۔جب میری نظر اس قبر پر پڑی تو میں اپنا گریہ ضبط نہ کر سکا، آپ نے فرمایا کہ گریہ نہ کرو اس وقت مجھے ان سے کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، میں نے کہا: اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! میں نے عرض کی: اے میرے سید و سردار! حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حدیث ہے، جسکا مطلب میں سمجھ نہیں سکا۔فرمایا کونسی حدیث ہے؟ میں نے عرض کی۔لاتعادوا الایام فتعادیکم یعنی دنوں سے دشمنی نہ کرو ورنہ وہ تمہارے دشمن ہو جائیں گے۔فرمایا کہ جب تک زمین وآسمان قائم ہیں، اس میں ایام سے مراد ہم ہیں۔

ہفتہ: حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپکے اسم گرامی سے متعلق ہے۔

اتوار: امیرالمومنینؑ کا نام نامی ہے۔( آپ کے اسم گرامی سے متعلق ہے )

پیر: حسن وحسین ☆ کا نام ہے۔(انکے اسماء گرامی سے متعلق ہے )

منگل: علیؑ بن الحسینؑ، محمدؑ ابن علیؑ اور جعفرؑ ابن محمدؑ کا نام ہے۔(انکے اسماء گرامی سے متعلق ہے )

بدھ: موسیٰؑ ابن جعفرؑ علیؑ ابن موسیٰؑ محمدؑ ابن علیؑ کا اور میرا نام ہے۔(انکے اسماء گرامی سے متعلق ہے)

جمعرات: اس سے مراد میرا فرزند حسن عسکریؑ ہے۔(یعنی انکے اسم گرامی سے متعلق ہے)

جمعہ: اس سے مراد میرے فرزند حسن عسکریؑ کا وہ بیٹا ہے جسکے ہاں تمام اہل حق جمع ہوں گے۔

یہ ہیں ایام کے معنی پس ان سے دنیا میں دشمنی نہ کرو، ورنہ آخرت میں یہ تمہارے دشمن ہوں گے۔ پھر فرمایا کہ الوداع کر کے چلے جاؤ کیونکہ میں تمہارے بارے میں مطمئن نہیں ہوں اور ڈرتا ہوں کہ تمہیں اذیت نہ پہنچے سید نے یہ حدیث ایک دوسری سند کیساتھ قطب راوندی سے بھی نقل کی ہے اسکے بعد فرمایا کہ روز شنبہ (ہفتہ) میں حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت یہ ہے۔

# ہفتہ:

## یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دن ہے

ہفتے کے روز حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ زیارت پڑھیں:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُهٗ وَاَنَّكَ مُحَمَّدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ اسکے

بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ، وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ

رسولؐ ہیں اور آپ اور آپ ہی محمدؐ ابن عبدؐاللہ ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنے پروردگار کے احکام پہنچائے

وَجَاهَدْتَّ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ

اپنی امت کو وعظ ونصیحت کی اور آپ نے دانشمندی اور موعظہ حسنہ کے ساتھ خدا کی راہ میں جہاد کیا اور حق کے بارے

مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ، وَغَلَظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ، وَعَبَدْتَّ اللّٰهَ

میں آپ نے اپنا فرض ادا کیا ہے اور بے شک آپ مومنوں کیلئے مہربان اور کافروں کے لیے سخت تھے آپ نے اللہ کی

مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ، فَبَلَغَ اللّٰهُ بِكَ اَشْرَفَ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

پر خلوص عبادت کی یہاں تلکہ آپ کا وقت وفات آ گیا پس خدا نے آپ کہ بزرگواروں میں سب سے بلند مقام پر پہنچایا

الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے آپ آپ کے ذریعے ہمیں شرک اور گمراہی سے نجات دی اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کی

وَاجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَصَلَوَاتِ مَلآئِكَتِكَ وَاَنْبِيَآئِكَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِكَ

آل ؑ پر رحمت فرما اور اپنا درود اور اپنے ملائکہ اپنے انبیاء و مرسلین اپنے نیکوکار بندوں آسمانوں اور زمینوں میں رہنے

الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

والوں اے عالمین کے رب اولین وآخرین میں سے جو تیری تسبیح کرنے والے ہیں ان سب کا درود محمدؐ کیلئے قرار دے جو

مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ

تیرے بندے تیرے رسولؐ تیرے نبیؐ تیرے امین تیرے نجیب تیرے حبیب تیرے برگزیدہ تیرے پاک کردہ تیرے

وَنَجِيْبِكَ وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَ صِفْوَتِكَ وَخَاصَّتِكَ وَخَالِصَتِكَ، وَخِيَرَتِكَ

خاص تیرے خالص اور تیری مخلوق میں سے بہترین ہیں خدایا! ان کو فضل و فضیلت اور وسیلہ بخش اور بلند درجہ عطا فرما

مِنْ خَلْقِكَ، وَاَعْطِهِ الْفَضْلَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ،

انہیں مقام محمود پر فائز فرما کہ جس کیلئے اگلے اور پچھلے سبھی ان پر ر شک کریں اے معبود! بے شک تو نے فرمایا کہ(اے

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ

رسولؐ)اگر یہ لوگ اس وقت جب انہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا تھا تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش طلب کرتے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوْا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

اور اس کا رسولؐ بھی ان کیلئے مغفرت طلب کرتا تو ضرور یہ خدا کو تو بہ قبول کرنے والا مہربان پاتے۔ میرے معبود!میں

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا، اِلٰهِيْ فَقَدْ اَتَيْتُ نَبِيَّكَ مُسْتَغْفِرًا تَآئِبًا

اپنے گناہوں کی معافی مانگتے اور توبہ کرتے ہوئے تیرے نبیؐ کے حضور آیا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؑ پر رحمت فرما اور میرے

مِّنْ ذُنُوْبِيْ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاغْفِرْهَا لِيْ، يَا سَيِّدَنَا اَتَوَجَّهُ بِكَ وَبِاَهْلِ

گناہ بخش دے اے مولاؑ !میں آپ کے اور آپ کے اہلبیتؑ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا ہوں جو آپ کا اور میرا

بَيْتِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى رَبِّكَ وَرَبِّيْ لِيَغْفِرَ لِيْ۔ پھر تین مرتبہ کہیں:

پروردگار ہے تاکہ مجھے بخش دے گا۔بے شک ہم خدا کے لیے ہیں اور یقینا اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں سوگوار ہیں ہم

اِنَّآ لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پھر کہیں: اُصِبْنَا بِكَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِنَا، فَمَآ اَعْظَمَ

آپ کیلئے اے ہمارے دلی محبوب ، یہ کتنی بڑی مصیبت ہے کہ اب ہم میں وحی کا سلسلہ کٹ گیا ہے اور ہم آپکے ظا ہری

الْمُصِيْبَةَ بِكَ حَيْثُ انْقَطَعَ عَنَّا الْوَحْيُ وَحَيْثُ فَقَدْنَاكَ فَاِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّآ اِلَيْهِ

وجود سے محروم ہیں اور بے شک ہم اللہ کیلئے ہیں اور یقینا اسی کیطرف پلٹنے والے ہیں اے ہمارے سردار اے اللہ

رٰجِعُوْنَ۔ يَا سَيِّدَنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ

کے رسولؐ: آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اور آپ کے اہل خاندان پر جو پاک ہیں آج ہفتہ کا دن ہے اور یہی آپ کا

الطَّاهِرِيْنَ، هٰذَا يَوْمُ السَّبْتِ وَهُوَ يَوْمُكَ، وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ،

دن ہے اور آج میں آپ کا مہمان اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری میزبانی فرما یئے اور پناہ دیجیے کہ بے شک

فَاَضِفْنِيْ وَاَجِرْنِيْ، فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ، وَمَاْمُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ،

آپ سخی اور مہمان نواز ہیں اور پناہ دینے پر مامور بھی ہیں پس مجھے مہمان کیجیے اور بہترین ضیافت کی جبی مجھے پناہ

فَاَضِفْنِيْ وَ اَحْسِنْ ضِيَافَتِيْ، وَاَجِرْنَا وَاَحْسِنْ اِجَارَتَنَا، بِمَنْزِلَةِ اللّٰهِ عِنْدَكَ

دیجیے جو بہترین پناہ ہو آپ کو واسطہ ہے خدا کی اس منزلت کا جو وہ آپکے اور آپکے اہلبیتؑ کے نزدیک رکھتا ہے اور جو

وَعِنْدَ اٰلِ بَيْتِكَ، وَبِمَنْزِلَتِهِمْ عِنْدَهٗ، وَبِمَا اسْتَوْدَعَكُمْ مِنْ عِلْمِهٖ فَاِنَّهٗ اَكْرَمُ

منزلت ان کی خدا کے ہاں ہے اور اس علم کا واسطہ کہ جو اس نے آپ حضرات کو عطا کیا ہے کہ وہ کریموں میں سب سے بڑا

الْاَكْرَمِيْنَ۔

کریم ہے۔

مؤلف و جامع کتاب ہذا عباس قمی عفی عنہ کہتے ہیں کہ میں جب آنحضرتؐ کی یہ زیارت پڑھنا چاہتا ہوں تو پہلے آنحضرتؐ کی وہ زیارت پڑھتا ہوں کہ جو امام علی رضاؑ نے بزنطی کو تعلیم فرمائی تھی اس کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھتا ہوں اور اس کی کیفیت یہ ہے کہ صحیح سند کے ساتھ روایت ہوئی ہے کہ ابن ابی نصر نے امام علی رضاؑ سے عرض کیا: نماز کے بعد میں حضرت رسولؐ پر کس طرح صلوت بھیجوں؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ بْنَ

آپ پر سلام ہو اے اللہ کے رسولؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ بن

عَبْدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ،

عبداللہؑ آپ پر سلام ہو اے پسندیدہ خدا، آپ پر سلام ہو اے حبیبؐ خدا آپ پر سلام ہو اے خدا کے منتخب

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانت دار میں گواہی دیتاہوں کہ آپ خدا کے رسولؐ ہیں اور گواہی دیتا

اللّٰهِ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللّٰهِ، وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ،

ہوں کہ آپ محمدؐ بن عبداللہؑ ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے اپنی امت کی خیر خواہی کی اور اپنے رب کی

وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَّهُ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ، فَجَزَاكَ اللّٰهُ

راہ میں جہاد کیا اور اس کی عبادت کرتے رہے حتی کہ وقت موت آ گیاپس اے خدا کے رسولؐ وہ آپ کو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفْضَلَ مَا جَزٰى نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهٖ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

جزا دے وہ بہترین جزا جو نبیؐ کو اپنی امت سے مل سکتی ہے اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما بہترین

مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

رحمت جو تو نے حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پرفرمائی بے شک تو لائق حمد اور شان والا ہے۔

# اتوار:

## یہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کا دن ہے

اس دن امیرالمومنینؑ کی زیارت پڑھیں جیسا کہ روایت میں ہے کہ ایک شخص نے حالتِ بیداری میں امام زمانہ کو دیکھا کہ آپؑ امیرالمومنینؑ کی یہ زیارت پڑھ رہے ہیں۔

اَلسَّلَامُ عَلَى الشَّجَرَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالدَّوْحَةِ الْهَاشِمِيَّةِ الْمُضِيْئَةِ الْمُثْمِرَةِ

درخشاں شجرہ نبویہ اور گلزار ہاشمیہ پر سلام ہو جو نبوت سے ثمرآور ہوا ہے اور امامت سے لہرایا ہے۔ اور آدم و نوح

بِالنُّبُوَّةِ الْمُوْنِقَةِ بِالْاِمَامَةِ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

+ پر سلام ہو جو آپ کے پاس دفن ہیں۔ آپ پر سلام ہو اور آپ کے اہلبیتؑ پر جو پاک پاکیزہ ہیں۔ آپ پر سلام ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى

اوران فرشتوں پر جو آپ کے دروازے پر کھڑے ہیں اور آپکی قبر کو گھیرے ہوئے ہیں اے میرے مولاؑ اے

الْمَلَآئِكَةِ الْمُحْدِقِيْنَ بِكَ وَالْحَافِّيْنَ بِقَبْرِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ هٰذَا

مومنوں کے امیر یہ اتوار کا دن ہے اور یہی آپکا دن ہے اور آپکے نام سے منسوب ہے اور میں اس دن میں آپکا مہمان

يَوْمُ الْاَحَدِ وَهُوَ يَوْمُكَ وَبِاسْمِكَ وَاَنَا ضَيْفُكَ فِيْهِ وَجَارُكَ فَاَضِفْنِيْ يَا مَوْلَايَ

اور آپکی پناہ میں ہوں۔پس میرے مولاؑ مجھے مہمان کیجیے اور پناہ دیجیے کہ بے شک آپ سخی، مہمان نواز اور پناہ دینے

وَاَجِرْنِيْ فَاِنَّكَ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الضِّيَافَةَ وَمَامُوْرٌ بِالْاِجَارَةِ فَافْعَلْ مَا رَغِبْتُ

پر مامور ہیں۔ پس جس مقصد سے میں اس دن حاضر ہوا ہوں اور آپ سے جو آرزو رکھتا ہوں پوری فرمایئے اپنی اور

اِلَيْكَ فِيْهِ وَرَجَوْتُهٗ مِنْكَ بِمَنْزِلَتِكَ وَاٰلِ بَيْتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ، وَمَنْزِلَتِهٖ عِنْدَ كُمْ،
اپنے خاندان کی خدا کے ہاں بلندی کے واسطے اور خدا کی منزلت کے واسطے جو آپکے نزدیک ہے اور اپنے چچا کے
وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّكَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ۔
بھائی حضرت رسول ﷺ کے حق کے واسطے میری آرزو پوری کیجیے آنحضرت اور ان سب پر درود سلام ہو۔

## زیارت حضرت فاطمہ علیہا السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ، امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ فَوَجَدَكِ لِمَا امْتَحَنَكِ
آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات۔ آپ کے خالق نے آپ کا امتحان لیا تو اس نے آپ کو امتحان میں صبر کرنے والی پایا میں
صَابِرَةً، اَنَا لَكِ مُصَدِّقٌ صَابِرٌ عَلٰى مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ وَوَصِيُّهٗ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
آپ پر ایمان رکھتا ہوں جو کچھ آپ کے والد گرامی اور انکے وصی کو دیا گیا اس پر ثابت قدم ہوں ان دونوں پر خدا کی رحمت ہو میں
عَلَيْهِمَا، وَاَنَا اَسْئَلُكِ اِنْ كُنْتُ صَدَّقْتُكِ اِلَّا اَلْحَقْتِنِيْ بِتَصْدِيْقِيْ لَهُمَا، لِتُسَرَّ
آپ سے سوال کرتا ہوں کہ اگر میں نے آپکی تصدیق کی ہے تو صرف اس لیے کہ آپ اس تصدیق کے ذریعے مجھے اپنے بابا اور ان
نَفْسِيْ، فَاشْهَدِيْ اَنِّيْ طَاهِرٌ بِوَلَايَتِكِ وَوِلَايَةِ اٰلِ بَيْتِكِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
کے وصی سے ملحق کر دیجیے تاکہ مجھے خوشی ملے۔ اے بی بی گواہ رہنا کہ میں آپکی اور آپکے خاندان کی ولایت کی تائید کرتا ہوں ان
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ
سب پر خدا کی رحمتیں ہوں

## زیارت دیگر حضرت فاطمہ علیہا السلام (دوسری روایت کی بنا پر)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُمْتَحَنَةُ امْتَحَنَكِ الَّذِيْ خَلَقَكِ قَبْلَ اَنْ يَخْلُقَكِ وَكُنْتِ
آپ پر سلام ہو اے آزمائی ہوئی ذات آپ کے خالق نے آپ کی تخلیق سے پہلے آپ کا امتحان لیا اور اے بی بی آپ
لِمَا امْتَحَنَكِ بِهٖ صَابِرَةً وَّنَحْنُ لَكِ اَوْلِيَاءُ مُصَدِّقُوْنَ وَلِكُلِّ مَا اَتٰى بِهٖ اَبُوْكِ
امتحان میں صبر کرنے والی نکلیں ہم آپکے محب اور تصدیق کرنے والے ہیں۔ آپ کے اور جو کچھ آپ کے بابا محمد ﷺ کو دیا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَتٰى بِهٖ وَصِيُّهٗ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُسَلِّمُوْنَ وَنَحْنُ
گیا اور جو کچھ انکے وصی علی مرتضیٰؑ کو دیا گیا، اسے تسلیم کرنے والے ہیں اور ہم سوال کرتے ہیں تجھ سے اے معبود کہ جب ہم

نَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ اِذْ كُنَّا مُصَدِّقِيْنَ لَهُمْ اَنْ تُلْحِقَنَا بِتَصْدِيْقِنَا بِالدَّرَجَةِ

ان ہستیوں کی تصدیق کرتے ہیں توہمیں اس تصدیق کی بدولت درجہ عالیہ پر پہنچا دیناکہ ہم خودکو بشارت سنائیں کہ ہم

الْعَالِيَةِ لِنُبَشِّرَ اَنْفُسَنَا بِاَنَّا قَدْ طَهُرْنَا بِوِلَايَتِهِمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

اہلبیتؑ کی ولایت (کو ماننے) سے پاک دل ہوگئے ہیں۔

# پیر

## یہ امام حسن وامام حسین علیہما السلام کا دن ہے

### زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ

آپ پر سلام ہو اے عالمین کے رب کے رسولؐ کے فرزند! آپ پر سلام ہو اے

الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ

امیرالمومنینؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے فاطمہ زہراؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے خدا

اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

کے ولی، آپ پر سلام ہو اے خدا کے برگزیدہ ،آپ پر سلام ہو اے خدا کے امانتدار،

يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے خدا کی حجت ،آپ پر سلام ہو اے خدا کے نور، آپ پر سلام ہو اے

عَلَيْكَ يَا بَيَانَ حُكْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

خدا کی راہ ،آپ پر سلام ہو اے حکم خدا کے مظہر، آپ پر سلام ہو اے دین خدا کے

اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الْوَفِيُّ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

مددگار، آپ پر سلام ہو اے پاک سردار ،آپ پر سلام ہو اے نیکوکار و وفادار،

الْقَائِمُ الْاَمِيْنُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّاْوِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا

آپ پر سلام ہو اے قائم و امین، آپ پر سلام ہو اے تاویل قرآن کے عالم ،آپ پر

اَلْهَادِیُ الْمَهْدِیُّ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِیُّ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
سلام ہو اے ہدایت دینے والے ہدایت یافتہ ،آپ پر سلام ہو اے پاک و پاکیزہ،
التَّقِیُّ النَّقِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيدُ
آپ پر سلام ہو اے پرہیزگار و پاک دامن، آپ پر سلام ہو اے حق کے لائق، آپ پر
الصِّدِّيقُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ وَرَحْمَةُ اللهِ
سلام ہو اے شہیدو صدیق، آپ پر سلام ہو اے ابو محمد حسنؑ بن علیؑ آپ پر خدا کی رحمتیں اور
وَبَرَكَاتُهُ.
برکتیں ہوں۔

## زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ،
آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند آپ پر سلام ہو اے امیر المومنینؑ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے زنان
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ۔ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَقَمْتَ الصَّلَاةَ،
عالم کی سردار کے فرزند میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے نماز قائم کی زکوۃ ادا فرمائی آپ نے نیکی کا حکم دیا اور
وَاٰتَيْتَ الزَّكَاةَ،وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ، وَعَبَدْتَّ اللهَ
برائی سے منع کیا خدا کی پر خلوص عبادت کی اور خدا کی راہ میں جہاد کیاجس طرح جہاد کا حق ہے یہاں تک کہ
مُخْلِصًا، وَجَاهَدْتَّ فِی اللهِ حَقَّ جِهَادِهِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِينُ، فَعَلَيْكَ السَّلَامُ
شہادت کو پہنچے پس آپ پر میرا سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور شب وروز کا سلسلہ قائم ہے اور آپ کے
مِنِّی مَا بَقِيتُ وَبَقِیَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَعَلٰى اٰلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
پاکیزہ اہل خاندان پر بھی سلام ہو اے میرے آقا میں آپ کا اور آپ کے خاندان کا غلام ہوں میری صلح ہے اس
اَنَا يَا مَوْلَایَ مَوْلًى لَّكَ وَ لِاٰلِ بَيْتِكَ، سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ
سے جس سے آپ کی صلح اور میری جنگ ہے اس سے جس سے آپ کی جنگ ۔میں آپ کے نہاں اور عیاں اور آپ
حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ وَظَاهِرِكُمْ وَبَاطِنِكُمْ لَعَنَ اللهُ
کے ظاہر و باطن کا معتقد ہوں خدا بیزاری کرے آپکے دشمنوں پر جو اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے ہیں اور میں خدا

اَعْدآئِكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَا اَبْرَأُ اِلَى اللهِ تَعالى مِنْهُمْ يَا مَوْلَايَ

کے سامنے ان سے بیزاری ظاہر کرتا ہوں اے میرے آقا اے ابو محمد (حسنؑ) اے میرے آقا اے ابو عبداللہ

يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ، هٰذَا يَوْمُ الْاِثْنَيْنِ وَهُوَ يَوْمُكُمَا

(حسینؑ) یہ سوموار کادن ہے جو آپ دونوں کا دن اور آپ دونوں کے نام سے منسوب ہے اس دن میں آپ

وَبِاسْمِكُمَا وَاَنَا فِيْهِ ضَيْفُكُمَا، فَاَضِيْفَانِيْ وَاَحْسِنَا ضِيَافَتِيْ، فَنِعْمَ مَنِ

دونوں بھائیوں کا مہمان ہوں مجھے مہمان کر کے اچھی ضیافت کیجیے کتنا خوش نصیب ہے وہ جو آپ کا مہمان ہو اور آج

اسْتُضِيْفَ بِهٖ اَنْتُمَا، وَاَنَا فِيْهِ مِنْ جَوَارِكُمَا فَاَجِيْرَانِيْ، فَاِنَّكُمَا مَأْمُوْرَانِ

کے دن میں آپ کی پناہ میں ہوں مجھے پناہ دیجیے کہ آپ دونوں مہمان نوازی اور پناہ دینے پر مامور ہیں۔ پس

بِالضِّيَافَةِ وَالْاِجَارَةِ، فَصَلَّى اللهُ عَلَيْكُمَا وَاٰلِكُمَا الطَّيِّبِيْنَ

خدا آپ دونوں پر اور آپ کے پاک خاندان پر رحمت فرمائے۔

# منگل

## یہ امام زین العابدین، امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہم السلام کا دن ہے۔

### تینوں ائمہؑ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خُزَّانَ عِلْمِ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا تَرَاجِمَةَ وَحْيِ اللهِ،

سلام ہو آپ پر جو علم الٰہی کے خزینہ دار ہیں سلام ہو آپ پر جو وحی خدا کے ترجمان ہیں آپ پر سلام ہو جو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَئِمَّةَ الْهُدٰى، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَعْلَامَ التُّقٰى، اَلسَّلَامُ

ہدایت دینے والے امام ہیں آپ پر سلام ہو جو تقوی کے نشان ہیں آپ پر سلام ہو جو رسولؐ خدا کے فرزند

عَلَيْكُمْ يَا اَوْلَادَ رَسُوْلِ اللهِ اَنَا عَارِفٌ بِحَقِّكُمْ مُسْتَبْصِرٌ بِشَاْنِكُمْ مُعَادٍ

ہیں میں آپکے حق کو جانتا ہوں آپکی شان کو سمجھتا ہوں آپکے دشمنوں کا دشمن ہوں آپکے دوستوں کا دوست

لِاَعْدَآئِكُمْ مُوَالٍ لِاَوْلِيَآئِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ اَللّٰهُمَّ

ہوں میرے ماں باپ آپ پر قربان آپ پر خدا کی رحمتیں ہوں اے معبود! میں انکے آخری سے ایسی محبت

إِنِّيْ أَتَوَالٰى آخِرَهُمْ كَمَا تَوَالَيْتُ أَوَّلَهُمْ وَأَبْرَأُ مِنْ كُلِّ وَلِيجَةٍ دُونَهُمْ، وَأَكْفُرُ

رکھتا ہوں جیسی انکے اول سے ہے اور انکے مقابل ہر گروہ سے دور ہوں اور جادوگر طاغوت اور لات

بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوتِ وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكُمْ يَا مَوَالِيَّ وَرَحْمَةُ

وعزیٰ کا انکار کرتا ہوں اے میرے سردارو! آپ پر خدا کی رحمت اور برکت ہو آپ پر سلام ہو اے

اللهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَسُلَالَةَ الْوَصِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ

عابدوں کے سردار اور وصیوں کی اصل آپ پر سلام ہو اے انبیاء کے علم کو ظاہر کرنے والے آپ پر

عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَادِقًا مُصَدَّقًا فِي الْقَوْلِ

سلام ہو اے وہ صادق جسکی تصدیق اسکے قول و فعل میں کی گئی۔ اے میرے تینوں سردارو! یہ منگل والا

وَالْفِعْلِ يَا مَوَالِيَّ هٰذَا يَوْمُكُمْ وَهُوَ يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ وَأَنَا فِيهِ ضَيْفٌ لَّكُمْ وَ

دن، آپ کا دن ہے اور میں اس میں آپکا مہمان ہوں اور آپکی پناہ میں ہوں لہذا آپ میری

مُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ، فَأَضِيفُوْنِيْ وَأَجِيْرُوْنِيْ بِمَنْزِلَةِ اللهِ عِنْدَكُمْ وَآلِ بَيْتِكُمُ

مہمانوازی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے خدا کے اس مقام کے واسطے جو آپکے نزدیک ہے اور اپنے پاک و

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

پاکیزہ خاندان کے واسطے سے۔

## بدھ:

یہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ حضرت امام علی رضاؑ حضرت امام محمد تقیؑ اور

امام علی نقیؑ کا دن ہے

### چاروں ائمہ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَجَ اللهِ، اَلسَّلَامُ

آپ پر سلام ہو اے اولیاء خدا آپ پر سلام ہو جو خدا کی دلیل و حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو زمین

عَلَيْكُمْ يَا نُورَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، صَلَوَاتُ اللهِ

کیتاریکیوں میں خدا کا نور ہیں آپ پر سلام ہو خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ اہلبیتؑ

عَلَيْكُمْ وَعَلَى اٰلِ بَيْتِكُمُ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، بِاَبِيْ اَنْتُمْ وَاُمِّيْ،

پر آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ نے مخلصانہ طور پر خدا کی عبادت کی اور خدا کی راہ میں جہاد کیا جس

لَقَدْ عَبَدْتُّمُ اللهَ مُخْلِصِيْنَ، وَجَاهَدْتُّمْ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتَاكُمُ الْيَقِيْنُ

طرح جہاد کرنے کا حق ہے حتی کہ آپ کی اجل آگئی پس خدا بیزاری کرے آپ کے تمام دشمنوں پر جو جنوں

فَلَعَنَ اللهُ اَعْدَآئَكُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ وَاَنَا اَبْرَءُ اِلَى اللهِ وَاِلَيْكُمْ

اور انسانوں میں سے ہیں میں آپکے اور خدا کے سامنے ان سے برائت کرتا ہوں اے میرے سردار اے

مِنْهُمْ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ

ابوابراہیم موسیٰ کاظمؑ بن جعفر صادقؑ اے میرے سردار اے ابو الحسنؑ علی رضاؑ بن موسیٰؑ کاظمؑ اے میرے

مُوسٰى، يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ،

سردار اے ابو جعفر محمد تقیؑ بن علی رضاؑ اے میرے سردار اے ابوالحسنؑ علی نقیؑ بن محمد تقیؑ! میں آپ سب کا غلام

اَنَا مَوْلًى لَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَجَهْرِكُمْ، مُتَضَيِّفٌ بِكُمْ فِيْ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَهُوَ

ہوں آپکے نہاں وعیاں پر ایمان رکھتا ہوں یہ آپ کا دن ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں۔ یہ بدھ کا دن

يَوْمُ الْاَرْبِعَآءِ وَمُسْتَجِيْرٌ بِكُمْ، فَاَضِيْفُوْنِيْ وَاَجِيْرُوْنِيْ بِاٰلِ بَيْتِكُمُ

ہے اور آپ کی پناہ میں ہوں پس میری مہمانوازی کیجیے اور مجھے پناہ دیجیے۔ آپکو آپکے پاک و پاکیزہ

الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

خاندان کا واسطہ دیتا ہوں۔

# جمعرات:

## یہ امام حسن عسکری علیہ السلام کا دن ہے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَخَالِصَتَهٗ، اَلسَّلَامُ

آپؑ پر سلام ہو اے اللہ کے ولی آپؑ پر سلام ہو اے حجت خدا اور اسکے خاص الخاص آپؑ پر سلام ہو اے

عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ، وَوَارِثَ الْمُرْسَلِينَ، وَحُجَّةَ رَبِّ الْعَالَمِينَ، صَلَّى

مومنوں کے امام اور انبیاء کے وارث اور عالمین کے رب کی حجت آپؑ پر خدا کی رحمت ہو اور آپؑ کے اہل

اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ

خاندان پر جو پاک و پاکیزہ ہیں اے میرے سردار اے ابو محمد حسن عسکریؑ بن علی نقیؑ میں آپؑ کا اور آپ کے

بْنَ عَلِيٍّ أَنَا مَوْلىً لَكَ وَلِآلِ بَيْتِكَ، وَهٰذَا يَوْمُكَ وَهُوَ يَوْمُ الْخَمِيسِ، وَأَنَا

اہل خاندان کا غلام ہوں اور یہ دن آپؑ کا ہے جو جمعرات ہے میں اس میں آپ کا مہمان ہوں اور آپ کی پناہ

ضَيْفُكَ فِيهِ وَمُسْتَجِيرٌ بِكَ فِيهِ فَأَحْسِنْ ضِيَافَتِي وَإِجَارَتِي بِحَقِّ آلِ بَيْتِكَ

میں ہوں میری بہترین مہمانوازی کیجئے اور مجھے پناہ دیجئے اس کیلئے میں آپ کو آپ کے پاک و پاکیزہ خاندان کا

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

واسطہ دیتا ہوں۔

# جمعہ:

یہ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام کا دن ہے اور اسی
دن ہے آپ ظہور فرمائیں گے

## زیارت حضرت صاحب الزمان علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ فِي أَرْضِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ اللهِ فِي خَلْقِهِ

آپ پر سلام ہو جو خدا کی زمین میں اس کی حجت ہیں آپ پر سلام ہو جو خدا کی مخلوق میں اس کی آنکھ ہیں آپ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللهِ الَّذِي يَهْتَدِي بِهِ الْمُهْتَدُونَ وَيُفَرَّجُ بِهِ عَنِ

پر سلام ہو جو خدا کے وہ نور ہیں جس سے ہدایت چاہنے والے ہدایت پاتے ہیں اور جس سے مومنوں کو

الْمُؤْمِنِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمُهَذَّبُ الْخَائِفُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَلِيُّ

کشادگی ملتی ہے آپ پر سلام ہو جو نیک طینت ڈرنے والے ہیں آپ پر سلام ہو اے خیر خواہ و سرپرست آپ

النَّاصِحُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَفِينَةَ النَّجَاةِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْحَيَاةِ،

پر سلام ہو اے کشتی نجات آپ پر سلام ہو اے چشمہ حیات آپ پر سلام ہو خدا کی رحمت ہو آپؑ پر اورآپکے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ، صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

پاک و پاکیزہ خاندانؑ پر آپ پر سلام ہو خدا اس امر کے ظہور او نصرت میں جس کا وعدہ اس نے آپ سے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ عَجَّلَ اللهُ لَكَ مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَظُهُورِ الْأَمْرِ اَلسَّلَامُ

کیا ہے آپؑ پر سلام ہو اے میرے سردار میں آپ کا غلام ہوں آپ کے آغاز و انجام سے واقف ہوں میں

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ أَنَا مَوْلَاكَ عَارِفٌ بِأُولَاكَ وَأُخْرَاكَ أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ تَعَالَى

خدا کا قرب چاہتا ہوں آپ کا اور آپکے خاندان کے و سیلے کا انتظا کرتا ہوں آپکے ظہوراورآ پکے ہا تھو ں

بِكَ وَبِآلِ بَيْتِكَ وَأَنْتَظِرُ ظُهُورَكَ وَظُهُورَ الْحَقِّ عَلَى يَدَيْكَ وَأَسْأَلُ اللهَ أَنْ

حق کے ظہو ر کا اور خد ا سے سو ال کرتا ہوں کہ وہ محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرمائے اور مجھے آپکے انتظار کرنے

يُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ يَجْعَلَنِي مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ لَكَ وَالتَّابِعِينَ

والوں اور پیروی کرنے والوں اور آپ کے دشمنوں کے مقابل آپکے مددگاروں اور آپکے سامنے شہید

وَالنَّاصِرِينَ لَكَ عَلَى أَعْدَائِكَ وَالْمُسْتَشْهَدِينَ بَيْنَ يَدَيْكَ فِي جُمْلَةِ أَوْلِيَائِكَ

ہونے والے آپکے دوستوں میں سے قرار دے۔ اے میرے آقا اے صاحب زمانؑ آپ پر اور آپؑ کے

يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ، هٰذَا يَوْمُ

اہل خاندانؑ پر خدا کی رحمتیں ہوں ۔ یہ جمعہ کا دن ہے جوآپؑ کا دن ہے جس میں آپؑ کے ظہور اور آپؑ کے

الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَوْمُكَ الْمُتَوَقَّعُ فِيهِ ظُهُورُكَ، وَالْفَرَجُ فِيهِ لِلْمُؤْمِنِينَ عَلَى

ذریعے مومنوں کی آسودگی کی توقع ہے اور آپ کی تلوار سے کافروں کے قتل کی امید ہے اور اےمیرے

يَدَيْكَ، وَقَتْلُ الْكَافِرِينَ بِسَيْفِكَ، وَأَنَا يَا مَوْلَايَ، فِيهِ ضَيْفُكَ وَجَارُكَ، وَأَنْتَ

آقا میں آج کے دن آپ کی پناہ میں ہوں اور اے میرے آقا آپ کریم اور کریموں کی اولاد سے ہیں

يَا مَوْلَايَ كَرِيمٌ مِنْ أَوْلَادِ الْكِرَامِ، وَمَأْمُورٌ بِالضِّيَافَةِ وَالْإِجَارَةِ فَأَضِفْنِي

اور مہمان رکھنے اور پناہ دینے پر مامور ہیں بس مجھے مہمان کیجیے اور پنا ہ دیجئے پر اور آپ کے پاک و

وَأَجِرْنِي صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ الطَّاهِرِينَ

پا کیزہ اہل خاندان پر خدا تعالیٰ کی رحمتیں ہوں۔

سید بن طاؤس کہتے ہیں میں اس زیارت کے بعد اس شعر کی طرف متوجہ ہوتا ہوں اور امام زمانہ۔کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہوں:

| | |
|---|---|
| نَزِيْلُكَ حَيْثُ مَا اتَّجَهَتْ رِكَابِيْ | وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ |
| میری سواری مجھے جہاں بھی لے جائے میں آپ ہی کا مہمان ہوں | اور شہروں میں سے جس شہر میں رہوں وہاں بھی آپکا مہمان ہوں |

## چھٹی فصل

اس میں بعض مشہور دعاؤں کا تذکرہ ہے۔

## دعائے صباح

یہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی دعا ہے: مؤلف کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دعا اپنی کتاب بحار الانوار کی کتاب الدعاء اور کتاب الصلوۃ میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔البتہ سید بن باقی کی کتاب مصباح میں یہ دعا موجود ہے۔اور اسی طرح علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس دعا کا فریضۂ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔تاہم سید بن باقیؒ نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہر حال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے:

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ، وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی

بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ، وَاَتْقَنَ صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ تَبَرُّجِهٖ، وَشَعْشَعَ

تاریکیوں سمیت ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اسکے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اسکے

ضِيَاءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ تَاَجُّجِهٖ، يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ، وَتَنَزَّهَ عَنْ مُجَانَسَةِ

نور فروزاں سے چمکایا۔ اے وہ جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک

مَخْلُوْقَاتِهٖ، وَجَلَّ عَنْ مُلَاءَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ، يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ،

اور اسکی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُونِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ يَكُونَ، يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ

ہے اور ہونے والی چیزوں کوہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے

مِهَادِ اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ، وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَ اِحْسَانِهٖ، وَ كَفَّ

گھوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کیلئے مجھے بیدار کیا اپنی قدرت و اقتدار سے برائی

اَكُفَّ السُّوْءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود اس پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے

الْاَلْيَلِ، وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ

والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پا ئیدار رسی کو پکڑ ے والا، اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی

فِيْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰى زَحَالِيفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ

والا، استوار روش والا،آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور اس نبی کی

وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَبْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ الصَّبَاحِ

نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آلؑ پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت و بخششکی کنجیوں سے ہمارے لئے صبح

بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَاَلْبِسْنِيْ اَللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ

کے دروازے کھول دے ۔اے معبود مجھے نیکی وہدایت کی بہترین خلعت پہنادے خداوند! اپنی عظمت کے

وَالصَّلَاحِ وَاَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِيْ شِرْبِ جَنَانِيْ يَنَابِيعَ الْخُشُوعِ وَاَجْرِ

باعث میرے دل کی زمین میں خشوع و انکساری کے درخت لگا دے اے معبود! اپنی ہیبت کیلئے میری

اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ اٰمَاقِيْ زَفَرَاتِ الدُّمُوعِ،وَاَدِّبِ اللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّيْ

آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کردے۔ خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے

بِاَزِمَّةِ الْقُنُوعِ اِلٰهِيْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِي الرَّحْمَةُ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمَنِ

اللہ اگر تو نے اپنی نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اورتیری دی ہوئی

السَّالِكُ بِيْ اِلَيْكَ فِيْ وَاضِحِ الطَّرِيقِ وَ اِنْ اَسْلَمَتْنِيْ اَنَاتُكَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ

ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا اور اگر میرے نفس اور

وَالْمُنٰى فَمَنِ الْمُقِيلُ عَثَرَاتِيْ مِنْ كَبَوَاتِ الْهَوٰى وَ اِنْ خَذَلَنِيْ نَصْرُكَ عِنْدَ

شیطا ن کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر

مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِيْ خِذْلَانُكَ اِلٰى حَيْثُ النَّصَبِ

دیا ہوتا میرے مالک کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کیلئے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت

وَالْحِرْمَانِ، اِلٰهِيْ اَتَرَانِيْ مَآ اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الْاٰمَالِ، اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ

تعلق قائم کیا کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کردیا پس میرے دل نے خواہشوں کو

حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ عَنْ دَارِ الْوِصَالِ، فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي

اپنی بری سواری بنایا پس اس پر اور اسکی خیالی تمناؤں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اسکی جو اس نے اپنے آقا

امْتَطَتْ نَفْسِيْ مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَّهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُوْنُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا

پر یہ جرات کی ہے۔ الٰہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے باب رحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے

لَّهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا ۔ اِلٰهِيْ قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَآئِيْ،

زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامان رحمت کو تھام

وَهَرَبْتُ اِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِيْ، وَعَلَّقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ

لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی

وَلَآئِيْ، فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ اَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِيْ وَخَطَآئِيْ، وَاَقِلْنِيْ مِنْ

پاپچی (وادی ہلاکت) سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی

صَرْعَةِ رِدَآئِيْ، فَاِنَّكَ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمُعْتَمَدِيْ وَرَجَآئِيْ، وَاَنْتَ غَايَةُ

اس دنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے ۔میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے

مَطْلُوْبِيْ وَمُنَايَ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ اِلٰهِيْ كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيْنًا اَلْتَجَاَ اِلَيْكَ

گا جوتیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور

مِنَ الذُّنُوْبِ هَارِبًا اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ سَاعِيًا اَمْ

دوڑتا ہوا آیا ہے یا اس پیاسے کو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز

كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَحِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِيْ ضَنْكِ

نہیں !کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے تو

الْمُحُوْلِ، وَبَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ، وَاَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُوْلِ وَنِهَايَةُ

سوال کی انتہا اور امید کی آخری حد ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جنکو میں نے تیری مشیت کی

الْمَأْمُولِ اِلٰهِي هٰذِهِ اَزِمَّةُ نَفْسِي عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ مَشِيَّئَتِكَ وَهٰذِهِ اَعْبَآءُ
رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھریاں جو میں نے تیری بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی
ذُنُوبِي دَرَأْتُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ اَهْوَآئِيَ الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَآ اِلٰى جَنَابِ
ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں پس اے پروردگار!
لُطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِي هٰذَا نَازِلاً عَلَيَّ بِضِيَآءِ الْهُدٰى
اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور دین و دنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرمااور اس رات کو
وَبِالسَّلامَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَمَسَآئِي جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً مِّنْ
دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنادے بے شک تو جو چاہے اس پر
مُرْدِيَاتِ الْهَوٰى، اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَآءُ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ، وَتَنْزِعُ
قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے
الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا
شَيْءٍ قَدِيْرٌ، تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ، وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
ہے اور دن کو رات میں داخلکرتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے
الْمَيِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
بے حساب رزق عطا فرماتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلاَ يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا
ہے جو تیری قدر و عظمت کو پہچانے تو اس سے نہ ڈرے کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو
يَعْلَمُ مَآ اَنْتَ فَلاَ يَهَابُكَ، اَ لَّفْتَ بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ، وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ
نے اپنی قدرت سے منتشرکو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدہ صبح کو نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے
الْفَلَقَ، وَاَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ
تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے اور
الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَّأُجَاجًا وَّاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْتَ
بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو مخلوق کیلئے روشن چراغ قرار دیا بغیر

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ

اس کے کہ پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاوٹ و خستگی عارض ہوئی یا تو محتاج ہوا ہو پس اے عزت اور بقا میں

لُغُوبًا وَّلَا عِلَاجًا. فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ

یگانہ اور موت دفنا کے ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما جو پرہیزگار ہیں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ نِدَائِيْ وَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ

اور میری پکار سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری تمناو امید پوری کر دے اے وہ بہترین

اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ، وَالْمَأْمُولِ فِيْ كُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ

ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگیو فراخی کی امید گاہ، میں تیرے حضور حاجت لے

اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا

کر آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یاکریم یاکریم یاکریم اپنی رحمت کے

كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ

ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اور اس کی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ اور ان کی سبھی آلؑ پر

اَجْمَعِيْنَ پھر سجدہ میں جائیں اور کہیں: اِلٰهِيْ قَلْبِيْ مَحْجُوْبٌ وَّنَفْسِيْ مَعْيُوْبٌ وَّعَقْلِيْ

خدا کی رحمت ہو خدایا !میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے میری عقل ناکارہ ہے میری

مَغْلُوْبٌ وَّهَوَائِيْ غَالِبٌ، وَّطَاعَتِيْ قَلِيْلٌ، وَّمَعْصِيَتِيْ كَثِيْرٌ، وَّ لِسَانِيْ مُقِرٌّ

خواہش غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ

بِالذُّنُوْبِ، فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ

کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے

الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَّا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ

میرے تمام گناہ بخش دے محمدؐ و آل محمدؐ کی حرمت کے واسطے سے یاغفار یاغفار یاغفار اپنی رحمت کے ساتھ

يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

# دعائے کمیل بن زیادؒ

یہ مشہور و معروف دعاؤں میں سے ہے اور علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ یہ بہترین دعاؤں میں سے ایک ہے اور یہ حضرت خضرؑ کی دعا ہے۔ امیرالمومنین علیہ السلام نے یہ دعا، کمیل بن زیاد کو تعلیم فرمائی تھی جو حضرتؑ کے اصحاب خاص میں سے ہیں یہ دعا شب نیمہ شعبان اور ہر شب جمعہ میں پڑھی جاتی ہے۔ جو شر دشمنان سے تحفظ، وسعت و فراوانی رزق اور گناہوں کی مغفرت کا موجب ہے۔ اس دعا کو شیخ و سید ہر دو بزرگوں نے نقل فرمایا ہے۔ میں اسے مصباح المتہجد سے نقل کر رہا ہوں اور وہ دعا شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرْتَ بِهَا

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے

كُلَّ شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَّذَلَّ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبْتَ بِهَا

ہر شی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شی جھکی ہوئی اور ہر شی زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر

كُلَّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَيْءٌ، وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّ

شی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا

بِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عَلَا كُلَّ شَيْءٍ، وَّ بِوَجْهِكَ الْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَاۤءِ كُلِّ شَيْءٍ،

تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی

وَّبِاَسْمَاۤئِكَ الَّتِيْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ، وَّبِعِلْمِكَ الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ،

اورسوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس

وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ اَضَاۤءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ، يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ،

نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یانور یاقدوس اے

وَيَاۤ اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ

اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ

پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا میرے وہ گناہ بخش

اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَآءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُنْزِلُ

دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ میرے وہ

الْبَلَاءَ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ اَخْطَأْتُهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي

گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہےاور ہر لغزش سے

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ، وَاَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى نَفْسِكَ وَاَسْئَلُكَ بِجُودِكَ اَنْ

درگزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے

تُدْنِيَنِي مِنْ قُرْبِكَ، وَاَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِي ذِكْرَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيۤ

حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپناقرب عطا فرما اور توفیق دے کہ

اَسْاَلُكَ سُؤَلَ خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ اَنْ تُسَامِحَنِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجْعَلَنِي

تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے

بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا، وَّفِي جَمِيعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے

سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ، وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدآئِدِ حَاجَتَهُ، وَعَظُمَ فِيمَا

حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یااللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں

عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ ۔ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ وَعَلَا مَكَانُكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ، وَظَهَرَ

پڑا ہواپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیاہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ

اَمْرُكَ وَغَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُومَتِكَ

تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کارگر ہے

اَللّٰهُمَّ لَآ اَجِدُ لِذُنُوبِي غَافِرًا، وَّلَا لِقَبَآئِحِي سَاتِرًا، وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيحِ

اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي،

چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور حمد تیرے

وَتَجَرَّاْتُ بِجَهْلِي، وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيمِ ذِكْرِكَ لِي وَمَنِّكَ عَلَيَّ ۔ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرأت کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے

كَمْ مِّنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ، وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَاۤءِ اَقَلْتَهُ، وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ

لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ : میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں

وَقَيْتَهُ، وَكَمْ مِّنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَهُ، وَكَمْ مِّنْ ثَنَاۤءٍ جَمِيلٍ لَّسْتُ اَهْلاً لَّهُ نَشَرْتَهُ

سے مجھے بچالیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَاۤئِي وَاَفْرَطَ بِي سُوۤءُ حَالِي وَقَصُرَتْ بِيۤ اَعْمَالِي، وَقَعَدَتْ بِيۤ

جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال بہت کم ہیں

اَغْلَالِي، وَحَبَسَنِي عَنْ نَفْعِي بُعْدُ آمَلِي، وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُورِهَا، وَنَفْسِي

گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ بازی سے اور نفس

بِجِنَايَتِهَا، وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَاۤئِي سُوۤءُ

نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں

عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَفْضَحْنِي بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا تُعَاجِلْنِي

کہ میری بدعملی و بدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں

بِالْعُقُوبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهُ فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوۤءِ فِعْلِي وَاِسَاۤئَتِي وَدَوَامِ تَفْرِيطِي

تو میرے راز کو جانتاہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ

وَجَهَالَتِي، وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِي وَغَفْلَتِي، وَكُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ لِي فِي كُلِّ الْاَحْوَالِ

کوتاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا

رَؤُوفًا، وَعَلَيَّ فِي جَمِيعِ الْاُمُورِ عَطُوفًا اِلٰهِي وَرَبِّي مَنْ لِّي غَيْرُكَ اَسْاَلُهُ كَشْفَ

واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا

ضُرِّي، وَالنَّظَرَ فِيۤ اَمْرِيۤ اِلٰهِي وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ عَلَيَّ حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوٰى

میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے

نَفْسِي، وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّي، فَغَرَّنِي بِمَاۤ اَهْوٰى وَاَسْعَدَهُ عَلٰى

مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایالیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ

ذٰلِكَ الْقَضَاۤءُ، فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰى عَلَيَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ، وَخَالَفْتُ

سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیااور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری

بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِيْ فِيْمَا جَرٰى عَلَيَّ فِيْهِ

بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے

قَضَآؤُكَ، وَاَلْزَمَنِيْ حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ، وَقَدْ اَتَيْتُكَ يَاۤ اِلٰهِيْ بَعْدَ تَقْصِيْرِيْ

پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور

وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ، مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِيْلًا مُسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا

اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کو تاہی کی اور اپنے نفس پرزیادتی کی ہے میں عذر خواہ و

مُّقِرًّا مُّذْعِنًا مُّعْتَرِفًا، لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ

پشیماں،ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی ،تائب گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو

فِيْۤ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جا ئے پناہ کہ اپنے معاملے میں اسکی طرف توجہ کروں سوائے اسکے

فَاقْبَلْ عُذْرِيْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ

کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کرلے اے معبود! بس میرا عذر قبول فرما میری سخت

بَدَنِيْ وَرِقَّةَ جِلْدِيْ وَدِقَّةَ عَظْمِيْ، يَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِيْ وَذِكْرِيْ وَتَرْبِيَتِيْ وَبِرِّيْ

تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک

وَتَغْذِيَتِيْ، هَبْنِيْ لِابْتِدَآءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِيْ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَرَبِّيْ

ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور

اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِيْدِكَ، وَبَعْدَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ قَلْبِيْ مِنْ

گزشتہ نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبودمیرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا

مَعْرِفَتِكَ، وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِيْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِيْرِيْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ

عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اسکے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے

صِدْقِ اعْتِرَافِيْ وَدُعَآئِيْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِيَّتِكَ هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ اَنْ تُضَيِّعَ

ذکر میں لگی ہوئی ہےمیرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے

مَنْ رَبَّيْتَهٗ اَوْ تُبَعِّدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ

آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہرگز نہیں! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع

كَفَيْتَهُ وَرَحِمْتَهُ، وَلَيْتَ شِعْرِي يَا سَيِّدِي وَاِلٰهِي وَمَوْلَايَ، اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰى

کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی

وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً، وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً،

کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود!اور میرے مولا کہ کیا تو

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً، وَعَلٰى قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً، وَعَلٰى ضَمَائِرَ

ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے

حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ

بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور

تَعَبُّدِكَ طَائِعَةً، وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً، مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ، وَلَا

انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیںآگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو

اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ

فرمانبرداری سے تیری عبا دت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں

الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا، وَمَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا، عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَاءٌ

آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں، نہ یہ تیرے فضلکے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی

وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُهُ، يَسِيرٌ بَقَاؤُهُ، قَصِيرٌ مُدَّتُهُ، فَكَيْفَ احْتِمَالِي لِبَلَاءِ

مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں

الْاٰخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مُدَّتُهُ وَيَدُومُ مَقَامُهُ،

برداشت نہیں کرسکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهِ، لِاَنَّهُ لَا يَكُونُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَانْتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ،

کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی مدت طولانی ،اقامت دائمی ہے اور ان میں

وَهٰذَا مَا لَا تَقُومُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ، يَا سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَاَنَا عَبْدُكَ

سے کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ، الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا اِلٰهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي

ہیں جنکے سامنے زمین وآسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست، بے

وَمَوْلَایَ، لِاَیِّ الْاُمُوْرِ اِلَیْكَ اَشْكُوْ، وَ لِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِیْ، لِاَلِیْمِ الْعَذَابِ

حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں

وَشِدَّتِهٖ، اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَاۤءِ وَمُدَّتِهٖ. فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِیْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَاۤئِكَ،

اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا طولانی مصیبت اور اس کی

وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَاۤئِكَ، وَفَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّاۤئِكَ وَاَوْلِیَاۤئِكَ،

مدت کی زیادتی کیلئے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھااور مجھے اوراپنے عذابیوں

فَهَبْنِیْ یَاۤ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ، صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِكَ، فَكَیْفَ اَصْبِرُ

کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا

عَلٰی فِرَاقِكَ، وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِكَ، فَكَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی

میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا؟ اور

كَرَامَتِكَ اَمْ كَیْفَ اَسْكُنُ فِی النَّارِ وَرَجَاۤئِیْ عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ یَا سَیِّدِیْ

مجھے بتاکہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کسطرح چشم پوشی کرسکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا

وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا لَّئِنْ تَرَكْتَنِیْ نَاطِقًا لَّاَضِجَّنَّ اِلَیْكَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ

رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ

الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَلَاَبْكِیَنَّ عَلَیْكَ بُكَاۤءَ

اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں کی طرح

الْفَاقِدِیْنَ، وَلَاُنَادِیَنَّكَ اَیْنَ كُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ

اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید

یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا حَبِیْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِیْنَ وَیَاۤ اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

ہونے والے گریہ کرتے ہیں اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے

اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ یَاۤ اِلٰهِیْ وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِیْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ سُجِنَ فِیْهَا

مرکز اے بیچاروں کی داد رسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا

بِمُخَالَفَتِهٖ، وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِیَتِهٖ، وَحُبِسَ بَیْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ

ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ

وَجَرِيرَتِهِ، وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ اَهْلِ

نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے

تَوْحِيدِكَ، وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ يَبْقىٰ فِي الْعَذَابِ

بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے

وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ

پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا

وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيبُهَا وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرىٰ مَكَانَهُ اَمْ كَيْفَ

جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید

يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا

رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے

وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيكَ يَا رَبَّهُ اَمْ كَيْفَ

آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو

يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْهَا فَتَتْرُكُهُ فِيهَا، هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ، وَلَا

اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے

الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَ

ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ

اِحْسَانِكَ، فَبِالْيَقِينِ اَقْطَعُ، لَوْلَا مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جَاحِدِيكَ،

گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین

وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيكَ، لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَسَلَامًا، وَمَا

رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا

كَانَ لِاَحَدٍ فِيهَا مَقَرًّا وَلَا مُقَامًا، لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ اَقْسَمْتَ اَنْ

فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو

تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِينَ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِينَ، وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا

نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنّوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین

اَلْمُعَانِدِيْنَ، وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَاؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا، وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا،

ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑیتعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ کیا وہ شخص جو مومن

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا لَّا يَسْتَوُوْنَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ، فَاَسْئَلُكَ

ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور

بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ قَدَّرْتَهَا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِيْ حَتَمْتَهَا وَحَكَمْتَهَا، وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ

تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا

اَجْرَيْتَهَا، اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ، وَكُلَّ

ہوں بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد

ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ، وَكُلَّ قَبِيْحٍ اَسْرَرْتُهُ، وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ

ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں علی الاعلان یا پوشیدہ،

اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِيْنَ الَّذِيْنَ

رکھی ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبینکو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو

وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُوْنُ مِنِّيْ وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَيَّ مَعَ جَوَارِحِيْ وَكُنْتَ

کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر

اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ

ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے اس

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ، وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ، مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ، اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ، اَوْ

پر پردہ ڈالاوہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان

بِرٍّ نَشَرْتَهُ اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ، اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ، اَوْ خَطَاٍ تَسْتُرُهُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا

میں جو تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا رزق میں جسے تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں

رَبِّ يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِيْ، يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ

جسے تو نے چھپایا یارب یا رب یا رب اے میرے معبود میرے آقا اورمیرے مولا اور میری جان کے مالک اے

وَمَسْكَنَتِيْ يَا خَبِيْرًا بِفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَارَبِّ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ

وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یارب

وَقُدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ وَاَسْمَائِكَ، اَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

یارب یارب میں تجھ سے تیرے حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً، وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً وَّاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً، حَتّٰى تَكُونَ

ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو

اَعْمَالِي وَاَوْرَادِي كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا، وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا. يَا سَيِّدِي يَا

اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال

مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي، يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلٰى

تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی

خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوَانِحِي، وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ،

بیان کرتا ہوں یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم

وَالدَّوَامَ فِي الاتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ، حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ فِي مَيَادِينِ السَّابِقِينَ،

و مضبوط بنا دے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تاکہ

وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِينَ وَاَدْنُوَ مِنْكَ

تیری بارگاہ میں سابقین کی راہوں پر چل پڑ و ں اور تیری طر ف جا نے والوں سے آگے نکل جا ؤں تیرے قرب کا

دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ، وَاَخَافَكَ مَخَافَةَ الْمُوقِنِينَ وَاَجْتَمِعَ فِي جِوَارِكَ مَعَ

شوق رکھنے والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین

الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِي بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ، وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ

کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ

اَحْسَنِ عَبِيدِكَ نَصِيبًا عِنْدَكَ وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ، وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً

کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کر ے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بند و ں میں قر ار دے جو

لَّدَيْكَ، فَاِنَّهُ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ، وَجُدْ لِي بِجُودِكَ، وَاعْطِفْ عَلَيَّ

نصیب میں بہتر ہیں جومنزلت میں تیرے قریب ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ

بِمَجْدِكَ، وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ، وَاجْعَلْ لِّسَانِي بِذِكْرِكَ لَهِجًا، وَقَلْبِي بِحُبِّكَ

درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے

مُتَيَّمًا وَّمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى

میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دیمیری دعا بخوبی قبول فرما

عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ، وَاَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ، وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ، فَاِلَيْكَ

مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے اور

يَارَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِيْ، وَ اِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُّ يَدِيْ، فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ

انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور

دُعَآئِيْ، وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ، وَلاَ تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ،وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ

تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری د عا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی

وَالْاِنْسِ مِنْ اَعْدَآئِيْ،يَا سَرِيْعَ الرِّضَآ،اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ، فَاِنَّكَ

میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنّوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلدرا ضی ہونے

فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ، يَامَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ، وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ

والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جسکا ذکر

مَالِهِ الرَّجَآءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ، يَا دَافِعَ النِّقَمِ، يَا نُوْرَ

شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پرجس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری

الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ، يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ،

کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا

وَّافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ

نہیں گیا محمدؐ آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر جس کاتو اہل ہے خدا اپنے رسولؐ پر اور بابرکت آئمہ پرسلام

وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا۔

بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام وتحیات جوانکی آلؑ میں سے ہیں۔

# دعائے عشرات

یہ بڑی معتبر دعاؤں میں سے ہے لیکن اسکے نسخوں میں خاصا فرق پایا جاتا ہے ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح المتہجد سے نقل کر رہے ہیں۔ ہر صبح وشام اسکا پڑھنا مستحب ہے لیکن اسکے پڑھنے کا افضل وقت جمعہ کے دن عصر کے بعد دعائے کمیل ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

پاک ہے خدا اور حمد خدا کے لئے ہی ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ اٰنَآءَ اللَّيْلِ وَاَطْرافَ النَّهارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ

جو خدائے بزرگ و برتر سے ہے پاک ہے خدا اوقات شب اور اطراف روز میں پاک ہے خدا طلوع و غروب

وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْعَشِيِّ وَالْاِ بْكَارِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ

کے وقت پاک ہے خدا شام اور صبح کے وقت پاک ہے خدا جب تم شام کرتے اور جب تم صبح کرتے ہو اور حمد اسی

تُصْبِحُوْنَ، وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ، يُخْرِجُ

کیلئے ہے آسمانوں اور زمین میں اور بوقت عصر جب تم ظہر کرتے ہو وہ مردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور زندہ سے

الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ، وَيُحْيِي الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ

مردہ کو نکالتا ہے اور زمین کو اسکی موت کے بعد زندہ کرتا ہے اور ایسے ہی تم قیامت میں نکالے جاؤ گے، پاک ہے

كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، وَسَلَامٌ عَلَى

تمہارا رب ان باتوں سے جو وہ لوگ بیان کیا کرتے ہیں اور سلام ہو تمام رسولوں پر اور حمد خدا ہی کے لئے ہے

الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ

جو عالمین کا پروردگار ہے پاک ہے وہ جو صاحب ملک و ملکوت ہے۔ پاک ہے وہ جو صاحب عزت و جبروت ہے

ذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ، سُبْحَانَ ذِي الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُهَيْمِنِ

پاک ہے وہ جو بڑائی اور بزرگی کا مالک ہے بادشاہ، بر حق، مقتدر، اور منزہ ہے پاک ہے خدا جو بادشاہ اور

الْقُدُّوْسِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَيِّ

زندہ ہے کبھی موت نہیں، پاک ہے خدا جو بادشاہ زندہ و منزہ ہے پاک ہے وہ جو قائم و دائم ہے، پاک ہے وہ جو

الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَآئِمِ الدَّآئِمِ سُبْحَانَ الدَّآئِمِ الْقَآئِمِ، سُبْحَانَ رَبِّيَ

دائم و قائم ہے، پاک ہے میرا رب جو عظمت والا ہے پاک ہے میرا رب جو اعلیٰ ہے پاک ہے وہ جو ہمیشہ زندہ

الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى، سُبْحَانَ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى، سُبْحَانَهُ

و پائندہ ہے پاک ہے وہ جو بلند و بالا ہے وہ پاک اور بر تر ہے پاکیزہ و منزہ ہے ہمارا رب جو ملائکہ اور روح کا

وَتَعَالٰی، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَآئِکَةِ وَالرُّوْحِ، سُبْحَانَ الدَّآئِمِ غَيْرِ

رب ہے پاک ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو غافل نہیں، پاک ہے وہ جو بغیر تعلیم کے عالم ہے پاک ہے وہ جو دیکھی ان

الْغَافِلِ، سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِغَيْرِ تَعْلِيْمٍ، سُبْحَانَ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ

دیکھی ہر چیز کا خالق ہے پاک ہے وہ جو نظروں کو پاتا ہے اور نظریں اسے پا نہیں سکتیں اور وہ باریک بین و خبر والا

الَّذِیْ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَلَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ، وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ۔ اَللّٰهُمَّ

ہے اے معبود میں نے تیری طرف سے ملنے والی نعمت، خیر و برکت اور عافیت میں صبح کی پس رحمت فرما محمدؐ آل محمدؐ پر

اِنِّیْۤ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَخَيْرٍ وَّبَرَكَةٍ وَّعَافِيَةٍ، فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور مجھ پر اپنی نعمت، اپنی خیر اور اپنی برکتیں اور اپنی عافیت پوری فرما جہنم سے نجات کے ذریعے اورمجھے اپنے

وَاَتْمِمْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَخَيْرَكَ وَبَرَكَاتِكَ وَعَافِيَتَكَ بِنَجَاةٍ مِّنَ النَّارِ وَارْزُقْنِیْ

شکر کی توفیق بھی دے اور اپنی طرف سے عافیت، عطا فرما اور مہربانی سے نواز جب تک میں زندہ ہوں اے معبود

شُكْرَكَ وَعَافِيَتَكَ وَفَضْلَكَ وَكَرَامَتَكَ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ

مجھے تیرے نور سے ہدایت اور تیرے فضل سے تونگری ملی ہے تیری نعمت کیساتھ میں نے صبح کی اور شام کی ہے اے

اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ، وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

معبود میں تجھے گواہ بناتاہوں اور تیری گواہی کافی ہے اور گواہ بناتا ہوں تیرے ملائکہ، انبیاء ، رسل اور تیرے

اُشْهِدُكَ وَكَفٰی بِكَ شَهِيْدًا وَّاُشْهِدُ مَلَآئِكَتَكَ وَاَنْبِيَآئَكَ وَرُسُلَكَ وَحَمَلَةَ

عرش کے حاملین تیرے آسمانوں اور تیری زمین کے رہنے والوں اور تیری مخلوق کو اس بات پر کہ یقینا توہی اللہ

عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں اور اس پر کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تیرے بندے اور تیرے

اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ عَبْدُكَ

رسول ہیں اور بے شک توہر چیز پر قادر ہے توہی زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے

وَرَسُوْلُكَ، وَاَنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ، تُحْیِیْ وَتُمِيْتُ، وَتُمِيْتُ وَتُحْیِیْ، وَاَشْهَدُ اَنَّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے جہنم حق ہے قبروں سے جی اٹھنا حق ہے اور قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی

الْجَنَّةَ حَقٌّ، وَاَنَّ النَّارَ حَقٌّ، وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ

شک نہیں اور خدا اسے زندہ کرے گا جو قبر میں ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ امام علیؑ ابن ابی طالبؑ مومنین کے برحق

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ حَقًّا

امیر ہیں اور یہ کہ انکی اولاد میں سے جو آئمہ ہیں وہی ہدایت یافتہ ہدایت دینے والے ہیں وہ نہ گمراہ ہیں اور نہ

حَقًّا، وَاَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِهٖ هُمُ الْاَئِمَّةُ الْهُدَاةُ الْمَهْدِيُّوْنَ غَيْرُ الضَّآلِّيْنَ وَلاَ

گمراہ کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہی تیرے چنے ہوئے اولیاء اور تیری غالب جماعت ہیں وہ تیری مخلوق میں سے

الْمُضِلِّيْنَ وَاَ نَّهُمْ اَوْلِيَآؤُكَ الْمُصْطَفُوْنَ وَ حِزْبُكَ الْغَالِبُوْنَ وَصِفْوَتُكَ

برگزیدہ اور بہترین افراد ہیں اور وہ ایسے شریف ہیں جن کو تو نے اپنے دین کی خاطر چنااور انہیں اپنی مخلوق میں

وَخِيَرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ وَنُجَبَآؤُكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ لِدِيْنِكَ وَاخْتَصَصْتَهُمْ

خاص مرتبہ دیا تو نے انھیں اپنے بندوں میں سے منتخب کیا اور ان کو عالمین کیلئے اپنی حجت قرار دیا ان پر تیرا درود

مِنْ خَلْقِكَ وَاصْطَفَيْتَهُمْ عَلٰى عِبَادِكَ وَجَعَلْتَهُمْ حُجَّةً عَلَى الْعَالَمِيْنَ

اور سلام ہو اور ان پر خدا کی رحمت اور برکات ہوں اے معبود! میری یہ گواہی اپنے ہاں درج فرما لے تا کہ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَالسَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِيْ هٰذِهِ

قیامت کے دن تو مجھے اسکی تلقین کرے اور تو مجھ سے راضی ہو جائے بے شک تو ہر اس پر جو تو چاہے قادر ہے اے

الشَّهَادَةَ عِنْدَكَ حَتّٰى تُلَقِّنَنِيْهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ، اِنَّكَ عَلٰى مَا

معبود! تیرے لئے حمد ہے جس کا پہلا حصہ بلند ہو تا ہے او ر آخری ختم ہونے وا لا نہیں۔ اے معبود! حمد تیرے ہی لئے

تَشَآءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا يَصْعَدُ اَوَّلُهٗ وَلاَ يَنْفَدُ اٰخِرُهٗ، اَللّٰهُمَّ لَكَ

ہے ایسی حمد کہ آسما ن تیرے آگے اپنے شانے جھکا دے اور زمین اور جو اس پر ہے وہ تیری تسبیح کرے اے

الْحَمْدُ حَمْدًا تَضَعُ لَكَ السَّمَآءُ كَنَفَيْهَا وَتُسَبِّحُ لَكَ الْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا

معبود! تیرے لئے حمد ہے ایسی حمد جو ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے جونہ رکتی ہے نہ ختم ہوتی ہے وہ تیرے ہی لائق ہے اور

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا سَرْمَدًا اَبَدًا لَّا انْقِطَاعَ لَهٗ وَلاَ نَفَادَ وَلَكَ يَنْبَغِيْ وَ

تجھی تک پہنچتی ہے وہ میرے دل میں زبان پر میرے سامنے مجھ سے پہلے میرے بعد میرے پہلو میں میرے اوپر اور

اِلَيْكَ يَنْتَهِيْ، فِيَّ وَعَلَيَّ وَلَدَيَّ وَمَعِيْ وَقَبْلِيْ وَبَعْدِيْ وَاَمَامِيْ وَفَوْقِيْ وَتَحْتِيْ وَاِذَا

میرے نیچے ہے جب میں مروں اور قبر میں تنہا ہو جا ؤ ں پھر خا ک در خاک ہو جاؤں اور تیرے لئے حمد ہے جب قبر

مِتُّ وَبَقِيْتُ فَرْدًا وَحِيْدًا ثُمَّ فَنِيْتُ وَلَكَ الْحَمْدُ اِذَا نُشِرْتُ وَبُعِثْتُ

میں اٹھ بیٹھوں اور کھڑا کیا جاؤں اے مولا اے معبود حمد اور شکر تیرے ہی لئے ہے تیرے تمام و مکمل اوصاف کے

يَامَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ بِجَمِيعِ مَحَامِدِكَ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيعِ

ساتھ تیری سبھی نعمات پر حتی کہ حمد وہاں پہنچے جہاں تو چاہتا ہے اے ہمارے رب جس میں تیری رضا ہے اے معبود!

نَعْمَآئِكَ كُلِّهَا حَتّٰى يَنْتَهِيَ الْحَمْدُ اِلٰى مَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

تیرے لئے حمد ہے تمام اشیاء خورد و نوش پر زور و طاقت اور پکڑنے و کھولنے اورجسم کے ہربال بالپر، تیری حمد ہے

عَلٰى كُلِّ اَكْلَةٍ وَّشَرْبَةٍ وَّبَطْشَةٍ وَّقَبْضَةٍ وَّبَسْطَةٍ، وَّفِيْ كُلِّ مَوْضِعِ شَعْرَةٍ اَللّٰهُمَّ

اے معبود! تیرے لئے حمد ہے ہمیشہ کی حمد تیرے دوام کے ساتھ تیرے لیے حمد ہے ایسی حمد جس کی تیرے علم کے علاوہ

لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ

کہیں انتہاء نہیں تیرے لیے حمد ہے جس کی مدت تیری مشیت سے سوا نہیں ہے تیرے لیے حمد ہے کہ حمد کرنے والے کا

عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّآ اَمَدَ لَهٗ دُوْنَ مَشِيَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّآ اَجْرَ

اجر تیری رضا کے علاوہ نہیں تیرے لیے حمد ہے جو جانتے ہوئے بھی نرمی کرتا ہے تیرے لیے حمد ہے کہ قوت کے

لِقَآئِلِهٖ اِلَّا رِضَاكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى عَفْوِكَ

باوجوددرگذر فرماتا ہے تیرے لیے حمد ہے تو وجہ حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو مالک حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تجھ

بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاعِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَارِثَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ

سے ابتداء حمد ہے اورتیرے لیے حمد ہے کہ تجھ سے انتہاء حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو حمد کا آغازکرنے والا ہے

بَدِيْعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُنْتَهَى الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ مُبْتَدِعَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ

تیرے لیے حمد ہے کہ تو خریدار حمد ہے تیرے لیے حمد ہے تونگہبان حمد ہے تیرے لیے حمد ہے کہ تو قدیمی حمد والا ہے اور

مُشْتَرِيَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلِيَّ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ قَدِيْمَ الْحَمْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ

تیرے لیے حمد ہے کہ تو وعدے میں سچا عہد کا پکا ہے توانا لشکر والا پائدار بزرگی والا اور تیرے لیے حمد ہے کہ تو

صَادِقَ الْوَعْدِ وَفِيَّ الْعَهْدِ عَزِيْزَ الْجُنْدِ قَآئِمَ الْمَجْدِ وَلَكَ الْحَمْدُ رَفِيْعَ

اونچے درجوں والا ہے دعائیں قبول کرنے والا ہے ساتوں آسمانوں سے بلند تر مقام سے آیات نازل کرنے

الدَّرَجَاتِ مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ، مُنْزِلَ الْاٰيَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ، عَظِيْمَ

والا ہے بڑی برکتوں والا ہے نور کو تاریکیوں سے نکالنے والا تاریکیوں میں پڑے کو روشنی کی طرف لانے والا

الْبَرَكَاتِ، مُخْرِجَ النُّوْرِ مِنَ الظُّلُمَاتِ، وَمُخْرِجَ مَنْ فِي الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ،

گناہوں کو نیکیوں میں بدلنے والا اور نیکیوں کو بلند مراتب میں بدلنے والا اے معبود تیرے لیے حمد ہے کہ تو گناہ

مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

معاف کرنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اور عطا کرنے والا ہے تیرے سوا کوئی معبود

غَافِرَ الذَّنْبِ، وَقَابِلَ التَّوْبِ، شَدِيْدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

نہیں بازگشت تیری ہی طرف ہے اے معبود تیرے لیے حمد ہے رات میں جب وہ چھا جائے تیرے لیے حمد ہے دن

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ اِذَا

میں جب وہ روشن ہو جائے تیرے لیے حمد ہے دنیا اور آخرت میں، تیرےلیے حمد ہے آسمان کے ستاروں اور

تَجَلّٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ كُلِّ نَجْمٍ وَّمَلَكٍ فِي

فرشتوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے خاک اور ریت کے ذروں اور پھلوں کی گٹھلیوں کی تعداد کے

السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الثَّرٰى وَالْحَصٰى وَالنَّوٰى وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوِّ

برابر، تیرے لیے حمد ہے فضاء آسمان میں موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تہ زمین میں

السَّمَآءِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا فِي جَوْفِ الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْزَانِ مِيَاهِ

موجود چیزوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے سمندروں کے پانیوں کے وزن کے برابر، تیرے لیے حمد

الْبِحَارِ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا عَلٰى وَجْهِ

ہے درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے زمین پر موجود چیزوں کی تعداد کے برابر،

الْاَرْضِ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَآ اَحَاطَ بِهٖ

تیرے لیے حمد ہے تیری کتاب میں موجود تعداد کے برابر، تیرے لیے حمد ہے تیرے علم میں موجود تعداد کے

عِلْمُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالْهَوَآمِّ وَالطَّيْرِ وَالْبَهَآئِمِ وَالسِّبَاعِ

برابر، تیرے لیے حمد ہے انسانوں، جنوں، حشرات، پرندوں، چرندوں اور درندوں کی تعداد کے برابر،

حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى، وَكَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ

بہت زیادہ پاک اور بابرکت حمد اے پروردگار تجھے پسند اور جس پر تو راضی ہو اور جیسی حمد تیری شان کرم

وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ پھر دس مرتبہ کہیں: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

اور تیری جلالت کے لائق ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے جس کا کوئی ثانی نہیں

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ پھر دس مرتبہ: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اس کیلئے ملک ہے اسی کیلئے حمد ہے اور وہ باریک بین خبر دار ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا

لَاشَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَ يُحْيِي وَهُوَ حَيٌّ
ہے جسکا کوئی ثانی نہیں اسی کیلئے ملک اور اسی کے لیے حمد ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، مارتا اور زندہ کرتا ہے اور

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر دس مرتبہ: اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ
زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ میں خیر ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں جس

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پھر دس مرتبہ: يَآاَللهُ يَآاَللهُ دس مرتبہ:
کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و پائندہ ہے اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں یااللہ یااللہ ،

يَارَحْمٰنُ يَارَحْمٰنُ پھر دس مرتبہ: يَارَحِيْمُ يَارَحِيْمُ پھر دس مرتبہ: يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ
اے رحمت کرنے والے اے رحمت کرنے والے اے مہربان اے مہربان اے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ پھر دس مرتبہ: يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پھر دس مرتبہ: يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ پھر دس
کے پیدا کرنے والے اے صاحب جلالت و بزرگی اے مہربانی کرنے والے اے احسان کرنے والے ،

مرتبہ: يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ پھر دس مرتبہ: يَاحَيُّ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ پھر دس مرتبہ: يَآاَللهُ يَا لَآاِلٰهَ
اے زندہ و پائندہ اے زندہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ اے وہ ذات کہ تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ پھر دس مرتبہ: بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پھر دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
کوئی معبود نہیں خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر دس مرتبہ: اَللّٰهُمَّ افْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ پھر دس مرتبہ: اٰمِيْنَ
پر رحمت فرما اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو اہل ہے ایسا ہی

اٰمِيْنَ پھر دس مرتبہ: قُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ پڑھیں پھر کہیں: اَللّٰهُمَّ اصْنَعْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ
ہوایسا ہی ہو کہو (اے نبی) اللہ ایک ہے اے معبود میرے ساتھ وہ برتاؤ کر جس کا تو

وَلَا تَصْنَعْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا اَهْلُ
اہل ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں بیشک تو بچانے والا اور بخشنے والا ہے اور میں گناہ کرنے والا اور

الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا فَارْحَمْنِيْ يَامَوْلَايَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ پھر دس مرتبہ:
خطائیں کرنے والا ہوں پس رحم کر مجھ پر اے میرے مولا اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے کوئی طاقت

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ
وقوت نہیں سوائے اسکے جو اللہ کیطرف سے ہے بھروسہ رکھتا ہوں اس زندہ پر جسے موت نہیں اور حمد ہے اس اللہ کیلئے جس

یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

نے کسی کو بیٹا نہیں بنا یا اور نہ کوئی اسکی حکومت میں شریک ہے اور نہ کوئی اس کا مدد گار رہے بوجہ اسکے عجز کے اور اس کی

وَ کَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

بڑائی بیان کرتے رہا کرو۔

# دعائے سمات

یہ دعاشبّور کے نام سے معروف ہےاوراس کا جمعہ کے آخری اوقات میں پڑھنا مستحب ہے یہ مشہور دعاؤں میں سے ہےاوراکثر علماء متقدمین اس کو ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔مصباح شیخ طوسی، جمال الاسبوع سیدابن طاؤس اور کفعمی کی کتب میں یہ دعا معتبر اسناد کے ساتھ حضرت امام العصر علیہ السلام کے نائب خاص محمد بن عثمان عمری سے نقل ہوئی ہے۔نیز یہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام وحضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی گئی ہے۔علامہ مجلسی نے بحارالانوار میں اسے شرح کے ساتھ نقل کیا ہےاور یہاں ہم اسے مصباح سے نقل کرر ہے ہیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ، الَّذِیْۤ

اے معبود میں تیرے عظیم بڑی عظمت والے بڑے روشن بڑی عزت والے نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ جب

اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَغَالِقِ اَبْوَابِ السَّمَآءِ لِلْفَتْحِ بِالرَّحْمَةِ انْفَتَحَتْ وَ اِذَا

آسمان کے بند دروازے رحمت کیلئے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ کھل جاتے ہیں اور جب زمین کے

دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی مَضَآئِقِ اَبْوَابِ الْاَرْضِ لِلْفَرَجِ انْفَرَجَتْ وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی

تنگ راستے کھولنے کیلئے تجھے اس نام سے پکارا جائے تو وہ کشادہ ہو جاتے ہیں اور جب سختی کے وقت آسانی کیلئے

الْعُسْرِ لِلْیُسْرِ تَیَسَّرَتْ، وَاِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلَی الْاَمْوَاتِ لِلنُّشُوْرِ انْتَشَرَتْ، وَ

اس نام سے پکاریں تو آسانی ہو جا تی ہے اور جب مردوں کو اٹھانے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ اٹھ

اِذَا دُعِیْتَ بِهٖ عَلٰی کَشْفِ الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ انْکَشَفَتْ، وَبِجَلَالِ وَجْهِكَ

کھڑے ہوتے ہیں اور تنگیاں اور سختیاں دور کرنے کیلئے تجھے اس نام سے پکاریں تو وہ دور ہو جاتی ہیں اور سوالی

الْکَرِیْمِ اَکْرَمِ الْوُجُوْهِ وَاَعَزِّ الْوُجُوْهِ الَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهٗ

ہوں تیری ذات کریم کے جلال کے ذریعے جو سب سے بزرگ ذات ہے سب سے معزز ذات ہے کہ جس کے آگے

الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ لَهُ الْقُلُوْبُ مِنْ مَّخَافَتِكَ وَبِقُوَّتِكَ

چہرے جھکتے ہیں اسکے سامنے گردنیں خم ہوتی ہیں اسکے حضور آوازیں کانپتی ہیں اور جسکے خوف سے دلوں میں لرزہ

الَّتِيْ بِهَا تُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِكَ وَتُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

طاری ہو جاتا ہے اور سوال کرتا ہوں تیری اس قوت کے ذریعے جس سے تو نے آسمان کو زمین پر گرنے سے روک

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا، وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِيْ دَانَ لَهَا الْعَالَمُوْنَ،وَبِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ

رکھا ہے مگر جب تو اسے حکم دے اور اس آسمان اور زمین کو روکا ہوا ہے کہ کھسک نہ جائیں اور تیری اس مشیت

خَلَقْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَبِحِكْمَتِكَ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ،

کے ذریعے سوالی ہوں عالمین جس کے مطیع ہیں تیرے ان کلما ت کے واسطے سے سو الی ہوں جن سے تونے آسما نوں

وَخَلَقْتَ بِهَا الظُّلْمَةَ وَجَعَلْتَهَا لَيْلًا، وَّجَعَلْتَ اللَّيْلَ سَكَنًا، وَّخَلَقْتَ بِهَا

اور زمین کو پیدا کیا تیری اس حکمت کے واسطے سے جس سے تونے عجائب کو بنایا اورجس سے تو نے تاریکی کو خلق کیا

النُّوْرَ وَجَعَلْتَهُ نَهَارًا، وَجَعَلْتَ النَّهَارَ نُشُوْرًا مُبْصِرًا، وَخَلَقْتَ بِهَا الشَّمْسَ

اور اسے رات قرار دیا اور اسے آرام کیلئے خاص کیا اور اپنی حکمت سے تونے روشنی پیدا کی اور اسے دن کا

وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَخَلَقْتَ بِهَا الْقَمَرَ وَجَعَلْتَ الْقَمَرَ نُوْرًا، وَخَلَقْتَ

نام دیا اور دن کو جاگ اٹھنے اور دیکھنے کیلئے بنایا اور تو نے اس سے سورج کو پیدا کیا اور سورج کو روشن کیا

بِهَا الْكَوَاكِبَ وَجَعَلْتَهَا نُجُوْمًا وَّبُرُوْجًا وَّمَصَابِيْحَ وَزِيْنَةً وَرُجُوْمًا، وَّجَعَلْتَ

تونے اس سے چاند کو پیدا کیا اور چاند کو چمکدار بنایا اور تونے اس سےستاروں کو پیدا کیا انہیں فروزاں کیا ان

لَهَا مَشَارِقَ وَمَغَارِبَ وَجَعَلْتَ لَهَا مَطَالِعَ وَمَجَارِيَ وَجَعَلْتَ لَهَا فَلَكًا

کے برج بنائے اور انہیں چراغ بنایا اور زینت بنایا، سنگبار بنایا تو نے ان کیلئے مشرق اورمغرب بنائے تونے ان

وَمَسَابِحَ وَقَدَّرْتَهَا فِي السَّمَآءِ مَنَازِلَ فَاَحْسَنْتَ تَقْدِيْرَهَا، وَصَوَّرْتَهَا

کے چمکنے اور چلنے کی راہیں بنائیں تونے ان کیلئے فلک اور سیر کی جگہ بنائی اور آسمان میں‌ان کی منزلیں مقرر کیں پس

فَاَحْسَنْتَ تَصْوِيْرَهَا وَاَحْصَيْتَهَا بِاَسْمَآئِكَ اِحْصَآءً وَدَبَّرْتَهَا بِحِكْمَتِكَ تَدْبِيْرًا

تونے ان کا بہترین اندازہ ٹھہرایا اور تونے انہیں شکل عطا کی کیا ہی اچھی شکل دی اور انھیں اپنے ناموں کے

فَاَحْسَنْتَ تَدْبِيْرَهَا وَسَخَّرْتَهَا بِسُلْطَانِ اللَّيْلِ وَسُلْطَانِ النَّهَارِ وَالسَّاعَاتِ

ساتھ پوری طرح شمار کیا اور اپنی حکمت سے ان کا ایک نظام قائم کیا اور خوب تدبیر فرمائی اور رات کے عرصے

وَعَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابِ، وَجَعَلْتَ رُؤْيَتَهَا لِجَمِيْعِ النَّاسِ مَرْئًى وَّاحِدًا
اور دن کی مدت کیلئے مطیع بنایا اور ساعتوں اور سالوں کے حساب کا ذریعہ بنایا اور سب لوگوں کیلئے ان کو دیکھنا
وَّاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِمَجْدِكَ الَّذِيْ كَلَّمْتَ بِهٖ عَبْدَكَ وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ
یکساں کردیا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ تیری اس بزرگی کے ذریعے جس سے تونے اپنے بندے اور
عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي الْمُقَدَّسِيْنَ، فَوْقَ اِحْسَاسِ الْكَرُوْبِيِّيْنَ، فَوْقَ غَمَآئِمِ
رسول حضرت موسیٰؑ سے کلام فرمایا پاک لوگوں میں جو فرشتوں کی سمجھ سے بالا نور کے بادلوں سے بلند تابوت
النُّوْرِ، فَوْقَ تَابُوْتِ الشَّهَادَةِ، فِيْ عَمُوْدِ النَّارِ، وَفِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ، وَفِيْ جَبَلِ
شہادت سے اونچا جو آگ کے ستون میں طور سینا میں کوہ حوریث میں وادی مقدس میں برکت والی زمین میں طور
حُوْرِيْثَ، فِي الْوَادِي الْمُقَدَّسِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ
ایمن کی طرف ایک درخت سے جو سر زمین مصر میں پیدا ہوا سوال کرتا ہوں نو روشن معجزوں کے واسطے سے اور
مِنَ الشَّجَرَةِ وَفِيْ اَرْضِ مِصْرَ بِتِسْعِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَّيَوْمَ فَرَقْتَ لِبَنِيْ
اس دن کے واسطے سے کہ جس دن تونے بنی اسرائیل کیلئے دریا میں راستہ بنایا اور ان چشموں میں جو پتھر سے
اِسْرَآئِيْلَ الْبَحْرَ وَفِي الْمُنْبَجِسَاتِ الَّتِيْ صَنَعْتَ بِهَا الْعَجَآئِبَ فِيْ بَحْرِ سُوْفٍ،
جاری ہوئے کہ جن کے ذریعے تونے عجیب معجزات کو دریائے سوف میں ظاہر کیا۔ اور تونے دریا کے پانی کو بھنور
وَعَقَدْتَّ مَآءَ الْبَحْرِ فِيْ قَلْبِ الْغَمْرِ كَالْحِجَارَةِ، وَجَاوَزْتَ بِبَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ
کے درمیان پتھروں کی مانند جکڑ کے رکھ دیا اور تونے بنی اسرائیل کو دریا سے گذار دیا اور ان کے بارے میں
الْبَحْرَ، وَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ الْحُسْنٰى عَلَيْهِمْ بِمَا صَبَرُوْا، وَاَوْرَثْتَهُمْ مَشَارِقَ
تیرا بہترین وعدہ پورا ہوا جب انھوں نے صبر کیا اور تونے ان کو زمین کے مشرقوں اور مغربوں کا مالک بنایا جن
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا لِلْعَالَمِيْنَ، وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ
میں تو نے عالمین کیلئے برکتیں رکھی ہیں اور تو نے فرعون اور اسکے لشکر کو اور انکی سواریوں کو دریائے نیل میں غرق
وَمَرَاكِبَهٗ فِي الْيَمِّ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ،
کر دیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے نام کے جو بلندترعزت والا روشن بزرگی والا ہے اور بواسطہ تیری شان
وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِمُوْسٰى كَلِيْمِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَ
کے جو تو نے اپنے کلیم موسیٰؑ کے لیے طور سینا میں ظاہر کی اور اس سے پہلے اپنے خلیل ابراہیمؑ کیلئے مسجد خیف میں اور

لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَلِيلِكَ مِنْ قَبْلُ فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ وَلِإِسْحَاقَ

اپنے برگزیدہ اسحاقؑ کیلئے چاہ شیع میں ظاہر کی اور اپنے محبوب یعقوبؑ کیلئے بیت ایل میں ظاہر کی اور تونے ابراہیمؑ سے

صَفِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بِئْرِ شِيَعٍ، وَلِيَعْقُوبَ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي بَيْتِ

اپنا عہد و پیمان پورا کیا اور اسحاقؑ کیلئے اپنی قسم پوری کی اور یعقوبؑ کیلئے اپنی شہادت ظاہر کی اور مومنین سے اپنا

إِيلٍ، وَأَوْفَيْتَ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِمِيثَاقِكَ، وَلِإِسْحَاقَ بِحَلْفِكَ، وَ

وعدہ وفا کیا اور جنہوں نے تیرے ناموں کے ذریعے دعائیں کیں انہیں قبول کیا اور سوالی ہوں بواسطہ تیری اس

لِيَعْقُوبَ بِشَهَادَتِكَ، وَلِلْمُؤْمِنِينَ بِوَعْدِكَ وَلِلدَّاعِينَ بِأَسْمَآئِكَ

شان کے جو قبہء رمان پر موسیٰ ابن عمرانؑ کیلئے ظاہر ہوئی اور بواسطہ تیرے معجزوں کے جو ملک مصر میں تیری شان و

فَأَجَبْتَ وَبِمَجْدِكَ الَّذِي ظَهَرَ لِمُوسَى بْنِ عِمْرَانَ عَلَى قُبَّةِ الرُّمَّانِ، وَبِآيَاتِكَ

عزت اور غلبہ سےعزت والی نشانیوں سے غالب قوت سے قدرت کی بلندی اور پورا ہونے والے قول کی شان

الَّتِي وَقَعَتْ عَلَى أَرْضِ مِصْرَ بِمَجْدِ الْعِزَّةِ وَالْغَلَبَةِ بِآيَاتٍ عَزِيزَةٍ، وَبِسُلْطَانِ

سے رونما ہوئے اور تیرے ان کلمات سے جن کے ذریعے تو نے آسمانوں اور زمین کے رہنے والوں اور اہل

الْقُوَّةِ، وَبِعِزَّةِ الْقُدْرَةِ، وَبِشَأْنِ الْكَلِمَةِ التَّآمَّةِ، وَبِكَلِمَاتِكَ الَّتِي تَفَضَّلْتَ بِهَا

دنیا اور اہل آخرت پر احسان کیا اور سوالی ہوں تیری اس رحمت کے ذریعے سے جس سے تو نے اپنی ساری مخلوق

عَلَى أَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَأَهْلِ الدُّنْيَا وَأَهْلِ الْآخِرَةِ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي

پر کرم کیا سوالی ہوں تیری اس توانائی کے واسطے سے جس سے تو نے اہل عالم کو قائم رکھاسوالی ہوں بواسطہ تیرے

مَنَنْتَ بِهَا عَلَى جَمِيعِ خَلْقِكَ، وَبِاسْتِطَاعَتِكَ الَّتِي أَقَمْتَ بِهَا عَلَى الْعَالَمِينَ

اس نور کے جس کے خوف سے طور سینا چکنا چور ہوا سوالی ہوں تیرے اس علم و جلالت اور تیری بڑائی و عزت اور

وَبِنُورِكَ الَّذِي قَدْ خَرَّ مِنْ فَزَعِهِ طُورُ سَيْنَآءَ وَبِعِلْمِكَ وَجَلَالِكَ وَ كِبْرِيَآئِكَ

تیرے جبروت کے واسطے سے جس کو زمین برداشت نہ کر سکی اور آسمان عاجز ہو گئے اور اس سے زمین کی

وَعِزَّتِكَ وَجَبَرُوتِكَ الَّتِي لَمْ تَسْتَقِلَّهَا الْأَرْضُ، وَانْخَفَضَتْ لَهَا السَّمٰوٰتُ،

گہرائیاں کپکپا گئیں جسکے آگے سمندر اور نہریں رک گئیں پہاڑ اس کیلئے جھک گئے اور زمین اس کیلئے اپنے ستونوں پر

وَانْزَجَرَ لَهَا الْعُمْقُ الْأَكْبَرُ، وَرَكَدَتْ لَهَا الْبِحَارُ وَالْأَنْهَارُ، وَخَضَعَتْ لَهَا الْجِبَالُ،

ٹھہر گئی اور اسکے سامنے ساری مخلوق سرنگوں ہو گئی اپنی رؤوں پر چلتی ہوائیں اسکے سامنےپریشان ہوگئیں اس کیلئے

وَسَكَنَتْ لَهَا الْاَرْضُ بِمَنَاكِبِهَا، وَاسْتَسْلَمَتْ لَهَا الْخَلَآئِقُ كُلُّهَا، وَخَفَقَتْ لَهَا

آگ اپنے مقام پر بجھ گئی سوالی ہوں بواسطہ تیری اس حکومت کے جسکے ذریعے ہمیشہ ہمیشہ تیرے غلبے کی پہچان ہوتی

الرِّيَاحُ فِي جَرَيَانِهَا وَخَمَدَتْ لَهَا النِّيْرَانُ فِيْٓ اَوْطَانِهَا، وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِيْ عُرِفَتْ

ہے اور آسمانوں اور زمینوں میں اس سے تیری حمد ہوتی ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس سچے قول کے جو تو نے

لَكَ بِهِ الْغَلَبَةُ دَهْرَ الدُّهُوْرِ، وَحُمِدْتَّ بِهِ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِكَلِمَتِكَ كَلِمَةِ

ہمارے باپ آدمؑ اور ان کی اولاد کیلئے رحمت کے ساتھ فرمایا ہے سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس کلمہ کے جو تمام

الصِّدْقِ الَّتِيْ سَبَقَتْ لِاَبِيْنَآ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ بِالرَّحْمَةِ، وَاَسْاَلُكَ

چیزوں پر غالب ہےسوالی ہوں بواسطہ تیری ذات کے اس نور کے جس کا جلوہ تونے پہاڑ پر ظاہر کیا تو وہ ٹکڑے

بِكَلِمَتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَّبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ

ٹکڑے ہوگیا اور موسیٰؑ بے ہوشہو کر گرپڑے سوالی ہوں بواسطہ تیری اس بزرگی کے جو طور سینا پر ظاہر ہوئی تو، تو

دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا وَبِمَجْدِكَ الَّذِيْ ظَهَرَ عَلٰى طُوْرِ سَيْنَآءَ فَكَلَّمْتَ بِهِ عَبْدَكَ

اپنے بندے اور اپنے رسول موسیٰؑ بن عمران سے ہم کلام ہوا سوالی ہوں تیری نورانیت کے ذریعے جناب عیسیٰ کی

وَرَسُوْلَكَ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ، وَبِطَلْعَتِكَ فِيْ سَاعِيْرَ، وَظُهُوْرِكَ فِيْ جَبَلِ فَارَانَ،

مناجات کی جگہ میں اور تیرے نور کے ظہور کے ذریعے کوہ فاران میں بلند و مقدس مقامات میں صفیں باندھے

بِرَبَوَاتِ الْمُقَدَّسِيْنَ وَجُنُوْدِ الْمَلَآئِكَةِ الصَّآفِّيْنَ، وَخُشُوْعِ الْمَلَآئِكَةِ

ہوئے ملائکہ کی فوج کے ذریعے اور تسبیح خواں ملائکہ کے خشوع کے ذریعے سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری ان

الْمُسَبِّحِيْنَ، وَبِبَرَكَاتِكَ الَّتِيْ بَارَكْتَ فِيْهَا عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ

برکات کے ذریعے جن سے تو نے برکت عطا کی اپنے خلیل ابراہیمؑ کو حضرت محمد ﷺ کی امت میں برکت دی اور

أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبَارَكْتَ لِاِسْحَاقَ صَفِيِّكَ فِيْ اُمَّةِ عِيْسٰى عَلَيْهِمَا

اپنے برگزیدہ اسحاقؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی امت میں برکت دی اور برکت دی تونے اپنے خاص بندے یعقوبؑ کو

السَّلَامُ، وَبَارَكْتَ لِيَعْقُوْبَ اِسْرَآئِيْلِكَ فِيْٓ أُمَّةِ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ، وَبَارَكْتَ

حضرت موسیٰؑ کی امت میں اور برکت دی تو نے اپنے حبیب حضرت محمد ﷺ کو ان کی عترت، ذریت اور انکی

لِحَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِيْ عِتْرَتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاُمَّتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا غِبْنَا

امت میں خدایا جیسا کہ ہم ان کے عہد میں موجود نہ تھے اور ہم نے انہیں دیکھا نہیں اور ان پر سچائی اور حقانیت

عَنْ ذٰلِكَ وَلَمْ نَشْهَدْهُ، وَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهُ، صِدْقًا وَّعَدْلًا، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کے ساتھ اور درستی سے ایمان لائے ہم چاہتے ہیں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ وآل محمدؐ پر برکت نازل

مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تُبَارِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَتَرَحَّمَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا

فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر شفقت فرما جس طرح تو نے بہترین رحمت اور برکت اور شفقت ابرہیم و آل ابراہیم پر

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَّاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ فَعَّالٌ

فرمائی تھی بے شک تو حمد اور شان والا ہے جو چاہے سو کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتاہے ۔اے

لِّمَا تُرِيْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اب اپنی حاجت بیان کریں اور کہیں: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا

معبود! اس دعا کے واسطے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی تفسیر تیرے سوا کوئی نہیں جانتا اور جن کی حقیقت

الدُّعَآءِ وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ تَفْسِيْرَهَا وَلَا يَعْلَمُ بَاطِنَهَا غَيْرُكَ صَلِّ

سے سوائے تیرے کوئی آگاہ نہیں تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَا اَنَا اَهْلُهٗ وَاغْفِرْ لِيْ مِنْ

کہ وہ سلوک جسکا میں مستحق ہوں اور میرے گناہوں میں سے جو میں نے پہلے کیے اور جو بعد میں بخش دے اور اپنا

ذُنُوْبِيْ مَا تَقَدَّمَ مِنْهَا وَمَا تَاَخَّرَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ وَاكْفِنِيْ مَؤُوْنَةَ

رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھے برے انسان برے ہمسائے برے ساتھی اور برے حاکم کی

اِنْسَانِ سَوْءٍ وَّجَارِ سَوْءٍ وَّقَرِيْنِ سَوْءٍ وَّسُلْطَانِ سَوْءٍ اِنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ،

اذیت سے بچائے رکھ بے شک تو جو چاہے وہ کرنے پر قادر ہے

وَبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ، اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور ہر چیز کا علم رکھتاہے آمین یارب العالمین۔

مولف کہتے ہیں کہ بعض نسخوں میں یوں آیا ہے کہ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اس کے بعد جو حاجت رکھتا

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ،

ہو اس کا ذکر کرے اور کہے يَآ اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، يَا ذَا

اے اللہ اے محبت کرنے والے اے احسان کرنے والے اے

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الدُّعَآءِ

آسمان اور زمین کے ایجاد کرنے والے اے جلالت اور بزرگی والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود اس دعا

۔دعا کے آخر تک اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاۤءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاۤءِ الَّتِیْ لَایَعْلَمُ

کے واسطے اے معبود اس دعا کے واسطے سے اور ان ناموں کے واسطے سے کہ جن کی

تَفْسِیْرَھَاوَلَا تَاْوِیْلَھَاوَلَا بَاطِنَھَا وَلَا ظَاھِرَھَا غَیْرُكَ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

تفسیر اور تاویل اور جن کے باطن و ظاہر کو سوائے تیرے کوئی نہیں جانتا تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے دنیا اور

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَرْزُقَنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اب حاجت طلب کریں اور کہیں: وَافْعَلْ بِیْ مَاۤ

آخرت کی بھلائی عطا فرما دے اور مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایان شان ہے نہ کہ وہ

اَنْتَ اَھْلُهٗ، وَلَا تَفْعَلْ بِیْ مَاۤ اَنَا اَھْلُهٗ وَانْتَقِمْ لِیْ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فلاں بن فلاں کی

سلوک جسکا میں مستحق ہوں اور میری طرف سے فلاں بن فلاں سے بدلہ لے۔ ،

جگہ اپنے دشمن کا نام لیں اور کہیں: وَاغْفِرْلِیْ مِنْ ذُنُوْبِیْ مَا تَقَدَّمَ مِنْھَا وَمَا تَاَخَّرَ وَ

اور میرے گذشتہ اور آیندہ تمام گناہوں کو معاف فرما اور میرے ماں باپ اور

لِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَوَسِّعْ عَلَیَّ مِنْ حَلَالِ رِزْقِكَ، وَاکْفِنِیْ

سارے مومنین اور مومنات کے گناہ بخش دے اور اپنا رزق حلال میرے لیے کشادہ کر دے اور مجھ کو برے

مَؤُوْنَةَ اِنْسَانِ سَوْءٍ، وَجَارِ سَوْءٍ، وَسُلْطَانِ سَوْءٍ، وَقَرِیْنِ سَوْءٍ، وَیَوْمِ سَوْءٍ، وَسَاعَةِ

انسان برے ہمسائے برے حاکم برے ساتھی برے دن برے وقت کی اذیت سے بچائے رکھ اور میری طرف سے

سَوْءٍ، وَانْتَقِمْ لِیْ مِمَّنْ یَّکِیْدُنِیْ، وَمِمَّنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ، وَیُرِیْدُ بِیْ وَبِاَھْلِیْ وَاَوْلَادِیْ وَ

بدلہ لے اس سے جس نے مجھے دھوکہ دیا اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اور جو ظلم کا ارادہ رکھتا ہے

اِخْوَانِیْ وَجِیْرَانِیْ وَقَرَابَاتِیْ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ظُلْمًا اِنَّكَ عَلٰی مَا تَشَاۤءُ

میرے اہل میری اولاد میرے بھائیوں اور میرے ہمسایوں کیلیے جو مومنین اور مومنات میں سے ہیں

قَدِیْرٌ، وَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ، اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پھر کہیں: اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذَا الدُّعَاۤءِ

اس سے انتقام لے بے شک تو جو کچھ چاہتا ہے اس پر قدرت رکھتا ہے

تَفَضَّلْ عَلٰی فُقَرَاۤءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغِنٰی وَالثَّرْوَةِ وَعَلٰی مَرْضَی

اور ہر چیز سے واقف ہے آمین اے رب العالمین اے معبود اس دعا کے واسطے سے

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَاۤءِ وَالصِّحَّةِ، وَعَلٰی اَحْیَاۤءِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

غریب مومنین اور مومنات کو مال و متاع عطا فرما بیمار مومنین اور مومنات کو تندرستی

بِاللُّطْفِ وَالْكَرَامَةِ، وَعَلَى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ،

اور صحت عطا فرما اور زندہ مومنین اور مومنات پر لطف و کرم فرما اور مردہ مومنین

وَعَلَى مُسَافِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلَى اَوْطَانِهِمْ سَالِمِينَ غَانِمِينَ،

اور مومنات پر بخشش و رحمت فرما اور مسافر مومنین اور مومنات کو سلامتی و رزق کے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَصَلَّى اللهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعِتْرَتِهِ

ساتھ گھروں میں واپس لا اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور

الطَّاهِرِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا شیخ ابن فہد نے فرمایا ہے کہ مستحب یہ ہے کہ دعائے سمات

ہمارے سردار نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ پر رحمت خدا ہو اور ان کی پاکیزہ اولاد پر

کے بعد کہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْاَلُكَ بِحُرْمَةِ

اور سلام ہو بہت زیادہ سلام۔اے معبود میں سوال کرتا ہوں بوا سطہ اس دعا کی حرمت کے اور ان

هٰذَا الدُّعَآءِ، وَبِمَا فَاتَ مِنْهُ مِنَ الْاَسْمَآءِ، وَبِمَا يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ مِنَ التَّفْسِيرِ

ناموں کے ذریعے جو اس میں مذکور نہیں اور اس تفسیر وتدبیر کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جس کا سوائے تیرے

وَالتَّدْبِيرِ، الَّذِى لَا يُحِيطُ بِهٖ اِلَّآ اَنْتَ، اَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا،

کوئی احاطہ نہیں کر سکتا کہ تو میرے لیے ایسا اور ایسا کر۔

کذاوکذا کی جگہ پر اپنی حاجات طلب کرے

# دعائے مشلول

اس دعا کا ایک اور نام بھی ہے یعنی دعا الشاب الماخوذ بذنبھیہ وہ دعا جو ایک نوجوان نے اپنے گناہوں کی سزا میں گرفتار ہونے کے بعد پڑھی۔ مہج الدعوات اور کتاب کفعمی میں مذکور ہے یہ وہ دعا ہے جو امیر المومنین۔ نے اس نوجوان کو تعلیم فرمائی جو اپنے والدین کی نافرمانی کرنے کے باعث شل ہو گیا تھا جب اس نے یہ دعا پڑھی تو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہؐ نے اپنا دست شفقت اسکے بدن پر پھیرا اور فرمایا کہ اس اسم اعظم کو حفظ کرلے کہ یقینا تیرا کام بن جائے گا۔ اب جو اسکی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتا ہے کہ اسکا ناکارہ جسم درست ہو گیا ہے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن ورحیم ہے اے

وَالْاِکْرَامِ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ، یَا حَیُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، یَا هُوَ یَا مَنْ لَّا یَعْلَمُ مَا هُوَ

صاحب فائدہ دینے والے، اے تدبیر والے، اے محکم کاروالے، اے مہربان، اے حکمت والے ،اے وجود قدیم، اے

وَلَا کَیْفَ هُوَ وَلَا اَیْنَ هُوَ وَلَا حَیْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ، یَا ذَا الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ، یَا ذَا

عالی شان اے بزرگی والے، اے محبت کرنے والے، اے احسان کرنے والے، اے حسا ب کرنے والے، اے جز اجلالت

الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ یَا مَلِكُ یَا قُدُّوْسُ یَا سَلَامُ یَامُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا

و بزرگی اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ سوائے تیرے کوئی معبود نہیں اے وہ کہ جسے کوئی نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے اور کیسا

جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ، یَا مُفِیْدُ یَا مُدَبِّرُ، یَا شَدِیْدُ یَا مُبْدِئُ،

صورت بنانے والے ،اے ہے ،وہ کہاں ہے ،وہ کیوں کر ہے ہاں وہ خود ہی جانتا ہے۔ اے صاحب ملک و ملکوت اے

یَا مُعِیْدُ یَا مُبِیْدُ یَا وَدُوْدُ یَا مَحْمُوْدُ یَا مَعْبُوْدُ یَا بَعِیْدُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ، یَا رَقِیْبُ

صاحب عزت و اقتدار، اے بادشاہ،وجود دینے والے، اے اے پاک، اے سلامتی والے، اے امن دینے وا لے، اے

یَا حَسِیْبُ، یَا بَدِیْعُ یَا رَفِیْعُ یَا مَنِیْعُ یَا سَمِیْعُ، یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا

پاسبان، اے عزت والے، اے زبردست ،اے بڑائی والے،اے پیدا کرنے والے، اے اے صاحب ایجاد، اے

حَکِیْمُ یَا قَدِیْمُ، یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ، یَا دَیَّانُ یَا مُسْتَعَانُ یَا

مرجع خلق، اے ظالم کوختم کرنے والے، اے محبت والے، اے نیک صفات والے، اے معبود سننے والے، اے علم والے،

جَلِیْلُ یَا جَمِیْلُ، یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ، یَا مُقِیْلُ یَا مُنِیْلُ یَا یَا نَبِیْلُ یَا دَلِیْلُ یَا

اے حلم اے بعید، اے قریب، اے دعا قبول کرنے والے، اے نگہبان ،اے حساب کرنے والے ،اے ایجاد کرنے

هَادِیْ یَا بَادِیْ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ، یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ، یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا عَالِمُ یَا

والے، اے بلند مرتبہ اے عالی مقام، اے دینے والے، اے مدد کرنے والے، اے جلالت والے، اے صا حب جما ل،

حَاکِمُ، یَا قَاضِیْ یَا عَادِلُ، یَا فَاصِلُ یَا وَاصِلُ، یَا طَاهِرُ یَا مُطَهِّرُ، یَا قَادِرُ یَا

اے کارساز، اے سرپرست ،اے معاف کرنے والے ،اے پہنچانے والے اے باعظمت ،اے رہنما ،اے رہبر، اے

مُقْتَدِرُ، یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ، یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ، یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ

ابتداء کرنے والے ،اے اول، اے آخر، اے ظاہر، اے باطن ،اے استوار ،اے ہمیشہ رہنے والے، اے علم والے،

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ صَاحِبَةٌ وَّلاَ كَانَ مَعَهُ وَّزِيرٌ وَلاَ اتَّخَذَ

اے صاحب حکم، اے منصف ،اے عدل کرنے والے، اے سب سے جدا، اے سب سے ملے ہو ئے، اے پاک اے پاک

مَعَهُ مُشِيرًا وَلاَ احْتَاجَ اِلَى ظَهِيرٍ وَّلاَ كَانَ مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ

کرنے والے، اے قدرت والے، اے اقتدار والے، اے بزرگ، اے بزرگی والے، اے یگانہ، اے یکتا ،اے بے

فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا، يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا فَتَّاحُ يَا

نیاز، اے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ کسی کا بیٹا ہے اور جسکا کوئی ہمسر نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کیلئے کوئی

نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ، يَا مُفَرِّجُ يَا نَاصِرُ يَا مُنْتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ يَا مُنْتَقِمُ يَا

وزیر ہے اور نہ اس نے اپنا کوئی مشیر بنایا ہے نہ وہ کسی مددگار کی حاجت رکھتا ہے اور نہ اسکے ساتھ کوئی اور معبود ہے سوائے

بَاعِثُ يَا وَارِثُ، يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ، يَا مَنْ لَّا يَفُوتُهُ هَارِبٌ، يَا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَا

تیرے کوئی معبود نہیں پس تو اس سے بہت زیادہ بلند ہے جو یہ ظالم کہا کرتے ہیں۔اے عالی شان اے بلند مرتبہ والے اے عالی

وَهَّابُ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ، يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ يَا

مرتبہ اے کھولنے والے اے بخشنے والے اے ہوا کو چلانے والے اے راحت دینے والے اے مدد کرنے والے اے مدد

طَهُورُ يَا شَكُورُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُورُ، يَا نُورَ النُّورِ، يَا مُدَبِّرَ الْاُمُورِ، يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ،

دینے والے اے پہنچنے والے اے ہلاک کرنے والے اے بدلہ لینے والے اے اٹھانے والے اے وارث اے طالب اے

يَا مُجِيرُ يَا مُنِيرُ، يَا بَصِيرُ يَا ظَهِيرُ يَا كَبِيرُ، يَا وِتْرُ يَا فَرْدُ، يَا اَبَدُ يَا سَنَدُ يَا صَمَدُ، يَا

غالب اے وہ جس سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے توبہ قبول کرنے والے اے پلٹنے والے اے بہت دینے والے اے

كَافِيْ يَا شَافِيْ، يَا وَافِيْ يَا مُعَافِيْ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ، يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ، يَا مُتَكَرِّمُ

اسباب مہیا کرنے والے اے دروازوں کے کھولنے والے اے وہ کہ جسے پکارا جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اے بہت پاکیزہ

يَا مُتَفَرِّدُ، يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ، يَا مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ، يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ، يَا مَنْ عُبِدَ

اے بہت شکر کرنے والے اے معاف کرنے والے اے بخشنے والے اے نور کے پیدا کرنے والے اے امور کی تدبیر کرنے

فَشَكَرَ، يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ، يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكَرُ، وَلاَ يُدْرِكُهُ بَصَرٌ، وَلاَ يَخْفِيْ

والے اے مہربان اے خبردار اے پناہ دینے والے اے روشن کرنے والے اے بینا اے مددگار اے سب سے بڑے اے

عَلَيْهِ اَثَرٌ، يَا رَازِقَ الْبَشَرِ، يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ، يَا عَالِيَ الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْاَرْكَانِ

بزرگ اے یکتا اے تنہا اے ہمیشگی والے اے نگہبان اے بے نیاز اے کافی اے شفا دینے ،اے وفا کرنے ،اے معاف

يَا مُبَدِّلَ الزَّمَانِ يَا قَابِلَ الْقُرْبَانِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

کرنے ،اوراے احسا ن کرنے والے اے نیکوکار اے نعمت دینے والے اے بزرگواراے بڑے مرتبے والے اے یگانگی

وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمٰنُ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَأْنٌ

والے اے وہ جو بلندی کیساتھ غالب ہے اے وہ جو مالک ہے پھر قادر ہے اے وہ جو نہاں ہے اور باخبر ہے اے وہ جو معبود

عَنْ شَأْنٍ، يَا عَظِيمَ الشَّأْنِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ مَكَانٍ، يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا

ہے تو بدلہ دیتا ہے اے جو نافرمانی پر بخشتا ہے اے وہ جو فکر میں سما نہیں سکتا اور نگاہ اسے دیکھ نہیں پاتی اور کوئی نشان اس سے

مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا مُنْجِحَ الطَّلِبَاتِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ يَا

پوشیدہ نہیں ہے اے انسانوں کو رزق دینے والے اے ہر اندازہ کے مقرر کرنے والے اے بلند مرتبہ اے محکم وسائل والے

رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا

اے زمانے کو بدلنے والے اے قربانی قبول کرنے والے اے صاحب نعمت و احسانا ے صاحب عزت اور ابدی حکومت

رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُؤْتِيَ السُّؤْلَاتِ يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ يَا

والے اے رحیم اے رحمن اے وہ کہ ہر روز جسکی نئ شان ہے اے وہ جسے ایک کام دوسرے کام سے غافل نہیں کرتا اے

مُطَّلِعًا عَلَى النِّيَّاتِ، يَا رَادَّ مَا قَدْ فَاتَ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ، يَا

بڑے مقام والے اے وہ جو ہر جگہ موجود ہے اے آوازوں کے سننے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے مرادیں

مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ وَلَا تَغْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا

برلانے والے اے حاجات پوری کرنے والے اے برکتیں نازل کرنے والے اے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے

سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النِّقَمِ، يَا بَارِئَ النَّسَمِ، يَا جَامِعَ الْأُمَمِ، يَا شَافِيَ السَّقَمِ

گناہوں کے معاف کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے نیکیوں کو پسند کرنے والے اے مرتبے بلند کرنے والے

يَا خَالِقَ النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ عَرْشَهُ قَدَمٌ، يَا أَجْوَدَ

اے مرادیں پوری کرنے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے اے نیتوں کی خبر رکھنے

الْأَجْوَدِينَ، يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ، يَا أَبْصَرَ النَّاظِرِينَ، يَا جَارَ

والے اے کھوئی ہوئی چیزیں لوٹانے والے اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اے وہ جسے کثرت سوال سے تنگی نہیں ہوتی

الْمُسْتَجِيرِينَ، يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، يَا ظَهْرَ اللَّاجِينَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ

اور تاریکیاں اسے گھیرتی نہیں ہیں اے آسمانوں اور زمین کی روشنی اے نعمتوں کے پورا کرنے والے اے بلائیں ٹالنے

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا غَايَةَ الطَّالِبِيْنَ، يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيْبٍ، يَا مُوْنِسَ كُلِّ

والے اے جانداروں کو پیدا کرنے والے اے امتوں کو جمع کرنے والے اے بیماروں کو شفا دینے والے اے روشنی اور

وَحِيْدٍ، يَا مَلْجَاَ كُلِّ طَرِيْدٍ، يَا مَاْوٰى كُلِّ شَرِيْدٍ، يَا حَافِظَ كُلِّ ضَآلَّةٍ، يَا رَاحِمَ

تاریکی کے پیدا کرنے والے اے صاحب جودو کرم اے وہ جس کے عرش پر کسی کا قدم نہیں آیا اے سخیوں میں سے سب سے

الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، يَا فَآكَّ كُلِّ

بڑے سخی اے بزرگی والوں سے زیادد بزرگ اے سننے والوں میں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں سے زیادہ

اَسِيْرٍ يَا مُغْنِيَ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَّهُ

دیکھنے والے اے پناہ گزینوں کی پناہ گاہ اے ڈرے ہوؤں کی جائے امن اے پناہ چاہنے والوں کی جائے پناہ اے مومنوں

التَّدْبِيْرُ وَالتَّقْدِيْرُ يَا مَنِ الْعَسِيْرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلٰى

کے سرپرست اے فریادیوں کے فریاد رس اے طلبگاروں کی امید اے ہر سفر کرنے والے کے ساتھی اے ہر اکیلے کے ہم نشیں

تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ خَبِيْرٌ، يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

اے ہر نکالے گئے کی جائے پناہ اے بے ٹھکانوں کی قرارگاہ اے گمشدہ کے نگہبان اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے

شَيْءٍ بَصِيْرٌ، يَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ، يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ، يَا ذَا الْجُوْدِ

اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے اے ہر قیدی کو رہائی دینے والے اے بے چارے مفلس

وَالسَّمَاحِ، يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ، يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ، يَا

کو غنی بنانے والے اے خائف پناہ گزین کی جائے قرار اے تدبیر اور تقدیر کے مالک اے وہ جس کے لیے ہر مشکل کام آسان

مُحْيِيَ كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ، يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، يَا حَافِظِيْ فِيْ غُرْبَتِيْ، يَا مُوْنِسِيْ

اور ہلکا ہے اے وہ جو تفسیر کا محتاج نہیں اے وہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو ہر چیز سے واقف ہے اے وہ جو ہر چیز کو

فِيْ وَحْدَتِيْ، يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ يَا كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيَ الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّمُنِيَ

دیکھتا ہے اے ہواؤں کو چلانے والے اے صبح کی پو کھولنے والے اے روحوں کو بھیجنے والے اے عطا و سخاوت والے اے وہ

الْاَقَارِبُ وَيَخْذُلُنِيْ كُلُّ صَاحِبٍ يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَاۤ سَنَدَ لَهٗ

جس کے ہاتھ میں ساری کنجیاں ہیں اے ہر آواز کے سننے والے اے ہر گزرے ہوئے سے پہلے اے ہر نفس کو اس کی موت کے

يَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا كَهْفَ مَنْ لَّا كَهْفَ لَهٗ، يَا كَنْزَ مَنْ

بعد زندہ کرنے والے اے سختیوں میں میری پناہ اے سفر میں میرے محافظ اے میری تنہائی کے ہمدم اے میری نعمتوں کے مالک

لَا كَنْزَ لَهُ، يَا رُكْنَ مَنْ لَا رُكْنَ لَهُ، يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ، يَا جَارَ مَنْ لَا جَارَ

اے میری پناہ جب مجھ پر راہیں بند ہوجائیں اور رشتہ دار مجھے دور کر دیں اور احباب مجھے چھوڑ جائیں اے اسکے سہارے جسکا

لَهُ، يَا جَارِيَ اللَّصِيقَ يَا رُكْنِيَ الْوَثِيقَ، يَا إِلٰهِي بِالتَّحْقِيقِ، يَا رَبَّ الْبَيْتِ

کوئی سہارا نہیں اے اسکی سند جسکی کوئی سند نہیں اے اسکے ذخیرے جسکا کوئی ذخیرہ نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں اے اسکی

الْعَتِيقِ، يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ، فُكَّنِي مِنْ حَلَقِ الْمَضِيقِ، وَاصْرِفْ عَنِّي كُلَّ هَمٍّ

امان جسکی کوئی امان نہیں اے اسکے خزانے جسکا کوئی خزانہ نہیں اے اسکے پشت پناہ جسکا کوئی پشت پناہ نہیں اے اسکے فریاد رس

وَغَمٍّ وَضِيقٍ، وَاكْفِنِي شَرَّ مَا لَا أُطِيقُ، وَأَعِنِّي عَلَىٰ مَا أُطِيقُ، يَا رَادَّ يُوسُفَ

جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے ہمسائے جسکا کوئی ہمسایہ نہیں جو نزدیک تر ہے اے میرا مضبوط ترین سہارہ اے میرے حقیقی

عَلَىٰ يَعْقُوبَ، يَا كَاشِفَ ضُرِّ أَيُّوبَ، يَا غَافِرَ ذَنْبِ دَاوُدَ، يَا رَافِعَ عِيسَى بْنِ

معبود اے خانہ کعبہ کے پروردگار اے مہربان اے دوست مجھے تنگ گھیرے سے آزاد کر مجھ سے ہر غم و اندیشہ اور تنگی دور فرما

مَرْيَمَ وَمُنْجِيَهُ مِنْ أَيْدِي الْيَهُودِ، يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي الظُّلُمَاتِ يَا

دے مجھے اس شر سے بچا جو میری طاقت سے زیادہ ہے اور اس میں مدد دے جو میں سہہ سکتا ہوں اے وہ جس نے یعقوبؑ کو

مُصْطَفِيَ مُوسَىٰ بِالْكَلِمَاتِ، يَا مَنْ غَفَرَ لِآدَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَ إِدْرِيسَ مَكَانًا

یوسفؑ واپس دلایا اے ایوبؑ کا دکھ دور کرنے والے اے داؤدؑ کی خطا معاف کرنے والے اے عیسیٰؑ بن مریم کو آسمان پر

عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ، يَا مَنْ نَجَّىٰ نُوحًا مِنَ الْغَرَقِ، يَا مَنْ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ وَثَمُودَ فَمَا

اٹھانے والے۔ اور انہیں یہودیوں کے چنگل سے چھڑانے والے اے تاریکیوں میں یونسؑ کی فریاد کو پہنچنے والے اے موسیٰؑ کو

أَبْقَىٰ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ، يَا

اپنے کلام کیلئے منتخب کرنے والے اے آدمؑ کے ترک اولی کو معاف کرنے والے اور ادریسؑ کو اپنی رحمت سے بلند مقام پر لے

مَنْ دَمَّرَ عَلَىٰ قَوْمِ لُوطٍ، وَدَمْدَمَ عَلَىٰ قَوْمِ شُعَيْبٍ، يَا مَنِ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ

جانے والے اے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچانے والے اے وہ جس نے عاد اولی اور ثمود کو ہلاک کیا پس کسی کو باقی نہ چھوڑا اور ان

خَلِيلًا يَا مَنِ اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَاتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَعَلَيْهِمْ

سے پہلے قوم نوحؑ کو ہلاک کیا جو بڑے ظالم سرکش اور دین میں افترا کرنے والے تھے اے وہ جس نے قوم لوط کی بستیوں کو

أَجْمَعِينَ حَبِيبًا، يَا مُؤْتِيَ لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ، وَالْوَاهِبَ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا يَنْبَغِي

الٹ دیا اور قوم شعیب پر عذاب بھیجا تھا اے وہ جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا اے وہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اور محمد

لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ، يَا مَنْ نَّصَرَ ذَا الْقَرْنَيْنِ عَلَى الْمُلُوْكِ الْجَبَابِرَةِ يَا مَنْ اَعْطَى

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنا حبیب قرار دیا کہ خدا کی رحمت ہو ان پر انکی آل ؑ پر اور ان سب ہستیوں پر جنکا ذکر ہو ا ہے اے لقما ن ؑ کو حکمت

الْخِضْرَ الْحَيٰوةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ بْنِ نُوْنٍ الشَّمْسَ بَعْدَ غُرُوْبِهَا يَا مَنْ رَبَطَ عَلٰى قَلْبِ

عطا کرنے والے اور سلیما ن ؑ کو ایسی سلطنت د ینے و الے کہ جیسی سلطنت انکے بعد کسی کو نہیں ملی اے وہ جس نے جا بر بادشا ہوں

اُمِّ مُوْسٰى، وَاَحْصَنَ فَرْجَ مَرْيَمَ ابْنَةِ عِمْرَانَ، يَا مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا مِنَ

کے خلاف ذوالقرنین ؑ کی مدد فرمائی اے وہ جس نے خضر ؑ کو دا ئمی زندگی دی اور یوشع ؑ بن نون کی خاطر آفتاب کو پلٹایا جب کہ وہ

الذَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ يَا مَنْ بَشَّرَ زَكَرِيَّا بِيَحْيٰى يَا مَنْ فَدَا

غروب ہو چکا تھا اے وہ جس نے مادر موسیٰ ؑ کے دل کو سکون دیا اور مریم بنت عمران ؑ کو پاکدامنی سے سرفراز فرمایا اے وہ جس

اِسْمَاعِيْلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَابِيْلَ وَجَعَلَ اللَّعْنَةَ

نےیحییٰ ؑ بن زکریا ؑ کو گناہ سے محفوظ رکھا اور موسیٰ ؑ سے غضب کو دور فرمایااے وہ جس نے زکریا ؑ کو یحییٰ ؑ کی بشارت دی اے وہ جس

عَلٰى قَابِيْلَ، يَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نے اسما عیل ؑ کے ذبح ہونے کو ذبح عظیم میں بدلااے وہ جس نے ہا بیل ؑ کی قربانی قبول فرمائی اور قابیل پر لعنت مسلط کر دی

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ

اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر کفار کے جتھو ں کو شکست دینے والے محمد ؐ و آل محمد ؐ پر رحمت نازل کر اپنے تمام رسولوں پر اور

اَجْمَعِيْنَ وَاَسْاَلُكَ بِكُلِّ مَسْاَلَةٍ سَاَلَكَ بِهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ رَضِيْتَ عَنْهُ، فَحَتَمْتَ لَهٗ

اپنے مقرب فرشتوں پر اور فرمانبردار بندوں پر رحمت نازل فرما اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس سوال کے واسطے

عَلَى الْاِجَابَةِ، يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ يَا رَحِيْمُ يَا

سے جو تیرے ہر اس بندے نے کیا جس سے تو راضی و خوش ہے پھر تو نے اسکی دعا یقینا قبول فرمائی یااللہ یااللہ یااللہ یارحمن

رَحِيْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

یارحمن یارحمن یارحیم یارحیم یارحیم اے جلالت و بزرگی والے اے جلالت وبزرگی والے اے جلالت و بزرگی والے اسی کا

وَالْاِكْرَامِ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ بِهٖ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ،

واسطہ اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا اسی کا میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے واسطہ سے جس سے تو نے اپنی ذات کو

اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ شَيْءٍ مِنْ كُتُبِكَ، اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ،

پکارایا اپنے صحیفوں میں سے کسی میں اتارا یا اسے علم غیب میں اپنے لئے مقرر و خاص کیا ہے ان مقامات بلند کا واسطہ جو تیرے

وَبِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ، وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِمَا لَوْ اَنَّ مَا فِي

عرش میں ہیں اس انتہائی رحمت کا واسطہ جو تیری کتاب میں ہے اور اس آیت کا واسطہ کہ اگر زمین کے تمام درخت قلم اور

الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ

سمندر روشنائی بن جائیں اسکے بعد سات سمندر اور ہوں تو بھی خدا کے کلمات تمام نہیں ہوں گے بے شک اللہ غا لب ہے حکمت

كَلِمَاتُ اللهِ اِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ، وَاَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنَى الَّتِي نَعَتَّهَا فِي

والا اور میں سوال کرتا ہوں تیرے پیارے ناموں کیساتھ جنکی تو نے قرآن میں توصیف کی پس تو نے کہا اور اللہ کیلئے ہیں

كِتَابِكَ فَقُلْتَ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوهُ بِهَا وَقُلْتَ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ

پیارے پیارے نام تو تم اسے انہی سے پکارو اور تو نے کہا مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا اور تونے کہا کہ جب

لَكُمْ، وَقُلْتَ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيبٌ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا

میرے بندے پکاریں تو میں ان کے قریب ہی ہوتا ہوں میں دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ دعا کرے اور

دَعَانِ، وَقُلْتَ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ اَسْرَفُوا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَّحْمَةِ

تو نے کہا اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے کہ تم اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو جانا کہ بے شک اللہ تمام گناہ

اللهِ اِنَّ اللهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَاَنَا اَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِي،

بخش دے گا یقینا وہ بہت بخشنے والا مہربان ہے اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے معبود تجھے پکارتا ہوں اے پروردگار اور

وَاَدْعُوكَ يَا رَبِّ، وَاَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي، وَاَطْمَعُ فِي اِجَابَتِي يَا مَوْلَايَ كَمَا

تجھ سے امید رکھتا ہوں اے میرے آقا میں دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں اے میرے مولا جیسے تو نے وعدہ کیا اور میں

وَعَدْتَنِي وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَآ اَمَرْتَنِي، فَافْعَلْ بِي مَآ اَنْتَ اَهْلُهُ يَا كَرِيمُ، وَالْحَمْدُ

نے تجھے پکارا جیسا کہ تو نے مجھے حکم دیا پس اے کریم ذات تو بھی مجھ سے وہ سلوک کر جسکا تو اہل ہے اور تعریف بس خدا کیلئے ہے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ اَجْمَعِينَ

جو عالمین کا رب ہے اور محمدؐ اور اسکی تمام آل محمدؐ پر اللہ رحمت فرمائے۔

اسکے بعد اپنی حاجات طلب کریں کہ انشااللہ پوری ہوگی اور مہج الدعوات میں ہے کہ اس دعا کو باطہارت حالت ہی میں پڑھا جائے۔

# دعائے یستشیر

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے، کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی اور یہ حکم بھی دیا کہ میں تنگی وفراخی میں اس دعا کو پڑھتا رہوں اور اپنے جانشین کو اسکی تعلیم دوں اور تادم آخر اسے ترک نہ کروں پھر فرمایا: کہ اے علیؑ ہر مرد مومن صبح وشام یہ دعا پڑھے کیونکہ یہ عرش الٰہی کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، تب ابی بن کعب ؓ نے عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کی فضیلت بیان فرمائیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسکا اجر وثواب اور بہت سے فضائل بیان فرمائے۔ پس جو شخص ان سے آگاہ ہونا چاہے وہ مہج الدعوات کی طرف رجوع کرے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے (شروع) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ، الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ، وَلَا خَلْقٍ

ساری تعریف خدا کیلئے ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ حق ظاہر بظاہر ہے وہ بغیر وزیر کے اور مخلوق میں سے

مِنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ، الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ، وَالْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ، الْعَظِيْمُ

کسی کے مشورے کے بغیر نظم قائم کرنیوالا خدا ہے وہ ایسا اول ہے جسکا بیان نہیں ہوسکتا اور مخلوق کی فناء کے بعد

الرُّبُوْبِيَّةِ، نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا، بِغَيْرِ عَمَدٍ

باقی رہنے والا ہے وہ ہے بڑا پالنے والا آسمانوں اور زمینوں کو روشن کرنے والا انکا پیدا کرنیوالا اور انہیں

خَلَقَهُمَا وَفَتَقَهُمَا فَتْقًا، فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ، وَاسْتَقَرَّتِ

بغیر ستون کے بنانے والا ہے اس نے ان دونوں کو پیدا کیا اور الگ الگ رکھا پس آسمان اسکی اطاعت کرتے

الْاَرَضُوْنَ بِاَوْتَادِهَا فَوْقَ الْمَآءِ، ثُمَّ عَلَا رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى، الرَّحْمٰنُ عَلَى

ہوئے اسکے حکم پر کھڑے ہوگئے اور زمینیں اپنی میخوں کے سہارے پانی کے اوپر ٹھہرگئی پھر ہمارا پروردگار

الْعَرْشِ اسْتَوٰى، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ

اونچے آسمانوں پر مسلط ہوگیا وہی رحمن ہر بلندی پر حاوی ہوگیا جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے جو کچھ

الثَّرٰى، فَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ، وَلَا وَاضِعَ لِمَا

انکے درمیان اور جو کچھ زیر زمین موجود ہے اسی کا ہے پس میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے جسے تو بلند کرے

رَفَعْتَ، وَلاَ مُعِزَّ لِمَنْ اَذْلَلْتَ، وَلاَ مُذِلَّ لِمَنْ اَعْزَزْتَ، وَلاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ،

اسے کوئی پست کرنے والا نہیں ہے جسے تو پست کرے اسے کوئی بلند کرنے والا نہیں ہے اور جسے تو عزت دے اسے

وَلاَ مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَاَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ

کوئی ذلیل کرنے والا نہیں جسے تو ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے اور جس سے تو روک لے اس کو

مَبْنِيَّةٌ، وَّلاَ اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ، وَلاَ شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ، وَّلاَ لَيْلٌ مُظْلِمٌ، وَلاَ نَهَارٌ

کوئی عطا کرنے والا نہیں ہے جسے تو عطا کرے اس سے کوئی روکنے والا نہیں ہے اور تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی

مُّضِيْءٌ، وَلاَ بَحْرٌ لُجِّيٌّ، وَّلاَ جَبَلٌ رَّاسٍ، وَلاَ نَجْمٌ سَارٍ، وَلاَ قَمَرٌ مُّنِيْرٌ، وَلاَ رِيْحٌ

معبود نہیں ہے تو موجود تھا جب آسمان بلند نہیں کیا گیا تھا اور نہ زمین بچھائی گئی تھی اور نہ سورج چمکایا گیا تھا نہ

تَهُبُّ، وَلاَ سَحَابٌ يَسْكُبُ، وَلاَ بَرْقٌ يَلْمَعُ، وَلاَ رَعْدٌ يُّسَبِّحُ، وَلاَ رُوْحٌ تَنَفَّسُ،

تاریک رات اور نہ روشن دن پیدا ہوا تھا نہ سمندر موجزن تھا نہ کوئی اونچا پہاڑ تھا نہ چلتا ہوا ستارہ تھا اور نہ

وَلاَ طَآئِرٌ يَّطِيْرُ، وَلاَ نَارٌ تَتَوَقَّدُ، وَلاَ مَآءٌ يَّطَّرِدُ، كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَ كَوَّنْتَ

چمکتا ہواچاند اور نہ چلتی ہوئی ہوا تھی نہ ہی برسنے والا بادل تھا نہ چمکنے والی بجلی اور نہ کڑکنے والے بادل نہ

كُلَّ شَيْءٍ، وَقَدَرْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ، وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ، وَاَغْنَيْتَ وَاَفْقَرْتَ،

سانس لینے والی روح اور نہ اڑنے والا پرندہ تھا نہ جلتی ہوئی آگ اور نہ بہتا ہوا پانی پس توہر چیز سے پہلے تھا

وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ، وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَيْتَ، وَعَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَيْتَ، فَتَبَارَكْتَ يَآ

اور تو نے ہر چیز کو بنایا توہی ہر شیء پر قادرو قدیر ہے تو نے ہر چیز کو ایجاد کیا اور انہیں بے حاجت اور محتاج بناتا

اَللّٰهُ وَتَعَالَيْتَ، اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لاَ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْخَلاَّقُ الْمُعِيْنُ، اَمْرُكَ غَالِبٌ

ہے انہیں موت اور حیات دیتا ہے ہے ہنساتا ہے اور رلاتا ہے اور تو عرش پر حاوی ہے پس تو بابرکت ہے اے

وَعِلْمُكَ نَافِذٌ، وَ كَيْدُكَ غَرِيْبٌ، وَوَعْدُكَ صَادِقٌ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَحُكْمُكَ

اللہ تو بلند ہے تو وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پیدا کرنے والا مدد دینے والا ہے تیرا حکم غالب تیرا علم

عَدْلٌ، وَكَلاَمُكَ هُدًى وَّوَحْيُكَ نُوْرٌ، وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَّعَفْوُكَ عَظِيْمٌ،

گہرا اور تیری تدبیر عجیب ہے تیرا وعدہ سچا اور تیرا قول حق ہے اور تیرا فیصلہ عادلانہ اور تیرا کلام ہدایت والا

وَّفَضْلُكَ كَثِيْرٌ، وَّعَطَآؤُكَ جَزِيْلٌ، وَّحَبْلُكَ مَتِيْنٌ وَّ اِمْكَانُكَ عَتِيْدٌ، وَّجَارُكَ

ہے تیری وحی نور اور تیری رحمت وسیع ہے تیری بخشش عظیم تیرا فضل کثیر اور تیری عطا بہت بڑی ہے تیری رسی مظبوط

عَزِيزٌ، وَبَأْسُكَ شَدِيدٌ، وَمَكْرُكَ مَكِيدٌ، اَنْتَ يَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰى،

اور تیری قدرت آمادہ ہے تیری پناہ لینے والا قوی تیرا حملہ سخت اور تیری تجویز پیچ دار ہے اے پروردگارتو

وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاٍ، وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰى، مُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ، مُفَرِّجُ كُلِّ حُزْنٍ،

ہر شکایت کے پہنچنے کی جگہ ہر جماعت میں موجود اور ہر سرگوشی کا گواہ ہے تو ہر حاجت کی پناہ ہر غم کو دور کرنے والا

غِنٰى كُلِّ مِسْكِينٍ، حِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ، اَمَانُ كُلِّ خَائِفٍ، حِرْزُ الضُّعَفَاءِ، كَنْزُ

ہر بے چارے کا سرمایہ ہر بھاگنے والے کیلئے قلعہ ہر ڈرنے والے کیلئے جائے امن کمزوروں کی ڈھال فقیروں کا

الْفُقَرَاءِ، مُفَرِّجُ الْغَمَّاءِ، مُعِينُ الصَّالِحِينَ، ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، تَكْفِي

خزانہ غموں کو مٹانے والا اور نیکوکاروں کا مددگار ہے یہی اللہ ہمارا رب ہے جسکے سوا کوئی معبود نہیں تو اپنے ان

مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ، وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَيْكَ، عِصْمَةُ

بندوں کیلئے کافی ہے جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں تو اسکی پناہ ہے جو تیری پناہ چاہے اورجو تجھ سے فریاد کرےاسکا

مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ، نَاصِرُ مَنِ انْتَصَرَ بِكَ، تَغْفِرُ الذُّنُوبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ

مددگار جو تجھ سے مدد مانگے اسکا ناصر ہے جو تیری نصرت چاہے تو اسکے گناہ بخش دیتا ہے جو تجھ سے بخشش طلب کرے

الْجَبَابِرَةِ عَظِيمُ الْعُظَمَاءِ كَبِيرُ الْكُبَرَاءِ سَيِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَى الْمَوَالِي صَرِيخُ

اسے معاف کر دیتا ہیتو جابروں پر غالب بزرگوں کا بزرگ بڑوں کا بڑا سرداروں کا سردار آقاؤں کا آقا

الْمُسْتَصْرِخِينَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ، مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، اَسْمَعُ

دادخواہوں کا دادرس مصیبت زدوں کا غمگسار بے قراروں کی دعا قبول کرنے والا سننے والوں میں زیادہ

السَّامِعِينَ، اَبْصَرُ النَّاظِرِينَ، اَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ، اَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ، اَرْحَمُ

سننے والا دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والا حاکموں میں زیادہ حکم کرنیوالا جلد حساب کرنے والا رحم کرنے

الرَّاحِمِينَ، خَيْرُ الْغَافِرِينَ، قَاضِي حَوَائِجِ الْمُؤْمِنِينَ، مُغِيثُ الصَّالِحِينَ، اَنْتَ

والوں میں زیادہ رحم والا بخشنے والوں میں‌سب سے بہتر مومنوں کی حاجات برلانے والا نیکوکاروں کا فریاد

اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوقُ، وَاَنْتَ الْمَالِكُ

رس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو عالموں کا رب ہے تو خالق ہے اور میں مخلوق ہوں تو مالک ہے اور میں مملوک ہوں

وَاَنَا الْمَمْلُوكُ، وَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ، وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوقُ، وَاَنْتَ

تو پروردگار ہے اور میں تیرا بندہ ہوں تو رازق ہے اور میں رزق پانے والا ہوں‌تو عطا کرنے والا اور میں

الْمُعْطِي وَاَنَا السَّآئِلُ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيلُ، وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا

مانگنے والا ہوں تو سخاوت کرنیوالا اور میں کنجوس ہوں توقوت والا ہے اور میں کمزور ہوں تو عزت والا ہے

الضَّعِيفُ، وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنَا الذَّلِيلُ، وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيرُ وَاَنْتَ

اور میں ذلیل ہوں تو بے حاجت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں

السَّيِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَافِرُ وَاَنَا الْمُسِيءُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ وَاَنَا الْجَاهِلُ وَ

گنہگار ہوں تو علم والا ہے اور میں نادان ہوں تو بردبار ہے اور میں جلد باز ہوں تو رحم کرنے والا ہے اور میں

اَنْتَ الْحَلِيمُ وَاَنَا الْعَجُولُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُومُ وَاَنْتَ الْمُعَافِي وَاَنَا

رحم کیا ہوا تو عافیت دینے والا اور میں پھنسا ہوا ہوں تو دعا قبول کرنیوالا اور میں بے قرار ہوں اور میں گواہی

الْمُبْتَلٰى وَاَنْتَ الْمُجِيبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ، وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

دیتا ہوں کہ بے شک توہی معبود ہے تو جو اپنے بندوں کو بن مانگے عطا کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقینا

اَنْتَ، الْمُعْطِي عِبَادَكَ بِلَا سُؤَالٍ، وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

توہی خدائے یگانہ یکتا بے مثل بے نیاز بے مثال ہے اور تیری ہی طرف واپسی ہے اور خدا حضرت محمدؐ پر اور

الْمُتَفَرِّدُ الصَّمَدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيرُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰهْلِ بَيْتِهِ

انکے اہلبیتؑ پر رحمت فرمائے جو پاک و پاکیزہ ہیں اور میرے گناہ معاف فرما دے اور میرے عیبوں کو چھپائے

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي، وَاسْتُرْ عَلَيَّ عُيُوبِي، وَافْتَحْ لِي مِنْ

رکھ اور میرے لیے اپنی طرف سے در رحمت اور کشادہ اور رزق کے دروازے کھول دے اے سب سے

لَدُنْكَ رَحْمَةً وَرِزْقًا وَاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

زیادہ رحم کرنے والے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو عالمین کا رب ہے اور کافی ہے ہمارے لیے ایک اللہ

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔

جوبہترین کا رساز ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

## دعائے مجیر

یہ حضرت رسول خداؐ سے منقول بڑی شان والی دعا ہے اور روایت ہے کہ یہ دعا حضرت جبرائیلؑ نے حضرت رسولؐ کو
اس وقت پہنچائی جب آپ مقام ابراہیمؑ میں نماز ادا کر رہے تھے۔ کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں اس دعا کو درج کیا ہے اور

حاشیے میں اسکی فضیلت بھی ذکر کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ جو شخص اس دعا کو ماہ رمضان کے ایام بیض میں پڑھے تو اسکے گناہ معاف ہوجائیں گے چاہے وہ بارش کے قطروں درختوں کے پتوں اور صحرا کی ریت کے ذروں کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز یہ دعا مرض سے شفائ، ادائے قرض، فراخی وتوانگری اور غم کے دور ہونے کے کیلئے بھی مفید ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ يَا اَللهُ، تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ

تو پاک ہے اے اللہ تو بلندتر ہے اے رحم کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربان تو بلندتر

تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ، تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ

ہے اے کریم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بادشاہ تو بلندتر ہے اے آقا ہمیں آگ سے پناہ دے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ، تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ، اَجِرْنَا مِنَ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک ترین تو بلندتر ہے اے سلامتی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ، تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ،

پاک ہے اے امن دینے والے تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب عزت تو

سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ، تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ،

بلندتر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی والے تو بلندتر ہے اے بڑائی کے مالک

تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ

ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پیدا کرنیوالے تو بلندتر ہے اے بنانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صورت گر تو بلند ہے اے اندازہ ٹھہرانے والے ہمیں آگ سے پناہ دیاے پناہ دینے والے تو

يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ، تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ۔ سُبْحَانَكَ

پاک ہے اے ہدایت دینے والے تو بلندتر ہے اے باقی رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والےتو پاک ہے اے

يَا وَهَّابُ، تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ،

بہت دینے والے تو بلندتر ہے اے توبہ قبول کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کھولنے والے تو

تَعالَیْتَ یَا مُرْتَاحُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا سَیِّدِیْ، تَعالَیْتَ

بلندتر ہے اے صاحب راحت پناہ دے ہمیں آگ سے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے میرے سردار تو بلندتر ہے اے میرے

یَامَوْلَایَ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا قَرِیْبُ، تَعالَیْتَ یَا رَقِیْبُ،

مولا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نزدیک تر تو بلندتر ہے اے نگہدار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا مُبْدِئُ، تَعالَیْتَ یَا مُعِیْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

دینے والے تو پاک ہے اے ابتداء کرنے والے تو بلندتر ہے اے لوٹا نے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والیتو پاک

یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا حَمِیْدُ، تَعالَیْتَ یَا مَجِیْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ

ہے اے حمد کے لائق تو بلندتر ہے اے شان والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے توپاک ہے اے سب سے پہلے تو بلند

یَاقَدِیْمُ، تَعالَیْتَ یَا عَظِیْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا غَفُوْرُ،

تر ہے اے بزرگتر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بہت بخشنے والے توبلندتر ہے اے لائق شکر ہمیں

تَعالَیْتَ یَا شَکُوْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا شَاهِدُ، تَعالَیْتَ

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے گواہی دینے والے تو بلندتر ہے اے حاضر و موجود ہمیں آگ سے پناہ دے

یَاشَهِیْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا حَنَّانُ، تَعالَیْتَ یَا مَنَّانُ،

اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے محبت والے تو بلندتر ہے اے احسان کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا بَاعِثُ، تَعالَیْتَ یَا وَارِثُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

پاک ہے اے اٹھانے والے تو بلندتر ہے اے سچے وارث ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ کرنے

یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا مُحْیِیْ، تَعالَیْتَ یَا مُمِیْتُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ

والیتو بلندتر ہے اے موت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلندتر ہے

یَاشَفِیْقُ، تَعالَیْتَ یَا رَفِیْقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا اَنِیْسُ،

اے ساتھ دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے رفیق تو بلندتر ہے اے ہمدم و یاور ہمیں آگ سے

تَعالَیْتَ یَا مُؤْنِسُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا جَلِیْلُ، تَعالَیْتَ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جلالت والے تو بلندتر ہے اے صاحب حسن ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

یَاجَمِیْلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا خَبِیْرُ، تَعالَیْتَ یَا بَصِیْرُ،

والیتو پاک ہے اے خبر رکھنے والے تو بلندتر ہے اے دیکھنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا حَفِیُّ، تَعَالَیْتَ یَا مَلِیُّ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

صاحب عقلتو بلندتر ہے اے مراد برلانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معبود تو بلندتر ہے اے

یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا مَعْبُوْدُ، تَعَالَیْتَ یَا مَوْجُوْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔

موجود حقیقی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بخشنے والے تو بلندتر ہے اے زبردست ہمیں آگ سے پناہ

سُبْحَانَكَ یَا غَفَّارُ، تَعَالَیْتَ یَا قَهَّارُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَكَ یَا مَذْكُوْرُ،

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یاد کئے ہوئے تو بلندتر ہے اے شکر کیے گئے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

تَعَالَیْتَ یَا مَشْكُوْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا جَوَادُ تَعَالَیْتَ

تو پاک ہے اے بہت زیادہ سخی تو بلندتر ہے اے جائے پناہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حسن والے تو

یَا مَعَاذُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا جَمَالُ، تَعَالَیْتَ یَا جَلَالُ، اَجِرْنَا

بلندتر ہے اے بزرگی والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سب سے اول تو بلندتر ہے اے رزق دینے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا سَابِقُ، تَعَالَیْتَ یَا رَازِقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والےتو پاک ہے اے صاحب صدق تو بلندتر ہے اے شگافتہ کرنے والے ہمیں آگ سے

یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا صَادِقُ، تَعَالَیْتَ یَا فَالِقُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سننے والے تو بلندتر ہے اے تیزتر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

سَمِیْعُ، تَعَالَیْتَ یَا سَرِیْعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا رَفِیْعُ، تَعَالَیْتَ یَا

پاک ہے اے بلندی والے تو بلندتر ہے اے جدت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑے فاعل تو

بَدِیْعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا فَعَّالُ، تَعَالَیْتَ یَا مُتَعَالٍ،

بلندتر ہے اے عالی تر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والےتو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے راضی ہو

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا قَاضِیُ، تَعَالَیْتَ یَا رَاضِیُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ

جانے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زبردست تو بلندتر ہے اے پاکیزگی والے ہمیں آگ سے

یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ یَا قَاهِرُ، تَعَالَیْتَ یَا طَاهِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ۔ سُبْحَانَكَ

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب علم تو بلندتر ہے اے صاحب حکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے

یَا عَالِمُ، تَعَالَیْتَ یَا حَاكِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَكَ یَا دَآئِمُ،

توپاک ہے اے ہمیشہ رہنے والے تو بلندتر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والیتو پاک ہے اے حفاظت

تَعالَيْتَ يَا قَآئِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ، تَعالَيْتَ

کرنیوالے تو بلندتر ہے اے تقسیم کرنیوالے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے تونگر تو بلندتر ہے اے تونگر

يَاقَاسِمُ،اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ،تَعالَيْتَ يَا مُغْنِيْ، اَجِرْنَا مِنَ

کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے وفا والے تو بلندتر ہے اے قوت والے ہمیں آگ سے پناہ

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ، تَعالَيْتَ يَا قَوِيُّ،اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے، اے کفایت کرنے والے تو بلندتر ہے اے شفا دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

يَا كَافِيْ، تَعالَيْتَ يَا شَافِيْ،اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَامُقَدِّمُ، تَعالَيْتَ يَا

دینے والےتو پاک ہے اے سب سے پہلے تو بلندتر ہے اے سب سے آخر رہنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو

مُؤَخِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ، تَعالَيْتَ يَا اٰخِرُ، اَجِرْنَا مِنَ

پاک ہے اے سب سے اول تو بلندتر ہے اے سب سے آخر موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آشکار

النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ظَاهِرُ، تَعالَيْتَ يَا بَاطِنُ،اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔

تو بلندتر ہے اے پوشیدہ ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے امیدگاہ تو بلندتر ہے اے امید کیے ہوئے ہمیں

سُبْحَانَكَ يَا رَجَآءُ، تَعالَيْتَ يَا مُرْتَجٰى، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا ذَا

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب احسان تو بلندتر ہے اے صاحب بخشش ہمیں آگ سے پناہ دے اے

الْمَنِّ، تَعالَيْتَ يَاذَا الطَّوْلِ،اَجِرْنَامِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَاحَيُّ، تَعالَيْتَ يَا

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے زندہ تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے یگانہ تو

قَيُّوْمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا وَاحِدُ تَعالَيْتَ يَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ

بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے آقا تو بلندتر ہے اے بے نیاز ہمیں آگ سے پناہ

النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدُ، تَعالَيْتَ يَا صَمَدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے صاحب قدرت تو بلندتر ہے اے صاحب کبر ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْرُ، تَعالَيْتَ يَا كَبِيْرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَامُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَا وَالِيْ،

والےتو پاک ہے اے حاکم تو بلندتر ہے اے ذات عالی ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بلند تو بلندتر ہے

تَعالَيْتَ يَا عَالِيْ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ ۔ سُبْحَانَكَ يَاعَلِيُّ،تَعالَيْتَ يَا اَعْلٰى

اے سب سے بلند ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے سرپرست تو بلندتر ہے اے مالک ہمیں آگ سے پناہ

أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا وَلِيُّ، تَعَالَيْتَ يَا مَوْلٰى، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہوا چلانے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا ذَارِئُ، تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

دینے والے تو پاک ہے اے پست کرنے والے تو بلندتر ہے اے بلند کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والیتو پاک

خَافِضُ، تَعَالَيْتَ يَا رَافِعُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا مُقْسِطُ، تَعَالَيْتَ

ہے اے پراگندہ کرنے والے تو بلندتر ہے اے اکٹھا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے

يَا جَامِعُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ، سُبْحَانَكَ يَا مُعِزُّ، تَعَالَيْتَ يَا مُذِلُّ، أَجِرْنَا مِنَ

عزت دینے والے تو بلندتر ہے اے ذلت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے حفاظت کرنے

النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا حَافِظُ، تَعَالَيْتَ يَا حَفِيْظُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ .

والے تو بلندتر ہے اے نگہبان ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے قدرت والے تو بلندتر ہے اے اقتدار

سُبْحَانَكَ يَا قَادِرُ، تَعَالَيْتَ يَا مُقْتَدِرُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا عَلِيْمُ،

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے علم والے تو بلندتر ہے اے حلم والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے

تَعَالَيْتَ يَا حَلِيْمُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا حَكَمُ، تَعَالَيْتَ يَا

پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فیصلہ کرنے والے توبلندتر ہے اے حکمت والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک

حَكِيْمُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا مُعْطِيْ، تَعَالَيْتَ يَا مَانِعُ، أَجِرْنَا

ہے اے عطا کرنے والے تو بلندتر ہے اے روک لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نقصان

مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ضَآرُّ، تَعَالَيْتَ يَا نَافِعُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ

دینے والے تو بلندتر ہے اے نفع دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے دعا قبول کرنے والے تو

سُبْحَانَكَ يَا مُجِيْبُ، تَعَالَيْتَ يَا حَسِيْبُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا

بلندتر ہے اے حساب کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے عدل کرنے والے تو بلند تر ہے اے

عَادِلُ، تَعَالَيْتَ يَا فَاصِلُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا لَطِيْفُ،

جدا کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے لطف کرنے والے تو بلندتر ہے اے عزت والے ہمیں

تَعَالَيْتَ يَا شَرِيْفُ، أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ . سُبْحَانَكَ يَا رَبُّ، تَعَالَيْتَ يَا حَقُّ،

آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پالنے والے تو بلندتر ہے اے برحق ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا مَاجِدُ، تَعَالَیْتَ یَا وَاحِدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا

والے تو پاک ہے اے بزرگی والے تو بلندتر ہے اے یکتا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے معاف کرنے

مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا عَفُوُّ ۔ تَعَالَیْتَ یَا مُنْتَقِمُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا

والے تو بلندتر ہے اے بدلہ لینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے کشادگی والے تو بلندتر ہے اے

وَاسِعُ تَعَالَیْتَ یَا مُوَسِّعُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا رَؤُوْفُ، تَعَالَیْتَ

کشادگی دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مہربانی کرنے والے تو بلندتر ہے اے نرمی کرنے

یَا عَطُوْفُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا فَرْدُ تَعَالَیْتَ یَا وِتْرُ، اَجِرْنَا مِنَ

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بے مثل تو بلندتر ہے اے تنہا ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا مُقِیْتُ تَعَالَیْتَ یَا مُحِیْطُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

دینے والے تو پاک ہے اے نگاہ رکھنے والے تو بلندتر ہے اے احاطہ کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک

سُبْحَانَکَ یَا وَکِیْلُ، تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا

ہے اے کارساز تو بلندتر ہے اے انصاف کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے روشن تر تو بلندتر

مُبِیْنُ، تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا بَرُّ، تَعَالَیْتَ یَا

ہے اے اے محکم ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے نیکوتر تو بلندتر ہے اے محبت والے ہمیں آگ سے پناہ

وَدُوْدُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا رَشِیْدُ، تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ، اَجِرْنَا مِنَ

دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے ہدایت والے تو بلندتر ہے اے ہدایت دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ

النَّارِ یَا مُجِیْرُ، سُبْحَانَکَ یَا نُوْرُ، تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ

دینے والے تو پاک ہے اے نور تو بلندتر ہے اے نور دینے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے مدد

یَا نَصِیْرُ، تَعَالَیْتَ یَا نَاصِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ سُبْحَانَکَ یَا صَبُوْرُ، تَعَالَیْتَ

کرنے والے تو بلندتر ہے اے مددگار ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے برداشت کرنے والے تو بلندتر

یَا صَابِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا مُحْصِیْ، تَعَالَیْتَ یَا مُنْشِئُ، اَجِرْنَا

ہے اے صبر کرنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے جمع کرنے والے تو بلندتر ہے اے پیدا کرنے

مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ ۔ سُبْحَانَکَ یَا سُبْحَانُ، تَعَالَیْتَ یَا دَیَّانُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ

والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے پاک و پاکیزہ تو بلندتر ہے اے جزا دینے والے ہمیں آگ سے

سُبْحَانَكَ يَا مُغِيْثُ، تَعَالَيْتَ يَا غِيَاثُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا

پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے فریادرس تو بلندتر ہے اے فریاد کو پہنچنے والے ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے

فَاطِرُ، تَعَالَيْتَ يَا حَاضِرُ، اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ

والے تو پاک ہے اے پیدا کرنے والے تو بلندتر ہے اے موجود ہمیں آگ سے پناہ دے اے پناہ دینے والے تو پاک ہے اے بڑائی

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ

اورحسن والے تو بابرکت ہے اے صاحب اقتدار اور جلالت والیتو پاک ہے سوائے تیرے کوئی معبودنہیں ہے تو پاک ہے بیشک میں خطا

مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ،

کاروں میں ہوں سے پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور ہم نے اسکو رنج سے نجات دی اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں اور خدا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر اور انکی ساری آلؑ پر رحمت فرمائے اور ساری تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ ہمارے

اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

لیے کافی ہے اور کارساز اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگروہی جو بلند و برتر خدا سے ملتی ہے

# دعاعدیلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

خدا گواہ ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں نیز ملائکہ اور با انصاف صاحبان علم بھی اس پر گواہی دے رہے

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ، وَاَنَا الْعَبْدُ الضَّعِيْفُ

ہیں کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو صاحب عزت حکمت والا ہے یقینا خدا کاپسندیدہ دین اسلام ہی ہے اور

الْمُذْنِبُ الْعَاصِي الْمُحْتَاجُ الْحَقِيْرُ، اَشْهَدُ لِمُنْعِمِيْ وَخَالِقِيْ وَرَازِقِيْ وَمُكْرِمِيْ

میں جو ایک ناتواں گنہگار خطاکار حاجت مند اور بے مایہ بندہ ہوں میں اپنے منعم ، خالق ، رازق اور اپنے

كَمَا شَهِدَ لِذَاتِهٖ، وَشَهِدَتْ لَهُ الْمَلَآئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ مِنْ عِبَادِهٖ، بِاَنَّهٗ لَا اِلٰهَ

کرم فرما خدا کی گواہی دیتا ہوں، جیسے اس نے اپنی ذات کی گواہی دی ہے نیز ملائکہ اور صاحب علم

اِلَّا هُوَ ذُو النِّعَمِ وَالْاِحْسَانِ، وَالْكَرَمِ وَالْاِمْتِنَانِ، قَادِرٌ اَزَلِيٌّ، عَالِمٌ اَبَدِيٌّ،

بندوں نے بھی اسکی گواہی دی ہے کہ سوائے اسکے کوئی معبود نہیں جو نعمت، احسان و کرم اور عطا کا مالک ہے

حَيٌّ اَحَدِيٌّ، مَوْجُوْدٌ سَرْمَدِيٌّ، سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ مُرِيْدٌ كَارِهٌ، مُدْرِكٌ صَمَدِيٌّ،

اور وہ ہمیشہ سے صاحب قدرت اور دائمی صاحب علم ،زندہ ،یکتا اور ہمیشگی والاموجود ہے سننے والا دیکھنے

يَسْتَحِقُّ هٰذِهِ الصِّفَاتِ وَهُوَ عَلٰى مَا هُوَ عَلَيْهِ فِيْ عِزِّ صِفَاتِهٖ، كَانَ قَوِيًّا قَبْلَ

والا ارادے والا ناپسند کرنے والا پا لینے والا بے نیاز ہے وہ ان صفات کا صحیح حقدار ہے اور وہ دیگر

وُجُوْدِ الْقُدْرَةِ وَالْقُوَّةِ، وَكَانَ عَلِيْمًا قَبْلَ اِيْجَادِ الْعِلْمِ وَالْعِلَّةِ، لَمْ يَزَلْ سُلْطَانًا

صفات کا بھی مالک ہے جو بہت بڑی صفات ہیں کہ قدرت اور قوت کے وجود میں آنے سے قبل وہ صاحب

اِذْ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَالَ، وَلَمْ يَزَلْ سُبْحَانًا عَلٰى جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ، وُجُوْدُهٗ قَبْلَ

قوت تھا اور وہ صاحب علم تھا علم اور دلیل کی ایجاد سے پہلے وہ مستقل سلطان تھا جب نہ کوئی ملک تھا اور نہ

الْقَبْلِ فِيْ اَزَلِ الْاٰزَالِ، وَبَقَاؤُهٗ بَعْدَ الْبَعْدِ مِنْ غَيْرِ انْتِقَالٍ وَّلَا زَوَالٍ، غَنِيٌّ فِي

مال ، وہ لا زوال پاکیزہ تھا ہر ہر حال میں کہ اس کا وجود قبل سے قبل اور ازلوں کے ازل سے ہے اور

الْاَوَّلِ وَالْاٰخِرِ، مُسْتَغْنٍ فِي الْبَاطِنِ وَالظَّاهِرِ، لَا جَوْرَ فِيْ قَضِيَّتِهٖ، وَلَا مَيْلَ فِيْ

اس کی بقا بعد سے بعد ہے کہ جسمیں نہ تبدیلی ہے نہ زوال وہ اول و آخر سے بے نیاز اور ظاہر و باطن میں

مَشِيَّتِهٖ، وَلَا ظُلْمَ فِيْ تَقْدِيْرِهٖ وَلَا مَهْرَبَ مِنْ حُكُوْمَتِهٖ وَلَا مَلْجَاَ مِنْ سَطَوَاتِهٖ

بے پرواہ ہے اسکے فیصلے میں ظلم نہیں اور اسکی مرضی میں طرفداری نہیں ہے اسکی تقدیر میں ستم نہیں اور اسکی

وَلَا مَنْجٰى مِنْ نَقِمَاتِهٖ، سَبَقَتْ رَحْمَتُهٗ غَضَبَهٗ وَلَا يَفُوْتُهٗ اَحَدٌ اِذَا

حکومت سے فرار ممکن نہیں اسکا قہر آئے تو کوئی پناہ نہیں اور وہ عذاب کرے تو نجات نہیں اسکی رحمت ،غضب

طَلَبَهٗ، اَزَاحَ الْعِلَلَ فِي التَّكْلِيْفِ، وَسَوَّى التَّوْفِيْقَ بَيْنَ الضَّعِيْفِ

سے پہلے ہے جسے وہ طلب کرے وہ فرار نہیں کرسکتا اس نے فریضوں میں اضداد دور کر دیں اور توفیق

وَالشَّرِيْفِ، مَكَّنَ اَدَاءَ الْمَاْمُوْرِ، وَسَهَّلَ سَبِيْلَ اجْتِنَابِ الْمَحْظُوْرِ، لَمْ

دینے میں ادنیٰ و اعلیٰ میں برابری رکھی ہے حکم کردہ باتوں پر عمل کو ممکن اور گناہ سے بچنے کا راستہ آسان

يُكَلِّفِ الطَّاعَةَ اِلَّا دُوْنَ الْوُسْعِ وَالطَّاقَةِ سُبْحَانَهٗ مَا اَبْيَنَ كَرَمَهٗ وَاَعْلٰى شَاْنَهٗ

کردیا ہے اس نے وسعت و طاقت سے کمتر فریضے عائد کیئے ہیں پاک ہے وہ جسکا کرم کتنا واضح اور شان کتنی

سُبْحَانَهُ مَآ اَجَلَّ نَيْلَهُ وَاَعْظَمَ اِحْسَانَهُ بَعَثَ الْاَنْبِيَآءَ لِيُبَيِّنَ عَدْلَهُ، وَنَصَبَ

بلند ہے پاک ہے وہ کہ جسکا نام کتنا عمدہ اور احسان کتنا بڑا ہے اس نے اپنے عدل کی تشریح کیلئے انبیاءؑ بھیجے

الْاَوْصِيَآءَ لِيُظْهِرَ طَوْلَهُ وَفَضْلَهُ، وَجَعَلَنَا مِنْ اُمَّةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَآءِ وَخَيْرِ

اور اپنے فضل و کرم کے اظہار کی خاطر اوصیاء کو مامور فرمایا اور ہمیں نبیوں کے سردار ولیوں میں بہتر

الْاَوْلِيَآءِ وَاَفْضَلِ الْاَصْفِيَآءِ وَاَعْلَى الْاَزْكِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ

برگزیدوں میں سب سے افضل اور پاکبازوں میں سب سے بلند حضرت محمدؐ کی امت میں قرار دیا ہم ان پر

وَسَلَّمَ، اٰمَنَّا بِهٖ وَبِمَا دَعَانَا اِلَيْهِ، وَبِالْقُرْاٰنِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَهُ عَلَيْهِ وَبِوَصِيِّهِ الَّذِيْ

ایمان لائے اور انکے پیغام پر اور قرآن پر جو ان پر نازل ہوا اور انکے جانشین پر جسے انہوں نے یوم

نَصَبَهُ يَوْمَ الْغَدِيْرِ وَاَشَارَ بِقَوْلِهٖ هٰذَا عَلِيٌّ اِلَيْهِ، وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ الْاَبْرَارَ

غدیر مقرر کیا اور اپنی زبان سے فرمایا کہ یہ ہے علیؑ جو میرا وصی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت

وَالْخُلَفَآءَ الْاَخْيَارَ بَعْدَ الرَّسُوْلِ الْمُخْتَارِ عَلِيٌّ قَامِعُ الْكُفَّارِ وَمِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدُ

رسولؐ کے بعد نیکوکار امامؑ اور بہترین جانشین ہیں جن میں علیؑ ہی کافروں کو ختم کرنے والے ہیں اور انکے

اَوْلَادِهِ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ثُمَّ اَخُوْهُ السِّبْطُ التَّابِعُ لِمَرْضَاةِ اللّٰهِ الْحُسَيْنُ ثُمَّ

بعد انکی اولاد کے سردار حسنؑ بن علیؑ پھر انکے بھائی نواسہ رسولؐ، اللہ کی رضاؤں کے طلبگار حسینؑ ہیں پھر علیؑ

الْعَابِدُ عَلِيٌّ ثُمَّ الْبَاقِرُ مُحَمَّدٌ ثُمَّ الصَّادِقُ جَعْفَرٌ، ثُمَّ الْكَاظِمُ مُوْسٰى، ثُمَّ

بن الحسینؑ پھر محمد باقرؑ پھر جعفر صادقؑ پھر موسیٰ کاظمؑ پھر علی رضاؑ پھر محمد تقیؑ ہیں انکے بعد علی نقیؑ ہیں پھر حسن عسکری

الرِّضَا عَلِيٌّ، ثُمَّ التَّقِيُّ مُحَمَّدٌ، ثُمَّ النَّقِيُّ عَلِيٌّ، ثُمَّ الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ الْحَسَنُ، ثُمَّ

زکیؑ ہیں پھر حضرت حجت خلف قائم المنتظر مہدیؑ امیدگاہ خلق ہیں جنکی بقاء سے دنیا قائم ہے اور انکی برکت سے

الْحُجَّةُ الْخَلَفُ الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ الْمُرْجَى الَّذِيْ بِبَقَآئِهٖ بَقِيَتِ

مخلوق کو روزی ملتی ہے اور انکے وجود سے زمین و آسمان کھڑے ہیں اور انکے ذریعے اللہ تعالیٰ زمین کو

الدُّنْيَا، وَبِيُمْنِهٖ رُزِقَ الْوَرٰى، وَبِوُجُوْدِهٖ ثَبَتَتِ الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ، وَبِهٖ يَمْلَاُ

عدل وانصاف سے بھر دیگا جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی میں گواہی دیتا ہوں کہ ان آئمہ کے اقوال

اللّٰهُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَشْهَدُ اَنَّ اَقْوَالَهُمْ

حجت، ان پر عمل کرنا واجب اور انکی پیروی فرض ہے اور ان سے محبت رکھنا ضروری و لازم ہے انکی

حُجَّةٌ وَامْتِثَالُهُمْ فَرِيضَةٌ وَّطَاعَتُهُمْ مَفْرُوضَةٌ وَّمَوَدَّتُهُمْ لَازِمَةٌ مَّقْضِيَّةٌ

اطاعت باعث نجات اور ان سے مخالفت وجہ تباہی ہے اور وہ سب کے سب اہل جنت کے سردار ہیں قیامت

وَّالْاِقْتِدَآءُ بِهِمْ مُنْجِيَةٌ وَّمُخَالَفَتُهُمْ مُرْدِيَةٌ، وَّهُمْ سَادَاتُ اَهْلِ الْجَنَّةِ

میں شفاعت کرنے والے اور یقینی طور پر اہل زمین کے امامؑ ہیں وہ پسندیدہ اوصیاء میں سے افضل ہیں اور

اَجْمَعِيْنَ، وَشُفَعَآءُ يَوْمِ الدِّيْنِ، وَاَئِمَّةُ اَهْلِ الْاَرْضِ عَلَى الْيَقِيْنِ وَاَفْضَلُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ موت حق ہے قبر میں سوال و جواب حق ہیں دوبارہ اٹھنا حق ہے قیامت میں حاضری

الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَمُسَآئَلَةَ الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ

حق ہے صراط سے گزرنا حق ہے میزان عمل حق ہے حساب حق ہے اور کتاب حق ہےاسی طرح جنت حق ہے اور

حَقٌّ، وَالنُّشُوْرَ حَقٌّ، وَّالصِّرَاطَ حَقٌّ، وَّالْمِيْزَانَ حَقٌّ، وَالْحِسَابَ حَقٌّ، وَّالْكِتَابَ

جہنم حق ہے نیز قیامت آنے والی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور اللہ انہیں ضرور اٹھائے گا جو قبروں میں ہیں

حَقٌّ، وَّالْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ، وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا، وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

اے معبود! تیرا فضل میرا سہارا اور تیری رحمت و بخشش میری امید ہے میرا کوئی ایسا عمل نہیں جس سے میں جنت کا

مَنْ فِي الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ فَضْلُكَ رَجَآئِيْ، وَكَرَمُكَ وَرَحْمَتُكَ اَمَلِيْ، لَا عَمَلَ لِيْ

حقدا ر بنوں اور نہ عبادت ہے کہ جو تیری خوشنودی کا باعث ہو سوائے اسکے کہ میں تیری توحید و عدل پر اعتقاد

اَسْتَحِقُّ بِهِ الْجَنَّةَ، وَلَا طَاعَةَ لِيْ اَسْتَوْجِبُ بِهَا الرِّضْوَانَ اِلَّا اَنِّيْ اعْتَقَدْتُ

رکھتا ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید رکھتا ہوں اور تیرے حضور تیرے نبیؐ اور انکی آلؑ کی شفاعت لایا

تَوْحِيْدَكَ وَعَدْلَكَ، وَارْتَجَيْتُ اِحْسَانَكَ وَفَضْلَكَ وَتَشَفَّعْتُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ

ہوں جو تیرے محبوب ہیں اور تو سب سے زیادہ کرم کرنے والااور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور

وَاٰلِهٖ مِنْ اَحِبَّتِكَ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ وَاَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

ہمارے نبی محمدؐ پر اور انکی ساری آلؑ پر خدا کی رحمت ہو جو پاک و پاکیزہ ہیں اور ان پر سلام ہو سلام خاص

نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا،

زیادہ بہت زیادہ اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند وبرتر خدا سے ملتی ہے اے معبود اے سب سے

وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِنِّيْ

زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اوردین میں ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو بہترین

اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ، وَّقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ
امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہےپس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ بوقت مرگ مجھے یاد
الْوَدَآئِعِ فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِيْ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ مؤلف کہتے ہیں
دلادینا واسطہ تجھے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے ،
اسکے ساتھ معصومین سے یہ الفاظ بھی مروی ہیں: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ
اے معبود وقت مرگ اس عقیدے سے پلٹنے سے، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں

عدیلہ موت سے مراد موت کے وقت حق سے باطل کیطرف پھر جانا ہے، اسکی صورت یہ ہے کہ جان کنی کے وقت شیطان شک میں ڈال کر گمراہ کر دیتا ہے اور یوں انسان ایمان چھوڑ بیٹھتا ہے یہی وجہ ہے کہ دعاؤں میں ایسی صورت حال سے پناہ طلب کی گئی ہے۔ فخر المحققین نے فرمایا ہے کہ جو شخص موت کے وقت اس خطرے سے محفوظ رہنا چاہتا ہے اسے ایمان اور اصول دین کی دلیلیں ذہن نشین کیے رکھنا چاہئیں اور پھر انکو بطور امانت خدا کی بارگاہ میں پیش کر دینا چاہیئے تا کہ موت کی گھڑی میں یہ امانت اسے واپس مل جائے۔ اسکا طریقہ یہ ہے کہ عقائد حقّہ کو دہرانے کے بعد کہیں:

اَللّٰهُمَّ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، اِنِّيْ قَدْ اَوْدَعْتُكَ يَقِيْنِيْ هٰذَا وَثَبَاتَ دِيْنِيْ وَاَنْتَ
اے معبود اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک میں اپنا یہ عقیدہ اور دین میں اپنی ثابت قدمی تیرے سپرد کرتا ہوں اور تو
خَيْرُ مُسْتَوْدَعٍ، وَّقَدْ اَمَرْتَنَا بِحِفْظِ الْوَدَآئِعِ، فَرُدَّهٗ عَلَيَّ وَقْتَ حُضُورِ مَوْتِيْ۔
بہترین امانتدار ہے اور تو نے ہمیں امانتوں کی حفاظت کا حکم دیا ہے پس اپنی رحمت سے میرا یہ عقیدہ وقت مرگ مجھے یاد دلادینا۔

پس ان بزرگوار کے فرمان کے مطابق اس دعا عدیلہ کا پڑھنا اور اسکے مطالب کو وقتِ مرگ دل میں رکھنا، حق سے پھر جانے کے خطرے کو روکنا ہے۔ اب رہی یہ بات کہ آیا یہ دعا منقول ہے یا خود علمائے کرام نے اسے مرتب کیا ہے؟ اس بارے میں عرض ہے کہ علم حدیث کے ماہر اور اخبار ائمہؑ کے جمع کرنے والے اجل عالم، محدث ناقد و بابصیرت اور ہمارے استاد محدث اعظم الحاج مولانا میرزا حسین نوری (خدا انکے مرقد کو روشن کرے۔) کا فرمان ہے کہ معروف دعاء عدیلہ بعض علماء کی وضع کردہ ہے، یہ کسی امامؑ سے نقل نہیں ہوئی اور نہ ہی یہ حدیث کی کتابوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ شیخ طوسیؒ نے محمد بن سلیمان دیلمی سے روایت کی ہے کہ میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ بعض شیعہ بھائیوں کا کہنا ہے کہ ایمان کی دو قسمیں ہیں، یعنی ایک محکم و ثابت اور دوسرا عارضی و امانتی جو زائل ہوسکتا ہے۔ پس آپ مجھے کوئی ایسی دعا تعلیم فرمائیں کہ جسکے پڑھنے سے میرا ایمان قائم و ثابت رہے اور زائل نہ ہونے پائے۔ اس پر آپؑ نے فرمایا کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

| |
|---|
| رَضِيتُ بِاللهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ نَبِيًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، |
| میں راضی ہوں اس پر کہ اللہ میرا رب اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے نبی ہیں اسلام میرا دین |
| وَبِالْقُرْآنِ كِتَابًا وَبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَبِعَلِيٍّ وَلِيًّا وَإِمَامًا وَبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ |
| ہے قرآن میری کتاب ہے کعبہ میرا قبلہ ہے اور اسکی ہوں اس پر کہ علی ؑ میرے مولا اور امام |
| عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ |
| ہیں نیز حسن ؑ و حسین ؑ، علی ؑ ابن حسین ؑ ، محمد ؑ ابن علی ؑ، جعفر ؑ ابن محمد ؑ ، موسیٰ ؑ ابن جعفر ؑ ، علی ؑ ابن موسیٰ ؑ، محمد ؑ |
| مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ |
| ابن علی ؑ ، علی ؑ ابن محمد ؑ ، حسن ؑ ابن علی ؑ،اور حجت ؑ بن حسن ؑ کہ ان پر اللہ کی رحمتیں ہوں میرے امام |
| صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ أَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ إِنِّي رَضِيتُ بِهِمْ أَئِمَّةً فَارْضَنِي لَهُمْ إِنَّكَ |
| ہیں اے معبود میں راضی ہوں کہ وہ میرے امام ؑ ہیں پس انہیں مجھ سے راضی فرمادے |
| عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ |
| بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے |

# دعائے جوشن کبیر

بلدالامین ومصباح کفعمی میں مروی ہے کہ امام زین العابدینؑ نے اپنے والدگرامی سے اور انہوں نے اپنے والد امیر المومنینؑ سے اور انہوں نے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ دعا جبرائیلؑ نے ایک جنگ کے دوران آنحضرتؐ کو پہنچائی اس وقت آپ نے بھاری بھرکم زرہ پہن رکھی تھی، جسکے بوجھ سے آپؐ کے جسم کو تکلیف ہو رہی تھی۔ جبرائیل نے عرض کی کہ یا محمد مصطفیٰؐ آپکا رب آپکو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ یہ بھاری زرہ اتار دیں اور یہ دعا پڑھیں کہ یہ آپ کیلئے اور آپکی امت کیلئے حفظ وامان کی باعث ہے۔ پھر اس دعا کے اور فضائل وفوائد بھی بتائے کہ جنکے ذکر کی یہاں گنجائش نہیں ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں فرمایا کہ جو شخص اسے کفن پر لکھے تو خدا کی رحمت سے دور ہے کہ اسے جہنم میں جلائے۔ اور جو شخص رمضان المبارک کی پہلی رات، خلوص نیت کے ساتھ یہ دعا پڑھے تو اسکو شب قدر دیکھنا نصیب ہوگی اور خداوند عالم اسکی خاطر ستر ہزار فرشتے پیدا کرے گا جو تسبیح وتقدیس کریں گے کہ جسکا ثواب اسکو ملے گا۔ اسکی مزید فضیلت بھی بیان ہوئی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان میں تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو خدا تعالی اسکے جسم پر جہنم کی آگ حرام کر دیگا، جنت اس کیلئے واجب قرار دے گا اور دو

فرشتے اس پر مقرر کردے گا جو گناہوں سے اسکی حفاظت کریں گے اور وہ زندگی بھر خدا کی امان میں رہے گا۔ اور روایت کے آخر میں ہے کہ امام حسین علیہ السلام نے فرمایا: میرے والد گرامی علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے مجھے اس دعا کو محفوظ کرنے کی وصیت فرمائی اور ہدایت کی کہ میں اسے انکے کفن پر لکھوں، اپنے اہلبیت کو اس کی تعلیم دوں اور انہیں اسکے پڑھنے کی ترغیب دلاؤں۔ یہ ہزار اسم ہیں کہ انہیں میں اسم اعظم ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت سے دو باتیں معلوم ہوتی ہیں، ایک یہ کہ اس دعا کا کفن پر لکھنا مستحب ہے۔ جیسا کہ علامہ بحر العلوم (خدا انکی قبر کو معطر فرمائے) نے اپنی کتاب درّہ میں اسکی طرف اشارہ کیا ہے۔

سنت ہے کہ میت کے کفن پر لکھا جائے، اسلام اور ایمان کی شھادت اسی طرح قرآن کریم بھی لکھا جائے اور دعا جوشن کو لکھا جائے جو وسیلہِ حفظ و امان ہے۔

دوسری یہ کہ اس دعا کو آغاز ماہ رمضان میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن اس کا شب قدر میں پڑھنے کے بارے میں مذکورہ روایت میں کوئی تذکرہ نہیں ہے۔ تاہم علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں شب قدر کے اعمال میں اسکا ذکر کیا ہے۔ اور بعض روایات میں ہے کہ دعا جوشن کبیر کو شب قدر کی تینوں راتوں میں پڑھا جائے اور ہمارے لئے اس مقام پر بزرگوار کا فرمان ہی کافی ہے (اللہ انہیں دار الاسلام میں داخل کرے)۔ خلاصہ یہ کہ اس دعا کی ایک سو فصلیں ہیں اور ہر فصل میں اللہ تعالیٰ کے دس اسماء ہیں اور ضروری ہے کہ ہر فصل کے آخر میں کہیں:

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ۔

تو پاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رسوں کے فریاد رس اے رب ہمیں آگ سے نجات عطا فرما۔

بلد الامین میں ہے کہ ہر فصل سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کہیں اور ہر فصل کے بعد کہیں:

سُبْحَانَكَ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

تو پاک ہے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد رسوں کے فریاد رس رحمت فرما محمدؐ وآلؑ محمد پر اور ہمیں آگ

وَخَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

سے نجات دے اے رب، اے صاحب جلالت و بزرگی والے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دعاء جوشن کبیر یہ ہے:

{۱} اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَآ اَللهُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا كَرِیْمُ، یَا مُقِیْمُ
اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اے بخشنے والے اے مہربان اے کرم کرنے
یَاعَظِیْمُ یَا قَدِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ سُبْحَانَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ،
والے اے ٹھہرنے والے اے بڑائی والے اے سب سے پہلے اے علم والے اے بردبار اے حکمت والے ۔ تو پاک ہے
اَلْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ {۲} یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا مُجِیْبَ
اے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں فریاد سن فریاد سن ہمیں آگ سے نجات دے اے پروردگار اے سرداروں کے سردار
الدَّعَوَاتِ، یَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ یَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ، یَا غَافِرَ الْخَطِیْٓئَاتِ، یَا مُعْطِیَ
اے دعائیں قبول کرنے والے اے درجات بلند کرنے والے اے نیکیوں میں مدد دینے والے اے گناہوں کے بخشنے
الْمَسْئَلَاتِ، یَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ، یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ، یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ، یَا دَافِعَ
والے اے حاجات پوری کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے آوازوں کے سننے والے اے چھپی چیزوں کے
الْبَلِیَّاتِ {۳} یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ، یَا خَیْرَ الْفَاتِحِیْنَ، یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا خَیْرَ
جاننے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے بخشنے والوں میں بہتر اے فتح کرنے والوں میں بہتراے مدد کرنے والوں
الْحَاكِمِیْنَ یَا خَیْرَ الرَّازِقِیْنَ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا خَیْرَ الْحَامِدِیْنَ، یَا خَیْرَ
میں بہتر اے حاکموں میں بہتر اے رزق دینے والوں میں بہتر اے وارثوں میں بہتر اے تعریف کرنے والوں میں بہتر
الذَّاكِرِیْنَ یَا خَیْرَ الْمُنْزِلِیْنَ، یَا خَیْرَ الْمُحْسِنِیْنَ، {۴} یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْجَمَالُ،
اے ذکر کرنے والوں میں بہتر اے میزبانوں میں بہتراے احسان کرنے والوں میں بہتر۔ اے وہ جس کیلئے عزت اور
یَا مَنْ لَّهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ، یَا مَنْ لَّهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ، یَا مَنْ هُوَ الْكَبِیْرُ
جمال ہے اے وہ جس کے لیے قدرت اور کمال ہے اے وہ جسکے لیے ملک اور جلال ہے اے وہ جو بڑائی والا بلند تر ہے
الْمُتَعَالِ، یَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثِّقَالِ، یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْمِحَالِ، یَا مَنْ هُوَ
اے بھرے بادلوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جو بہت زیادہ قوت والا ہے اے وہ جو تیز تر حساب کرنے والا ہے
سَرِیْعُ الْحِسَابِ، یَا مَنْ هُوَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ، یَا مَنْ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ، یَا مَنْ
اے وہ جوسخت عذاب دینے والا ہے اے وہ جسکے ہاں بہترین ثواب ہے اے وہ جسکے پاس لوح محفوظ ہے۔ اے معبود! تجھ
عِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتَابِ {۵} اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا حَنَّانُ، یَا مَنَّانُ، یَا دَیَّانُ،
سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے محبت والے اے احسان کرنیوالے اے بدلہ دینے والے اے دلیل

يَابُرْهَانُ، يَا سُلْطَانُ، يَا رِضْوَانُ، يَا غُفْرَانُ، يَا سُبْحَانُ، يَا مُسْتَعَانُ، يَا ذَا الْمَنِّ

روشن اے صاحب سلطنت اے راضی ہونے والے اے بخشنے والے اے پاکیزگی والے اے مدد کرنے والے اے

وَالْبَيَانِ{٦} يَا مَنْ تَوَاضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِهِ، يَا مَنِ اسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ

صاحب احسان وبیان۔ اے وہ جس کی عظمت کے آگے سب چیزیں جھکی ہوئی ہیں اے وہ جسکی قدرت کے سامنے ہر شے

لِقُدْرَتِهِ، يَا مَنْ ذَلَّ كُلُّ شَيْءٍ لِعِزَّتِهِ، يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِهَيْبَتِهِ، يَا مَنِ

سرنگوں ہے اے وہ جسکی بڑائی کے سامنے ہر چیز پست ہے اے وہ جسکے خوف سے ہر چیز دبی ہوئی ہے اے وہ جسکے ڈر سے ہر

انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ خَشْيَتِهِ، يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ مَخَافَتِهِ، يَا مَنْ قَامَتِ

چیز فرمانبردار بنی ہوئی اے وہ جسکے خوف سے پہاڑ پھٹ جاتے ہیں اے وہ جسکے حکم سے آسمان کھڑے ہیں اے وہ جسکے اذن

السَّمٰوٰتُ بِأَمْرِهِ يَا مَنِ اسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِإِذْنِهِ، يَا مَنْ يُسَبِّحُ الرَّعْدُ

سے زمینیں ٹھہری ہوئی ہیں اے وہ کہ کڑکتی بجلی جسکی تسبیح خواں ہے اے وہ جو اپنے زیر حکومت لوگوں پر ظلم نہیں کرتا اے

بِحَمْدِهِ، يَا مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهِ {٧} يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا كَاشِفَ

گناہوں کے بخشنے والے اے بلائیں دور کرنے والے اے امیدوں کے آخری مقام اے بہت عطاؤں والے اے تحفے

الْبَلَايَا يَا مُنْتَهَى الرَّجَايَا يَا مُجْزِلَ الْعَطَايَا، يَا وَاهِبَ الْهَدَايَا، يَا رَازِقَ الْبَرَايَا، يَا

عطا کرنے والے اے مخلوق کو رزق دینے والے اے تمنائیں پوری کرنے والے اے شکایتیں سننے والے اے مخلوق کو

قَاضِيَ الْمَنَايَا، يَا سَامِعَ الشَّكَايَا، يَا بَاعِثَ الْبَرَايَا يَا مُطْلِقَ الْاُسَارٰى {٨} يَا ذَا

زندہ کرنے والے اے قیدیوں کو آزاد کرنے والے اے تعریف و ثناء کرنے والے اے فخر و خوبی والے اے بزرگی و

الْحَمْدِ وَالثَّنَاءِ، يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ، يَا ذَا الْمَجْدِ وَالسَّنَاءِ، يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ،

بلندی والے اے عہد اور وفا والے اے معافی دینے والے اور راضی ہونے والے اے عطا و بخشش کرنے والے

يَا ذَا الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ، يَا ذَا الْمَنِّ وَالْعَطَاءِ، يَا ذَا الْفَصْلِ وَالْقَضَاءِ، يَا ذَا الْعِزِّ

اے فیصلے اور انصاف والے اے عزت اور بقاء والے اے عطاء و سخاوت والے اے رحمتوں اور نعمتوں والیاے معبود!

وَالْبَقَاءِ، يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ، يَا ذَا الْاٰلَاءِ وَالنَّعْمَاءِ {٩} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے روکنے والے اے ہٹانے والے اے بلندکرنے والے اے

بِاسْمِكَ يَا مَانِعُ، يَا دَافِعُ، يَا رَافِعُ، يَا صَانِعُ، يَا نَافِعُ، يَا سَامِعُ، يَا جَامِعُ، يَا شَافِعُ،

بنانے والے اے نفع والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے شفاعت کرنے والے اے کشادگی والے اے

يَا وَاسِعُ، يَا مُوَسِّعُ {١٠} يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ، يَا خَالِقَ كُلِّ مَخْلُوقٍ يَا رَازِقَ كُلِّ

وسعت دینے والے اے ہر مصنوع کے صانع اے ہر مخلوق کے خالق اے ہررزق پانے والے کے رازق اے ہر مملوک

مَرْزُوقٍ يَا مَالِكَ كُلِّ مَمْلُوكٍ يَا كَاشِفَ كُلِّ مَكْرُوبٍ يَا فَارِجَ كُلِّ مَهْمُومٍ، يَا

کے مالک اے ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے اے ہر پریشان کی پریشانی مٹانے والے اے ہر رحم کیے گئے پر رحم کرنے

رَاحِمَ كُلِّ مَرْحُومٍ، يَا نَاصِرَ كُلِّ مَخْذُولٍ، يَا سَاتِرَ كُلِّ مَعْيُوبٍ، يَا مَلْجَأَ كُلِّ

والے اے ہر بے سہار کے مددگار اے ہربرائی پر پردہ ڈالنے والے اے ہر راندے گئے کی پناہ گاہ ۔اے سختی کے وقت

مَطْرُودٍ {١١} يَا عُدَّتِي عِنْدَ شِدَّتِي، يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي، يَا مُونِسِي عِنْدَ

میرے سرمایہ اے مصیبت میں میری امید گاہ اے وحشت کے وقت میرے ہمدم اے میری تنہائی میں میرے ساتھی اے نعمت

وَحْشَتِي، يَا صَاحِبِي عِنْدَ غُرْبَتِي، يَا وَلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي، يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي، يَا

میں میری کفالت کرنے والے اے دکھ درد میں میرے مددگار اے حیرت کے وقت میرے رہنما اے محتاجی کے وقت

دَلِيلِي عِنْدَ حَيْرَتِي، يَا غَنَائِي عِنْدَ افْتِقَارِي، يَا مَلْجَئِي عِنْدَ اضْطِرَارِي، يَا

میرے سرمایہ اے برقراری کے وقت میری پناہ گاہ اے فریاد کے وقت میرے مددگار ۔ اے ہر غیب کے جاننے والے اے

مُعِينِي عِنْدَ مَفْزَعِي {١٢} يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ

گناہوں کے بخشنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مصیبتیں دور کرنے والے اے دلوں کو پلٹنے والے اے دلوں

الْعُيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ يَا طَبِيبَ الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ

کے معالج اے دلوں کے روشن کرنے والے اے دلوں کے ہمدم اے غموں کی گرہ کھولنے والے اے غموں کو دور کرنے

الْقُلُوبِ يَا أَنِيسَ الْقُلُوبِ، يَا مُفَرِّجَ الْهُمُومِ، يَا مُنَفِّسَ الْغُمُومِ {١٣} اَللّٰهُمَّ

والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے اے جلال والے اے جمال والے اے کارساز اے

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ، يَا جَمِيلُ، يَا وَكِيلُ، يَا كَفِيلُ، يَا دَلِيلُ، يَا قَبِيلُ، يَا

سرپرست اے رہنما اے قبول کرنے والے اے رواں کرنے والے اے بخشنے والے اے معاف کرنے والے اے جگہ

مُدِيلُ، يَا مُنِيلُ، يَا مُقِيلُ، يَا مُحِيلُ {١٤} يَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ، يَا غِيَاثَ

دینے والے اے سرگردانوں کے رہنما اے پکارنے والوں کی مدد کرنے والے اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے

الْمُسْتَغِيثِينَ، يَا صَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ، يَا أَمَانَ

اے پناہ طلب کرنے والوں کی پناہ اے ڈرنے والوں کی ڈھارس اے مومنوں کے مددگار اے بے چاروں پر رحم

الْخَآئِفِیْنَ، یَا عَوْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ، یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنَ، یَا مَلْجَاَ الْعَاصِیْنَ، یَا غَافِرَ
کرنے والے اے گنہگاروں کی پناہ اے خطاکاروں کے بخشنے والے اے بے قراروں کی دعا قبول کرنے والے اے

الْمُذْنِبِیْنَ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ {۱۵} یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ یَا ذَا
صاحب جود و احسان اے صاحب فضل و نثاے صاحب امن و امان اے طہارت و پاکیزگی والے اے حکمت و بیان والے

الْفَضْلِ وَالْاِمْتِنَانِ یَا ذَا الْاَمْنِ وَالْاَمَانِ یَا ذَا الْقُدْسِ وَالسُّبْحَانِ یَا ذَا
اے رحمت و رضا والے اے حجت اور روشن دلیل والے اے عظمت و سلطنت والے اے مہربانی کرنے اور مدد دینے

الْحِکْمَۃِ وَالْبَیَانِ یَا ذَا الرَّحْمَۃِ وَالرِّضْوَانِ یَا ذَا الْحُجَّۃِ وَالْبُرْھَانِ یَا ذَا الْعَظَمَۃِ
والے اے معافی دینے اور بخشنے والے۔اے وہ جو ہر چیز کا پروردگار ہے اے وہ جو ہرشے کامعبود ہے اے وہ جو ہر چیز

وَالسُّلْطَانِ یَا ذَا الرَّاْفَۃِ وَالْمُسْتَعَانِ یَا ذَا الْعَفْوِ وَالْغُفْرَانِ {۱۶} یَا مَنْ ھُوَ رَبُّ
کا خالق ہے اے وہ جو ہرچیز کابنانے والا ہے اے وہ جو ہر شے سے پہلے تھا اے وہ جو ہر شے کے بعد رہے گا اے وہ جو ہر

کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ اِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ صَانِعُ کُلِّ
شے سے بلند ہے اے وہ جو ہر چیز کاجاننے والا ہے اے وہ جو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ جو باقی رہے گا جب ہر چیز فنا ہو

شَیْءٍ، یَا مَنْ ھُوَ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ، یَا مَنْ ھُوَ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ، یَا مَنْ ھُوَ فَوْقَ کُلِّ
جائے گی۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے امن دینے والے اے نگہبان اے کائنات

شَیْءٍ، یَا مَنْ ھُوَ عَالِمٌ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ یَا مَنْ ھُوَ یَبْقٰی
بنانے والے اے تلقین کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے قدرت دینے والے اے

وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ {۱۷} اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا مُؤْمِنُ، یَا مُھَیْمِنُ، یَا مُکَوِّنُ،
زینت دینے والے اے اعلان کرنے والے اے بانٹنے والے ۔ اے وہ جو اپنے اقتدار پر میں پائیدار ہے اے وہ جو

یَا مُلَقِّنُ، یَا مُبَیِّنُ، یَا مُھَوِّنُ، یَا مُمَکِّنُ، یَا مُزَیِّنُ، یَا مُعْلِنُ، یَا مُقَسِّمُ {۱۸} یَا مَنْ ھُوَ
اپنی سلطنت میں قدیم ہے اے وہ جو اپنی شان میں بلند تر ہے اے وہ جو اپنے بندوں پر مہربان ہے اے وہ جوہر چیز کا

فِیْ مُلْکِہٖ مُقِیْمٌ، یَا مَنْ ھُوَ فِیْ سُلْطَانِہٖ قَدِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ فِیْ جَلَالِہٖ عَظِیْمٌ یَا مَنْ
جاننے والا ہے اے وہ جو نافرمان سے نرمی کرنے والا ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی

ھُوَ عَلٰی عِبَادِہٖ رَحِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا مَنْ ھُوَ بِمَنْ عَصَاہُ حَلِیْمٌ
صنعت میں حکمت والا ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں باریک بین ہے اے وہ جس کا احسان قدیم ہے۔ اے وہ جس سے اس

يَا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَّا مَنْ هُوَ فِيْ صُنْعِهِ حَكِيمٌ، يَّا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهِ

کے فضل کی امید کی جاتی ہے اے وہ جس کی بخشش کا سوال کیا جاتا ہے اے وہ جس سے بھلائی کی آس ہے اے وہ جسکے عدل

لَطِيفٌ، يَّا مَنْ هُوَ فِيْ لُطْفِهِ قَدِيمٌ {۱۹} يَا مَنْ لَّا يُرْجِى اِلَّا فَضْلُهُ، يَا مَنْ لَّا يُسْئَلُ

سے خوف آتا ہے اے وہ جسکی حکومت ہمیشہ رہے گی اے وہ جسکی سلطنت کے سوا کوئی سلطنت نہیں اے وہ جسکی رحمت ہر چیز کو

اِلَّا عَفْوُهُ، يَا مَنْ لَّا يُنْظَرُ اِلَّا بِرُّهُ، يَا مَنْ لَّا يُخَافُ اِلَّا عَدْلُهُ، يَا مَنْ لَا يَدُوْمُ اِلَّا

گھیرے ہوئے ہے اے وہ جسکی رحمت اسکے غضب سے آگے ہے اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ کہ جس جیسا کوئی

مُلْكُهُ، يَا مَنْ لَّا سُلْطَانَ اِلَّا سُلْطَانُهُ، يَا مَنْ وَاسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَتُهُ، يَا مَنْ

نہیں ہے۔ اے اندیشے ہٹا دینے والے اے غم دور کرنے والے اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے

سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ يَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، يَا مَنْ لَّيْسَ اَحَدٌ

والے اے مخلوقات کے خالق اے وعدے میں سچے اے عہد پورا کرنے والے اے راز کے جاننے والے اے دانے کو

مِّثْلُهُ {۲۰} يَا فَارِجَ الْهَمِّ، يَا كَاشِفَ الْغَمِّ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا

چیرنے والے اے لوگوں کے رازق۔ اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے بلند اے

خَالِقَ الْخَلْقِ، يَا صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوْفِيَ الْعَهْدِ، يَا عَالِمَ السِّرِّ، يَا فَالِقَ الْحَبِّ، يَا

وفادار اے بے نیاز اے مہربان اے احسان کرے والے اے پسندیدہ اے پاکیزہ اے ابتدا کرنے والے اے قوت

رَازِقَ الْاَنَامِ ۔ {۲۱} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِيُّ، يَا غَنِيُّ، يَا مَلِيُّ، يَا

والے اے حاکم۔ اے وہ جس نے نیکی کو ظاہر کیا اے وہ جس نے بدی کو ڈھانپا اے وہ جس نے جرم پر گرفت نہیں فرمائی

حَفِيُّ، يَا رَضِيُّ، يَا زَكِيُّ، يَا بَدِيُّ، يَا قَوِيُّ يَا وَلِيُّ {۲۲} يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ يَا مَنْ

اے وہ جس نے پردہ فاش نہیں کیا اے بہت معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے وسیع مغفرت والے

سَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ يَا مَنْ لَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ، يَا عَظِيمَ

اے دونوں ہاتھوں سے رحمت کرنے والے اے ہر سرگوشی کے مالک اے شکایت سننے والے۔ اے کامل نعمت کے مالک

الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ، يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا

اے وسیع رحمت والے اے احسان میں پہل کرنے والے اے بھرپور حکمت والے اے کامل قدرت والے اے قاطع

صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى (۲۳) يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِغَةِ يَا ذَا

دلیل والے اے کھلی سخاوت والے اے ہمیشہ کی عزت والے اے مضبوط قوت والے اے سب سے زیادہ عظمت والے۔

الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، يَا ذَا الْمِنَّةِ السَّابِقَةِ، يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، يَا ذَا الْقُدْرَةِ

اے آسمانوں کے بنانے والے اے تاریکیوں کو وجود میں لانے والے اے آنسوؤں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں

الْكَامِلَةِ، يَا ذَا الْحُجَّةِ الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكَرَامَةِ الظَّاهِرَةِ يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ، يَا ذَا

کےمعاف کرنے والے اے عیبوں کے چھپانے والے اے مردوں کو زندہ کرنے والے اے آیات کے نازل کرنے

الْقُوَّةِ الْمَتِينَةِ، يَا ذَا الْعَظَمَةِ الْمَنِيعَةِ{٢٤} يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ يَا جَاعِلَ

والے اے نیکیوں کو دوچند کرنے والے اے گناہوں کے مٹانے والے اے سخت بدلہ لینے والے۔اے معبود! میں تجھ سے

الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ، يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ، يَا مُحْيِيَ

تیرے ہی نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں اے صورت ساز اے تقدیر بنانے والے اے تدبیر کرنے والے اے پاک

الْأَمْوَاتِ، يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ، يَا مُضَعِّفَ الْحَسَنَاتِ، يَا مَاحِيَ السَّيِّئَاتِ، يَا

کرنے والے اے روشن کرنے والے اے آسان کرنے والے اے بشارت دینے والے اے سب سے پہلے اے سب

شَدِيدَ النَّقِمَاتِ {٢٥} اَللّٰهُمَّ إِنِّيْۤ أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُصَوِّرُ، يَا مُقَدِّرُ يَا مُدَبِّرُ يَا

سے آخری اے مقدس گھر کے رب اے مقدس مہینے کے رب اے مقدس شہر کے رب اے رکن و مقام کے رب اے معشر

مُطَهِّرُ يَا مُنَوِّرُ يَا مُيَسِّرُ، يَا مُبَشِّرُ، يَا مُنْذِرُ، يَا مُقَدِّمُ، يَا مُؤَخِّرُ {٢٦} يَا رَبَّ

الحرام کے رب اے مسجد الحرام کے رب اے حلال و حرام کے رب اے روشنی و تاریکی کے رب اے درود و سلام کے

الْبَيْتِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، يَا رَبَّ الرُّكْنِ

رب اے لوگوں میں زیادہ توانائی پیدا کرنے والے۔ اے حاکموں میں بڑے حاکم اے عادلوں میں زیادہ عادل اے

وَالْمَقَامِ يَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ

سچوں میں زیادہ سچے اے پاکوں میں پاک تر اے خالقوں میں بہترین خالق اے حساب کرنے والوں میں زیادہ تیز اے

يَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنَامِ {٢٧}

سننے والوں میں زیادہ سننے والے اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے اے شفاعت کرنے والوں میں بڑے شفیع

يَآ أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ، يَآ أَعْدَلَ الْعَادِلِينَ يَآ أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَآ أَطْهَرَ

اے بزرگی والوں میں بڑے بزرگ۔اے اسکا آسراجسکا کوئی آسرا نہیں اے اسکے سہارے جسکا کوئی سہارا نہیں اے

الطَّاهِرِينَ يَآ أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَآ أَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ يَآ أَسْمَعَ السَّامِعِينَ، يَآ أَبْصَرَ

اسکے سرمایہ جسکا کوئی سرمایہ نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئیپناہ نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکی بڑائی

النَّاظِرِیْنَ، یَآ اَشْفَعَ الشَّافِعِیْنَ، یَآ اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ ۔ {۲۸} یَا عِمَادَ مَنْ لَّا

جسکا کوئی فخرنہیں اے اسکی عزت جس کیلئے عزت نہیں اے اسکے مددگار جسکا کوئی مددگار نہیں اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی

عِمَادَ لَهٗ، یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ، یَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهٗ، یَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ، یَا

نہیں اے اسکی پناہ جسکی کوئی پناہ نہیں ۔ اے معبود میں تجھ سے تیرے نام کیواسطے سے سوال کرتا ہوں اے پناہ دینے والے

غِیَاثَ مَنْ لَّا غِیَاثَ لَهٗ، یَا فَخْرَ مَنْ لَّا فَخْرَ لَهٗ، یَا عِزَّ مَنْ لَّا عِزَّ لَهٗ، یَا مُعِیْنَ مَنْ لَّا

اے پائیدار اے ہمیشگی والے اے رحم کرنے والے اے بے عیب اے حکومت کے مالک اے علم والے اے تقسیم کرنے

مُعِیْنَ لَهٗ یَآ اَنِیْسَ مَنْ لَّآ اَنِیْسَ لَهٗ یَآ اَمَانَ مَنْ لَّآ اَمَانَ لَهٗ {۲۹} اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

والے اے بند کرنے والے اے کھولنے والے۔ اے اسکے نگہدار جو نگہداری چاہے اے اس پر رحم کرنے والے جو رحم کا

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا عَاصِمُ، یَا قَآئِمُ، یَا دَآئِمُ، یَا رَاحِمُ، یَا سَالِمُ، یَا حَاکِمُ یَا عَالِمُ،

طالب ہو اے اسکے بخشنے والے جو طالب بخشش ہو اے اسکی نصرت کرنے والے جو نصرت چاہے اے اسکی حفاظت کرنے

یَا قَاسِمُ، یَا قَابِضُ، یَا بَاسِطُ ۔ {۳۰} یَا عَاصِمَ مَنِ اسْتَعْصَمَهٗ، یَا رَاحِمَ مَنِ

والے جو حفاظت چاہے اے اسکو بڑائی دینے والے جو بڑائی طلب کرے اے اسکی رہنمائی کرنے والے جو رہنمائی چاہے

اسْتَرْحَمَهٗ، یَا غَافِرَ مَنِ اسْتَغْفَرَهٗ، یَا نَاصِرَ مَنِ اسْتَنْصَرَهٗ، یَا حَافِظَ مَنِ

اے اسکے داد رس جو دادرسی چاہے اے اسکے مددگار جو مددطلب کرے اے اسکے فریاد رس جو فریادکرے۔اے وہ

اسْتَحْفَظَهٗ، یَا مُکْرِمَ مَنِ اسْتَکْرَمَهٗ، یَا مُرْشِدَ مَنِ اسْتَرْشَدَهٗ یَا صَرِیْخَ مَنِ

غالب جو ظلم نہیں کرتا اے وہ باریک جو نظر انداز نہیں ہوتا اے وہ نگہبان جو سوتا نہیں اے وہ جاوداں جو مرتا نہیں اے وہ

اسْتَصْرَخَهٗ یَا مُعِیْنَ مَنِ اسْتَعَانَهٗ یَا مُغِیْثَ مَنِ اسْتَغَاثَهٗ {۳۱} یَا عَزِیْزًا لَّا

زندہ جسے موت نہیں اے وہ بادشاہ جسے زوال نہیں اے وہ باقی جو فانی نہیں اے وہ عالم جس میں جہل نہیں اے وہ بے نیاز

یُضَامُ، یَا لَطِیْفًا لَّا یُرَامُ، یَا قَیُّوْمًا لَّا یَنَامُ، یَا دَآئِمًا لَّا یَفُوْتُ، یَا حَیًّا لَّا

جو کھاتا نہیں اے وہ قوی جسے ضعف نہیں۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے یکتا اے

یَمُوْتُ، یَا مَلِكًا لَّا یَزُوْلُ یَا بَاقِیًا لَّا یَفْنٰی یَا عَالِمًا لَّا یَجْهَلُ یَا صَمَدًا لَّا یُطْعَمُ یَا

یگانہ اے حاضر اے بزرگوار اے تعریف والے اے رہنما اے اٹھانے والے اے وارث اے خسارہ دینے والے

قَوِیًّا لَّا یَضْعُفُ {۳۲} اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَآ اَحَدُ، یَا وَاحِدُ، یَا شَاهِدُ، یَا

اے نفع دینے والے۔ اے سب بڑوں سے بڑے اے سب بزرگوں سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان اے

مَاجِدُ، يَا حَامِدُ، يَا رَاشِدُ، يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ {٣٣} يَآ اَعْظَمَ مِنْ

ہر عالم سے بڑے عالم اے ہر حکیم سے بڑے حکیم اے ہر قدیم سے قدیم تر اے ہر بزرگ سے بزرگ تر اے ہر لطیف سے

كُلِّ عَظِيمٍ يَآ اَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَآ اَرْحَمَ مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَآ اَعْلَمَ مِنْ كُلِّ

زیادہ لطیف اے ہر جلال والے سے زیادہ جلال والے اے ہرزبردست سے زیادہ زبردست۔ اے بہتر درگزر کرنے

عَلِيمٍ يَآ اَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَآ اَقْدَمَ مِنْ كُلِّ قَدِيمٍ يَآ اَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ

والے اے بڑے احسان والے اے زیادہ خیروالے اے قدیم فضل والے اے ہمیشہ کے لطف والے اے خوبصورت

يَآ اَلْطَفَ مِنْ كُلِّ لَطِيفٍ يَآ اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَآ اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ {٣٤} يَا

صنعت والے اے سختی دور کرنے والے اے دکھ دور کرنے والے اے ہر ملک کے مالک اے حق کا فیصلہ دینے

كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ، يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ، يَادَآئِمَ

والے۔اے وہ جو اپنے عہد کو پورا کرنے والا ہے اے وہ جو اپنی وفا میں قوی ہے اے وہ جو اپنی قوت میں بلند ہے اے

اللُّطْفِ، يَا لَطِيفَ الصُّنْعِ يَا مُنَفِّسَ الْكَرْبِ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ، يَا مَالِكَ الْمُلْكِ،

وہ جو اپنی بلندی میں قریب ہے اے وہ جو اپنے قرب میں مہربان ہے اے وہ جو اپنے لطف میں کریم ہے اے وہ جو اپنی کرم

يَا قَاضِيَ الْحَقِّ {٣٥} يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ وَفِيٌّ، يَآ مَنْ هُوَ فِي وَفَآئِهِ قَوِيٌّ، يَامَنْ هُوَ فِي

میں عزت دار ہے اے وہ جو اپنی عزت میں عظیم ہے اے وہ جو اپنی عظمت میں بلند مرتبہ ہے اے وہ جو اپنے مرتبے میں

قُوَّتِهِ عَلِيٌّ، يَامَنْ هُوَ فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَامَنْ هُوَ فِي قُرْبِهِ لَطِيفٌ يَآمَنْ هُوَ فِي لُطْفِهِ

تعریف والا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کفایت کرنے والے اے شفادینے

شَرِيفٌ يَآ مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَآ مَنْ هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَآ مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ

والے اے وفادارا‌ے عافیت دینے والے ایہدایت دینے والے اے بلانے والے اے فیصلے کرنے والے اے

مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ حَمِيدٌ {٣٦} اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي، يَا شَافِي، يَا

خوشنودی والے اے بلندی والے اے باقی رہنے والے۔ اے وہ جسکے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکے آگے ہر چیز

وَافِي، يَا مُعَافِي، يَاهَادِي، يَا دَاعِي، يَا قَاضِي، يَا رَاضِي، يَا عَالِي، يَا بَاقِي {٣٧} يَا مَنْ

خوف زدہ ہے اے وہ جس سے ہر چیز کو وجود ملا ہے اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز موجود ہوئی ہے اے وہ جسکی طرف ہر چیز کی

كُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَّهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ لَّهُ، يَآ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَّهُ، يَا مَنْ

بازگشت ہے اے وہ جس سے ہرچیز ڈرتی ہے اے وہ جسکے ذریعے ہر چیز باقی ہے اے وہ جسکی طرف ہر چیز لوٹتی ہے اے وہ

كُلُّ شَيْءٍ مَّوْجُوْدٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ مُّنِيْبٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَآئِفٌ مِّنْهُ يَا

کہ ہر چیز جسکی حمد میں مصروف ہے اے وہ کہ جسکے جلوے کے سوا ہر چیز ناپید ہو جائے گی۔ اے وہ جسکے سوا کوئی جائے فرار

مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَآئِمٌ بِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَآئِرٌ اِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُّسَبِّحُ

نہیں ہے اے وہ جسکے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اے وہ جسکے سوا کوئی منزلِ مقصود نہیں اے وہ جسکے علاوہ کوئی جائے نجات نہیں

بِحَمْدِهٖ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ {۳۸} يَا مَنْ لَّا مَفَرَّ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا

اے وہ جسکے بغیر کسی شئی میں رغبت نہیں ہو سکتی اے وہ کہ نہیں ہے طاقت و قوت مگر اسی سے اے وہ جسکے سوا کہیں سے مدد نہیں مل

مَفْزَعَ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَقْصَدَ اِلَّآ اِلَيْهِ يَا مَنْ لَّا مَنْجَىٰ مِّنْهُ اِلَّا اِلَيْهِ، يَا مَنْ لَّا

سکتی اے وہ جسکے سوا کسی پر بھروسہ نہیں ہو سکتا اے وہ جسکے سوا کسی سے امید نہیں ہوسکتی اے وہ جسکے سوا کسی کی عبادت نہیں ہو

يُرْغَبُ اِلَّآ اِلَيْهِ، يَا مَنْ لَّا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِهٖ، يَا مَنْ لَّا يُسْتَعَانُ اِلَّا بِهٖ، يَا مَنْ لَّا

سکتی۔ اے بہترین ذات جس سے ڈرا جائے اے بہترین لبھانے والے اے بہترین طلب کیے جانے والے اے بہترین

يُتَوَكَّلُ اِلَّا عَلَيْهِ يَا مَنْ لَّا يُرْجٰى اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَّا يُعْبَدُ اِلَّا هُوَ {۳۹} يَا خَيْرَ

سوال کیے جانے والے اے بہترین قصد کیے جانے والے اے بہترین ذکر کیے جانے والے اے بہترین شکر کیے جانے

الْمَرْهُوْبِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَرْغُوْبِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَطْلُوْبِيْنَ، يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ، يَا خَيْرَ

والے اے بہترین محبت کیے جانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے بہترین مانوس کیے جانے والے۔ اے

الْمَقْصُوْدِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَذْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُوْرِيْنَ يَا خَيْرَ الْمَحْبُوْبِيْنَ يَا

معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام سے اے معاف کرنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے غلبے

خَيْرَ الْمَدْعُوِّيْنَ يَا خَيْرَ الْمُسْتَاْنِسِيْنَ {۴۰} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا غَافِرُ يَا

والے اے پیدا کرنیوالے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنیوالے اے دیکھنے والے اے مدد کرنے

سَاتِرُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا فَاطِرُ يَا كَاسِرُ يَا جَابِرُ يَا ذَاكِرُ، يَا نَاظِرُ، يَا نَاصِرُ {۴۱} يَا

والے۔ اے وہ جس نے پیدا کیا پھر درست کیا اے وہ جس نے تقدیر بنائی پھر ہدایت دی اے وہ جو بلائیں دور کرتا ہے

مَنْ خَلَقَ فَسَوّٰى، يَا مَنْ قَدَّرَ فَهَدٰى، يَا مَنْ يَّكْشِفُ الْبَلْوٰى، يَا مَنْ يَّسْمَعُ

اے وہ جو سرگوشیاں سنتا ہے اے وہ جو ڈوبنے والوں کو بچاتا ہے اے وہ جو ہلاکتوں سے نجات دیتا ہے اے وہ جو

النَّجْوٰى، يَا مَنْ يُنْقِذُ الْغَرْقٰى، يَا مَنْ يُنْجِي الْهَلْكٰى يَا مَنْ يَّشْفِي الْمَرْضٰى يَا مَنْ

مریضوں کو شفا دیتا ہے اے وہ جو ہنساتا اور رلاتا ہے اے وہ جو مارتا ہے اور زندہ کرتا ہے اے وہ جس نے نر اور مادہ

اَضْحَكَ وَاَبْكٰى، يَا مَنْ اَمَاتَ وَاَحْيٰى يَا مَنْ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى {۴۲}

جوڑے بنائے اے وہ جس نے خاک و آب میں راستے بنائے اے وہ جس نے فضا میں اپنی نشانیاں بنائیں اے وہ جسکی

يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ سَبِيلُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰفَاقِ آيَاتُهٗ يَا مَنْ فِي الْاٰيَاتِ بُرْهَانُهٗ، يَا

نشانیوں میں قوی دلیل ہے اے وہ کہ موت میں جسکی قدرت ظاہرہے اے وہ جس نے قبروں میں عبرت رکھی ہے اے وہ کہ

مَنْ فِي الْمَمَاتِ قُدْرَتُهٗ، يَا مَنْ فِي الْقُبُوْرِ عِبْرَتُهٗ، يَا مَنْ فِي الْقِيٰمَةِ مُلْكُهٗ، يَا مَنْ

قیامت میں جسکی بادشاہت ہے اے وہ کہ حساب میں جسکی ہیبت ہے اے وہ کہ میزان عمل میں جسکی منصفی ہے اے وہ کہ جس

فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهٗ، يَا مَنْ فِي الْمِيْزَانِ قَضَآؤُهٗ، يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهٗ يَا مَنْ فِي

کیطرف سے ثوابِ جنت ہے اے وہ کہ جسکا عذاب دوزخ ہے۔ اے وہ کہ خوف زدہ جسکی طرف بھاگتے ہیں اے وہ کہ

النَّارِ عِقَابُهٗ {۴۳} يَا مَنْ اِلَيْهِ يَهْرَبُ الْخَآئِفُوْنَ، يَا مَنْ اِلَيْهِ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُوْنَ يَا

گنہگار جسکی پناہ لیتے ہیں اے وہ کہ توبہ کرنے والے جسکا قصد کرتے ہیں اے وہ کہ جسکی طرف پرہیز گار رغبت کرتے ہیں

مَنْ اِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيْبُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْغَبُ الزَّاهِدُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَلْجَاُ

اے وہ کہ پریشان لوگ جسکی پناہ چاہتے ہیں اے وہ کہ ارادہ کرنے والے جس سے مانوس ہیں اے وہ کہ جس پر محبت

الْمُتَحَيِّرُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَسْتَاْنِسُ الْمُرِيْدُوْنَ يَا مَنْ بِهٖ يَفْتَخِرُ الْمُحِبُّوْنَ يَا مَنْ فِيْ

کرنے والے فخر کرتے ہیںاے وہ کہ خطاکار جسکے عفو کی خواہش رکھتے ہیں اے وہ جسکے ہاں یقین والے سکون پاتے ہیں

عَفْوِهٖ يَطْمَعُ الْخَاطِئُوْنَ يَا مَنْ اِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوْقِنُوْنَ يَا مَنْ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ

اے وہ کہ توکل کرنے والے جس پر توکل کرتے ہیں۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے

الْمُتَوَكِّلُوْنَ {۴۴} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا حَبِيْبُ يَا طَبِيْبُ يَا قَرِيْبُ يَا

محبوب اے چارہ گر اے نزدیک تر اے نگہدار اے حساب رکھنے والے اے ہیبت والے اے ثواب دینے والے اے

رَقِيْبُ يَا حَسِيْبُ يَا مُهِيْبُ يَا مُثِيْبُ يَا مُجِيْبُ يَا خَبِيْرُ يَا بَصِيْرُ {۴۵} يَا اَقْرَبَ

دعا قبول کرنے والے اے با خبر اے بینا۔ اے ہر قریب سے زیادہ قریب اے ہر محب سے زیادہ محبت کرنے والے اے

مِنْ كُلِّ قَرِيْبٍ يَّآ اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ يَّآ اَبْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَّآ اَخْبَرَ مِنْ كُلِّ

ہر دیکھنے والے سے زیادہ بینا اے ہر باخبر سے زیادہ خبر والے اے ہر بزرگ سے زیادہ بزرگ اے ہر بلند سے زیادہ

خَبِيْرٍ يَّآ اَشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ يَّآ اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَّآ اَقْوٰى مِنْ كُلِّ قَوِيٍّ يَّآ

بلند اے ہر توانا سے زیادہ توانا اے ہر باثروت سے زیادہ باثروت اے ہر داتا سے زیادہ دینے والے اے ہر مہربان

اَغْنٰى مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَّا اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَّا اَرْاَفَ مِنْ كُلِّ رَؤُوْفٍ {۴۶} يَّا غَالِبًا

سے زیادہ مہربان۔ اے وہ غالب جس پر کوئی غالب نہیں اے وہ صانع جسے کسی نے نہیں بنایا اے وہ خالق جو خلق نہیں ہوا

غَيْرَ مَغْلُوْبٍ يَّا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَّا خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوْقٍ يَّا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوْكٍ

اے وہ مالک جسکا کوئی مالک نہیں اے وہ زبردست جو کسی کے زیر نگیں نہیں اے وہ بلند جسے کسی نے بلند نہیں کیا اے وہ

يَّا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُوْرٍ، يَّا رَافِعًا غَيْرَ مَرْفُوْعٍ، يَّا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوْظٍ، يَّا نَاصِرًا غَيْرَ

نگہبان جسکا کوئی نگہبان نہیں اے وہ مددگار جسکا کوئی مددگار نہیں اے وہ حاضر جو کہیں بھی غائب نہیں اے وہ قریب جو کبھی

مَنْصُوْرٍ يَّا شَاهِدًا غَيْرَ غَآئِبٍ يَّا قَرِيْبًا غَيْرَ بَعِيْدٍ {۴۷} يَا نُوْرَ النُّوْرِ، يَا مُنَوِّرَ

دور نہیں ہوا۔ اے نور کی روشنی اے نور روشن کرنے والے اے نور پیدا کرنے والے اے نور کا بندوبست کرنے والے

النُّوْرِ، يَا خَالِقَ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرَ النُّوْرِ، يَا مُقَدِّرَ النُّوْرِ، يَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ، يَّا نُوْرًا

اے نور کی اندازہ گیری کرنے والے اے نور کی روشنی اے ہر نور سے اولین نوراے ہر نور کے بعد روشن رہنے والے

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ، يَّا نُوْرًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَّا نُوْرًا لَّيْسَ كَمِثْلِهٖ

اے ہرنور سے بالاتر نور اے وہ نور جسکی مثل کوئی نور نہیں۔ اے وہ جسکی عطا بلند تر ہے اے وہ جسکا فعل باریک تر ہے اے

نُوْرٌ {۴۸} يَا مَنْ عَطَآؤُهٗ شَرِيْفٌ يَّا مَنْ فِعْلُهٗ لَطِيْفٌ يَّا مَنْ لُطْفُهٗ مُقِيْمٌ يَّا مَنْ

وہ جسکا لطف پائندہ ہے اے وہ جسکا احسان قدیم ہے اے وہ جسکا قول حق ہے اے وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکی عفو میں

اِحْسَانُهٗ قَدِيْمٌ يَّا مَنْ قَوْلُهٗ حَقٌّ يَّا مَنْ وَعْدُهٗ صِدْقٌ يَا مَنْ عَفْوُهٗ فَضْلٌ، يَّا مَنْ

احسان ہے اے وہ جسکے عذاب میں عدل ہے اے وہ جسکا ذکر شیریں ہے اے وہ جسکا احسان عام ہے۔ اے معبودمیں تجھ

عَذَابُهٗ عَدْلٌ، يَّا مَنْ ذِكْرُهٗ حُلْوٌ، يَّا مَنْ فَضْلُهٗ عَمِيْمٌ ۔ {۴۹} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے ہموار کرنے والے اے جدا کرنے والے اے تبدیل کرنے والے

بِاِسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ، يَا مُفَصِّلُ، يَا مُبَدِّلُ، يَا مُذَلِّلُ، يَا مُنَزِّلُ، يَا مُنَوِّلُ، يَا مُفْضِلُ، يَا

اے پست کرنیوالے اے اتارنے والے اے عطا کرنے والے اے نعمت دینے والے اے احسان کرنیوالے اے مہلت

مُجْزِلُ، يَا مُمْهِلُ، يَا مُجْمِلُ {۵۰} يَا مَنْ يَّرٰى وَلَا يُرٰى، يَا مَنْ يَّخْلُقُ وَلَا يُخْلَقُ، يَا مَنْ

دینے والے اے نیکوکار۔ اے وہ جو دیکھتا ہے خود نظر نہیں آتا اے وہ جو خلق کرتا ہے اور خلق نہیں ہوا اے وہ جو ہدایت

يَّهْدِيْ وَلَا يُهْدٰى، يَا مَنْ يُحْيِيْ وَلَا يُحْيٰى، يَا مَنْ يَّسْئَلُ وَلَا يُسْئَلُ، يَا مَنْ يُّطْعِمُ

دیتا ہے اور ہدایت طلب نہیں کرتا اے وہ جو زندہ کرتا ہیاور زندہ نہیں کیا گیا اے وہ جومسئول ہے اور سائل نہیں اے وہ

وَلاَ يُطْعَمُ، يَا مَنْ يُّجِيْرُ وَلاَ يُجَارُ عَلَيْهِ، يَامَنْ يَّقْضِيْ وَلاَ يُقْضٰى عَلَيْهِ، يَا مَنْ

جو کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں اے وہ جو پناہ دیتا ہے اور محتاجِ پناہ نہیں ہے اے وہ جو فیصلے کرتا ہے اور طالبِ فیصلہ نہیں ہے

يَّحْكُمُ وَلاَ يُحْكَمُ عَلَيْهِ، يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ {۵۱}

اے وہ جو حکم دیتا ہے اور اس پر کسی کا حکم نہیں اے وہ جسکا کوئی بیٹا نہیں نہ وہ کسی کا بیٹا ہیاور نہ کوئی اسکا ہمسر ہے۔ اے

يَا نِعْمَ الْحَسِيْبُ، يَا نِعْمَ الطَّبِيْبُ، يَا نِعْمَ الرَّقِيْبُ، يَا نِعْمَ الْقَرِيْبُ يَا نِعْمَ

بہترین حساب کرنے والے اے بہترین چارہ گر اے بہترین نگہبان اے بہترین قریب اے بہترین دعا قبول کرنے والے

الْمُجِيْبُ، يَا نِعْمَ الْحَبِيْبُ، يَا نِعْمَ الْكَفِيْلُ، يَا نِعْمَ الْوَكِيْلُ، يَا نِعْمَ الْمَوْلٰى، يَا

اے وہ جو بہترین محبوب ہے اے وہ جو بہترین سرپرست ہے اے وہ جو بہترین کارساز ہے اے بہترین آقا اے بہترین

نِعْمَ النَّصِيْرُ {۵۲} يَا سُرُوْرَ الْعَارِفِيْنَ يَا مُنَى الْمُحِبِّيْنَ يَا اَنِيْسَ الْمُرِيْدِيْنَ، يَا

یاور۔ اے عارفوں کی شادمانی اے حب داروں کی تمنا اے ارادت مندوں کے ہمدم اے توبہ کرنےوالوں کے محبوب

حَبِيْبَ التَّوَّابِيْنَ، يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ، يَا رَجَآءَ الْمُذْنِبِيْنَ، يَا قُرَّةَ عَيْنِ

اے بے مایہ لوگوں کے رازق اے گناہگاروں کی آس اے عبادت کرنے والوں کی آنکھوں کی ڈھنڈک اے دکھیاروں

الْعَابِدِيْنَ ، يَا مُنَفِّسًا عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا مُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِيْنَ، يَآ اِلٰهَ

کے دکھ دور کرنے والے اے غمزدوں کا غم مٹانے والے اے اولین و آخرین کے معبود۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ {۵۳} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا، يَآ اِلٰهَنَا، يَا سَيِّدَنَا،

ہوں تیرے ہی نام کے واسطے سے اے ہمارے رب اے ہمارے معبود اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا اے

يَا مَوْلاَنَا، يَا نَاصِرَنَا، يَا حَافِظَنَا، يَا دَلِيْلَنَا، يَا مُعِيْنَنَا، يَا حَبِيْبَنَا، يَا

ہمارے یاور اے ہمارے محافظ اے ہمارے رہنما اے ہمارے مددگار اےہمارے محبوب اے ہمارے چارہ گر۔ اے

طَبِيْبَنَا {۵۴} يَا رَبَّ النَّبِيِّيْنَ وَ الْاَبْرَارِ، يَا رَبَّ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالْاَخْيَارِ، يَا رَبَّ

انبیاء و صالحین کے پروردگار اے صدیقوں اورنیک لوگوں کے پروردگار اے جنت و دوزخ کے مالک اے چھوٹے

الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، يَا رَبَّ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ، يَا رَبَّ الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ، يَا رَبَّ الْاَنْهَارِ

بڑے کے رب اے دانہ و ثمر کے پروان چڑھانے والے اے دریاؤں اور درختوں کے مالک اے صحراؤں اوربستیوں

وَالْاَشْجَارِ، يَا رَبَّ الصَّحَارِيْ وَالْقِفَارِ، يَا رَبَّ الْبَرَارِيْ وَالْبِحَارِ، يَا رَبَّ اللَّيْلِ

کے مالک اے صحراؤں اور سمندروں کے مالک اے دن اور رات کے مالک اے کھلیاور چھپی باتوں کے مالک۔ اے وہ

وَالنَّهارِ، يا رَبَّ الْإِعْلانِ وَالْإِسْرارِ {۵۵} يا مَنْ نَفَذَ فِي كُلِّ شَيْءٍ أَمْرُهُ، يا مَنْ

جسکا حکم ہر چیز پر نافذ ہے اے وہ جسکا علم ہر چیز پر حاوی ہے اے وہ جسکی قدرت ہر چیز تک پہنچی ہوئی ہے اے وہ جسکی نعمتوں

لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمُهُ، يا مَنْ بَلَغَتْ إِلى كُلِّ شَيْءٍ قُدْرَتُهُ، يا مَنْ لا تُحْصِي الْعِبادُ

کو بندے گن نہیں سکتے اے وہ کہ مخلوقات جسکا شکریہ ادا نہیں کرسکتیں اے وہ کہ جسکی جلالت سمجھ میں نہیں آسکتی اے وہ کہ جسکی

نِعَمَهُ، يا مَنْ لا تَبْلُغُ الْخَلائِقُ شُكْرَهُ، يا مَنْ لا تُدْرِكُ الْأَفْهامُ جَلالَهُ، يا مَنْ لا

حقیقت کو وہم پا نہیں سکتے اے وہ کہ بزرگی اور بڑائی جسکا لباس ہے اے وہ جسکی قضا کو بندے ٹال نہیں سکتے اے وہ جسکے سوا

تَنالُ الْأَوْهامُ كُنْهَهُ، يا مَنِ الْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِياءُ رِداؤُهُ، يا مَنْ لا يَرُدُّ الْعِبادُ

کسی کی حکومت نہیں اے وہ جسکی عطا کے سوا کوئی عطا نہیں۔ اے وہ جسکے لئے اعلیٰ نمونہ ہے اے وہ جسکے لیے بلند صفات ہیں

قَضاءَهُ، يا مَنْ لا مُلْكَ إِلَّا مُلْكُهُ، يا مَنْ لا عَطاءَ إِلَّا عَطاؤُهُ {۵۶} يا مَنْ لَهُ

اے وہ دنیا و آخرت جسکی ملکیت ہیں اے وہ جو جنت الماویٰ کا مالک ہے اے وہ جسکی نشانیاں عظیم ہیں اے وہ جسکے نام

الْمَثَلُ الْأَعْلى، يا مَنْ لَهُ الصِّفاتُ الْعُلْيا، يا مَنْ لَهُ الْآخِرَةُ وَالْأُولى، يا مَنْ لَهُ

پسندیدہ ہیں اے وہ جو حکم و فیصلے کا مالک ہے اے وہ کہ ہوا و فضا جسکی ملک ہیں اے وہ جو عرش وفرش کا مالک ہے اے وہ جو

جَنَّةُ الْمَأْوى، يا مَنْ لَهُ الْآياتُ الْكُبْرى، يا مَنْ لَهُ الْأَسْماءُ الْحُسْنى، يا مَنْ لَهُ

بلند آسمانوں کا مالک ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے معافی دینے والے اے

الْحُكْمُ وَالْقَضاءُ، يا مَنْ لَهُ الْهَواءُ وَالْفَضاءُ، يا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَالثَّرى، يا مَنْ

بخشنے والے اے بہت صبر والے اے بہت شکر والے اے مہربان اے نرم خو اے مسئول اے محبت والے اے پاک تر

لَهُ السَّماواتُ الْعُلى {۵۷} اَللّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يا عَفُوُّ، يا غَفُورُ، يا صَبُورُ،

اے پاکیزہ۔ اے وہ کہ آسمان میں جسکی بڑائی ہے اے وہ کہ زمین میں جسکی نشانیاں ہیں اے وہ ہر چیز میں جسکی دلیلیں ہیں

يا شَكُورُ، يا رَؤُوفُ، يا عَطُوفُ، يا مَسْؤُولُ، يا وَدُودُ، يا سُبُّوحُ، يا قُدُّوسُ {۵۸}

اے وہ کہ سمندروں میں جسکی انوکھی چیزیں ہیں اے وہ پہاڑوں میں جسکے خزانے ہیں اے وہ جس نے خلق کو ظاہر کیا پھر

يا مَنْ فِي السَّماءِ عَظَمَتُهُ، يا مَنْ فِي الْأَرْضِ آياتُهُ، يا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ دَلائِلُهُ، يا

جاری رکھا اے وہ جسکی طرف ہر امر کی بازگشت ہے اے وہ جسکا لطف ہر چیز میں عیاں ہے اے وہ جس نے ہرچیز کو خوبی سے خلق

مَنْ فِي الْبِحارِ عَجائِبُهُ، يا مَنْ فِي الْجِبالِ خَزائِنُهُ، يا مَنْ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ،

کیا اے وہ جسکی قدرت مخلوقات میں اثراندازی کر رہی ہے۔ اے اسکے ساتھی جسکا کوئی ساتھی نہیں اے اسکے چارہ گر جسکا

يَا مَنْ اِلَيْهِ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ، يَا مَنْ اَظْهَرَ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ لُطْفَهٗ، يَا مَنْ اَحْسَنَ كُلَّ

کوبیچارہ گر نہیں اے اسکی دعا قبول کرنے والے جسکی کوئی قبول کرنے والا نہیں اے اسکے مہربان جس پرکوئی مہربان نہیں

شَيْءٍ خَلْقَهٗ، يَا مَنْ تَصَرَّفَ فِي الْخَلَآئِقِ قُدْرَتُهٗ {٥٩} يَا حَبِيْبَ مَنْ لَّا حَبِيْبَ

اے اسکے ہمراہی جس کا کوئی ہمراہی نہیں اے اسکے فریاد رس جسکا کوئی فریاد رس نہیں اے اسکے رہنما جسکا کوئی

لَهٗ، يَا طَبِيْبَ مَنْ لَّا طَبِيْبَ لَهٗ، يَا مُجِيْبَ مَنْ لَّا مُجِيْبَ لَهٗ، يَا شَفِيْقَ مَنْ لَّا

رہنمانہیں اے اسکے ہمدم جسکا کوئی ہمدم نہیں اے اس پر رحم کرنے والے جس پر رحم کرنے والا کوئی نہیں اے اسکے ساتھی

شَفِيْقَ لَهٗ، يَا رَفِيْقَ مَنْ لَّا رَفِيْقَ لَهٗ، يَا مُغِيْثَ مَنْ لَا مُغِيْثَ لَهٗ، يَا دَلِيْلَ مَنْ لَّا

جسکاکوئی ساتھی نہیں۔ اے طالبِ کفایت کی کفایت کرنے والے اے ہدایت طلب کی ہدایت کرنے والے اے نگہبانی

دَلِيْلَ لَهٗ، يَا اَنِيْسَ مَنْ لَّا اَنِيْسَ لَهٗ، يَا رَاحِمَ مَنْ لَّا رَاحِمَ لَهٗ، يَا صَاحِبَ مَنْ لَّا

چاہنے والے کے نگہبان اے حفاظت چاہنے والے کی حفاظت کرنے والے اے شفا مانگنے والے کو شفادینے والےاے فیصلہ

صَاحِبَ لَهٗ {٦٠} يَا كَافِيَ مَنِ اسْتَكْفَاهُ، يَا هَادِيَ مَنِ اسْتَهْدَاهُ، يَا كَالِيَ مَنِ

چاہنے والے کا فیصلہ کرنے والے اے ثروت خواہ کو ثروت دینے والے اے وفا طلب سے وفا کرنے والے اے قوتکے

اسْتَكْلَاهُ، يَا رَاعِيَ مَنِ اسْتَرْعَاهُ، يَا شَافِيَ مَنِ اسْتَشْفَاهُ، يَا قَاضِيَ مَنِ

طالب کو قوت عطا کرنے والے اے طالب سرپرستی کی سرپرستی کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

اسْتَقْضَاهُ، يَا مُغْنِيَ مَنِ اسْتَغْنَاهُ، يَا مُوْفِيَ مَنِ اسْتَوْفَاهُ، يَا مُقَوِّيَ مَنِ

ہی نام کے واسطے سے اے خلق کرنے والے اے رزق دینے والے اے بولنے والے اے صدق والے اے شگافتہ

اسْتَقْوَاهُ، يَا وَلِيَّ مَنِ اسْتَوْلَاهُ {٦١} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا خَالِقُ، يَا

کرنے والے اے جداکرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے سب سے پہلے اے بلندی والے ۔ اے

رَازِقُ، يَا نَاطِقُ، يَا صَادِقُ، يَا فَالِقُ، يَا فَارِقُ، يَا فَاتِقُ، يَا رَاتِقُ، يَا سَابِقُ، يَا سَامِقُ

رات اور دن کو پلٹانے والے اے روشنیوں اور تاریکیوں کے پیدا کرنے والے اے وہ جس نے سایہ اور دھوپ کو پیدا

{٦٢} يَا مَنْ يُقَلِّبُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ، يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَالْاَنْوَارَ، يَا مَنْ ۔

کیا اے وہ جسنے سورج اور چاند کو پابند کیا اے وہ جس نے نیکی و بدی کا اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس نے موت اور زندگی کو

خَلَقَ الظِّلَّ وَالْحَرُوْرَ، يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ، يَا مَنْ قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ، يَا

پیدا کیا اے وہ جسکے ہاتھ میں خلق و امر ہے اے وہ جسکی نہ کوئی زوجہ اور نہ فرزند ہے اے وہ جسکی حکومت میں کوئی شریک

مَنْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ، يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ، يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً

نہیں اے وہ جوعاجز نہیں کہ اسکاکوئی مددگار ہو۔ اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کی مراد کو جانتا ہے اے وہ جو خاموش

وَّلَا وَلَدًا، يَا مَنْ لَّيْسَ لَهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، يَا مَنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ

لوگوں کے دل کی باتیں جانتا ہے اے وہ جوکمزوروں کی زاری کو سنتا ہے اے وہ جو ڈرنے والے لوگوں کا رونا دیکھ لیتا

الذُّلِّ {٦٣} يَا مَنْ يَّعْلَمُ مُرَادَ الْمُرِيْدِيْنَ، يَا مَنْ يَّعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، يَا مَنْ

ہے اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں کا عذرقبول کرتا ہے اے وہ جو فسادیوں کے عمل

يَّسْمَعُ اَنِيْنَ الْوَاهِنِيْنَ، يَا مَنْ يَرٰى بُكَآءَ الْخَآئِفِيْنَ، يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ

کو اچھا نہیں سمجھتا اے وہ جو نیکوکاروں کے اجر کوضائع نہیں کرتا اے وہ جو عارفوں کے دلوں سے دور نہیں رہتا اے سب

السَّآئِلِيْنَ، يَا مَنْ يَّقْبَلُ عُذْرَ التَّآئِبِيْنَ، يَا مَنْ لَّا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ، يَا

داتاؤں سے بڑے داتااے ہمیشہ باقی رہنے والے اے دعا کے سننے والے اے بہت زیادہ عطا کرنے والے اے خطا

مَنْ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ، يَا مَنْ لَّا يَبْعُدُ عَنْ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، يَا اَجْوَدَ

کے بخشنے والے اے آسمان کے بنانے والے اے بہترین آزمائش کرنے والے اے بھلی تعریف والے اے قدیمی بلندی

الْاَجْوَدِيْنَ {٦٤} يَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ، يَا سَامِعَ الدُّعَآءِ، يَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ، يَا غَافِرَ

والے اے بہت وفاداری کرنے والے اے بہترین جزادینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے

الْخَطَآءِ، يَا بَدِيْعَ السَّمَآءِ، يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ، يَا جَمِيْلَ الثَّنَآءِ، يَا قَدِيْمَ السَّنَآءِ، يَا

واسطے سے اے پردہ پوش اے بخشنے والے غلبہ والے اے زور والے اے بہت صبروالے اے نیکی والے اے اختیار

كَثِيْرَ الْوَفَآءِ، يَا شَرِيْفَ الْجَزَآءِ {٦٥} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا سَتَّارُ، يَا

والے اے کھولنے والے اے نفع دینے والے اے شاداں۔ اے وہ جس نے مجھے پیدا کیا اور سنوارا اے وہ جس نے

غَفَّارُ، يَا قَهَّارُ، يَا جَبَّارُ، يَا صَبَّارُ، يَا بَارُّ، يَا مُخْتَارُ، يَا فَتَّاحُ، يَا نَفَّاحُ، يَا

مجھے رزق دیا اور پالااے وہ جس نے مجھے طعام دیا اور سیراب کیا اے وہ جس نے مجھے قریب کیا اور قربت عطا کیاے وہ

مُرْتَاحُ {٦٦} يَا مَنْ خَلَقَنِيْ وَسَوَّانِيْ، يَا مَنْ رَزَقَنِيْ وَرَبَّانِيْ، يَا مَنْ اَطْعَمَنِيْ

جس نے میری نگہداشت کی اور کفالت کی اے وہ جس نے میری حفاظت کی اور حمایت کی اے وہ جس نے مجھے عزت دیاور

وَسَقَانِيْ، يَا مَنْ قَرَّبَنِيْ وَاَدْنَانِيْ، يَا مَنْ عَصَمَنِيْ وَكَفَانِيْ، يَا مَنْ حَفِظَنِيْ وَكَلَانِيْ، يَا

دولتمند بنایا اے وہ جس نے میری مدد کی اور ہدایت عطا کی اے وہ جس نے مجھ سے انس کیا اور پناہ دی اے وہ جس نے

مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاَغْنَانِیْ، یَا مَنْ وَفَّقَنِیْ وَهَدَانِیْ، یَا مَنْ اٰنَسَنِیْ وَاٰوَانِیْ، یَا مَنْ اَمَاتَنِیْ

مجھے موت دی اور زندہ کیا۔ اے وہ جو اپنے کلام سے حق کو ثابت کرتا ہے اے وہ جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے

وَاَحْیَانِیْ ۔ {٦٧} یَا مَنْ یُّحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِهٖ، یَا مَنْ یَّقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ، یَا

اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوتاہے اے وہ جسکے اذن کے بغیرشفاعت کچھ نفع نہیں پہنچاتی اے وہ جو

مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ، یَا مَنْ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، یَا مَنْ هُوَ

راہ سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو خوب جانتا ہے اے وہ جسکے حکم کو کوئی ہرگز نہیں ٹال سکتا اے وہ جسکے فیصلے کو کوئی پلٹا نہیں سکتا اے

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ، یَا مَنْ لَّا مُعَقِّبَ لِحُکْمِهٖ، یَا مَنْ لَا رَآدَّ لِقَضَآئِهٖ، یَا

وہ جسکے امر کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے اے وہ جسکی قدرت سے آسمان باہم لپٹے ہوئے ہیں اے وہ جو اپنی رحمت سے

مَنِ انْقَادَ کُلُّ شَیْءٍ لِّاَمْرِهٖ یَا مَنِ السَّمٰوٰتُ مَطْوِیَّاتٌ بِیَمِیْنِهٖ، یَا مَنْ یُّرْسِلُ

ہواؤں کی خوشخبری دے کربھیجتاہے۔ اے وہ جس نے زمین کوفرش بنایا اے وہ جس نے پہاڑوں کو میخیں بنایااے وہ جس

الرِّیَاحَ بُشْرًا بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ{٦٨} یَا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ مِهَادًا، یَّا مَنْ جَعَلَ

نے سورج کو چراغ بنایا اے وہ جس نے چاند کو روشن کیا اے وہ جس نے رات کو پردہ پوشی کے لیے بنایا اے وہ جس نے

الْجِبَالَ اَوْتَادًا، یَّا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا، یَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُوْرًا، یَّا مَنْ

دن کو کام کاج کا وقت ٹھہرایا اے وہ جس نے نیند کو ذریعہ راحت بنایا اے وہ جس نے آسمان کا شامیانہ لگایا اے وہ جس

جَعَلَ اللَّیْلَ لِبَاسًا، یَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ مَعَاشًا، یَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا یَّا

نے چیزوں میں جوڑے مقرر کیے اے وہ جس نے آتش دوزخ کوکمین گاہ بنایا۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مَنْ جَعَلَ السَّمَآءَ بِنَآءً، یَا مَنْ جَعَلَ الْاَشْیَآءَ اَزْوَاجًا، یَا مَنْ جَعَلَ النَّارَ

تیرے نام کے واسطے سے اے سننے والے اے شفاعت والے اے بلندی والے اے محفوظ اے جلدی کرنے والے اے

مِرْصَادًا {٦٩} اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ یَا سَمِیْعُ، یَا شَفِیْعُ، یَا رَفِیْعُ، یَا مَنِیْعُ، یَا

ابتداکرنے والے اے بڑائی والے اے قدرت والے اے خبر والے اے پناہ دینے والے۔ اے ہرزندہ سے پہلے

سَرِیْعُ، یَا بَدِیْعُ، یَا کَبِیْرُ، یَا قَدِیْرُ، یَا خَبِیْرُ، یَا مُجِیْرُ {٧٠} یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیٍّ، یَا حَیًّا

زندہ ہو اے ہرزندہ کے بعد زندہ اے وہ زندہ جسکی مثل کوئی اور زندہ نہیں اے وہ زندہ جسکا کوئی زندہ شریک نہیں اے

بَعْدَ کُلِّ حَیٍّ، یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ حَیٌّ، یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یُشَارِکُهٗ حَیٌّ، یَا حَیُّ

وہ زندہ جو کسی زندہ کامحتاج نہیں اے وہ زندہ جو سب زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جو سب زندوں کو رزق دیتا

الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلٰی حَیٍّ، یَّا حَیُّ الَّذِیْ یُمِیْتُ کُلَّ حَیٍّ، یَّا حَیُّ الَّذِیْ یَرْزُقُ کُلَّ حَیٍّ، یَّا

ہے اے وہ زندہ جس نے کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی اے وہ زندہ جو زندوں کو موت دیتا ہے اے وہ نگہبان جسے نہ نیند

حَیًّا لَّمْ یَرِثِ الْحَیَاةَ مِنْ حَیٍّ، یَا حَیُّ الَّذِیْ یُحْیِی الْمَوْتٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَا تَأْخُذُهٗ

آتی ہے نہ اونگھ۔ اے وہ جسکا ذکر بھلایا نہیں جا سکتااے وہ جسکے نور کو بجھایا نہیں جا سکتا اے وہ جسکی نعمتوں کوشمار نہیں کیا جا

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ {۷۱} یَا مَنْ لَّهٗ ذِكْرٌ لَّا یُنْسٰی یَا مَنْ لَّهٗ نُوْرٌ لَا یُطْفٰی، یَا مَنْ لَّهٗ نِعَمٌ

سکتا اے وہ جسکی بادشاہی ختم ہونے والی نہیں اے وہ جسکی تعریف کی کوئی حد نہیں اے وہ جسکے جلال کی کیفیت بے بیان ہے اے

لَا تُعَدُّ، یَا مَنْ لَّهٗ مُلْكٌ لَّا یَزُوْلُ، یَا مَنْ لَّهٗ ثَنَآءٌ لَا یُحْصٰی، یَا مَنْ لَّهٗ جَلَالٌ لَّا

وہ جسکے کمال کو سمجھا نہیں جا سکتا اے وہ جسکا فیصلہ ٹالا نہیں جا سکتا اے وہ جسکی صفات میں تبدیلی نہیں آسکتی اے وہ جسکے وصفوں

یُکَیَّفُ، یَا مَنْ لَّهٗ کَمَالٌ لَا یُدْرَكُ، یَا مَنْ لَّهٗ قَضَآءٌ لَا یُرَدُّ، یَا مَنْ لَّهٗ صِفَاتٌ لَّا

میں تبدیلی نہیں۔ اے عالمین کے پروردگار اے روز جزا کے مالک اے طالبوں کے مقصود اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ

تُبَدَّلُ، یَا مَنْ لَهٗ نُعُوْتٌ لَا تُغَیَّرُ {۷۲} یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، یَا مَالِكَ یَوْمِ الدِّیْنِ، یَا

اے بھاگنے والوں کو پالینے والے اے وہ جو صبر والوں کودوست رکھتا ہے اے وہ جو توبہ کرنے والوں سے محبت کرتا ہے

غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ، یَا ظَهْرَ اللَّاجِیْنَ، یَا مُدْرِكَ الْهَارِبِیْنَ، یَا مَنْ یُّحِبُّ

اے وہ جو پاکیزگی والوں کو پسندکرتا ہے اے وہ جونیکوکاروں کو پسند کرتا ہے اے وہ جو ہدایت یافتہ لوگوں کو جانتا ہے۔

الصَّابِرِیْنَ، یَا مَنْ یُّحِبُّ التَّوَّابِیْنَ، یَا مَنْ یُّحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ، یَا مَنْ یُّحِبُّ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے مہربان اے ہمدم اے نگہدار اے احاطہ کرنے والے

الْمُحْسِنِیْنَ، یَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ {۷۳} اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ یَا

اے رزق دینے والے اےفریاد رس اے عزت دینے والے اے ذلت دینے والے اے پیدا کرنے والے اے

شَفِیْقُ، یَا رَفِیْقُ، یَا حَفِیْظُ، یَا مُحِیْطُ، یَا مُقِیْتُ، یَا مُغِیْثُ، یَا مُعِزُّ، یَا مُذِلُّ، یَا

لوٹانے والے ۔ اے وہ جو ایسا یگانہ ہے جس کا کوئی مقابل نہیں اے وہ جو ایسا یکتا ہے جسکا شریک نہیں اے وہ جو بے نیاز

مُبْدِئُ، یَا مُعِیْدُ ۔ {۷۴} یَا مَنْ هُوَ اَحَدٌ بِلَا ضِدٍّ، یَّا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ، یَّا مَنْ هُوَ

ہے جس میں کوئی عیب نہیں اے وہ جوایسا فرد ہےجس میں کوئی کیفیت نہیں اے وہ جسکا فیصلہ خلاف حق نہیں ہوتا اے وہ رب جسکا

صَمَدٌ بِلَا عَیْبٍ، یَا مَنْ هُوَ وِتْرٌ بِلَا کَیْفٍ، یَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَیْفٍ، یَّا مَنْ هُوَ

کوئی وزیرنہیں ہے اے وہ عزت دار جسے ذلت نہیں اے وہ ثروت مند جو محتاج نہیں اے وہ بادشاہ جسے ہٹایا نہیں جا سکتا

رَبٌّ بِلا وَزِيرٍ، يَا مَنْ هُوَ عَزِيزٌ بِلا ذُلٍّ، يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلا فَقْرٍ، يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ

اے ایسے صفتوں والے جسکی کوئی مثال نہیں۔ اے وہ جسکا ذکر ذاکروں کے لیے وجہ بزرگی ہے اے وہ جسکا شکر شاکروں

بِلَا عَزْلٍ، يَا مَنْ هُوَ مَوْصُوفٌ بِلَا شَبِيهٍ {۷۵} يَا مَنْ ذِكْرُهُ شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ، يَا

کے لیے کامیابی ہے اے وہ جسکی حمد، حمدکرنے والوں کے لیے وجہ عزت ہے اے وہ جسکیفر مانبرداری فرمانبرداروں کے

مَنْ شُكْرُهُ فَوْزٌ لِلشَّاكِرِينَ، يَا مَنْ حَمْدُهُ عِزٌّ لِلْحَامِدِينَ، يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ

لیے وجہ نجات ہے اے وہ جسکا دروازہ طلبگاروں کے لیے کھلا رہتا ہے اے وہ جسکا راستہ توبہ کرنے والوں کیلئے ظاہر و

لِلْمُطِيعِينَ، يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ، يَا مَنْ سَبِيلُهُ وَاضِحٌ لِلْمُنِيبِينَ، يَا

واضح ہے اے وہ جسکی نشانیاں دیکھنے والوں کیلئے پختہ دلیل ہیں اے وہ جسکی کتاب پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے اے وہ

مَنْ اٰيَاتُهُ بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ، يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ، يَا مَنْ رِزْقُهُ

جسکا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے لیے یکساں ہے اے وہ جسکی رحمت نیکوکاروں کے نزدیک تر ہے۔ اے وہ جسکا

عُمُومٌ لِلطَّآئِعِينَ وَالْعَاصِينَ، يَا مَنْ رَحْمَتُهُ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ {۷۶} يَا مَنْ

نام برکت والا ہے اے وہ جسکی شان بلند ہے اے وہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اے وہ جسکی تعریف روشن ہے اے وہ جسکے نام

تَبَارَكَ اسْمُهُ، يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّهُ، يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ غَيْرُهُ، يَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُهُ، يَا مَنْ

پاک وپاکیزہ ہیں اے وہ جسکی ذات ہمیشہ رہنے والی ہے اے وہ کہ بزرگی جسکا جلوہ ہے اے وہ کہ بڑائی جسکا لباس ہے

تَقَدَّسَتْ اَسْمَائُهُ، يَا مَنْ يَّدُومُ بَقَآؤُهُ، يَا مَنِ الْعَظَمَةُ بَهَآؤُهُ، يَا مَنِ الْكِبْرِيَآءُ

اے وہ جسکی نعمتوں کی حد نہیں اے وہ جسکی نعمتوں کا شمار نہیں۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے

رِدَاؤُهُ، يَا مَنْ لَّا تُحْصَى اٰلَائُهُ، يَا مَنْ لَا تُعَدُّ نَعْمَآؤُهُ {۷۷} اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ

سے اے مددگار اے امانتدار اے آشکار اے سنجیدہ اے قدرت والے اے ہدایت والے اے تعریف والے اے

بِاسْمِكَ يَا مُعِينُ، يَا اَمِينُ، يَا مُبِينُ، يَا مَتِينُ، يَا مَكِينُ، يَا رَشِيدُ، يَا حَمِيدُ، يَا

بزرگی والے اے محکم اے گواہ۔ اے عرش عظیم کے مالک اے سچے قولوالے اے پختہ تر کام کرنے والے اے سخت

مَجِيدُ، يَا شَدِيدُ، يَا شَهِيدُ {۷۸} يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ، يَا ذَا الْقَوْلِ السَّدِيدِ، يَا ذَا

گرفت کرنے والے اے وعدہ کرنے اور دھمکی دینے والے اے وہ جو قابل تعریف سرپرست ہے اے وہ جو چاہے کر

الْفِعْلِ الرَّشِيدِ، يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ، يَا ذَا الْوَعْدِ وَالْوَعِيدِ، يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ

گزرتا ہے اے وہ جو ایسا قریب ہے کہ دور نہیں ہوتا اے وہ جو ہر چیز کا دیکھنے والا ہے اے وہ جو بندوں پر ہرگز ظلم نہیں

الْحَمِيْدُ، يَا مَنْ هُوَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ، يَا مَنْ هُوَ قَرِيْبٌ غَيْرُ بَعِيْدٍ، يَّا مَنْ هُوَ عَلٰى

کرتا۔ اے وہ جسکا نہ کوئی شریک ہے نہ وزیر اے وہ جسکی نہ کوئی مثل ہے نہ ثانی اے سورج اور روشن چاند کے خالق اے

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ، يَّا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ{٧٩} يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا

نادار و بے نوا کو ثروت دینے والے اے ننھے بچے کو رزق دینے والے اے بڑے بوڑھے پر رحم کرنے والے اے ٹوٹی

وَزِيْرَ، يَا مَنْ لَّا شَبِيْهَ لَهٗ وَلَا نَظِيْرَ، يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيْرِ، يَا مُغْنِيَ

ہوئیہڈیوں کو جوڑنے والے اے خوفزدہ کو پناہ دینے والے اے وہ جو خود اپنے بندوں کو جانتا اوردیکھتا ہے اے وہ جو

الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ، يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ، يَا جَابِرَ

ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اے نعمتوں والے سخی ایفضل و کرم کرنے والے اے لوح و قلم کے پیدا کرنے والے اے

الْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ هُوَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌ بَصِيْرٌ،

انسانوں اور حشرات کے خلق کرنے والے اے سخت گیر اور بدلہ لینے والے اے عرب و عجم کو الہام کرنے والے اے درد

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ{٨٠} يَا ذَا الْجُوْدِ وَالنِّعَمِ، يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ، يَا

وغم کو دور کرنے والے اے راز و نیت کے جاننے والے اے کعبہ و حرم کے پروردگار اے وہ جس نے چیزوں کو عدم سے

خَالِقَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، يَا بَارِئَ الذَّرِّ وَالنَّسَمِ، يَا ذَا الْبَأْسِ وَالنِّقَمِ، يَا مُلْهِمَ

پیدا کیا۔اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے کام کرنے والے اے بنانے والے اے

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْاَلَمِ، يَا عَالِمَ السِّرِّ وَالْهِمَمِ، يَا رَبَّ

قبول کرنے والیاے کامل اے جداکرنے والے اے ملانے والے اے عدل کرنے والے اے غلبہ والے اے طلب

الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ، يَا مَنْ خَلَقَ الْاَشْيَآءَ مِنَ الْعَدَمِ{٨١} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

کرنے والے اے عطا کرنے والے اے وہ جس نے اپنے فضل سے نعمت بخشی اے وہ جو سخاوت میں بلند ہے اے وہ جس

بِاسْمِكَ يَا فَاعِلُ، يَا جَاعِلُ، يَا قَابِلُ، يَا كَامِلُ، يَا فَاصِلُ، يَا وَاصِلُ، يَا عَادِلُ، يَا

نے مہربانی سے عطافرمایا اے وہ جس نے اپنی قدرت سے عزت دی اے وہ جس نے حکمت سے اندازہ ٹھہرایا اے وہ جس

غَالِبُ، يَا طَالِبُ، يَا وَاهِبُ{٨٢} يَا مَنْ اَنْعَمَ بِطَوْلِهٖ، يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُوْدِهٖ، يَا مَنْ

نے اپنی رائے سے حکم دیا اے وہ جس نے اپنے علم سے نظم قائم کیا اے وہ جو اپنی بردباری سے معاف کرتا ہے اے وہ جو

جَادَ بِلُطْفِهٖ، يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهٖ، يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهٖ، يَا مَنْ حَكَمَ بِتَدْبِيْرِهٖ، يَا

بلند ہوتے ہوئے بھی قریب ہے اے وہ جو نزدیکی میں بھی بلند ہے۔ اے وہ کہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اے وہ کہ جو چاہے

مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهٖ، يَا مَنْ تَجَاوَزَ بِحِلْمِهٖ، يَا مَنْ دَنَا فِيْ عُلُوِّهٖ، يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُنُوِّهٖ {٨٣} يَا

کرگزرتاہے اے وہ کہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عذابدیتا ہے

مَنْ يَّخْلُقُ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَّفْعَلُ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَّهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُّضِلُّ

اے وہ کہ جسے چاہے بخشتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے عزت دیتا ہے اے وہ کہ جسے چاہیذلت دیتا ہے اے وہ کہ شکموں میں

مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يَّغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُعِزُّ مَنْ يَّشَآءُ،

جیسی چاہے صورت بناتا ہے اے وہ کہ جسے چاہے اپنی رحمت سے خاص کرتا ہے۔ اے وہ جس نے نہ بیوی کی اور نہ اولاد

يَا مَنْ يُّذِلُّ مَنْ يَّشَآءُ، يَا مَنْ يُّصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ، يَا مَنْ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ

والا ہوا اے وہ جس نے ہر چیز کاایک انداز ٹھہرایا اے وہ جس کی حکومت میں کوئی حصہ دار نہیں اے وہ جس نے فرشتوں کو

مَنْ يَّشَآءُ۔ {٨٤} يَا مَنْ لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَّلَدًا، يَّا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ

قاصد قرار دیا اے وہ جس نے آسمان میں برج ترتیب دیے اے وہ جس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اے وہ جس نے

قَدْرًا، يَا مَنْ لَّا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖ اَحَدًا، يَّا مَنْ جَعَلَ الْمَلٰٓئِكَةَ رُسُلًا، يَا مَنْ

انسان کو قطرہ آب سے پیدا کیا اے وہ جس نے ہر چیز کی مدت مقرر فرمائی اےوہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے وہ

جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا، يَّا مَنْ جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا، يَّا مَنْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ

جس نے سب چیزوں کا شمار کر رکھا ہے۔اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے اول اے

بَشَرًا، يَّا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ شَيْءٍ اَمَدًا، يَّا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، يَا مَنْ اَحْصٰى

آخر اے ظاہر اے باطن اے نیک اے حق اے یکتا اے یگانہ اے بے نیاز اے دائم۔ اے پہچانے ہوؤں میں

كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا {٨٥} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اَوَّلُ، يَا اٰخِرُ، يَا ظَاهِرُ، يَا

بہترپہچانے ہوئے اے بہترین معبود کہ جسکی عبادت کی جائے اے شکر کیے ہوؤں میں بہترین شکر کیے گئے اے ذکر کئے

بَاطِنُ، يَا بَرُّ، يَا حَقُّ، يَا فَرْدُ، يَا وِتْرُ، يَا صَمَدُ، يَا سَرْمَدُ {٨٦} يَا خَيْرَ مَعْرُوْفٍ عُرِفَ،

ہوؤں میں بلندتر اے تعریف کیے ہوؤں میں بالاتر اے ہر موجود سے قدیم جو طلب کیا گیا اے ہر موصوف سیاعلی جس کی

يَآ اَفْضَلَ مَعْبُوْدٍ عُبِدَ، يَا اَجَلَّ مَشْكُوْرٍ شُكِرَ، يَا اَعَزَّ مَذْكُوْرٍ ذُكِرَ، يَا اَعْلٰى

توصیف کی گئی اے ہرمقصود سے بلند کہ جسکا قصد کیا گیا اے ہر سوال شدہ سے باعزت جس سے سوال ہوا اے بہترین محبوب۔

مَحْمُوْدٍ حُمِدَ، يَا اَقْدَمَ مَوْجُوْدٍ طُلِبَ، يَا اَرْفَعَ مَوْصُوْفٍ وُّصِفَ، يَا اَكْبَرَ مَقْصُوْدٍ

اے رونے والوں کے دوست اے توکل کرنے والوں کے سردار اےگمراہوں کو ہدایت دینے والے اے مومنوں کے

قُصِدَ، يَآ اَكْرَمَ مَسْؤُوْلٍ سُئِلَ، يَآ اَشْرَفَ مَحْبُوْبٍ عُلِمَ {٨٧} يَا حَبِيْبَ

سرپرست اے یادکرنے والوں کے ہمدم اے دل جلوں کی پناہ گاہ اے سچے لوگوں کو نجات دینے والے اے قدرت

الْبَاكِيْنَ، يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ، يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ، يَآ

والوں میں بڑے باقدرت اے علم والوں سے زیادہ علم رکھنے والے اے ساری مخلوق کے معبود۔ اے وہ جو بلند اور مسلط

اَنِيْسَ الذَّاكِرِيْنَ، يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ، يَا مُنْجِيَ الصَّادِقِيْنَ، يَآ اَقْدَرَ

ہے اے وہ جو مالک و توانا ہے اے وہ جونہاں اور خبردار ہے اے وہ جو معبود ہے تو شاکر بھی ہے اے وہ جسکی معصیت ہو تو

الْقَادِرِيْنَ، يَا اَعْلَمَ الْعَالِمِيْنَ، يَا اِلٰهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ {٨٨} يَا مَنْ عَلَا فَقَهَرَ، يَا

بخش دیتا ہے اے وہ جسکو فکر پا نہیں سکتی اے وہ جسے آنکھ دیکھ نہیں سکتی اے وہ جس پر کوئی نشان مخفی نہیں ہے اے بشر کوروزی

مَنْ مَّلَكَ فَقَدَرَ، يَا مَنْ بَطَنَ فَخَبَرَ، يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ، يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ، يَا مَنْ

دینے والے اے ہر اندازے کے مقرر کرنے والے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

لَّا تَحْوِيْهِ الْفِكَرُ، يَا مَنْ لَّا يُدْرِكُهٗ بَصَرٌ، يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ اَثَرٌ يَا رَازِقَ الْبَشَرِ،

اے نگہبان اے پیدا کرنے والے اے ظاہر کرنے والے اے بلندی والے اے کشائش دینے والے اے کھولنے والے

يَا مُقَدِّرَ كُلِّ قَدَرٍ {٨٩} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ، يَا بَارِئُ، يَا ذَارِئُ يَا

اے نمایاں کرنے والے اے ذمہ دار اے حکم کرنے والے اے روکنے والے۔ اے وہ جسکے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا

بَاذِخُ، يَا فَارِجُ، يَا فَاتِحُ، يَا كَاشِفُ، يَا ضَامِنُ، يَآ اٰمِرُ، يَا نَاهِيْ {٩٠} يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ

اے وہ جس کے سوا کوئی دکھ دور نہیں کرسکتا اے وہ جسکے سوا کوئی بھی خلق نہیں کر سکتا اے وہ جسکے سوا کوئی گناہ معاف نہیں کرتا

الْغَيْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يَخْلُقُ الْخَلْقَ اِلَّا هُوَ، يَا

اے وہ جسکے سوا کوئی نعمت تمام نہیں کرتا اے وہ جسکے سوا کوئی دلوں کونہیں پلٹاتا اے وہ جسکے سوا کوئی کام پورے نہیں کرتا

مَنْ لَّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُتِمُّ النِّعْمَةَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يُقَلِّبُ

اے وہ جسکے سوا کوئی بارش نہیں برساتااے وہ جسکے سوا کوئی روزی نہیں بڑھاتا اے وہ جسکے سوا کوئی مردے زندہ نہیں

الْقُلُوْبَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَّا يُدَبِّرُ الْاَمْرَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُنَزِّلُ الْغَيْثَ اِلَّا هُوَ، يَا

کرتا۔اے کمزوروں کے مددگار اے مسافروں کے ہمدم اے دوستوں کی مدد کرنے والے اے دشمنوں پر غلبہ پانے

مَنْ لَّا يَبْسُطُ الرِّزْقَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يُحْيِي الْمَوْتٰى اِلَّا هُوَ {٩١} يَا مُعِيْنَ

والے اے آسمان کو بلند کرنے والے اے خواص کے ساتھی اے پرہیزگاروں کےدوست اے بے مایوں کے خزانے

الضُّعَفَاءِ، يَا صَاحِبَ الْغُرَبَاءِ، يَا نَاصِرَ الْاَوْلِيَاءِ، يَا قَاهِرَ الْاَعْدَاءِ، يَا رَافِعَ

اے دولتمندوں کے معبود اے کریموں سے زیادہ کریم۔ اے ہر چیز سے کفایت کرنے والے اے ہر چیز کی نگرانی کرنے

السَّمَاءِ، يَا اَنِيسَ الْاَصْفِيَاءِ، يَا حَبِيبَ الْاَتْقِيَاءِ، يَا كَنْزَ الْفُقَرَاءِ، يَا اِلٰهَ

والے اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکی حکومت میں کوئی چیز اضافہ نہیں کرسکتی اے وہ جس سے کوئی چیز مخفی نہیں اے

الْاَغْنِيَاءِ، يَا اَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ ـ {٩٢} يَا كَافِيًا مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ، يَا قَائِمًا عَلٰى كُلِّ

وہ جسکے خزانوں میں کسی شئی سے کمی نہیں آتی اے وہ جسکی مثل کوئی چیز نہیں اے وہ جسکے علم سے کوئی چیز باہر نہیں ہے اے وہ جو

شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يُشْبِهُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مُلْكِهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ

ہر چیز کی خبر رکھتا ہے اے وہ جسکی رحمت ہر چیز تک وسیع ہے۔اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ، يَا مَنْ لَا

اے عزت دینے والے اے کھانا دینے والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے اے غنی بنانے والے اے

يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَبِيرٌ بِكُلِّ شَيْءٍ، يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ

ذخیرہ کرنے والے اے فنا کرنے والے اے زندہ کرنے والے اے بیاری دینے والے اے نجات دینے والے۔ اے

شَيْءٍ {٩٣} اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا مُكْرِمُ، يَا مُطْعِمُ، يَا مُنْعِمُ، يَا مُعْطِي، يَا

ہر چیز سے پہلے اور اسکے بعد اے ہرچیز کے معبود اور اسکے مالک اے ہر چیز کے پروردگار اور اسے بنانے والے اے ہر

مُغْنِي، يَا مُقْنِي، يَا مُفْنِي، يَا مُحْيِي، يَا مُرْضِي، يَا مُنْجِي {٩٤} يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَاٰخِرَهُ،

چیز کے پیدا کرنے والے اوراندازہ ٹھہرانے والے اے ہرچیز کو بند کرنے اور کھولنے والے اے ہر چیزکا آغاز کرنے

يَا اِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ يَا رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّصَانِعَهُ، يَا بَارِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقَهُ، يَا

والے اور اسے لوٹانے والے اے ہر چیز کو بڑھانے اور اسکا اندازہ کرنے والے اے ہر چیز کو بنانے اور اسے تبدیل

قَابِضَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَاسِطَهُ، يَا مُبْدِئَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُعِيدَهُ، يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ

کرنے والے اے ہر چیز کو زندہ کرنے اور اسے موت دینے والےاے ہر چیز کے خالق و وارث۔ اے بہترین ذکر

وَمُقَدِّرَهُ، يَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُحَوِّلَهُ، يَا مُحْيِيَ كُلِّ شَيْءٍ وَمُمِيتَهُ، يَا خَالِقَ كُلِّ

کرنے والے اور ذکر کیے ہوئے اے بہترین شکر کرنے والے اور شکرکیے ہوئے اے بہترین حمد کرنے والے اور حمد

شَيْءٍ وَوَارِثَهُ {٩٥} يَا خَيْرَ ذَاكِرٍ وَمَذْكُورٍ، يَا خَيْرَ شَاكِرٍ وَّمَشْكُورٍ، يَا خَيْرَ

کیے ہوئے اے بہترین گواہ اور گواہی دیے ہوئے اے بہترین بلانے والے اور بلائے ہوئے اے بہترین جواب

حَامِدٍ وَّمَحْمُودٍ، يَّا خَيْرَ شَاهِدٍ وَّمَشْهُودٍ، يَّا خَيْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ، يَا خَيْرَ مُجِيبٍ
دینے والے اور جواب دیئے ہوئے اے بہترین انس کرنے والے اور انس کیے ہوئے اے بہترین رفیق اور ہم نشین
وَّمُجَابٍ، يَا خَيْرَ مُؤْنِسٍ وَاَنِيْسٍ، يَّا خَيْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِيْسٍ، يَا خَيْرَ مَقْصُوْدٍ
اور بہترین قصد کیے ہوئے اور طلب کئے گئے اے بہترین دوستاوردوست رکھے ہوئے۔ اے وہ جسے پکارا جائے
وَّمَطْلُوْبٍ، يَا خَيْرَ حَبِيْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ {۹۶} يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ مُجِيْبٌ، يَّا مَنْ هُوَ
توجواب دیتا ہے اے وہ جسکی اطاعت کی جائے تومحبت کرتا ہے اے وہ جو محبت کرنے والے کے قریب ہوتا ہے اے وہ
لِمَنْ اَطَاعَهُ حَبِيْبٌ، يَّا مَنْ هُوَ اِلٰى مَنْ اَحَبَّهُ قَرِيْبٌ، يَّا مَنْ هُوَ بِمَنِ اسْتَحْفَظَهُ
جو طالبِ حفاظت کا نگہبان ہے اے وہ جو امیدوار پر کرم کرتا ہے اے وہ جو نافرمان کے ساتھ نرمی کرتا ہے اے وہ جو
رَقِيْبٌ، يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ رَجَاهُ كَرِيْمٌ، يَّا مَنْ هُوَ بِمَنْ عَصَاهُ حَلِيْمٌ، يَّا مَنْ هُوَ فِيْ
اپنی بڑائی کے باوجود مہربان ہے اے وہ جو اپنی حکمت میں بلند ہے اے وہ جو قدیم احسان والا ہے اے وہ جو ارادہ
عَظَمَتِهٖ رَحِيْمٌ، يَّا مَنْ هُوَ فِيْ حِكْمَتِهٖ عَظِيْمٌ، يَّا مَنْ هُوَ فِيْ اِحْسَانِهٖ قَدِيْمٌ، يَّا
رکھنے والے کو جانتا ہے۔ اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نام کے واسطے سے اے سبب بنانے والے اے
مَنْ هُوَ بِمَنْ اَرَادَهُ عَلِيْمٌ {۹۷} اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ يَا مُسَبِّبُ، يَا
شوق دلانے والے اے پلٹانے والے اے پیچھا کرنے والے اے تربیت کرنے والے اے خوف دلانے والے اے
مُرَغِّبُ، يَا مُقَلِّبُ، يَا مُعَقِّبُ، يَا مُرَتِّبُ، يَا مُخَوِّفُ، يَا مُحَذِّرُ، يَا مُذَكِّرُ، يَا مُسَخِّرُ، يَا
ڈرانے والے اے یادکرنے والے اے پابند کرنے والے اے بدلنے والے۔ اے وہ جسکا علمسبقت رکھتا ہے اے
مُغَيِّرُ {۹۸} يَا مَنْ عِلْمُهُ سَابِقٌ، يَّا مَنْ وَّعْدُهُ صَادِقٌ، يَّا مَنْ لُّطْفُهُ ظَاهِرٌ، يَّا مَنْ
وہ جسکا وعدہ سچا ہے اے وہ جسکا لطف ظاہر ہے اے وہ جسکا حکم غالب ہے اے وہ جسکی کتاب محکم ہے اے وہ جسکا فیصلہ
اَمْرُهُ غَالِبٌ، يَّا مَنْ كِتَابُهُ مُحْكَمٌ، يَا مَنْ قَضَآؤُهُ كَآئِنٌ، يَّا مَنْ قُرْاٰنُهُ مَجِيْدٌ، يَّا
نافذ ہے اے وہ جسکا قرآن شان والا ہے اے وہ جسکی حکومت قدیمی ہے اے وہ جسکا فضل عام ہے اے وہ جسکا عرش
مَنْ مُّلْكُهُ قَدِيْمٌ، يَّا مَنْ فَضْلُهُ عَمِيْمٌ، يَّا مَنْ عَرْشُهُ عَظِيْمٌ {۹۹} يَا مَنْ لَّا
عظیم ہے۔ اے وہ جسے ایک ساعت دوسری ساعت سے غافل نہیں کرتی اے وہ جس کیلئے ایک فعل دوسرے فعل سے مانع
يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ، يَّا مَنْ لَّا يَمْنَعُهُ فِعْلٌ عَنْ فِعْلٍ، يَّا مَنْ لَّا يُلْهِيْهِ
نہیں ہوتا اے وہ جس کیلئے ایک قول دوسرےقول میں خلل نہیں ڈالتا اے وہ جسے ایک سوال دوسرے سوال میں غلطی

قَوْلٌ عَنْ قَوْلٍ، يَا مَنْ لَا يُغَلِّطُهُ سُؤَالٌ عَنْ سُؤَالٍ، يَا مَنْ لَا يَحْجُبُهُ شَيْءٌ

نہیں کراتا اے وہ جسکے لیے ایک چیز دوسری چیز کے آگے حائل نہیں ہوئی اے وجھسے اصرار کرنے والوں کا اصرار تنگ

عَنْ شَيْءٍ، يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ، يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْمُرِيدِينَ،

دل نہیں کرتا اے وہ جو ارادہ کرنے والوں کے ارادے کی انتہا ہے اے وہ جو عارفوں کی امنگوں کا نقطۂ آخر ہے

يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ، يَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى طَلَبِ الطَّالِبِينَ، يَا مَنْ

اے وہ جو طلبگاروں کی طلب کی انتہا ہے اے وہ جسکے لیے سارے جہانوں میں سے ایک ذرہ بھی پوشیدہ نہیں۔ اے وہ

لَا يَخْفَى عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ{۱۰۰} يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ، يَا جَوَادًا لَا

بردبار جو جلدی نہیں کرتا اے وہ داتا جو ہاتھ نہیں کھینچتا اے وہ صادق جو خلاف ورزی نہیں کرتا اے وہ دینے والا جو

يَبْخَلُ، يَا صَادِقًا لَا يُخْلِفُ، يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ، يَا قَاهِرًا لَا يُغْلَبُ، يَا عَظِيمًا

تھکتا نہیں اے زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا اے بے بیان عظمت والے اے وہ عادل جو ظالم نہیں اے وہ دولت والے

لَا يُوصَفُ، يَا عَدْلًا لَا يَحِيفُ، يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ، يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ، يَا حَافِظًا لَا

جو کسی کا محتاج نہیں اے وہ بڑا جو چھوٹا نہیں اے وہ نگہبان جو غافل نہیں تو پاک ہے اے وہ کہ سوائے تیرے کوئی معبود

يَغْفُلُ، سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ۔

نہیں اے فریاد رس اے فریاد رس ہمیں آتش جہنم سے بچالے اے پالنے والے

# دعائے جوشن صغیر

معتبر کتابوں میں دعاء جوشن صغیر کا ذکر جوشن کبیر سے زیادہ شرح کیساتھ آیا ہے۔ کفعمی نے بلدالامین کے حاشیے میں فرمایا ہے کہ یہ بہت بلند مرتبہ اور بڑی قدر و منزلت والی دعا ہے جب ہادی عباسی نے امام موسیٰ کاظم ۔ کے قتل کا ارادہ کیا تو آپ نے یہ دعا پڑھی، تو آپ نے خواب میں اپنے جد بزرگوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ فرما رہے ہیں کہ حق تعالیٰ آپکے دشمن کو ہلاک کردے گا۔ یہ دعا سید ابن طاؤس نے بھی مہج الدعوات میں نقل کی ہے، لیکن کفعمی اور ابن طاؤس کے نسخوں میں کچھ اختلاف ہے، ہم اسے کفعمی کی بلدالامین سے نقل کر رہے ہیں اور دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ كَمْ مِنْ عَدُوٍّ انْتَضٰى عَلَیَّ سَیْفَ عَدَاوَتِهٖ، وَشَحَذَ لِیْ ظُبَةَ مِدْیَتِهٖ،

میرے معبود کتنے ہی دشمنوں نے مجھ پر عداوت کی تلوار کھینچ رکھی ہے اور میرے لیے اپنے خنجر کی دھار تیز کرلی ہےاور

وَاَرْهَفَ لِیْ شَبَا حَدِّهٖ، وَدَافَ لِیْ قَوَاتِلَ سُمُوْمِهٖ، وَسَدَّدَ اِلَیَّ صَوَآئِبَ سِهَامِهٖ،

اسکی تیز نوک میری طرف کر رکھی ہے اورمیرے لیے قاتل زہر مہیّا کر رکھے ہیں اور اپنے تیروں کے نشانے مجھ پر باندھ

وَلَمْ تَنَمْ عَنِّیْ عَیْنُ حِرَاسَتِهٖ، وَاَضْمَرَ اَنْ یَّسُوْمَنِیَ الْمَكْرُوْهَ، وَیُجَرِّعَنِیْ ذُعَافَ

لیے ہوئے ہیں اور اسکی آنکھ میری طرف سے جھپکتی نہیں اور اس نے مجھے تکلیف دینے کی ٹھان رکھی ہے اور مجھے زہر کے

مَرَارَتِهٖ نَظَرْتَ اِلٰى ضَعْفِیْ عَنِ احْتِمَالِ الْفَوَادِحِ وَعَجْزِیْ عَنِ الانْتِصَارِ مِمَّنْ

گھونٹ پلانے پر آمادہ ہے لیکن تو ہی ہے جس نے بڑی سختیوں کے مقابل میری کمزوری اورمجھ سے مقابلہ کرنے کا قصد رکھنے

قَصَدَنِیْ بِمُحَارَبَتِهٖ، وَوَحْدَتِیْ فِیْ كَثِیْرٍ مِّمَّنْ نَاوَانِیْ وَاَرْصَدَ لِیْ فِیْمَا لَمْ اُعْمِلْ

والوں کے سامنے میری ناطاقتی اور مجھ پر یورش کرنے والوں کے درمیان میری تنہائی کو دیکھا جو مجھے ایسی تکلیف دینا

فِكْرِیْ فِی الْاِرْصَادِ لَهُمْ بِمِثْلِهٖ، فَاَیَّدْتَّنِیْ بِقُوَّتِكَ، وَشَدَدْتَّ اَزْرِیْ بِنُصْرَتِكَ،

چاہتے ہیں جسکا سامنا کرنے کا میں نے سوچا بھی نہ تھا پس تو نے اپنی قوت سے میری حمایت کی اور اپنی نصرت سے مجھے سہارا

وَفَلَلْتَ لِیْ حَدَّهٗ، وَخَذَلْتَهٗ بَعْدَ جَمْعِ عَدِیْدِهٖ وَحَشْدِهٖ، وَاَعْلَیْتَ كَعْبِیْ عَلَیْهِ،

دیا اور میرے دشمن کی تلوار کو کند کردیا اور تو نے انہیں رسوا کردیا جبکہ وہ اپنی بہت بڑی تعداد اور سامان کے ساتھ جمع

وَوَجَّهْتَ مَا سَدَّدَ اِلَیَّ مِنْ مَّكَآئِدِهٖ اِلَیْهِ، وَرَدَدْتَّهٗ عَلَیْهِ، وَلَمْ یَشْفِ غَلِیْلَهٗ،

تھے تو نے مجھے دشمن پر غالب کیااور اس نے میرے لیے مکر و فریب کے جو جال بنے تھے تو نے میری جگہ ان میں‌اسی کو

وَلَمْ تَبْرُدْ حَزَازَاتُ غَیْظِهٖ، وَقَدْ عَضَّ عَلَیَّ اَنَامِلَهٗ، وَاَدْبَرَ مُوَلِّیًا قَدْ اَخْفَقَتْ

پھنسادیا تو نہ اسکی تشنگی دورہوئی نہ اسکے غصے کی آگ ٹھنڈی ہوئی اور افسوس کیساتھ اس نے اپنی انگلیاں چبالیں اور وہ

سَرَایَاهُ، فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ، وَذِیْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى

پست ہوگیا جب اسکے جھنڈے گر پڑے۔ پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے

الذَّاكِرِیْنَ۔ اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِیْ بِمَكَآئِدِهٖ، وَنَصَبَ لِیْ اَشْرَاكَ مَصَآئِدِهٖ،

احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود کسی سرکش نے میرے خلاف مکر سے مجھ پر زیادتی کی اور مجھے

وَوَكَّلَ بِي تَفَقُّدَ رِعَايَتِهِ، وَاَضْبَأَ اِلَيَّ اِضْبَاءَ السَّبُعِ لِطَرِيدَتِهِ، اِنْتِظَارًا لِّلاِنْتِهَازِ

پھانسنے کے لیے شکاری جال بچھایا اور مجھے اپنی فرصت کے سپرد کردیا اور اس طرح تاک لگائی ہے جیسے درندہ اپنے بھاگے

فُرْصَتِهِ، وَهُوَ يُظْهِرُ بَشَاشَةَ الْمَلَقِ، وَيَبْسُطُ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَاَيْتَ دَغَلَ

ہوئے شکار کو پکڑے جانے تک دیکھتا رہتا ہے حالانکہ یہ شخص مجھ سے ملنے میں خوشگوار اور کشادہ رو ہے اور اصل میں بد نیت

سَرِيرَتِهِ، وَقُبْحَ مَا انْطَوٰى عَلَيْهِ لِشَرِيكِهِ فِي مِلَّتِهِ، وَاَصْبَحَ مُجْلِبًا لِّي

ہے پس جب تو نے اسکی بدباطنی کو اور اپنی ملت کے ایک فرد کے لیے اسکی خباثت کو دیکھا یعنی میرے لیے اسے ستمگر پایا تو

فِي بَغْيِهِ اَرْكَسْتَهُ لِاُمِّ رَاْسِهِ، وَاَتَيْتَ بُنْيَانَهُ مِنْ اَسَاسِهِ، فَصَرَعْتَهُ فِي زُبْيَتِهِ،

اسے تو نے سر کے بل زمین پر پھینک دیا اور اسکی ساختگی کو جڑ سے اکھاڑ ڈالا پس تو نے اسے اسی کے کھودے ہوئے کنوئیں

وَرَدَّيْتَهُ فِي مَهْوٰى حُفْرَتِهِ، وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقًا لِّتُرَابِ رِجْلِهِ، وَشَغَلْتَهُ فِي

میں دھکیلا اور اسی کے کھودے ہوئے گڑھے میں پھینکا اور تو نے اسکے منہ پر اسی کے پاؤں کی خاک ڈالی اور اسے اسکے

بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ، وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ، وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ، وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ، وَكَبَبْتَهُ

بدن اور رزق میں کم کردیا اسے اسی کے پتھر سے مارا اور اسکی گردن اسی کی کمان سے چھیدی اسکا سر اسی کی تلوار سے

لِمَنْخِرِهِ، وَرَدَدْتَّ كَيْدَهُ فِي نَحْرِهِ، وَرَبَقْتَهُ بِنَدَامَتِهِ، وَفَسَاْتَهُ بِحَسْرَتِهِ،

اڑایا اور اسے منہ کے بل گرایا اس کا مکر اسی کی گردن میں ڈالااور پشیمانی کی زنجیر اس کے گلے میں ڈال دی اسکی حسرت

فَاسْتَخْذَاَ وَتَضَآءَلَ بَعْدَ نَخْوَتِهِ، وَانْقَمَعَ بَعْدَ اسْتِطَالَتِهِ ذَلِيلًا مَّاْسُورًا فِي

سے اسے فنا کیا پس میرا وہ دشمن اکڑبازاور ذلیل ہوااور گھٹنوں کے بل گرااور سرکشی و تندی کے بعد رسوا ہوا اور اپنے مکر

رِبَقِ حِبَالَتِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ اَنْ يَّرَانِي فِيهَا يَوْمَ سَطْوَتِهِ، وَقَدْ كِدْتُّ يَا رَبِّ

و فریب کی رسیوں میں جکڑا گیا یہ وہ پھندا ہے جس میں وہ مجھے اپنے تسلط میں دیکھنا چاہتا تھا اور اے پروردگار اگر تیری

لَوْلَا رَحْمَتُكَ اَنْ يَحُلَّ بِي مَا حَلَّ بِسَاحَتِهِ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا

رحمت مجھ پر نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میرے ساتھ وہی ہوتا جو اسکے ساتھ ہوا پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو

يُغْلَبُ، وَذِي اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِي لِنَعْمَآئِكَ مِنَ

وہ توانا ہے جسے شکست نہیں تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے

الشَّاكِرِينَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ - اِلٰهِي وَكَمْ مِّنْ حَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسْرَتِهِ،

والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا میرے کئی حاسد حسرت سے گلوگیر ہوئے اوردشمن

وَعَدُوٍّ شَجِيَ بِغَيْظِهٖ، وَسَلَقَنِيْ بِحَدِّ لِسَانِهٖ، وَوَخَزَنِيْ بِمُوْقِ عَيْنِهٖ، وَجَعَلَنِيْ

غصے میں جل بھن گئے اور تیزی زبان سے مجھے اذیت دی اور مجھے اپنی آنکھوں کی پلکوں سے زخمِ جگر لگائے اور مجھے اپنی

غَرَضًا لِّمَرَامِيْهِ، وَقَلَّدَنِيْ خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِيْهِ نَادَيْتُكَ يَا رَبِّ مُسْتَجِيْرًا بِكَ،

نفرت کے تیروں کا نشانہ بنایا میرے گلے میں پھندا ڈالا تو اے پروردگارمیں نے تجھے لگاتار پکارا کہتیری پناہ لوں جو یقینی

وَاثِقًا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ، مُتَوَكِّلًا عَلٰى مَا لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُهٗ مِنْ حُسْنِ

ہے کہ تو جلد قبولیت کرنے والا ہے میر ابھروسہ تیرے حسن دفاع پر رہا ہے جسکی مجھے پہلے ہی معرفت ہے میں جانتا ہوں کہ جو

دِفَاعِكَ، عَالِمًا اَنَّهٗ لَا يُضْطَهَدُ مَنْ اَوٰى اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ، وَلَنْ تَقْرَعَ الْحَوَادِثُ

تیرے سایہ رحمت میں آجائے تو تو اسکی پردہ دری نہیں کرتا اور جو تجھ سے مدد مانگتا رہے مصائب اسکی سرکوبی نہیں کرسکتے

مَنْ لَّجَاَ اِلٰى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ، فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاْسِهٖ بِقُدْرَتِكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا

پس تو اپنی قدرت سے تو مجھے دشمن کی اذیت سے محفوظ فرما پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے

رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

جسےشکست نہیں ہوتی تو وہ بردباد ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر ادا کرنے

وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ

والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے خدایا کتنے ہی خطرناک بادلوں کو تو نے میرے سر سے

سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا، وَسَمَآءِ نِعْمَةٍ مَّطَرْتَهَا، وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا،

ہٹایا اور نعمتوں کے آسمان سے مجھ پر مینہ برسایا اور عزت و آبرو کی نہریں جاری کیں اور سختیوں کے سرچشموں کو ناپید

وَاَعْيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا، وَنَاشِيَةِ رَحْمَةٍ نَشَرْتَهَا، وَجُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا،

کردیا اور رحمت کا سایہ پھیلا دیا اور عافیت کیزرہ پہنادی اور دکھوں کے بھنور توڑ کر رکھ دیے اور جو کچھ ہو رہا تھا اسے

وَغَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا، وَاُمُوْرٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا، لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا،

قابو کر لیا جو تو کرنا چاہے اس سے عاجز نہیں اور جسکا تو ارادہ کرے اس میں تجھے دشواری نہیں پس حمد تیرے ہی لیے ہے

وَلَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَّهَا، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ

اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردباد ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آلمحمدؐ پر رحمت فرما اور

اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ،

مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دےاے اللہ تو نے بہت سی خوش

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ . اِلٰهِيْ وَ كَمْ مِّنْ سَحَآئِبِ مَكْرُوْهٍ جَلَّيْتَهَا وَسَمَآءِ

خیالیوں کو حقیقت بنادیا اور میری تنگدستی کو دور فرما دیا اور میری بے چارگی کو مجھ سے دور کردیا اور مار ڈالنے والے

نِعْمَةٍ مَّطَرْتَهَا وَجَدَاوِلِ كَرَامَةٍ اَجْرَيْتَهَا وَاَدْعُيُنِ اَحْدَاثٍ طَمَسْتَهَا وَ نَاشِئَةِ

تھپیڑوں سے امن دیا اور مشقت کی بجائے راحت دی جو تو کرے میرے دشمن اس پر تجھے کچھ کہہ نہیں سکتے کہ وہ تیرے

رَحْمَةٍ نَّشَرْتَهَا وَ جُنَّةِ عَافِيَةٍ اَلْبَسْتَهَا وَ غَوَامِرِ كُرُبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَ اُمُوْرٍ جَارِيَةٍ

سامنے جوابدہ ہیں عطا و بخشش سے تیرا خزانہ کم نہیں ہوتا جب بھی تجھ سے مانگا گیا تو، تو نے عطا کیا اور سوال نہ کیا گیا تو، بھی

قَدَّرْتَهَا لَمْ تُعْجِزْكَ اِذْ طَلَبْتَهَا وَ لَمْ تَمْتَنِعْ مِنْكَ اِذْ اَرَدْتَّهَا فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

تو نے دیا اور تیری درگاہ عالی سے جو طلب کیا گیاتو نے اس سے دریغ نہ کیا نہ ہی دیر کی مگر یہ کہ نعمت دی اور احسان کیا

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا تُغْلَبُ وَ ذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

اور بہت زیادہ دیا اے پروردگار تو نے خوب دیا اور میں نے تو تیری حرمتوں کو توڑا اور تیری نافرمانی کرنے میں

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَ لِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اِلٰهِيْ وَ كَمْ ظَنِّ حَسَنٍ

جرأت کی اور تیری حدوں سے تجاوز کیا اور تیرے ڈرانے کے باوجود بے پروائی کی اور اپنے اور تیرے دشمن کی

حَقَّقْتَ، وَمِنْ كَسْرِ اِمْلَاقٍ جَبَرْتَ، وَمِنْ مَسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ حَوَّلْتَ، وَمِنْ

اطاعت کی لیکن اے میرے پروردگار اے میرے مددگار میری ناشکری پر تو نے اپنے احسان کو مجھ سے نہیں روکا اور

صَرْعَةٍ مُّهْلِكَةٍ نَّعَشْتَ، وَمِنْ مَّشَقَّةٍ اَرَحْتَ لَا تُسْئَلُ عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ

میری نافرمانیاں ان عنائتوں میں آڑے نہیں آئیں اے معبود یہ حال ہے تیرے اس ذلیل بندے کا جو تیری توحید کو مانتا

يُسْئَلُوْنَ، وَلَا يَنْقُصُكَ مَآ اَنْفَقْتَ، وَلَقَدْ سُئِلْتَ فَاَعْطَيْتَ، وَلَمْ تُسْئَلْ

ہے اور خود کو تیرے حق کی ادائیگی میں قصوروار گردانتا ہے اور گواہی دیتا ہے کہ تو نے اس پر نعمتوں کی بارش فرمائی

فَابْتَدَاْتَ، وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ فَمَآ اَكْدَيْتَ، اَبَيْتَ اِلَّا اِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا،

اوراسکے ساتھ اچھا برتاؤ کیا اور اس پر تیرا احسان ہی احسان ہے پس اے میرے معبود اور اے میرے آقا مجھے اپنے

وَّ اِلَّا تَطَوُّلًا يَّا رَبِّ وَ اِحْسَانًا، وَاَبَيْتُ اِلَّا انْتِهَاكًا لِحُرُمَاتِكَ، وَاجْتِرَآءً عَلٰى

فضل سے وہ رحمت نصیب فرما جس کا میں خواہاں ہوں تا کہ میں اسے زینہ بنا کر تیری رضاؤں تک پہنچ پاؤں اور تیری

مَعَاصِيْكَ، وَتَعَدِّيًا لِّحُدُوْدِكَ، وَغَفْلَةً عَنْ وَّعِيْدِكَ، وَطَاعَةً لِّعَدُوِّيْ وَعَدُوِّكَ،

ناراضگی سے بچ سکوں تجھے واسطہ ہے اپنی عزتو سخاوت اور اپنے نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس حمد تیرے ہی لیے اے

لَمْ يَمْنَعْكَ يَآ اِلٰهِيْ وَنَاصِرِيْ اِخْلَالِيْ بِالشُّكْرِ عَنْ اِتْمَامِ اِحْسَانِكَ، وَلَا تَجْزَنِيْ

پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؑ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی

ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ. اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيْلٍ اعْتَرَفَ لَكَ

نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دےاے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں

بِالتَّوْحِيْدِ، وَاَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْٓ اَدَآءِ حَقِّكَ، وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوْغِ

جو موت کے شکنجے میں صبح اور شام کرتے ہیں جب کہ دم سینے میں گھٹ جاتا ہے اور آنکھیں وہ چیز دیکھتی ہیں جس سے بدن

نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَجَمِيْلِ عَادَتِكَ عِنْدَهٗ وَ اِحْسَانِكَ اِلَيْهِ، فَهَبْ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ

کانپ اٹھا ہے اوردل گھبراہٹ میں جاتا ہے اور میں ان حالتوں سے امن میں رہا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے

وَسَيِّدِيْ مِنْ فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُهٗ سَبَبًا اِلٰى رَحْمَتِكَ، وَاَتَّخِذُهٗ سُلَّمًا اَعْرُجُ فِيْهِ

پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؑ پر رحمت فرما اور مجھ کو

اِلٰى مَرْضَاتِكَ، وَاٰمَنُ بِهٖ مِنْ سَخَطِكَ، بِعِزَّتِكَ وَطَوْلِكَ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى

اپنی نعمتوں کاشکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میںقرار دے اے معبود بہت سے ایسے بندے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ،

ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں بیماری اور درد میں آہ و زاری کے ساتھ اور غم سے بے قرار ہوتے ہیں نہ کوئی چارہ رکھتے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

ہیں نہ انہیں کھانے پینے کا مزا بھلا لگتا ہے لیکن میں جسمانی لحاظ سے تندرستاور زندگی کے لحاظ سے آرام میں ہوں اور یہ سب

الذَّاكِرِيْنَ. اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ كَرْبِ الْمَوْتِ، وَحَشْرَجَةِ

تیرا ہی کرم ہے پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگارکہ تو وہ تواناہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو

الصَّدْرِ، وَالنَّظَرِ اِلٰى مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُوْدُ، وَتَفْزَعُ لَهُ الْقُلُوْبُ، وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ

جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؑ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں

مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْٓ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ،

میں قرار دے اے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جو صبح اور شام کرتے ہیں ڈرے ہوئے دبے ہوئے سہمے ہوئے کانپتے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

ہوئے بھاگے ہوئے دھتکارے ہوئےتنگ کوٹھڑی میں گھسے ہوئے اور اوٹ میں چھپے ہوئے کہ یہ زمین اپنی وسعتوں کے

الذَّاكِرِيْنَ. اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ سَقِيْمًا مُّوْجَعًا فِيْ اَنَّةٍ وَعَوِيْلٍ

باوجود ان کے لیے تنگ ہے نہ انکا کوئی وسیلہ ہے نہ نجات کا ذریعہ اور نہ پناہ کی جگہ ہے جبکہ میں ان باتوں سے امن و چین

يَّتَقَلَّبُ فِيْ غَمِّهٖ لَا يَجِدُ مَحِيْصًا، وَّلَا يُسِيْغُ طَعَامًا وَلَا شَرَابًا، وَاَنَا فِيْ صِحَّةٍ مِّنَ

اور آرام و آسائش میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ

الْبَدَنِ، وَسَلَامَةٍ مِنَ الْعَيْشِ كُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ

بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھ کو اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اپنے احسانوں کا ذکر کرنے

لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ

والوں میں قرار دے اے معبود بہت لوگ ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب کہ دشمنوں کے ہاتھوں ہتھکڑیوں اور

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ. اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى

بیڑیوں میں جکڑے ہیں کہ ان پر رحم نہیں کیا جاتا وہ اپنے زن و فرزند سے جدا قید تنہائی میں ہیں اپنے شہر اور اپنے بھائیوں

وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مُّشْفِقًا وَجِلًا هَارِبًا طَرِيْدًا مُّنْجَحِرًا فِيْ مَضِيْقٍ

سے دور ہر لمحہ اس خیال میں ہیں کہ کسطرح انہیں قتل کیا جائے گا اور کس کس طرح ان کے جوڑ کاٹے جائیں گے اور میں ان

وَمَخْبَاَةٍ مِّنَ الْمَخَابِيْ قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا، لَا يَجِدُ حِيْلَةً وَّلَا مَنْجًى

سب سختیوں سے محفوظ ہوں پس حمد ہے تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ

وَلَا مَاْوًى، وَاَنَا فِيْ اَمْنٍ وَّطُمَاْنِيْنَةٍ وَّعَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ، فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ

کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود بہت سے ایسے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت جنگاور میدان قتال

لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ . اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَكَمْ

میں جب کہ ان پر دشمن چھائے ہوئے ہیں اور ہر طرف سے ان پر آبدار شمشیریں اور تیز دھار نیزے اور دیگر اسلحہ کے

مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ مَغْلُوْلًا مُّكَبَّلًا فِي الْحَدِيْدِ بِاَيْدِي الْعُدَاةِ لَا يَرْحَمُوْنَهٗ

وار ہورہے ہیں ان کی ہمت ٹوٹ چکی ہے وہ نہیں جانتے کہ اب کیا کریں کوئی جگہ نہیں جہاں بھاگ کے چلے جائیں وہ

فَقِيْدًا مِنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ، مُنْقَطِعًا عَنْ اِخْوَانِهٖ وَبَلَدِهٖ، يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِاَيِّ

زخموں سے چور ہیں یا اپنے خون میں غلطاں گھوڑوں کے سموں کی زد میں بے بس پڑے ہیں وہ ایک گھونٹ پانی کو ترس

قِتْلَةٍ يُقْتَلُ، وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ يُمَثَّلُ بِهِ، وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا

رہے ہیں یا اپنے زن و فرزند کو ایک نظر دیکھنے کے ترپ رہے ہیں اور اتنی طاقت نہیں رکھتے اور میں ان سب دکھوں سے بچا

رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

ہوا ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں

وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۔ إِلٰهِي وَكَمْ

کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے

مِنْ عَبْدٍ أَمْسٰى وَأَصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَمُبَاشَرَةَ الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ

قرار دے میرے معبود بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی سمندروں کی تاریکیوں اور باد و باران کے

الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسُّيُوفِ وَالرِّمَاحِ وَآلَةِ الْحَرْبِ، يَتَقَعْقَعُ فِي الْحَدِيدِ

بلاخیز طوفانوں میں اور بپھری ہوئی موجوں کے خطروں میں جب کہ انہیں ڈوب کے مرجانے کا خوف ہو وہ اس سے بچ نکلنے

قَدْ بَلَغَ مَجْهُودَهُ لَا يَعْرِفُ حِيلَةً، وَلَا يَجِدُ مَهْرَبًا، قَدْ أُدْنِفَ بِالْجِرَاحَاتِ، أَوْ

کا کوئی راستہ نہیں پاتے یا وہ گھر چمکتی بجلیوں میں گھرے ہوئے ہیں یا بے موت مرنے یا جل جانے یا دم گھٹ جانے یا زمین

مُتَشَحِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْأَرْجُلِ، يَتَمَنّٰى شَرْبَةً مِنْ مَاءٍ أَوْ نَظْرَةً إِلٰى

میں دھنسنے یا صورت بگڑنے یا بیماری کے حال میں ہیں اور میں ان ساری تکلیفوں سے امن میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے

أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ لَا يَقْدِرُ عَلَيْهَا، وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

ہے اے پروردگار کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت فرمااور

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اے معبود بہت بندے ایسے

لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ، وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۔ إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی حالت سفر میں اپنے زن و فرزند سے دور بیابانوں میں راستہ بھولے ہوئے ہیں وہ وحشی

أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ وَعَوَاصِفِ الرِّيَاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ،

درندوں، چوپایوں اور کاٹنے والے کیڑے مکوڑوں میں یکتا و تنہا پریشان ہیں جہاں ان کا کوئی چارہ نہیں اور نہ

يَتَوَقَّعُ الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ، لَا يَقْدِرُ عَلٰى حِيلَةٍ، أَوْ مُبْتَلًى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ

انہیں کوئی راہ سوجھتی ہے یا سردی میں ٹھٹھرتے یا گرمی میں جلتے ہیں یا بھوک یا عریانی وغیرہ ایسی سختیوں میں گرفتار ہیں جن

حَرْقٍ اَوْ شَرْقٍ اَوْ خَسْفٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ قَذْفٍ، وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ

سے میں ایک طرف ہوں اور ان سب دکھوں سے آرام میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے اے پروردگار تو وہ توانا ہے

الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ، وَذِیْٓ اَنَاةٍ لَّا یَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؑ رحمت نازل فرما پر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ، اِلٰهِیْ

والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے آقا بہت سے بندے ایسے ہیں جو

وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا عَنْ اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ، مُتَحَیِّرًا فِی

صبح و شام کرتے ہیں جبکہ وہ محتاج بے خرچ بے لباس بے نوا سرنگوں گوشہ نشیں خالی پیٹ اور پیاسے ہیں وہ دیکھتے ہیں کہ کون

الْمَفَاوِزِ، تَآئِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ وَالْبَهَآئِمِ وَالْهَوَآمِّ، وَحِیْدًا فَرِیْدًا لَّا یَعْرِفُ حِیْلَةً وَّلَا

آتا ہے جو ہمیں خیرات دے یا ایسا آبرومند بندہ جو تیرے ہاں مجھ سے زیادہ عزت دار ہے اور تیری عبادت و

یَهْتَدِیْ سَبِیْلًا، اَوْ مُتَاَذِّیًا بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ اَوْ جُوْعٍ اَوْ عُرْیٍ اَوْ غَیْرِهٖ مِنَ الشَّدَآئِدِ مِمَّا اَنَا

فرمانبرداری میں بڑھا ہوا ہے وہ حقارت کی قید میں ہے اس نے تکلیفوں کا بوجھ کندھوں پر اٹھا رکھا ہے اور غلامی کی سختی

مِنْهُ خِلْوٌ فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا یُغْلَبُ، وَذِیْٓ اَنَاةٍ لَّا

اور بندگی کی تکلیف اور تلوار کا زخم کھائے ہوئے یا بڑی مصیبت میں گرفتار ہے کہ جن کو سہہ نہیں سکتا سوائے اس مدد کے جو تو

یَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

کرے اور مجھے خدمتگار نعمتیں عافیت اور عزت حاصل ہے میں ان چیزوں سے امان میں ہوں پس حمد تیرے ہی لیے ہے ان

الذَّاكِرِیْنَ، اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فَقِیْرًا عَآئِلًا عَارِیًا مُّمْلِقًا

تمام عنایتوں پر کہ تو وہ توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؑ پر رحمت نازل فرما

مُّخْفِقًا مَهْجُوْرًا جَآئِعًا ظَمْاٰنًا، یَّنْتَظِرُ مَنْ یَّعُوْدُ عَلَیْهِ بِفَضْلٍ، اَوْ عَبْدٍ وَجِیْهٍ عِنْدَكَ هُوَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والوں اور اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دے میرے معبود اور میرے

اَوْجَهُ مِنِّیْ عِنْدَكَ وَاَشَدُّ عِبَادَةً لَّكَ، مَغْلُوْلًا مَّقْهُوْرًا قَدْ حُمِّلَ ثِقْلًا مِّنْ تَعَبِ الْعَنَآءِ،

مولا بہت سے ایسے بندے ہیں جنھوں نے صبح وشام کی جب کہ وہ علیل بیمار کمزور بدحال ہیں بستر علالت پر بیماروں کے

وَشِدَّةِ الْعُبُوْدِیَّةِ، وَكُلْفَةِ الرِّقِّ، وَثِقْلِ الضَّرِیْبَةِ، اَوْ مُبْتَلًی بِبَلَآءٍ شَدِیْدٍ لَّا قِبَلَ لَهٗ اِلَّا

لباس میں دائیں بائیں کروٹیں بدل رہے ہیں ان کو کھانے کی کسی چیز کا ذائقہ نصیب نہیں اور نہ پینے کی کوئی چیز پی سکتے

بِمَنِّكَ عَلَيْهِ، وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنَعَّمُ الْمُعَافَى الْمُكَرَّمُ فِيْ عَافِيَةٍ مِّمَّا هُوَ فِيْهِ فَلَكَ

ہیں وہ اپنے آپ پرحسرت کی نظر ڈالتے ہیں کہ وہ خود کو کچھ فائدہ یا نقصان پہنچانے پر قادر نہیں اور میں ان دکھوں سے

الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور تیری نوازش ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں ہوتی

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ ـ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

اور تو وہ بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گذاروں سے اور اپنی نعمتوں

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ عَلِيْلًا مَّرِيْضًا سَقِيْمًا مُّدْنِفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ وَفِيْ

کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما

لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ يَمِيْنًا وَشِمَالًا، لَّا يَعْرِفُ شَيْئًا مِنْ لَّذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِنْ لَذَّةِ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والےمیرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جبکہ ان کی

الشَّرَابِ، يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ

موت کا وقت قریب آگیا ہے اور فرشتہ اجل نے اپنے ساتھیوں سمیت انہیں گھیر رکھا ہے وہ موت کی غشیوں میں جان کنی کی

كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ، وَذِيْٓ اَنَاةٍ لَّا

سختیوں میں پڑے ہیں وہ دائیں بائیں نظریں گھما گھما کر اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں کو دیکھتے ہیں جبکہ وہ بولنے

يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ

سے قاصر اور گفتگو کرنے سے عاجز ہیں وہ اپنے آپ پر حسرت کی نگاہ ڈالتے ہیں جس کے نفع و نقصان پر قدرت نہیں رکھتے

الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ مَوْلَايَ

اور میں ان تمام مشکلوں سے محفوظ ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے

وَسَيِّدِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ وَقَدْ دَنَا يَوْمُهٗ مِنْ حَتْفِهٖ، وَاَحْدَقَ بِهٖ مَلَكُ

جسے شکست نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر

الْمَوْتِ فِيْٓ اَعْوَانِهٖ يُعَالِجُ سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَحِيَاضَهٗ، تَدُوْرُ عَيْنَاهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا يَنْظُرُ

گزاروں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں سے قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما اے سب

اِلٰى اَحِبَّآئِهٖ وَاَوِدَّآئِهٖ وَاَخِلَّآئِهٖ، قَدْ مُنِعَ مِنَ الْكَلَامِ، وَحُجِبَ عَنِ الْخِطَابِ، يَنْظُرُ اِلٰى

سے زیادہ رحم کرنے والے میرے مولا اور میرے آقا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی جب وہ زندانوں

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ

اور قید خانوں کی تنگ کوٹھڑیوں میں تکلیفوں اور ذلتوں کے ساتھ بیڑیوں میں جکڑے ایک نگران سے دوسرے سخت گیر

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

نگران کے حوالے کیے جاتے ہیں پس نہیں جانتے کہ ان کا کیا حال ہوگا اور ان کا کون کون سا جوڑ کاٹا جائے گاتو وہ گزرہ

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

مشکل اور زندگی دشوار ہے۔ وہ اپنے آپ کو حسرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں کہ جس کےنفع و نقصان پر اختیار نہیں رکھتے اور میں

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ وَسَيِّدِيْ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ اَمْسٰى وَاَصْبَحَ فِيْ مَضَآئِقِ الْحُبُوْسِ

ان سب غموں سے آزاد ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست

وَالسُّجُوْنِ وَ كُرَبِهَا وَذُلِّهَا وَحَدِيْدِهَا يَتَدَاوَلُهٗ اَعْوَانُهَا وَزَبَانِيَتُهَا فَلَا يَدْرِيْ اَيَّ حَالٍ

نہیں ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور اپنی

يُّفْعَلُ بِهٖ، وَاَيَّ مُثْلَةٍ يُّمَثَّلُ بِهٖ، فَهُوَ فِيْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكٍ مِّنَ الْحَيٰوةِ يَنْظُرُ اِلٰى

نعمتوں کا شکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قرار دے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت

نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيْعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ

فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے سردار اور میرے مولا بہت سے بندے ہیں جنہوں نے صبح اور شام کی

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

جن پرقضا وارد ہوچکی ہے اور بلاؤں نے انہیں گھیرا ہوا ہے اور وہ اپنے دوستوں مہربانوں اور ساتھیوں سے جدا ہیں

مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، وَ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ

اور انہوں نے کافروں کے ہاتھوں قیدی ناپسندیدہ اور خوار ہوکر شام کی ہے اور دشمن ان کودائیں بائیں کھینچتے ہیں جب

الذَّاكِرِيْنَ، وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَ كَمْ مِّنْ عَبْدٍ

کہ وہ کال کوٹھڑیوں میں بند ہیں اور بیڑیاں لگی ہوئی وہ زمین پر پھیلنے والے اجالے کو نہیں دیکھ پاتے اور نہ کوئی خوشبو

اَمْسٰى وَاَصْبَحَ قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَيْهِ الْقَضَآءُ، وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَآءُ، وَفَارَقَ اَوِدَّآئَهٗ وَاَحِبَّآئَهٗ

سونگھتے ہیں وہ اپنے آپ کو حسرت سے دیکھتے ہیں کہ جس کے نفع و نقصان پر وہ کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے اور میں ان سب

وَاَخِلَّآئَهٗ، وَاَمْسٰى اَسِيْرًا حَقِيْرًا ذَلِيْلًا فِيْٓ اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَآءِ يَتَدَاوَلُوْنَهٗ يَمِيْنًا

تنگیوں سے امن میں ہوں یہ تیرا کرم اور احسان ہے پس تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے ایسا توانا ہے جسے شکست نہیں

وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْمَطَامِيرِ، وَثُقِّلَ بِالْحَدِيدِ، لَا يَرٰى شَيْئًا مِّنْ ضِيَآءِ الدُّنْيَا وَلَا مِنْ

ہوتی اور ایسا بردبار ہے جو جلدی نہیں کرتا محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنے عبادت گذاروں اور اپنی نعمتوں

رَوْحِهَا، يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً لَّا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا، وَّاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

کاشکر ادا کرنے والوں اور اپنے احسانوں کے یاد کرنے والوں میں قراردے اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحمت فرما

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا يُغْلَبُ، وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا يَعْجَلُ،

ایسب سے زیادہ رحم کرنے والےواسطہ ہے تیری عزت کا اے کریم کہ میں وہ طلب کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے اور

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، وَلِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ،

باربارمانگتا ہوں اورتیرے آگے ہاتھ پھیلاتا ہوں اگرچہ یہ تیرے ہاں مجرم ہے اے پروردگار پھر کس کی پناہ لوں اور

وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ، وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعِزَّتِكَ يَا كَرِيْمُ

کس سے عرض کروں سوائے تیرے میرا کوئی نہیں کیا تو مجھے ہنکا دے گا جب کہ تو ہی میرا تکیہ ہے اور تجھی پر میرا بھروسہ ہے

لَاَطْلُبَنَّ مِمَّا لَدَيْكَ، وَلَاُلِحَّنَّ عَلَيْكَ، وَلَاُمُدَّنَّ يَدِيْ نَحْوَكَ مَعَ جُرْمِهَا اِلَيْكَ يَا رَبِّ

میں تیرے اس نام کے ذریعے سوال کرتا ہوں جسے تو نے آسمانوں پر رکھا تو وہ مستقل ہوگئے اور زمین پر رکھا تو قائم ہوگئی

فَبِمَنْ اَعُوْذُ وَبِمَنْ اَلُوْذُ لَآ اَحَدَ لِيْ اِلَّآ اَنْتَ، اَفَتَرُدُّنِيْ وَاَنْتَ مُعَوَّلِيْ وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِيْ

اور پہاڑوں پر رکھا تو وہ اپنی جگہ جم گئے اور رات پر رکھا تو وہ کالی ہوگئی اور دن پر رکھا تو وہ چمک اٹھا ہاں تومحمدؐ وآل

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى السَّمَآءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى الْاَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری تمام حاجتیں پوری کردے اور میرے سبھی گناہ معاف فرمادے چھوٹے بھی اوربڑے بھی

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور میرے رزق میں فراخی فرما کہ جس سے مجھے دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہو اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَوَآئِجِيْ كُلَّهَا وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا

میرے مولا میں تجھی سے مدد مانگتا ہوں پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری مدد کر میں تیری پناہ لیتا ہوں پس مجھے

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَوْلَايَ

پناہ دے اور اپنی اطاعت کے ذریعے مجھے اپنے بندوں کی اطاعت سے بے نیاز کردے اپنا سوالی بناکر لوگوں کا سوالی

بِكَ اسْتَعَنْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ وَبِكَ اسْتَجَرْتُ فَاَجِرْنِيْ وَاَغْنِنِيْ

بننے سے بچالے اور فقر کی ذلت سے نکال کر بے نیازی کی عزت دے اور نافرمانی کی ذلت کے بجائے فرمانبرداری کی

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ وَانْقُلْنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ
عزت دے تو نے مجھے اپنے کثیر بندوں پر جو بڑائی دی ہے وہ محض تیرا فضل و کرم ہے نہ
إِلٰى عِزِّ الْغِنٰى وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِيْ إِلٰى عِزِّ الطَّاعَةِ فَقَدْ فَضَّلْتَنِيْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ
یہ کہ میں اس کا حقدار ہوں اے معبود تیرے ہی لیے حمد ہے کہ تو نے یہ مہربانیاں
جُوْدًا مِّنْكَ وَكَرَمًا لَّا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّيْ إِلٰهِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
فرمائیں محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگذاروں اور
وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَآئِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ۔ پھر سجدہ میں
اپنے احسانوں کو یاد کرنے والوں میں قرار دےمیرے کمتر چہرے نے تیری ذات عزیز و جلیل
جائے اور کہے: سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ، سَجَدَ وَجْهِيَ الْبَالِي الْفَانِيْ
کو سجدہ کیا میرے فانی و پست چہرے نے تیری ہمیشہ قائم رہنے والی ذات کو سجدہ کیا میرے
لِوَجْهِكَ الدَّآئِمِ الْبَاقِيْ، سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ الْغَنِيِّ الْكَبِيْرِ، سَجَدَ وَجْهِيْ
محتاج چہرے نے تیری بے نیاز و بلند ذات کو سجدہ کیا میرے چہرے کان آنکھ گوشت
وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَآ اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ لِلّٰهِ رَبِّ
خون چمڑے اور ہڈی نے اور میرا جو کچھ روئے زمین پر ہے اس نے عالمین کے رب کو سجدہ کیا خدایا
الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِحِلْمِكَ، وَعَلٰى فَقْرِيْ بِغِنَاكَ، وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ
میری جہالت کو بردباری سے ڈھانپ لے میری محتاجی پر اپنی دولت برسادے میری پستی کو
وَسُلْطَانِكَ، وَعَلٰى ضَعْفِيْ بِقُوَّتِكَ، وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ، وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ
اپنی بلندی و اختیار سے دور فرما اور میری کمزوری کو اپنی قوت سے دور کردے اور میرے خوف کو اپنے امن سے
وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِ فُلَانِ بْنِ
مٹادے اور میری خطاؤںاور گناہوں کو اپنی رحمت سے بخش دے اے رحم والے اے مہربان اے اللہ میں تیری پناہ
فُلَانٍ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَآئَكَ
لیتاہوں فلاں بن فلاں کے حملوں سے اور اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں پس اس سے میری کفایت کر جیسے اپنے انبیاء
وَاَوْلِيَآئَكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ خَلْقِكَ، وَطُغَاةِ عُدَاتِكَ، وَشَرِّ
کی اور اولیاء کی اپنی مخلوق سے اپنے نیک بندوں کی کفایت فرمائی اپنی مخلوق میں سے سرکشوں اور شریروں سے جو تیرے

جَمِيعِ خَلْقِكَ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
دشمن تھے اور ساری مخلوق کے شر سے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بے شک تو

شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَّحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔
ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ ہمارے لیے کافی ہے جو بہترین کارساز ہے

# دعاء سیفی صغیر یعنی دعاء قاموس

شیخ اجل ثقۃ الاسلام نوریؒ نے صحیفہ علویہ ثانیہ میں دعا سیفی کا ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے کہ طلسمات اور علم تسخیر کے ماہرین نے اس دعا کی عجیب وغریب شرح کی اور اسکے حیرت انگیز اثرات بیان کیے ہیں چونکہ میں ایسے لوگوں پر چنداں اعتماد نہیں کرتا لہذا میں نے انکے اقوال نقل نہیں کیے لیکن یہاں میں اصل دعا کو بطور تسامح اور چشم پوشی اور علمائے اعلام کی پیروی میں نقل کر رہا ہوں اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

رَبِّ اَدْخِلْنِي فِي لُجَّةِ بَحْرِ اَحَدِيَّتِكَ، وَطَمْطَامِ يَمِّ وَحْدَانِيَّتِكَ، وَقَوِّنِي بِقُوَّةِ
خدایا مجھے اپنی یگانگی کے سمندر میں داخل فرما اور اپنی یکتائی کی موجوں میں وارد کردے اور مجھے اپنی سلطنت

سَطْوَةِ سُلْطَانِ فَرْدَانِيَّتِكَ، حَتّٰى اَخْرُجَ اِلٰى فَضَآءِ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَفِي وَجْهِي
وحدانیت کے دبدبہ سے قوت عطا کر یہاں تک کہ میں تیری رحمت کی وسیع فضاء میں جاپہنچوں اور میرے چہرے پر

لَمَعَاتُ بَرْقِ الْقُرْبِ مِنْ اٰثَارِ حِمَايَتِكَ، مَهِيبًا بِهَيْبَتِكَ، عَزِيزًا بِعِنَايَتِكَ،
تیرے قرب کی روشنی کی کرنیں تیری حمایت کی نشانیاں بن جائیں تیرے رعب سے مجھے رعب ملے تیری مہربانی سے

مُتَجَلِّلًا مُكَرَّمًا بِتَعْلِيمِكَ وَتَزْكِيَتِكَ، وَ اَلْبِسْنِي خِلَعَ الْعِزَّةِ وَالْقَبُولِ،
معزز ہوجاؤں تیری تعلیم وتربیت سے مجھے جلالت و کرامت حاصل ہو مجھے عزت وقبولیت کا لباس پہنا دے اور میرے

وَسَهِّلْ لِي مَنَاهِجَ الْوُصْلَةِ وَالْوُصُولِ، وَتَوِّجْنِي بِتَاجِ الْكَرَامَةِ وَالْوَقَارِ،
لیے اپنے قرب و وصال کی راہیں آسان فرما دے میرے سر پر شان و شوکت کا تاج سجادے اور اس دنیا اور

وَاَلِّفْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ فِيْ دَارِ الدُّنْيَا وَدَارِ الْقَرَارِ، وَارْزُقْنِيْ مِنْ نُّوْرِ

دوسری دنیا میں اپنے پیاروں اورمیرے درمیان الفت قائم کر دے اپنے نام کے نور سے مجھے ایسارعب ودبدبہ

اسْمِكَ هَيْبَةً وَّسَطْوَةً تَنْقَادُ لِيَ الْقُلُوْبُ وَالْاَرْوَاحُ، وَتَخْضَعُ لَدَيَّ النُّفُوْسُ

عطا فرما کہ لوگوں کے دل اور جانیں میری مطیع ہوں اور ان کے جسم اور نفوس میرے آگے جھکے رہیں اے وہ جس کے

وَالْاَشْبَاحُ، يَا مَنْ ذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْجَبَابِرَةِ، وَخَضَعَتْ لَدَيْهِ اَعْنَاقُ

سامنے ظالم لوگ پست ہیںاور جس کے حضور بادشاہوں کی گردنیں جھکی ہوئی ہیں پناہ اور نجات نہیں مگر تیری ہی جناب

الْاَكَاسِرَةِ، لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ اِلَّآ اِلَيْكَ، وَلَآ اِعَانَةَ اِلَّا بِكَ، وَلَا اتِّكَاءَ اِلَّا

میں اور نہیں کوئی امداد مگر تیری طرف سے نہیں کوئی تکیہ گاہ مگر تو ہی ہے مجھ سے حاسدوں کے فریب اور دشمنوں کے شر

عَلَيْكَ، اِدْفَعْ عَنِّيْ كَيْدَ الْحَاسِدِيْنَ، وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ، وَارْحَمْنِيْ تَحْتَ

کے اندھیرے دور فرما اور پردہ ہائے عرش کے سائے میں جگہ دے مجھ پر رحمت فرما اے سب سے زیادہ بزرگی

سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، اَيِّدْ ظَاهِرِيْ فِيْ تَحْصِيْلِ مَرَاضِيْكَ،

والے میری کمر مضبوط فرما کہ میں تیری پسندیدہچیزیں حاصل کروں میرے قلب وروح کو روشن کر دے تاکہ میں

وَنَوِّرْ قَلْبِيْ وَسِرِّيْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى مَنَاهِجِ مَسَاعِيْكَ، اِلٰهِيْ كَيْفَ اَصْدُرُ عَنْ

تیرے لیے کوشش کرنے کی راہیں دیکھوں میرے معبود میں کس طرح تیرے دروازے سے مایوس ہو کر پلٹ جاؤں

بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِّنْكَ، وَقَدْ وَرَدْتُّهُ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ وَكَيْفَ تُؤْيِسُنِيْ مِنْ عَطَآئِكَ

جبکہ تجھ پر بھروسہ کر کے یہاں حاضر ہوا ہوں اور تواپنی اطاعت سے مجھے کیسے مایوس کرے گا جب کہ تیرا حکم ہے کہ

وَقَدْ اَمَرْتَنِيْ بِدُعَآئِكَ وَهَآ اَنَا مُقْبِلٌ عَلَيْكَ، مُلْتَجِئٌ اِلَيْكَ، بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ

تجھے پکارا کروں اور اب میں تیرے حضور آن پڑا ہوں تجھ سے عرض کرتا ہوں کہ میرے اور میرے دشمنوں میں

اَعْدَآئِيْ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ اَعْدَائِيْ، اِخْتَطِفْ اَبْصَارَهُمْ عَنِّيْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ

دوری کردے جیسے تو نے میرے دشمنوں میں دوریڈالی میری طرف سے ان کی آنکھوں کو چندھیا دے اپنے پاکیزہ

وَجَلَالِ مَجْدِكَ، اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِيْ جَلَآئِلَ النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ

نور اور اپنی جلالت شان سے بے شک تو ہی وہ اللہ ہے جواپنے لطف وکرم سے اپنی عظیم نعمتیں اسے عطا فرماتا ہے جو

بِلَطَآئِفِ رَحْمَتِكَ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى

چپکے چپکے تجھ سے سوال کرتا ہے اے زندہ نگہبان اے جلالت و بزرگی کے مالک اور اے اللہ ہمارےسردار اور

سَیِّدِنَا وَنَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ۔

ہمارے نبی محمدؐ اوران کی ساری طاہرواطہر آل پر رحمت فرما۔

## ساتویں فصل

اس میں بعض قرآنی آیات اور چند مختصر ومفید دعائیں مذکورہیں جو میں نے معتبر کتب سے منتخب کی ہیں۔ان میں اول یہ قرآنی آیات ہیں کہ جنہیں سید اجل سید علی خاں شیرازیؒ نے کتاب کلم طیب میں نقل کیا ہے کہ اسم اعظم لفظ اللہ سے شروع اور لفظ ھُوَ پر ختم ہوتا ہے اس میں اسم کے حروف بلانقطہ کے ہیں اوراس پر اعراب لگائیں یا نہ لگائیں، اسکی قرائت میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور وہ قرآن کریم کی پانچ سورتوں یعنی سورہ بقرہ، آل عمران، نساء، طٰہٰ اور تغابن کی پانچ آیتوں میں موجود ہے۔شیخ مغربی کا فرمان ہے کہ جوشخص روزانہ گیارہ مرتبہ ان آیات کے پڑھنے کو اپنا ورد بنالے تو اسکی ہر چھوٹی بڑی مشکل بہت جلد آسان ہو جائے گی اور وہ پانچ آیات یہ ہیں:

## (۱) دعاءاسم اعظم

۱۔اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یہ آیت الکرسی ہے اسے تا آخر پڑھنا چاہیئے:

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ وقائم ہے ،

۲۔اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ

اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ و قائم ہے اس نے تم پر کتاب برحق نازل کی جواپنے سے پہلی کتابوں کی

یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ۔

تصدیق کرتی ہے اور اس نے انسانوں کی ہدایت کے لیے توریت و انجیل نازل کی اور اسی نے قرآن اتارا ہے اللہ وہ

۳۔اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ

ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ ضرورتم سب کو قیامت کے دن اکٹھا کرے گا اس میں شک نہیں بات کہنے میں اللہ تعالیٰ سے

اللّٰہِ حَدِیْثًا۔۴۔اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

زیادہ سچا کون ہے۔اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں۔اللہ وہ ہے کہ جسکے سوا کوئی

۵۔اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔

معبود نہیں اورمومن تو اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔

# (۲) دعاءِ توسل

علامہ مجلسی نے فرمایا کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے دعاءِ توسل کو ائمہ معصومین علیہم السلام سے روایت کیا ہے اور یہ فرمایا ہے کہ میں نے اس دعا کو جس مقصد کے لیے بھی پڑھا بہت جلد اس کی قبولیت کا اثر دیکھا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے پیغمبرؐ نبی رحمت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَاۤ اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

وسیلے سے اے ابوالقاسمؐ اے اللہ کے رسولؐ اے امامؑ رحمت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ

طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے

حَاجَاتِنَا، یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ یَاۤ اَبَا الْحَسَنِ، یَاۤ اَمِیْرَ

پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے امیرالمومنینؑ

الْمُؤْمِنِیْنَ، یَا عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ، یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلَانَاۤ اِنَّا

اے علیؑ ابن ابی طالبؑ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف

تَوَجَّهْنَا وَ اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا

متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش

یَاوَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ،

کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے فاطمہ الزہرا اے دختر محمدؐ اے

یَا قُرَّةَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ، یَا سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

رسولؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور ہماری آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ

وَتَوَسَّلْنَا بِكِ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكِ بَیْنَ یَدَیْ حَاجَاتِنَا، یَا وَجِیْهَةً عِنْدَ اللّٰهِ

الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والی

اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ ۔ يَآ اَبَا مُحَمَّدٍ، يَّا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ، اَيُّهَا الْمُجْتَبٰى، يَا ابْنَ رَسُوْلِ
خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابومحمدؑ اے حسنؑ بن علیؑ اے پسندیدہ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی
اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
حجتاے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ
وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے امنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا عَبْدِاللهِ، يَا حُسَيْنُ بْنَ عَلِيٍّ، اَيُّهَا الشَّهِيْدُ، يَا ابْنَ
سفارش کیجئے اے ابو عبداللہؑ اے حسینؑ بن علیؑ اے شہید اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے
رَسُوْلِ اللهِ، يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا
سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیںاور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں
وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ
اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے
اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيُّ بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ
اے ابوالحسنؑ اے علیؑ بن الحسینؑ اے عابدوں کی زینت اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے
يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا
سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں
وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
اور اپنی حاجتیں آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے
يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ، يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ،
ابو جعفرؑ اے محمدؑ ابن علیؑ اے باقرؑ اے فرزند رسولاے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا
اَيُّهَا الْبَاقِرُ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا
ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے
تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا
سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۔ يَا اَبَا عَبْدِاللّٰهِ، يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ، اَيُّهَا

عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے جعفرؑ ابن محمدؑ اے صادق اے

الصَّادِقُ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سرداراور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ اَيُّهَا

آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے

الْكَاظِمُ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے موسیٰؑ ابن جعفرؑ اے کاظمؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسٰى اَيُّهَا الرِّضَا يَا

کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے

ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن موسیٰؑ اے رضاؑ اے فرزندرسولؐ

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپکوبارگاہ الٰہی

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ

میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے

الْجَوَادُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے اے ابوجعفرؑ اے محمدؑ ابن علیؑ اے تقی و جوادؑ اے فرزند رسولؐ اے خلق خدا پر اسکی

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيهًا

حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کوبارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَآ اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِيُ النَّقِيُّ يَا

وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری

ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا

سفارش کیجئے اے ابوالحسنؑ اے علیؑ ابن محمدؑ اے ہادیؑ نقیؑ اے فرزند رسول اے خلق خدا پر اس کی حجت اے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ

عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ، يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ

بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری

الْعَسْكَرِيُّ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَآ اِنَّا

سفارش کیجئے اے ابو محمدؑ اے حسنؑ بن علی اے زکی اے فرزند رسولؑ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا،

سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفُ الْحُجَّةُ، اَيُّهَا

ہیں اور اپنی حاجتیں آپ کے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے

الْقَآئِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ، يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے وصی حسنؑ اے خلف حجت اے قائم منتظر مہدیؑ اے فرزند رسولؑ اے خلق خدا پر اس کی حجت اے ہمارے

وَمَوْلَانَآ اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

سردار و آقا ہم آپکی طرف متوجہ ہیں اور آپ کو بارگاہ الٰہی میں اپنا سفارشی اور وسیلہ بناتے ہیں اور اپنی حاجتیں

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا، يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

آپکے سامنے پیش کرتے ہیں اے خدا کے ہاں عزت والے خدا کے حضور ہماری سفارش کیجئے۔

پس اپنی حاجات طلب کرے کہ وہ انشاءاللہ پوری ہونگی ایک روایت میں ہے کہ اس کہ بعد یہ بھی پڑھے:

يَا سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ، اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ فَقْرِيْ وَحَاجَتِيْ اِلَى

اے میرے سردار اور میرے آقا میرے ائمہؑ میرے سرمایہ میں اپنے فقر اور حاجت کے دن کے لئے تمھارے

اللّٰهِ، وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ، وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى اللّٰهِ، فَاشْفَعُوا لِيْ عِنْدَ

ذریعے اور وسیلے سے خدا کے سامنے حاضر ہوں اور خدا کے ہاں تمہیں اپنا سفارشی بناتا ہوں پس خدا کے حضور میری

اللّٰهِ،وَاسْتَنْقِذُوْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ عِنْدَ اللّٰهِ،فَاِنَّكُمْ وَسِيْلَتِيْ اِلَى اللّٰهِ، وَبِحُبِّكُمْ

سفارش کیجئے اور خدا کی جانب سے میرے گناہ معاف کروائیے کیونکہ تم خدا کے ہاں میراوسیلہ ہو اور تمہاری محبت

وَبِقُرْبِكُمْ اَرْجُوْ نَجَاةً مِّنَ اللّٰهِ فَكُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰهِ رَجَآئِيْ

اور قربت کے وسیلے سے میں خدا سے طالب نجات ہوں پس میری امید گاہ بن جاؤ اے میرے سردار اے خدا کے

يَا سَادَتِيْ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَ اللّٰهِ

پیارے خدا کی رحمت ہو ان تمام پر اور خدا کی بیزاری ہو ان دشمنان خدا پر جنہوں نے ان پر ظلم ڈھائے کہ جو

ظَالِمِيْهِمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اولین اور اخرین میں سے ہیں آمین اے رب العالمین۔

# (۲) دعائے توسل دیگر

مؤلف کہتے ہیں کہ شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعانقل کی ہے جس کا نام دعائے فرج ہے اوراس کے ذیل میں یہ دعاتوسل بھی مذکور ہے۔اس بارے میں میرا گمان یہ ہے کہ خواجہ نصیرالدین طوسیؒ کے مُرتّبہ بارہ امامؑ کی یہ دعاءتوسل ہے کہ جس میں حجج طاہرہ پرصلوات بھی ساتھ ہی ذکر ہوئی ہے۔یہ دعا پُرمعنی خطبہ میں موجود ہے کہ جس کو کفعمی نے مصباح کے آخر میں ذکر کیا ہے سیدعلی خان نے کلم طیب میں شیخ صہرشتی کی کتاب قبس المصباح سے ایک دعاءتوسل نقل فرمائی ہے کہ جس کے متعلق ان کی لکھی ہوئی تشریح وتفصیل کی یہاں گنجائش نہیں اوروہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اِبْنَتِهٖ وَعَلٰى اِبْنَيْهَا وَاَسْئَلُكَ بِهِمْ اَنْ تُعِيْنَنِيْ

اے معبود حضرت محمدؐ پر رحمت فرما ان کی دختر اور ان کے بیٹوں پر اور میں ان کے ذریعے سوال کرتا ہوں کہ میری مدد

عَلٰى طَاعَتِكَ وَ رِضْوَانِكَ، وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ بِهِمْ اَفْضَلَ مَا بَلَّغْتَ اَحَدًا مِّنْ اَوْ

فرما تاکہ میں اطاعت و رضا پاؤں ان کے ذریعے سے تو مجھ کو بہترین مقام پر پہنچا جو تیرے ولیوں کے لیے مقرر ہے بے

لِيَآئِكَ، اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ ۔اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ

شک تو سخی و مہربان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں امیر المومنین علی ابن ابیطالب + کے واسطے کے ساتھ کہ تو

اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا انْتَقَمْتَ بِهٖ مِمَّنْ ظَلَمَنِیْ وَغَشَمَنِیْ وَاٰذَانِیْ

اس شخص سے بدلہ لے جس نے مجھ پر ظلم کیا دھوکہ دیا دکھ پہنچایا اور ایسا کرنے پر آمادہ ہے اور ہر ایسے شخص سے میری

وَانْطَوٰی عَلٰی ذٰلِكَ، وَ كَفَیْتَنِیْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ اَحَدٍ یَّا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

کفایت فرمائے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علیؑ بن الحسینؑ کے

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِیِّكَ عَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا كَفَیْتَنِیْ بِهٖ مَؤُوْنَةَ

حق کے واسطے سے کہ تو ہر سرکش شیطان اور ہر ستمگر بادشاہ سے جو مجھ پر قبضہ کی قوت رکھتا ہے اور اپنے لشکر سے مجھ پر

كُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ وَسُلْطَانٍ عَنِیْدٍ یَّتَقَوّٰی عَلَیَّ بِبَطْشِهٖ وَیَنْتَصِرُ عَلَیَّ بِجُنْدِهٖ،

غالب آسکتا ہے میری کفایت فرما بے شک تو سخی و مہربان ہے اے بہت دینے والے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا

اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِیْمٌ، یَا وَهَّابُ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِیَّیْكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ

ہوں تیرے دونوں ولیوں محمدؑ ابن علی اور جعفر ابن محمد ☆ کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل آخرت کے معاملے میں

وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ اِلَّا اَعَنْتَنِیْ بِهِمَا عَلٰی اَمْرِ اٰخِرَتِیْ بِطَاعَتِكَ

میری مدد فرما کہ میں تیری عبادت سے تیری رضا حاصل کر سکوں اور ان کے وسیلے سے مجھے پسندیدہ مقام تک پہنچادے

وَرِضْوَانِكَ وَبَلَّغْتَنِیْ بِهِمَا مَا یُرْضِیْكَ، اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ

بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی موسیٰ بن جعفرؑ کے حق کے واسطے سے کہ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِیِّكَ مُوسَی بْنِ جَعْفَرٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا عَافَیْتَنِیْ بِهٖ فِیْ جَمِیْعِ

میرے ظاہری اور باطنی اعضاء بدن کو صحت و سلامتی سے ہمکنار کردے اے سخی اے مہربان اے معبود میں تجھ سے

جَوَارِحِیْ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ یَا جَوَادُ یَا كَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

سوال کرتا ہوں تیرے ولی علیؑ رضا بن موسیٰؑ کے حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل مجھے تمام سفروں میں جو میدانوں اور

وَلِیِّكَ الرِّضَا عَلِیِّ بْنِ مُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ اِلَّا سَلَّمْتَنِیْ بِهٖ فِیْ جَمِیْعِ اَسْفَارِیْ

دریاؤں، پہاڑوں اور صحراؤں اور وادیوں اور جنگلوں میں ہوں ہر خوفناک اور خطرناک چیز سے محفوظ فرما بے

فِی الْبَرَارِیْ وَالْبِحَارِ وَالْجِبَالِ وَالْقِفَارِ وَالْاَوْدِیَةِ وَالْغِیَاضِ مِنْ جَمِیْعِ مَآ

شک تو نرمی کرنے والا مہربان ہے، اے معبود میں تجھ سے تیرے ولی محمدؑ بن علیؑ کے حق کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ

اَخَافُهٗ وَاَحْذَرُهٗ، اِنَّكَ رَؤُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَ لِیِّكَ مُحَمَّدِ

ان کے طفیل مجھ پر اپنا فضل اور کرم فرما اپنی وسعت سے میرے رزق میں فراخی کردے اور اپنے علاوہ ہر ایک سے

بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّا جُدْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَتَفَضَّلْتَ بِهٖ عَلَيَّ مِنْ
بے نیاز فرما اور صرف اپنی ذات کا محتاج رکھ اور حاجتیں پوری فرما بے شک تو جو چاہے کرسکتا ہے اے معبود میں تجھ

وُسْعِكَ وَوَسَّعْتَ عَلَيَّ رِزْقَكَ، وَاَغْنَيْتَنِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ، وَجَعَلْتَ حَاجَتِيْ
سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی علی بن محمد کے حق کے واسطے سے کہ ان کی خاطر میری مدد فرما کہ میں اپنے فرائض ادا کر

اِلَيْكَ وَقَضَاۤءَهَا عَلَيْكَ اِنَّكَ لِمَا تَشَاۤءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ
سکوں اور اپنے مومن بھائیوں سے نیکی کر سکوں یہ کام مجھ پر آسان کردے نیکی پر قائم رکھ اور اپنے کرم سے مجھے توفیق

عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّاۤ اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى تَاْدِيَةِ فُرُوْضِكَ وَبِرِّ اِخْوَانِيَ
دے کہ تیری عبادت کر سکوں اے مہربان اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی حسنؑ بن علی علیہما السلام کے

الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَهِّلْ ذٰلِكَ لِيْ وَاقْرُنْهُ بِالْخَيْرِ، وَاَعِنِّيْ عَلٰى طَاعَتِكَ بِفَضْلِكَ يَا
حق کے واسطے سے کہ انکے طفیل میری مدد فرما امر آخرت میں تاکہ میں تیری بندگی کر سکوں اور تیری رضا پاسکوں اور

رَحِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اِلَّاۤ
مجھے خوشی دے میری بازگشت اور میرے مقام میں اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰۤى اَمْرِ اٰخِرَتِيْ بِطَاعَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، وَسَرَرْتَنِيْ فِيْ مُنْقَلَبِيْ
اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ولی اور تیری حجت صاحب زمانؑ کے

وَمَثْوَايَ بِرَحْمَتِكَ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَلِيِّكَ وَحُجَّتِكَ
حق کے واسطے سے کہ ان کے طفیل میرے تمام کاموں میں میری مدد فرما اوران کے ذریعے میری کفایت

صَاحِبِ الزَّمَانِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَّاۤ اَعَنْتَنِيْ بِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ اُمُوْرِيْ، وَكَفَيْتَنِيْ
فرما ہر اذیت دینے والے سرکش اور باغی سے اور ان کی خاطر حمایت فرما کہ اب مجھ میں تاب نہیں رہی اور

بِهٖ مَؤُوْنَةَ كُلِّ مُؤْذٍ وَطَاغٍ وَبَاغٍ، وَاَعَنْتَنِيْ بِهٖ فَقَدْ بَلَغَ مَجْهُوْدِيْ، وَكَفَيْتَنِيْ بِهٖ
کفایت کر ہر دشمن سے ہر غم و اندیشے اور قرض سے میری اور میری اولاد کی اور

كُلَّ عَدُوٍّ وَّهَمٍّ وَّغَمٍّ وَّدَيْنٍ وَّعَنِّيْ وَعَنْ وُلْدِيْ وَجَمِيْعِ اَهْلِيْ وَ اِخْوَانِيْ وَمَنْ
میرے اہل کی اور میرے بھائیوں کی اور اس کی جس کا مجھ سے تعلق ہے

يَعْنِيْنِيْ اَمْرُهٗ وَخَاصَّتِيْ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔
اور میرے قریب ہے ایسا ہی کر اے عالمین کے پروردگار۔

# (۳) دعائے فرج

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں ایک دعا امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب بھی کوئی مصیبت زدہ، گرفتار غم اور خائف اس دعا کو پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کیلئے فرج و کشائش فرمائے گا۔

يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهُ وَيَا ذُخْرَ مَنْ لَّا ذُخْرَ لَهُ، وَيَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهُ، وَيَا
اے بے سہاروں کے سہارے اے بے ذخیروں کے ذخیرے اے بے آسروں کے آسرا اے پناہ سے محروموں کی
حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهُ وَيَا غِيَاثَ مَنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ وَيَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهُ وَيَا عِزَّ
پناہ اے دادرس نہ رکھنے والوں کے داد رس اے بے خزانوں کے خزانے اے عزت نہ رکھنے والوں کی عزت اے
مَنْ لَّا عِزَّ لَهُ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا عَوْنَ الضُّعَفَآءِ يَا كَنْزَ الْفُقَرَآءِ
کرم کرنے اور معاف کرنے والے اے بہترین درگزر کرنے والے اے کمزوروں کے مددگار اے محتاجوں کے
يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا
خزانے اے بڑی امید گاہ اے ڈوبتوں کو بچانے والے اے تباہ ہونے والوں کو بچانے والے اے احسان کرنے
مُفْضِلُ اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ
والے اے نعمت دینے والے اے عطا کرنے والے تو وہ ہے کہ تیرے لیے سجدہ ریز ہے تیرے لیے رات کی تاریکی دن
الشَّمْسِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ وَدَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
کی روشنی چاند کی چاندنی سورج کی کرن درخت کی سرسراہٹ اور پانی کی آواز یااللہ یااللہ یااللہ تیرے سوا کوئی
وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِنَا مَا
معبود نہیں تو یکتا و لاثانی ہے اے پروردگار اے اللہ محمدؐ وآلِ محمد پر رحمت نازل فرما اور ہمارے ساتھ وہ سلوک کر جو
اَنْتَ اَهْلُهٗ۔ اس کے بعد جو حاجت بھی رکھتا ہو طلب کرے۔ مولف کہتے ہیں کہ سختی و غم کے دور ہونے اور
تیرے شایان شان ہے۔

آسودگی کے لئے اس ذکر کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ہے اور یہ وہی ذکر ہے جو امام محمد تقی علیہ السلام نے تعلیم فرمایا ہے:

يَا مَنْ يَّكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ اِكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ
اے وہ جو ہر چیز سے بڑھ کر کفایت کرتا ہے اور اس سے کوئی چیز کفایت نہیں کرتی میرے اہم کاموں میں میری کفایت کر۔

# (۴) حرز حضرت فاطمہ الزہراؑ اور قید سے رہائی کی دعا

سید ابن طاؤسؒ مہج الدعوات میں کہتے ہیں کہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ایک شخص بڑی مدت سے شام میں قید تھا اسنے عالم خواب میں سیدہ فاطمہؑ کو دیکھا کہ فرماتی ہیں: اس دعا کو پڑھو اور پھر اسے یہ دعا تعلیم فرمائی پس جب اس نے یہ دعا پڑھی تو اسکو قید سے رہائی مل گئی اور وہ اپنے گھر لوٹ آیا، وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الْعَرْشِ وَمَنْ عَلَاهُ وَبِحَقِّ الْوَحْيِ وَمَنْ اَوْحَاهُ وَبِحَقِّ النَّبِيِّ وَمَنْ

اے معبود واسطہ ہے عرش کا اور جو کچھ اس پر ہے واسطہ ہے وحی کا اور جس نے وحی کی واسطہ ہے پیغمبرؐ کا اور جس

نَبَّاهُ وَبِحَقِّ الْبَيْتِ وَمَنْ بَنَاهُ يَا سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ، يَا جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ، يَا بَارِئَ

پیغمبرؐ نے خبر دی ہے واسطہ ہے کعبے کا اور اسے تعمیر کرنے والے کا اے ہر آواز کے سننے والے اے ہرگمشدہ کو لانے

النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاٰتِنَا وَجَمِيعَ الْمُؤْمِنِينَ

والے اے موت کے بعد نفسوں کو پیدا کرنے والے محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اور سب

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِيْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا فَرَجًا مِّنْ عِنْدِكَ عَاجِلًا

مومنین و مومنات کو زمین کے ہر مشرق اور ہر مغرب میں کشادگی وفراخی عطا فرما اپنی جناب سے جلد تر واسطے سے اس

بِشَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ، صَلَّى اللّٰهُ

گواہی کے ساتھ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں رحمت ہو خدا کی۔

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ، وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا۔

ان پر ان کی آلؑ اور اولاد پر جو پاک ہیں طاہر ہیں اور سلام ہو ان پر بہت بہت سلام۔

# (۵) بخار سے شفا پانے کی دعاء (دعائے نور صغیر)

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں سلمان سے ایک روایت کی ہے کہ جس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ سیدہ زہراؑ نے مجھے ایک ورد بتایا جو انہوں نے رسول اللہؐ سے حفظ کیا ہوا تھا، جسے آپ صبح وشام پڑھا کرتی تھیں۔ انہوں نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اس دنیا میں تمہیں کبھی بخار نہ چڑھے تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ، بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ،

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے خداوند نور کے نام کے واسطے سے اس خدا کے نام کے

بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ

واسطے سے جو نور کا نور ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو نور پر نور ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جو کاموں کو

خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ

سنوارنے والا ہے اس خدا کے نام کے واسطے سے جس نے نور کو نور سے پیدا کیا حمد اسی خدا کیلئے ہے جس نے نور کو نور

عَلَى الطُّوْرِ فِيْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِيٍّ مَّحْبُوْرٍ

سے پیدا کیا اور نور کو کوہ طور پر نازل کیا ایک لکھی ہوئی کتاب میں ایک پھیلے ہوئے ورق میں اندازے کے مطابق ایک

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ

دانشمند پیغمبرؐ پر حمد اسی خدا کے لیے ہے جو عزت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے فخر کے ساتھ مشہور ہے اور جس کا تنگی و فراخی میں

مَشْكُوْرٌ۔ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔

شکر کیا جاتا ہے ہمارے آقا محمدؐ پر اوران کی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو۔

سلمان کہتے ہیں کہ جب میں نے یہ ورد سیدہ زہراؑ سے حاصل کیا تو قسم بخدا کہ میں نے یہ مکہ و مدینہ میں ایسے ایک ہزار افراد کو بتایا کہ جو بخار میں مبتلا تھے جن کو اس کے پڑھنے سے بحکم خدا شفا حاصل ہوئی۔

## (۶) حرز حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں دو مقامات پر یہ حرز امام زین العابدین علیہ السلام سے نقل کیا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَآ اَسْرَعَ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے اے سننے والوں سے زیادہ سننے والے اے دیکھنے

الْحَاسِبِيْنَ، يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ، يَا خَالِقَ الْمَخْلُوْقِيْنَ، يَا رَازِقَ الْمَرْزُوْقِيْنَ،

والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے حساب کرنے والوں میں تیز تر اے سب سے بڑے حاکم اے خلق شدہ

يَانَاصِرَ الْمَنْصُوْرِيْنَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ، يَا غِيَاثَ

چیزوں کے خالق اے رزق پانے والوں کے رازق اے مدد یافتہ لوگوں کے مددگار اے سب سے بڑھ کر رحم

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، اَغِثْنِيْ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ،

کرنے والے اے پریشان لوگوں کے رہنما اے فریادیوں کے فریاد رس میری فریاد رسی کر اے یوم جزا و سزا

يَاصَرِيْخَ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ اَنْتَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

کے مالک ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں اے دکھیاروں کے فریاد رس اے دعا قبول

اَنْتَ اللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ، الْكِبْرِيَآءُ رِدَاؤُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کرنے والے تو ہی وہ اللہ ہے جو عالمین کا پروردگار ہے تو ہی وہ اللہ ہے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو سچا اور

عَلٰى مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ، وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى،

حقیقی حکمران ہے کہ بڑائی تیرا لباس ہے اے معبود محمد مصطفیٰؐ پر رحمت نازل فرما اور علیؑ مرتضیٰؑ پر رحمت نازل فرما

وَالْحَسَنِ الْمُجْتَبٰى، وَالْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ بِكَرْبَلَآءَ، وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ

اور فاطمہ زہراؑ اور خدیجہؑ الکبریٰ پر رحمت نازل فرما اور حسنؑ مجتبیٰ پر رحمت نازل فرما اور اس حسینؑ پر رحمت

الْعَابِدِيْنَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ الصَّادِقِ وَمُوْسَى بْنِ جَعْفَرِ

نازل فرما جو کربلا میں شہید ہوئے اور علیؑ ابن حسینؑ زین العابدینؑ اور محمد باقرؑ پر رحمت نازل فرما اور جعفر صادقؑ

الْكَاظِمِ، وَعَلِيِّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَا، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ التَّقِيِّ، وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدِنِ النَّقِيِّ

اور موسیٰ کاظمؑ پر رحمت نازل فرما اور علی رضاؑ اور محمد تقیؑ پر رحمت نازل فرما اور علی نقیؑ اور حسن عسکریؑ پر رحمت

وَالْحَسَنِ الْعَسْكَرِيِّ وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ صَلَوَاتُ اللهِ

نازل فرما اور حجۃ القائمؑ امام مہدیؑ پر رحمت نازل فرما خدا کی رحمتیں ہوں ان سب پر اے معبود دوست رکھ

عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَّالَاهُمْ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ، وَانْصُرْ مَنْ

اسے جو انہیں دوست رکھے اور دشمنی رکھ اس سے جو ان سے دشمنی رکھے اور مدد کر اس کی جو ان کی مدد کرے

نَّصَرَهُمْ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُمْ، وَالْعَنْ مَنْ ظَلَمَهُمْ، وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اور چھوڑ دے ان کو اور بیزاری کر ان پر جو ظلم کرے ور آلؑ محمدؐ کو کشادگی دینے میں جلدی کر اور آلؑ محمدؐ کے

وَّانْصُرْ شِيْعَةَ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّارْزُقْنِيْ رُؤْيَةَ قَآئِمِ اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاجْعَلْنِيْ مِنْ اَتْبَاعِهٖ

شیعوں کی مدد فرما اور مجھے قائم آلؑ محمدؐ کا دیدار نصیب فرما اور مجھ کو ان کے پیروکاروں اوران کے مددگاروں

وَاَشْيَاعِهٖ وَالرَّاضِيْنَ بِفِعْلِهٖ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اٰمِيْنَ

اور ان کے کام سے خوش ہونے والوں میں قرار دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## (۷) دعاء امام زین العابدین علیہ السلام یا دعاء مقاتل بن سلیمان رض

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں ایک دعا امام سجادؑ سے نقل کی اور کہا ہے کہ یہ دعا آنجنابؑ سے مقاتل بن سلمان نے روایت کی اور ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر کوئی شخص اس دعا کو سو مرتبہ پڑھے اور اس کی دعا قبول نہ ہو تو مقاتل پر لعنت بھیجے اور وہ دعا یہ ہے:

اِلٰهِيْ كَيْفَ اَدْعُوْكَ وَاَنَا اَنَا وَكَيْفَ اَقْطَعُ رَجَائِيْ مِنْكَ وَاَنْتَ اَنْتَ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ

میرے معبود میں تجھے کیسے پکاروں اور میں تو میں ہوں اور کیونکر تجھ سے اپنی امید توڑوں جبکہ تو تو ہی ہے میرے معبود جب میں تجھ سے نہ

اَسْئَلْكَ فَتُعْطِيَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَسْئَلُهٗ فَيُعْطِيَنِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَدْعُكَ

مانگوں کہ تو مجھے عطا کرتا ہے اور کون ہے جس سے مانگوں تو وہ مجھے دے گا میرے معبود جب میں تجھ سے دعا نہ کروں تو میری دعا قبول

فَتَسْتَجِيْبُ لِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَدْعُوْهُ فَيَسْتَجِيْبُ لِيْ اِلٰهِيْ اِذَا لَمْ اَتَضَرَّعْ اِلَيْكَ

فرماتا ہے اور کون ہے جس سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول کرے گا میرے معبود جب میں تیرے حضور زاری نہ کروں تب بھی تو مجھ پر

فَتَرْحَمُنِيْ، فَمَنْ ذَا الَّذِيْ اَتَضَرَّعُ اِلَيْهِ فَيَرْحَمُنِيْ اِلٰهِيْ فَكَمَا فَلَقْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى

رحم کرتا ہے اور کون ہے جس کے آگے زاری کروں تو وہ مجھ پر رحم کرے گا میرے معبود جیسے تونے دریا کو شگافتہ کیا موسٰی کیلیے اور انہیں

عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنَجَّيْتَهٗ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تُنَجِّيَنِيْ مِمَّا اَنَا

نجات دی تھی تو میں بھی تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؑ محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے نجات دے اس مشکل سے جس میں گرفتار ہوں

فِيْهِ وَتُفَرِّجَ عَنِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور مجھے کشادگی عطا فرما جلد تر کہ اس میں دیر نہ ہو اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## (۸) دعائے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سید ابن طاؤس نے مہج الدعوات میں امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا کہ میں کسی پیغمبر کو آپ سے بڑھ کر دوست نہیں رکھتا پس آپ بکثرت یہ پڑھا کریں:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاَنَّ اِلَيْكَ الْمُنْتَهٰى

اے معبود تو دیکھتا ہے اور تو دیکھا نہیں جاتا اور تو اعلیٰ مقام پر ہے اور بے شک انتہا اور بازگشت تیری ہی طرف ہے بے

وَالرُّجْعیٰ وَاَنَّ لَكَ الْاٰخِرَةَ وَالْاُولیٰ وَاَنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْیَا وَرَبِّ اَعُوْذُ

شک تیرے ہی لیے دنیا و آخرت ہے بے شک تیرے ہاتھ میں ہی موت اور زندگی ہے اور اے پروردگار میں اپنی

بِكَ اَنْ اُذَلَّ اَوْ اُخْزٰی

ذلت ورسوائی میں تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔

# (۹) دعائے سریع الاجابت

شیخ کفعمی نے بلد الامین میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے مروی ایک دعا نقل کی ہے اور فرمایا ہے کہ یہ دعا عظیم الشان اور جلد قبول ہونے والی ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَاۤءِ اِلَیْكَ وَهُوَ التَّوْحِیْدُ، وَلَمْ اَعْصِكَ فِیْ

اے معبود میں نے تیری اطاعت کی اس چیز میں جو تجھے بہت پسند ہے اور وہ تیری توحید ہے اور تیری نافرمانی نہیں کی اس چیز

اَبْغَضِ الْاَشْیَاۤءِ اِلَیْكَ وَهُوَ الْكُفْرُ، فَاغْفِرْ لِیْ مَا بَیْنَهُمَا، یَا مَنْ اِلَیْهِ مَفَرِّیْ

میں جو تجھے سخت ناپسند ہے اور وہ کفر ہے پس بخش دے جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اے وہ جس تک میری دوڑ ہے مجھے

اٰمِنِّیْ مِمَّا فَزِعْتُ مِنْهُ اِلَیْكَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الْكَثِیْرَ مِنْ مَعَاصِیْكَ، وَاقْبَلْ

امن دے اس سے جس کے ڈر سے میں تیری طرف آیا ہوں اے معبود معاف کر دے جو میں نے تیری بہت ہی نافرمانیاں کی

مِنِّیَ الْیَسِیْرَ مِنْ طَاعَتِكَ، یَا عُدَّتِیْ دُوْنَ الْعُدَدِ ، وَیَا رَجَآئِیْ وَالْمُعْتَمَدَ، وَیَا

ہیں اور قبول فرما میری تھوڑی اطاعت جو میں نے کی ہے اے ذخیروں کے مقابل میرے ذخیرہ اور میری امید گاہ اور

كَهْفِیْ وَالسَّنَدَ، وَیَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ، یَا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ

سہارے اے میری پناہ گاہ اوراے پشت پناہ اور اے یگانہ اے یکتا اے کہ تیری شان ہے کہو اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز

یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنِ اصْطَفَیْتَهُمْ مِنْ خَلْقِكَ وَلَمْ

ہے نہ کوئی اس کا بیٹا ہے اور نہ وہ کسی کا فرزند ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کے واسطے سے

تَجْعَلْ فِیْ خَلْقِكَ مِثْلَهُمْ اَحَدًا ، اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَتَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ

جسے تو نے اپنی مخلوق میں سے چنا ہے اور اپنی خلقت میں سے کسی کو ویسا قرار نہیں دیا کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور

اَهْلُهُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ الْكُبْرٰى وَالْمُحَمَّدِيَّةِ الْبَيْضَاۤءِ

مجھ سے وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہے اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بواسطہ عظیم یکتائی کے اور بواسطہ محمدیت

وَالْعَلَوِيَّةِ الْعُلْيَا، وَبِجَمِيْعِ مَا احْتَجَجْتَ بِهٖ عَلٰى عِبَادِكَ وَبِالْاِسْمِ الَّذِیْ حَجَبْتَهٗ

کی تابانی اور علویت کی بلندی کے اور ان سب کے واسطے سے جن کو تو نے حجت قرار دیا ہے اپنے بندوں پر اور اس نام کے

عَنْ خَلْقِكَ فَلَمْ يَخْرُجْ مِنْكَ اِلَّاۤ اِلَيْكَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ

واسطے سے جو تو نے اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا پس وہ ظاہر نہ ہوا وہ تیرے سوا کسی پر محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا، وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَاۤ اَحْتَسِبُ،

اور میرے کام میں کشادگی پیدا کر اور راستہ بنا دے اور مجھے رزق دے جہاں سے مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے توقع

اِنَّكَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ اسکے بعد اپنی حاجت طلب کرے

نہیں ہے بے شک تو جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔

# (۱۰) دعا امن از بلا وغیرہ

کفعمی نے مصباح میں ایک دعا نقل کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید ابن طاوس نے اس کو ظالم حاکم سے بچاؤ، دشمن کے غلبے، مصیبت کے آنے، فقر و تنگدستی اور تنگی سینہ کے خوف کے اوقات میں پڑھنے کیلئے ذکر کیا ہے اور یہ دعا صحیفہ سجادیہ میں سے ہے پس جب ان میں سے کسی بات کا خوف ہو تو اس دعا کو پڑھے اور وہ یہ ہے:

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهٖ عُقَدُ الْمَكَارِهِ، وَيَا مَنْ يُفْثَاُ بِهٖ حَدُّ الشَّدَاۤئِدِ، وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ

اے وہ جس کے ذریعے دکھوں کی گرہیں کھلتی ہیں اے وہ جس کے وسیلے سے سختیوں کی باڑھ ٹوٹتی ہے اے وہ جس سے خوشی

مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ، ذَلَّتْ لِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ، وَتَسَبَّبَتْ بِلُطْفِكَ

وکشائش کیطرف لے جانے کی خواہش کی جاتی ہے تیری قدرت کے آگے مشکلات آسان ہوجاتی ہیں اور تیری مہربانی سے اسباب

الْاَسْبَابُ وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاۤءُ وَمَضَتْ عَلٰۤى اِرَادَتِكَ الْاَشْيَاۤءُ فَهِیَ

کا سلسلہ قائم ہے تری قدرت سے قضا جاری ہے اور چیزیں تیرے ارادے کے مطابق رواں ہیں وہ بغیر کہے تیری مرضی کے

بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَّبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ

ماتحت ہیں اور محض تیرے ارادے ہی سے رکی ہوئی ہیں اور پابند ہیں تو ہی ہے جسے مشکلوں میں پکارا جاتا ہے اور تو ہی حوادث

لِلْمُهِمَّاتِ، وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِي الْمُلِمَّاتِ، لاَ يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلاَّ مَا دَفَعْتَ، وَلاَ

زمانہ میں جائے پناہ ہے کوئی مصیبت نہیں ٹلتی مگر وہی جسے تو ٹالے اور کوئی مشکل حل نہیں ہوتی مگر وہی جسے تو حل کرے اے

يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلاَّ مَا كَشَفْتَ، وَقَدْ نَزَلَ بِي يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَأَّدَنِي ثِقْلُهُ وَاَلَمَّ بِي

پروردگار مجھ پر ایسی سختی پڑی ہے جس کے بوجھ تلے دبا ہوا ہوں اور وہ آفت آئی ہے جو ناقابل برداشت ہے تو نے اپنی

مَا قَدْ بَهَظَنِي حَمْلُهُ، وَبِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ فَلاَ

قدرت سے یہ مجھ پروارد کی ہے اور تو نے اپنے حکم سے یہ مجھ پر ڈالی ہے پس کوئی اسے ہٹا نے والا نہیں جو تو وارد کرے اور

مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ وَلاَ صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ، وَلاَ فَاتِحَ لِمَا اَغْلَقْتَ، وَلاَ مُغْلِقَ

جسے تو لائے کوئی اسے دور کرنے والا نہیں جسے تو بند کرے کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو کھولے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جسے تو

لِمَا فَتَحْتَ، وَلاَ مُيَسِّرَ لِمَا عَسَّرْتَ، وَلاَ نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ، فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تنگی دے کوئی آسانی کرنے والا نہیں جسے تو چھوڑ دے کوئی اس کا ناصر نہیں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اے

وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ، وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ

پروردگار اپنی رحمت سے میرے لیے کشادگی کا دروازہ کھول دے اور اپنی قوت سے میرے فکر اندیشے کا زور توڑ دے میری

بِحَوْلِكَ، وَاَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ، وَاَذِقْنِي حَلاَوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَاَلْتُ،

شکایت کے بارے میں اپنی نظر کرم سے مجھے کامیابی دے اور میری حاجت روائی سے مجھے احسان کی مٹھاس چکھا دے اپنے

وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجاً هَنِيئاً، وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجاً وَحِيّاً،

حضور سے مجھ پر رحمت نازل فرما اور کشادگی کا لطف بخش دے اور اپنی طرف سے میرے لیے چھٹکارے کی راہ جلدی سے نکال

وَلاَ تَشْغَلْنِي بِالاِهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ فُرُوضِكَ، وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ، فَقَدْ ضِقْتُ

دے اور ان غموں کے باعث مجھے اپنے عائد کردہ فرائض کی ادائیگی اور مستحبات کی بجا آوری سے غافل نہ ہونے دے کیونکہ

لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعاً، وَامْتَلاَْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمّاً، وَاَنْتَ الْقَادِرُ

اے پروردگار میں اس مصیبت سے اکتا چکاہوں اور ان حادثوں کے سبب میرا دل رنج اور غم سے بھر گیا ہے اور تو ہی قادر ہے

عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ، وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ، فَافْعَلْ بِي ذٰلِكَ وَاِنْ لَمْ

اس پر کہ جس دکھ میں پھنسا ہوں اسے دور کرے جس مصیبت میں مبتلا ہوں اس کو ٹال دے پس میرے لیے ایسا ہی کر اگرچہ تیری

اَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَذَا الْمَنِّ الْكَرِيمِ، فَاَنْتَ قَادِرٌ

طرف سے میں اس لائق نہ بھی ہوں اے عرش عظیم کے مالک اور اے صاحب احسان و کرم پس تو ہی توانا ہے اے سب سے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

زیادہ رحم کرنے والے ایسا ہی ہوائے عالمین کے پروردگار۔

# (۱۱) دعا فرج حضرت حجت (عج)

شیخ کفعمی نے بلدالامین میں لکھا ہے کہ یہ دعا حضرت حجت (عج) نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی جو قید میں تھا اس نے یہ دعا پڑھی تو قید سے رہا ہو گیا، وہ دعا یہ ہے:

اِلٰهِيْ عَظُمَ الْبَلَاۤءُ، وَبَرِحَ الْخَفَاۤءُ، وَانْكَشَفَ الْغِطَاۤءُ، وَانْقَطَعَ الرَّجَاۤءُ، وَضَاقَتِ

میرے معبود! مصیبت بڑھ گئی ہے چھپی بات کھل گئی ہے پردہ فاش ہو گیا ہے امید ٹوٹ گئی ہے زمین تنگ ہوگئی ہے

الْاَرْضُ وَمُنِعَتِ السَّمَاۤءُ، وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَاِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى، وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ

اور آسمان نے رکاوٹ ڈال دی ہے تو ہی مدد کرنے والا ہے اور تجھی سے شکایت ہو سکتی ہے اور تنگی وآسانی

فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاۤءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ

میں صرف تو ہی سہارا بن سکتا ہے اے معبود محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو صاحبان امر ہیں وہی ہیں جن کی

فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ، وَعَرَّفْتَنَا بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ، فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ،

اطاعت تو نے ہم پر فرض کی ہے اور اس طرح ہمیں ان کے مرتبہ کی پہچان کرائی ہے پس ان کے صدقے میں ہمیں

فَرَجًا عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ

آسودگی عطا فرما جلد تر نزدیک تر گویا آنکھ جھپکنے کی مقدار یا اس سے بھی پہلے یامحمدؐ یاعلیؑ یاعلیؑ یامحمدؐ میری سرپرستی

اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا كَافِيَانِ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَانِ۔ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ

فرمایئے کہ آپ دونوں ہی کافی ہیں میری مدد فرمایئے کہ آپ دونوں ہی میرے مددگار رہیں اے ہمارے آقا

الزَّمَانِ، الْغَوْثَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ، اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ اَدْرِكْنِيْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ

اے صاحب زمانؑ فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں فریاد کو پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں مجھے پہنچیں اسی وقت اسی لمحے اسی

السَّاعَةَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ

گھڑی جلد تر جلد تر جلد تر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے واسطہ ہے محمدؐ کا اور ان کی پاک آلؑ کا۔

# (۱۲) دعا فرج حضرت حجت (عج)

کفعمی نے بلد الامین میں تحریر کیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت (عج) ہی کی دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيْقَ الطَّاعَةِ، وَبُعْدَ الْمَعْصِيَةِ، وَصِدْقَ النِّيَّةِ، وَعِرْفَانَ

اے معبود توفیق دے ہمیں اطاعت کرنے، نافرمانی سے دور رہنے، نیت صاف رکھنے اور حرمتوں کو

الْحُرْمَةِ، وَاَكْرِمْنَا بِالْهُدٰى وَالْاِسْتِقَامَةِ، وَسَدِّدْ اَلْسِنَتَنَا بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ،

پہچاننے کی اور ہمیں راہ راست اور ثابت قدمی سے سرفراز فرما اور ہماری زبانوں کو خوبی و دانائی

وَامْلَأْ قُلُوْبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَطَهِّرْ بُطُوْنَنَا مِنَ الْحَرَامِ وَالشُّبْهَةِ،

سے بولنے کی توفیق دے ہمارے دلوں کو علم و معرفت سے بھر دے اور ہمارے شکموں کو حرام اور مشکوک

وَاكْفُفْ اَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرِقَةِ، وَاغْضُضْ اَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُوْرِ

غذا سے پاک رکھ ہمارے ہاتھوں کو ستم اور چوری کرنے سے بچائے رکھ اور ہماری آنکھوں کو بدی اور

وَالْخِيَانَةِ، وَاسْدُدْ اَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلٰى عُلَمَآئِنَا بِالزُّهْدِ

خیانت سے باز رکھ اور ہمارے کانوں کو چغلی اور بے فائدہ باتیں سننے سے محفوظ فرما ہمارے علمائے دین

وَالنَّصِيْحَةِ وَعَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ بِالْجُهْدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِيْنَ بِالْاِتِّبَاعِ

پر زہد و نصیحت کی ارزانی فرما اور ہمارے طالب علموں کو محنت اور رغبت عطا کر وعظ سننے والوں کو نصیحت

وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلٰى مَرْضَى الْمُسْلِمِيْنَ بِالشِّفَآءِ وَالرَّاحَةِ وَعَلٰى مَوْتَاهُمْ بِالرَّأْفَةِ

حاصل کرتے اور پیروی کرنے کی توفیق دے اور بیمار مسلمانوں کو شفایاب فرما اور آرام دے ان کے

وَالرَّحْمَةِ وَعَلٰى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ وَالسَّكِيْنَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالْاِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ

مرحومین پر مہربانی فرما ہمارے بوڑھوں کو وقار اور سکون عطا کر اور ہمارے جوانوں کو توبہ و استغفار

وَعَلَى النِّسَآءِ بِالْحَيَآءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْاَغْنِيَآءِ بِالتَّوَاضُعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى الْفُقَرَآءِ

کی توفیق دے اور عورتوں کو حیا اور پاکدامنی عنایت فرما ہمارے تونگروں کی فروتنی اور سخاوت عطا کر

بِالصَّبْرِ وَالْقَنَاعَةِ، وَعَلَى الْغُزَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْغَلَبَةِ، وَعَلَى الْاُسَرَآءِ بِالْخَلَاصِ

دے اور مفلسوں کو صبر و قناعت بخش دے غازیوں کو مدد اور غلبہ دے قیدیوں کو رہائی اور آرام دے

وَالرَّاحَةِ، وَعَلَى الْأُمَرَآءِ بِالْعَدْلِ وَالشَّفَقَةِ، وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالْإِنْصَافِ وَحُسْنِ

حاکموں کو انصاف اور نرمی کی توفیق دے اور عوام کو حق شناسی اور نیک کردار بنا دے حاجیوں اور

السِّيرَةِ، وَبَارِكْ لِلْحُجَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ، وَاقْضِ مَآ اَوْجَبْتَ

زائروں کے زاد راہ اور خرچ میں برکت دے اور ان پر جو حج اور عمرہ تو نے واجب کیا ہے وہ اچھی

عَلَيْهِمْ مِّنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

طرح ادا کر دے اپنے فضل سے اور اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

# (۱۳) دعا فرج حضرت حجت (عج)

مہج الدعوات میں کہا گیا ہے کہ یہ بھی حضرت حجت القائم (عج) ہی کی دعا ہے:

اِلٰهِيْ بِحَقِّ مَنْ نَاجَاكَ، وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میرے معبود اس کا واسطہ جو تجھ سے راز کہتا ہے اور اس کا واسطہ جو تجھے صحرا و دریا میں پکارتا ہے محمدؐ

وَّاٰلِهٖ وَتَفَضَّلْ عَلٰى فُقَرَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغَنَآءِ وَالثَّرْوَةِ، وَعَلٰى

اور ان کی آل پر درود بھیجکہ مفلس مومنین ومومنات کو مال و ثروت عطا کر بیمار مومن مردوں

مَرْضَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالشِّفَآءِ وَالصِّحَّةِ، وَعَلٰى اَحْيَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اورمومن عورتوں کو صحت و تندرستی عطا فرمازندہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اپنا لطف و کرم

وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللُّطْفِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اَمْوَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور فروانی فرما اور مرحوم مومن مردوں اور مومن عورتوں پر بخشش اور مہربانی عطا فرما اور مسافر

بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلٰى غُرَبَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالرَّدِّ اِلٰى اَوْطَانِهِمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو صحت وسلامتی اور مال کے ساتھ اپنے گھروں میں پہنچا دے تجھے

سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

واسطہ ہے محمدؐ اور ان کی تمام آلؑ پاک کا۔

# (۱۴) استغاثہ بہ حضرت قائم (عج)

سیدعلی خان نے کلم طیب میں تحریر فرمایا ہے کہ یہ وہ استغاثہ ہے جو امام زمانہ (عج) سے کیا جانا چاہیے۔ پس جہاں بھی ہو دو رکعت نماز حمد اور کسی بھی سورہ کے ساتھ پڑھے بعد از نماز زیر آسمان قبلہ رخ کھڑے ہو کر یہ استغاثہ کرے:

سَلَامُ اللّٰهِ الْكَامِلُ التَّآمُّ الشَّامِلُ الْعَآمُّ، وَصَلَوَاتُهُ الدَّآئِمَةُ وَبَرَكَاتُهُ

خدا کا سلام کامل و مکمل بہت زیادہ اور اس کا دائمی سلام ہو اور اس کی ہمیشہ رہنے والی رحمت

الْقَآئِمَةُ التَّآمَّةُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ وَوَلِيِّهٖ فِيْ اَرْضِهٖ وَبِلَادِهٖ، وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ

ساری برکتیں اس ذات پر ہوں جو خدا کی حجت اور اس کا دوست ہے زمین پر اور شہروں میں اس کا

وَعِبَادِهٖ، وَسُلَالَةِ النُّبُوَّةِ وَبَقِيَّةِ الْعِتْرَةِ وَالصَّفْوَةِ، صَاحِبِ الزَّمَانِ، وَمُظْهِرِ

خلیفہ ہے مخلوق اور بندوں پر نبوت کینشانی اہل بیتؑ کے آخری فرد اور منتخب ہستی، زمانہ حاضر کے امامؑ

الْاِيْمَانِ، وَمُلَقِّنِ اَحْكَامِ الْقُرْاٰنِ، وَمُطَهِّرِ الْاَرْضِ، وَنَاشِرِ الْعَدْلِ فِي الطُّوْلِ

ہیں جو ایمان کو ظاہر کرنے والے احکام قرآن کی تعلیم دینے والے زمین کو پاک کرنے والے اور

وَالْعَرْضِ، وَالْحُجَّةِ الْقَآئِمِ الْمَهْدِيِّ الْاِمَامِ الْمُنْتَظَرِ الْمَرْضِيِّ وَابْنِ الْاَئِمَّةِ

اس کے طول وعرض میں عدل کوعام کرنے والے ہیں وہ حجت قائم مہدیؑ امامؑ منتظر خدا کے پسندیدہ ہیں

الطَّاهِرِيْنَ الْوَصِيِّ ابْنِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ، الْهَادِي الْمَعْصُوْمِ ابْنِ الْاَئِمَّةِ

وہ پاک اماموں کے فرزند اور خود بھی وصی ہیں اور ان اوصیاء کے فرزند ہیں جو پسندیدہ، وہ

الْهُدَاةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

ہادیؑ اور معصوم ہیں جو ہدایت یافتہ معصوم اماموں کے فرزند ہیں سلام ہو آپ پر اے ناتواں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُذِلَّ الْكَافِرِيْنَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ الظَّالِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

مومنوں کو عزت دینے والے سلام ہو آپ پر اے ظالم اور سرکش کافروں کو ذلیل کرنے والے سلام

يَامَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ

ہو آپ پر اے میرے آقا اے صاحب الزمانؑ سلام ہو آپ پر اے فرزند رسولؐ سلام ہو آپ پر

عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ

اے فرزند امیرالمومنین سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہراؑ کے نور نظر جو عالمین کی عورتوں کی سردار ہیں

سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْاَئِمَّةِ الْحُجَجِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

سلام ہو آپ پر اے حجج خدا آئمہ معصومین کے جگر گوشہ اور سارےمخلوقات کے امامؑ سلام ہو آپ پر

وَالْاِمَامِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ سَلَامَ مُخْلِصٍ لَّكَ فِي

اے میرے مولا اس کا سلام جو آپ کی محبت میں مخلص ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ بہ لحاظ قول و فعل آپ

الْوِلَايَةِ، اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْمَهْدِيُّ قَوْلًا وَفِعْلًا، وَاَنْتَ الَّذِيْ تَمْلَاُ الْاَرْضَ

ہی امام مہدیؑ ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے پر کریں گے جبکہ وہ ظلم و ستم سے بھر چکی ہو گی پس خدا

قِسْطًا وَعَدْلًا بَعْدَ مَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا، فَعَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَكَ، وَسَهَّلَ

آپکو جلد آسودگی دے اور آپ کے ظہور کو آسان بنائے آپ کاعہد قریب تر کرے اور آپ کے

مَخْرَجَكَ، وَقَرَّبَ زَمَانَكَ، وَكَثَّرَ اَنْصَارَكَ وَاَعْوَانَكَ، وَاَنْجَزَ لَكَ مَا وَعَدَكَ

مددگاروں میں اضافہ کر دے اورآپ سے کیے ہوئے وعدہ کو پورا فرمائے پس وہی کہنے والوں

فَهُوَ اَصْدَقُ الْقَآئِلِيْنَ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي الْاَرْضِ

میں سب سے سچا ہے کہ فرمایا"ہم یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ ان لوگوں پر جن کو زمین میں کمزور کر دیا گیا

وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ، يَا مَوْلَايَ يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ، يَا ابْنَ

احسان کریں اور ان کو امام بنائیں اور ہم انہیں وارث قرار دیں" اے میرے مولا اے

رَسُوْلِ اللّٰهِ، حَاجَتِيْ كَذَا وَ كَذَا لفظ کذا کذا کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے پھر کہے:

صاحب الزمانؑ اے فرزند رسولؐ میری یہ یہ۔

فَاشْفَعْ لِيْ فِيْ نَجَاحِهَا، فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ لِعِلْمِيْ اَنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ

پس ان حاجات کی برآری میں شفاعت کیجئے کہ اپنی حاجت لے کر آپ کی خدمت میں آیاہوں یہ جانتے ہوئے کہ خدا کے حضور آپ کی

شَفَاعَةً مَّقْبُوْلَةً وَّمَقَامًا مَّحْمُوْدًا فَبِحَقِّ مَنِ اخْتَصَّكُمْ بِاَمْرِهٖ، وَارْتَضَاكُمْ

شفاعت مقبول ہے اور آپ کا مقام قابل ستائش ہے پس اس ذات کے واسطے سے جس نے آپ کو اس امر کیلئے چنا ہے یا اپنے اسرار کے لیے

لِسِرِّهٖ، وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ، سَلِ اللّٰهَ تَعَالٰى فِيْ نُجْحِ

پسند کیا اور اس شان کے واسطے سے جو خدا کے ہاں آپ کو حاصل ہے جو آپ کے اور اس کے درمیان ہے اللہ سے سوال کیجئے کہ وہ میری

طَلِبَتِي وَ اِجَابَةِ دَعْوَتِي وَ كَشْفِ كُرْبَتِي۔

حاجت پوری کریں دعا قبول فرمائے اور میری مشکل کو آسان کرے۔

پس جو دعا چاہے مانگے انشاء اللہ وہ برآئے گی۔ مؤلف کہتے ہیں کہ بہتر ہے دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ (اِنَّا فَتَحْنَا) اور دوسری رکعت میں سورہ نصر (اِذَا جَاءَ) پڑھے۔

## آٹھویں فصل

مناجات کے بیان میں: حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی پندرہ مناجاتیں

علامہ مجلسیؒ نے بحار الانوار میں فرمایا ہے کہ میں نے یہ مناجاتیں بعض اصحاب کی کتابوں میں دیکھی ہیں اور یہ حضرت امام سجاد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہیں۔

پہلی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات تائبین

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اَلْبَسَتْنِي الْخَطَايَا ثَوْبَ مَذَلَّتِيْ وَجَلَّلَنِي التَّبَاعُدُ مِنْكَ لِبَاسَ مَسْكَنَتِيْ

اے معبود میرے گناہوں نے مجھے ذلت کا لباس پہنا دیا تجھ سے دوری کے باعث بے چارگی نے مجھے ڈھانپ لیا بڑے

وَاَمَاتَ قَلْبِيْ عَظِيْمُ جِنَايَتِيْ، فَاَحْيِهٖ بِتَوْبَةٍ مِّنْكَ يَا اَمَلِيْ وَبُغْيَتِيْ، وَيَا سُؤْلِيْ

بڑے جرائم نے میرے دل کو مردہ بنادیا پس توفیق توبہ سے اس کو زندہ کردے اے میری امید اے میری طلب اے

وَمُنْيَتِيْ فَوَعِزَّتِكَ مَآ اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ سِوَاكَ غَافِرًا وَّلَآ اَرٰى لِكَسْرِيْ غَيْرَكَ

میری چاہت اے میری آرزو مجھے تیری عزت کی قسم کہ سوائے تیرے میرے گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں اور تیرے سوا

جَابِرًا وَقَدْ خَضَعْتُ بِالْاِنَابَةِ اِلَيْكَ، وَعَنَوْتُ بِالْاِسْتِكَانَةِ لَدَيْكَ، فَاِنْ

کوئی میری کمی پوری کرنے والا نظر نہیں آتا میں تیرے حضور جھک کر توبہ و استغفار کرتا ہوں اور درماندہ ہو کر تیرے

طَرَدْتَّنِيْ مِنْ بَابِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ وَاِنْ رَدَدْتَّنِيْ عَنْ جَنَابِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ فَوَا

سامنے آپڑا ہوں اگر تو مجھے اپنی بارگاہ سے نکال دے تو میں کس کا سہارا لوں گا اور اگر تو نے مجھے اپنے آستانے سے

اَسَفَاهُ مِنْ خَجْلَتِيْ وَافْتِضَاحِيْ وَوَا لَهْفَاهُ مِنْ سُوْٓءِ عَمَلِيْ وَاجْتِرَاحِيْ۔ اَسْئَلُكَ يَا

دھتکار دیا تو کس کی پناہ لوں گا پس وائے ہو میری شرمساری و رسوائی پر اور صد افسوس میری اس بدعملی اور آلودگی پر،

غَافِرَ الذَّنْبِ الْكَبِيرِ، وَيَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ، اَنْ تَهَبَ لِيْ مُوْبِقَاتِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے اے گناہان کبیرہ کو بخشنے والے اور ٹوٹی ہڈی کو جوڑنے والے کہ میرے سخت ترین جرائم کو بخش

الْجَرَآئِرِ، وَتَسْتُرَ عَلَيَّ فَاضِحَاتِ السَّرَآئِرِ وَلاَ تُخْلِنِيْ فِيْ مَشْهَدِ الْقِيَامَةِ مِنْ بَرْدِ

دے اور رسوا کرنے والے بھیدوں کی پردہ پوشی فرما میدان قیامت میں مجھے اپنی بخشش اور مغفرت سے محروم نہ فرما اور

عَفْوِكَ وَغَفْرِكَ، وَلاَ تُعْرِنِيْ مِنْ جَمِيْلِ صَفْحِكَ وَسَتْرِكَ. اِلٰهِيْ ظَلِّلْ عَلٰى ذُنُوْبِيْ

اپنی بہترین پردہ داری و چشم پوشی سے محروم نہ کر اے معبود میرے گناہوں پر اپنے ابر رحمت کا سایہ ڈال دے اور

غَمَامَ رَحْمَتِكَ، وَاَرْسِلْ عَلٰى عُيُوْبِيْ سَحَابَ رَاْفَتِكَ. اِلٰهِيْ هَلْ يَرْجِعُ الْعَبْدُ

میرے عیبوں پر اپنی مہربانی کا مینہ برسادے اے معبود کیا بھاگا ہوا غلام سوائے اپنے آقا کے کسی کے پاس لوٹتا ہے یا یہ کہ

الْاٰبِقُ اِلَّا اِلٰى مَوْلاَهُ اَمْ هَلْ يُجِيْرُهُ مِنْ سَخَطِهِ اَحَدٌ سِوَاهُ اِلٰهِيْٓ اِنْ كَانَ النَّدَمُ

آقا کی ناراضی پرسوائے اسکے کوئی اسے پناہ دے سکتا ہے میرے معبود اگر گناہ پر پشیمانی کا مطلب توبہ ہی ہے تو مجھے تیری

عَلَى الذَّنْبِ تَوْبَةً فَاِنِّيْ وَعِزَّتِكَ مِنَ النَّادِمِيْنَ وَ اِنْ كَانَ الْاِسْتِغْفَارُ

عزت کی قسم کہ میں پشیمان ہونے والواں میں ہوں اور اگر خطا کی معافی مانگنے سے خطا معاف ہوجاتی ہے تو بے شک میں تجھ

مِنَ الْخَطِيْئَةِ حِطَّةً فَاِنِّيْ لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ، لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى. اِلٰهِيْ

سے معافی مانگنے والوں میں ہوں تیری چوکھٹ پر ہوں حتیٰ کہ تو راضی ہوجائے اے معبود اپنی قدرت سے میری توبہ قبول

بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ تُبْ عَلَيَّ، وَبِحِلْمِكَ عَنِّيْ اعْفُ عَنِّيْ وَبِعِلْمِكَ بِيْٓ اِرْفَقْ بِيْ. اِلٰهِيْٓ

فرما اور اپنی ملائمت سے مجھے معاف فرما اور میرے متعلق اپنے علم سے مجھ پر مہربانی کر اے معبود تو وہ ہے جس نے اپنے

اَنْتَ الَّذِيْ فَتَحْتَ لِعِبَادِكَ بَابًا اِلٰى عَفْوِكَ سَمَّيْتَهُ التَّوْبَةَ فَقُلْتَ تُوْبُوْٓا اِلَى

بندوں کے لیے عفو و درگذر کا دروازہ کھولا کہ جسے تو نے توبہکا نام دیا تو نے ہی فرمایا کہ توبہ کرو خدا کے حضور مؤثر توبہ

اللّٰهِ تَوْبَةً نَصُوْحًا فَمَا عُذْرُ مَنْ اَغْفَلَ دُخُوْلَ الْبَابِ بَعْدَ فَتْحِهِ اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ

پس کیا عذر ہے اس کا جو کھلے ہوئے دروازے سے داخل ہونے میں غفلت کرے اے معبود اگرچہ تیرے بندے سے گناہ

قَبُحَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ . اِلٰهِيْ مَآ اَنَا بِاَوَّلِ مَنْ

ہوجانا بری بات ہے لیکن تیری طرف سے معافی تو اچھی ہے اے معبود میں ہی وہ پہلا نافرمان کہ جسکی توبہ تونے قبول کی ہو

عَصَاكَ فَتُبْتَ عَلَيْهِ وَتَعَرَّضَ لِمَعْرُوْفِكَ فَجُدْتَّ عَلَيْهِ، يَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّ يَا

اور وہ تیرے احسان کا طالب ہوا تو تو نے اس پر عطا کی ہو اے بے قرار کی دعا قبول کرنے والے اے سختی ٹالنے والے

كَاشِفَ الضُّرِّ يَا عَظِيمَ الْبِرِّ، يَا عَلِيمًا بِمَا فِي السِّرِّ، يَا جَمِيلَ السِّتْرِ اسْتَشْفَعْتُ

اے بہت احسان کرنے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے بہتر پردہ پوشی کرنے والے میں تیری جناب میں

بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ إِلَيْكَ وَتَوَسَّلْتُ بِجَنَابِكَ وَتَرَحُّمِكَ لَدَيْكَ فَاسْتَجِبْ دُعَائِي

تیری بخشش و احسان کو شفیع بناتا ہوں اور تیرے سامنے تیری ذات اور تیرے رحم کو وسیلہ قرار دیتا ہوں پس میری دعا

وَلَا تُخَيِّبْ فِيكَ رَجَائِي، وَتَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَكَفِّرْ خَطِيئَتِي، بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ

قبول فرما اور تجھ سے میری جو امید ہے اسے نہ توڑ۔ میری توبہ قبول فرما اور اپنے رحم و کرم سے میری خطائیں معاف کردیا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ.

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## دوسری مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات شاکین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي إِلَيْكَ أَشْكُو نَفْسًا بِالسُّوءِ أَمَّارَةً وَإِلَى الْخَطِيئَةِ مُبَادِرَةً وَبِمَعَاصِيكَ

اے معبود میں تجھ سے اپنے نفس کی شکایت کرتا ہوں جو برائی پر اکسانے والا اور خطا کیطرف بڑھنے والا ہے وہ تیری

مُولَعَةً وَلِسَخَطِكَ مُتَعَرِّضَةً تَسْلُكُ بِي مَسَالِكَ الْمَهَالِكِ وَتَجْعَلُنِي عِنْدَكَ

نافرمانی کا شائق اور تیری ناراضی سے ٹکر لیتا ہے وہ مجھے تباہی کی راہوں پر لے جاتا ہے اور اس نے مجھے تیرے سامنے ذلیل

أَهْوَنَ هَالِكٍ كَثِيرَةَ الْعِلَلِ، طَوِيلَةَ الْأَمَلِ، إِنْ مَسَّهَا الشَّرُّ تَجْزَعُ، وَإِنْ مَسَّهَا

اور تباہ حال بنادیا ہے یہ بڑا بہانہ ساز اور لمبی امیدوں والا ہے اگر اسے تکلیف ہو تو چلاتا ہے اور اگر آرام پہنچے تو چپ رہتا

الْخَيْرُ تَمْنَعُ، مَيَّالَةً إِلَى اللَّعِبِ وَاللَّهْوِ، مَمْلُوءَةً بِالْغَفْلَةِ وَالسَّهْوِ، تُسْرِعُ بِي إِلَى

ہے وہ کھیل تماشے کی طرف زیادہ مائل اورغفلت اور بھول چوک سے بھرا پڑا ہے مجھے تیزی سے گناہ کی طرف لے جاتا ہے

الْحَوْبَةِ، وَتُسَوِّفُنِي بِالتَّوْبَةِ، إِلٰهِي أَشْكُو إِلَيْكَ عَدُوًّا يُضِلُّنِي، وَشَيْطَانًا يُغْوِينِي،

اور توبہ کرنے میں تاخیر کرتا ہے میرے معبود میں تجھ سے شکایت کرتا ہوں اس دشمن کی جو گمراہ کرتا ہے اور شیطان کی جو بہکاتا

قَدْ مَلَأَ بِالْوَسْوَاسِ صَدْرِي، وَأَحَاطَتْ هَوَاجِسُهُ بِقَلْبِي، يُعَاضِدُ لِيَ الْهَوَى،

ہے اس نے میرے سینے کو برے خیالوں سے بھردیا اسکی خواہشوں نے میرے دل کو گھیرلیا ہے بری خواہشوں میں مدد کرتا ہے

وَيُزَيِّنُ لِي حُبَّ الدُّنْيَا، وَيَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ الطَّاعَةِ وَالزُّلْفَى إِلٰهِي إِلَيْكَ أَشْكُوا

اور دنیا کی محبت کو اچھا بنا کر دکھاتا ہے وہ میرے اور تیری بندگی اور قرب کے درمیان حائل ہوگیا ہے اے معبود میں تجھ سے

قَلْبًا قَاسِيًا مَعَ الْوَسْوَاسِ مُتَقَلِّبًا، وَبِالرَّيْنِ وَالطَّبْعِ مُتَلَبِّسًا، وَعَيْنًا عَنِ الْبُكَاءِ

دل کی سختی کی شکایت کرتا ہوں اور مسلسل وسواسوں شکایت کرتا ہوں جو رنگ و تیرگی سے آلودہ ہے اس آنکھ کی شکایت کرتا

مِنْ خَوْفِكَ جَامِدَةً، وَإِلَىٰ مَا يَسُرُّهَا طَامِحَةً. إِلٰهِي لَا حَوْلَ لِي وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِقُدْرَتِكَ،

ہوں جو تیرے خوف میں گریہ نہیں کرتی اور جو چیز اچھی لگے اس سے خوش ہے اے معبود نہیں میری حرکت اور نہیں طاقت مگر جو

وَلَا نَجَاةَ لِي مِنْ مَكَارِهِ الدُّنْيَا إِلَّا بِعِصْمَتِكَ، فَأَسْأَلُكَ بِبَلَاغَةِ حِكْمَتِكَ،

تیری قدرت سے ملتی ہے میں بچ نہیں سکتا دنیا کی برائیوں سے مگر صرف تیری نگہداشت سے پس تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

وَنَفَاذِ مَشِيَّتِكَ، أَنْ لَا تَجْعَلَنِي لِغَيْرِ جُودِكَ مُتَعَرِّضًا، وَلَا تُصَيِّرَنِي لِلْفِتَنِ

گہری حکمت اور تیری پوری ہونے والی مرضی کے واسطے سے کہ مجھے اپنی بخشش کے سوا کسی طرف نہ جانے دے اور مجھے فتنوں

غَرَضًا، وَكُنْ لِي عَلَى الْأَعْدَاءِ نَاصِرًا، وَعَلَى الْمَخَازِي وَالْعُيُوبِ سَاتِرًا، وَمِنَ

کا ہدف نہ بننے دے اور دشمنوں کے مقابل میرا مددگار بن میرے عیبوں اور رسوائیوں کی پردہ پوشی فرما مجھ سے مصیبتیں دور

الْبَلَاءِ وَاقِيًا، وَعَنِ الْمَعَاصِي عَاصِمًا، بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

کر اور گناہوں سے بچائے رکھ اپنی رحمت و نوازش سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## تیسری مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مناجات خائفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَتَرَاكَ بَعْدَ الْإِيمَانِ بِكَ تُعَذِّبُنِي، أَمْ بَعْدَ حُبِّي إِيَّاكَ تُبَعِّدُنِي، أَمْ مَعَ

میرے معبود کیا تجھے ایسا سمجھوں کہ تجھ پر ایمان رکھنے کے باوجود مجھے عذاب دے گا یا تجھ سے محبت کروں تو بھی مجھے

رَجَائِي لِرَحْمَتِكَ وَصَفْحِكَ تَحْرِمُنِي، أَمْ مَعَ اسْتِجَارَتِي بِعَفْوِكَ تُسْلِمُنِي، حَاشَا

دور کرے گا یا تیری رحمت و چشم پوشی کی امید رکھوں تو بھی محروم کرے گا یا تیرے عفو کی پناہ لوں تو بھی مجھے آگ کے

لِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ تُخَيِّبَنِي، لَيْتَ شِعْرِي أَلِلشَّقَاءِ وَلَدَتْنِي أُمِّي أَمْ لِلْعَنَاءِ

سپرد کرے گا نہیں تیری ذات کریم ہے بعید ہے کہ مجھے نا امید کرے کاش میں جان سکتا کہ آیا میری ماں نے مجھے بدبختی

رَبَّتْنِي، فَلَيْتَهَا لَمْ تَلِدْنِي وَلَمْ تُرَبِّنِي، وَلَيْتَنِي عَلِمْتُ أَمِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ

کے لیے جنا یا دکھ کے لیے پالا کاش وہ مجھے نہ جنتی اور مجھے نہ پالتی اور کاش مجھے یہ علم ہوتا کہ آیا تو نے مجھے نیک بختوں

جَعَلْتَنِي، وَبِقُرْبِكَ وَجِوَارِكَ خَصَصْتَنِي، فَتَقَرَّ بِذٰلِكَ عَيْنِي، وَتَطْمَئِنَّ لَهُ

میں قرار دیا اور قرب و نزدیکی کے لیے مجھے خاص کیا ہے تو اس سے میری آنکھیں روشن اور دل مطمئن ہو جاتا میرے

نَفۡسِیۡ اِلٰهِیۡ هَلۡ تُسَوِّدُ وُجُوهًا خَرَّتۡ سَاجِدَةً لِعَظَمَتِكَ اَوۡ تُخۡرِسُ اَلۡسِنَةً

معبود آیا توان چہروں کو سیاہ کردے گا جو تیری عظمت کو سجدے کرتے ہیں یا ان زبانوں کو گنگ کرے گا جو تیری

نَطَقَتۡ بِالثَّنَآءِ عَلٰی مَجۡدِكَ وَجَلَالَتِكَ اَوۡ تَطۡبَعُ عَلٰی قُلُوۡبٍ انۡطَوَتۡ عَلٰی

اونچی شان اور جلالت کی تعریف میں تر ہیں یا ان دلوں پر مہر لگائے گا جو اپنے اندر تیری محبت لیے ہوئے ہیں یا ان

مَحَبَّتِكَ اَوۡ تُصِمُّ اَسۡمَاعًا تَلَذَّذَتۡ بِسَمَاعِ ذِكۡرِكَ فِیۡ اِرَادَتِكَ اَوۡ تَغُلُّ اَكُفًّا

کانوں کو بہرا کرے گا جو تیرا ذکر سننے کا شرف حاصل کرتے ہیں یا ان ہاتھوں کو باندھے گا جن کو تیری رحمت کی امید

رَفَعَتۡهَا الۡاٰمَالُ اِلَیۡكَ رَجَآءَ رَأۡفَتِكَ اَوۡ تُعَاقِبُ اَبۡدَانًا عَمِلَتۡ بِطَاعَتِكَ حَتّٰی

نے تیرے حضور پھیلایا ہے یا ان بدنوں کو عذاب دے گا جنہوں نے تیری اطاعت کی حتیٰ کہ اس کوشش میں لاغر ہوگئے

نَحِلَتۡ فِیۡ مُجَاهَدَتِكَ اَوۡ تُعَذِّبُ اَرۡجُلًا سَعَتۡ فِیۡ عِبَادَتِكَ اِلٰهِیۡ لَا تُغۡلِقۡ عَلٰی

یا ان پاؤں کو عذاب کرے گا جو عبادت کیلئے دوڑتے ہیں میرے معبود جو تیری توحید کے پرستار ہیں ان پر رحمت کے

مُوَحِّدِیۡكَ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ وَلَا تَحۡجُبۡ مُشۡتَاقِیۡكَ عَنِ النَّظَرِ اِلٰی جَمِیۡلِ

دروازے بند نہ کر اور جو تیرا شوق دیدار رکھتے ہیں ان کو اپنی تجلیوں پر نظر کرنے سے محروم نہ کرنا میرے معبود جس

رُؤۡیَتِكَ اِلٰهِیۡ نَفۡسٌ اَعۡزَزۡتَهَا بِتَوۡحِیۡدِكَ كَیۡفَ تُذِلُّهَا بِمَهَانَةِ هِجۡرَانِكَ

جان کو تو نے اپنی توحید پر ایمان کی عزت دی کیونکراسے ہجر کی اہانت سے ذلیل کرے گا اور جس دل میں تیری محبت

وَضَمِیۡرٌ انۡعَقَدَ عَلٰی مَوَدَّتِكَ كَیۡفَ تُحۡرِقُهٗ بِحَرَارَةِ نِیۡرَانِكَ اِلٰهِیۡ اَجِرۡنِیۡ مِنۡ

سمائی ہوئی ہے اسکو اپنی آگ کی تپش میں کسطرح جلائے گا میرے معبود مجھے دردناک غضب اور سخت ناراضی سے بچانا

اَلِیۡمِ غَضَبِكَ، وَعَظِیۡمِ سَخَطِكَ، یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ، یَا رَحِیۡمُ یَا رَحۡمٰنُ، یَا جَبَّارُ

اے محبت والے اے احسان والے اے مہربان اے رحم والے اے زبردست اے غلبے والے اے بخشنے والے

یَا قَهَّارُ یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ، نَجِّنِیۡ بِرَحۡمَتِكَ مِنۡ عَذَابِ النَّارِ، وَفَضِیۡحَةِ الۡعَارِ، اِذَا

اے پردہ پوش مجھے اپنی رحمت سے عذاب جہنم سے نجات دے رسوائی پر شرمندگی سے بچا جب نیک لوگ الگھوں گے

امۡتَازَ الۡاَخۡیَارُ مِنَ الۡاَشۡرَارِ، وَحَالَتِ الۡاَحۡوَالُ وَهَالَتِ الۡاَهۡوَالُ، وَ قَرُبَ

برے لوگوں سے جب حالات دگرگوں ہوں گے اور خوف و خطر گھیر لیں گے اچھے لوگ قریب کیے جائیں گے اور برے

الۡمُحۡسِنُوۡنَ وَبَعُدَ الۡمُسِیۡئُوۡنَ، وَوُفِّیَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا یُظۡلَمُوۡنَ

لوگ دھتکارے جائیں گے اور ہر نفس نے جو کیا وہ پورا پورا پائے گا اور ان پر ظلم نہیں ہوگا

چوتھی مناجات | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | مناجات راجین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يَا مَنْ إِذَا سَأَلَهُ عَبْدٌ أَعْطَاهُ، وَإِذَا أَمَّلَ مَا عِنْدَهُ بَلَّغَهُ مُنَاهُ، وَإِذَا أَقْبَلَ عَلَيْهِ

اے وہ کہ جب بندہ اس سے مانگے تو اسے دیتا ہے اور جب وہ کسی چیز کی امید رکھے تو اسکی آرزو پوری کرتا ہے جب وہ اسکی

قَرَّبَهُ وَأَدْنَاهُ، وَإِذَا جَاهَرَهُ بِالْعِصْيَانِ سَتَرَ عَلَىٰ ذَنْبِهِ وَغَطَّاهُ، وَإِذَا تَوَكَّلَ عَلَيْهِ

طرف بڑھے تو اسے قریب کرلیتا ہے جب وہ کھلم کھلا نافرمانی کرے تو اسکے گناہ پر پردہ ڈالتا اور چھپا لیتا ہے اور جب وہ اس پر بھروسہ

أَحْسَبَهُ وَكَفَاهُ. إِلٰهِي مَنِ الَّذِي نَزَلَ بِكَ مُلْتَمِسًا قِرَاكَ فَمَا قَرَيْتَهُ وَمَنِ

کرے تو اس کی ضرورت پوری کرتا ہے میرے معبود کون ہے جو تیری بارگاہ میں مہمانی کا طالب ہو تو تو اسکی مہمانی نہ کرے؟ کون

الَّذِي أَنَاخَ بِبَابِكَ مُرْتَجِيًا نَدَاكَ فَمَا أَوْلَيْتَهُ؟ أَيَحْسُنُ أَنْ أَرْجِعَ عَنْ بَابِكَ

ہے؟ جو بخشش کی آس لے کر تیرے دروازے پر آئے تو تو اس پر احسان نہ کرے کیا یہ مناسب ہے کہ میں تیرے دروازے سے

بِالْخَيْبَةِ مَصْرُوفًا، وَلَسْتُ أَعْرِفُ سِوَاكَ مَوْلًى بِالْإِحْسَانِ مَوْصُوفًا؟ كَيْفَ

مایوسی کے ساتھ پلٹ جاؤں جبکہ میں تیرے سوا کوئی مولا نہیں پاتا جو احسان و کرم کرنے والا ہو پھر کیوں تیرے سوا کسی سے امید

أَرْجُوا غَيْرَكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِكَ؟ وَكَيْفَ أُؤَمِّلُ سِوَاكَ وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ لَكَ؟

رکھوں جب کہ ہر بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور کیوں تیرے سوا کسی سے آرزو کروں جب کہ تو ہی خلق و امر کا مالک ہے آیا تجھ سے

أَأَقْطَعُ رَجَائِي مِنْكَ وَقَدْ أَوْلَيْتَنِي مَا لَمْ أَسْأَلْهُ مِنْ فَضْلِكَ؟ أَمْ تُفْقِرُنِي إِلَىٰ

امید توڑلوں جبکہ تو مجھے بن مانگے ہی اپنے کرم سے ہر چیز عطا فرماتا ہے تو کیا تو مجھ جیسے شخص کو کسی کا محتاج کرے گا جب کہ

مِثْلِي وَأَنَا أَعْتَصِمُ بِحَبْلِكَ؟ يَا مَنْ سَعَدَ بِرَحْمَتِهِ الْقَاصِدُونَ، وَلَمْ يَشْقَ

میں تیرادامن پکڑے ہوں اے وہ جس نے اپنی رحمت سے قصد کرنے والوں کو بھلائی عطا کی اور جو معافی مانگنے والوں کو اپنے انتقام

بِنِقْمَتِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ كَيْفَ أَنْسَاكَ وَلَمْ تَزَلْ ذَاكِرِي؟ وَكَيْفَ أَلْهُو عَنْكَ وَ

سے تنگی نہیں دیتا کیسے تجھے بھول سکتا ہوں جب کہ تیرے ذکر میں لگا رہتا ہوں کیسے تجھ سے غافل رہ سکتا ہوں جبکہ تو میرا نگہبان ہے

أَنْتَ مُرَاقِبِي؟ إِلٰهِي بِذَيْلِ كَرَمِكَ أَعْلَقْتُ يَدِي، وَلِنَيْلِ عَطَايَاكَ بَسَطْتُ

میرے معبود میں نے اپنے ہاتھ سے تیرے دامن کرم کو پکڑ لیا ہوا ہے اور تیری عطاؤں کی آرزو کیئے ہوئے ہوں پس مجھے اپنی توحید

أَمَلِي، فَأَخْلِصْنِي بِخَالِصَةِ تَوْحِيدِكَ، وَاجْعَلْنِي مِنْ صَفْوَةِ عَبِيدِكَ، يَا مَنْ كُلُّ

کے سچے پرستاروں میں شامل کرلے اور مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں سے قرار دے اے وہ کہ ہر بھاگ کر آنے والا جس کی پناہ

هَارِبٍ اِلَيْهِ يَلْتَجِىءُ، وَكُلُّ طَالِبٍ اِيَّاهُ يَرْتَجِىْ، يَا خَيْرَ مَرْجُوٍّ، وَيَا اَكْرَمَ مَدْعُوٍّ، وَيَا
لیتا ہے اور ہر سائل جس سے امید رکھتا ہے اے بہترین امید برلانے والے اے بہترین پکارے جانے والے اے وہ جو سائل کو
مَنْ لَّا يُرَدُّ سَآئِلُهُ، وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهُ ، يَا مَنْ بَابُهُ مَفْتُوْحٌ لِّدَاعِيْهِ، وَحِجَابُهُ
نہیں ہٹکا تا اور وہ آرزومند کو مایوس نہیں کرتااے وہ جس کادروازہ پکارنے والے کے لیے کھلا ہے اور امیدوار کے لیے پردہ اٹھا
مَرْفُوْعٌ لِّرَاجِيْهِ، اَسْئَلُكَ بِكَرَمِكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ عَطَآئِكَ بِمَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنِيْ،
ہوا ہے میں بواسطہ تیرے کرم کے سوال کرتا ہوں کہ مجھ پر اپنی عطا سے ایسا احسان فرما جس سے میری آنکھیں ٹھنڈی ہوجائیں اور
وَمِنْ رَّجَآئِكَ بِمَا تَطْمَئِنُّ بِهٖ نَفْسِيْ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ بِمَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيَّ مُصِيْبَاتِ
ایسی امید دے کہ جس سے میرے دل کو چین آجائے ایسا یقین عطا کر کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں میرے لیے ہلکی ہوجائیں اور میری سمجھ
الدُّنْيَا، وَتَجْلُوْ بِهٖ عَنْ بَصِيْرَتِيْ غَشَوَاتِ الْعَمٰى، بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .
بوجھ پرسے نادانی کے پردے دور ہوجائیں تیری رحمت کے واسطے سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## پانچویں مناجات بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات راغبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ اِنْ كَانَ قَلَّ زَادِيْ فِي الْمَسِيْرِ اِلَيْكَ، فَلَقَدْ حَسُنَ ظَنِّيْ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ، وَ
میرے معبود اگرچہ تیری راہ میں سفر کیلئے میرا زاد راہ کم ہے تو پھربھی مجھے جوتجھ پر بھروسہ ہے اسکے باعث میں پر امید ہوں اور
اِنْ كَانَ جُرْمِيْ قَدْ اَخَافَنِيْ مِنْ عُقُوْبَتِكَ، فَاِنَّ رَجَآئِيْ قَدْ اَشْعَرَنِيْ بِالْاَمْنِ مِنْ
اگرچہ میرا جرم مجھے تیری طرف کی سزا سے خوف دلاتا ہے تاہم تجھ سے میری امید مجھے تیرے انتقام سے بچ جانے کی نوید دیتی ہے
نِقْمَتِكَ وَاِنْ كَانَ ذَنْبِيْ قَدْ عَرَّضَنِيْ لِعِقَابِكَ، فَقَدْ اٰذَنَنِيْ حُسْنُ ثِقَتِيْ بِثَوَابِكَ،
اور اگرچہ میرا گناہ مجھے تیری طرف کے عذاب کے سامنے لے آیا ہے لیکن تجھ پر میرا اعتماد تیرے ثواب سے آگاہ کرتا ہے اگرچہ
وَاِنْ اَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَآئِكَ، فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِكَ
غفلت نے مجھے تیری ملاقات کے لائق نہیں رہنے دیا لیکن تیری نوازش اور تیری نعمتوں سے واقفیت نے مجھے بیدار کردیا ہے اور
وَاٰلَآئِكَ، وَاِنْ اَوْحَشَ مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ فَرْطُ الْعِصْيَانِ وَالطُّغْيَانِ، فَقَدْ
اگرچہ میرے اور تیرے درمیان میرے گناہوں اور سرکشیوں نے دوری پیدا کردی ہے تب بھی تیری بخشش اور مہربانی کی
اٰنَسَنِيْ بُشْرَى الْغُفْرَانِ وَالرِّضْوَانِ. اَسْئَلُكَ بِسُبُحَاتِ وَجْهِكَ وَبِاَنْوَارِ
خوشخبری نے مجھے تجھ سے مانوس کردیا ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کی پاکیزگیوں اور تیرے انوار کی روشنیوں کے

قُدْسِكَ، وَاَبْتَهِلُ اِلَيْكَ بِعَوَاطِفِ رَحْمَتِكَ، وَلَطَائِفِ بِرِّكَ، اَنْ تُحَقِّقَ ظَنِّيْ بِمَا
واسطے سے اورتیرے حضور زاری کرتا ہوں تیری رحمت کی نرمیوں احسان کی لطافتوں کے واسطے کہ میرے خیال کو جمادے اس پر
اُؤَمِّلُهٗ مِنْ جَزِيْلِ اِكْرَامِكَ، وَجَمِيْلِ اِنْعَامِكَ، فِي الْقُرْبٰى مِنْكَ وَالزُّلْفٰى
جس کی آرزوکرتا ہوں تیرے بڑے بڑے احسانوں اور پسندیدہ انعاموں میں سے کہ میں تیرے قریب ہوجاؤں اور تیرے
لَدَيْكَ، وَالتَّمَتُّعِ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ، وَهَا اَنَا مُتَعَرِّضٌ لِنَفَحَاتِ رَوْحِكَ وَعَطْفِكَ،
نزدیک ہوجاؤں اور تیرے آستاں پر نظر ڈالوں اور ہاں اب میں تیرے نسیم راحت کے انوار اور تیری مہربانی کا طالب
وَمُنْتَجِعٌ غَيْثَ جُوْدِكَ وَلُطْفِكَ، فَارٌّ مِّنْ سَخَطِكَ اِلٰى رِضَاكَ، هَارِبٌ مِّنْكَ
ہوں اور تیری بخشائش اور لطف کے مینہ کا طلب گار ہوں میں تیری ناراضی سے تیری رضا کی طرف دوڑنے والا ہوں تجھ سے بھاگ
اِلَيْكَ، رَاجٍ اَحْسَنَ مَا لَدَيْكَ، مُعَوِّلٌ عَلٰى مَوَاهِبِكَ، مُفْتَقِرٌ اِلٰى رِعَايَتِكَ. اِلٰهِيْ
کر تیری درگاہ میں امید لگائے ہوں اس چیز کی جو تیرے ہاں بہتر ہے مجھے تیری عطاؤں پر اعتماد ہے اور میں تیری رعایت کا محتاج
مَا بَدَاْتَ بِهٖ مِنْ فَضْلِكَ فَتَمِّمْهُ، وَمَا وَهَبْتَ لِيْ مِنْ كَرَمِكَ فَلَا تَسْلُبْهُ، وَمَا
ہوں میرے معبود تو نے جس مہربانی کا آغاز کیا ہے اسے پورا فرما اور تو نے جس نوازش سے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اسے نہ چھین
سَتَرْتَهٗ عَلَيَّ بِحِلْمِكَ فَلَا تَهْتِكْهُ، وَمَا عَلِمْتَهٗ مِنْ قَبِيْحِ فِعْلِيْ فَاغْفِرْهُ. اِلٰهِيْ
اور اپنی ملائمت سے جو پردہ پوشی کی ہے وہ فاش نہ کر میرے جن برے کاموں کا تجھے علم ہے انکی معافی دے میرے معبود میں
اِسْتَشْفَعْتُ بِكَ اِلَيْكَ، وَاسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْكَ، اَتَيْتُكَ طَامِعًا فِيْ اِحْسَانِكَ،
تیرے سامنے تجھی سے شفاعت کراتا ہوں اور تجھ سے تیری ہی ذات کی پناہ لیتا ہوں میں تیرے احسان کی خواہش میں تیرے پاس
رَاغِبًا فِي امْتِنَانِكَ، مُسْتَسْقِيًا وَّابِلَ طَوْلِكَ، مُسْتَمْطِرًا غَمَامَ فَضْلِكَ، طَالِبًا
آیا ہوں تیری بخشش کی رغبت رکھتا ہوں میں تیرے فضل کے بادلوں سے تیری سخاوت کی بارش کا طلبگار ہوں تیری رضاؤں کا
مَرْضَاتَكَ، قَاصِدًا جَنَابَكَ، وَارِدًا شَرِيْعَةَ رِفْدِكَ، مُلْتَمِسًا سَنِيَّ الْخَيْرَاتِ مِنْ
طالب، تیری طرف قدم بڑھانے والا ہوں تیری قبولیت کے گھاٹ پر آیا ہوں تجھ سے روشن بھلائیاں مانگنے کو حاضر ہوا ہوں تیرے
عِنْدِكَ، وَافِدًا اِلٰى حَضْرَةِ جَمَالِكَ، مُرِيْدًا وَجْهَكَ طَارِقًا بَابَكَ، مُسْتَكِيْنًا
حضور جمال میں تیری ذات کی خاطر پیش ہوا ہوں تیرا دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں تیری بڑائی و بزرگی کے سامنے عاجز ہوں پس میرے
لِّعَظَمَتِكَ وَجَلَالِكَ، فَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَلَا تَفْعَلْ
ساتھ وہ سلوک فرما جو تیرے لائق ہے وہ بخشش و مہربانی ہے اور مجھ سے وہ نہ کر جس کا میں اہل ہوں جو عذاب اور گناہوں کی سزا

بِیْ مَآ اَنَا اَھْلُهٗ مِنَ الْعَذَابِ وَالنِّقْمَةِ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

ہے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

چھٹی مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات شاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ اَذْھَلَنِیْ عَنْ اِقَامَةِ شُکْرِكَ تَتَابُعُ طَوْلِكَ، وَاَعْجَزَنِیْ عَنْ اِحْصَآءِ ثَنَآئِكَ

میرے معبود تیری لگاتار بخششوں نے مجھے تیرا شکر ادا کرنے سے غافل کردیا ہے اور تیرے فضل کے تسلسل نے مجھے

فَیْضُ فَضْلِكَ وَشَغَلَنِیْ عَنْ ذِکْرِ مَحَامِدِكَ تَرَادُفُ عَوَآئِدِكَ، وَاَعْیَانِیْ عَنْ

تیری ثناء کا احاطہ کرنے سے عاجز کردیا ہے اور تیری پے در پے ہونے والی مہربانیوں نے مجھے تیری تعریفوں کے

نَشْرِ عَوَارِفِكَ تَوَالِیْ اَیَادِیْكَ، وَھٰذَا مَقَامُ مَنِ اعْتَرَفَ بِسُبُوْغِ النَّعْمَآءِ وَ

بیان سے بے دھیان کردیا اور تیری مسلسل نعمتوں نے مجھے تیرے احسانات کے ذکر سے تھکا کر رکھ دیا یہی مقام ہے

قَابَلَھَا بِالتَّقْصِیْرِ وَشَھِدَ عَلٰی نَفْسِهٖ بِالْاِھْمَالِ وَالتَّضْیِیْعِ وَاَنْتَ الرَّؤُوْفُ

اس شخص کا جو تیری نعمتوں کا معترف ہے اور ان پر شکر سے قاصر ہے وہ اپنی اس بے دھیانی اور ناشکری پر خود ہی

الرَّحِیْمُ الْبَرُّ الْکَرِیْمُ، الَّذِیْ لَا یُخَیِّبُ قَاصِدِیْهِ، وَلَا یَطْرُدُ عَنْ فِنَآئِهٖ اٰمِلِیْهِ،

گواہ ہے اور تو ہی وہ شفیق و مہربان نیک نام سخی ہے جو اپنی درگاہ کا قصد کرنے والوں کو ناامید نہیں کرتا اور

بِسَاحَتِكَ تَحُطُّ رِحَالُ الرَّاجِیْنَ، وَبِعَرْصَتِكَ تَقِفُ اٰمَالُ الْمُسْتَرْفِدِیْنَ فَلَا

آرزومندوں کو اپنے آستانے سے دور نہیں کرتا تیرے ہی در پر امیدواروں کے کارواں اترتے ہیں اور

تُقَابِلْ اٰمَالَنَا بِالتَّخْیِیْبِ وَالْاِیْئَاسِ وَلَا تُلْبِسْنَا سِرْبَالَ الْقُنُوْطِ وَالْاِبْلَاسِ

تیرے ہی میدان میں طالبان نعمت کی تمنائیں جگہ پاتی ہیں پس ہماری چاہتوں کے مقابلے میں ناامیدی و یاس نہ

اِلٰهِیْ تَصَاغَرَ عِنْدَ تَعَاظُمِ اٰلَآئِكَ شُکْرِیْ وَتَضَآئَلَ فِیْ جَنْبِ اِکْرَامِكَ اِیَّایَ

دے اور ہمیں ناامیدی اور پشیمانی کا پیراہن نہ پہنا میرے معبود تیری بزرگتر نعمتوں کے سامنے میرا شکر و سپاس ہیچ

ثَنَآئِیْ وَنَشْرِیْ جَلَّلَتْنِیْ نِعَمُكَ مِنْ اَنْوَارِ الْاِیْمَانِ حُلَلًا، وَضَرَبَتْ عَلَیَّ لَطَآئِفُ

ہے تیری عظمتوں کے مقابل میری زبان سے تیری تعریف و ذکر بے مایہ ہے تیری نعمتوں نے مجھے ایمان کے نورانی

بِرِّكَ مِنَ الْعِزِّ کِلَلًا، وَقَلَّدَتْنِیْ مِنَنُكَ قَلَآئِدَ لَا تُحَلُّ وَطَوَّقَتْنِیْ اَطْوَاقًا لَّا تُفَلُّ

پوشاکوں سے ڈھانپ دیا اور تیری خوش آیند بھلائی نے مجھے عزت کے تاج پہنائے ہیں تو نے مجھے فخر کے وہ زیور

فَاٰلَآئُكَ جَمَّةٌ ضَعُفَ لِسَانِيْ عَنْ اِحْصَآئِهَا وَنَعْمَاؤُكَ كَثِيْرَةٌ قَصُرَ فَهْمِيْ عَنْ

شمار انکو زبان میری ہیں زیادہ مہربانیاں تیری نہیں ٹوٹتا جو ڈالا ہار وہ میں گردن اور نہیں اترتے جو پہنائے

اِدْرَاكِهَا فَضْلًا عَنِ اسْتِقْصَآئِهَا فَكَيْفَ لِيْ بِتَحْصِيْلِ الشُّكْرِ وَشُكْرِيْ

میں تو سکے جان کو تعداد کی ان جائیکہ چہ ہے قاصر سے سمجھنے کو ان فہم میرا ہیں کثیر نعمتیں تیری اور ہے عاجز سے کرنے

اِيَّاكَ يَفْتَقِرُ اِلٰى شُكْرٍ ؟ فَكُلَّمَا قُلْتُ لَكَ الْحَمْدُ وَجَبَ عَلَيَّ لِذٰلِكَ اَنْ اَقُوْلَ لَكَ

پر مجھ لیے کے اس ہے حمد لیے تیرے کہ کہوں میں جب تو ہے شکر محتاج بھی کرنا شکر میرا کہ کروں حاصل شکر مقام کیسے

الْحَمْدُ اِلٰهِيْ فَكَمَا غَذَّيْتَنَا بِلُطْفِكَ وَرَبَّيْتَنَا بِصُنْعِكَ فَتَمِّمْ عَلَيْنَا سَوَابِغَ

کی پرورش سے احسان اپنے اور دی غذا سے لطف اپنے ہمیں نے تو جیسے پس ہے حمد لیے تیرے کہوں کہمیں ہے واجب

النِّعَمِ، وَادْفَعْ عَنَّا مَكَارِهَ النِّقَمِ، وَاٰتِنَا مِنْ حُظُوْظِ الدَّارَيْنِ اَرْفَعَهَا وَاَجَلَّهَا

اور بہتر میں آخرت و دنیا ہمیں اور کردے دور سے ہم سختیاں کی عذاب اور فرما تمام بھی نعمتیں کثیر اپنی پر ہم تو ہے

عَاجِلًا وَاٰجِلًا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ، وَسُبُوْغِ نَعْمَآئِكَ، حَمْدًا يُوَافِقُ

رضا تیری جو حمد پرایسی نعمتوں کثیر اور آزمائش بہترین تیری ہے حمد لیے تیرے بھی تب اور بھی فرمااب عطا حصہ بیشتر

رِضَاكَ، وَيَمْتَرِي الْعَظِيْمَ مِنْ بِرِّكَ وَنَدَاكَ، يَا عَظِيْمُ يَا كَرِيْمُ، بِرَحْمَتِكَ

سے سب اے واسطہ کا رحمت تیری کریم اے عظیم اے کرے حاصل کو بخشش و احسان عظیم تیرے اور ہو موافق کے

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

زیادہ رحم کرنے والے

ساتویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات مُطِيْعِيْنَ لِلّٰهِ

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنَا طَاعَتَكَ وَجَنِّبْنَا مَعْصِيَّتَكَ وَيَسِّرْ لَنَا بُلُوْغَ مَا نَتَمَنّٰى مِنِ

تک تمناؤں ان لیے ہمارے رکھ بچائے سے نافرمانی اپنی اور دے تعلیم کی فرمانبرداری اپنی ہمیں معبود اے

ابْتِغَآءِ رِضْوَانِكَ وَاَحْلِلْنَا بُحْبُوحَةَ جِنَانِكَ، وَاقْشَعْ عَنْ بَصَآئِرِنَا سَحَابَ

آنکھوں ہماری دے جگہ میں وسط کے جنت اپنی ہمیں ہوں ذریعہ کا کرنے حاصل رضا تیری جو فرما آسان پہنچنا

الْاِرْتِيَابِ، وَاكْشِفْ عَنْ قُلُوْبِنَآ اَغْشِيَةَ الْمِرْيَةِ وَالْحِجَابِ وَاَزْهِقِ الْبَاطِلَ

سے ضمیروں ہمارے اور دے ہٹا پردے کے حجاب و شبہ سے دلوں ہمارے کردے دور بادل کے شک سے

عَنْ ضَمَآئِرِنَا، وَاَثْبِتِ الْحَقَّ فِیْ سَرَآئِرِنَا، فَاِنَّ الشُّكُوْكَ وَالظُّنُوْنَ لَوَاقِحُ

باطل کو مٹادے ہمارے باطن میں حق کو قائم کردے کیونکہ شکوک اور گمان فتنہ پیدا کرتے ہیں اور بخششوں اور

الْفِتَنِ، وَمُكَدِّرَةٌ لِّصَفْوِ الْمَنَآئِحِ وَالْمِنَنِ. اَللّٰهُمَّ احْمِلْنَا فِیْ سُفُنِ نَجَاتِكَ، وَ

احسانوں کی چمک پر داغ دار کرتے ہیں اے معبود ہمیں نجات کی کشتیوں میں جگہ دے اپنے حضور مناجات کی

مَتِّعْنَا بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِكَ، وَاَوْرِدْنَا حِيَاضَ حُبِّكَ، وَاَذِقْنَا حَلَاوَةَ وُدِّكَ

لذت نصیب فرما ہمیں اپنی محبت کے حوضوں میں داخل کر اور اپنی محبت اور قرب کی مٹھاس چکھا دے ہماری

وَقُرْبِكَ، وَاجْعَلْ جِهَادَنَا فِيْكَ، وَهَمَّنَا فِیْ طَاعَتِكَ، وَاَخْلِصْ نِيَّاتِنَا فِیْ

کوشش اپنی راہ میں قرار دے اور اپنی اطاعت کی ہمت عطا کر اپنے ساتھ معاملے میں ہماری نیتوں کو خالص

مُعَامَلَتِكَ، فَاِنَّا بِكَ وَلَكَ وَلَا وَسِيْلَةَ لَنَآ اِلَيْكَ اِلَّآ اَنْتَ. اِلٰهِیْ اجْعَلْنِیْ مِنَ

فرما کہ ہم تیرے ساتھ اور تیرے لیے ہیں تیرے بارگاہ میں ہمارا وسیلہ کوئی نہیں مگر خود تو ہی ہے میرے معبود

الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ، وَاَلْحِقْنِیْ بِالصَّالِحِيْنَ الْاَبْرَارِ، السَّابِقِيْنَ اِلَى

مجھے چنے ہوئے نیک لوگوں میں سے قرار دے اور مجھے نیکوکار پاک دل لوگوں میں شامل فرما جو خوبیوں میں

الْمَكْرُمَاتِ، الْمُسَارِعِيْنَ اِلَى الْخَيْرَاتِ، الْعَامِلِيْنَ لِلْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ،

آگے بڑھنے اور نیکیوں میں جلدی کرنے والے ہیں جو اچھے آثار پر عمل کرنے والے اونچے درجوں کی طرف

السَّاعِيْنَ اِلَى رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ

جانے میں کوشاں ہیں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور قبول کرنے کا اہل ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## آٹھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات مریدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سُبْحَانَكَ مَآ اَضْيَقَ الطُّرُقَ عَلَى مَنْ لَّمْ تَكُنْ دَلِيْلَهُ، وَمَآ اَوْضَحَ الْحَقَّ عِنْدَ مَنْ

تو پاک ہے اس کیلئے راستے کتنے تنگ ہیں جس کا رہبر تو نہ ہو اور اس کے لیے حق کتنا واضح ہے جسے تو راستہ بتائے میرے

هَدَيْتَهُ سَبِيْلَهُ؟ اِلٰهِیْ فَاسْلُكْ بِنَا سُبُلَ الْوُصُوْلِ اِلَيْكَ، وَسَيِّرْنَا فِیْ اَقْرَبِ

معبود ہمیں اپنی درگاہ تک پہنچانے والے راستوں پر چلا اور ہمیں اپنی طرف لے جانے والے قریب ترین راستوں پر

الطُّرُقِ لِلْوُفُودِ عَلَيْكَ، قَرِّبْ عَلَيْنَا الْبَعِيدَ، وَسَهِّلْ عَلَيْنَا الْعَسِيرَ الشَّدِيدَ،

رواں فرما جو دور ہے وہ ہمارے قریب لے آ اور جو مشکل اور کٹھن ہے وہ ہمارے لیے آسان فرمادے ہمیں اپنے ان

وَاَلْحِقْنَا بِعِبَادِكَ الَّذِينَ هُمْ بِالْبِدَارِ اِلَيْكَ يُسَارِعُونَ وَبَابَكَ عَلَى الدَّوَامِ

بندوں سے ملحق کردے جو تیری طرف بڑھنے میں جلدی کرنے والے ہیں اور تیرے دروازہ رحمت کو ہمیشہ کھٹکھٹاتے

يَطْرُقُونَ، وَ اِيَّاكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَعْبُدُونَ، وَهُمْ مِنْ هَيْبَتِكَ مُشْفِقُونَ،

ہیں رات دن تیری عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور تیرے دبدبہ سے خائف و ترساں رہتے ہیں وہ وہی ہیں جن کی سیرابی

الَّذِينَ صَفَّيْتَ لَهُمُ الْمَشَارِبَ، وَبَلَّغْتَهُمُ الرَّغَآئِبَ، وَاَنْجَحْتَ لَهُمُ

کی جگہوں کو تو نے صاف کیااور انہیں ان کی چاہتوں تک پہنچایا ہے انہیں اپنے مقاصد میں کامیاب بنایااور اپنے کرم سے

الْمَطَالِبَ، وَقَضَيْتَ لَهُمْ مِنْ فَضْلِكَ الْمَآرِبَ، وَمَلَاْتَ لَهُمْ ضَمَآئِرَهُمْ

انکی حاجات پوری فرمائی ہیں ان کے دلوں کو اپنی محبت سے لبریز کر دیا ہے اور انہیں شفاف گھاٹ سے سیراب کیا ہے وہ تجھ

مِنْ حُبِّكَ وَرَوَّيْتَهُمْ مِنْ صَافِي شِرْبِكَ فَبِكَ اِلَى لَذِيذِ مُنَاجَاتِكَ وَصَلُوا،

سے مناجات کی لذت سے تیری بارگاہ میں پہنچے ہیں اور تجھی سے انہوں نے اپنے تمام مقاصد حاصل کیے ہیں پس اے وہ جو

وَمِنْكَ اَقْصَى مَقَاصِدِهِمْ حَصَّلُوا، فَيَا مَنْ هُوَ عَلَى الْمُقْبِلِينَ عَلَيْهِ مُقْبِلٌ،

اپنی طرف رخ کرنے والوں کی جانب متوجہ ہے اور اپنی مہربانی سے انہیں متواتر نعمت دینے اور بخشنے والا ہے اور اپنے

وَّبِالْعَطْفِ عَلَيْهِمْ عَآئِدٌ مُّفْضِلٌ، وَّبِالْغَافِلِينَ عَنْ ذِكْرِهِ رَحِيمٌ رَّءُوفٌ،

ذکر سے غفلت کرنے والوں پر نرم اور مہربان ہے اور انہیں اپنے دروازے پر لانے میں پیار کرنیوالا مہربان ہے میں تجھ

وَّبِجَذْبِهِمْ اِلَى بَابِهِ وَدُودٌ عَطُوفٌ، اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ اَوْفَرِهِمْ مِّنْكَ حَظًّا،

سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تیرے ہاں زیادہ حصہ رکھتے ہیں اور تیرے حضور ان کا مقام بلند ہے اور

وَّاَعْلَاهُمْ عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَاَجْزَلِهِمْ مِّنْ وُدِّكَ قِسْمًا ، وَّاَفْضَلِهِمْ فِي مَعْرِفَتِكَ

انہوں نے تیری رحمت کا زیادہ حصہ پایا ہے اور وہ تیری معرفت میں سے بہت زیادہ حصہ لے چکے ہیں پس میری ہمت تجھ تک

نَصِيبًا، فَقَدِ انْقَطَعَتْ اِلَيْكَ هِمَّتِي، وَانْصَرَفَتْ نَحْوَكَ رَغْبَتِي، فَاَنْتَ لَا

آ کر قطع ہوگئی ہے اور میں نے اپنی چاہت تیری طرف پھیر دی ہے تو ہی ہے کہ تیرے سوا میرا کوئی مطلوب نہیں میری نیند اور

غَيْرُكَ مُرَادِي، وَلَكَ لَا لِسِوَاكَ سَهَرِي وَسُهَادِي، وَلِقَآؤُكَ قُرَّةُ عَيْنِي،

بیداری تیرے ہی لیے ہے کسی اور کے لیے نہیں تیری ملاقات میری آنکھوں کی ٹھنڈک اور تجھ سے ملنا میری دلی آرزو ہے

وَوَصْلُكَ مُنٰى نَفْسِي، وَاِلَيْكَ شَوْقِي، وَفِي مَحَبَّتِكَ وَلَهِي، وَ اِلٰى هَوَاكَ صَبَابَتِي

مجھے تیرا ہی شوق ہے اور تیری ہی محبت کا جنون ہے تیری چاہت میرا عشق ہے اور تیری رضا میرا مقصود ہے تیرا نظارہ ہی میری

وَرِضَاكَ بُغْيَتِي، وَرُؤْيَتُكَ حَاجَتِي، وَجِوَارُكَ طَلَبِي، وَقُرْبُكَ غَايَةُ سُؤْلِي، وَفِي

ضرورت ہے تیرا ساتھ میری طلب ہے تیرا قرب میری انتہائی خواہش ہے اور تجھ سے راز و نیاز میں میری خوشی و مسرت ہے

مُنَاجَاتِكَ رَوْحِي وَرَاحَتِي، وَعِنْدَكَ دَوَاءُ عِلَّتِي، وَشِفَاءُ غُلَّتِي، وَبَرْدُ لَوْعَتِي،

تو ہی میری بیماری و علت کی دوا میرے سوز جگر کی شفا سوز دل کی ٹھنڈک ہے اور میری سختی کادور ہونا ہے پس تو میری تنہائی کا

وَ كَشْفُ كُرْبَتِي، فَكُنْ اَنِيْسِي فِي وَحْشَتِي، وَمُقِيْلَ عَثْرَتِي، وَغَافِرَ زَلَّتِي، وَقَابِلَ

ساتھی بن جا میری خطاؤں کو معاف کرنے والا میری کوتاہیوں کو بخشنے والا میری توبہ قبول کرنے والا میری دعا قبول کرنے

تَوْبَتِي وَمُجِيْبَ دَعْوَتِي وَوَ لِيَّ عِصْمَتِي وَمُغْنِيَ فَاقَتِي، وَلاَ تَقْطَعْنِي عَنْكَ، وَلَا

والا میری نگہداری کا ذمہ داراور کمی کو پورا کرنے والا بن جا مجھے خود سے الگ نہ فرما اور نہ خود سے دور ہٹا اے میرے

تُبْعِدْنِي مِنْكَ، يَا نَعِيْمِي وَجَنَّتِي، وَيَا دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِي، يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

لیے نعمت اے میری جنت اے میری دنیا وآخرت اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

نویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات محبین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِي مَنْ ذَا الَّذِي ذَاقَ حَلَاوَةَ مَحَبَّتِكَ فَرَامَ مِنْكَ بَدَلًا وَّمَنْ ذَا الَّذِي اَنِسَ

میرے معبود کون ہے جو تیری صحبت کی شیرینی کامزہ چکھے اور پھر اس میں تبدیلی کی خواہش کرے اور کون ہے جو تیری

بِقُرْبِكَ فَابْتَغٰى عَنْكَ حِوَلًا؟ اِلٰهِي فَاجْعَلْنَا مِمَّنِ اصْطَفَيْتَهُ لِقُرْبِكَ

نزدیکی سے مانوس ہو اور پھر اس سے دوری چاہے میرے معبود مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے قرب و دوستی

وَوِلَايَتِكَ، وَاَخْلَصْتَهُ لِوُدِّكَ وَمَحَبَّتِكَ، وَشَوَّقْتَهُ اِلٰى لِقَآئِكَ، وَرَضَّيْتَهُ

کے لیے پسند فرمایااور جن کے لیے اپنی چاہت اور محبت کو خالص کیا ہے جنہیں اپنی ملاقات کا شوق دلایاہے اور جن کو

بِقَضَآئِكَ، وَمَنَحْتَهُ بِالنَّظَرِ اِلٰى وَجْهِكَ، وَحَبَوْتَهُ بِرِضَاكَ، وَاَعَذْتَهُ مِنْ

اپنی قضا پر راضی کیا اور اپنی ذات کا نظارہ کرنے کا شرف بخشا ہے جنہیں اپنی رضا سے نوازا ہے خود سے دوری اور

هَجْرِكَ وَقِلَاكَ، وَبَوَّاْتَهُ مَقْعَدَ الصِّدْقِ فِي جِوَارِكَ وَخَصَصْتَهُ بِمَعْرِفَتِكَ

علیحدگی سے پناہ میں رکھا ہے اور اپنی خوشنودی کے مقام کے قریب رکھا ہے اور انہیں اپنی معرفت کے لیے خاص کیا اپنی

وَاَهَّلْتَهُ لِعِبَادَتِكَ وَهَيَّمْتَ قَلْبَهُ لِاِرَادَتِكَ وَاجْتَبَيْتَهُ لِمُشَاهَدَتِكَ،

عبادت کا اہل بنایا ان کے دلوں میں اپنی ارادت پیدا کیااور ان کو اپنے جلووں کے مشاہدے کے لیے چن لیا ان کے

وَاَخْلَيْتَ وَجْهَهُ لَكَ، وَفَرَّغْتَ فُؤَادَهُ لِحُبِّكَ، وَرَغَّبْتَهُ فِيمَا عِنْدَكَ، وَاَلْهَمْتَهُ

چہروں کو اپنے حضور جھکایا ان کے دلوں کو اپنی محبت کیلئے فارغ کیا اور جوکچھ تیرے پاس ہے اس کی چاہت دی انہیں اپنا

ذِكْرَكَ، وَاَوْزَعْتَهُ شُكْرَكَ، وَشَغَلْتَهُ بِطَاعَتِكَ، وَصَيَّرْتَهُ مِنْ صَالِحِي بَرِيَّتِكَ،

ذکر تعلیم کیا ان کو اپنے شکر کی توفیق دی اور اپنی اطاعت میں مشغول کیا انہیں اپنی نیک مخلوق میں سے قرار دیا اور انہیں

وَاخْتَرْتَهُ لِمُنَاجَاتِكَ، وَقَطَعْتَ عَنْهُ كُلَّ شَيْءٍ يَقْطَعُهُ عَنْكَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا

اپنی مناجات کے لیے چنا تو نے ان سے وہ تمام چیزیں الگ کردیں جو انہیں تجھ سے جدا کرسکتی تھیں اے معبود ہمیں ان

مِمَّنْ دَاْبُهُمُ الْاِرْتِيَاحُ اِلَيْكَ وَالْحَنِينُ، وَدَهْرُهُمُ الزَّفْرَةُ وَالْاَنِينُ، جِبَاهُهُمْ

لوگوں میں قرار دے جو تیری بارگاہ کا شوق و خوشدلی رکھتے ہیں جن کی زندگی آہ و زاری سے عبارت ہے ان کی

سَاجِدَةٌ لِعَظَمَتِكَ، وَعُيُونُهُمْ سَاهِرَةٌ فِي خِدْمَتِكَ، وَدُمُوعُهُمْ سَآئِلَةٌ مِنْ

پیشانیاں تیری بڑائی کے آگے جھکی ہوئی ہیں ان کی آنکھیں تیرے حضور بیدار رہتی ہیں تیرے خوف میں ان کے آنسو

خَشْيَتِكَ وَقُلُوبُهُمْ مُتَعَلِّقَةٌ بِمَحَبَّتِكَ وَاَفْئِدَتُهُمْ مُنْخَلِعَةٌ مِنْ مَهَابَتِكَ يَا

رواں ہیں انکے دل تیری محبت میں لگے بندھے ہیں ان کے باطن تیرے رعب سے پگھلے ہوئے ہیں اے وہ جس کی پاکیزگی

مَنْ اَنْوَارُ قُدْسِهِ لِاَبْصَارِ مُحِبِّيهِ رَآئِقَةٌ، وَسُبُحَاتُ وَجْهِهِ لِقُلُوبِ عَارِفِيهِ

کے انوار محبوں کو بھلے لگتے ہیں اور اس کی ذات کے جلوے سے عارفوں کے دلوں کو کھولنے والے ہیں اے شوق رکھنے

شَآئِقَةٌ، يَا مُنَى قُلُوبِ الْمُشْتَاقِينَ وَيَا غَايَةَ آمَالِ الْمُحِبِّينَ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ،

والے دلوں کی آرزو اے محبوں کے ارمانوں کی انتہا میں تجھ سے تیری محبت اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت مانگتا

وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ كُلِّ عَمَلٍ يُوصِلُنِي اِلَى قُرْبِكَ، وَاَنْ تَجْعَلَكَ اَحَبَّ اِلَيَّ

ہوں اور ہر اس عمل کی محبت جو مجھے تیرے نزدیک کرنے والا ہے میں چاہتا ہوں کہ دوسروں سے زیادہ اپنی ذات کو

مِمَّا سِوَاكَ، وَاَنْ تَجْعَلَ حُبِّي اِيَّاكَ قَآئِدًا اِلَى رِضْوَانِكَ، وَشَوْقِي اِلَيْكَ زَآئِدًا

میرا محبوب بنا اور یہ کہ میں تجھ سے جو محبت کرتا ہوں اسے میرے لیے دخول جنت کا ذریعہ بنا اور تیرے لیے میرا جو شوق

عَنْ عِصْيَانِكَ، وَامْنُنْ بِالنَّظَرِ اِلَيْكَ عَلَيَّ، وَانْظُرْ بِعَيْنِ الْوُدِّ وَالْعَطْفِ اِلَيَّ، وَلَا

ہے اسے نافرمانیوں سے مانع بنا اور اپنی نظر عنایت کرکے مجھ پر احسان فرما مجھ کو نرمی اور محبت کی نظروں سے دیکھ اور

تَصْرِفْ عَنِّیْ وَجْهَكَ، وَاجْعَلْنِیْ مِنْ اَهْلِ الْاِسْعَادِ وَالْحُظْوَةِ عِنْدَكَ، یَا مُجِیْبُ،

مجھ سے اپنی توجہ نہ ہٹا مجھے اپنے نزدیک اہل سعادت اور بہرہ مندوں میں قرار دے اے دعا قبول کرنے والے اے

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## دسویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مناجات متوسلین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِیْ لَیْسَ لِیْ وَسِیْلَةٌ اِلَیْكَ اِلَّا عَوَاطِفُ رَأْفَتِكَ، وَلَا لِیْ ذَرِیْعَةٌ اِلَیْكَ اِلَّا

میرے معبود تیری درگاہ تک تیرے کرم اور مہربانیوں کے علاوہ میرا کوئی وسیلہ نہیں مگر تیرا کرم اور مہربانیاں اور تجھ تک پہنچنے

عَوَارِفُ رَحْمَتِكَ وَشَفَاعَةُ نَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ، وَمُنْقِذِ الْاُمَّةِ مِنَ الْغُمَّةِ

کا میرا کوئی ذریعہ نہیں مگر تیری رحمت اور احسان اور تیرے نبیؐ رحمت کی شفاعت جو امت کو گمراہی سے نکالنے والے ہیں ان

فَاجْعَلْهُمَا لِیْ سَبَبًا اِلٰی نَیْلِ غُفْرَانِكَ، وَصَیِّرْهُمَا لِیْ وُصْلَةً اِلَی الْفَوْزِ

دونوں کو میرے لیے اپنی بخشش کے حصول کا ذریعہ بنا اور انہی دونوں کو میرے لیے اپنی رضا تک پہنچنے کا وسیلہ قرار دے

بِرِضْوَانِكَ، وَقَدْ حَلَّ رَجَآئِیْ بِحَرَمِ كَرَمِكَ وَحَطَّ طَمَعِیْ بِفِنَآءِ جُوْدِكَ، فَحَقِّقْ

میری امیدیں تیری بارگاہ کرم سے وابستہ ہیں اور میری خواہش مجھے تیرے آستان سخاوت پر لائی ہے پس میری امید پوری

فِیْكَ اَمَلِیْ، وَاخْتِمْ بِالْخَیْرِ عَمَلِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ صَفْوَتِكَ الَّذِیْنَ اَحْلَلْتَهُمْ

فرما میرے عمل کا انجام بہ خیر کر مجھے اہل صفا میں قرار دے جن کو تو نے اپنی جنت کے بیچوں بیچ جگہ عطا کی ہے اور انہیں اپنے

بُحْبُوحَةَ جَنَّتِكَ وَبَوَّاْتَهُمْ دَارَ كَرَامَتِكَ وَاَقْرَرْتَ اَعْیُنَهُمْ بِالنَّظَرِ اِلَیْكَ یَوْمَ

کرامت والے گھر میں رکھا تو نے یوم ملاقات اپنی درگاہ کی طرف نظر کرنے سے ان کی آنکھوں کو روشن کیا اور انہیں اپنے

لِقَآئِكَ، وَاَوْرَثْتَهُمْ مَنَازِلَ الصِّدْقِ فِیْ جِوَارِكَ۔ یَا مَنْ لَّا یَفِدُ الْوَافِدُوْنَ عَلٰٓی

قرب میں صدق کی منزلوں کا وارث بنایا اے وہ کہ وارد ہونے والے اس سے زیادہ کریم کے ہاں وارد نہیں ہوتے اور نہ

اَكْرَمَ مِنْهُ وَلَا یَجِدُ الْقَاصِدُوْنَ اَرْحَمَ مِنْهُ، یَا خَیْرَ مَنْ خَلَا بِهٖ وَحِیْدٌ، وَّیَا

ہی قصد کرنے والے کوئی اس سے زیادہ رحم والا پاتے ہیں اے ان سب سے بہتر جن سے تنہائی میں ملاقات کی جائے

اَعْطَفَ مَنْ اٰوٰی اِلَیْهِ طَرِیْدٌ، اِلٰی سَعَةِ عَفْوِكَ مَدَدْتُّ یَدِیْ، وَبِذَیْلِ كَرَمِكَ

اور اے بہت مہربان کہ ہر دور کیا ہوا تیرے ہی وسیع دامان عفو میں پناہ حاصل کرتا ہے میں نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور تیرے

اَعْلَقْتُ كَفِّيْ، فَلا تُوْلِنِيْ الْحِرْمَانَ، وَلاَ تُبْلِنِيْ بِالْخَيْبَةِ وَالْخُسْرَانِ، يَا سَمِيْعَ

دامن سخاوت کو اپنی ہاتھ سے تھام لیا ہے پس مجھے ناامید نہ فرما اور مجھے رسوائی اور گھاٹے سے دوچار نہ کر اے دعا کے سننے

الدُّعَآءِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## گیارہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات مفتقرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ كَسْرِيْ لَا يَجْبُرُهٗ اِلَّا لُطْفُكَ وَحَنَانُكَ وَفَقْرِيْ لَا يُغْنِيْهِ اِلَّا عَطْفُكَ وَ

میرے معبود کوئی میری شکستگی کو بحال نہیں سکتا مگر تیرا لطف و مہربانی اور مجھے محتاجی سے کوئی نہیں نکال سکتا مگر تیری نوازش

اِحْسَانُكَ وَرَوْعَتِيْ لَا يُسَكِّنُهَآ اِلَّا اَمَانُكَ، وَذِلَّتِيْ لَا يُعِزُّهَآ اِلَّا سُلْطَانُكَ،

اور تیرا احسان کوئی میرے خوف کو سکون میں نہیں بدل سکتا مگر تیری پناہ کوئی میری ذلت کو عزت سے نہیں بدل سکتا مگر

وَاُمْنِيَّتِيْ لَا يُبَلِّغُنِيْهَا اِلَّا فَضْلُكَ، وَخَلَّتِيْ لَا يَسُدُّهَآ اِلَّا طَوْلُكَ، وَحَاجَتِيْ لَا

تیری قوت کوئی میری آرزو پوری نہیں ہوسکتی مگر تیرے فضل سے کوئی میری حاجت بر نہیں آتی مگر تیری بخشش سے کوئی

يَقْضِيْهَا غَيْرُكَ، وَكَرْبِيْ لَا يُفَرِّجُهٗ سِوٰى رَحْمَتِكَ وَضُرِّيْ لَا يَكْشِفُهٗ غَيْرُ

میری ضرورت پوری نہیں کرسکتا سوائے تیرے میری مصیبت نہیں کٹتی بجز اس کے کہ تو رحمت فرمائے میری بے چارگی

رَاْفَتِكَ وَغُلَّتِيْ لَا يُبَرِّدُهَآ اِلَّا وَصْلُكَ وَلَوْعَتِيْ لَا يُطْفِيْهَآ اِلَّا لِقَآؤُكَ، وَشَوْقِيْ

رفع نہیں ہوتی سوائے تیری مہربانی کے میرے سینے کی جلن کو تیرا ہی وصال ٹھنڈک پہنچا سکتا ہے میرے سوز دل کو تیری

اِلَيْكَ لَا يَبُلُّهٗ اِلَّا النَّظَرُ اِلٰى وَجْهِكَ، وَقَرَارِيْ لَا يَقِرُّ دُوْنَ دُنُوِّيْ مِنْكَ، وَلَهْفَتِيْ

ملاقات ہی خنک کرسکتی ہے میرے شوق کو تیرے جلوے کا نظارہ ہی تسکین دے سکتا ہے سوائے تیرے قرب کے مجھے

لَا يَرُدُّهَآ اِلَّا رَوْحُكَ، وَسُقْمِيْ لَا يَشْفِيْهِ اِلَّا طِبُّكَ وَغَمِّيْ لَا يُزِيْلُهٗٓ اِلَّا قُرْبُكَ

قرار نہیں مل سکتا میرے رنج و غم کو تیری خوشنودی ہی مٹا سکتی ہے اور میری بیماری دور نہیں ہوتی مگر تیری دوا سے میرا

وَجُرْحِيْ لَا يُبْرِئُهٗٓ اِلَّا صَفْحُكَ، وَرَيْنُ قَلْبِيْ لَا يَجْلُوْهُ اِلَّا عَفْوُكَ وَوَسْوَاسُ

غم نہیں جاتا مگر تیرے قرب سے تیری ہی چشم پوشی میرے زخم کو اچھا کرسکتی ہے تیرا عفو ہی میرے دل کے میل کو صاف

صَدْرِيْ لَا يُزِيْحُهٗٓ اِلَّا اَمْرُكَ۔ فَيَا مُنْتَهٰى اَمَلِ الْاٰمِلِيْنَ، وَيَا غَايَةَ سُؤْلِ

کرسکتا ہے تیرے ہی حکم سے میرے سینے کا وسواس دور ہوسکتا ہے پس اے امید کرنے والوں کی امید کی انتہا اے

السَّآئِلِيْنَ، وَيَآ اَقْصٰى طَلِبَةِ الطَّالِبِيْنَ، وَيَآ اَعْلٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا وَلِيَّ

سوالیوں کی انتہا اے طلب کرنے والوں کی انتہائی طلب اے رغبت کرنے والوں کی رغبت سے بالاتر اے

الصَّالِحِيْنَ وَيَآ اَمَانَ الْخَآئِفِيْنَ، وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا ذُخْرَ

نیکوکاروں کے سرپرست اے ڈرے ہوؤں کی پناہ گاہ اے بے قراروں کی دعائیں قبول کرنے والے اے

الْمُعْدِمِيْنَ وَيَا كَنْزَ الْبَآئِسِيْنَ، وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَيَا قَاضِيَ حَوَآئِجِ

ناداروں کے سرمایہ اے درماندوں کے خزانے اے داد خواہوں کے داد رس اے فقراء و مساکین کی حاجتیں

الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ وَيَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ لَكَ تَخَضُّعِيْ

پوری کرنے والے اے عزت داروں میں بڑے عزت دار اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے تیرے آگے

وَسُؤَالِيْ وَ اِلَيْكَ تَضَرُّعِيْ وَابْتِهَالِيْ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُنِيْلَنِيْ مِنْ رَوْحِ رِضْوَانِكَ،

عاجزی کرتا ہوں اور تجھی سے ہی سوال کرتا ہوں تیرے ہی سامنے فریاد و زاری کرتا ہوں میں سوال کرتا ہوں کہ

وَتُدِيْمَ عَلَيَّ نِعَمَ امْتِنَانِكَ، وَهَآ اَنَا بِبَابِ كَرَمِكَ وَاقِفٌ، وَلِنَفَحَاتِ بِرِّكَ

اپنی نسیم رضا مجھ تک پہنچا دیاور ہمیشہ مجھ پراحسان و کرم فرما ہاں اب میں تیرے در سخاوت پر آکھڑا ہوں اور تیرے

مُتَعَرِّضٌ، وَّبِحَبْلِكَ الشَّدِيْدِ مُعْتَصِمٌ وَّبِعُرْوَتِكَ الْوُثْقٰى مُتَمَسِّكٌ۔ اِلٰهِيْ اِرْحَمْ

بہترین عطیات کا منتظر ہوں اور تیری مضبوط رسی کو پکڑے ہوئے ہوں اور تیری محکم ڈوری کو تھامے ہوئے ہوں

عَبْدَكَ الذَّلِيْلَ ذَا اللِّسَانِ الْكَلِيْلِ وَالْعَمَلِ الْقَلِيْلِ وَامْنُنْ عَلَيْهِ بِطَوْلِكَ

میرے معبود اپنے اس پست بندے پر رحم فرما جس کی زبان گنگ اور عمل بہت کم ہے اس پر اپنی فزوں تر سخاوت سے

الْجَزِيْلِ، وَاكْنُفْهُ تَحْتَ ظِلِّكَ الظَّلِيْلِ، يَا كَرِيْمُ يَا جَمِيْلُ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

احسان فرما اوراپنے بلندتر سائے تلے پناہ دے اے کریم اے جمیل اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## بارھویں مناجات — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — مناجات عارفین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ قَصُرَتِ الْاَلْسُنُ عَنْ بُلُوْغِ ثَنَآئِكَ كَمَا يَلِيْقُ بِجَلَالِكَ، وَعَجَزَتِ الْعُقُوْلُ

میرے معبود تیری جلالت شان کے مناسب تیری تعریف کرنے میں زبانیں گنگ ہیں اور تیرے جمال کی

عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ جَمَالِكَ، وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ دُوْنَ النَّظَرِ اِلٰى سُبُحَاتِ وَجْهِكَ،

حقیقت کو سمجھنے سے لوگوں کی عقلیں عاجز ہیں تیری ذات کے جلووں کی طرف نظر کرنے سے آنکھیں درماندہ

وَلَمْ تَجْعَلْ لِلْخَلْقِ طَرِيْقًا اِلٰى مَعْرِفَتِكَ اِلَّا بِالْعَجْزِ عَنْ مَعْرِفَتِكَ اِلٰهِيْ

ہو کر رہ جاتی ہیں لوگوں کے لیے تیریمعرفت کا حصول بس یہی ہے کہ وہ تیری معرفت سے قاصر ہیں میرے

فَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِيْنَ تَرَسَّخَتْ اَشْجَارُ الشَّوْقِ اِلَيْكَ فِيْ حَدَآئِقِ صُدُوْرِهِمْ

معبود مجھے ان لوگوں میں سے قرار دےجن کے سینوں کے باغیچوں میں تیرے شوق کے درخت جڑیں پکڑ

وَاَخَذَتْ لَوْعَةُ مَحَبَّتِكَ بِمَجَامِعِ قُلُوْبِهِمْ، فَهُمْ اِلٰى اَوْكَارِ الْاَفْكَارِ يَاْوُوْنَ، وَفِيْ

چکے ہیں اور تیرے سوز محبت نے ان کے دلوں کوگھیرا ہوا ہے اب وہ یادوں کے آشیانے میں پناہ لیے

رِيَاضِ الْقُرْبِ وَالْمُكَاشَفَةِ يَرْتَعُوْنَ، وَمِنْ حِيَاضِ الْمَحَبَّةِ بِكَاْسِ

ہوئے ہیں اور تیرے قرب اور جلوے کے باغوں میںسیر کر رہے ہیں وہ تیری محبت کے چشموں سے جام

الْمُلَاطَفَةِ يَكْرَعُوْنَ، وَشَرَآئِعَ الْمُصَافَاةِ يَرِدُوْنَ قَدْ كُشِفَ الْغِطَآءُ عَنْ

الفت کے گھونٹ پی رہے ہیں اور صاف ستھرے گھاٹوں پر وارد ہیں ان کی آنکھوں سے پردہ اٹھ چکا ہے

اَبْصَارِهِمْ وَانْجَلَتْ ظُلْمَةُ الرَّيْبِ عَنْ عَقَآئِدِهِمْ وَضَمَآئِرِهِمْ وَانْتَفَتْ

اور شک کی کالک ان کے عقیدوں اور ضمیروںسے دور ہوگئی ہے ان کےدلوں اور باطنوں سے شبہ کے

مُخَالَجَةُ الشَّكِّ عَنْ قُلُوْبِهِمْ وَسَرَآئِرِهِمْ، وَانْشَرَحَتْ بِتَحْقِيْقِ الْمَعْرِفَةِ

اثرات ختم ہوگئے ہیں صحیح معرفت حاصل ہونے سے ان کے سینے کھل چکے ہیں حصول سعادت کے لیے زہد میں

صُدُوْرُهُمْ، وَعَلَتْ لِسَبْقِ السَّعَادَةِ فِي الزَّهَادَةِ هِمَمُهُمْ، وَعَذُبَ فِيْ مَعِيْنِ

ان کی ہمتیںبلند ہوگئی ہیں کردار کے چشمہ میں ان کا پینا شیریںہے انس و محبت کی محفل میں ان کا باطن صاف

الْمُعَامَلَةِ شِرْبُهُمْ، وَطَابَ فِيْ مَجْلِسِ الْاُنْسِ سِرُّهُمْ، وَاَمِنَ فِيْ مَوْطِنِ

ہے خوفناک جگہوں پر ان کا گروہ امن میں ہے اور پالنے والوں کے پالنے والے کی طرف بازگشت سے

الْمَخَافَةِ سِرْبُهُمْ، وَاطْمَاَنَّتْ بِالرُّجُوْعِ اِلٰى رَبِّ الْاَرْبَابِ اَنْفُسُهُمْ، وَتَيَقَّنَتْ

ان کے نفس مطمئن ہیں ان کی روحوں کو بخشش و کامیابی کا یقین ہے ان کی آنکھیں دیدار محبوب سے خنک ہیں

بِالْفَوْزِ وَالْفَلَاحِ اَرْوَاحُهُمْ، وَقَرَّتْ بِالنَّظَرِ اِلٰى مَحْبُوْبِهِمْ اَعْيُنُهُمْ، وَاسْتَقَرَّ

ان کو حاجتیں پوری ہونے اور مرادیں بر آنے سے قرار حاصل ہے آخرت کے بدلے دنیا بیچنے سے ان کا

بِاِدْرَاكِ السُّؤْلِ وَنَيْلِ الْمَاْمُوْلِ قَرَارُهُمْ، وَرَبِحَتْ فِيْ بَيْعِ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ

سودا نفع بخش ہے میرے معبود کیا ہی مزہ ہے ان خیالوں میں جو تیرے ذکر سے دلوں میں آتے ہیں اور کتنا

تِجَارَتُهُمْ۔ اِلٰهِيْ مَآ اَلَذَّ خَوَاطِرَ الْاِلْهَامِ بِذِكْرِكَ عَلَى الْقُلُوْبِ وَمَآ اَحْلَى

شرین ہے تیری طرف وہ سفر جو بہ خیال خود غیب کے راستوں پر جاری ہے کتنا اچھا ہے تیری محبت کا ذائقہ

الْمَسِيْرَ اِلَيْكَ بِالْاَوْهَامِ فِيْ مَسَالِكِ الْغُيُوْبِ وَمَآ اَطْيَبَ طَعْمَ حُبِّكَ وَمَآ

اور کتنا میٹھا ہے تیرے قرب کا شربت پس بچا ہمیں کہ تیرے ہاں سے ہانکے جائیں اور تجھ سے دور رہیں

اَعْذَبَ شِرْبَ قُرْبِكَ، فَاَعِذْنَا مِنْ طَرْدِكَ وَ اِبْعَادِكَ،وَاجْعَلْنَا مِنْ اَخَصِّ

ہمیں اپنے خصوصی عارفوں اور صالح ترین بندوں میں قرار دے اور اپنے سچے فرمانبرداروں اور

عَارِفِيْكَ وَاَصْلَحِ عِبَادِكَ وَاَصْدَقِ طَآئِعِيْكَ وَاَخْلَصِ عُبَّادِكَ يَا عَظِيْمُ يَا

کھرے عبادت گزاروں میں رکھ اے عظمت والے اے جلال والے اے مہربان اے عطا کرنے

جَلِيْلُ، يَا كَرِيْمُ يَا مُنِيْلُ، بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

والے تجھے تیری رحمت و احسان کا واسطہ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## تیرہویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات ذاکرین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِلٰهِيْ لَوْلَا الْوَاجِبُ مِنْ قَبُوْلِ اَمْرِكَ لَنَزَّهْتُكَ عَنْ ذِكْرِيْ اِيَّاكَ عَلَى اَنَّ

میرے معبود اگر تیرا حکم ماننا واجب نہ ہوتا تو میں تیرا ذکر اپنی زبان پر نہ لاتا کیونکہ میں تیرا جو ذکر کرتا ہوں

ذِكْرِيْ لَكَ بِقَدْرِيْ لَا بِقَدْرِكَ، وَمَا عَسٰى اَنْ يَّبْلُغَ مِقْدَارِيْ حَتّٰى اُجْعَلَ مَحَلًّا

وہ میرے اندازے سے ہے نہ تیری شان کے مطابق اور میری کیا بساط کہ میں تیری تقدیس و پاکیزگی کا محل

لِتَقْدِيْسِكَ، وَمِنْ اَعْظَمِ النِّعَمِ عَلَيْنَا جَرَيَانُ ذِكْرِكَ عَلٰى اَلْسِنَتِنَا، وَاِذْنُكَ

قرار پا سکوں یہ چیز ہم پر تیری عظیم نعمتوں میں سے ہے کہ تیرا ذکر ہماری زبانوں پر جاری ہے اور ہمیں تجھ سے

لَنَا بِدُعَآئِكَ وَتَنْزِيْهِكَ وَتَسْبِيْحِكَ۔ اِلٰهِيْ فَاَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ فِي الْخَلَآءِ وَالْمَلَآءِ،

دعا مانگنے اور تیری پاکیزگی و نظافت بیان کرنے کی اجازت ہے میرے معبود ہمیں اپنے ذکر کی توفیق دے کہ ہم

وَاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَالْاِعْلَانِ وَالْاِسْرَارِ وَفِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَآنِسْنَا بِالذِّكْرِ

نہاں اور عیاں، رات اور دن، ظاہر و باطن اور خوشی و غمی میں تیرا ذکر کیا کریں ہمیں اپنے پوشیدہ ذکر سے

الْخَفِيِّ وَاسْتَعْمِلْنَا بِالْعَمَلِ الزَّكِيِّ وَالسَّعْيِ الْمَرْضِيِّ، وَجَازِنَا بِالْمِيْزَانِ

مانوس فرما ہمیں پاکیزہ عمل اور پسندیدہ کوششیں لگا اور پوری میزان سے ہمیں جزا دے میرا محبت بھرا دل تجھ

الْوَفِيِّ اِلٰهِيْ بِكَ هَامَتِ الْقُلُوْبُ الْوَالِهَةُ، وَعَلٰى مَعْرِفَتِكَ جُمِعَتِ الْعُقُوْلُ

سے لگاؤ رکھے ہوئے ہے تیری معرفت میں مختلف قسم کی عقلیں اتفاق رکھتی ہیں پس دل چین نہیں پکڑتے مگر تیرے ذکر

الْمُتَبَايِنَةُ فَلاَ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اِلَّا بِذِكْرَاكَ وَلاَ تَسْكُنُ النُّفُوسُ اِلَّا عِنْدَ

سے اور تیری ذات پر یقین سے نفسوں کو سکوں ملتا ہے تو ہی ہے جس کی تسبیح ہر جگہ ہوتی ہے اور جو ہر زمانے میں

رُؤْيَاكَ، اَنْتَ الْمُسَبَّحُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ، وَالْمَعْبُوْدُ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ، وَّالْمَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ

معبود ہے اور ہروقت ہر جگہ موجود ہے اور ہر زبان سے پکارا جاتا ہے اور ہر دل میں تیری عظمت قائم ہے

اَوَانٍ وَّالْمَدْعُوُّ بِكُلِّ لِسَانٍ وَالْمُعَظَّمُ فِيْ كُلِّ جَنَانٍ وَّاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ لَذَّةٍ

میں معافی چاہتاہوں تجھ سے تیرے ذکر کے سوا ہر لذت سے تیری محبت کے سوا ہر راحت سے تیری قربت کے سوا

بِغَيْرِ ذِكْرِكَ، وَمِنْ كُلِّ رَاحَةٍ بِغَيْرِ اُنْسِكَ، وَمِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ بِغَيْرِ قُرْبِكَ وَمِنْ

ہر خوشی پر اور معافی چاہتا ہوں تجھ سے تیری اطاعت کے سوا ہر کام سے میرے معبود تو نے ہی کہا ہے اور تیرا

كُلِّ شُغْلٍ بِغَيْرِ طَاعَتِكَ اِلٰهِيْ اَنْتَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

قول حق ہے کہ اے ایمان لانے والو ذکر کرو اللہ کا بہت زیادہ ذکر اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرو

اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

نیز تو نے ہی کہا اور تیرا قول حق ہے پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا تو نے ہمیں اپنی یاد کا حکم دیا اور ہم

فَاذْكُرُوْنِيْۤ اَذْكُرْكُمْ فَاَمَرْتَنَا بِذِكْرِكَ وَوَعَدْتَّنَا عَلَيْهِ اَنْ تَذْكُرَنَا تَشْرِيْفًا

سے وعدہ کیا اس پر کہ تو بھی ہمیں یاد کرے گا یہ ہمارے لیے شرف و احترام اور بڑائی ہے تو اب ہم تجھے یاد

لَّنَا وَتَفْخِيْمًا وَّاِعْظَامًا وَّهَا نَحْنُ ذَاكِرُوْكَ كَمَاۤ اَمَرْتَنَا، فَاَنْجِزْ لَنَا مَا وَعَدْتَّنَا،

کررہے ہیں جیسے تو نے حکم دیا ہے پس تو بھی ہم سے کیا ہوُا وعدہ پورا کر اے یاد کرنے والوں کو یاد کرنے

يَاذَاكِرَ الذَّاكِرِيْنَ، وَيَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

والے اور اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## چودھویں مناجات بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مناجات معتصمین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا مَلاَذَ اللاَّئِذِيْنَ، وَيَا مَعَاذَ الْعَائِذِيْنَ، وَيَا مُنْجِيَ الْهَالِكِيْنَ، وَيَا عَاصِمَ

میرے معبود اے پناہ دینے والوں کی پناہ اے پناہ لینے والوں کی پناہ گاہ اے ہلاکت والوں کو نجات دینے والے

الْبَآئِسِيْنَ، وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ، وَيَا مُجِيْبَ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا كَنْزَ الْمُفْتَقِرِيْنَ،

اے بے چاروں کے نگہدار اے بے کسوں پر رحم کرنے والے اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے

وَيَا جَابِرَ الْمُنْكَسِرِيْنَ وَيَا مَأْوَى الْمُنْقَطِعِيْنَ وَيَا نَاصِرَ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا

محتاجوں کے خزانے اے ٹوٹے ہوؤں کے جوڑنے والے اے بے ٹھکانوں کی جائے پناہ اور اے کمزوروں کی مدد

مُجِيْرَ الْخَآئِفِيْنَ، وَيَا مُغِيْثَ الْمَكْرُوْبِيْنَ ، وَيَا حِصْنَ اللَّاجِيْنَ، اِنْ لَّمْ اَعُذْ

کرنے والے اے خوف زدوں کی پناہ گاہ اے دکھیاروں کے فریاد رس اے پناہ خواہوں کی محکم جائے پناہ اگر

بِعِزَّتِكَ فَبِمَنْ اَعُوْذُ ؟ وَ اِنْ لَّمْ اَلُذْ بِقُدْرَتِكَ فَبِمَنْ اَلُوْذُ ؟ وَقَدْ اَلْجَاَتْنِي

میں تیری عزت کی پناہ نہ لوں تو کس کی پناہ لوں اور اگر تیری قدرت سے التجا نہ کروں تو کس سے التجا کروں میرے

الذُّنُوْبُ اِلَى التَّشَبُّثِ بِاَذْيَالِ عَفْوِكَ وَاَحْوَجَتْنِي الْخَطَايَا اِلَى اسْتِفْتَاحِ

گناہوں نے مجھے مجبور کردیا ہے کہ میں تیرے دامان عفو کو تھام لوں اور میری خطاؤں نے مجھے تیری چشم پوشی کے

اَبْوَابِ صَفْحِكَ وَ دَعَتْنِي الْاِسَآئَةُ اِلَى الْاِنَاخَةِ بِفِنَآءِ عِزِّكَ، وَحَمَلَتْنِي الْمَخَافَةُ

دروازوں کے کھلنے کا طلبگار بنا دیا ہے میری بدعملی نے مجھے تیرے آستان عزت پرڈیرہ ڈال دینے کو کہا ہے اور

مِنْ نِقْمَتِكَ عَلَى التَّمَسُّكِ بِعُرْوَةِ عَطْفِكَ، وَمَا حَقُّ مَنِ اعْتَصَمَ بِحَبْلِكَ اَنْ

تیرے عذاب کے خوف نے مجھے تیری مہربانی کی ڈوری پکڑ لینے پر آمادہ کیا ہے اور حق یہ نہیں کہ جو تیری رسی کو پکڑ لے

يُّخْذَلَ، وَلاَ يَلِيْقُ بِمَنِ اسْتَجَارَ بِعِزِّكَ اَنْ يُّسْلَمَ اَوْ يُهْمَلَ . اِلٰهِيْ فَلَا تُخْلِنَا

تو اسے رسوا کیا جائے اور یہ مناسب نہیں کہ جو تیری عزت کی پناہ لے اس کو بے سہارا چھوڑا جائے میرے معبود ہمیں

مِنْ حِمَايَتِكَ، وَلاَ تُعْرِنَا مِنْ رِّعَايَتِكَ، وَذُدْنَا عَنْ مَّوَارِدِ الْهَلَكَةِ فَاِنَّا بِعَيْنِكَ

اپنی حمایت کے بغیر چھوڑ نہ دے اور ہمیں اپنی نگاہ سے محروم نہ فرما اور ہمیں ہلاکت کی جگہوں سے دور رکھ کیونکہ ہم

وَفِيْ كَنَفِكَ وَلَكَ اَسْئَلُكَ بِاَهْلِ خَآصَّتِكَ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ وَالصَّالِحِيْنَ مِنْ

تیرے زیر نظر اور تیری پناہ میں ہیں میں تیرے مخصوص فرشتوں اور تیری مخلوق میں سے صالح بندوں کا واسطہ دے کر

بَرِيَّتِكَ، اَنْ تَجْعَلَ عَلَيْنَا وَاقِيَةً تُنْجِيْنَا مِنَ الْهَلَكَاتِ، وَتُجَنِّبُنَا مِنَ الْاٰفَاتِ

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہم پر ایسی سپر ڈال دے جو ہمیں ہلاکتوں سے بچائےاور آفتوں سے محفوظ رکھے اور تو ہمیں

وَتُكِنُّنَا مِنْ دَوَاهِي الْمُصِيْبَاتِ، وَاَنْ تُنْزِلَ عَلَيْنَا مِنْ سَكِيْنَتِكَ، وَاَنْ

بڑی بڑی مصیبتوں سے نجات عطا فرما میں چاہتا ہوں کہ تو ہم پر اپنی طرف سے تسکین نازل کراور ہمارے چہروں کا

تُغَشِّيَ وُجُوهَنَا بِأَنْوَارِ مَحَبَّتِكَ، وَأَنْ تُؤْوِيَنَا إِلَى شَدِيدِ رُكْنِكَ، وَأَنْ تَحْوِيَنَا فِي

اپنی محبت کے انوار سے احاطہ فرما ہمیں اپنے محکم و پائیدار رکن کا سہارا دے اور اپنی عصمت کیسایوں میں لے لے

أَكْنَافِ عِصْمَتِكَ، بِرَأْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

واسطہ ہے تیری رحمت وملائمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## پندرہویں مناجات — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — مناجات زاہدین

خدا کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِلٰهِي أَسْكَنْتَنَا دَارًا حَفَرَتْ لَنَا حُفَرَ مَكْرِهَا وَعَلَّقَتْنَا بِأَيْدِي الْمَنَايَا فِي

میرے معبودتو نے ہمیں ایسے گھر میں رکھا جس کو فریب کے کدال نے ہمارے لیے کھودا ہے اور تو نے ہمیں آرزوؤں کے

حَبَائِلِ غَدْرِهَا فَإِلَيْكَ نَلْتَجِئُ مِنْ مَكَائِدِ خُدَعِهَا، وَبِكَ نَعْتَصِمُ مِنَ

ہاتھوں اسکے فریب کی رسیوں میں جکڑ دیا ہے پس ہم اس دنیا کے فریبوں اور مکاریوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور ہم اس

الْاِغْتِرَارِ بِزَخَارِفِ زِينَتِهَا، فَإِنَّهَا الْمُهْلِكَةُ طُلَّابَهَا، الْمُتْلِفَةُ حُلَّالَهَا،

کی جھوٹی زینتوں کے دھوکوں سے بچنے کے لیے تیرا مضبوط دامن پکڑتے ہیں کہ یہ اپنے طلبگاروں کو ہلاک کرنے والی

الْمَحْشُوَّةُ بِالْآفَاتِ، الْمَشْحُونَةُ بِالنَّكَبَاتِ. إِلٰهِي فَزَهِّدْنَا فِيهَا، وَسَلِّمْنَا مِنْهَا

یہاں آنیوالوں کو تلف کرنے والی آفتوں سے بھری بدحالیوں سے پر ہے میرے معبود ہمیں اس میں زہد عطا فرما اور اپنی

بِتَوْفِيقِكَ وَعِصْمَتِكَ وَانْزَعْ عَنَّا جَلَابِيبَ مُخَالَفَتِكَ وَتَوَلَّ أُمُورَنَا بِحُسْنِ

مدد اور حفاظت کے ساتھ اس سے بچائے رکھ اپنی مخالفت کی چادروں کو ہم سے جدا کر دے اپنی بہترین کفایت سے

كِفَايَتِكَ وَأَوْفِرْ مَزِيدَنَا مِنْ سَعَةِ رَحْمَتِكَ، وَأَجْمِلْ صِلَاتِنَا مِنْ فَيْضِ

ہمارے امور کی سرپرستی فرما ہمارے لیے اپنی وسیع رحمت فراواں اور زیادہ کردے اپنی عطاؤں کے فیض سے ہمیں

مَوَاهِبِكَ وَاغْرِسْ فِي أَفْئِدَتِنَا أَشْجَارَ مَحَبَّتِكَ، وَأَتْمِمْ لَنَا أَنْوَارَ مَعْرِفَتِكَ،

بہترین جزائیں دے ہمارے دلوں میں اپنی محبت کے درخت لگا دے ہمیں اپنی معرفت کے سبھی انوار عطا کر دے اور

وَأَذِقْنَا حَلَاوَةَ عَفْوِكَ وَلَذَّةَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَقْرِرْ أَعْيُنَنَا يَوْمَ لِقَائِكَ بِرُؤْيَتِكَ،

اپنے عفو کی شیرینی اور بخشش کی لذت کا ذائقہ چکھا اپنی ملاقات کے دن اپنے جمال سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی فرما اور

وَأَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوبِنَا كَمَا فَعَلْتَ بِالصَّالِحِينَ مِنْ صَفْوَتِكَ

ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت نکال دے جیسا کہ تو نے اپنے مخصوص نیکو کاروں اور اپنے چنے ہوئے خوش کردار لوگوں کے

وَالْاَبْرَارِ مِنْ خَاصَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔

لیے کیا تجھے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔

## صحیفۂ علویہ سے منقول

## حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام کی منظومہ مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

| | |
|---|---|
| لَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلٰى | تَبَارَكْتَ تُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ وَتَمْنَعُ |
| تیرے لیے حمد ہے اے سخاوت بزرگی اور بلندی والے | تو بابرکت ہے (جسے چاہے) دیتا ہے جسے چاہے روک لیتا ہے |
| اِلٰهِيْ وَخَلَّاقِيْ وَحِرْزِيْ وَمَوْئِلِيْ | اِلَيْكَ لَدَى الْاِعْسَارِ وَالْيُسْرِ اَفْزَعُ |
| اے میرے معبود میرے خالق میری پناہ اور میرے پشت پناہ | میں تنگی اور فراخی میں تیری ہی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں |
| اِلٰهِيْ لَئِنْ جَلَّتْ وَجَمَّتْ خَطِيْئَتِيْ | فَعَفْوُكَ عَنْ ذَنْبِيْ اَجَلُّ وَاَوْسَعُ |
| اے میرے معبود اگر میری خطائیں بڑی ہیں اور بہت ہیں | تیرا عفو میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور وسیع ہے |
| اِلٰهِيْ لَئِنْ اَعْطَيْتُ نَفْسِيْ سُؤْلَهَا | فَهَآ اَنَا فِيْ رَوْضِ النَّدَامَةِ اَرْتَعُ |
| اے میرے معبود اگر چہ میں نے اپنے نفس کی بری خواہش پوری کی | اب میں پشیمانی کے بیابانوں میں سرگرداں ہوں |
| اِلٰهِيْ تَرٰى حَالِيْ وَفَقْرِيْ وَفَاقَتِيْ | وَاَنْتَ مُنَاجَاتِي الْخَفِيَّةَ تَسْمَعُ |
| اے میرے معبود تو میری حالت فقر و فاقہ کو جانتا ہے | اور تو ہی میری پوشیدہ عرض احوال کو سنتا ہے |
| اِلٰهِيْ فَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ وَلَا تُزِغْ | فُؤَادِيْ فَلِيْ فِيْ سَيْبِ جُوْدِكَ مَطْمَعُ |
| اے معبود پس میری امید کو قطع نہ کر اور نہ ہی ٹیڑھا کر | میرے دل کو کہ میں تیرے جود و سخا کی طمع رکھتا ہوں |
| اِلٰهِيْ لَئِنْ خَيَّبْتَنِيْ اَوْ طَرَدْتَنِيْ | فَمَنْ ذَا الَّذِيْٓ اَرْجُوْ وَمَنْ ذَا اُشَفِّعُ؟ |
| اے میرے معبود اگر تو نے مجھے ناامید کیا اور اپنی بارگاہ سے دور کر دیا | پھر کون ہے جس سے امید رکھوں اور کسے اپنا شفیع بناؤں |
| اِلٰهِيْ اَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ اِنَّنِيْ | اَسِيْرٌ ذَلِيْلٌ خَآئِفٌ لَّكَ اَخْضَعُ |
| اے میرے معبود مجھے اپنے عذاب سے نجات دے کہ بے شک | میں قیدی، خوار، خوف زدہ اور تجھ سے ہراساں ہوں |

| | |
|---|---|
| اِلٰهِیْ فَاٰنِسْنِیْ بِتَلْقِیْنِ حُجَّتِیْ | اِذَا كَانَ لِیْ فِی الْقَبْرِ مَثْوًی وَّمَضْجَعُ |
| اے میرے معبود مجھ کو دلیل و حجت تلقین کر میرا ساتھی بن | اس وقت جب قبر میں میرا مقام اور میرا ٹھکانہ ہو |
| اِلٰهِیْ لَئِنْ عَذَّبْتَنِیْ اَلْفَ حِجَّةٍ | فَحَبْلُ رَجَآئِیْ مِنْكَ لَا یَتَقَطَّعُ |
| اے میرے معبود اگر تو مجھے ہزار سال تک عذاب کرے | تو بھی تجھ سے میری امید کا رشتہ ہرگز نہ ٹوٹے گا |
| اِلٰهِیْ اَذِقْنِیْ طَعْمَ عَفْوِكَ یَوْمَ لَا | بَنُوْنَ وَلَا مَالٌ هُنَالِكَ یَنْفَعُ |
| اے میرے معبود مجھے اپنے عفو کا ذائقہ چکھا اس دن کہ | جس میں مال اور اولاد کچھ فائدہ نہیں دیں گے |
| اِلٰهِیْ لَئِنْ لَّمْ تَرْعَنِیْ كُنْتُ ضَآئِعًا | وَاِنْ كُنْتَ تَرْعَانِیْ فَلَسْتُ اُضَیَّعُ |
| اے میرے معبود اگر تو نے میری سرپرستی نہ کی تو میں تباہ ہو جاؤں گا | اور اگر تو میری سرپرستی کرے تو میں تباہ نہیں ہوسکتا |
| اِلٰهِیْ اِذَا لَمْ تَعْفُ عَنْ غَیْرِ مُحْسِنٍ | فَمَنْ لِّمُسِیْٓءٍ بِالْهَوٰی یَتَمَتَّعُ |
| اے میرے معبود جب تو بدکار کو معاف نہ فرمائے گا | تو پھر کون چاہت سے گناہ کرنے والے کا بھلا کرے |
| اِلٰهِیْ لَئِنْ فَرَّطْتُ فِیْ طَلَبِ التُّقٰی | فَهَا اَنَا اِثْرَ الْعَفْوِ اَقْفُوْ وَاَتْبَعُ |
| اے میرے معبود اگر میں نے برائی سے بچنے میں کوتاہی کی ہے | تو اب میں صاف دلی سے معافی کے پیچھے چل رہا ہوں |
| اِلٰهِیْ لَئِنْ اَخْطَاْتُ جَهْلًا فَطَالَمَا | رَجَوْتُكَ حَتّٰی قِیْلَ مَا هُوَ یَجْزَعُ |
| اے میرے معبود اگر میں نے جہالت سے خطا کی ہے تو اب تجھ سے | ایسی امید رکھتا ہوں کہ کہا جائے اسے کوئی بے چینی نہیں |
| اِلٰهِیْ ذُنُوْبِیْ بَذَّتِ الطَّوْدَ وَاعْتَلَتْ | وَصَفْحُكَ عَنْ ذَنْبِیْ اَجَلُّ وَاَرْفَعُ |
| اے میرے معبود میرے گناہ پہاڑ سے بڑے اور اونچے ہیں | اور تیری بخشش میرے گناہوں کی نسبت عظیم اور بلند ہے |
| اِلٰهِیْ یُنَجِّیْ ذِكْرُ طَوْلِكَ لَوْعَتِیْ | وَذِكْرُ الْخَطَایَا الْعَیْنَ مِنِّیْ یُدَمِّعُ |
| اے میرے معبود تیرے فضل و کرم کی یاد میرے دل کو ٹھنڈا کرتی ہے | اور میری خطاؤں کے یاد میری آنکھوں میں آنسو لے آتی ہے |
| اِلٰهِیْ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَامْحُ حَوْبَتِیْ | فَاِنِّیْ مُقِرٌّ خَآئِفٌ مُّتَضَرِّعُ |
| اے میرے معبود میری لغزش معاف کر اور میرے گناہ مٹا دے | کیونکہ میں گناہوں کا اقراری ترساں اور ان پر زاری کرتا ہوں |
| اِلٰهِیْ اَنِلْنِیْ مِنْكَ رَوْحًا وَّرَاحَةً | فَلَسْتُ سِوٰی اَبْوَابِ فَضْلِكَ اَقْرَعُ |
| اے میرے معبود مجھے اپنی طرف سے خوشی و راحت عطا فرما | کہ میں تیرے فضل کے دروازوں کے سوا کوئی دروازہ نہیں کھٹکھٹاتا |
| اِلٰهِیْ لَئِنْ اَقْصَیْتَنِیْ اَوْ اَهَنْتَنِیْ | فَمَا حِیْلَتِیْ یَا رَبِّ اَمْ كَیْفَ اَصْنَعُ؟ |
| اے میرے معبود اگر تو نے مجھے دور کیا یا مجھے پست کر دیا | تو اے میرے پروردگار میرا کیا حیلہ ہے اور میں کیا کروں گا |

اِلٰهِیْ حَلِیْفُ الْحُبِّ فِی اللَّیْلِ سَاهِرٌ یُنَاجِیْ وَیَدْعُوْ وَالْمُغَفَّلُ یَهْجَعُ

اے میرے معبود تجھ سے محبت کرنے والا رات کو جاگتا ہے تجھے یاد کرتا اور دعا مانگتا ہے اور تجھے بھولنے والا سو رہا ہے

اِلٰهِیْ وَهٰذَا الْخَلْقُ مَا بَیْنَ نَآئِمٍ وَمُنْتَبِهٍ فِیْ لَیْلِهٖ یَتَضَرَّعُ

اے میرے معبود یہ مخلوق ہے جن میں کچھ سوئے ہوئے اور کچھ بیدار ہیں جو رات میں آہ و فغاں کر رہے ہیں

وَكُلُّهُمْ یَرْجُوْ نَوَالَكَ رَاجِیًا لِرَحْمَتِكَ الْعُظْمٰى وَفِی الْخُلْدِ یَطْمَعُ

اور یہ سب کے سب تیری بخشندگی کے امیدوار ہیں کہ تیری عظیم رحمت اور بہشت بریں کی حرص رکھتے ہیں

اِلٰهِیْ یُمَنِّیْنِیْ رَجَآئِیْ سَلَامَةً وَقُبْحُ خَطِیْٓئَاتِیْ عَلَیَّ یُشَنِّعُ

اے میرے معبود میری امید نے مجھے سلامتی کا آرزومند بنایا ہے اور میرے گناہوں کی برائی مجھ پر طعن کر رہی ہے

اِلٰهِیْ فَاِنْ تَعْفُوْ فَعَفْوُكَ مُنْقِذِیْ وَاِلَّا فَبِالذَّنْبِ الْمُدَمِّرِ اُصْرَعُ

اے میرے معبود پس اگر تو معاف کر دے یہ معافی مجھے چھڑا دینے والی ہے اور اگر ایسا نہ ہوا تو میں تباہ کرنے والے گناہوں میں پڑا رہونگا

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْهَاشِمِیِّ مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ اَطْهَارٍ هُمُ لَكَ خُضَّعُ

اے میرے معبود پیغمبر محمدؐ ہاشمی کے حق کے واسطے سے اور ان پاک ہستیوں کے واسطے جو تیرے حضور عجز کرتے ہیں

اِلٰهِیْ بِحَقِّ الْمُصْطَفٰى وَابْنِ عَمِّهٖ وَحُرْمَةِ اَبْرَارٍ هُمُ لَكَ خُشَّعُ

اے میرے معبود نبی مصطفیٰؐ اور ان کے ابن عم کے حق کے واسطے اور ان نیکوکاروں کے واسطے جو تیرے سامنے فروتن ہیں

اِلٰهِیْ فَاَنْشِرْنِیْ عَلٰى دِیْنِ اَحْمَدٍ مُنِیْبًا تَقِیًّا قَانِتًا لَكَ اَخْضَعُ

اے میرے معبود مجھے دین احمد مجتبیٰ پر اٹھا اس حال میں کہ میں تائب متقی تیرا فرمانبردار و مطیع ہوں

وَلَا تَحْرِمَنِّیْ یَآ اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى فَذَاكَ الْمُشَفَّعُ

اے میرے معبود و سردار مجھے محروم نہ فرما مصطفیٰؐ کی عظیم تر شفاعت سے کہ ان کی شفاعت مقبول ہے

وَصَلِّ عَلَیْهِمْ مَا دَعَاكَ مُوَحِّدٌ وَنَاجَاكَ اَخْیَارٌ بِبَابِكَ رُكَّعُ

اور رحمت فرما ان پر جب تک موحدین تجھے پکاریں اور نیکوکار لوگ تجھے چپکے سے یاد کریں جو تیرے حضور جھکتے ہیں۔

صحیفہ علویہ میں ایک اور منظوم مناجات نقل ہوئی ہے کہ جس کا آغاز یا سامع الدعا سے ہوتا ہے۔ چونکہ اس کے کلمات بہت مشکل ہیں۔ لذا ہم نے اسے یہاں ذکر نہیں کیا۔

## مناجات کی صورت میں حضرت علی علیہ السلام کے تین کلمات

| | |
|---|---|
| اِلٰهِیْ کَفٰی بِیْ عِزًّا اَنْ اَکُوْنَ لَکَ عَبْدًا | وَ کَفٰی بِیْ فَخْرًا اَنْ تَکُوْنَ لِیْ رَبًّا |
| میرے معبود میری عزت کیلئے یہی کافی ہے کہ میں تیرا بندہ ہوں | اور میرے فخر کے لئے یہی کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے |

اَنْتَ کَمَآ اُحِبُّ فَاجْعَلْنِیْ کَمَا تُحِبُّ۔

تو ایسا ہے جیسا کہ میں چاہتا ہوں پس مجھے ویسا بنا دے جیسا کہ تو چاہتا ہے

# دوسرا باب

اس باب میں سال کے مہینوں کے اعمال نوروز کی فضیلت اور اس کے اعمال اور رومی مہینوں کے اعمال مذکور ہیں اور اس میں کئی فصلیں ہیں۔

## پہلی فصل:

## ماہ رجب کی فضیلت اور اس کے اعمال

واضح رہے کہ ماہ رجب، شعبان اور رمضان بڑی عظمت اور فضیلت کے حامل ہیں اور بہت سی روایات میں ان کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ جیسا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد پاک ہے کہ ماہ رجب خدا کے نزدیک بہت زیادہ بزرگی کا حامل ہے۔ کوئی بھی مہینہ حرمت وفضیلت میں اس کا ہم پلہ نہیں اور اس مہینے میں کافروں سے جنگ وجدال کرنا حرام ہے۔ آگاہ رہو رجب خدا کا مہینہ ہے شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان میری امت کا مہینہ ہے۔ رجب میں ایک روزہ رکھنے والے کو خدا کی عظیم خوشنودی حاصل ہوتی ہے، غضب الٰہی اس سے دور ہو جاتا ہے، اور جہنم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ اس پر بند ہو جاتا ہے۔ امام موسیٰ کاظم -فرماتے ہیں کہ ماہ رجب میں ایک روزہ رکھنے سے جہنم کی آگ ایک سال کی مسافت تک دور ہو جاتی ہے اور جو شخص اس ماہ میں تین دن کے روزے رکھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ نیز حضرت فرماتے ہیں کہ رجب بہشت میں ایک نہر ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ شیریں ہے اور جو شخص اس ماہ میں ایک دن کا روزہ رکھے تو وہ اس نہر سے سیراب ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہ رجب میری امت کے لیے استغفار کا مہینہ ہے۔ پس اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ طلب مغفرت کرو کہ خدا بہت بخشنے والا اور مہربان ہے۔ رجب کو اصبّ بھی کہا جاتا ہے کیونکہ اس ماہ میں میری امت پر خدا کی رحمت بہت زیادہ برستی ہے۔ پس اس ماہ میں بہ کثرت کہا کرو:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ

''میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں''

ابن بابویہ نے معتبر سند کے ساتھ سالم سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں اواخر رجب میں امام جعفر صادق کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرت نے میری طرف دیکھتے ہوئے فرمایا کہ اس مہینے میں روزہ رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا فرزند رسولؐ! واللہ نہیں! تب فرمایا کہ تم اس قدر ثواب سے محروم رہے ہو کہ جسکی مقدار سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا کیونکہ یہ مہینہ ہے جسکی فضیلت تمام مہینوں سے زیادہ اور حرمت عظیم ہے اور خدا نے اس میں روزہ رکھنے والے کا احترام اپنے اوپر لازم کیا ہے۔ میں نے عرض کیا اے فرزند رسولؐ! اگر میں اسکے باقی ماندہ دنوں میں روزہ رکھوں تو کیا مجھے وہ ثواب مل جائیگا؟ آپؑ نے فرمایا: اے سالم! جو شخص آخر رجب میں ایک روزہ رکھے تو خدا اسکو موت کی سختیوں اور اس کے بعد کی ہولنا کی اور عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ جو شخص آخر ماہ میں دو روزے رکھے وہ پل صراط سے آسانی کے ساتھ گزر جائے گا اور جو آخر رجب میں تین روزے رکھے اسے قیامت میں سخت ترین خوف، تنگی اور ہولنا کی سے محفوظ رکھا جائے گا اور اس کو جہنم کی آگ سے آزادی کا پروانہ عطا ہوگا۔ واضح ہو کہ ماہ رجب میں روزہ رکھنے کی فضیلت بہت زیادہ ہے جیسا کہ روایت ہوئی ہے اگر کوئی شخص روزہ نہ رکھ سکتا ہو وہ ہر روز سو مرتبہ یہ تسبیحات پڑھے تو اس کو روزہ رکھنے کا ثواب حاصل ہو جائے گا۔

سُبْحَانَ الْاِلٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيْحُ اِلَّا لَهٗ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ

پاک ہے جو معبود بڑی شان والا ہے پاک ہے وہ کہ جس کے سوا کوئی لائق تسبیح نہیں پاک ہے وہ جو بڑا عزت والا اور بزرگی والا ہے پاک ہے

الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهٗ اَهْلٌ۔

وہ جو لباس عزت میں ملبوس ہے اور وہی اس کا اہل ہے۔

## ماہ رجب کے مشترکہ اعمال

ماہ رجب کے اعمال میں پہلی قسم مشترکہ اعمال ہیں یہ کسی خاص دن کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں۔ اور یہ چند اعمال ہیں۔

(۱)

رجب کے مہینے میں یہ دعا پڑھتا رہے اور روایت ہے کہ یہ دعا امام زین العابدین علیہ السلام نے ماہ رجب میں حجر کے مقام پر پڑھی:

يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَآئِجَ السَّآئِلِيْنَ، وَيَعْلَمُ ضَمِيْرَ الصَّامِتِيْنَ، لِكُلِّ مَسْأَلَةٍ مِّنْكَ

اے وہ جو سائلین کی حاجتوں کا مالک ہے اور خاموش لوگوں کے دلوں کی باتیں جانتا ہے ہر وہ سوال جو تجھ سے کیا جائے تیرا

سَمْعٌ حَاضِرٌ، وَجَوَابٌ عَتِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيْدُكَ الصَّادِقَةُ، وَاَيَادِيْكَ

کان اسے سنتا ہے اور اس کا جواب تیار ہے اے معبود تیرے سب وعدے یقینا سچے ہیں تیری نعمتیں بہت عمدہ ہیں اور تیری

الْفَاضِلَةُ، وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

رحمت بڑی وسیع ہے پس میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری دنیا اور آخرت کی

تَقْضِيَ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

حاجتیں پوری فرما بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۲)

یہ دعا پڑھے کہ جسے امام جعفر صادق علیہ السلام رجب میں ہر روز پڑھا کرتے تھے۔

خَابَ الْوَافِدُوْنَ عَلٰى غَيْرِكَ، وَخَسِرَ الْمُتَعَرِّضُوْنَ اِلَّا لَكَ، وَضَاعَ الْمُلِمُّوْنَ

نا امید ہوئے تیرے غیر کی طرف جانے والے گھاٹے میں رہے تیرے غیر سے سوال کرنے والے تباہ ہوئے

اِلَّا بِكَ وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُوْنَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَكَ بَابُكَ مَفْتُوْحٌ لِلرَّاغِبِيْنَ

تیرے غیر کے ہاں جانے والے، قحط کا شکار ہوئے تیرے فضل کے غیر سے روزی طلب کرنے والے تیرا در اہل

وَخَيْرُكَ مَبْذُوْلٌ لِّلطَّالِبِيْنَ، وَفَضْلُكَ مُبَاحٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ، وَنَيْلُكَ مُتَاحٌ

رغبت کیلئے کھلا ہے تیری بھلائی طلب گاروں کو بہت ملتی ہے تیرا فضل سائلوں کیلئے عام ہے اور تیری عطا امید

لِّلْاٰمِلِيْنَ، وَرِزْقُكَ مَبْسُوْطٌ لِّمَنْ عَصَاكَ وَحِلْمُكَ مُعْتَرِضٌ لِّمَنْ نَاوَاكَ

واروں کیلئے آمادہ ہے تیرا رزق نافرمانوں کیلئے بھی فراواں ہے تیری بردباری دشمن کے لیے ظاہر و عیاں ہے

عَادَتُكَ الْاِحْسَانُ اِلَى الْمُسِيْٓئِيْنَ وَسَبِيْلُكَ الْاِبْقَآءُ عَلَى الْمُعْتَدِيْنَ اَللّٰهُمَّ

گناہگاروں پر احسان کرنا تیری عادت ہے اور ظالموں کو باقی رہنے دینا تیرا شیوہ ہے اے معبود مجھے ہدایت

فَاهْدِنِيْ هُدَى الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِيْ اجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ

یافتہ لوگوں کی راہ پر لگا اور مجھے کوشش کرنے والوں کی سی کوشش نصیب فرما مجھے غافل اور دور کیے ہوئے

الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ، وَاغْفِرْلِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ۔

لوگوں میں سے قرار نہ دے اور یوم جزا میں مجھے بخش دے۔

(۳)

شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ معلٰی بن خنیس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ آپؑ نے فرمایا کہ ماہ رجب میں یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ، وَعَمَلَ الْخَآئِفِيْنَ مِنْكَ، وَيَقِيْنَ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے شکر گزاروں کا صبر ڈرنے والوں کا عمل اور عبادت گزاروں کا یقین عطا فرما

الْعَابِدِيْنَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَآئِسُ الْفَقِيْرُ اَنْتَ

اے معبود تو بلند و بزرگ ہے اور میں تیرا حاجت مند اور بے مال ومنال بندہ ہوں تو بے حاجت اور تعریف والا ہے اور

الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ

میں تیرا پست تر بندہ ہوں اے معبود محمدؐ اور انکی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میری محتاجی پر اپنی تونگری سے میری نادانی پر

عَلٰى فَقْرِيْ، وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ

اپنی ملائمت و بردباری سے اور اپنی قوت سے میری کمزوری پر احسان فرما اے قوت والے اسے زبردست اے معبود محمدؐ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَوْصِيَآءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا

اورانکی آلؑ پر رحمت نازل فرما جو پسندیدہ وصی اور جانشین ہیں اور دنیا و آخرت کے اہم معاملوں میں میری کفایت فرما

وَالْاٰخِرَةِ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ کتاب اقبال میں سید بن طاؤس نے بھی اس دعا کی روایت کی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جامع ترین دعا ہے اور اسے ہر وقت پڑھا جاسکتا ہے۔

(۴)

شیخ فرماتے ہیں کہ اس دعا کو ہر روز پڑھنا مستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاۤءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، وَالْقُدْرَةِ

اے معبود اے مسلسل نعمتوں والے اور عطا شدہ نعمتوں والے اے کشادہ رحمت والے۔ اے پوری قدرت والے۔

الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا

اے بڑی نعمتوں والے اے بڑی عطاؤں والے اے پسندیدہ بخششوں والے اور اے عظیم عطاؤں والے اے وہ

الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَّا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَّلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَّلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَّا مَنْ

جس کے وصف کیلئے کوئی مثال نہیں اور جسکا کوئی ثانی نہیں جسے کسی کی مدد سے مغلوب نہیں کیا جاسکتا اے وہ جس نے پیدا

خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْهَمَ فَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ، وَعَلَا فَارْتَفَعَ، وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ،

کیاتوروزی دی الہام کیاتو گویائی بخشی نئے نقوش بنائے تورواں کردیئے بلند ہوا تو بہت بلند ہوا اندازہ کیا تو خوب

وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ، وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ، وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ، وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ، وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ

کیا صورت بنائی تو پائیدار بنائی حجت قائم کی تو پہنچائی نعمت دی تو لگاتار دی عطا کیا تو بہت زیادہ اور دیا تو بڑھاتا گیا

يَا مَنْ سَمَا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ نَوَاظِرَ الْاَبْصَارِ، وَدَنَا فِي اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ

اے وہ جو عزت میں بلند ہوا تو ایسا بلند کہ آنکھوں سے اوجھل ہوگیا اور تو لطف و کرم میں قریب ہوا تو فکر و خیال سے بھی

الْاَفْكَارِ يَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْكِ فَلَا نِدَّ لَهٗ فِيْ مَلَكُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَاۤءِ

آگے نکل گیا اے وہ جو بادشاہت میں یکتا ہے کہ جسکی بادشاہی کے اقتدار میں کوئی شریک نہیں وہ اپنی نعمتوں اور اپنی

وَالْكِبْرِيَاۤءِ فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِيْ جَبَرُوْتِ شَاْنِهٖ يَا مَنْ حَارَتْ فِيْ كِبْرِيَاۤءِ هَيْبَتِهٖ دَقَاۤئِقُ

بڑائی میں یکتا ہے پس شان و عظمت میں کوئی اسکا مقابل نہیں اے وہ جس کے دبدبہ کی عظمت میں خیالوں کی باریکیاں

لَطَاۤئِفِ الْاَوْهَامِ، وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاكِ عَظَمَتِهٖ خَطَاۤئِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ۔

حیرت زدہ ہیں اور اس کی بزرگی کو پہچاننے میں مخلوق کی نگاہیں عاجز ہیں اے وہ جس کے رعب کے آگے چہرے جھکے

يَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوهُ لِهَيْبَتِهِ، وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهِ، وَوَجِلَتِ الْقُلُوبُ

ہوئے ہیں اور گردنیں اسکی بڑائی کے سامنے نیچی ہیں اور دل اسکے خوف سے ڈرے ہوئے ہیں میں سوال کرتا ہوں

مِنْ خِيفَتِهِ أَسْئَلُكَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِي لَا تَنْبَغِي إِلَّا لَكَ وَبِمَا وَأَيْتَ بِهِ عَلٰى

تیری اس تعریف کے ذریعے جو سوائے تیرے کسی کو زیب نہیں اور اس کے واسطے جو کچھ تو نے اپنے ذمہ لیا پکارنے

نَفْسِكَ لِدَاعِيكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْإِجَابَةَ فِيهِ عَلٰى نَفْسِكَ

والوں کی خاطر جو کہ مومنوں میں سے ہیں اس کے واسطے جسے تونے پکارنے والوں کی دعا قبول کرنے کی ضمانت دے

لِلدَّاعِينَ يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ، وَأَبْصَرَ النَّاظِرِينَ، وَأَسْرَعَ الْحَاسِبِينَ، يَا ذَا

رکھی ہے اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے تیز تر حساب کرنے والے اے محکم تر

الْقُوَّةِ الْمَتِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ وَاقْسِمْ لِي فِي

قوت والے محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو خاتم الانبیاء ہیں اور ان کے اہلبیت پر بھی اور اس مہینے میں مجھے اس سے بہتر حصہ

شَهْرِنَا هٰذَا خَيْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِي فِي قَضَائِكَ خَيْرَ مَا حَتَمْتَ، وَاخْتِمْ لِي

دے جو تو تقسیم کرے اور اپنے فیصلوں میں میرے لیے بہتر و یقینی فیصلہ فرما کر مجھے نواز اور اس مہینے کو میرے لیے خوش بختی

بِالسَّعَادَةِ فِيمَنْ خَتَمْتَ وَأَحْيِنِي مَا أَحْيَيْتَنِي مَوْفُورًا وَأَمِتْنِي مَسْرُورًا

پر تمام کر دے اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے فراواں روزی سے زندہ رکھ اور مجھے خوشی و بخشش کی حالت میں موت

وَّمَغْفُورًا وَّتَوَلَّ أَنْتَ نَجَاتِي مِنْ مُّسَائَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَأْ عَنِّي مُنْكَرًا وَّنَكِيرًا،

دے اور برزخ کی گفتگو میں تو خود میرا سرپرست بن جا منکر و نکیر کو مجھ سے دور اور مبشر و بشیر کو میری آنکھوں کے سامنے

وَّأَرِ عَيْنِي مُبَشِّرًا وَّبَشِيرًا، وَاجْعَلْ لِّي إِلٰى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ مَصِيرًا وَّعَيْشًا

لا اور مجھے اپنی رضا مندی اور بہشت کے راستے پر گامزن کر دے وہاں آنکھوں کو روشن کرنے والی زندگی اور بڑی

قَرِيرًا، وَّمُلْكًا كَبِيرًا، وَّصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ كَثِيرًا۔

حکومت عطا فرما اور تو محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما بہت زیادہ۔

مولف کہتے ہیں کہ یہ دعا مسجد صعصعہ میں بھی پڑھی جاتی ہے جو مسجد کوفہ کے قریب ہے۔

**(۵)**

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ (امام زمان (عج) کی جانب) سے امام العصرؑ کے وکیل شیخ کبیر ابوجعفر محمد بن

عثمان بن سعید کے ذریعے سے یہ مکتوب آیا ہے کہ رجب کے مہینے میں یہ دعا ہر روز پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِمَعَانِيْ جَمِيْعِ مَا يَدْعُوْكَ بِهٖ وُلَاةُ اَمْرِكَ الْمَاْمُوْنُوْنَ عَلٰى

اے معبود میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ان پر معنی الفاظ کے واسطے سے جن سے تیرے امر کے ولی تجھے پکارتے ہیں جو

سِرِّكَ الْمُسْتَبْشِرُوْنَ بِاَمْرِكَ، الْوَاصِفُوْنَ لِقُدْرَتِكَ، الْمُعْلِنُوْنَ لِعَظَمَتِكَ،

تیرے راز کے امانتدار تیرے امر کی خوشخبری پانے والے تیری قدرت کی توصیف کرنے والے اور تیری عظمت کا

اَسْئَلُكَ بِمَا نَطَقَ فِيْهِمْ مِّنْ مَّشِيَّتِكَ فَجَعَلْتَهُمْ مَعَادِنَ لِكَلِمَاتِكَ وَاَرْكَانًا

اعلان کرنے والے ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس مشیت کے واسطے سے جو ان کے حق میں گویا ہے پس تو نے ان

لِّتَوْحِيْدِكَ وَاٰيَاتِكَ وَمَقَامَاتِكَ الَّتِيْ لَا تَعْطِيْلَ لَهَا فِيْ كُلِّ مَكَانٍ يَّعْرِفُكَ بِهَا

کو اپنے کلمات کی کانیں بنایا اور اپنی توحید، آیات اور مقامات کے ارکان کو جو کسی جگہ بھی اپنے فرض کے ادا کرنے

مَنْ عَرَفَكَ، لَا فَرْقَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهَا اِلَّآ اَنَّهُمْ عِبَادُكَ وَخَلْقُكَ، فَتْقُهَا وَرَتْقُهَا

سے باز نہیں رہتے کہ جو تجھے پہچانتا ہے ان کے ذریعے پہنچانتا ہے ان میں تجھ میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ وہ

بِيَدِكَ، بَدْؤُهَا مِنْكَ وَعَوْدُهَآ اِلَيْكَ، اَعْضَادٌ وَاَشْهَادٌ وَمُنَاةٌ وَاَذْوَادٌ وَّحَفَظَةٌ

تیرے بندے اور تیری مخلوق ہیں کہ ن کی حرکت اور سکون تیرے حکم سے ہے ان کی ابتداء تجھ سے اور انتہائ تجھ تک

وَّرُوَّادٌ، فَبِهِمْ مَلَأْتَ سَمَآئَكَ وَاَرْضَكَ حَتّٰى ظَهَرَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، فَبِذٰلِكَ

ہے وہ مددگار گواہ آزمودہ دافع محافظ اور پیغام رساں ہیں انہی کے واسطے سے تو نے اپنے آسمان اور زمین کو آباد

اَسْئَلُكَ وَبِمَوَاقِعِ الْعِزِّ مِنْ رَحْمَتِكَ وَبِمَقَامَاتِكَ وَعَلَامَاتِكَ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

کیا۔ تب آشکار ہوا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس انکے واسطے سے اور تیری عزت کے عظیم موقعوں کے واسطے سے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْٓ اِيْمَانًا وَّتَثْبِيْتًا يَا بَاطِنًا فِيْ ظُهُوْرِهٖ وَظَاهِرًا فِيْ بُطُوْنِهٖ

اور تیرے مراتب اورنشانیوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور میرے ایمان و ثابت

وَمَكْنُوْنِهٖ يَا مُفَرِّقًا بَيْنَ النُّوْرِ وَالدَّيْجُوْرِ، يَا مَوْصُوْفًا بِغَيْرِ كُنْهٍ، وَّمَعْرُوْفًا

قدمی میں اضافہ فرما اے وہ کہ اپنے ظہور میں پوشیدہ اور اپنی پوشیدگیوں اور پردوں میں ظاہر ہے اسے نور اور تاریکی

بِغَيْرِ شِبْهٍ، حَادَّ كُلِّ مَحْدُوْدٍ، وَّشَاهِدَ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَمُوْجِدَ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَّمُحْصِيَ

میں جدائی ڈالنے والے اے بغیر حقیقی معرفت کے متصف کیے جانے والے اور بغیر مثال کے پہچانے جانے والے

كُلِّ مَعْدُوْدٍ وَّفَاقِدَ كُلِّ مَفْقُوْدٍ لَّيْسَ دُوْنَكَ مِنْ مَّعْبُوْدٍ، اَهْلَ الْكِبْرِيَآءِ

ہرمحدود کی حدبندی کرنے والے اور اے ہر محتاج گواہی کے گواہ ہر موجود کے ایجاد کرنے والے ہر تعداد کے شمار

وَالْجُوْدِ، يَا مَنْ لَّا يُكَيَّفُ بِكَيْفٍ، وَّلَا يُؤَيَّنُ بِاَيْنٍ، يَا مُحْتَجِبًا عَنْ كُلِّ عَيْنٍ، يَّا

کرنے والے ہر گمشدہ کے گم کرنے والے تیرے سوا کوئی معبود نہیں کہ جو بڑائی اور سخاوت والا ہو۔ اے وہ جس کی

دَيْمُوْمُ يَا قَيُّوْمُ وَعَالِمَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰى عِبَادِكَ

حقیقت بے بیان ہے جو کسی مکان میں نہیں سماتا اے وہ جوہر آنکھ سے اوجھل ہے اے ہمیشگی والے اے نگہبان اور ہر

الْمُنْتَجَبِيْنَ وَبَشَرِكَ الْمُحْتَجِبِيْنَ، وَمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْبُهْمِ الصَّآفِّيْنَ

چیز کے جاننے والے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور اپنے پاک و پاکیزہ بندوں پر اور پوشیدہ رہنے والے

الْحَآفِّيْنَ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْمُرَجَّبِ الْمُكَرَّمِ وَمَا بَعْدَهٗ مِنَ الْاَشْهُرِ

انسانوں پر اور اپنے مقرب فرشتوں پر اور نامعلوم صف بستہ دائرے میں کھڑے ہوؤں پر اور برکت نازل

الْحُرُمِ وَاَسْبِغْ عَلَيْنَا فِيْهِ النِّعَمَ وَاَجْزِلْ لَنَا فِيْهِ الْقِسَمَ وَاَبْرِرْ لَنَا فِيْهِ

فرماہمارے لیے ہمارے اس رجب کے مہینے میں جوبزرگی والاہے اور اس کے بعد آنے والے محترم مہینوں میں نیز اس

الْقَسَمَ بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ، الَّذِيْ وَضَعْتَهٗ عَلَى النَّهَارِ

مہینے میں ہم پر نعمتیں کامل فرما اور ہمیں زیادہ حصہ عنایت کر اور اس مہینے میں ہماری قسمتیں نیک کر دے واسطہ ہے تیرے

فَاَضَآءَ وَعَلَى اللَّيْلِ فَاَظْلَمَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا تَعْلَمُ مِنَّا وَمَا لَا نَعْلَمُ، وَاعْصِمْنَا

نام کا جو بڑا خوش آئند اور کرامت والا ہے جسے تونے دن پر متوجہ کیا تو وہ روشن ہوگیا اور رات پر رکھا تو وہ تاریک

مِنَ الذُّنُوْبِ خَيْرَ الْعِصَمِ، وَاكْفِنَا كَوَافِيَ قَدَرِكَ، وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِحُسْنِ

ہوگئی پس بخش دے ہمارے وہ گناہ جن کو تو جانتا ہے ہم نہیں جانتے اور ہمیں گناہوں سے بخوبی محفوظ فرما ہماری کفایت

نَظَرِكَ، وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى غَيْرِكَ، وَلَا تَمْنَعْنَا مِنْ خَيْرِكَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْمَا كَتَبْتَهٗ

فرما جیسی تو قدرت کاملہ رکھتا ہے اور اپنے حسن نظر سے ہم پر احسان فرما ہمیں اپنے غیر کے حوالے نہ کر اپنی خیر و برکت ہم

لَنَا مِنْ اَعْمَارِنَا، وَاَصْلِحْ لَنَا خَبِيْئَةَ اَسْرَارِنَا وَاَعْطِنَا مِنْكَ الْاَمَانَ،

سے نہ روک اور ہماری جو عمریں تونے لکھی ہیں ان میں برکت عطا فرما ہماری چھپی ہوئی برائیاں مٹا دے اور ہمیں اپنی

وَاسْتَعْمِلْنَا بِحُسْنِ الْاِيْمَانِ، وَبَلِّغْنَا شَهْرَ الصِّيَامِ، وَمَا بَعْدَهُ مِنَ الْاَيَّامِ

طرف سے پناہ عطا کردے ہمیں بہترین ایمان رکھنے کی توفیق عطا فرما اور ہمیں آنے والے ماہ رمضان اس کے بعد کے

وَالْاَعْوَامِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

دنوں اور سالوں تک زندہ رکھاے جلالت و بزرگی کے مالک۔

(۲)

شیخ نے روایت کی ہے کہ ناحیہ مقدسہ سے شیخ ابوالقاسم ÷ کے ذریعے سے رجب کی دنوں میں پڑھنے کے لیے یہ دعا صادر ہوئی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَيْنِ فِيْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الثَّانِيْ وَابْنِهٖ عَلِيِّ بْنِ

اے معبود! ماہ رجب میں متولد ہونے والے دو مولودوں کے واسطے سے سوال کرتا ہوں جو محمدؑ بن علی ثانی ور ان کے فرزند

مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَيْكَ خَيْرَ الْقُرَبِ، يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَعْرُوْفُ

علیؑ بن محمدؑ بلند نسب والے ہیں ان دونوں کے واسطے سے تیرا بہترین تقریب چاہتا ہوں اے وہ ذات جس سے احسان وکرم

طُلِبَ، وَفِيْمَا لَدَيْهِ رُغِبَ، اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ،

طلب کیاجاتا ہے اور جواسکے پاس ہے اس کی خواہش کی جاتی ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس گناہگار کا سا سوال جسے

وَاَوْثَقَتْهُ عُيُوْبُهٗ، فَطَالَ عَلَى الْخَطَايَا دُؤُوْبُهٗ، وَمِنَ الرَّزَايَا خُطُوْبُهٗ، يَسْئَلُكَ

گناہوں نے تباہ کر دیا اور عیبوں نے جکڑ لیا ہے پس گناہوں پر اس کی عادت پختہ ہو چکی اور بلاؤں سے مشکلیں بڑھ گئیں

التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ

ہیں اب وہ سوال کرتا ہے تجھ سے توفیق توبہ اور بہترین بازگشت کا گناہوں سے کنارہ کشی اور آتش جہنم سے چھٹکارے کا

عَمَّا فِيْ رِبْقَتِهٖ، فَاَنْتَ مَوْلَايَ اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

خواہش مند ہے وہ اپنے سبھی گناہوں کی معافی چاہتا ہے پس تو میرا وہ مولا ہے جس پر امید و اعتماد ہے اے معبود میں تجھ سے

الشَّرِيْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِيْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ

سوال کرتا ہوں تیرے پاک معاملوں تیرے بلند وسیلوں کے واسطے سے کہ اس مہینے میں اپنی وسیع رحمت اور بخشی جانے

وَاسِعَةٍ وَّنِعْمَةٍ وَّازِعَةٍ، وَّنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ، اِلٰى نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ، وَمَحَلِّ

والی نعمتوں کو عطا فرما۔اور جو روزی تو نے دی اس پر میرے نفس کو قانع فرما تا وقتیکہ وہ قبر میں جائے اور منزل آخر پر

الْاٰخِرَةِ، وَمَا هِيَ اِلَيْهِ صَآئِرَةٌ۔

پہنچے اور جس کی طرف اس کی بازگشت اس تک پہنچے۔

(۷)

شیخ نے حضرت امام العصر (عج) کے نائب خاص ابوالقاسم حسین بن روح ؒ سے روایت کی ہے کہ رجب کے مہینے میں آئمہ ؑمیں سے جس امامؑ کی ضریح مبارکہ پر جائے تو اس میں داخل ہوتے وقت یہ زیارت ماہ رجب پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَشْهَدَنَا مَشْهَدَ اَوْلِيَآئِهٖ فِيْ رَجَبٍ، وَاَوْجَبَ عَلَيْنَا مِنْ

حمد خدا ہی کیلئے ہے جس نے ہمیں رجب میں اپنے اولیاء کی زیارت گاہوں پر حاضر کیا اور ان کا حق ہم پر واجب

حَقِّهِمْ مَا قَدْ وَجَبَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ الْمُنْتَجَبِ، وَعَلٰٓى اَوْصِيَآئِهِ الْحُجُبِ۔

کیاجو ہونا چاہئے تھا اور رحمت خدا ہو عالی نسب محمدؐ پر اور ان کے اوصیاء پر جو صاحب حجاب ہیں اے معبود! پس

اَللّٰهُمَّ فَكَمَآ اَشْهَدْتَّنَا مَشْهَدَهُمْ فَاَنْجِزْلَنَا مَوْعِدَهُمْ، وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ،

جیسے تونے ہمیں ان کی زیارت کی توفیق دی ویسے ہی ہمارے لئے ان کا وعدہ پورا فرما اور ہمیں ان کی جائے

غَيْرَ مُحَلَّئِيْنَ عَنْ وِرْدٍ فِيْ دَارِ الْمُقَامَةِ وَالْخُلْدِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ، اِنِّيْ قَدْ

ورود پر وارد فرما بغیر کسی روک ٹوک کے جائے اقامت اور خلد برین میں پہنچا دے اور سلام ہو آپ پر کہ میں

قَصَدْتُّكُمْ وَاعْتَمَدْتُّكُمْ بِمَسْاَلَتِيْ وَحَاجَتِيْ وَهِيَ فَكَاكُ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ،

آپ کی طرف آیا اور آپ پر بھروسہ کیا اپنے سوال اور حاجت کے لئے اور وہ یہ ہے کہ میری گردن آگ سے

وَالْمَقَرُّ مَعَكُمْ فِيْ دَارِ الْقَرَارِ، مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَبْرَارِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا

آزاد ہو اور میرا ٹھکانہ آپ کے ساتھ آپ کے نیکوں کار شیعوں کیساتھ ہو اور سلام ہو آپ پر کہ آپ نے صبر کیا

صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ، اَنَا سَآئِلُكُمْ وَاٰمِلُكُمْ فِيْمَآ اِلَيْكُمُ التَّفْوِيْضُ،

پس آپ کا کیا ہی اچھا انجام ہے میں آپکا سائل اور امید وار ہوں ان چیزوں کیلئے جو آپ کے اختیار میں ہیں

وَعَلَيْكُمُ التَّعْوِيْضُ، فَبِكُمْ يُجْبَرُ الْمَهِيْضُ، وَيُشْفَى الْمَرِيْضُ، وَمَا تَزْدَادُ

اور یہ آپ کی ذمہ داری ہے آپ کے ذریعے شکستگی کی تلافی اور بیمار کو شفا ملتی ہے اور جو کچھ رحموں میں بڑھتا

الْاَرْحَامُ وَمَا تَغِيْضُ، اِنِّيْ بِسِرِّكُمْ مُّؤْمِنٌ، وَّ لِقَوْلِكُمْ مُسَلِّمٌ، وَّعَلَى

اور گھٹتا ہے بے شک میں آپ کی قوت باطنی کا معتقد اور آپ کے قول کو تسلیم کرتا ہوں میں خدا کو آپ کی قسم دیتا

اللّٰهِ بِكُمْ مُقْسِمٌ فِيْ رَجْعِيْ بِحَوَائِجِيْ وَقَضَاۤئِهَا وَ اِمْضَاۤئِهَا وَ اِنْجَاحِهَا

ہوں کہ میری حاجتوں پر توجہ دے انہیں پورا کرے ان کا اجرا کرے اور کامیاب کرے یا ناکام کرے اور

وَ اِبْرَاحِهَا وَبِشُؤُوْنِيْ لَدَيْكُمْ وَصَلَاحِهَا وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ سَلَامَ مُوَدِّعٍ

جو کام میں نے آپکے سپرد کئے ہیں ان میں بہتری کرے اور سلام ہو آپ پر، وداع کرنے والے کا سلام جو اپنی

وَّلَكُمْ حَوَاۤئِجَهُ مُوْدِعٌ يَّسْئَلُ اللّٰهَ اِلَيْكُمُ الْمَرْجِعَ وَسَعْيُهُ اِلَيْكُمْ غَيْرَ

حاجتیں آپ کے سپرد کر رہا ہے وہ خدا سے سوال کرتا ہے کہ آپکے ہاں واپس آئے اور اسکا آپکی بارگاہ میں

مُنْقَطِعٍ وَّاَنْ يَّرْجِعَنِيْ مِنْ حَضْرَتِكُمْ خَيْرَ مَرْجِعٍ اِلٰى جَنَابٍ مُّمْرِعٍ وَّخَفْضٍ

آنا چھوٹنے نہ پائے وہ چاہتا ہے کہ آپکے حضور سے جائے تو پھر آپ کی خدمت میں حاضری دے تو یہ جگہ ہموار،

مُّوَسَّعٍ وَّدَعَةٍ وَمَهَلٍ اِلٰى حِيْنِ الْاَجَلِ وَخَيْرِ مَصِيْرٍ وَّمَحَلٍّ فِي النَّعِيْمِ الْاَزَلِ،

سرسبز اور وسیع ہو چکی ہو گہ تا دم آخر وہ یہاں رہے اوراس کا انجام بخیر ہوہمیشہ کی نعمتیں نصیب ہوں آئندہ

وَالْعَيْشِ الْمُقْتَبَلِ، وَدَوَامِ الْاُكُلِ، وَشُرْبِ الرَّحِيْقِ وَالسَّلْسَلِ وَّعَلٍّ وَنَهَلٍ

زندگی خوشگوار ہو ہمیشہ بہترین غذائیں اور پاک شراب ملے اور آب شرین اور یہ مہینہ بار بار آئے جس میں نہ

لَاسَاَمَ مِنْهُ وَلَا مَلَلَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكُمْ حَتَّى الْعَوْدِ اِلٰى

تنگی آئے نہ رنج ہو اور خدا کی رحمت، برکتیں اور درود و سلام ہو آپ پر جب تک کہ میں دوبارہ حاضر بارگاہ

حَضْرَتِكُمْ، وَالْفَوْزِ فِيْ كَرَّتِكُمْ، وَالْحَشْرِ فِيْ زُمْرَتِكُمْ، وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ہوں آپ کی رجعت میں کامیاب رہوں حشر میں آپ کے گروہ میں اٹھوں خدا کی رحمت اوربرکتیں ہوں آپ پر

عَلَيْكُمْ وَصَلَوَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ، وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

اوراس کی نوازشیں اورسلامتیاں اور وہ ہمارے لئے کافی اور بہترین کارساز ہے۔

## (۸)

محمد بن ذکوان، آپ اس لئے سجاد کے نام سے معروف ہیں کہ انہوں نے اتنے سجدے کیے اور خوف خدا میں اس قدر روئے کہ نابینا ہوگئے تھے، سید بن طاؤس نے محمد بن ذکوان سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کیا کہ میں آپ پر قربان ہوجاؤں یہ ماہ رجب ہے، مجھے کوئی دعا تعلیم کیجیے کہ حق تعالیٰ اس کے ذریعے مجھے فائدہ عطا فرمائے۔ آپ نے فرمایا کہ لکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم اور رجب کے مہینے میں ہر روز صبح وشام کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو رحمان اور رحیم ہے

يَا مَنْ اَرْجُوْهُ لِكُلِّ خَيْرٍ، وَّاٰمَنُ سَخَطَهٗ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ، يَّا مَنْ يُّعْطِي الْكَثِيْرَ

اے وہ جس سے ہر بھلائی کی امید رکھتا ہوں اور ہر برائی کے وقت اس کے غضب سے امان چاہتا ہوں اے وہ جو تھوڑے عمل

بِالْقَلِيْلِ، يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ سَئَلَهٗ، يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ لَّمْ يَعْرِفْهُ

پر زیادہ اجر دیتا ہے اے وہ جو ہر سوال کرنے والے کو دیتا ہے اے وہ جو اسے بھی دیتا ہے جو سوال نہیں کرتا اور اسے بھی دیتا

تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ خَيْرِ الدُّنْيَا وَجَمِيْعَ خَيْرِ

ہے جو اسے نہیں پہچانتا احسان و رحمت کے طور پر تو مجھے بھی میرے سوال پر دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں اور نیکیاں عطا فرما

الْاٰخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّيْ بِمَسْئَلَتِيْ اِيَّاكَ جَمِيْعَ شَرِّ الدُّنْيَا وَشَرِّ الْاٰخِرَةِ، فَاِنَّهٗ غَيْرُ

دے اور میری طلبگاری پر دنیا و آخرت کی تمام تکلیفیں اور مشکلیں دور کر کے مجھے محفوظ فرما دے کیونکہ تو جتنا عطا کرے تیرے

مَنْقُوْصٍ مَّا اَعْطَيْتَ، وَزِدْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ يَا كَرِيْمُ

ہاں کمی نہیں پڑتی اے کریم تو مجھ پر اپنے فضل میں اضافہ فرما۔

راوی کہتا ہے کہ اس کے بعد امامؑ نے اپنی ریش مبارک کو داہنی مٹھی میں لیا اور اپنی انگشت شہادت کو ہلاتے ہوئے نہایت گریہ وزاری کی حالت میں یہ دعا پڑھی:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا ذَا النَّعْمَآءِ وَالْجُوْدِ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ حَرِّمْ

اے صاحب جلالت و بزرگی اے نعمتوں اور بخشش کے مالک اے صاحب احسان و عطا میرے سفید بالوں کو

شَيْبَتِيْ عَلَى النَّارِ۔

آگ پر حرام فرما دے۔

(۹)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں

وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔

اور اس کے بعد صدقہ دے تو حق تعالیٰ اس پر اپنی تمام تر رحمت و مغفرت نازل کرے گا اور جو اسے چار سو مرتبہ پڑھے گا تو خدا اسے سو شہیدوں کا اجر دے گا۔

(۱۰)

رسول اللہ ﷺ سے روایت ہوئی کہ ماہ رجب میں جو شخص ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کہے تو حق تعالیٰ اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا اور جنت میں اس کیلئے سو شہر بنائیگا۔

(۱۱)

روایت ہوئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے میں صبح شام ستر، ستر مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللہَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے اور پھر اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے

بخشش چاہتا ہوں اور اسی کے حضور توبہ کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ

اے معبود! مجھے بخش دے اور توبہ قبول کرلے

کہے تو اگر وہ اس مہینے میں مر جائے تو حق تعالیٰ اس ماہ کی برکت سے اس پر راضی ہوگا اور آتش جہنم اسے نہ چھوئے گی۔

(۱۲)

رجب کے پورے مہینے میں ہزار مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کو بخش دے۔

اَسْتَغْفِرُ اللہَ ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَ الْاٰثَامِ

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو صاحب جلالت و بزرگی ہے اپنے تمام گناہوں اور خطاؤں پر طالب عفو ہوں۔

(۱۳)

سید نے اقبال میں رسول اللہ ﷺ سے نقل کیا ہے کہ ماہ رجب میں سورہ اخلاص کے دس ہزار مرتبہ یا ایک ہزار

مرتبہ یا ایک سو مرتبہ پڑھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔ نیز یہ روایت بھی ہے کہ ماہ رجب میں جمعہ کے روز جو شخص سو مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے تو قیامت میں اس کیلئے ایک خاص نور ہوگا جو اسے جنت کی طرف لے جائے گا۔

(۱۴)

سید نے روایت نقل کی ہے کہ جو شخص ماہ رجب میں ایک دن روزہ رکھے اور چار رکعت نماز ادا کرے کہ جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد دوسو مرتبہ **قُلْ هُوَ اللهُ** پڑھے تو وہ شخص مرنے سے پہلے جنت میں اپنا مقام خود دیکھ لے گا۔ یا اسے جنت میں اس کا مقام دکھایا جائے گا۔

(۱۵)

سید نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ روایت بھی نقل کی ہے کہ جو شخص رجب میں جمعہ کے روز نماز ظہر و عصر کے درمیان چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیت الکرسی اور پانچ مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد دس مرتبہ کہے:

**اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ اَسْئَلُهُ التَّوْبَةَ**

بخشش چاہتا ہوں خدا سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اسی سے توبہ کا سوالی ہوں۔

پس حق تعالیٰ اس نماز کے ادا کرنے کے دن سے اس کی موت تک ہر روز اس کیلئے ہزار نیکیاں لکھے گا، ہر آیت جو اس نے نماز میں پڑھی ہے اس کے بدلے میں اسے جنت میں یاقوت سرخ کا شہر عنائت کرے گا۔ ہر ہر حرف کے عوض سفید موتیوں کا محل عطا کرے گا، حور العین سے اس کی تزویج کرے گا، خدائے تعالیٰ اس سے راضی و خوشنود ہوگا، اس کا نام عبادت گزاروں میں لکھا جائے گا اور خدا اس کا خاتمہ بخشش اور نیک بختی پر کرے گا۔

(۱۶)

رجب کے مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو روزہ رکھے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جو محترم مہینوں کے ان دنوں میں روزہ رکھے تو حق تعالیٰ اس کو نو سو برس کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۷)

پورے ماہ رجب میں ساٹھ رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ ہر شب میں دو رکعت بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد

ایک مرتبہ، سورہ کافرون تین مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ ایک مرتبہ پڑھے اور جب سلام دے چکے تو اپنے ہاتھ بلند کر کے یہ پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا شریک نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کیلئے ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ زندہ ہے اسے

يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

موت نہیں ہر بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور بازگشت اسی کی طرف ہے نہیں کوئی طاقت وقوت مگر جو

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ،

بلندوبزرگ خدا سے ہے اے معبود! نبی امی محمدؐ پر اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما۔

یہ دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہاتھ اپنے منہ پر پھیرے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص یہ عمل انجام دے حق تعالیٰ اس کی دعا قبول کرے گا اور اسے ساٹھ حج اور ساٹھ عمرہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(۱۸)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے کہ جو شخص رجب کے مہینے کی ایک رات میں دو رکعت نماز ادا کرے کہ اس میں سو مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے تو وہ ایسے ہے کہ جیسے اس نے حق تعالیٰ کیلئے سو سال کے روزہ رکھے ہوں۔ پس اللہ تعالیٰ اس کو بہشت میں ایسے سو محلات عنایت کرے گا کہ جن میں سے ہر ایک کسی نہ کسی نبیؑ کی ہمسائیگی میں واقع ہوگا۔

(۱۹)

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ جو شخص ماہ رجب کی ایک رات میں دس رکعت نماز پڑھے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ و سورہ کافرون ایک ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ تین مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کا ہر وہ گناہ بخش دے گا جو اس نے کیا ہوگا۔

(۲۰)

علامہ مجلسیؒ نے زاد المعاد میں ذکر فرمایا کہ مولا امیرؑ سے نقل کیا گیا ہے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص

رجب، شعبان اور رمضان کی ہر رات اور دن میں سورہ حمد، آیۃ الکرسی، سورہ کافرون، سورہ فلق اور سورہ ناس میں سے ہر ایک تین تین مرتبہ پڑھے اور پھر تین مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلاَ حَوْلَ وَلاَقُوَّةَ اِلَّا

خدا پاک ہے اور حمد اسی کیلئے ہے خدا کے سواء کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر

بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ اللّٰه عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اے

مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اور چارسو مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

معبود! مومن مردوں اور مومن عورتوں کو بخش دے میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں

وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ

اور اسی کی طرف پلٹتا ہوں

پس خدا تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا چاہے وہ بارش کے قطروں، درختوں کے پتوں اور دریاؤں کی جھاگ جتنے ہی کیوں نہ ہوں۔ نیز علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ اس مہینے کی ہر رات میں ہزار مرتبہ لآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہنا بھی نقل ہوا ہے۔ واضح ہو کہ ماہ رجب کی پہلی شبِ جمعہ کو لیلۃ الرغائب (رغبتوں والی رات) کہا جاتا ہے اس شب کیلئے رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ایک نماز نقل ہوئی ہے کہ جس کے فضائل بہت زیادہ ہیں جنہیں سید نے اقبال اور علامہ مجلسی نے اجازہ بنی زہرہ میں ذکر کئے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس نماز کی برکت سے کثیر گناہ معاف ہو جائیں گے اور قبر کی پہلی رات یہ نماز بحکم خدا خوبصورت بدن، خندہ چہرہ اور صاف و شیرین زبان کے ساتھ آکر کہے گی اے میرے حبیب خوشخبری ہو تجھے کہ تو نے ہر تنگی و سختی سے نجات پالی ہے وہ شخص پوچھے گا تو کون ہے؟ خدا کی قسم میں نے تجھ سے خوبصورت اور شیرین کلام اور خوشبو والا کوئی نہیں دیکھا؟ وہ جواب دے گی میں تیری وہ نماز اور اس کا ثواب ہوں جو تو نے فلاں رات فلاں ماہ اور فلاں سال میں پڑھی تھی آج میں تیرے حق کی ادائیگی کیلئے حاضر اور اس وحشت و تنہائی میں تیری ہمدم و غمخوار ہوں کل روز قیامت جب صور پھونکا جائے گا۔ تو اس وقت میں تیرے سر پر سایہ کروں گی پس خوش و خرم رہ کہ خیر و نیکی کبھی تجھ سے دور نہیں ہوگی اس بابرکت نماز کی ترکیب یہ ہے کہ ماہ رجب کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں مغرب و عشاء کے درمیان بارہ رکعت دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ انا انزلناہ اور بارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑھے، فارغ ہو کر ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ پھر سجدے میں جا کر ستر مرتبہ کہے:

اے معبود! محمدؐ امی پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلآئِکَۃِ وَ الرُّوحِ سجدے سے سر اٹھا کر ستر مرتبہ کہے:

فرشتوں اور روح کا رب بے عیب پاک تر ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اَنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر سجدے میں

پالنے والے بخش دے رحم فرما اور درگزر کر ان گناہوں سے جن کو تو جانتا ہے بے شک تو بلند تر بزرگتر ہے

جائے اور ستر مرتبہ کہے: سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلآئِکَۃِ وَالرُّوحِ

فرشتوں اور روح کا رب بے عیب پاک تر ہے۔

اس کے بعد اپنی حاجت بھی طلب کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ وہ پوری ہوگی۔ یاد رہے کہ ماہ رجب میں امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جانا مستحب ہے، جیسا کہ اس ماہ میں عمرہ ادا کرنے کی بھی زیادہ فضیلت ہے اور عمرہ کی فضیلت حج کے قریب قریب ہے روایت ہوئی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام ماہ رجب میں عمرہ ادا فرماتے، خانہ کعبہ میں نمازیں پڑھتے شب و روز سجدے میں رہتے اور سجدے میں یہ کلمات ادا فرماتے۔

عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْیَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ

تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے درگزر بھی خوب ہونی چاہیئے۔

# رجب میں دن رات کے مخصوص اعمال

## رجب کی پہلی رات:

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) جب ماہ رجب کا چاند (ہلال) دیکھے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّیْ

اے معبود نیا چاند ہم پر امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کیساتھ طلوع کر (اے چاند) تیرا اور میرا رب وہ اللہ ہے

وَرَبُّكَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ

جو عزت و جلال والا ہے

نیز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت تھی جب رجب کا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ رَجَبٍ وَّ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلَى

اے معبود! رجب اور شعبان میں ہم پر برکت نازل فرما اور ہمیں رمضان کے مہینے میں داخل فرما اور ہماری مدد کر

الصِّيَامِ وَ الْقِيَامِ وَ حِفْظِ اللِّسَانِ وَ غَضِّ الْبَصَرِ وَ لَا تَجْعَلْ حَظَّنَا مِنْهُ

دن کے روزے، رات کے قیام، زبان کو روکنے اور نگاہیں نیچی رکھنے میں اور اس مہینے میں ہمارا حصہ محض بھوک

الْجُوْعَ وَ الْعَطَشَ

و پیاس قرار نہ دے۔

(۲) رجب کی پہلی رات میں غسل کرے۔ جیسا کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص ماہ رجب کو پائے اور اس کے اول، وسط اور آخر میں غسل کرے تو وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے نکلا ہے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) نماز مغرب کے بعد دو دو رکعت کر کے بیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کیساتھ سورہ توحید کی تلاوت کرے تو وہ خود، اسکے اہل و عیال اور اسکا مال محفوظ رہے گا۔ نیز عذاب قبر سے بچ جائے گا اور پل صراط سے برق رفتاری کیساتھ گزر جائے گا۔

(۵) نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد ایک مرتبہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ توحید، دوسری رکعت میں سورہ حمد، سورہ الم نشرح، قل ھو اللہ اور سورہ فلق و سورہ ناس پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد تیس مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ اور تیس مرتبہ درود شریف پڑھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے۔

(۶) تیس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ کافرون اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے۔

(۷) رجب کی پہلی رات کے بارے میں شیخ نے مصباح المتہجد میں نقل کیا ہے (یعنی ذکر شب اول رجب) کہ ابوالبختری وہب بن وہب نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے، آپ اپنے والد ماجد اور انہوں نے اپنے جدامجد امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرمایا کرتے تھے: مجھے خوشی محسوس ہوتی ہے کہ انسان پورے سال کے دوران ان چار راتوں میں خود کو تمام کاموں سے فارغ کر کے بیدار رہے اور خدا کی عبادت کرے، وہ چار راتیں یہ ہیں: رجب کی پہلی رات۔ شب نیمہ شعبان۔

شب عید الفطر اور شب عید قربان۔

ابوجعفر ثانی امام محمد تقی جواد علیہ السلام سے روایت کی گئی ہے کہ رجب کی پہلی رات میں نماز عشاء کے بعد اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَّاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقْتَدِرٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَآءُ مِنْ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر اقتدار رکھتا ہے نیز تو جو کچھ بھی چاہتا ہے وہ ہو جاتا ہے

اَمْرٍ يَّكُوْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اے معبود! میں تیرے حضور آیا ہوں تیرے نبی محمدؐ کے واسطے جو نبی رحمتؐ ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر ان کی آلؑ پر یا محمدؐ اے

وَّاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْۤ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّیْ لِيُنْجِحَ لِیْ بِكَ

خدا کے رسولؐ میں آپکے واسطے سے خدا کے حضور آیا ہوں جو آپکا اور میرا رب ہے تاکہ آپکی خاطر وہ میری حاجت پوری

طَلِبَتِیْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَّالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

فرمائے اے معبود! بواسطہ اپنے نبی محمدؐ اور انکے اہلبیتؑ میں سے آئمہؑ کے آنحضرتؐ پر اور ان سب آل پر خدا کی رحمت ہو

اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ

میری حاجت پوری فرما۔

اس کے بعد اپنی حاجتیں طلب کرے۔ نیز علی بن حدید نے روایت کی کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام نماز تہجد سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھتے تھے:

لَكَ الْمَحْمِدَةُ اِنْ اَطَعْتُكَ، وَلَكَ الْحُجَّةُ اِنْ عَصَيْتُكَ، لَا صُنْعَ لِیْ وَلَا لِغَيْرِیْ فِیْ

حمد تیرے ہی لئے ہے اگر میں تیری اطاعت کروں اور اگر میں تیری نا فرمانی کروں تیرے لیے مجھ پر حق ہے تو نہ میں نیکی

اِحْسَانٍ اِلَّا بِكَ، يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ، وَيَا مُكَوِّنَ كُلِّ شَیْءٍ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

کر سکتا ہوں نہ کوئی اور نیکی کر سکتا ہے سوائے تیرے وسیلے کے اے وہ کہ ہر چیز سے پہلے موجود تھا اور تو نے ہر چیز کو پیدا

شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَدِيْلَةِ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَمِنْ شَرِّ الْمَرْجِعِ

فرمایا بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں موت کے وقت حق سے پھر جانے سے اور قبر

فِی الْقُبُوْرِ، وَمِنَ النَّدَامَةِ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

میں جانے پر ہونے والے عذاب سے اور قیامت کے دن کی شرمندگی سے تیری پناہ لیتا ہوں پس سوال کرتا ہوں تجھ سے

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ عَيْشِيْ عِيْشَةً نَّقِيَّةً وَّمَيْتَتِيْ مِيْتَةً سَوِيَّةً وَّمُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا

کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری زندگی کو پاک زندگی اور موت کو عزت کی موت قرار دے اور میری

كَرِيْمًا غَيْرَ مُخْزٍ وَلَا فَاضِحٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْاَئِمَّةِ يَنَابِيْعِ الْحِكْمَةِ،

بازگشت کو آبرومند بنا دے کہ جس میں ذلت و رسوائی نہ ہو اے معبود! محمدؐ اور ان کی آلؑ میں ائمہؑ پر رحمت فرما جو

وَاُولِي النِّعْمَةِ، وَمَعَادِنِ الْعِصْمَةِ، وَاعْصِمْنِيْ بِهِمْ مِّنْ كُلِّ سُوْٓءٍ، وَلَا تَاْخُذْنِيْ

حکمت کے چشمے، صاحبان نعمت اور پاکبازی کی کانیں ہیں ان کے واسطے سے مجھے ہر برائی سے محفوظ فرما بے خبری میں،

عَلٰى غِرَّةٍ وَّلَا عَلٰى غَفْلَةٍ، وَّلَا تَجْعَلْ عَوَاقِبَ اَعْمَالِيْ حَسْرَةً، وَّارْضَ عَنِّيْ، فَاِنَّ

اچانک اور غفلت میں میری گرفت نہ کرمیرے اعمال کا انجام حسرت پر نہ کر اور مجھ سے راضی ہوجا کہ یقینا تیری بخشش

مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِيْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِيْ

ظالموں کیلئے ہے اور میں ظالموں سے ہوں اے معبود! مجھے بخش دے جس کا تجھے ضرر نہیں اور عطا کردے جس کا تجھے

مَا لَا يَنْقُصُكَ فَاِنَّكَ الْوَسِيْعُ رَحْمَتُهُ الْبَدِيْعُ حِكْمَتُهُ وَاَعْطِنِيْ السَّعَةَ

نقصان نہیں کیونکہ تیری رحمت وسیع اور حکمت عجیب ہے اور مجھے عطا فرما وسعت و آسائش، امن و تندرستی، عاجزی و

وَالدَّعَةَ وَالْاَمْنَ وَالصِّحَّةَ وَالنُّجُوْعَ وَالْقُنُوْعَ وَالشُّكْرَ وَالْمُعَافَاةَ وَالتَّقْوٰى

قناعت، شکر اور معافی، صبر و پرہیزگاری اور تو مجھے اپنی ذات اور اپنے اولیا سے متعلق سچ بولنے کی توفیق دیاور

وَالصَّبْرَ وَالصِّدْقَ عَلَيْكَ وَعَلٰى اَوْلِيَآئِكَ وَالْيُسْرَ وَالشُّكْرَ، وَاعْمُمْ بِذٰلِكَ يَا

آسودگی وشکر عطا فرما اور اے پالنے والے ان چیزوں کو عام فرما میرے رشتہ داروں، میری اولاد، میرے دینی

رَبِّ اَهْلِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ وَمَنْ اَحْبَبْتُ وَاَحَبَّنِيْ وَوَلَدْتُّ وَوَلَدَنِيْ مِنَ

بھائیوں کیلئے اور جس سے میں محبت کرتا ہوں اور جو مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو میری اولاد ہے اور جس کی میں اولاد ہوں

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اور تمام مسلمانوں اور مومنین کیلئے اے عالمین کے پروردگار۔

ابن اشیم کا کہنا ہے کہ مذکورہ بالا دعا نماز تہجد کی آٹھ رکعت کے بعد پڑھے، پھر دو رکعت نماز شفع اور ایک رکعت نماز وتر ادا کرے اور سلام کے بعد بیٹھے بیٹھے یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا تَنْفَدُ خَزَآئِنُهُ وَلَا يَخَافُ اٰمِنُهُ، رَبِّ اِنِ ارْتَكَبْتُ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس کے خزانے ختم نہیں ہوتے اور جسے وہ امان دے اسے خوف نہیں میرے پروردگار اگر میں

الْمَعَاصِیَ فَذٰلِكَ ثِقَةٌ مِنِّیْ بِكَرَمِكَ، اِنَّكَ تَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِكَ، وَتَعْفُوْا

نیںنافرمانیاں کی ہیں تو اس واسطے کہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ تھا کیونکہ تو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے ان کی

عَنْ سَیِّئَاتِهِمْ وَتَغْفِرُ الزَّلَلَ وَاِنَّكَ مُجِیْبٌ لِدَاعِیْكَ وَمِنْهُ قَرِیْبٌ وَاَنَا تَآئِبٌ

برائیوں سے در گزر کرتا اور خطائیں معاف کرتا ہے تو پکارنے والے کا جواب دیتا ہے اور تو اس سے قریب ہوتا ہے اور

اِلَیْكَ مِنَ الْخَطَایَا وَرَاغِبٌ اِلَیْكَ فِیْ تَوْفِیْرِ حَظِّیْ مِنَ الْعَطَایَا، یَا خَالِقَ الْبَرَایَا، یَا

میں تیرے حضور اپنے گناہوں سے توبہ کر رہا ہوں اور تجھ سے تیری عطاؤں میں اپنے حصے میں فراوانی چاہتا ہوں اے

مُنْقِذِیْ مِنْ كُلِّ شَدِیْدَةٍ، یَا مُجِیْرِیْ مِنْ كُلِّ مَحْذُوْرٍ، وَفِّرْ عَلَیَّ السُّرُوْرَ، وَاكْفِنِیْ

مخلوق کے پیدا کرنے والے اے مجھے ہر مشکل سے نکالنے والے اےمجھ کو ہر بدی سے بچانے والے مجھ پر مسرت کی فراوانی

شَرَّ عَوَاقِبِ الْاُمُوْرِ، فَاَنْتَ اللّٰهُ عَلٰی نَعْمَآئِكَ وَجَزِیْلِ عَطَآئِكَ مَشْكُوْرٌ،

فرما مجھے سب معاملوں کے برے انجام سے محفوظ رکھ کہ تو ہی وہ خدا ہے کہ کثیر نعمتوں اور عطاؤں پر جس کا شکر کیا جاتا ہے

وَلِكُلِّ خَیْرٍ مَذْخُوْرٌ۔

اور ہر بھلائی تیرے ہاں ذخیرہ ہے۔

یاد رہے کہ علمائے کرام نے رجب کی ہر رات کیلئے ایک مخصوص نماز ذکر فرمائی ہے، لیکن اس مختصر کتاب میں ان کے بیان کی گنجائش نہیں ہے۔

## پہلی رجب کا دن

یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) روزہ رکھنا روایت ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام اسی دن کشتی پر سوار ہوئے اور آپؑ نے اپنے ساتھیوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا پس جو شخص اس دن کا روزہ رکھے تو جہنم کی آگ اس سے ایک سال کی مسافت پر رہے گی۔

(۲) اس روز غسل کرے۔

(۳) حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے جیسا کہ شیخ نے بشیر دھان سے اور انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے فرمایا: پہلی رجب کے دن امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنے والے کو خدائے تعالیٰ یقینا بخش دے گا۔

(۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہے۔

(۵) نماز حضرت سلمان پڑھے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور تین مرتبہ سورہ کافرون کی تلاوت کرے نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ

اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یگانہ ہے اسکا کوئی ثانی نہیں حکومت اسکی اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے وہ ایسا زندہ

لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر کہے: اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ

ہے جسے موت نہیں بھلائی اسی کے پاس ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! جو کچھ تو دے اسے کوئی روکنے

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

والا نہیں اور جو کچھ تو روکے وہ کوئی دے نہیں سکتا اور نفع نہیں دیتا کسی کا بخت سوائے تیری دی ہوئی خوش بختی کے۔

اس کے بعد ہاتھوں کو منہ پر پھیر لے۔ پندرہ رجب کے دن بھی یہی نماز بجالائے، لیکن اس دعا کے بدلے میں عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٍ کے بعد یہ کہے:

اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا نیز رجب کے آخری دن بھی

وہ معبود یگانہ، یکتا، تنہا اور بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی زوجہ ہے نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔

یہی نماز ادا کرے لیکن عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ کے بعد یہ کہے: وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ

اور خدا کی رحمت ہو حضرت محمدؐ

الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

اور اس کی پاکیزہ آلؑ پر اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو بلند و بزرگ خدا سے ہے۔

پھر اپنے ہاتھوں کو منہ پر پھیرے اور اپنی حاجتیں طلب کرے، اس نماز کے فوائد اور برکات بہت زیادہ ہیں پس اس سے غفلت نہ برتی جائے واضح ہو کہ یکم رجب کے دن میں حضرت سلمان کی ایک اور نماز بھی منقول ہے جو دس رکعت ہے دو دو رکعت کر کے پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس نماز کی بھی بہت ساری فضیلتیں ہیں، جن میں سب سے کم تر فضیلت یہ ہے کہ جو شخص یہ نماز بجالائے اسکے گناہ بخش دیئے جائیں گے، وہ برص، جذام اور نمونیہ سے محفوظ رہے گا، نیز عذاب قبر اور قیامت کی سختیوں سے بچا رہے گا۔ سیدؒ نے بھی اس دن کیلئے چار رکعت نماز نقل کی ہے۔ پس وہ نماز ادا کرنے کی خواہش رکھنے والے ان کی کتاب اقبال کی طرف رجوع کریں۔ اس قول کے مطابق ۵۷ھ میں اسی روز امام محمد باقرؑ کی ولادت باسعادت ہوئی۔ لیکن مؤلف کا خیال ہے کہ آپ کی ولادت تین صفر کو ہوئی ہے۔ اسی طرح ایک قول ہے کہ دو رجب ۲۱۲ھ میں امام علی نقیؑ کی ولادت اور تین رجب ۲۵۴ھ میں آپ کی شہادت سامرہ میں واقع ہوئی۔

نیز ابن عیاش کے بقول دس (۱۰) رجب امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت کا دن ہے۔

## تیرھویں رجب کی رات

ماہ رجب، شعبان اور ماہ رمضان کی تیرھویں شب میں دو رکعت نماز مستحب ہے کہ اسکی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھے چودھویں شب میں چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اسی طرح پڑھے اور پندرھویں شب میں چھ رکعت نماز دو دو کر کے اسی طرح سے پڑھے امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ اس طریقے سے یہ تین نمازیں بجالانے والا ان تینوں مہینوں کی تمام فضیلتیں حاصل کرے گا اور سوائے شرک کے اسکے سبھی گناہ معاف ہو جائینگے۔

## تیرھویں رجب کا دن

یہ ایام بیض کا پہلا دن ہے اس دن اور اسکے بعد کے دو دنوں میں روزہ رکھنے کا بہت زیادہ اجر وثواب ہے، اگر کوئی شخص عمل ام داؤد بجالانا چاہتا ہے تو اس کیلئے ۱۳ رجب کا روزہ رکھنا ضروری ہے بنا بر مشہور عام الفیل کے تیس سال بعد اسی روز کعبہ معظّمہ میں امیر المومنین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

## پندرھویں رجب کی رات

یہ بڑی ہی بابرکت رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) عبادت کیلئے شب بیداری کرے، جیسا کہ علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے۔

(۳) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے۔

(۴) چھ رکعت نماز بجالائے، جس کا ذکر تیرھویں کی شب میں ہوا ہے۔

(۵) تیس رکعت نماز کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھی جائے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اس نماز کی بڑی فضیلت نقل ہوئی ہے۔

(۶) دو دو رکعت کر کے بارہ رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورہ الحمد، توحید، فلق، ناس، آیۃ الکرسی اور سورہ قدر میں سے ہر ایک کو چار چار مرتبہ پڑھیں اور نماز کا سلام دینے کے بعد چار مرتبہ کہیں:

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَاۤ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْـئًا وَّلَاۤ اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖ وَلِیًّا

خداوہ خدا جو میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا اور نہ اس کے سوا کسی کو اپنا سرپرست بناتا ہوں۔

اس کے بعد جو ذکر و دعا چاہے پڑھے۔نماز کا یہ طریقہ سید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے، لیکن شیخ نے مصباح میں داؤد بن سرحان کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس نماز کا ایک اور طریقہ بیان کیا ہے کہ پندرہ رجب کی شب میں بارہ رکعت نماز ادا کرے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ الحمد، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ توحید اور آیۃ الکرسی میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھے۔اور پھر چار مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَكْبَرُ اس کے بعد کہے: اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ

خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ تر ہے۔ اللہ ہی پروردگار ہے

لَاۤ اُشْرِكُ بِہٖ شَیْـئًا وَّمَا شَآءَ اللّٰہُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں کسی کو اسکا شریک نہیں بناتا وہی ہوگا جو اللہ چاہے کوئی طاقت نہیں ہے مگر وہ بلند قوت و بزرگ خدا سے ہے۔

نیز ستائیس رجب کی شب میں بھی یہی نماز بجالائے۔

## پندرہ رجب کا دن

یہ بڑا ہی مبارک دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرے، ابن ابی نصر سے روایت ہے کہ میں نے امام علی رضا علیہ السلام سے عرض کیا کہ میں کس مہینے میں امام حسینؑ کی زیارت کروں؟ آپ نے فرمایا، کہ پندرہ رجب، اور پندرہ شعبان کو یہ زیارت کیا کرو۔

(۳) نماز حضرت سلمان بجالائے کہ جس کا ذکر رجب کی پہلی شب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

(۴) چار رکعت نماز دو دو رکعت کر کے پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد ہاتھ پھیلا کر کہے:

اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ، وَّیَا مُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ، اَنْتَ كَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی

اے معبود! اے ہر سرکش کو سرنگوں کرنے والے اور مومنوں کو عزت دینے والے تو ہی میری پناہ ہے جب راستے مجھے تھکا

الْمَذَاھِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَةً بِیْ، وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا، وَّلَوْلَا

کر رکھ دیں اور تو ہی اپنی رحمت سے مجھے پیدا کرنے والا ہے جب کہ تو میری پیدائش سے بے نیاز تھا اور اگر تیری رحمت

رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِينَ، وَاَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى اَعْدَائِي، وَلَوْلَا

میرے شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہونے والوں میں ہوتا اور تو ہی دشمنوں کے مقابل میری نصرت کر کے مجھے طاقت

نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ، يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا،

دینے والا ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں رسوا لوگوں میں سےہوتا اے اپنے خزانوں سے رحمت بھیجنے والے

وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا، يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ

اور با برکت جگہوں سے برکت ظاہر کرنے والے اے وہ جس نے خود کو بلندی اور برتری کے ساتھ خاص کیا پس اس کے

فَاَوْلِيَاؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُونَ وَيَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى

دوست اس کی عزت کے ذریعے عزت دار ہیں اور اے وہ جس کی غلامی کا طوق بادشاہوں نے اپنی گردنوں میں ڈال

اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ اَسْئَلُكَ بِكَيْنُونِيَّتِكَ الَّتِي

رکھا ہے اور اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری آفرینش کے واسطے سے جو تو نے اپنی بڑائی

اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَائِكَ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَائِكَ الَّتِي اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ،

سے ظاہر کی اور سوال کرتا ہوں تیری بڑائی کے واسطے سے جسے تو نے اپنی عزت سے نمایاں کیا اور سوال کرتا ہوں تیری

وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِي اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلَى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيعَ خَلْقِكَ

عزت کے واسطے سے جس سے تو اپنے عرش پرحاوی ہے پس اسی سے تو نے ساری مخلوق کو پیدا کیا جو سب تیرے فرمانبردار

فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ.

ہیں یہ کہ تو حضرت محمدؐ اوران کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما۔

روایت میں آیا ہے کہ جو بھی غمزدہ یہ دعا پڑھے گا خداوند اس کا غم واندوہ دور فرمادے گا۔

(۵) عمل ام داؤد کہ یہی اس دن کا خاص عمل ہے جو حاجت برآری، مصیبت کی دوری اور ظالموں کے ظلم سے بچاؤ کیلئے بہت مؤثر ہے، شیخ نے مصباح میں اس عمل کی کیفیت یوں لکھی ہے کہ عمل ام داؤد کرنے کیلئے ۱۳، ۱۴، ۱۵/رجب کو روزہ رکھے اور ۱۵/رجب کو زوال کے وقت غسل کرے زوال کے فورا بعد نماز ظہر وعصر بجالائے کہ رکوع وسجود میں خوف اور عاجزی کا اظہار کرے اس وقت وہ خلوت کی جگہ پر ہو، جہاں وہ کسی کام میں مشغول نہ ہو اور کوئی شخص اس سے بات بھی نہ کرے، جب نماز سے فارغ ہو جائے تو قبلہ رو ہو کر اس طرح عمل کرے کہ سومرتبہ سورہ الحمد، سومرتبہ سوراخلاص اور دس مرتبہ آیت الکرسی، اسکے بعد یہ سورتیں پڑھے: سورہ انعام، سورہ بنی اسرائیل، سورہ کہف، سورہ لقمان، سورہ یٰسین، سورہ صافات، سورہ حٰم سجدہ، سورہ

حٰمعسق ،سورہ حٰم دخان،سورہ فتح،سورہ واقعہ،سورہ ملک،سورہ نون،سورہ انشقاق اور اسکے بعد قرآن کی آخری سورہ تک مسلسل پڑھے جب فارغ ہوجائے تو قبلہ رخ ہو کر یہ دعا پڑھے:

صَدَقَ اللهُ الْعَظِيمُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِ كْرَامِ

سچا ہے خدا ئے بزرگتر کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو زندہ، نگہدار، صاحب جلالت و بزرگی، بڑے رحم

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، الَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ

والا،مہربان، بردبار اور کرم کرنے والا ہے جس کی مثل کوئی چیز نہیں اور وہ سننے اور جاننے والا ہے بینا وخبردار ہے اللہ

الْعَلِيْمُ، الْبَصِيْرُ الْخَبِيْرُ، شَهِدَ اللهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلَآئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ

تعالیٰ نے خود گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں اور صاحبان علم نے بھی گواہی دی جو عدل پر قائم ہے

قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ، وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى

کہ اس کے سواء کوئی معبود نہیں جو غالب صاحب حکمت ہے اور اس کے محترم رسولوںؑ نے یہی پیغام دیا اور میں بھی اس کے

ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الْعِزُّ، وَلَكَ

گواہوں میں سے ہوں اے معبود ! تیرے لئے ہی حمد ہے تیرے لئے ہی بزرگی ہے تیرے لئے ہی عزت ہے تیرے لئے ہی فخر

الْفَخْرُ، وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ ، وَلَكَ الْعَظَمَةُ، وَلَكَ الرَّحْمَةُ، وَلَكَ الْمَهَابَةُ،

ہے تیرے لئے ہی غلبہ ہے تیرے ہی لئے نعمت ہے تیرے لئے ہی بڑائی ہے تیرے لئے ہی رحمت ہے تو ہی صاحب ہیبت ہے تو ہی

وَلَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَلَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ

سلطنت والا ہے تو ہی خوبی والا ہے تو ہی صاحب احسان ہے تیرے ہی لئے تسبیح ہے تیرے ہی لئے پاکیزگی ہے تیرے ہی لئے

وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَلَكَ التَّكْبِيْرُ، وَلَكَ مَا يُرٰى، وَلَكَ مَا لَا يُرٰى، وَلَكَ مَا فَوْقَ

ذکر ہے تیرے ہی لئے بڑائی ہے تیرے ہی لئے ہے ہر دکھائی دینے اور دکھائی نہ دینے والی چیز تیرے ہی لئے ہے جو

السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى، وَلَكَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى، وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى، وَلَكَ

بلند آسمانوں سے اوپر ہے تیرے ہی لئے ہے ہر چیز جو زیر زمین ہے تیرے ہی لئے ہیں نچلی زمینیں تیرے ہی لئے ہے آغاز

الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى، وَلَكَ مَا تَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَآءِ ۔

اور انجام تیرے ہی لئے ہے تیری پسند کی ہوئی تعریف، حمد، شکر اور نعمات اے معبود! جبریلؑ پر رحمت فرما جو تیری وحی کا امین

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَبْرَئِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ، وَالْقَوِيِّ عَلٰٓى اَمْرِكَ، وَالْمُطَاعِ

ہے تیرا حکم ماننے میں قوی ہے اور تیرے آسمانوں میں قابل اطاعت ہے تیری نوازشوں کا مرکز اور تیرے کلمات کا حامل ہے

فِيْ سَمَاوَاتِكَ وَمَحَآلِّ كَرَامَاتِكَ، الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ، النَّاصِرِ لِاَنْبِيَآئِكَ،

تیرے انبیاء کا مددگار ہے اور تیرے دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے اے معبود ! میکائیلؑ پر رحمت فرما جو تیری رحمت کا

الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَآئِيْلَ مَلَكِ رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ

فرشتہ ہے اس کا وجود تیری مہربانی کا مظہر ہے وہ تیرے اطاعت گزاروں کا مددگار اور ان کیلئے طالب بخشش ہے اے معبود !

لِرَأْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ

رحمت فرما اسرافیلؑ پر جو تیرے عرش کو اٹھانے والا اور صور پھونکنے والا کہ تیرے انتظار میں ہیوہ تیرے خوف سے خائف و

حَامِلِ عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ الْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ

ہراساں ہے اے معبود ! حاملان عرش پر رحمت فرما جو پاک و پاکیزہ ہیں اور اپنے سفیروں پر رحمت فرما جو عزت دار نیک

خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْكِرَامِ

اور پاکیزہ ہیں اور اپنے فرشتوں پر رحمت فرما جو عزت دار کاتب ہیں اور جنت کے فرشتوں پر جہنم کے نگہبان فرشتوں پر اور

الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ، وَعَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ، وَعَلٰى مَلَآئِكَةِ الْجِنَانِ،

فرشتہ موت اور اس کے مدد گاروں پر رحمت فرما اے صاحب جلالت و عزت اے معبود ! ہمارے باپ آدم پررحمت نازل

وَخَزَنَةِ النِّيْرَانِ، وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ

فرما جو تیری مخلوق میں نقش اول ہیں جنکو تونے فرشتوں سے سجدہ کراکے عزت دی اور اپنی جنت ان کیلئے کھول دی اے معبود

صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَآ اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ الَّذِيْ كَرَّمْتَهٗ بِسُجُوْدِ مَلَآئِكَتِكَ، وَاَبَحْتَهٗ

!ہماری ماں حوا پر رحمت فرما جو آلائش سے پاک اور ہر میل کچیل سے صاف و پاکیزہ ہیں وہ انسانوں میں سے بلند تر اور

جَنَّتَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَهَّرَةِ مِنَ الرِّجْسِ، الْمُصَفَّاةِ مِنَ

پاکیزگی کے محلات میں چلتی پھرتی ہیں اے معبود! ہابیلؑ، شیثؑ، ادریسؑ اور نوحؑ، ہودؑ، صالحؑ، ابراہیمؑ و اسماعیلؑ اور اسحاقؑ،

الدَّنَسِ، الْمُفَضَّلَةِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَةِ بَيْنَ مَحَآلِّ الْقُدْسِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

یعقوبؑ اور یوسفؑ پر رحمت فرما اور ان کے اسباط و اولاد پر اور لوطؑ، شعیبؑ، ایوبؑ، موسیٰؑ و ہارونؑ پر رحمت فرما اور یوشعؑ،

هَابِيْلَ وَشِيْثٍ وَّاِدْرِيْسَ وَّنُوْحٍ وَّهُوْدٍ وَّصَالِحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمَاعِيْلَ وَ

میشاؑ و خضرؑ اور ذوالقرنینؑ پر اور یونسؑ، الیاسؑ، الیسعؑ، ذوالکفلؑ، طالوتؑ اور داؤدؑ و سلیمانؑ پر رحمت فرما اور ذکریاؑ،

اِسْحَاقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ وَّشُعَيْبٍ وَّاَيُّوْبَ وَمُوْسٰى

شعیاؑ، یحیٰؑ، تورخؑ، متیؑ، ارمیاؑ اور حیقوقؑ پر رحمت فرما اور دانیالؑ، عزیرؑ، عیسیٰؑ، شمعونؑ اور جرجیسؑ نیز ان کے حواریوں

وَهَارُوْنَ وَيُوْشَعَ وَمِيْشَا وَالْخِضْرِ وَذِي الْقَرْنَيْنِ وَيُوْنُسَ وَ اِلْيَاسَ وَالْيَسَعَ

اور پیروکاروں پر رحمت فرما اور خالد ، حنظلہ اور لقمان پر رحمت فرما اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور رحمت فرما محمدؐ و

وَذِي الْكِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَزَكَرِيَّا وَشَعْيَا وَيَحْيٰى وَتُوْرَخَ وَمَتّٰى وَ

آل محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا، رحمت کی اور

اِرْمِيَا وَحَيْقُوْقَ وَدَانِيَالَ وَعُزَيْرٍ وَّعِيْسٰى وَشَمْعُوْنَ وَجِرْجِيْسَ وَالْحَوَارِيِّيْنَ

برکت نازل کی بے شک تو تعریف والا اور شان والا ہے اے معبود! وصیوں، نیک بختوں، شہیدوں اور ہدایت والے ائمہ

وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَّحَنْظَلَةَ وَلُقْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ

پر رحمت فرما اے معبود! رحمت فرما ولیوں اور قلندروں پر اور رحمت فرما سیاحوں، عابدوں، مخلصوں، زاہدوں اور کوشش و

مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَكْتَ

اجتہاد کرنے والوں پر اور حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ کو اپنی بہترین کے ساتھ مختص فرما رحمتوں اور عظیم مہربانیوں سے

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَّاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَوْصِيَآءِ

نواز اور میری طرف سے آنحضرتؐ کے جسم و روح کو سلام اور آداب پہنچا اور انہیں فضل و شرف اور بزرگی میں بڑھا حتیٰ

وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَاَئِمَّةِ الْهُدٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ

کہ تو ان کو انبیاء مرسلین میں سے اہل شرف ہستیوں اور اپنے بزرگ تر مقربوں کے بلند درجات پر پہنچا دے اے معبود ! ان

وَالسُّيَّاحِ وَالْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ وَاخْصُصْ

پر رحمت فرما جن کے نام میں نے لیئے اور جن کے نام میں نے نہیں لیئے جو تیرے فرشتوں، نبیوں اور رسولوں اور

مُحَمَّدًا وَّاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ، وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ

فرمانبرداروں میں سے ہیں میری صلوات ان تک اور ان کی روحوں تک پہنچا دے اور اپنی درگاہ میں انہیں میرے بھائی

مِنِّيْ تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَ كَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ

اور دعا میں میرے مدد گار بنا دے اے معبود میں تیرے حضور تیری شفاعت لایا اور تیرے کرم تک، تیری عطا تک، تیری

الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى

عطا کو اور تیری رحمت تک تیری رحمت کو اور تیرے فرمانبرداروں کو شفیع بنا رہا ہوں اور اے پرودگار میں تجھ سے وہ سوال

مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَّمْ اُسَمِّ مِنْ مَلَآئِكَتِكَ وَ اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ،

کرتا ہوں جو ان میں سے کسی نے بہترین سوال کیا گیا جسے رد نہیں کیا گیا اور جو دعا انہوں نے مانگی جسے قبول کیا گیا رد نہیں کیا گیا

وَاَوْصِلْ صَلَوَاتِيَ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى

وہی دعا کرتا ہوں اے اللہ، اے رحمن، اے مہربان، اے بردبار، اے کرم کرنے والے، اے بڑائی والے، اے

دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَ بِجُوْدِكَ اِلٰى

جلالت والے، اے بخشنے والے، اے زیبا اے سرپرست، اے کار ساز، اے معاف کرنے والے، اے پناہ دینے

جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ

والے، اے خبر دار، اے تابندہ، اے نابود کرنے والے،اے محفوظ، اے پھیرنے والے، اے حرکت دینے والے،

مَا سَاَلَكَ بِهٖۤ اَحَدٌ مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَّبِمَا دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ

اے بزرگ، اے قدرت والے، اے بینا، اے قدرداں، اے نیکوکار، اے پاک، اے پاکیزہ، اے غالب، اے

دَعْوَةٍ مُّجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا

عیاں، اے پنہاں، اے پردہ پوش، اے گھیرنے والے، اے اقتدار والے، اے نگہبان،اے جوڑنے والے، اے

جَلِيْلُ يَا مُنِيْلُ يَا جَمِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا وَكِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُجِيْرُ يَا خَبِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا

نزدیک تر، اے دوستی والے، اے پسندیدہ، اے بزرگوار، اے آغاز کرنے والے، اے پلٹانے والے، اے گواہ،

مُبِيْرُ يَا مَنِيْعُ يَا مُدِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا كَبِيْرُ يَا قَدِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا شَكُوْرُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا

اے احسان کرنیوالے، اے نیکی کرنیوالے، اے نعمت دینیوالے، اے عطا کرنیوالے، اے پکڑنیوالے، اے دینیوالے،

طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيْطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيْظُ يَا مُتَجَبِّرُ يَا

اے ہدایت دینیوالے اے بھیجنے والے اے نیک بنانیوالے اے محکم کرنیوالے اے عطا کرنیوالے اے روکنے والے اے

قَرِيْبُ يَا وَدُوْدُ يَا حَمِيْدُ يَا مَجِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا شَهِيْدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا

ہٹانے والے اے بلند کرنیوالے اے بقا والے، اے نگہدار، اے پیدا کرنیوالے، اے بخشنے والے اے توبہ قبول

مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِيْ يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا

کرنیوالے اے کھولنے والے، اے ہوا بھیجنے والے اے راحت دینے والے، اے وہ جس کے ہاتھ میں ہر کلید ہے اے نفع

مُعْطِيْ يَا مَانِعُ يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِيْ يَا وَاقِيْ يَا خَلَّاقُ يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ

دینے والے، اے مہربان، اے نرمی والے اے کفایت والے اے شفا والے اے عافیت والے اے کفایت کرنے

يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ بِيَدِهٖ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَؤُوْفُ يَا عَطُوْفُ يَا كَافِيْ يَا

والے اے وفا والے اے نگہبان اے زبردستاے غلبے والے اے بڑائی والے اے سلامتی والے اے امن دینے والے

شَافِیُ یَا مُعَافِیُ یَا مُکَافِیُ یَا وَفِیُّ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا سَلَامُ یَا

اے یکتااے بے نیاز اے روشن اے کام پورا کرنے والے اے یگانہ اے تنہا اے پاکیزہ تر اے مددگار اے انس والے

مُؤْمِنُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا نُوْرُ یَا مُدَبِّرُ یَا فَرْدُ یَا وِتْرُ یَا قُدُّوْسُ یَا نَاصِرُ یَا مُوْنِسُ یَا

اے اٹھانے والے اے ورثہ دار اے دانا اے حکم والے اے آغاز کرنے والے اے برتری والے اے صورتگر اے

بَاعِثُ یَا وَارِثُ یَا عَالِمُ یَا حَاکِمُ یَا بَادِیُ یَا مُتَعَالِیُ یَا مُصَوِّرُ یَا مُسَلِّمُ یَا

سلامتی دینے والے اے دوستی کرنے والے اے قائم اے ہمیشگی والے اے علم والے اے حکمت والے اے عطا والے

مُتَحَبِّبُ یَا قَآئِمُ یَا دَآئِمُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا جَوَادُ یَا بَارِئُ یَا بَآرُّ یَا سَآرُّ یَا

اے پیدا کرنے والے اے نیکی والے اے خوشی دینے والے اے عدل والے اے فیصلہ کرنیوالے اے جزادینوالے

عَدْلُ یَا فَاصِلُ یَا دَیَّانُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا خَفِیْرُ یَا مُعِیْنُ یَا

اے محبت کرنیوالے اے احسان کرنے والے اے سننے والے اے نقش سازاے پناہ دینے والے، اے مددگار اے

نَاشِرُ یَا غَافِرُ یَا قَدِیْمُ یَا مُسَهِّلُ یَا مُیَسِّرُ یَا مُمِیْتُ یَا مُحْیِیُ یَا نَافِعُ یَا رَازِقُ یَا

دوبارہ زندہ کرنیوالے اے بخشنے والے اے سب سے پہلے اے آسان کرنیوالے اے ہموار کرنیوالے اے مارنے

مُقْتَدِرُ یَا مُسَبِّبُ یَا مُغِیْثُ یَا مُغْنِیُ یَا مُقْنِیُ یَا خَالِقُ یَا رَاصِدُ یَا وَاحِدُ یَا حَاضِرُ

والے اے زندہ کرنیوالے، اے نفع دینے والے اے رزق دینے والے اے اختیار والے اے سبب پیدا کرنیوالے اے

یَا جَابِرُ یَا حَافِظُ یَا شَدِیْدُ یَا غِیَاثُ یَا عَآئِدُ یَا قَابِضُ یَا مَنْ عَلَا فَاسْتَعْلٰی

فریاد رس اے ثروت دینے والے اے نگہدار اے خلق کرنیوالے اے نگہبان اے یگانہ اے موجود اے جوڑنے والے

فَکَانَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی، یَا مَنْ قَرُبَ فَدَنَا، وَبَعُدَ فَنَاٰی، وَعَلِمَ السِّرَّ وَاَخْفٰی یَا

اے حفاظت کرنے والے اے سخت گیر اے داد رس اے لوٹانے والے اے گرفت والے اے وہ جو بلند ہو کر غائب ہوا تو

مَنْ اِلَیْهِ التَّدْبِیْرُ وَلَهُ الْمَقَادِیْرُ، وَیَا مَنِ الْعَسِیْرُ عَلَیْهِ سَهْلٌ یَّسِیْرٌ، یَا مَنْ هُوَ

بہت ہی اونچے مقام پر تھا، اے وہ جوقریب ہے تو پہلو میں ہے اور دور ہے تو پہنچ میں نہیں اور چھپی کھلی ہر چیز کو جانتا ہے، اے

عَلٰی مَا یَشَآءُ قَدِیْرٌ یَا مُرْسِلَ الرِّیَاحِ، یَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ، یَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ یَا

وہ جو صاحب تدبیر اور وہی اندازیکرنے والا ہے، اے وہ جس کیلئے مشکل کام معمولی اور آسان ہے، اے وہ جو کچھ بھی

ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ، یَا رَآدَّ مَا قَدْ فَاتَ، یَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ، یَا جَامِعَ الشَّتَاتِ، یَا

چاہے اس پرقادر ہے اے ہواؤں کے چلانے والے، اے صبح کی روشنی پھیلانے والے، اے روحوں کو بھیجنے والے، اے

رَازِقَ مَنْ يَّشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، وَيَا فَاعِلَ مَا يَشَاۤءُ كَيْفَ يَشَاۤءُ، وَيَا ذَا الْجَلَالِ

عطاو سخاوت کے مالک، اے گمشدہ چیز کے پلٹانے والے، اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے بکھری چیزوں کے جمع

وَالْاِكْرَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا حَيًّا حِيْنَ لَا حَيَّ، يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، يَا حَيُّ لَاۤ اِلٰهَ

کرنے والے، اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے جو چاہے جیسے چاہے کرنے والے اور اے جلالت و

اِلَّاۤ اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَاۤ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

بزرگی والے، اے زندہ، اے نگہبان، اے زندہ جب کوئی زندہ نہ ہو،اے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرنے والا ہے،

مُحَمَّدٍ، وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ

اے وہ زندہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والا ہے اے معبود اور میرے سردار محمدؐ و

وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَّاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ

آل محمدؐ پر درود بھیج محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل کر جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر درود

وَفَاقَتِيْ وَفَقْرِيْ وَانْفِرَادِيْ وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ،

بھیجا برکت نازل کی اور رحمت فرمائی بے شک تو تعریف والا شان والا ہے اور میری ذلت، فقر و فاقہ میری بے کسی، میری

وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ، اَدْعُوْكَ دُعَاۤءَ الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَائِفِ الْمُشْفِقِ

تنہائی پر رحم کر اور تیرے سامنے میں جو عاجزی کرتا ہوں اور رحم کر کہ میں تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں اور تیرے حضور زاری

الْبَآئِسِ الْمَهِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَائِعِ الْفَقِيْرِ الْعَآئِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ بِذَنْبِهٖ

کرتا ہوں تیری درگاہ میں دعا کرتا ہوں اس شخص کی سی دعا جو عاجز، پست، ہیچ، ڈرا ہوا، سہما ہوا، بے چارہ، کم

الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ، الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ، دُعَاۤءَ مَنْ اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ،

ترین،ناچیز، بھوکا، محتاج، پناہ خواہ، طالب پناہ، اپنے گناہ کا اقرار کرنے والا، گناہ کی معافی مانگنے والا اور اپنے رب کے

وَعَظُمَتْ فَجِيْعَتُهٗ، دُعَاۤءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَهِيْنٍ بَآئِسٍ مُّسْتَكِيْنٍ بِكَ

حضور بے بس ہے ایسے شخص کی سی دعا جسے اعتباریوں نے چھوڑ دیا دوستوں نے دور ہٹا دیا اور اس کی مصیبت بھاری ہے میں

مُسْتَجِيْرٍ. اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَّاَنَّكَ مَا تَشَاۤءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ وَ

دعا کرتا ہوں جیسے کوئی دل جلا، دکھی، کمزور، پست، بے چارہ، ذلیل اور تجھ سے طالب پناہ دعا کرتا ہے اے معبود! میں تجھ

اَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ قَدِيْرٌ وَّاَسْئَلُكَ بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ، وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ،

سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو مالک ہے تو جو چاہے وہ ہو جاتا ہے اور تو جو چاہے اس پر قادر ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ

وَالْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ، وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ

سے اس محترم مہینے اور پاک گھر، کعبہ مقدس، شہر مکہ، رکن ومقام اور عظمت والے مشعروں کی حرمت کے واسطے سے اور

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ. يَا مَنْ وَّهَبَ لِاٰدَمَ شِيْثًا وَّلِاِبْرَاهِيمَ

تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ان پر اور ان کی آلؑ پر سلام) کے واسطے سے سوالی ہوں اے وہ جس نے آدمؑ کو شیثؑ کے بعد ایوبؑ

اِسْمَاعِيلَ وَ اِسْحَاقَ، وَيَا مَنْ رَدَّ يُوسُفَ عَلٰى يَعْقُوبَ، وَيَا مَنْ كَشَفَ بَعْدَ

کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے کے بعد ایوبؑ کی سختی دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے

الْبَلَاءِ ضُرَّ اَيُّوبَ، يَا رَادَّ مُوسٰى عَلٰى اُمِّهٖ، وَزَائِدَ الْخِضْرِ فِيْ عِلْمِهٖ، وَيَا مَنْ وَّهَبَ

پاس لانے والے خضرؑ کے اے وہ جس نے یوسفؑ کو یعقوبؑ کی طرف لوٹایا اے وہ جس نے آزمائش کے بعد ایوبؑ کی سختی

لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى، وَ لِمَرْيَمَ عِيْسٰى، يَا حَافِظَ بِنْتِ شُعَيْبٍ، وَيَا

دور کی اے موسیٰؑ کو ان کی ماں کے پاس لانے والے خضرؑ کے علم میں اضافہ کرنے والے اے وہ جس نے داودؑ کو سلیمانؑ،

كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوسٰى اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ

زکریاؑ کو یحییٰؑ اور مریمؑ کو عیسیٰؑ عطا کیئے اے دختر شعیبؑ کی حفاظت کرنے والے اے مادر موسیٰؑ کے فرزند کے محافظ میں سوال کرتا

ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا، وَتُجِيْرَنِيْ مِنْ عَذَابِكَ، وَتُوجِبَ لِيْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ

ہوں کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرے سارے گناہ بخش دے مجھے اپنے عذاب سے پناہ دے اور میرے

وَغُفْرَانَكَ وَ جِنَانَكَ. وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّيْ كُلَّ حَلْقَةٍ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مَنْ

لئے اپنی رضا مندی، اپنی پناہ، اپنا احسان، اپنی بخشش اور اپنی بہشت واجب کردے اور میں سوال کرتا ہوں کہ میرے

يُؤْذِيْنِيْ، وَتَفْتَحَ لِيْ كُلَّ بَابٍ، وَّتُلَيِّنَ لِيْ كُلَّ صَعْبٍ، وَّتُسَهِّلَ لِيْ كُلَّ عَسِيْرٍ،

اور مجھے ایذ ادینے والے کے درمیان جتنی کڑیاں ہیں وہ کھول دے ہر دروازہ میرے لئے کھول دے ہر سختی کو نرمی میں

وَتُخْرِسَ عَنِّيْ كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ، وَّتَكُفَّ عَنِّيْ كُلَّ بَاغٍ، وَّتَكْبِتَ عَنِّيْ كُلَّ عَدُوٍّ لِيْ

بدل دے ہر مشکل کوآسان کر دے میرے خلاف ہر بدگوئی کرنے والے کو گونگا کردے ہر سرکش کو مجھ سے دور کردے اور

وَّحَاسِدٍ، وَتَمْنَعَ مِنِّيْ كُلَّ ظَالِمٍ، وَتَكْفِيَنِيْ كُلَّ عَائِقٍ يَّحُوْلُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ حَاجَتِيْ

میرے ہر دشمن و حاسد کو ذلیل کردے ہر ظالم کو مجھ سے روکے رکھ ہر اس مانع سے میری کفایت فرما جو میرے جو میری حاجت

وَيُحَاوِلُ اَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِيْ عَنْ عِبَادَتِكَ. يَا مَنْ اَلْجَمَ

کے درمیان حائل ہے اور چاہتا ہے کہ مجھے تیری فرمانبرداری سے باز رکھے اور تیری عبادت سے دور کرے اے وہ جس

الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِيْنَ، وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِيْنِ وَاَذَلَّ رِقَابَ الْمُتَجَبِّرِيْنَ وَرَدَّ كَيْدَ

نے سرکش جنات کو لگام دی اور نافرمان شیطانوں کی سرکوبی کی اور ظالموں کی گردنیں جھکا دیں اور کمزور لوگوں کو ظالموں

الْمُتَسَلِّطِيْنَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ، وَتَسْهِيْلِكَ

کے پنجے سے آزادی بخشی میں سوال کرتا ہوں بواسطہ اس کے کہ تو جو چاہے اس پر قادر ہے اور جو چاہے، جیسے چاہے تیرے

لِمَا تَشَاۤءُ كَيْفَ تَشَاۤءُ اَنْ تَجْعَلَ قَضَاۤءَ حَاجَتِيْ فِيْمَا تَشَاۤءُ۔ اسکے ساتھ ہی زمین پر سجدہ

لئے آسان ہے کہ تو میری حاجت روائی، جس چیز میں چاہے قرار دے۔

کرے اور اپنے دونوں رخسار خاک پر رکھ کر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ اٰمَنْتُ،

اے معبود! میں تجھی کو سجدہ کرتا ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں پس

فَارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَاقَتِيْ وَاجْتِهَادِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَفَقْرِيْ اِلَيْكَ يَارَبِّ۔

میری ذلت، احتیاج اور میری کوشش، میری زاری و بے چارگی اور اپنی بارگاہ میں میری محتاجی پر رحم فرما اے پروردگار۔

اس دوران یہ کوشش کرے کہ آنکھوں سے آنسو نکل آئیں اگر چہ وہ مکھی کے پر جتنے ہی کیوں نہ ہوں کیونکہ یہ قبولیت دعا کی نشانی ہے۔

## پچیس رجب کا دن

۲۵ رجب ۱۸۳ھ کو ۵۵ برس کی عمر میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی شہادت بغداد میں واقع ہوئی پس یہ ایسا دن ہے جس میں اہلبیت اور ان کے حبداروں کے غم پھر سے تازہ ہو جاتے ہیں۔

## ستائیس رجب کی رات

یہ بڑی متبرک راتوں میں سے ہے کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبعث (مامور بہ تبلیغ ہونے) کی رات ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) مصباح میں شیخ نے امام ابوجعفر جوادؑ سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رجب میں ایک رات ہے کہ وہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج چمکتا ہے اور وہ ستائیسویں رجب کی رات ہے کہ جس کی صبح رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مبعوث بہ رسالت ہوئے۔ ہمارے پیروکاروں میں جو اس رات عمل کرے گا تو اس کو ساٹھ سال کے عمل کا ثواب حاصل ہوگا۔ میں نے عرض کیا اس رات کا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: نماز عشا کے بعد سو جائے اور پھر آدھی رات سے پہلے اٹھ کر بارہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے

پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد قرآن کی آخری مفصل سورتوں (سورہ محمد سے سورہ ناس) میں سے کوئی ایک سورہ پڑھے۔نماز کا سلام دینے کے بعد سورہ حمد، سورہ فلق سورہ ناس، سورہ توحید، سورہ کافرون اور سورہ قدر میں سے ہر ایک سات سات مرتبہ نیز آیۃ الکرسی بھی سات مرتبہ پڑھے اوران سب کو پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ کوئی اس کی حکومت میں اس کا شریک ہے نہ وہ کمزور ہے کہ کوئی اس کا حامی

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰۤی اَرْكَانِ

ہو اور تم اس کی بڑائی خوب بیان کرو اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے عرش پر تیرے مقامات عزت کے واسطے سے اور اس

عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ،

انتہائی رحمت کے واسطے سے جو تیرے قرآن میں ہے اور بواسطہ تیرے نام کے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت ہی بڑا ہے بواسطہ

وَذِكْرِكَ الْاَعْلَی الْاَعْلَی الْاَعْلٰی، وَبِكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

تیرے ذکر کے جو بلند تر، بلندتر اور بہت بلندتر ہے اور بواسطہ تیرے کامل کلمات کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی

وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَاۤ اَنْتَ اَهْلُهٗ۔

آلؑ پر رحمت فرما اور مجھ سے وہ سلوک فرما جو تیرے شایان شان ہے۔

اس کے بعد جو دعا چاہے پڑھے۔ نیز اس رات میں غسل کرنا مستحب ہے اور اس شب میں پندرہ رجب کی رات میں پڑھی جانے والی نماز بھی بجالانی چاہیئے۔

(۲) امیر المؤمنین علیہ السلام کی زیارت پڑھنا کہ جو اس رات کے تمام اعمال سے بہتر و افضل ہے، اس رات میں آنجنابؑ کی تین زیارتیں ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ باب زیارات میں آئے گا۔ واضح ہو کہ مشہور اہل سنت عالم ابوعبداللہ محمد ابن بطوطہ نے چھ سو سال قبل مکہ معظمّہ و نجف اشرف کا سفر کیا اور امیر المومنین کے روضہ پر حاضری دی، انہوں نے اپنے سفر نامہ (رحلہ ابن بطوطہ) میں مکہ سے نجف اشرف میں داخل ہونے کے بعد جوار امیر المؤمنین علی ابن ابی طالبؑ کے روضہ کا ذکر کرتے ہوئے ایک واقعہ تحریر کیا ہے کہ اس شہر کے رہنے والے سب کے سب رافضی ہیں اور اس روضہ سے بہت سی کرامات ظہور میں آتی ہیں۔ یہ لوگ لیلۃ المحیا (جاگنے کی رات) کہ جو ستائیسویں رجب کی شب ہے۔ اس میں کوفہ، بصرہ، خراسان اور بلاد فارس و روم وغیرہ سے ہر بیمار، مفلوج، شل شدہ اور زمین گیر کو یہاں لاتے ہیں کہ جن کی تعداد عموماً تیس چالیس تک ہوتی ہے وہ لوگ نماز عشاء کے بعد ان

اپاہجوں کو امیر المومنین علیہ السلام کی ضریح مبارک پر لے جاتے ہیں جہاں بہت سے لوگ ان کے اردگرد جمع ہوجاتے ہیں۔ ان میں سے بعض نماز، تلاوت اور ذکر میں مشغول رہتے ہیں اور بعض صرف ان بیمار لوگوں کو ہی دیکھتے رہتے ہیں کہ کب وہ تندرست ہوکر اٹھ کھڑے ہوں گے۔ جب آدھی یا دوتہائی رات گزر جاتی ہے تو جو مفلوج وزمین گیر حرکت ہی نہ کر سکتے تھے وہ اس حالت میں اٹھتے ہیں کہ انہیں کوئی بیماری نہیں ہوتی اور کلمہ طیبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ پڑھتے ہوئے وہاں سے روانہ ہوجاتے ہیں۔ یہ مشہور ومسلمہ کرامت ہے اگرچہ اس رات میں خود وہاں موجود نہ تھا، لیکن قابل اعتماد اور نیکوکار لوگوں کی زبانی مجھ تک پہنچی ہے تاہم میں نے امیر المومنین علیہ السلام کے روضہ اقدس کے قریب واقع مدرسہ میں تین آدمی دیکھے جو اپاہج زمین پر پڑے تھے ان میں سے ایک اصفہان کا دوسرا خراسان کا اور تیسرا اہل روم سے تھا، میں نے ان سے پوچھا کہ تم لوگ تندرست کیوں نہیں ہوئے؟ وہ کہنے لگے کہ ہم ستائیس رجب کو یہاں پہنچ نہیں سکے۔ لہذا ہم آئندہ ستائیس رجب تک یہیں رہیں گے تاکہ ہمیں شفا حاصل ہو اور پھر ہم واپس جائیں۔ آخر میں ابن بطوطہ کہتے ہیں کہ اس رات دور دراز شہروں کے لوگ زیارت کے لیے اس روضہ اقدس پر جمع ہوجاتے ہیں اور یہاں بہت بڑا بازار لگتا ہے جو دس دن تک جما رہتا ہے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ لوگ اس واقعہ کو بعید نہ سمجھیں کیونکہ ان مشاہد مشرفہ سے اتنی کرامات ظاہر ہوئی ہیں جن کا شمار نہیں ہوسکتا۔ چنانچہ ماہ شوال ۱۳۴۳ھ میں امت عاصی کے ضامن امام ثامن یعنی ابوالحسن امام علی رضا علیہ السلام کے مشہد اطہر میں تین مفلوج وزمین گیر عورتیں لائی گئیں۔ جن کے علاج سے طبیب ومعالج عاجز آگئے تھے۔ ان کو وہاں سے شفا ملی اور وہ تندرست ہوکر اس حرم سے واپس گئیں اس مشہد مبارک کے معجزات وکرامات ایسے واضح وآشکار ہیں، جیسے آسمان پر سورج کا چمکنا اور بدوؤں کیلئے حرم نجف کے دروازے کا کھلنا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ ان عورتوں کا واقعہ ایسا ظاہر وباہر تھا کہ جو معالج ان کے کامیاب نہ ہوسکے تھے۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ ہمارا خیال یہی تھا کہ یہ عورتیں صحت یاب نہیں ہوسکتیں، لیکن، انہیں حرم مطہر سے شفا مل گئی ہے، پھر انہوں نے باقاعدہ تحریری تصدیق نامہ بھی لکھ کر دیا اور اگر اختصار مدنظر نہ ہوتا تو ایسے بہت سے واقعات کا ذکر کیا جاسکتا تھا، ہمارے بزرگ شیخ حر عاملی نے اپنے قصیدہ میں کیا خوب فرمایا ہے:

| | |
|---|---|
| وَمَا بَدَا مِنْ بَرَكَاتِ مَشْهَدِهٖ | فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَمْسُهٗ مِثْلُ غَدِهٖ |
| جو برکتیں ان کی درگاہ سے ظاہر ہوئیں | آج کی طرح کل بھی عیاں ہوں گی |
| وَكَشِفَا الْعَمٰى وَالْمَرْضٰى بِهٖ | اِجَابَةُ الدُّعَآءِ فِيْٓ اَعْتَابِهٖ |
| یعنی بیماری ونابیناپن دور ہوتا ہے | ان کی درگاہ پر دعائیں قبول ہوتی ہیں |

(۳) شیخ کفعمی نے بلدالامین میں فرمایا ہے کہ بعثت کی رات یہ دعا بھی پڑھی جائے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡۤ اَسۡـَٔلُكَ بِالتَّجَلِّی الۡاَعۡظَمِ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ مِنَ الشَّهۡرِ الۡمُعَظَّمِ،
اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ بہت بڑی نورانیت کے جو آج کی رات اس بزرگتر مہینے میں ظاہر ہوئی ہے

وَالۡمُرۡسَلِ الۡمُكَرَّمِ، اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنۡ تَغۡفِرَ لَنَا مَاۤ اَنۡتَ بِهٖ مِنَّا
اور بواسطہ عزت والے رسولؐ کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہمیں وہ چیزیں عطا فرما کہ تو انہیں ہم سے

اَعۡلَمُ، یَا مَنۡ یَّعۡلَمُ وَلَا نَعۡلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ لَنَا فِیۡ لَیۡلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِیۡ بِشَرَفِ
زیادہ جانتا ہے اے وہ جو جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے اے معبود! برکت دے ہمیں آج کی رات میں کہ جسے تو نے آغاز

الرِّسَالَةِ فَضَّلۡتَهَا، وَبِكَرَامَتِكَ اَجۡلَلۡتَهَا، وَبِالۡمَحَلِّ الشَّرِیۡفِ اَحۡلَلۡتَهَا ـ اَللّٰهُمَّ
رسالت سے فضیلت بخشی اپنی بزرگی سے اسے برتری دی اورمقام بلند دے کر اس کو زینت بخشی ہے اے معبود! پس ہم

فَاِنَّا نَسۡـَٔلُكَ بِالۡمَبۡعَثِ الشَّرِیۡفِ، وَالسَّیِّدِ اللَّطِیۡفِ، وَالۡعُنۡصُرِ الۡعَفِیۡفِ، اَنۡ
تیرے سوالی ہیں بواسطہ بعثت شریف اور مہربان اور پاکیزہ سردار و پارسا ذات کے یہ کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنۡ تَجۡعَلَ اَعۡمَالَنَا فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ وَفِیۡ سَآئِرِ اللَّیَالِیۡ
نازل فرما اور آج کی رات اور تمام راتوں میں ہمارے اعمال کو شرف قبولیت عطا فرما ہمارے گناہوں کو بخش دے

مَقۡبُوۡلَةً وَّذُنُوۡبَنَا مَغۡفُوۡرَةً وَّحَسَنَاتِنَا مَشۡكُوۡرَةً وَّسَیِّئَاتِنَا مَسۡتُوۡرَةً
ہماری نیکیوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری خطاؤں کو ڈھانپ دے ہمارے دلوں کو اپنے عمدہ کلام سے خود سند فرما اور

وَّقُلُوۡبَنَا بِحُسۡنِ الۡقَوۡلِ مَسۡرُوۡرَةً وَّاَرۡزَاقَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ بِالۡیُسۡرِ مَدۡرُوۡرَةً ـ
ہماری روزی میں اپنی بارگاہ سے آسانی اور اضافہ کردے اے معبود! تو دیکھتا ہے اور خود نظر نہیں آتا کہ تو مقام نظر سے

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰی وَلَا تُرٰی، وَاَنۡتَ بِالۡمَنۡظَرِ الۡاَعۡلٰی، وَ اِنَّ اِلَیۡكَ الرُّجۡعٰی
بالا و بلندتر ہے اور جائے آخر و بازگشت تیری ہی طرف ہے اور موت دینا اور زندہ کرنا تیرے اختیار میں ہے اور

وَالۡمُنۡتَهٰی وَاِنَّ لَكَ الۡمَمَاتَ وَالۡمَحۡیَا،وَاِنَّ لَكَ الۡاٰخِرَةَ وَالۡاُوۡلٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّا
تیرے ہی لیے ہے آغاز و انجام اے معبود! ہم ذلت و خواری میں پڑنے سے تیری پناہ کے طالب ہیں اور وہ کام کرنے

نَعُوۡذُبِكَ اَنۡ نَذِلَّ وَنَخۡزٰی وَاَنۡ نَّاۡتِیَ مَا عَنۡهُ تَنۡهٰی اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسۡـَٔلُكَ الۡجَنَّةَ
سے جس سے تو نے منع کیا ہے اے معبود! ہم تیری رحمت کے ذریعے تجھ سے جنت کے طلبگار ہیں اور دوزخ سے تیری پناہ

بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَأَعِذْنَا مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ، وَنَسْئَلُكَ مِنَ الْحُورِ
چاہتے ہیں تو ہمیں اس سے پناہ دے اپنی قدرت کے ساتھ اور ہم تجھ سے زیبا ترین حوروں کی خواہش کرتے ہیں وہ

الْعِينِ فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ، وَاجْعَلْ أَوْسَعَ أَرْزَاقِنَا عِنْدَ كِبَرِ سِنِّنَا، وَأَحْسَنَ
بواسطہ اپنی عزت کے عطا فرما اور بڑھاپے کے وقت ہماری روزی میں اضافہ فرما موت کے وقت ہمارے اعمال کو

أَعْمَالِنَا عِنْدَ اقْتِرَابِ آجَالِنَا، وَأَطِلْ فِي طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ إِلَيْكَ وَيُحْظِي
پسندیدہ قرار دے ہمیں اپنی اطاعت اوراپنی نزدیکی کے اسباب میں ترقی عطا فرمادے اپنے ہاں حصے اور منزلت کی

عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ أَعْمَارَنَا وَأَحْسِنْ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِنَا وَأُمُورِنَا مَعْرِفَتَنَا، وَ
خاطر ہماری عمریں دراز کردے تمام حالات اور تمام معاملوں میں ہمیں بہترین معرفت عطا فرما ہمیں اپنی مخلوق میں سے

لَا تَكِلْنَا إِلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَيَمُنَّ عَلَيْنَا، وَتَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيعِ حَوَائِجِنَا
کسی کے حوالے نہ فرما کہ وہ ہم پر احسان رکھے اور دنیا اورآخرت کی تمام ضرورتوں اور حاجتوں کیلئے ہم پر احسان فرما

لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَابْدَأْ بِآبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَجَمِيعِ إِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِينَ فِي جَمِيعِ
اورہم نے تجھ سے اپنے لیے جن چیزوں کاسوال کیا ہے ان کی عطا میں ہمارے پہلے بزرگوں، ہماری اولاد اور دینی

مَا سَئَلْنَاكَ لِأَنْفُسِنَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ،
بھائیوں کو بھی شامل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! ہم سوالی ہیں بواسطہ تیرے عظیم نام اور تیری

وَمُلْكِكَ الْقَدِيمِ، أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لَنَا الذَّنْبَ
ازلی حکومت کے کہ تو محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے کیونکہ کثیر گناہوں کو

الْعَظِيمَ، إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الْعَظِيمَ إِلَّا الْعَظِيمُ ۔ اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ
بزرگتر ذات کے سوا کوئی نہیں بخش سکتا اے معبود! یہ عزت والا مہینہ رجب ہے جسے تو نے حرمت والے مہینوں میں اولیت

الَّذِي أَكْرَمْتَنَا بِهِ أَوَّلُ أَشْهُرِ الْحُرُمِ، أَكْرَمْتَنَا بِهِ مِنْ بَيْنِ الْأُمَمِ، فَلَكَ
دے کر ہمیں سرفراز کیا تو نے اس کے ذریعے ہمیں دوسری امتوں میں ممتاز کیا پس تیرے ہی لیے حمد ہے اے عطا بخشش

الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ، فَأَسْئَلُكَ بِهِ وَبِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ
کرنے والے پس تیرا سوالی ہوں بواسطہ اس ماہ کے اور تیرے بہت بڑے، بہت بڑے، بہت ہی بڑے نام کے جو

الْأَجَلِّ الْأَكْرَمِ الَّذِي خَلَقْتَهُ فَاسْتَقَرَّ فِي ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ إِلَى غَيْرِكَ
روشن بزرگی والا ہے، اسے تونے خلق کیا وہ تیرے ہی زیر سایہ قائم ہے پس وہ تیرے ہاں سے دوسرے کی طرف نہیں

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ

جاتا بواسطہ اس کے سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ اہلبیتؑ پررحمت فرما اور یہ کہ اس مہینے میں ہمیں اپنی

بِطَاعَتِكَ، وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ لِشَفَاعَتِكَ. اَللّٰهُمَّ اهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ،

فرمانبرداری میں رہنے والے اور اپنی شفاعت کے امیدوار قرار دیاے معبود! ہمیں راہ راست کی ہدایت دے اور

وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ، فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ، وَّمُلْكٍ جَزِيْلٍ، فَاِنَّكَ

اپنے ہاں ہمارا قیام بہترین جگہ پر اپنے بلندسایہ اور اپنی عظیم حکومت میں قرار دے پس ضرور تو ہمارے لیے کافی اور

حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ. اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِيْنَ مُنْجِحِيْنَ غَيْرَ مَغْضُوْبٍ

بہترین سرپرست ہے اے معبود! ہمیں فلاح پانے اور کامیابی والے بنادے نہ ہم پر غضب کیا جائے اورنہ ہم گمراہ

عَلَيْنَا وَلَا ضَآلِّيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعَزَآئِمِ

ہوں واسطہ ہے تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تیری یقینی بخشش اور

مَغْفِرَتِكَ، وَبِوَاجِبِ رَحْمَتِكَ، السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، وَّالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ

تیری حتمی رحمت کے واسطے سے ہر گناہ سے بچائے رکھنے، ہر نیکی سے حصہ پانے، جنت میں داخلے کی کامیابی اور جہنم سے

وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ الدَّاعُوْنَ وَدَعَوْتُكَ وَسَئَلَكَ

نجات پانے کا اے معبود! دعا کرنیوالوں نے، تجھ سے دعا کی اور میں بھی دعا کرتاہوں سوال کیا تجھ سے سوال

السَّآئِلُوْنَ وَسَئَلْتُكَ وَطَلَبَ اِلَيْكَ الطَّالِبُوْنَ وَطَلَبْتُ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

کرنیوالوں نے، میں بھی سوالی ہوں تجھ سے طلب کیا طلب کرنیوالوں نے میں بھی تجھ سے طلب کرتا ہوں اے معبود! تو

الثِّقَةُ وَالرَّجَآءُ، وَاِلَيْكَ مُنْتَهَى الرَّغْبَةِ فِي الدُّعَآءِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ہی میر اسہارہاور امیدگاہ ہے اور دعا میں تیری ہی طرف انتہائے رغبت ہے اے معبود! پس تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر

وَّاٰلِهٖ وَاجْعَلِ الْيَقِيْنَ فِيْ قَلْبِيْ وَالنُّوْرَ فِيْ بَصَرِيْ وَالنَّصِيْحَةَ فِيْ صَدْرِيْ

رحمت نازل فرما اور میرے دل میں یقین، میری آنکھوں میں نور، میرے سینے میں نصیحت، میری زبان پر رات دن

وَذِكْرَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلٰى لِسَانِيْ وَرِزْقًا وَّاسِعًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَّلَا مَحْظُوْرٍ

اپنا ذکر و اذکار قرار دے کسی کے احسان اور کسی رکاوٹ کے بغیر زیادہ روزی دے پس جو رزق تونے مجھے دیا ا

فَارْزُقْنِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ نَفْسِيْ وَرَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ

س میں میرے لیے برکت عطا کر اور میرے دل کو سیر فرما اورجو تیرے پاس ہے اس میں رغبت دے واسطہ تیری

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ اب سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے

هَدَانَا لِمَعْرِفَتِهٖ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهٖ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهٖ شُكْرًا شُكْرًا پھر سجدے سے

اپنی معرفت میں ہماری رہنمائی کی اپنی سرپرستی میں خاص کیا اور اپنی اطاعت کی توفیق دی شکر ہے اس کا بہت شکر

سر اٹھائے اور کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَصَدْتُّكَ بِحَاجَتِيْ، وَاعْتَمَدْتُّ عَلَيْكَ بِمَسْئَلَتِيْ،

اے معبود! میں اپنی حاجت لیے تیری طرف آیا اور اپنے سوال میں تجھ پر بھروسہ کیا ہے میں

وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِاَئِمَّتِيْ وَسَادَتِيْ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِمْ، وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَهُمْ،

اپنے اماموںؑ اورسرداروں کے ذریعے تیری طرف متوجہ ہوا اے معبود! ہمیں ان کی محبت سے نفع دے ان کے مقام تک پہنچا

وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهُمْ، وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِيْ زُمْرَتِهِمْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ہمیں ان کی رفاقت عطا کر اور ہمیں ان کے ساتھ جنت میں داخل فرما واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

سیدؒ نے فرمایا ہے کہ یہ دعا مبعث کے دن میں بھی پڑھی جائے۔

## ستائیس رجب کا دن

یہ عیدوں میں سے بہت بڑی عید کا دن ہے کہ اسی دن حضورؐ مبعوث بہ رسالت ہوئے اور اسی دن جبرائیلؑ احکام رسالت کے ساتھ حضور پر نازل ہوئے، اس دن کیلئے چند ایک عمل ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) روزہ رکھنا، یہ دن سال بھر میں ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی ایک خاص امتیازی حیثیت ہے، اور اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کا ثواب رکھتا ہے۔

(۳) کثرت سے درود شریف پڑھنا۔

(۴) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کرنا۔

(۵) مصباح میں شیخ نے ذکر کیا ہے کہ ریان ابن صلت سے روایت ہے کہ جب امام محمد تقی علیہ السلام بغداد میں تھے تو آپ پندرہ اور ستائیس رجب کا روزہ رکھتے اور آپ کے تمام متعلقین بھی روزہ رکھتے تھے۔ نیز حضرت نے ہمیں بارہ رکعت نماز پڑھنے کا حکم دیا تھا جس کی ہر رکعت میں الحمد کے بعد ایک سورہ پڑھے اور اس کے بعد سورہ حمد، توحید اور الفلق، الناس میں سے ہر ایک چار چار مرتبہ پڑھنے کے بعد چار مرتبہ کہتے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے خدا پاک ہے اور حمد خدا ہی کیلئے ہے اور نہیں کوئی طاقت و قوت مگر وہ جو خدائے بلند

الْعَظِيْمِ چار مرتبہ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اور چار مرتبہ لَآ اُشْرِكُ

وبرتر سے ہے وہ اللہ، وہی اللہ میرا رب ہے میں کسی چیز کو اسکا شریک نہیں بناتا میں کسی کو اپنے رب کا

بِرَبِّيْ اَحَدًا

شریک نہیں گردانتا

(٦) شیخ نے جناب ابوالقاسم حسین بن روحؒ سے روایت کی ہے کہ ستائیس رجب کو بارہ رکعت نماز پڑھے اور ہر دو رکعت کے بعد بیٹھے اور تشہد اور سلام کے بعد کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

حمد خدا ہی کے لیے ہے جس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ ازلی سلطنت میں کوئی اس کا شریک ہے نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا مددگار ہو

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ، وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔ يَا عُدَّتِيْ فِيْ مُدَّتِيْ، يَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، يَا وَلِيِّيْ فِيْ

اور اس کی بڑائی بیان کرو بہت، بہت اے میری عمر میں میری آمادگی، اے سختی میں میرے ساتھی، اے نعمت میں میرے سرپرست،

نِعْمَتِيْ يَا غِيَاثِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ يَا نَجَاحِيْ فِيْ حَاجَتِيْ يَا حَافِظِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ يَا كَافِيَّ فِيْ

اے میری توجہ پر میرے فریاد رس، اے میری حاجت میں میری کامیابی، اے میری پوشیدگی میں میرے نگہبان، اے میری تنہائی میں

وَحْدَتِيْ، يَآ اُنْسِيْ فِيْ وَحْشَتِيْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنْتَ الْمُقِيْلُ

میری کفایت، کرنے والے، اے میری تنہائی میں میرے انس تو ہی میرے عیب کا پردہ پوش ہے تو حمد تیرے ہی لیے ہے اور تو ہی میری

عَثْرَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ، وَاَنْتَ الْمُنْعِشُ صَرْعَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

لغزش سے درگزر کرنے والا ہے حمد تیرے ہی لیے ہے تو ہی مجھے بے ہوشی سے ہوش میں لانے والا ہے پس حمد ہے تیرے لیے محمدؐ و آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاسْتُرْ عَوْرَتِيْ، وَاٰمِنْ رَوْعَتِيْ، وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ، وَاصْفَحْ عَنْ جُرْمِيْ وَتَجَاوَزْ

پر رحمت فرما اور میرے عیب چھپا دے مجھے خوف سے بچائے رکھ میری خطا معاف فرما میرے جرم سے درگزر فرما میرے گناہ معاف

عَنْ سَيِّئَاتِيْ فِيْٓ اَصْحَابِ الْجَنَّةِ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ

کر کے مجھے اہل جنت میں سے قرار دے یہ وہ سچا وعدہ ہے جو دنیا میں ان سے کیا جاتا ہے۔

اس نماز اور دعا کے بعد سورہ حمد، سورہ توحید، سورہ فلق، سورہ ناس، سورہ کافرون، سورہ قدر اور آیت الکرسی سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر سات مرتبہ کہے:

لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُوَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ پھر سات مرتبہ کہے

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اور خدا پاک ہے نہیں کوئی حرکت اور قوت مگر وہی جو خدا سے ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآاُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا

وہ اللہ ہی میرا رب ہے میں کسی چیز کو اس کا شریک نہیں بناتا

اس کے بعد جو بھی دعا پڑھنا چاہے وہ پڑھے۔

(۷) کتاب اقبال اور مصباح کے بعض نسخوں میں ستائیس رجب کے دن اس دعا کا پڑھنا مستحب قرار دیا گیا ہے:

يَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَالتَّجَاوُزِ، وَضَمَّنَ نَفْسَهُ الْعَفْوَ وَالتَّجَاوُزَ، يَا مَنْ عَفَا

اے وہ جس نے عفو ودرگزر کا حکم دیا ہے اور خود کو عفو و درگزر کا ضامن قرار دیا ہے اے وہ جس نے معاف کیا اور

وَتَجَاوَزَ اُعْفُ عَنِّيْ وَتَجَاوَزْ يَا كَرِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَكْدَى الطَّلَبُ، وَاَعْيَتِ

درگزر کی مجھے معافی دے اور درگزر فرما اے بزرگتر اے معبود! طلب نے مجھے مشقت میں ڈال دیا چارہ جوئی ختم اور

الْحِيْلَةُ وَالْمَذْهَبُ، وَدَرَسَتِ الْاٰمَالُ، وَانْقَطَعَ الرَّجَآءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا

راستہ بند ہوگیا آرزوئیں پرانی ہوگئیں اور تیرے علاوہ ہر کسی سے امید ٹوٹ گئی ہے تو ہی یکتا ہے تیرا کوئی شریک

شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً، وَّمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ

نہیں اے معبود! میں اپنے مقاصد کے راستے تیری طرف آتا ہوں اور امید کے سرچشمے تیرے پاس لبالب بھرے ہوئے

لَدَيْكَ مُتْرَعَةً، وَّاَبْوَابَ الدُّعَآءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً، وَّالْاِسْتِعَانَةَ لِمَنِ

ہیں اور جو تجھ سے دعا کرے اس کیلئے دعا کے دروازے کھلے ہوئے ہیں تجھ سے مدد مانگنے والے کے لیے تیری مدد عام ہے

اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً، وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ، وَّلِلصَّارِخِ

اور میں جانتا ہوں کہ بے شک تو پکارنے والے کیلئے مرکزِ قبولیت ہے تو فریاد کرنے والے کے لیے دادرسی کا ٹھکانہ ہے

اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ، وَّاَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا مِّنَ

اور یقینا تیری عطا میں رغبت اور تیرے وعدے پر اعتماد ہی ہے جو کنجوسوں کی طرف سے رکاوٹ کا مداوا اور

مَنۡعِ الۡبَاخِلِيۡنَ وَمَنۡدُوحَةً عَمَّا فِيۡ اَيۡدِي الۡمُسۡتَاۡثِرِيۡنَ، وَاَنَّكَ لَا تَحۡتَجِبُ عَنۡ
مالداروں کے قبضے میں آئے ہوئے مال پر رنج سے بچانے والا ہے بے شک تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر بات یہ
خَلۡقِكَ اِلَّا اَنۡ تَحۡجُبَهُمُ الۡاَعۡمَالُ دُوۡنَكَ، وَقَدۡ عَلِمۡتُ اَنَّ اَفۡضَلَ زَادِ الرَّاحِلِ
ہے کہ ان کے برے اعمال نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہوا ہے اور میں جانتا ہوں کہ تیری طرف سفر کرنے والے کا
اِلَيۡكَ عَزۡمُ اِرَادَةٍ يَخۡتَارُكَ بِهَا وَقَدۡ نَاجَاكَ بِعَزۡمِ الۡاِرَادَةِ قَلۡبِيۡ، وَاَسۡئَلُكَ
بہترین زاد راہ تجھے پالینے کا پکا ارادہ ہی ہے بے شک یکسوئی کے ساتھ تیری یاد میں لگا ہوا ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا
بِكُلِّ دَعۡوَةٍ دَعَاكَ بِهَا رَاجٍ بَلَّغۡتَهٗ اَمَلَهٗ، اَوۡ صَارِخٌ اِلَيۡكَ اَغۡثۡتَ صَرۡخَتَهٗ، اَوۡ
ہوں ایسی دعا کے ذریعے جو کسی امیدوار نے کی اور قبول ہوئی یا ایسے فریادی کی سی فریاد جس کی تونے داد رسی کی ہے
مَلۡهُوۡفٌ مَكۡرُوۡبٌ فَرَّجۡتَ كَرۡبَهٗ، اَوۡ مُذۡنِبٌ خَاطِئٌ غَفَرۡتَ لَهٗ، اَوۡ مُعَافًى اَتۡمَمۡتَ
یا اس رنجیدہ دکھی کی سی فریاد جس کی تکلیف تونے دور کی ہے یا ایسے خطا کار گنہگار کی سی پکار جسے تونے بخش دیا ہے یا ایسے با
نِعۡمَتَكَ عَلَيۡهِ، اَوۡ فَقِيۡرٌ اَهۡدَيۡتَ غِنَاكَ اِلَيۡهِ، وَلِتِلۡكَ الدَّعۡوَةِ عَلَيۡكَ
آرام جیسی دعا جسے تونے سب نعمتیں عطا کیں ہیں یا اس محتاج جیسی دعا جسے تونے دولت عطا کی ہے اور ایسی دعا جس نے تجھ پر
حَقٌّ وَّعِنۡدَكَ مَنۡزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيۡتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَضَيۡتَ حَوَائِجِيۡ حَوَائِجَ
اپنا حق پیدا کیا اور تیرے حضورگرامی ہوئی وہ یہی ہے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور دنیا و آخرت میں میری
الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ، وَهٰذَا رَجَبُ الۡمُرَجَّبُ الۡمُكَرَّمُ الَّذِيۡ اَكۡرَمۡتَنَا بِهٖ اَوَّلُ
تمام حاجات پوری فرما اور یہ ماہ رجب ہے کہ عزت شان والا ہے جس سے تونے ہمیں سرفراز کیا جو حرمت والے مہینوں
اَشۡهُرِ الۡحُرُمِ اَكۡرَمۡتَنَا بِهٖ مِنۡ بَيۡنِ الۡاُمَمِ يَا ذَا الۡجُوۡدِ وَالۡكَرَمِ فَنَسۡئَلُكَ بِهٖ
میں پہلا ہے اس سے تو نے ہمیں امتوں میں سے ممتاز کیا اے عطا وبخشش کے مالک پس میں سوالی ہوں اسکے واسطے سے اور
وَبِاسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ الۡاَعۡظَمِ الۡاَعۡظَمِ، الۡاَجَلِّ الۡاَكۡرَمِ الَّذِيۡ خَلَقۡتَهٗ فَاسۡتَقَرَّ
تیرے نام کے واسطے سے جو بہت بڑا، بہت بڑا، بہت بڑا ہے روشن تر اور بزرگی والا جسے تو نے خلق کیا پس وہ تیرے بلند
فِيۡ ظِلِّكَ فَلَا يَخۡرُجُ مِنۡكَ اِلٰى غَيۡرِكَ اَنۡ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهۡلِ بَيۡتِهِ
سایہ میں ٹھہرا اور تیرے ہاں سے کسی اور کی طرف نہیں گیا میں سوالی ہوں کہ محمدؐ پر اور ان کے پاکیزہ تر اہلبیتؑ پر رحمت
الطَّاهِرِيۡنَ وَتَجۡعَلَنَا مِنَ الۡعَامِلِيۡنَ فِيۡهِ بِطَاعَتِكَ وَالۡاٰمِلِيۡنَ فِيۡهِ بِشَفَاعَتِكَ
فرما اور ہمیں اپنی فرمانبرداری پر کارمند اور اپنی شفاعت کا طلبگار اور امیدوار بنا دے اے معبود ہمیں راہ راست

اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَآ اِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ

کیطرف ہدایت فرما اور ہماری روز مرہ زندگی اپنی جناب سے بہترین زندگی قرار دے جو تیرے بلند ترین سایہ میں ہو

ظَلِيْلٍ فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِهِ الْمُصْطَفَيْنَ

پس تو ہمارے لئے کافی اور بہترین کام بنانے والا ہے اور سلام ہو خدا کے چنے ہوئے افراد پر اور ان سبھوں پر اس کی

وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ

رحمت نازل ہو اے معبود! آج کا دن ہمارے لئے مبارک فرما کہ جسے تو نے فضیلت دی اور اپنی مہربانی سے اس کو

وَبِكَرَامَتِكَ جَلَّلْتَهٗ، وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ الْاَعْلٰى اَنْزَلْتَهٗ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْهِ اِلٰى

زیبائش دی اور اسے بلند تر مقام پر اتارا ہے اس دن میں اس ذات پر رحمت فرما جسے تو نے اپنے بندوں کی طرف

عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ، وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً

رسولؐ بنا کر بھیجا اور اسے عزت والی جگہ پر اتارا ہے اے معبود، آنحضرتؐ پر رحمت فرما ہمیشہ کی رحمت کہ جو تیرے شکر کا

تَكُوْنُ لَكَ شُكْرًا، وَّلَنَا ذُخْرًا، وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا، وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ

موجب بنے اور ہمارے لئے ذخیرہ ہو اور ہمارے کاموں میں آسانی اور سہولت قرار دے اور ہماری زندگیوں کو

اِلٰى مُنْتَهٰى اٰجَالِنَا، وَقَدْ قَبِلْتَ الْيَسِيْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا، وَبَلَّغْتَنَا بِرَحْمَتِكَ

سعادت مندی و نیک بختی کے ساتھ انجام پر پہنچا اور تو نے کمتر اعمال کو شرف قبولیت بخشا ہے اور اپنی رحمت سے ہمیں اپنے

اَفْضَلَ اٰمَالِنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مقاصد میں کامیاب کیا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور درود و سلام ہو محمدؐ اور ان کی پاک و پاکیزہ آلؑ پر۔

مولف کہتے ہیں کہ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو جب بغداد لے جارہے تھے تو اس روز آپ نے یہ دعا پڑھی اور وہ ستائیس رجب کا دن تھا پس یہ دعا رجب کی خاص دعاؤں میں شمار ہوتی ہے۔

(۸) سیدؒ نے اقبال میں فرمایا ہے کہ ۲۷/رجب کو یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالنَّجْلِ الْاَعْظَمِ ...الخیہ دعا صفحہ نمبر ۲۸۸ پر ذکر ہو چکی ہے۔ کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا ستائیس رجب کی رات کو پڑھی جانے والی دعاؤں میں بھی ذکر ہوئی ہے۔ جس کا ذکر صفحہ نمبر ۲۸۷ پر ہو چکا ہے

## رجب کا آخری دن

اس روز غسل کرنے کا حکم ہے اور اس دن کا روزہ رکھنا گذشتہ و آئندہ گناہوں کی معافی کا موجب ہے نیز اس دن نماز سلمانؓ پڑھے کہ جس کا طریقہ یکم رجب کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

دوسری فصل:

# ماہ شعبان کی فضیلت اور اس کے اعمال

معلوم ہونا چاہئے کہ شعبان وہ عظیم مہینہ جو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے حضورؐ اس مہینے میں روزے رکھتے اور اس مہینے کے روزوں کو ماہ رمضان کے روزوں سے متصل فرماتے تھے۔ اس بارے میں آنحضرت کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور جو شخص اس مہینہ میں ایک روزہ رکھے تو جنت اس کیلئے واجب ہو جاتی ہے۔ امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب شعبان کا چاند نمودار ہوتا تو امام زین العابدین علیہ السلام تمام اصحاب کو جمع کرتے اور فرماتے: اے میرے اصحاب! جانتے ہو کہ یہ کونسا مہینہ ہے؟ یہ شعبان کا مہینہ ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ یہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ پس اپنے نبیؐ کی محبت اور خدا کی قربت کیلئے اس مہینے میں روزے رکھو۔ اس خدا کی قسم کہ جس کے قبضہ قدرت میں علی ابن الحسین علیہ السلام کی جان ہے میں نے اپنے پدر بزرگوار حسین ابن علی علیہ السلام سے سنا وہ فرماتے تھے میں نے اپنے والد گرامی امیر المومنین علیہ السلام سے سنا کہ جو شخص محبت رسولؐ اور تقرب خدا کیلئے شعبان میں روزہ رکھے تو خدائے تعالیٰ اسے اپنا تقرب عطا کریگا قیامت کے دن اس کو عزت واحترام ملے گا اور جنت اس کیلئے واجب ہو جائے گی۔ شیخ نے صفوان جمال سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: اپنے قریبی لوگوں کو ماہ شعبان میں روزہ رکھنے پر آمادہ کرو! میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں اس میں کوئی فضیلت ہے؟ آپؑ نے فرمایا ہاں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب شعبان کا چاند دیکھتے تو آپ کے حکم سے ایک منادی یہ ندا کرتا: اے اہل مدینہ! میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نمائندہ ہوں اور ان کا فرمان ہے کہ شعبان میرا مہینہ ہے۔ خدا کی رحمت ہو اس پر جو اس مہینے میں میری مدد کرے۔ یعنی روزہ رکھے۔ صفوان کہتے ہیں امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام فرماتے تھے جب سے منادی رسولؐ نے یہ ندا دی اسکے بعد شعبان کا روزہ مجھ سے قضا نہیں ہوا اور جب تک زندگی کا چراغ گل نہیں ہو جاتا یہ روزہ مجھ سے ترک نہیں ہوگا نیز فرمایا کہ شعبان اور رمضان دو مہینوں کے روزے توبہ اور بخشش کا موجب ہیں۔ اسماعیل بن عبدالخالق سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر تھا، وہاں روزۂ شعبان کا ذکر ہوا تو حضرتؑ نے فرمایا ماہ شعبان کے روزے رکھنے کی بہت زیادہ فضیلت ہے حتی کہ ناحق خون بہانے والے کو بھی ان روزوں سے فائدہ پہنچ سکتا ہے اور بخشا جا سکتا ہے۔

اس عظیم و شریف مہینے کے اعمال دو قسم کے ہیں:

''اعمال مشترکہ اور اعمال مختصہ''

اعمالِ مشترکہ میں سے چند امور ہیں۔

(۱) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

**اَسۡتَغۡفِرُ اللهُ وَ اَسۡئَلُهُ التَّوۡبَةَ**

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اور توبہ کی توفیق مانگتا ہوں

(۲) ہر روز ستر مرتبہ کہے:

**اَسۡتَغۡفِرُ اللهُ الَّذِیۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ وَ اَتُوۡبُ اِلَیۡهِ**

بخشش کا طالب ہوں اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بخشنے والا مہربان ہے زندہ نگہبان ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں

بعض روایات میں اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ کے الفاظ اَلرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ سے قبل ذکر ہوئے ہیں۔

زندہ و پائندہ بخشنے والا مہربان بخشنے والا مہربان

پس جیسے بھی عمل کرے مناسب ہے روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ماہ کا بہترین عمل استغفار ہے اور اس مہینے میں ستر مرتبہ استغفار کرنا گویا دوسرے مہینوں میں ستر ہزار مرتبہ استغفار کرنے کے برابر ہے۔

(۳) صدقہ دے اگرچہ وہ نصف خرما ہی کیوں نہ ہو، اس سے خدا اسکے جسم پر جہنم کی آگ کو حرام کردے گا۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے ماہ رجب کے روزے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا تم ماہ شعبان کے روزے سے کیوں غافل ہو؟ راوی نے عرض کی، فرزند رسولؐ! شعبان کے ایک روزے کا ثواب کس قدر ہے؟ فرمایا قسم بخدا کہ اس کا اجر و ثواب بہشت ہے۔ اس نے عرض کی۔ اے فرزند رسولؐ! اس ماہ کا بہترین عمل کیا ہے؟ فرمایا کہ صدقہ و استغفار، جو شخص ماہ شعبان میں صدقہ دے۔ پس خدا اس صدقے میں اس طرح اضافہ کرتا رہے گا، جیسے تم لوگ اونٹنی کے بچے کو پال کر عظیم الجثہ اونٹ بنا دیتے ہو چنانچہ یہ صدقہ قیامت کے روز احد کے پہاڑ کی مثل بڑھ چکا ہوگا۔

(۴) پورے ماہ شعبان میں ہزار مرتبہ کہے:

**لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَلَا نَعۡبُدُ اِلَّآ اِیَّاهُ مُخۡلِصِیۡنَ لَهُ الدِّیۡنَ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور ہم عبادت نہیں کرتے مگر اسی کی ہم اس کے دین سے خلوص رکھتے ہیں اگرچہ مشرکوں پر ناگوار گزرے

اس ذکر کا بہت زیادہ ثواب ہے، جس میں ایک جزیہ ہے کہ جو شخص مقررہ تعداد میں یہ ذکر کرے گا اس کے نامہ اعمال میں ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھ دیا جائے گا۔

(۵) شعبان کی ہر جمعرات کو دورکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ درود شریف پڑھے تاکہ خدا دین و دنیا میں اس کی ہر نیک حاجت پوری فرمائے واضح ہو کہ روزے کا اپنا الگ اجر و ثواب ہے اور روایت میں آیا ہے کہ شعبان کی ہر جمعرات کو آسمان سجایا جاتا ہے تو ملائکہ عرض کرتے ہیں، خدایا آج کا روزہ رکھنے والوں کو بخش دے اور ان کی دعائیں قبول کرلے۔ ایک حدیث میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ماہ شعبان میں سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھے تو خداوند کریم دنیا و آخرت میں اس کی بیس بیس حاجات پوری فرمائے گا۔

(۶) ماہ شعبان میں درود شریف بکثرت پڑھے۔

(۷) شعبان میں ہر روز وقت زوال اور پندرہ شعبان کی رات کو امام زین العابدین علیہ السلام سے مروی صلوات پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ، وَمَوْضِعِ الرِّسَالَةِ، وَمُخْتَلَفِ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو نبوت کا شجر رسالت کا مقام، فرشتوں کی آمد و رفت کی جگہ، علم کے خزانے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ، وَاَهْلِ بَيْتِ الْوَحْيِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اور خانہ وحی میں رہنے والے ہیں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو بے پناہ بھنوروں میں چلتی ہوئی کشتی ہیں

مُحَمَّدٍ الْفُلْكِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ، يَاْمَنُ مَنْ رَكِبَهَا، وَيَغْرَقُ مَنْ تَرَكَهَا،

کہ بچ جائے گا جو اس میں سوار ہوگا اور غرق ہوگا جو اسے چھوڑ دے گا ان سے آگے نکلنے والا دین سے خارج اور ان

الْمُتَقَدِّمُ لَهُمْ مَارِقٌ، وَّالْمُتَاَخِّرُ عَنْهُمْ زَاهِقٌ، وَّاللَّازِمُ لَهُمْ لَاحِقٌ ۔ اَللّٰهُمَّ

سے پیچھے رہ جانے والا نابود ہو جائے گا اور ان کے ساتھ رہنے والا حق تک پہنچ جائے گا اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْكَهْفِ الْحَصِيْنِ، وَغِيَاثِ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ،

نازل فرما جو پائیدار جائے پناہ اور پریشان و بے چارے کی فریاد کو پہنچنے والے، بھاگنے اور ڈرنے والے کیلئے جائے

وَمَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَعِصْمَةِ الْمُعْتَصِمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

امان اور ساتھ رہنے والوں کے نگہدار ہیں اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما بہت بہت رحمت کہ جوان کے لیے

صَلَاةً كَثِيْرَةً تَكُوْنُ لَهُمْ رِضًا وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّقَضَآءً بِحَوْلٍ مِّنْكَ

وجہ خوشنودی اور محمدؐ وآل محمدؐ کے واجب حق کی ادائیگی اور اس کے پورا ہونے کا موجب بنے تیری قوت و طاقت سے

وَقُوَّةٍ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِينَ الْاَبْرَارِ

اے جہانوں کے پروردگار اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ تر، خوش کردار اور نیکو کار ہیں جن کے

الْاَخْيَارِ الَّذِينَ اَوْجَبْتَ حُقُوقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ وَوِلَايَتَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ

حقوق تو نے واجب کیے اور تو نے ان کی اطاعت اور محبت کو فرض قرار دیا ہے اے معبود محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ قَلْبِي بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِي بِمَعْصِيَتِكَ

اور میرے دل کو اپنی اطاعت سے آباد فرما اپنی نافرمانی سے مجھے رسوا و خوار نہ کر اور جس کے رزق میں تو نے تنگی کی

وَارْزُقْنِي مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ،

ہے مجھے اس سے ہمدردی کرنے کی توفیق دے کیونکہ تو نے اپنے فضل سے میرے رزق میں فراخی کی مجھ پر اپنے عدل

وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ، وَاَحْيَيْتَنِي تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ

کو پھیلایا اور مجھے اپنے سائے تلے زندہ رکھا ہیاور یہ تیرے نبیؐ کا مہینہ ہے جو تیرے رسولوں کے سردار ہیں یہ ماہ شعبان

رُسُلِكَ شَعْبَانُ الَّذِي حَفَفْتَهُ مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِي كَانَ رَسُولُ

جسے تو نے اپنی رحمت اور رضامندی کے ساتھ گھیرا ہوا ہے یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت رسول ﷺ اپنی فروتنی سے

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ يَدْاَبُ فِي صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ فِي لَيَالِيهِ وَاَيَّامِهِ

دنوں میں روزے رکھتے اور راتوں میں صلوٰۃ و قیام کیا کرتے تھے تیری فرمانبرداری اور اس مہینے کے مراتب و

بُخُوعًا لَّكَ فِي اِكْرَامِهِ وَاِعْظَامِهِ اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهِ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ

درجات کے باعث وہ زندگی بھر ایسا ہی کرتے رہے اے معبود! پس اس مہینے میں ہمیں ان کی سنت کی پیروی اور ان کی

بِسُنَّتِهِ فِيهِ، وَنَيْلِ الشَّفَاعَةِ لَدَيْهِ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْهُ لِي شَفِيعًا

شفاعت کے حصول میں مدد فرما اے معبود؛ آنحضرتؐ کو میرا شفیع بنا جن کی شفاعت مقبول ہے اور میرے لیے اپنی طرف

مُشَفَّعًا، وَّطَرِيقًا اِلَيْكَ مَهْيَعًا وَّاجْعَلْنِي لَهُ مُتَّبِعًا حَتّٰى اَلْقَاكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کھلا راستہ قرار دے مجھے انکا سچا پیروکار بنادے یہاں تک کہ میں روز قیامت تیرے حضور پیش ہوں جبکہ تو مجھ سے راضی ہو

عَنِّي رَاضِيًا، وَّعَنْ ذُنُوبِي غَاضِيًا، قَدْ اَوْجَبْتَ لِيْ مِنْكَ الرَّحْمَةَ وَالرِّضْوَانَ، وَ

اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرے ایسے میں تو نے میرے لیے اپنی رحمت اور خوشنودی لازم کر رکھی ہو اور مجھے

اَنْزَلْتَنِي دَارَ الْقَرَارِ وَمَحَلَّ الْاَخْيَارِ ۔

دار القرار اور صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کی مہلت دے

(۸) ابن خالویہ سے روایت ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام اور ان کے فرزندان ماہ شعبان میں روزانہ جو مناجات پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْمَعْ دُعَآئِيْ اِذَا دَعَوْتُكَ، وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ اِذَا

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جب میں تجھ سے دعا کروں تو میری دعا سن جب میں تجھے پکاروں تو میری پکار کو

نَادَيْتُكَ وَاَقْبِلْ عَلَيَّ اِذَا نَاجَيْتُكَ فَقَدْ هَرَبْتُ اِلَيْكَ وَوَقَفْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ

سن جب میں تجھ سے مناجات کروں تو میری پر توجہ فرما کہ تیرے ہاں تیزی سے آیا ہوں میں تیری بارگاہ میں کھڑا ہوں اپنی

مُسْتَكِيْنًا لَّكَ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ رَاجِيًا لِّمَا لَدَيْكَ ثَوَابِيْ وَتَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ

بے چارگی تجھ پر ظاہر کر رہا ہوں تیرے سامنے نالہ و فریاد کرتا ہوں اپنے اس ثواب کی امید میں جو تیرے ہاں ہے اور تو جانتا

وَتَخْبُرُ حَاجَتِيْ وَتَعْرِفُ ضَمِيْرِيْ، وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْرُ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ وَمَا

ہے جو کچھ میرے دل میں ہے تو میری حاجت سے آگاہ ہے اور تو میرے باطن سے باخبر ہے دنیا اور آخرت میں میری حالت

اُرِيْدُ اَنْ اُبْدِئَ بِهٖ مِنْ مَّنْطِقِيْ، وَاَتَفَوَّهُ بِهٖ مِنْ طَلِبَتِيْ، وَاَرْجُوْهُ لِعَاقِبَتِيْ، وَقَدْ

تجھ پر مخفی نہیں اور جس کا میں ارادہ کرتا ہوں کہ زبان پر لاؤں اور اسے بیان کروں اور اپنی حاجت ظاہر کروں اور اپنی

جَرَتْ مَقَادِيْرُكَ عَلَيَّ يَا سَيِّدِيْ فِيْمَا يَكُوْنُ مِنِّيْ اِلٰى اٰخِرِ عُمْرِيْ مِنْ سَرِيْرَتِيْ

عافیت میں اس کی امید رکھوں تو یقینا تیرے مقدرات مجھ پر جاری ہوئے اے میرے سردار جو میں آخر عمر تک عمل کروں گا

وَعَلَانِيَتِيْ وَبِيَدِكَ لَا بِيَدِ غَيْرِكَ زِيَادَتِيْ وَنَقْصِيْ وَنَفْعِيْ وَضَرِّيْ اِلٰهِيْ اِنْ

میرے پوشیدہ اور ظاہرا کاموں میں سے اور میری کمی بیشی اور نفع و نقصان تیرے ہاتھ میں ہے نہ کہ تیرے غیر کے ہاتھ میں

حَرَمْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَرْزُقُنِيْ وَاِنْ خَذَلْتَنِيْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُنِيْ اِلٰهِيْ اَعُوْذُ

میرے معبود! اگر تو نے مجھے محروم کیا تو پھر کون ہے جو مجھے رزق دے گا اور اگر تو نے مجھے رسو کیا تو پھر کون ہے جو میری مدد

بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَحُلُوْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ غَيْرَ مُسْتَاْهِلٍ لِّرَحْمَتِكَ

کرے گا میرے معبود! میں تیرے غضب اور تیرا عذاب نازل ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں میرے معبود: اگر میں تیری

فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيَّ بِفَضْلِ سَعَتِكَ اِلٰهِيْ كَاَنِّيْ بِنَفْسِيْ وَاقِفَةٌ بَيْنَ يَدَيْكَ

رحمت کے لائق نہیں پس تو اس چیز کا اہل ہے کہ مجھ پر اپنے عظیم تر فضل سے عطا و عنایت فرمائے میرے معبود! گویا میں خود

وَقَدْ اَظَلَّهَا حُسْنُ تَوَكُّلِيْ عَلَيْكَ فَقُلْتَ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَتَغَمَّدْتَنِيْ بِعَفْوِكَ

تیرے سامنے کھڑا ہوں اور تجھ پر میرے حسن اعتماد اور توکل کا سایہ پڑ رہا ہے پس تو نے وہی کچھ کیا جو تیری شان کے لائق ہے

اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰی مِنْكَ بِذٰلِكَ وَ اِنْ كَانَ قَدْ دَنَا اَجَلِیْ وَلَمْ یُدْنِنِیْ

اور تو نے مجھے اپنے دامن عفو میں لے لیا میرے معبود: اگر تو مجھے معاف کرے تو کون ہے جو اس کا تجھ سے زیادہ اہل ہو اور اگر

مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِقْرَارَ بِالذَّنْبِ اِلَیْكَ وَسِیْلَتِیْ. اِلٰهِیْ قَدْ جُرْتُ عَلٰی

میری موت قریب آگئی ہے اور میرا کردار مجھے تیرے قریب کرنے والا نہیں تو میں نے اپنے گناہ کے اقرار کو تیری جناب میں

نَفْسِیْ فِی النَّظَرِ لَهَا فَلَهَا الْوَیْلُ اِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَهَآ. اِلٰهِیْ لَمْ یَزَلْ بِرُّكَ عَلَیَّ اَیَّامَ

اپنا وسیلہ قرار دے لیا ہے میرے معبود! میں نے اپنے نفس کی تدبیر میں اس پر ظلم کیا اگر تو اسے بخشے تو یہ ہلاکت وبربادی ہے

حَیَاتِیْ فَلَا تَقْطَعْ بِرَّكَ عَنِّیْ فِیْ مَمَاتِیْ. اِلٰهِیْ كَیْفَ اٰیَسُ مِنْ حُسْنِ نَظَرِكَ لِیْ

میرے معبود ایام زندگی میں تیرا احسان ہمیشہ مجھ پر ہوتا رہا پس بوقت موت اسے مجھ سے قطع نہ فرما میرے معبود! میں مرنے

بَعْدَ مَمَاتِیْ وَاَنْتَ لَمْ تُوَلِّنِیْ اِلَّا الْجَمِیْلَ فِیْ حَیَاتِیْ. اِلٰهِیْ تَوَلَّ مِنْ اَمْرِیْ مَا

کے بعد تیرے عمدہ التفات سے کیونکر مایوس ہوں گا جبکہ میں نے اپنی زندگی میں تیری طرف سے سوائے نیکی کے کچھ اور نہیں

اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَعُدْ عَلَیَّ بِفَضْلِكَ عَلٰی مُذْنِبٍ قَدْ غَمَرَهٗ جَهْلُهٗ. اِلٰهِیْ قَدْ سَتَرْتَ

دیکھا میرے معبود! میرے امور کا اس طرح ذمہ دار بن جو تیرے شایاں ہے اور مجھ گنہگار پر اپنے فضل سے توجہ فرما جسے

عَلَیَّ ذُنُوْبًا فِی الدُّنْیَا وَاَنَا اَحْوَجُ اِلٰی سَتْرِهَا عَلَیَّ مِنْكَ فِی الْاُخْرٰی اِذْ لَمْ

نادانی نے گھیر رکھا ہے میرے معبود! تو نے دنیا میں میرے گناہوں کی پردہ پوشی فرمائی جبکہ میں آخرت میں اپنے گناہوں کی

تُظْهِرْهَا لِاَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ فَلَا تَفْضَحْنِیْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ عَلٰی رُؤُوْسِ

پردہ پوشی کا زیادہ محتاج ہوں میرے معبود! یہ تیرا احسان ہے کہ تو نے میرے گناہ اپنے نیک بندوں میں سے کسی پر ظاہر نہیں

الْاَشْهَادِ. اِلٰهِیْ جُوْدُكَ بَسَطَ اَمَلِیْ وَعَفْوُكَ اَفْضَلُ مِنْ عَمَلِیْ. اِلٰهِیْ فَسُرَّنِیْ

کیے پس روز قیامت بھی مجھے لوگوں کے سامنے رسوا و ذلیل نہ فرما میرے معبود! تیری عطا میری امید پر چھائی ہوئی ہے اور تیرا

بِلِقَآئِكَ یَوْمَ تَقْضِیْ فِیْهِ بَیْنَ عِبَادِكَ. اِلٰهِیْ اعْتِذَارِیْٓ اِلَیْكَ اعْتِذَارُ مَنْ لَّمْ

عفو میرے عمل سے برتر ہے میرے معبود! اپنی ملاقات سے مجھے شاد فرما جس روز تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلے کرے گا

یَسْتَغْنِ عَنْ قَبُوْلِ عُذْرِهٖ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ یَآ اَكْرَمَ مَنِ اعْتَذَرَ اِلَیْهِ

میرے معبود! تیرے حضور میری عذر خواہی اس شخص کی طرح ہے جو قبول عذر سے بے نیاز نہیں پس میرا عذر قبول فرما اے

الْمُسِیْٓئُوْنَ. اِلٰهِیْ لَا تَرُدَّ حَاجَتِیْ، وَلَا تُخَیِّبْ طَمَعِیْ وَلَا تَقْطَعْ مِنْكَ رَجَآئِیْ

سب سے زیادہ کرم کرنے والے کہ جس کے سامنے گنہگار عذر خواہی کرتے ہیں میرے مولا میری حاجت رد نہ فرما میری طمع

وَاَمَلِیْ اِلٰهِیْ لَوْ اَرَدْتَّ هَوَانِیْ لَمْ تَهْدِنِیْ وَلَوْ اَرَدْتَّ فَضِیْحَتِیْ لَمْ تُعَافِنِیْ اِلٰهِیْ

میں مجھے ناامید نہ کر اور میں تجھ سے جو امید و آرزو رکھتا ہوں اسے قطع نہ کر میرے معبود اگر تو میری خواری چاہتا ہے تو میری

مَآ اَظُنُّكَ تَرُدُّنِیْ فِیْ حَاجَةٍ قَدْ اَفْنَیْتُ عُمْرِیْ فِیْ طَلَبِهَا مِنْكَ اِلٰهِیْ فَلَكَ الْحَمْدُ

رہنمائی نہ فرماتا اور اگر تو میری رسوائی چاہتا تو میری پردہ پوشی نہ کرتا، میرے معبود! میں یہ گمان نہیں کرتا کہ تو میری وہ

اَبَدًا اَبَدًا دَآئِمًا سَرْمَدًا یَّزِیْدُ وَلَا یَبِیْدُ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اِلٰهِیْ اِنْ اَخَذْتَنِیْ

حاجت پوری نہ کرے گا جو میں عمر بھر تجھ سے طلب کرتا رہا ہوں، میرے معبود! حمد بس تیرے ہی لیے ہے ہمیشہ ہمیشہ پے در پے

بِجُرْمِیْ اَخَذْتُكَ بِعَفْوِكَ وَ اِنْ اَخَذْتَنِیْ بِذُنُوْبِیْ اَخَذْتُكَ بِمَغْفِرَتِكَ، وَ اِنْ

اور بے انتہا جو بڑھتی جاتی ہے اور کم نہیں ہوتی جو تجھے پسند ہے اور تجھے بھلی لگتی ہے، میرے معبود! اگر تو مجھے جرم پر پکڑے گا تو

اَدْخَلْتَنِی النَّارَ اَعْلَمْتُ اَهْلَهَا اَنِّیْ اُحِبُّكَ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ صَغُرَ فِیْ جَنْبِ طَاعَتِكَ

میں تیری بخشش کا دامن تھام لوں گا اگر مجھے گناہ پر پکڑے گا تو میں تیری پردہ پوشی کا سہارا لوں گا اور اگر تو مجھے جہنم میں ڈالے

عَمَلِیْ فَقَدْ كَبُرَ فِیْ جَنْبِ رَجَآئِكَ اَمَلِیْ اِلٰهِیْ كَیْفَ اَنْقَلِبُ مِنْ عِنْدِكَ بِالْخَیْبَةِ

گا تو میں اہل جہنم کو بتاؤں گا کہ میں تیرا چاہنے والا ہوں میرے خدا! اگر تیری اطاعت کے سلسلے میں میرا عمل کمتر ہے تو بھی تجھ

مَحْرُوْمًا وَقَدْ كَانَ حُسْنُ ظَنِّیْ بِجُوْدِكَ اَنْ تَقْلِبَنِیْ بِالنَّجَاةِ مَرْحُوْمًا اِلٰهِیْ وَقَدْ

سے بخشش کی امید رکھنے میں میری آرزو بہت بڑی ہے، میرے خدا! کس طرح میں تیری درگاہ سے مایوسی میں خالی ہاتھ پلٹ

اَفْنَیْتُ عُمْرِیْ فِیْ شِرَّةِ السَّهْوِ عَنْكَ، وَاَبْلَیْتُ شَبَابِیْ فِیْ سَكْرَةِ التَّبَاعُدِ مِنْكَ

جاؤں جبکہ میں تیری عطا سے یہ توقع رکھتا ہوں کہ تو مجھے رحمت و بخشش کے ساتھ پلٹائے گا، میرے خدا ہوا یہ کہ میں نے تجھے

اِلٰهِیْ فَلَمْ اَسْتَیْقِظْ اَیَّامَ اغْتِرَارِیْ بِكَ، وَرُكُوْنِیْ اِلٰی سَبِیْلِ سَخَطِكَ اِلٰهِیْ وَاَنَا

فراموش کرکے اپنی زندگی برائی میں گزاری اور میں نے اپنی جوانی تجھ سے دوری اور غفلت میں گنوائی میرے خدا؛ تیرے

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ قَآئِمٌ بَیْنَ یَدَیْكَ مُتَوَسِّلٌ بِكَرَمِكَ اِلَیْكَ اِلٰهِیْ اَنَا عَبْدٌ

مقابل جرأت کرنے کے دوران میں ہوش میں نہ آیا اور تیری ناخوشی کے راستے پر چلتا گیا پھر بھی اے معبود؛ میں تیرا بندہ اور

اَتَنَصَّلُ اِلَیْكَ مِمَّا كُنْتُ اُوَاجِهُكَ بِهٖ مِنْ قِلَّةِ اسْتِحْیَآئِیْ مِنْ نَظَرِكَ، وَاَطْلُبُ

تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیرے ہی لطف و کرم کو وسیلہ بنا کر تیری بارگاہ میں آکر کھڑا ہوں، میرے خدا! میں وہ بندہ ہوں

الْعَفْوَ مِنْكَ اِذِ الْعَفْوُ نَعْتٌ لِّكَرَمِكَ اِلٰهِیْ لَمْ یَكُنْ لِّیْ حَوْلٌ فَاَنْتَقِلَ بِهٖ عَنْ

جو خود کو تیری طرف کھینچ لایا ہے جبکہ میں تیری نگاہوں کا حیا نہ کرتے ہوئے تیرے مقابل اکڑا ہوا تھا میں تجھ سے معافی

مَعْصِيَتِكَ اِلَّا فِيْ وَقْتٍ اَيْقَظْتَنِيْ لِمَحَبَّتِكَ، وَكَمَا اَرَدْتَّ اَنْ اَكُوْنَ كُنْتُ

مانگتا ہوں کیونکہ معاف کردینا تیرے لطف و کرم کا خاصہ ہے میرے خدا! میں جنبش نہیں کرسکتا تا کہ تیری نافرمانی کی حالت سے

فَشَكَرْتُكَ بِاِدْخَالِيْ فِيْ كَرَمِكَ، وَلِتَطْهِيْرِ قَلْبِيْ مِنْ اَوْسَاخِ الْغَفْلَةِ عَنْكَ اِلٰهِيْ

نکل آؤں مگر اس وقت جب تو مجھے اپنی محبت کی طرف متوجہ کرے کہ جیسا تو چاہے میں ویسا ہی بن سکتا ہوں پس میں تیرا شکر گذار

اُنْظُرْ اِلَيَّ نَظَرَ مَنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ، وَاسْتَعْمَلْتَهُ بِمَعُوْنَتِكَ فَاَطَاعَكَ، يَا قَرِيْبًا

ہوں کہ تو نے مجھے اپنی مہربانی میں داخل کیا اور میں تجھ سے جو غفلت کرتا رہا ہوں میرے دل کو اس سے پاک کردیا میرے

لَا يَبْعُدُ عَنِ الْمُغْتَرِّ بِهٖ، وَيَا جَوَادًا لَا يَبْخَلُ عَمَّنْ رَجَا ثَوَابَهُ. اِلٰهِيْ هَبْ لِيْ قَلْبًا

خدا! مجھ پر وہ نظر کر جو تو تجھے پکارنے والے پر کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کرتا پھر اس کی یوں مدد کرتا ہے گویا وہ تیرا

يُدْنِيْهِ مِنْكَ شَوْقُهُ، وَلِسَانًا يُرْفَعُ اِلَيْكَ صِدْقُهُ، وَنَظَرًا يُقَرِّبُهُ مِنْكَ حَقُّهُ.

فرمانبردار تھا اے قریب کہ جو نافرمان سے دوری اختیار نہیں کرتا اور اے بہت دینے والے جو ثواب کے امیدوار کے لیے

اِلٰهِيْ اِنَّ مَنْ تَعَرَّفَ بِكَ غَيْرُ مَجْهُوْلٍ، وَمَنْ لَاذَ بِكَ غَيْرُ مَخْذُوْلٍ، وَمَنْ اَقْبَلْتَ

کمی نہیں کرتا، میرے خدا! مجھے وہ دل دے جس میں تیرے قرب کا شوق ہو۔ وہ زبان عطا فرما جو تیرے حضور سچی رہے اور

عَلَيْهِ غَيْرُ مَمْلُوْلٍ. اِلٰهِيْ اِنَّ مَنِ انْتَهَجَ بِكَ لَمُسْتَنِيْرٌ، وَاِنَّ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ

وہ نظر دے جس کی حق بینی مجھے تیرے قریب کرے، میرے خدا! بے شک جسے تو جان لے وہ نامعلوم نہیں رہتا جو تیری محبت میں

لَمُسْتَجِيْرٌ، وَقَدْ لُذْتُ بِكَ يَا اِلٰهِيْ فَلَا تُخَيِّبْ ظَنِّيْ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَلَا تَحْجُبْنِيْ

آجائے وہ بے کس نہیں ہوتا اور جس پر تیری نگاہ کرم ہو وہ کسی کا غلام نہیں ہوتا، میرے خدا! بے شک جو تیری طرف بڑھے

عَنْ رَاْفَتِكَ. اِلٰهِيْ اَقِمْنِيْ فِيْ اَهْلِ وِلَايَتِكَ مُقَامَ مَنْ رَجَا الزِّيَادَةَ مِنْ مَحَبَّتِكَ

اسے نور ملتا ہے اور جو تجھ سے وابستہ ہو وہ پناہ یافتہ ہے، ہاں میں تیری پناہ لیتا ہوں اے خدا! مجھے اپنے دوستوں میں قرار

اِلٰهِيْ وَاَلْهِمْنِيْ وَلَهًا بِذِكْرِكَ اِلٰى ذِكْرِكَ، وَهِمَّتِيْ فِيْ رَوْحِ نَجَاحِ اَسْمَآئِكَ وَمَحَلِّ

دے جن کا مقام یہ ہے کہ وہ تیری محبت کی بہت امید رکھتے ہیں، میرے خدا! مجھے اپنے ذکر کے ذریعے اپنے ذکر کا شوق اور

قُدْسِكَ. اِلٰهِيْ بِكَ عَلَيْكَ اِلَّا اَلْحَقْتَنِيْ بِمَحَلِّ اَهْلِ طَاعَتِكَ وَالْمَثْوَى الصَّالِحِ

ذوق دے اور مجھے اپنے اسماء حسنیٰ سے مسرور ہونے اور اپنے پاکیزہ مقام سے دلی سکون حاصل کرنیکی ہمت دے میرے خدا

مِنْ مَرْضَاتِكَ، فَاِنِّيْ لَا اَقْدِرُ لِنَفْسِيْ دَفْعًا، وَلَا اَمْلِكُ لَهَا نَفْعًا. اِلٰهِيْ اَنَا

تجھے تیری ذات کا واسطہ ہے کہ مجھے اپنے فرمانبردار بندوں میں شامل کرلے اور اپنی خوشنودی کے مقام تک پہنچادے کیونکہ

عَبْدُكَ الضَّعِيفُ الْمُذْنِبُ، وَمَمْلُوكُكَ الْمُنِيبُ فَلَا تَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَرَفْتَ

میں نہ اپنا بچاؤ کرسکتا ہوں اورنہ اپنے آپ کو کچھ فائدہ پہنچاسکتاہوں ،میرے خدا؛ میں تیرا ایک کمزور و گنہگار بندہ اور تجھ سے

عَنْهُ وَجْهَكَ وَحَجَبَهُ سَهْوُهُ عَنْ عَفْوِكَ ـ اِلٰهِي هَبْ لِي كَمَالَ الْاِنْقِطَاعِ اِلَيْكَ،

معافی کا طلب گار غلام ہوں پس مجھے ان لوگوں میں نہ رکھ جن سے تو نے توجہ ہٹالی اور جن کی بھول نے انہیں تیرے عفو سے

وَاَنِرْ اَبْصَارَ قُلُوبِنَا بِضِيَاءِ نَظَرِهَا اِلَيْكَ، حَتّٰى تَخْرِقَ اَبْصَارُ الْقُلُوبِ حُجُبَ

غافل کر رکھا ہے میرے خدا مجھے توفیق دے کہ میں تیری بارگاہ کا ہوجاؤں اور ہمارے اورہمارے دلوں کی آنکھیں جب تیری

النُّورِ فَتَصِلَ اِلٰى مَعْدِنِ الْعَظَمَةِ، وَتَصِيرَ اَرْوَاحُنَا مُعَلَّقَةً بِعِزِّ قُدْسِكَ ـ اِلٰهِي

طرف نظر کریں تو انہیں نورانی بنادے تا کہ یہ دیدہ ہائے دل حجابات نور کو پار کرکے تیری عظمت و بزرگی کے مرکز سے جاملیں

وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ نَادَيْتَهُ فَاَجَابَكَ، وَلَاحَظْتَهُ فَصَعِقَ لِجَلَالِكَ، فَنَاجَيْتَهُ سِرًّا

اور ہماری روحیں تیری پاکیزہ بلندیوں پر آویزاں ہوجائیں میرے خدا؛ مجھے ان لوگوں میں رکھ جن کو تو نے پکارا تو انہوں

وَعَمِلَ لَكَ جَهْرًا ـ اِلٰهِي لَمْ اُسَلِّطْ عَلٰى حُسْنِ ظَنِّي قُنُوطَ الْاَيَاسِ، وَلَا انْقَطَعَ

نے جواب دیا تو نے ان پر توجہ فرمائی تو انہوں نے تیرے جلال کا نعرہ لگایا ہاں تو نے انہیں باطن میں پکارا اور انہوں نے

رَجَائِي مِنْ جَمِيلِ كَرَمِكَ ـ اِلٰهِي اِنْ كَانَتِ الْخَطَايَا قَدْ اَسْقَطَتْنِي لَدَيْكَ

تیرے لیے ظاہر میں عمل کیا ، میرے خدا؛ میں نے اپنے حسن ظن پر ناامیدی کو مسلط نہیں کیا اور تیرے لطف و کرم کی توقع قطع نہیں

فَاصْفَحْ عَنِّي بِحُسْنِ تَوَكُّلِي عَلَيْكَ ـ اِلٰهِي اِنْ حَطَّتْنِي الذُّنُوبُ مِنْ مَكَارِمِ

ہونے دی ہے، میرے خدا؛ اگر تیرے نزدیک میری خطائیں نظر انداز کردی گئی ہیں تو میری جو توکل تجھ پر ہے اس کے پیش نظر

لُطْفِكَ فَقَدْ نَبَّهَنِي الْيَقِينُ اِلٰى كَرَمِ عَطْفِكَ ـ اِلٰهِي اِنْ اَنَامَتْنِي الْغَفْلَةُ عَنِ

میری پردہ پوشی فرمادے، میرے خدا؛ اگر گناہوں نے مجھے تیرے کرم کی برکتوں سے دور کردیا ہے تو بھی یقین نے مجھے تیری

الْاِسْتِعْدَادِ لِلِقَائِكَ فَقَدْ نَبَّهَتْنِي الْمَعْرِفَةُ بِكَرَمِ آلَائِكَ ـ اِلٰهِي اِنْ دَعَانِي اِلَى

عنایت و مہربانی سے آگاہ کر رکھا ہے میرے خدا؛ اگر میں نے خواب غفلت میں پڑکر تیری بارگاہ میں حاضری کی تیاری نہیں کی

النَّارِ عَظِيمُ عِقَابِكَ فَقَدْ دَعَانِي اِلَى الْجَنَّةِ جَزِيلُ ثَوَابِكَ اِلٰهِي فَلَكَ اَسْئَلُ وَ

تو بے شک معرفت نے مجھے تیری مہربانیوں سے باخبر کردیا ہے، میرے خدا؛ اگر تیری سخت سزا مجھے جہنم کی طرف بلارہی ہے تو

اِلَيْكَ اَبْتَهِلُ وَاَرْغَبُ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِي

بھی تیرا بہت زیادہ ثواب مجھے جنت کی سمت لیے جاتا ہے، میرے خدا؛ میں بس تیرا سوالی ہوں تیرے آگے زاری کرتا ہوں

مِمَّنْ يُّدِيْمُ ذِكْرَكَ، وَلاَ يَنْقُضُ عَهْدَكَ، وَلاَ يَغْفُلُ عَنْ شُكْرِكَ، وَلاَ يَسْتَخِفُّ

تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے ایسا قرار دے جو ہمیشہ تیرا

بِأَمْرِكَ. اِلٰهِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِنُوْرِ عِزِّكَ الْاَ بْهَجِ فَأَكُوْنَ لَكَ عَارِفًا

ذکر کرتا رہا، جس نے تیری نافرمانی نہیں کی، جو تیرا شکر ادا کرنے سے غافل نہیں ہوا اور جس نے تیرے فرمان کو سبک نہیں سمجھا،

وَّعَنْ سِوَاكَ مُنْحَرِفًا، وَّمِنْكَ خَآئِفًا مُرَاقِبًا

میرے خدا؛ مجھے اپنی روشن تر عزت کو نور تک پہنچا دے تا کہ میں تجھے پہچان لوں، تیرے غیر کو چھوڑ دوں اور تجھ سے ڈرتے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِهٖ

ہوئے تیری جانب متوجہ رہوں اے سب مرتبوں اور عزتوں کے مالک اور اللہ اپنے رسول محمد مصطفیٰؐ پررحمت نازل فرمائے

وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اوران کی پاکیزہ آلؑ پراور سلام بھیجے کہ جو سلام بھیجنے کا حق ہے۔

اور یہ بہت جلیل القدر مناجات ہیں جو آئمہؑ کی طرف سے منسوب ہیں اور یہ دعا مضامین عالیہ پر مشتمل ہے جب انسان حضورقلب رکھتا ہواس دعا کا پڑھنا مناسب ہے۔

# ماہ شعبان کے مخصوص اعمال

## پہلی شعبان کی رات

کتاب اقبال میں شعبان کی پہلی رات میں پڑھی جانے والی کافی نمازوں کا ذکر ہوا ہے، ان میں سے ایک بارہ رکعت نماز ہے کہ جس کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھی جاتی ہے۔

## پہلی شعبان کا دن

ماہ شعبان کے پہلے دن کا روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔اور امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ یکم شعبان کا روزہ رکھنے والے کے لیے جنت واجب ہوجاتی ہے۔سید ابن طاؤس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ شعبان کے پہلے تین دن کا روزہ رکھنے اور پہلی تین راتوں میں دو، دو رکعت نماز پڑھنے کا ثواب بہت زیادہ ہے،اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے: واضح رہے کہ ماہ شعبان اوراسکے پہلے دن کے روزے کی فضیلت تفسیر

امام علیہ السلام میں مذکور ہے۔ ہمارے استاد ثقۃ الاسلام نوریؒ نے کتاب کلمہ طیبہ کے آخر میں ایک روایت نقل کی ہے۔ جس میں اسکے بہت سے فوائد و برکات کا ذکر ہے، یہ روایت بڑی طویل ہے۔ ہم یہاں اسکا خلاصہ نقل کر رہے ہیں:

## خلاصہ روایت

یکم شعبان کو چند افراد مسجد میں بیٹھے قضا و قدر کے مسئلہ پر بحث و تکرار کرتے ہوئے بلند آواز سے بول رہے تھے۔ امیر المومنین علیہ السلام نے ان لوگوں کو سلام کیا، جب انہوں نے آپ سے وہاں تشریف رکھنے کی خواہش کی تو آپ نے فرمایا: تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو، جن میں کوئی فائدہ نہیں آیا تم نہیں جانتے کہ خدا کے ایسے بندے بھی ہیں جو صرف خوف خدا سے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں لیکن وہ بولنے سے قاصر نہیں ہوتے۔ بات یہ ہے کہ جب ان کے دلوں میں عظمت خداوندی کا تصور آتا ہے۔ تو ان کی زبانیں گنگ اور ان کی عقلیں حیران ہو جاتی ہیں پھر جب وہ اپنی حالت میں آتے ہیں تو خود کو بارگاہ الٰہی میں گنہگار و خطا کار سمجھتے ہوئے آہیں بھرتے ہیں جبکہ وہ گناہوں سے مبرا ہوتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنے عمل کو کم تر سمجھتے ہیں اور ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ ہم میں تقصیر اور کوتاہی ہے۔ پس وہ ہر وقت عمل خیر میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کی طرف نظر کی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ وہ حالت خوف میں عبادت میں کھڑے ہیں اور ان کا اضطراب ظاہر ہے۔ ان لوگوں کے مقابلے میں تم کہاں ہو؟ کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑا دانا وہ ہے جو زیادہ خاموش رہے اور سب سے بڑا جاہل وہ ہے جو بہت زیادہ باتیں کرتا ہو۔ اے نادان و کم سمجھ لوگو! آج یکم شعبان ہے اور خدائے تعالیٰ نے اس کا نام شعبان اس لیے رکھا ہے کہ اس میں نیکیاں عام کر دی جاتی ہیں، حسنات کے دروازے کھل جاتے ہیں اور جنت کے محلات ارزاں قیمت اور آسان تر اعمال سے حاصل ہوتے ہیں۔ پس عبادت کر کے انہیں خرید لو۔ شیطان، ابلیس نے برائیوں کو تمہارے لیے پسندیدہ بنا دیا ہے، تم گمراہی نافرمانی اور سرکشی میں پڑے ہو، شیاطین کی بدیوں اور برائیوں کی طرف متوجہ ہو اور شعبان کی خوبیوں اور اچھائیوں سے منہ نہ موڑو۔ جب کہ خدا کی طرف سے حسنات و خیرات کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

آج یکم شعبان ہے اور اس کی حسنات و خیرات میں نماز، روزہ، امر بہ معروف و نہی از منکر، والدین، ہمسایہ اور اقربا سے حسن سلوک، آپس کے اختلافات دور کرنا اور فقراء و مساکین کے لیے صدقہ و خیرات کرنا ہے۔ ادھر تم ہو کہ قضا و قدر کی بحث میں الجھے ہوئے ہو۔ کہ جس کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، جن باتوں سے تمہیں منع کیا گیا ہے تم ان میں مشغول ہو۔ خبردار رہو کہ جو راز الٰہی کے کھولنے میں کوشاں ہوگا وہ برباد ہو جائے گا۔ آج کے دن اطاعت کرنے والوں کے لیے خدا نے جو کچھ مہیا فرمایا ہے اگر

تمہیں اس کا علم ہو جائے تو یقیناً تم ان بے کار بحثوں کو چھوڑ کر احکام خدا کی طرف متوجہ ہو جاؤ گے۔ ان سب نے عرض کی کہ یا امیر المومنین علیہ السلام! خدا تعالیٰ نے اطاعت گذاروں کے لیے کیا کچھ مہیا فرمایا ہے؟ تب حضرتؑ نے ایک لشکر کا قصہ اس طرح نقل فرمایا: رسول اکرمؐ نے کفار سے جنگ کے لیے ایک لشکر بھیجا تو کافروں نے اس پر شب خون مارا۔ جب کہ وہ ایک تاریک ترین رات تھی اور سبھی مسلمان پڑے سو رہے تھے۔ اس لشکر میں سے صرف چار افراد جاگ رہے تھے کہ ان میں سے ہر ایک اپنے لشکر کے ایک کونے پر تلاوت، ذکر اور نماز میں مشغول تھا۔ یہ چار افراد زید بن حارثہ، عبداللہ بن رواحہ، قتادہ بن نعمان اور قیس بن عاصم منقری تھے۔ جب دشمن نے مسلمانوں پر سوتے میں حملہ کر دیا تو قریب تھا کہ سب کے سب مارے جائیں۔ لیکن اچانک ان چار اشخاص کے چہروں سے نور کی کرنیں پھوٹ نکلیں کہ سارا میدان روشن ہو گیا۔ اس روشنی میں مسلمان سنبھلے اور دیکھ بھال کر دشمن کا مقابلہ کرنے لگے۔ اور اس نور کو دیکھ کر ان کے حوصلے اور بھی بڑھتے جاتے تھے۔ پس انہوں نے دشمنوں کو تلواروں سے زیر کر لیا۔ یہاں تک کہ بہت سے مارے گئے اور بہت سے زخمی و اسیر ہو گئے۔ جب یہ فاتح لشکر واپس آیا تو یہ ماجرا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا، آپ نے فرمایا کہ یہ نور تمہارے ان بھائیوں کے ان اعمال کی برکت سے ظاہر ہوا جو اس رات (یکم شعبان کے سلسلہ میں) انجام دے رہے تھے۔ ہاں یہ یکم شعبان کے اعمال ہی ہیں کہ جن کے باعث تمہیں فتح حاصل ہوئی اور تم لوگ دشمن کے اچانک حملے میں اس کا مقابلہ کرنے میں کامیاب رہے ہو۔ پھر آنحضرتؐ نے ایک ایک کر کے یکم شعبان کے اعمال کا ذکر فرماتے ہوئے کہا: جب یکم شعبان کا دن آتا ہے تو شیطان اپنے گماشتوں سے کہتا ہے کہ ہر طرف پھیل جاؤ، لوگوں کو اپنی طرف بلاؤ اور انہیں خدا سے دور کرو۔ جب کہ خدائے رحمان اپنے ملائکہ سے فرماتا ہے کہ آج یکم شعبان ہے، تم ہر طرف پھیل جاؤ اور میرے بندوں کو میری طرف بلاؤ، انہیں نیکی کی طرف راغب کرو تا کہ وہ سب باسعادت اور نیک بخت بن جائیں البتہ ان میں سے سرکش اور نافرمان لوگ شیطان کے گروہ میں ہی رہیں گے۔ آنحضرت نے فرمایا کہ جب یکم شعبان ہوتی ہے تو بہشت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، شجر طوبیٰ کو حکم ہوتا ہے کہ اپنی شاخیں پھیلائے اور انہیں زمین کے قریب کرے، خدا کا ایک منادی یہ ندا دیتا ہے کہ اے خدا کے بندو اور اے نیکوکار لوگو! طوبیٰ کی ان شاخوں سے لپٹ جاؤ کہ وہ تمہیں اٹھا کے جنت میں لے جائیں۔ جب کہ بدکاروں کی لیے تھوہر کا درخت ہے اور ڈرتے رہو کہ کہیں اس کی شاخیں تمہیں جہنم میں نہ لے جائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو حق کے ساتھ رسالت پر مبعوث فرمایا کہ جو یکم شعبان کے دن نیکی کرے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا اور وہ اسے جنت میں لے جائے گی۔ پھر فرمایا جو آج کے دن نماز پڑھے یا روزہ رکھے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔ اسی طرح جو شخص آج کے دن باپ

بیٹے میں صلح کرائے۔میاں بیوی میں سمجھوتہ کرائے،رشتہ داروں میں راضی نامہ کرائے یا اپنے ہمسائے یا کسی اجنبی میں مصالحت کرائے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔جو مقروض کی پریشانی کم کرے یا طلب میں تخفیف کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔جوشخص آج کے دن اپنے حساب پر نظر کرے اور دیکھے کہ ایک پرانا قرضہ ہے جسے مقروض ادا نہیں کرسکتا۔پس وہ اس قرضے کو حساب سے کاٹ دے تو وہ طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔جو کسی یتیم کی کفالت کرے،کسی جاہل کو مؤمن کی ہتک کرنے سے باز کرے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔جو قرآن کی تلاوت کرے،مریض کی عیادت کرے،خدا کا ذکر کرے اور خدا کی نعمتوں کا نام لے لے کر اس کا شکر ادا کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔جوشخص آج کے دن اپنے ماں یا باپ یا دونوں میں سے ایک کے ساتھ اچھا سلوک کرے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹا،جو اس سے پہلے کسی کو غضب ناک کر چکا ہو اور آج اسے راضی اور خوش کردے تو وہ بھی شاخ طوبیٰ سے لپٹا جوشخص جنازے کے ساتھ چلے تو وہ بھی طوبیٰ کی شاخ سے لپٹ گیا۔جو کسی مصیبت زدہ کی بھی دلجوئی کرے وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹا اور جوشخص آج کے دن کوئی بھی نیک کام کرے تو وہ شاخ طوبیٰ سے لپٹ گیا۔اس کے بعد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم جس نے مجھ کو رسالت پر مامور کیا ہے کہ جوشخص آج کے دن شر و بدی کا کوئی بھی کام کرے تو وہ زقوم (تھوہر) کی شاخوں سے لپٹ گیا اور وہ اسے جہنم کی طرف کھینچ لے جائیں گیں پھر فرمایا کہ قسم ہے مجھ کو اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قرار دیا کہ جوشخص بھی آج کے دن واجب نماز میں کوتاہی کرتے ہوئے اسے ضائع کرے تو وہ بھی شجر زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جس کے پاس کوئی فقیر و ناتواں آئے کہ جس کی حالت کو یہ جانتا ہے اور اس کی حالت کو بدل بھی سکتا ہے۔کہ خود اس کو کچھ ضرر نہیں پہنچتا۔نیز اس غریب کی مدد کرنے والا کوئی دوسرا شخص بھی نہ ہو پس اگر وہ اس درماندہ کو اس حالت میں چھوڑ دے اور وہ ہلاک ہو جائے تو یہ مدد نہ کرنے والا زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جس کے سامنے کوئی برے کام والا آدمی معذرت کرے اور پھر بھی وہ اس کو اس کی برائی کی سزا سے کچھ زیادہ سزا دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔جوشخص آج کے دن میاں بیوی یا باپ بیٹے یا بھائی بھائی یا بھائی بہن یا کسی قریبی رشتہ دار یا ہمسائے یا دو دوستوں میں جدائی اور غلط فہمی پیدا کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جوشخص کسی تنگ دست پر سختی کرے کہ جس کی حالت کو جانتا ہے اور اس کی مصیبت میں اپنے غصے کا اضافہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔جس پر کسی کا قرض ہو اور یہ اس کا انکار کردے اور اپنی عیاری سے اس قرض کو باطل قرار دے تو یہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔جوشخص کسی یتیم کو اذیت دے۔اس پر ستم توڑے اور اس کے مال و متاع کو ضائع کردے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا اور جوشخص کسی مومن کی عزت کو خراب کرے اور دوسروں کو ایسا کرنے کے لیے شہ دے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں

سے لپٹا۔ جوشخص اس طرح گانا گائے کہ لوگ اس کے گانوں سے گناہوں میں مبتلا ہوں تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جوشخص زمانہ جنگ میں کیے ہوئے اپنے برے کاموں اور اپنے ظلم وستم کے دوسرے واقعات لوگوں میں بیٹھ کر فخر سے سنائے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹا۔ جوشخص اپنے بیمار ہمسائے کو کم تر تصور کرتے ہوئے اس کی عیادت نہ کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ اور جوشخص اپنے مردہ ہمسائے کو ذلیل سمجھتے ہوئے اس کے جنازے کے ساتھ نہ جائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹا۔ جوشخص کسی ستم رسیدہ سے بے رخی برتے اور اسے پست خیال کرتے ہوئے اس پر سختی کرے تو وہ زقوم کی شاخوں سے لپٹا اور جوشخص اپنے ماں باپ یا دونوں میں سے کسی ایک کا نافرمان ہوجائے تو وہ بھی اس درخت کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ جو شخص آج کے دن سے قبل اپنے ماں باپ کا نافرمان ہوا اور آج کے دن ان کو راضی وخوش نہ کرے تو وہ بھی زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ نیز جو بھی شخص ان برائیوں کے علاوہ کسی اور بدی وگناہ کا ارتکاب کرے تو وہ بھی درخت زقوم کی شاخوں سے لپٹ گیا۔ آنحضرتؐ نے مزید فرمایا: قسم ہے مجھے اس ذات کی جس نے مجھ کو نبیؐ وپیغمبرؐ بنایا کہ جو لوگ درخت طوبیٰ کی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہونگے وہ انہیں اٹھا کر جنت میں لے جائینگے۔ اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے چند لمحوں کیلئے اپنی نگاہ آسمان کی طرف بلند کی تو آپ خوش ہوئے اور ہنسے پھر اپنی نگاہ زمین پر ڈالی اور آپؐ کا چہرہ مبارک کچھ ترش ہوا۔ تب اپنے اصحاب کی سمت دیکھتے ہوئے فرمایا مجھ کو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھے پیغمبر ﷺ قرار دیا کہ میں نے شجر طوبیٰ کو بلند ہوتے اور اپنے سے لپٹے ہوئے لوگوں کو جنت کیطرف لے جاتے دیکھا ہے۔ بقدر اپنی اطاعت ونیکوکاری کے کہ اسکی ایک شاخ یا کئی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے تھے میں نے دیکھا کہ زید بن حارثہ اسکی کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں اور وہ انکو جنت کے مقام اعلیٰ علیین کیطرف بلند کرتی جارہی ہیں یہ دیکھ کر میں خوش ہوا اور ہنسا۔ پھر میں نے زمین پر نظر ڈالی تو قسم ہے اس ہستی کی جس نے مجھ کو نبیؐ بنایا۔ کہ میں نے درخت زقوم کو دیکھا کہ اس کی شاخیں نیچے کو جارہی ہیں اور جو لوگ اپنی برائیوں کے مطابق اس کی ایک یا کئی شاخوں سے لپٹے ہوئے ہیں وہ ان کو جہنم کے سب سے نچلے طبقے کی طرف لے جارہی ہیں۔ اس سے میرے چہرے پر بیزاری کے آثار ظاہر ہوئے تھے۔ اور اس کے ساتھ کئی منافق لپٹے ہوئے تھے۔

# تیسری شعبان کا دن

یہ بڑا بابرکت دن ہے شیخ نے مصباح میں فرمایا ہے کہ اس روز امام حسین علیہ السلام کی ولادت ہوئی نیز امام عسکری علیہ السلام کے وکیل قاسم بن علا ہمدانی کی طرف سے فرمان جاری ہوا کہ بروز جمعرات ۳ر شعبان کو امام حسین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی ہے۔ پس اس دن کا روزہ رکھو اور اس روز یہ دعا پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَوْلُوْدِ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ

اے معبود! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں آج کے دن پیدا ہونیوالے مولود کے واسطے سے کہ جس کے پیدا ہونے اور دنیا

اسْتِهْلَالِهٖ وَوِلَادَتِهٖ، بَكَتْهُ السَّمَآءُ وَمَنْ فِيْهَا، وَالْاَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا، وَلَمَّا يُطَأْ

میں آنے سے پہلے اس سے شہادت کا وعدہ لیا گیا تو اس پر آسمان رویا اور جو کچھ اس میں ہے اور زمین اور جو کچھ اس پر ہے

لَابَتَيْهَا قَتِيْلِ الْعَبْرَةِ وَسَيِّدِ الْاُسْرَةِ، الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ،

روے جبکہ اس نے زمین مدینہ پر قدم نہ رکھا تھا وہ گریہ والا شہید اور کامیاب و کامران خاندان کا سید و سردار ہے رجعت کے

الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ، وَالشِّفَآءَ فِيْ تُرْبَتِهٖ، وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِيْ

دن، یہ اس کی شہادت کا بدلہ ہے کہ پاک آئمہؑ اس کی اولاد میں سے ہوئے اس کی خاکِ قبر میں شفاء ہے اور اس کی بازگشت

اَوْبَتِهٖ، وَالْاَوْصِيَآءَ مِنْ عِتْرَتِهٖ بَعْدَ قَآئِمِهِمْ وَغَيْبَتِهٖ، حَتّٰى يُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ،

میں کامیابی اسی کے لیے ہے اور اوصیاء اسی کی اولاد میں سے ہیں کہ ان میں سے قائم غیبت ختم ہونے کے بعد وہ اپنے خون کا بدلہ

وَيَثْاَرُوا الثَّارَ، وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُوْنُوْا خَيْرَ اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَعَ

اور انتقام لے کر تلافی کرنے والے خدا کو راضی کریں گے اور بہترین مددگار ثابت ہوں گے درود ہوان سب پر جب تک

اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَيْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ

رات دن آتے جاتے رہیں اے معبود ان کا حق جو تجھ پر ہے اسے وسیلہ بناتا ہوں اور سوال کرتا ہوں اپنا گناہ تسلیم کرنے

مُقْتَرِفٍ مُّعْتَرِفٍ مُّسِيْءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِيْ يَوْمِهٖ وَاَمْسِهٖ، يَسْئَلُكَ

والے کیطرح کہ جس نے اپنے نفس سے برائی کی ہے آج کے دن اور گزری ہوئی رات میں تو وہ سوال کرتا ہے اپنی موت کے

الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهٖ، وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ،

دن تک کیلئے اے معبود! پس حضرت محمدؐ اور انکے خاندان پر رحمت فرما اور ہمیں اسکے گروہ میں محشور فرما اور ہمیں بزرگی والے گھر

وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ، وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ وَكَمَآ اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ

اور جائے قیام کے سلسلے میں انکے ساتھ جگہ دے اے معبود! جیسے تو نے ان کی معرفت کے ساتھ ہمیں عزت دی اسی طرح ان کے

فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ، وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ، وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُّسَلِّمُ لِاَمْرِهٖ،

تقرب سے بھی نوازا اور ہمیں ان کی رہنمائی عطا کر اور انکی ہمراہی نصیب فرما ہمیں ان لوگوں میں قرار دے جو ان کاحکم مانتے

وَيُكْثِرُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ، وَعَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَآئِهٖ وَاَهْلِ اَصْفِيَآئِهٖ ،

اور ان کے ذکر کے وقت ان پر بکثرت درود بھیجتے ہیں نیز ان کے سارے جانشینوں پر اور برگزیدہ اہل خاندان پر جن کی تعداد

الْمَمْدُوْدِیْنَ مِنْكَ بِالْعَدَدِ الِاثْنَیْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهَرِ وَالْحُجَجِ عَلٰی جَمِیْعِ
کو تو نے بارہ تک پورا فرمایا ہے جو چمکتے ہوئے ستارے ہیں اور وہ تمام انسانوں پرخدا کی حجتیں ہیں اے معبود! آج کے دن
الْبَشَرِ. اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ خَیْرَ مَوْهِبَةٍ، وَاَنْجِحْ لَنَا فِیْهِ كُلَّ
ہمیں بہتریں عطاؤں سے سرفراز فرما اور ہماری سبھی حاجات پوری کر دے جیسے تو نے حسینؑ کے نانا حضرت محمدؐ کو خود حسینؑ عطا
طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَآئِذُوْنَ
فرمائے تھے اور فطرس نے انکے گہوارے کی پناہ لی پس ہم انکے روضہ کی پناہ لیتے ہیں انکے بعد اب ہم انکے روضہ کی زیارت
بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ، اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ.
کرتے ہیں اور انکی رجعت کے منتظر ہیں ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

اسکے بعد امام حسین علیہ السلام کی دعا پڑھے کہ جو آپ نے یوم عاشورہ کو پڑھی جب کہ آپ دشمنوں میں گھرے ہوئے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ مُتَعَالِی الْمَكَانِ، عَظِیْمُ الْجَبَرُوْتِ، شَدِیْدُ الْمِحَالِ، غَنِیٌّ عَنِ
اے معبود! تو بلند تر منزلت رکھتا ہے تو بڑے ہی غلبے والا ہے زبردست طاقت والا، مخلوقات سے بے نیاز، بے حد و
الْخَلَآئِقِ، عَرِیْضُ الْكِبْرِیَآءِ قَادِرٌ عَلٰی مَا تَشَآءُ قَرِیْبُ الرَّحْمَةِ، صَادِقُ الْوَعْدِ،
حساب بڑائی والا ہے جو چاہے اس پر قادر، رحمت کرنے میں قریب، وعدے میں سچا، کامل نعمتوں والا، بہترین
سَابِغُ النِّعْمَةِ، حَسَنُ الْبَلَآءِ، قَرِیْبٌ اِذَا دُعِیْتَ، مُحِیْطٌ بِمَا خَلَقْتَ، قَابِلُ
آزمائش کرنے والا ہے تو قریب ہے جب پکارا جائے جسکو پیدا کیا تو اسے گھیرے ہوئے ہے تو اسکی توبہ قبول کرتا ہے
التَّوْبَةِ لِمَنْ تَابَ اِلَیْكَ، قَادِرٌ عَلٰی مَآ اَرَدْتَّ، وَمُدْرِكٌ مَّا طَلَبْتَ، وَشَكُوْرٌ اِذَا
جو توبہ کرے تو جو ارادہ کرے اس پر قادر ہے جسے تو طلب کرے اسے پالینے والا ہے اور جب تیرا شکر کیا جائے
شُكِرْتَ، وَذَكُوْرٌ اِذَا ذُكِرْتَ، اَدْعُوْكَ مُحْتَاجًا، وَّاَرْغَبُ اِلَیْكَ فَقِیْرًا، وَّاَفْزَعُ
تو قدر کرتا ہے تجھے یاد کیا جائے تو بھی یاد کرتا ہے میں حاجتمندی میں تجھے پکارتا اور مفلسی میں تیری رغبت کرتا ہوں
اِلَیْكَ خَآئِفًا، وَّاَبْكِیْ اِلَیْكَ مَكْرُوْبًا، وَّاَسْتَعِیْنُ بِكَ ضَعِیْفًا، وَّاَتَوَكَّلُ عَلَیْكَ
تیرے خوف سے گھبراتا ہوں مصیبت میں تیرے آگے روتا ہوں کمزوری کے باعث تجھ سے مدد مانگتا ہوں تجھے کافی
كَافِیًا، اُحْكُمْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ، فَاِنَّهُمْ غَرُّوْنَا وَخَدَعُوْنَا وَخَذَلُوْنَا
جان کر توکل کرتا ہوں فیصلہ کردے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان کہ انہوں نے ہمیں فریب دیا اور ہم سے

وَغَدَرُوْا بِنَا وَقَتَلُوْنَا، وَنَحْنُ عِتْرَةُ نَبِيِّكَ وَوَلَدُ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ

دھوکہ کیا ہمیں چھوڑدیا اور بے وفائی کی اور ہمیں قتل کیا جبکہ ہم تیرے نبیؐ کا گھرانہ اور تیرے حبیب محمدؐ بن عبداللہ کی

الَّذِيْ اصْطَفَيْتَهٗ بِالرِّسَالَةِ وَائْتَمَنْتَهٗ عَلٰى وَحْيِكَ، فَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ اَمْرِنَا

اولاد ہیں جن کو تو نے تبلیغ رسالت کے لیے چنا اور انہیں اپنی وحی کا امین بنایا پس اس معاملے میں ہمیں کشادگی اور

فَرَجًا وَّمَخْرَجًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فراخی دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ابن عیاش سے روایت ہے کہ میں نے حسین بن علی بن سفیان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تین شعبان کو مذکورہ دعا پڑھتے اور فرماتے تھے کہ یہ امام حسین علیہ السلام کی پاک ولادت کا دن ہے۔

## تیرھویں شعبان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) میں سے پہلی رات ہے، اس رات اور اس کے بعد کی دونوں راتوں میں پڑھی جانے والی نمازوں کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔ پس اسکے مطابق یہ نمازیں ادا کی جائیں۔

## پندرھویں شعبان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ امام محمد باقر علیہ السلام سے نیمہ شعبان کی رات کی فضیلت کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا: یہ رات شب قدر کے علاوہ تمام راتوں سے افضل ہے۔ پس اس رات تقرب الٰہی حاصل کرنے کی کوشش کرنا چاہیے۔ اس رات خدا تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل وکرم فرماتا ہے اور ان کے گناہ معاف کرتا ہے حق تعالیٰ نے اپنی ذاتِ مقدس کی قسم کھائی ہے کہ اس رات وہ کسی سائل کو خالی نہ لوٹائے گا سوائے اس کے جو معصیت و نافرمانی سے متعلق سوال کرے۔ خدا نے یہ رات ہمارے لیے خاص کی ہے۔ جیسے شب قدر کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے مخصوص فرمایا۔ پس اس شب میں زیادہ سے زیادہ حمد وثناء الٰہی کرنا اس سے دعا ومناجات میں مصروف رہنا چاہیئے۔

اس رات کی عظیم بشارت سلطان عصر حضرت امام مہدی (عج) کی ولادت باسعادت ہے جو ۲۵۵ھ میں بوقت صبح صادق سامرہ میں ہوئی جس سے اس رات کو فضیلت نصیب ہوئی۔ اس رات کے چندایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا کہ جس سے گناہ کم ہوجاتے ہیں۔

(۲) نماز اور دعا و استغفار کے لیے شب بیداری کرے کہ امام زین العابدین علیہ السلام کا فرمان ہے، کہ جو شخص اس رات بیدار رہے تو اس کے دل کو اس دن موت نہیں آئے گی۔ جس دن لوگوں کے قلوب مردہ ہو جائیں گے۔

(۳) اس رات کا سب سے بہترین عمل امام حسین علیہ السلام کی زیارت ہے کہ جس سے گناہ معاف ہوتے ہیں جو شخص یہ چاہتا ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں کی ارواح اس سے مصافحہ کریں تو وہ کبھی اس رات یہ زیارت ترک نہ کرے۔ حضرتؑ کی چھوٹی سے چھوٹی زیارت بھی ہے کہ اپنے گھر کی چھت پر جائے اپنے دائیں بائیں نظر کرے۔ پھر اپنا سر آسمان کی طرف بلند کر کے یہ کلمات کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

کوئی شخص جہاں بھی اور جب بھی امام حسین علیہ السلام کی یہ مختصر زیارت پڑھے تو امید ہے کہ اس کو حج وعمرہ کا ثواب ملے گا۔ نیز اس رات کی مخصوص زیارت انشاءاللہ باب زیارات میں آئیگی۔

(۴) شیخ وسید نے اس رات یہ دعا پڑھنے کا ذکر فرمایا ہے، جو امام زمانہ کی زیارت کے مثل ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهٖ وَمَوْلُوْدِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُوْدِهَا الَّتِيْ قَرَنْتَ اِلٰى

اے معبود! واسطہ ہماری اس رات کا اور اس کے مولود کا اور تیری حجتؑ اور اس کے موعودؑ کا جس کو تو نے فضیلت پر

فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَّا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ

فضیلت عطا کی اور تیرا کلمہ صدق و عدل کے لحاظ سے پورا ہوگیا تیرے کلموں کو بدلنے والا کوئی نہیں اور نہ کوئی تیری

لِاٰيَاتِكَ نُوْرُكَ الْمُتَاَلِّقُ وَضِيَآؤُكَ الْمُشْرِقُ، وَالْعَلَمُ النُّوْرُ فِيْ طَخْيَآءِ

آیتوں کا مقابلہ کرنیوالا ہے وہ (مہدی موعودؑ) تیرا نور تاباں اور جھلملاتی روشنی ہے وہ نور کا ستون، شان والی سیاہ

الدَّيْجُوْرِ، الْغَآئِبُ الْمَسْتُوْرُ جَلَّ مَوْلِدُهٗ، وَكَرُمَ مَحْتِدُهٗ، وَالْمَلَآئِكَةُ شُهَّدُهٗ،

رات کی تاریکی میں پنہاں و پوشیدہ ہے اس کی ولادت بلند مرتبہ ہے اس کی اصل، فرشتے اس کے گواہ ہیں اور اللہ اس کا

وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ وَمُؤَيِّدُهٗ، اِذَا اٰنَ مِيْعَادُهٗ وَالْمَلَآئِكَةُ اَمْدَادُهٗ، سَيْفُ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا

مدد گار و حامی ہے جب اس کے وعدے کا وقت آئے گا اور فرشتے اس کے معاون ہیں وہ خدا کی تلوار ہے جو کند نہیں

يَنْبُو، وَنُورُهُ الَّذِي لاَ يَخْبُو، وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لاَ يَصْبُو، مَدَارُ الدَّهْرِ،

ہوتی اور اس کا ایسا نور ہے جو ماند نہیں پڑتا وہ ایسا بردبار ہے جو حد سے نہیں نکلتا وہ ہر زمانے کا سہارا ہے یہ معصومینؑ ہر

وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ، وَوُلاَةُ الْاَمْرِ، وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمْ مَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ،

عہد کی عزت اور والیان امر ہیں جو کچھ شب قدر میں نازل کیا جاتا ہے انہی پر نازل ہوتا ہے وہی حشر و نشر میں ساتھ دینے

وَاَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ، وَوُلاَةُ اَمْرِهِ وَنَهْيِهِ. اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى

والے اس کی وحی کے ترجمان اور اس کے امر و نہی کے نگران ہیں اے معبود! پس ان کے خاتم اور ان کے قائم پر

خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ. اَللّٰهُمَّ وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهُ

رحمت فرما جو اس کائنات سے پوشیدہ ہیں اے معبود! ہمیں اس کا زمانہ اس کا ظہور اور قیام دیکھنا نصیب فرما اور ہمیں

وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ، وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهِ، وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ، وَاكْتُبْنَا فِي

اس کے مددگاروں میں قرار دے ہمارا اور اس کا انتقام ایک کردے اور ہمیں اسکے مددگاروں اور مخلصوں میں لکھ

اَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ، وَاَحْيِنَا فِي دَوْلَتِهِ نَاعِمِينَ، وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ، وَبِحَقِّهِ

دے ہمیں اسکی حکومت میں زندگی کی نعمت عطا کر اور اسکی صحبت سے بہرہ یاب فرما اسکے حق میں قیام کرنیوالے اور برائی

قَائِمِينَ، وَمِنَ السُّوءِ سَالِمِينَ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،

سے محفوظ رہنے کی توفیق دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور حمد اللہ ہی کیلئے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے

وَصَلَوَاتُهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ

اور اسکی رحمتیں ہوں ہمارے سردار محمدؐ پر جو نبیوں اور رسولوں کے خاتم ہیں اور انکے اہل پر جو ہر حال میں سچ بولنے

الصَّادِقِينَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِينَ، وَالْعَنْ جَمِيعَ الظَّالِمِينَ، وَاحْكُمْ بَيْنَنَا

والے ہیں اور انکے اہل خاندان پر جو حق کے ترجمان ہیں اور بیزاری کرتمام ظلم کرنے والوں پر اور فیصلہ کر ہمارے

وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ.

اوران کے درمیان اے سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے۔

(۵) شیخ نے اسماعیل بن فضل ہاشمی سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: امام جعفر صادق علیہ السلام نے پندرہ شعبان کی رات کو پڑھنے کیلئے مجھے یہ دعا تعلیم فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْخَالِقُ الرَّازِقُ الْمُحْيِي الْمُمِيتُ

اے معبود! تو زندہ و پائندہ، بلندتر، بزرگتر خلق کرنے والا، رزق دینے والا، زندہ کرنے والا، موت دینے والا، آغاز کرنے

الْبَدِیْءُ الْبَدِیْعُ لَكَ الْجَلَالُ وَلَكَ الْفَضْلُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الْجُوْدُ

اور ایجاد کرنے والا ہے تیرے لیے جلالت اور تیرے ہی لیے بزرگی ہے تیری ہی حمد ہے اور تو ہی احسان کرتا ہے اور تو ہی سخاوت

وَلَكَ الْكَرَمُ وَلَكَ الْاَمْرُ، وَلَكَ الْمَجْدُ، وَلَكَ الشُّكْرُ، وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ، يَا

والا ہے تو ہی صاحب کرم اور تو ہی امر کا مالک ہے تو ہی شان والا اور تو ہی لائق شکر ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں ہے اے

وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، صَلِّ عَلٰى

یکتا، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَاقْضِ دَيْنِيْ، وَوَسِّعْ

پر رحمت فرما اور مجھے بخش دے مجھ پر رحمت فرما کٹھن کاموں میں میری کفایت فرما میرا قرض ادا کردے میرے رزق میں کشائش

عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ، فَاِنَّكَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ كُلَّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ تَفْرُقُ، وَمَنْ تَشَاۤءُ مِنْ

فرما کہ تو اسی رات میں ہر حکمت والے کام کی تدبیر کرتا ہے اور اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے رزق و روزی دیتا ہے، پس مجھے بھی

خَلْقِكَ تَرْزُقُ، فَارْزُقْنِيْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ، فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاَنْتَ خَيْرُ

رزق دے کیونکہ تو ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے یقینا یہ تیرا ہی فرمان ہے اور تو بہتر ہے سب کہنے والوں بولنے والوں میں

الْقَاۤئِلِيْنَ النَّاطِقِيْنَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَ اِيَّاكَ

کہ مانگو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل میں سے پس میں تیرے فضل کا سوال کرتاہوں اور بس تیرا ہی ارادہ رکھتا ہوں تیرے نبیؐ کے

قَصَدْتُّ، وَابْنَ نَبِيِّكَ اعْتَمَدْتُّ، وَلَكَ رَجَوْتُ، فَارْحَمْنِيْ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

فرزند کو اپنا سہارابناتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں پس مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(٦) یہ دعا پڑھیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس رات یہ دعا پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ، وَمِنْ

اے معبود! ہمیں اپنے خوف کا اتنا حصہ دے جو ہمارے اور ہماری طرف سے تیری نافرمانی کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور

طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ رِضْوَانَكَ، وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهُوْنُ عَلَيْنَا بِهٖ مُصِيْبَاتُ

فرمانبرداری سے اتنا حصہ دے کہ اس سے ہم تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور اتنا یقین عطا کر کہ جس کی بدولت دنیا کی تکلیفیں ہمیں

الدُّنْيَا ۔ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَاۤ اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

سبک معلوم ہوں اے معبود! جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہمارے کانوں آنکھوں اور قوت سے مستفید فرما اور اس قائمؑ کو ہمارا

# اعمال عیدنوروز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے معلیٰ بن خنیس کو عیدنوروز کے اعمال کی یوں تعلیم فرمائی کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور اس دن کا روزہ رکھے جب نماز ظہر وعصر اور انکے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے انکی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرائت کرے نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ، وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَاۤئِكَ

اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پسند کیے ہوئے اوصیاءؑ ہیں اور اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر رحمت

وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَیْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی

نازل کر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور ان کی روحوں پر اور ان کے

اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِیْ

جسموں پر رحمت فرما اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر برکت نازل کر اور ہمیں آج کے دن برکت دے جس کو تو نے بڑائی

یَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَکَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ

دی عزت دی بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے

فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَاۤ اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ، وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ

اتنی کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک

وَالْاِکْرَامِ۔ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ، وَمَا

اے معبود! جو کچھ مجھ سے غائب ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو

فَقَدْتُّ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَكَ عَلَیْهِ حَتّٰی لَاۤ اَتَکَلَّفَ مَا لَاۤ اَحْتَاجُ اِلَیْهِ

سو ہو جائے لیکن تیری مدد وحمایت مجھ سے کبھی بھی گم نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لئے رنج نہ کروں

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ (۱) حاشیہ اگلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔

اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

جو شخص یہ عمل بجالائے گا تو اسکے پچاس برس کے گناہ معاف ہوجائیں گے نیز یہ باکثرت کہا کرے:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے جلالت وبزرگی کے مالک۔

## رومی مہینوں کے اعمال

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جوزادالمعاد میں مذکور ہے، سید جلیل علی ابن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی وہاں تشریف لے آئے، آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا تب آپ نے فرمایا آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتاؤں جس سے جبرائیلؑ نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوا میں طبیبوں کے محتاج نہ رہو گے۔ مولا امیرؑ اور سلمان فارسی وغیرہ نے آپ سے پوچھا کہ حضورؐ وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرتؐ نے مولا امیرؑ کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ رومی مہینے نیساں میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۂ توحید ستر مرتبہ سورۂ فلق ستر مرتبہ سورۂ ناس اور ستر مرتبہ سورۂ کافرون پڑھیں ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۂ قدر ستر مرتبہ اللہ اکبر ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ محمدؐ وآل محمدؐ پر صلوات بھی اس پر پڑھیں پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی، جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا۔ حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کر دے گا جو اس کے جسم میں ہوگا خدائے تعالیٰ اس کو آرام وعافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر لوح میں اس کے لئے درد لکھا بھی ہوا ہو تو اسے وہاں سے محو کر دے گا۔ مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پیئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا، اگر عورت بانجھ ہوگئی ہو کہ اس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اس نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پیئے تو اس کا بچہ ہوگا اور اگر شوہر یا زوجہ بیٹا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہوجائے گا، جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

حاشیہ سابق صفحہ: کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے کہ اس دعا کو ۳۶۶ مرتبہ پڑھے:

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا إِلَىٰ أَحْسَنِ الْحَالِ ایک اور روایت ہے کہ اس طرح

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے

پڑھے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اپنے پلٹانے والے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا

اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیئے خدا کی قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھوئے تو بہ حکم خدا شفا مل جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے لعاب دھن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہوگا۔ درد قولنج سے بچا رہے گا کمر اور پیٹ کا درد نہ ہوگا زکام کی تکلیف نہ آئے گی دانتوں میں درد نہ ہوگا معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی بواسیر خارش دیوانگی برص جذام نکسیر اور قے سے بھی نجات ہوگی اور وہ شخص اندھا گونگا لنگڑا اور بہرا نہیں ہوگا اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہوگا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز نا تمام پڑھنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچا رہے گا۔

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو بھی شفا پائے گا، جبرائیلؑ نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکاء سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کریگا جو دنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں گئیں اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا نیز فریب کاری بد دیانتی غیبت حسد ظلم تکبر بخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دور کر دے گا اس کو لوگوں کی طرف سے دشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے گا اور یہ پانی اس کے لئے تمام بیماریوں سے شفا یابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلہ سند عبداللہ بن عمر پر ختم ہوتا ہے اسلئے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور صورتیں ذکر کی ہیں لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح ہے کہ اس آب نیساں پر سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اعلیٰ، سورۂ فلق، سورۂ ناس، اور سورۂ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے، پھر ستر مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ، ستر مرتبہ کہے اللہ اکبر اور ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ پاک تر ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے اگر کوئی قید خانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو یا کسی اور مہینے میں لیا ہو جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ آپؑ نے فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے، جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے

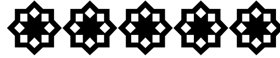
الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والوں کیلئے بہت فائدہ اور اجر و ثواب ہے۔ موجودہ سالوں میں نوروز سے ۲۳ دن گزرنے کے بعد نیساں کا رومی مہینہ شروع ہوتا ہے اور یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیراں کی سات کو پچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیران کی پہلی قریباً نوروز سے چوراسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ کے سامنے ماہ حزیران کا ذکر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت موسیٰؑ نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضاء و اجل کو نزدیک تر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اول، تشرین الآخر، کانون اول، کانون الآخر، شباط، آذر، نیساں،

ایار، حزیران، تموز، اب اور ایلول، ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر، نیساں، حزیراں، اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک آٹھائیس دن کا اور چوتھے سال (یعنی سال کبیسہ میں) انتیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ۱/۴۔۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتداء تشرین اول کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج برج میزان کے انتیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہذا ہم نے یہاں مختصراً ان کا تذکرہ کر دیا ہے، یہ رومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

## تَمَّتْ بِتَوْفِيْقِ اللهِ تَعَالىٰ



الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ

وارث بنا اور ان سے بدلہ لینے والا قرار دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا ہمارے دشمنوں کے خلاف ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں

مُصِيبَتَنَا فِي دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ

ہمارے لیے کوئی مصیبت نہ لا اور ہماری ہمت اور ہمارے علم کے لیے دنیا کو بڑا مقصد قرار نہ دے اور ہم پر اس شخص کو غالب نہ کر جو ہم

عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

پر رحم نہ کرے واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ دعا جامع و کامل ہے۔ پس اسے دیگر اوقات میں بھی پڑھیں۔ جیسا کہ عوالی اللئالی میں مذکور ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرتے تھے۔

(۷) وہ صلوٰت پڑھے جو ہر روز بوقت زوال پڑھا جاتا ہے۔

(۸) اس رات دعاء کمیل پڑھنے کی بھی روایت ہوئی ہے اور یہ دعا باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۹) یہ تسبیحات سو مرتبہ پڑھے تا کہ حق تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف کر دے اور دنیا و آخرت کی حاجات پوری فرما دے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

اللہ پاک تر ہے اور حمد اللہ ہی کی ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(۱۰) مصباح میں شیخ نے ابویحییٰ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے کہا: میں نے شعبان کی پندرھویں رات کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے امام جعفر صادقؑ سے پوچھا کہ اس رات کیلئے بہترین دعاء کونسی ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا اس رات نمازِ عشا کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ کافرون اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد اور سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ۔ ۳۳ مرتبہ الحمدللہ اور ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر کہے۔ بعد میں یہ دعا پڑھے:

يَا مَنْ إِلَيْهِ مَلْجَأُ الْعِبَادِ فِي الْمُهِمَّاتِ وَإِلَيْهِ يَفْزَعُ الْخَلْقُ فِي الْمُلِمَّاتِ يَا عَالِمَ

اے وہ جو مشکل کاموں میں بندوں کی پناہ گاہ ہے اور جس کی طرف لوگ ہر مصیبت کے وقت فریادی ہوتے ہیں اے سب چھپی اور

الْجَهْرِ وَالْخَفِيَّاتِ، يَا مَنْ لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ، يَا

کھلی چیزوں کے جاننے والے اے وہ جس پر لوگوں کے وہم و خیال اور دلوں میں گردش کرنے والے اندیشے بھی پوشیدہ نہیں اے

رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرِيَّاتِ، يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ الْأَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ، أَنْتَ

مخلوقات و موجودات کے پروردگار اے وہ ذات کہ زمینوں اور آسمانوں کی حکمرانی جس کے قبضہ قدرت میں ہے تو ہی معبود ہے

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَمُتُّ اِلَيْكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، فَيَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اجْعَلْنِيْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تیری طرف متوجہ ہوں اس لیے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں پس اے (اللہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرْتَ اِلَيْهِ فَرَحِمْتَهٗ، وَسَمِعْتَ دُعَآئَهٗ فَاَجَبْتَهٗ، وَعَلِمْتَ

اس رات میں مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن پر تو نے نظر کرم فرمائی تو نے ان پر مہربانی کی ان کی دعا سنی تو نے اور اسے شرف

اسْتِقَالَتَهٗ فَاَقَلْتَهٗ، وَتَجَاوَزْتَ عَنْ سَالِفِ خَطِيْٓئَتِهٖ وَعَظِيْمِ جَرِيْرَتِهٖ، فَقَدِ

قبولیت بخشا تو ان کی پشیمانی سے آگاہ ہوا تو انہیں معاف کردیا اور ان کے سب پچھلے گناہوں اور بڑے بڑے جرائم پر عفو ودرگذر

اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَلَجَاْتُ اِلَيْكَ فِيْ سَتْرِ عُيُوْبِيْ. اَللّٰهُمَّ فَجُدْ عَلَيَّ

سے کام لیا پس میں اپنے گناہوں سے تیری پناہ کا طالب ہوں اور اپنے عیبوں کی پردہ پوشی کے لیے تجھ سے التجا کرتا ہوں اے

بِكَرَمِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدْنِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

معبود! مجھ پر اپنے فضل و کرم سے عطا و بخشش فرما اور اپنی نرم خوئی اور درگزر کے ذریعے میری خطائیں بخش دے اس رات میں مجھ

بِسَابِغِ كَرَامَتِكَ، وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِطَاعَتِكَ،

کو اپنے انتہائی کرم کے سائے تلے لے اور اس شب میں مجھے اپنے ان پیاروں میں قرار دے جن کو تو نے اپنیفر مانبرداری کیلئے

وَاخْتَرْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ، وَجَعَلْتَهُمْ خَالِصَتَكَ وَصِفْوَتَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ

پسند کیا اپنی عبادت کے لیے چنا اور ان کو اپنے خاص الخاص اور برگزیدہ بنایا ہے اے معبود! مجھے ان لوگوں میں قرار دے جنکا

سَعَدَ جَدُّهٗ، وَتَوَفَّرَ مِنَ الْخَيْرَاتِ حَظُّهٗ، وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ سَلِمَ فَنَعِمَ، وَفَازَ

نصیب اچھا اور نیک کاموں میں جن کا حصہ زیادہ ہے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تندرست، نعمت یافتہ، کامران اور فائدہ پانے

فَغَنِمَ وَاكْفِنِيْ شَرَّ مَآ اَسْلَفْتُ، وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْاِزْدِيَادِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ،

والے ہیں اور جو کچھ میں نے کیا اس کے شر سے بچا مجھے اپنی نافرمانی میں بڑھ جانے سے محفوظ رکھ مجھے اپنی فرمانبرداری کا شوق دے

وَحَبِّبْ اِلَيَّ طَاعَتَكَ وَمَا يُقَرِّبُنِيْ مِنْكَ وَيُزْلِفُنِيْ عِنْدَكَ . سَيِّدِيْ اِلَيْكَ يَلْجَاُ

اور اسکا جو مجھے تیرے قریب کرے اور مجھے تیرا پسندیدہ بنائے میرے سردار، بھاگنے والا، تیرے ہاں پناہ لیتا ہے طلبگار تیرے

الْهَارِبُ، وَمِنْكَ يَلْتَمِسُ الطَّالِبُ، وَعَلٰى كَرَمِكَ يُعَوِّلُ الْمُسْتَقِيْلُ التَّآئِبُ،

حضور عرض کرتا ہے اور پشیمان ہونے اور توبہ کرنے والا تیرے فضل و کرم پر بھروسہ کرتا ہے تو اپنی کریمی و مہربانی سے بندوں کی

اَدَّبْتَ عِبَادَكَ بِالتَّكَرُّمِ وَاَنْتَ اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ، وَاَمَرْتَ بِالْعَفْوِ عِبَادَكَ وَ

پرورش کرتا ہے اور تو سب سے زیادہ کرم کرنیوالا ہے تو نے اپنے بندوں کو معاف کرنے کا حکم دیا اور تو بہت بخشنے والا رحم کرنے

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ فَلَا تَحْرِمْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ، وَلَا تُؤْيِسْنِي
والا ہے اے معبود! پس میں نے تیرے کرم کی جو امید لگارکھی ہے اس سے محروم نہ کر مجھے اپنی کثیر نعمتوں سے ناامید نہ ہونے دے

مِنْ سَابِغِ نِعَمِكَ، وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزِيلِ قِسَمِكَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ لِأَهْلِ
اور آج کی رات اس بیشتر عطا سے محروم نہ کر جو تو نے اپنے فرمانبرداروں کیلئے مقرر کی ہوئی ہے اور مجھے اپنی مخلوق کی

طَاعَتِكَ وَاجْعَلْنِي فِي جُنَّةٍ مِنْ شِرَارِ بَرِيَّتِكَ، رَبِّ إِنْ لَمْ أَكُنْ مِنْ أَهْلِ ذٰلِكَ
اذیتوں سے امان میں قرار رکھ میرے پروردگار! اگر میں اس سلوک کے لائق نہیں پس تو مہربانی کرنے، معافی دینے اور بخش

فَأَنْتَ أَهْلُ الْكَرَمِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ، وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ لَا بِمَا
دینے کا اہل ہے اور مجھ پر ایسی بخشش فرما جو تیرے لائق ہے نہ وہ کہ جس کا میں حقدار ہوں پس میں تجھ سے اچھا گمان رکھتا

أَسْتَحِقُّهُ فَقَدْ حَسُنَ ظَنِّي بِكَ، وَتَحَقَّقَ رَجَائِي لَكَ وَعَلِقَتْ نَفْسِي بِكَرَمِكَ
ہوں میری امید تجھی سے لگی ہوئی ہے اور میرا نفس تیرے کرم سے تعلق جوڑے ہوئے ہے جبکہ تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا اور

فَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ اَللّٰهُمَّ وَاخْصُصْنِي مِنْ كَرَمِكَ
سب سے بڑھ کر مہربانی کرنیوالا ہے اے معبود! مجھے اپنی مہربانی و بخشش سے زیادہ حصہ دینے میں خصوصیت عطافرما اور میں تیرے

بِجَزِيلِ قِسَمِكَ، وَأَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ
عذاب سے، تیرے عفو کی پناہ لیتا ہوں میرا وہ گناہ بخش دے کہ جس نے مجھ کو بدخلقی میں پھنسا دیا اور میری روزی میں تنگی کا باعث

عَلَيَّ الْخُلُقَ وَيُضَيِّقُ عَلَيَّ الرِّزْقَ حَتّٰى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ، وَأَنْعِمْ بِجَزِيلِ
ہے تاکہ میں تیری بہترین رضا حاصل کرسکوں تو اپنی مہربانی سے مجھے نعمتیں عنایت فرما اور اپنی کثیر نعمتوں سے مجھے بہرہ مند کردے

عَطَائِكَ، وَأَسْعِدْ بِسَابِغِ نَعْمَائِكَ، فَقَدْ لُذْتُ بِحَرَمِكَ وَتَعَرَّضْتُ لِكَرَمِكَ
کیونکہ میں نے تیرے آستان پر پناہ لی اور تیری بخشش کی امید لگائے ہوں اور میں تیرے عذاب سے عفو کی پناہ لیتا ہوں اور تیرے

وَاسْتَعَذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجُدْ بِمَا سَأَلْتُكَ،
غضب سے تیری نرم خوئی کی پناہ لیتا ہوں پس مجھے وہ دے جس کا میں نے تجھ سے سوال کیا ہے اس میں کامیاب کر جس کی تجھ سے

وَأَنِلْ مَا الْتَمَسْتُ مِنْكَ، أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ هُوَ أَعْظَمُ مِنْكَ۔ پھر سجدے میں
خواہش کی ہے میں تجھ سے تیرے ہی ذریعے سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے بزرگتر کوئی چیز نہیں ہے۔

جا کر بیس مرتبے کہے: يَا رَبِّ ساتھ مرتبہ: يَا اَللّٰهُ سات مرتبہ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اے پروردگار اے معبود نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو اللہ سے ہے

دس مرتبہ مَا شَآءَ اللّٰهُ اور دس مرتبہ: لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے:

جو کچھ خدا چاہے نہیں کوئی قوت مگر خدا کی۔

پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر درود بھیجے اور بعد میں اپنی حاجات طلب کرے۔ قسم بخدا اگر کسی کی حاجات بارش کے قطروں جتنی ہوں تو بھی حق تعالیٰ اپنے وسیع فضل و کرم اور اس عمل کی برکت سے وہ تمام حاجات برلائے گا۔

(۱۱) شیخ طوسی اور کفعمی نے فرمایا ہے کہ اس رات یہ دعا پڑھے:

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ، وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ

میرے معبود! طلب کرنیوالوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا

فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ، وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَّجَوَآئِزُ وَعَطَایَا

ارادہ کیا ہیاور حاجتمندوں نے تیری ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش،

وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ، وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَّمْ تَسْبِقْ لَهُ

تیری عطائیں اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور جس پر تیری توجہ

الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَآ اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ

اور عنایت نہ ہوئی ہو اس سے روک لے اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور تیرے فضل و احسان کی امید

فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَّ

وار ہوں پس اے میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق میں کسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا فرمائے

عَلَیْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے ساتھ ہو تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پاکیزہ ہیں، نیکو کار ہیں اور با

الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ

فضیلت ہیں اور اپنے فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر اے جہانوں کے پالنے والے اور محمدؐ پر اللہ کی رحمت ہو جو نبیوں میں

عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

آخری نبیؐ ہیں اور ان کی آلؑ پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا اور شان والا ہے اے معبود!

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَّ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی

الْمِيْعَادَ۔ یہ وہ دعا ہے جو نماز شفع کے بعد بھی پڑھی جاتی ہے۔

نہیں کرتا۔

(۱۲) اس رات نماز تہجد کی ہر دو رکعت کے بعد اور نماز شفع اور وتر کے بعد وہ دعا پڑھے کہ جو شیخ و سید نے نقل فرمائی ہے۔

(۱۳) سجدے اور دعائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں وہ بجالائے اور ان میں سے ایک وہ روایت ہے جو شیخ نے حماد بن عیسیٰ سے، انہوں نے ابان بن تغلب سے اور انہوں نے کہا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب پندرہ شعبان کی رات آئی تو اس رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بی بی عائشہؓ کے ہاں تھے جب آدھی رات گزر گئی تو آنحضرتؐ بغرض عبادت اپنے بستر سے اٹھ گئے، بی بی بیدار ہوئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اپنے بستر پر نہ پایا انہیں وہ غیرت آگئی جو عورتوں کا خاصا ہے۔ ان کا گمان تھا کہ آنحضرتؐ اپنی کسی دوسری بیوی کے پاس چلے گئے ہیں۔ پس وہ چادر اوڑھ کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ڈھونڈتی ہوئی ازواج رسولؐ کے حجروں میں گئیں۔ مگر آپؐ کو کہیں نہ پایا۔ پھر اچانک ان کی نظر پڑی تو دیکھا کہ آنحضرتؐ زمین پر مثل کپڑے کے سجدے میں پڑے ہیں۔ وہ قریب ہوئیں تو سنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے میں یہ دعا پڑھ رہے ہیں۔

سَجَدَ لَكَ سَوَادِيْ وَخَيَالِيْ، وَ اٰمَنَ بِكَ فُؤَادِيْ، هٰذِهٖ يَدَايَ وَمَا جَنَيْتُهٗ عَلٰى

سجدہ کیا تیرے آگے میرے بدن اور میرے خیال نے اور ایمان لایا ہے تجھ پر میرا دل یہ ہیں میرے دونوں ہاتھ اور جو ستم میں نے خود

نَفْسِيْ، يَا عَظِيْمُ تُرْجٰى لِكُلِّ عَظِيْمٍ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

پر کیا ہے اے بڑائی والے جس سے امید ہے بڑے کام کی تو میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے کیونکہ بڑے گناہوں کو سوائے بڑائی

الْعَظِيْمَ اِلَّا الرَّبُّ الْعَظِيْمُ۔

والے پروردگار کے کوئی بخش نہیں سکتا۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سجدے سے سر اٹھا کر دوبارہ سجدے میں گئے اور بی بی عائشہؓ نے سنا کہ آپؐ پڑھ رہے تھے:

اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْٓ اَضَآئَتْ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرَضُوْنَ وَانْكَشَفَتْ لَهُ

پناہ لیتا ہوں میں تیرے نورِ ذات کی جس سے آسمانوں اور زمینوں نے روشنی حاصل کی اور جس سے تاریکیاں چھٹ گئیں

الظُّلُمَاتُ وَصَلَحَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مِنْ فُجَاَةِ نَقِمَتِكَ، وَمِنْ

اور اسکی بدولت اولین اور آخرین کا کام بن گیا کہ وہ تیرے ناگہانی عذاب سے امن کے چھن جانے اور تیری نعمتوں

تَحْوِيلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي قَلْبًا تَقِيًّا نَقِيًّا وَّمِنَ

کے زائل ہو جانے کی سختیوں سے بچ گئے اے معبود! مجھے پاک اور پرہیزگار دل دے کہ جو شرک سے پاک ہو اور نہ

الشِّرْكِ بَرِيْئًا لَا كَافِرًا وَّلَا شَقِيًّا،

حق سے انکاری ہو نہ بے رحم ہو۔

پس آپ نے اپنے چہرے کو دونوں طرف سے خاک پر رکھا اور یہ پڑھا:

عَفَّرْتُ وَجْهِي فِي التُّرَابِ وَحُقَّ لِيْٓ اَنْ اَسْجُدَ لَكَ

میں نے اپنے چہرے کو خاک پر رکھا ہے اور میرے لیے ضروری ہے کہ تیرے آگے سجدہ کروں

جونہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٹھے تو بی بی عائشہؓ آپؐ کو پہچان کر جھٹ سے اپنے بستر پر آ لیٹیں۔ جب آنحضرتؐ اپنے بستر پر آئے تو آپؐ نے دیکھا کہ ان بی بی کا سانس تیز تیز چل رہا ہے، اس پر آپؐ نے فرمایا: تمہارا سانس کیوں اکھڑا ہوا ہے؟ آیا تمہیں نہیں معلوم کہ آج کونسی رات ہے؟ یہ پندرہ شعبان کی رات ہے۔ اس میں روزی تقسیم ہوتی ہے۔ زندگی کی میعاد مقرر ہوتی ہے، حج پر جانے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ تعداد میں گناہگار افراد بخشے جاتے ہیں اور ملائکہ آسمان سے زمین مکہ پر نازل ہوتے ہیں۔

(۱۴) اس رات نماز جعفر طیارؑ بجالائے، جو شیخ نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔

(۱۵) اس رات کی مخصوص نمازیں پڑھے جو کئی ایک ہیں، ان میں سے ایک وہ نماز ہے جو ابویحییٰ صنعانی نے حضرت امام محمد باقرؑ اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے نیز دیگر تیس معتبر اشخاص نے بھی ان سے روایت کی ہے۔ کہ فرمایا:

پندرہ شعبان کی رات چار رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ، وَّمِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ مُّسْتَجِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِي

اے معبود! میں تیرا محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوف کھاتا ہوں اور اس سے پناہ ڈھونڈتا ہوں اے معبود! میرا نام تبدیل نہ کر اور

وَلَا تُغَيِّرْ جِسْمِي، وَلَا تُجْهِدْ بَلَآئِي، وَلَا تُشْمِتْ بِيْٓ اَعْدَآئِي ،اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ

میرے جسم کو دگرگوں نہ فرما میری آزمائش کو سخت نہ بنا اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوشی نہ دے میں پناہ لیتا ہوں تیرے عفو کی، تیرے

عِقَابِكَ وَأَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوْذُ بِكَ

عذاب سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رحمت کی تیری سزا سے میں پناہ لیتا ہوں تیری رضا کی، تیری ناراضگی سے اور چاہتا ہوں تجھ سے تیرے

مِنْكَ، جَلَّ ثَنَآؤُكَ أَنْتَ كَمَآ أَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ.

ہی ذریعے سے کہ تیری تعریف روشن ہے جیسا کہ تو نے خود ہی اپنی تعریف کی ہے جو تعریف کرنے والوں کے قول سے بلند تر ہے۔

یادرہے کہ اس رات سو رکعت نماز بجالانے کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے۔ اس کے علاوہ چھ رکعت نماز ادا کرے کہ جس میں سورہ الحمد، سورہ یٰسین، سورہ ملک اور سورہ توحید پڑھی جاتی ہے اور اس کی ترکیب ماہ رجب کے اعمال میں بیان ہو چکی ہے۔

## پندرہ شعبان کا دن

پندرہ شعبان کا دن ہمارے بارہویں امام زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کا دن ہے لہٰذا آج کے دن ہماری بہت بڑی عید ہے آج جہاں بھی کوئی مؤمن ہو اور اس سے جس وقت بھی ہو سکے بارہویں امام مہدی (عج) کی زیارت پڑھے اس کا پڑھنا مستحب ہے اور ضروری ہے کہ زیارت پڑھتے وقت آپ کے جلد ظہور کی دعا مانگے سامرہ کے سرداب میں آپ کی زیارت پڑھنے کی زیادہ تاکید ہے کہ یہ آپ کے ظہور کا یقینی مقام ہے اور آپ ہی ہیں جو زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے جب کہ وہ ظلم و جور سے بھر چکی ہوگی۔

## ماہ شعبان کے باقی اعمال

امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص شعبان کے آخری تین دن روزہ رکھ کر ماہ رمضان کے روزوں سے متصل کر دے تو حق تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ساٹھ متصل روزوں کا ثواب لکھے گا۔ ابوصلت ہروی سے روایت ہے کہ میں شعبان کے آخری جمعہ کو امام علی رضا علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضرتؑ نے مجھ سے فرمایا: اے ابوصلت شعبان کا زیادہ حصہ گزر گیا ہے اور آج اس کا آخری جمعہ ہے۔ لہٰذا اس کے گزشتہ دنوں میں تجھ سے جو کوتاہیاں ہوئی ہیں اس کے باقی آنے والے دنوں میں تجھے ان کی تلافی کر لینا چاہیے اور تمہیں وہ عمل اختیار کرنا چاہیئے جو تمہارے لیے مفید ہو، تمہیں تلاوتِ قرآن اور بہت زیادہ دعا و استغفار کرنا چاہیئے نیز خدا کی بارگاہ میں اپنے گناہوں پر توبہ کرو تا کہ جب ماہ مبارک رمضان آئے تو اس وقت تک تم نے خود کو اپنے رب کے لیے خالص کر لیا ہو۔ اپنے ذمہ کسی کا کوئی حق نہ رہنے دو مگر یہ کہ اسے ادا کر دو، اپنے دل میں کسی کے لیے

بغض و کینہ نہ رکھو۔ اگر کوئی گناہ کرتے رہے ہو تو اسے ترک کردو، خدا سے ڈرو اور ظاہر و باطن میں اسی پر بھروسہ رکھو کہ جو شخص خدا پر توکل اور بھروسہ رکھتا ہے تو خدا اس کے لیے کافی ہے پس اس مہینے کے باقی دنوں میں زیادہ تر یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ لَنَا فِيْمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيْمَا بَقِيَ مِنْهُ

اے معبود! اگر تو نے ہمیں شعبان کے گزشتہ دنوں میں گناہوں کی معافی نہیں دی تو بھی اسکے باقی دنوں میں ہمیں بخشش عطا کردے

کیونکہ حق تعالیٰ اس مہینے میں احترام رمضان کے ناطے اپنے بہت زیادہ بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد فرماتا ہے شیخ نے حارث بن مغیرہ نضری سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام شعبان کی آخری اور رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الشَّھْرَ الْمُبَارَكَ الَّذِيْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ وَجُعِلَ ھُدًى

اے معبود! بے شک یہی وہ بابرکت مہینہ ہے کہ جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور اسے انسانوں کا رہنما قرار دیا

لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا

گیا کہ اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے قرآن موجود ہے ہمیں اس کیلئے اسے ہمارے لیے سلامت

وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ، يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ

رکھ اور اس کو ہم سے آسانی و امن کے ساتھ لے اے وہ جو مؤخذہ کم اور قدردانی زیادہ کرتا ہے مجھ سے یہ تھوڑا

مِنِّي الْيَسِيْرَ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيْٓ اِلٰى كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا، وَّمِنْ كُلِّ

عمل قبول فرما اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ میرے لیے نیکی کا ہر راستہ بنا اور جو چیزیں تجھے ناپسند ہیں ان

مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا مَنْ عَفَا عَنِّيْ وَعَمَّا خَلَوْتُ بِهٖ مِنَ

سے باز رکھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے وہ جس نے مجھے معاف کیا ان گناہوں پر جو میں نے تنہائی

السَّيِّئَاتِ يَا مَنْ لَّمْ يُؤَاخِذْنِيْ بِارْتِكَابِ الْمَعَاصِيْ عَفْوَكَ عَفْوَكَ عَفْوَكَ يَا

میں کیے اے وہ جس نے نافرمانیوں پر میری گرفت نہیں کی معاف کر دے معاف کردے معاف کردے اے مہربان

كَرِيْمُ اِلٰھِيْ وَعَظْتَنِيْ فَلَمْ اَتَّعِظْ ،وَزَجَرْتَنِيْ عَنْ مَّحَارِمِكَ فَلَمْ اَنْزَجِرْ، فَمَا

اے معبود! تو نے مجھے نصیحت کی میں نے پرواہ نہ کی تو نے حرام کاموں سے روکا تو میں ان سے باز نہ آیا پس میرا کوئی

عُذْرِيْ فَاعْفُ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الرَّاحَةَ عِنْدَ

عذر نہیں تب بھی مجھے معاف فرما ایمہربان معاف کردے معاف کردے اے معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے موت کے

الْمَوْتِ، وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ، عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ التَّجَاوُزُ

وقت راحت حساب کتاب کے وقت درگزر، تیرے بندے کا گناہ بہت بڑا ہے پس تیری طرف سے بہترین درگزر

مِنْ عِنْدِكَ ، يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَآ اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ، عَفْوَكَ عَفْوَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہونی چاہیے اے تقویٰ کے مالک اور اے بخش دینے والے معاف کردے معاف کردے اے معبود! میں تیرا بندہ

عَبْدُكَ بْنُ عَبْدِكَ بْنُ اَمَتِكَ ضَعِيْفٌ فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ مُنْزِلُ الْغِنٰى

ہوں تیرے بندے اور تیری کنیز کا بیٹا ہوں کمزور ہوں تیری رحمت کا محتاج ہوں اور تو اپنے بندوں پر ثروت و برکت

وَالْبَرَكَةِ عَلَى الْعِبَادِ، قَاهِرٌ مُّقْتَدِرٌ اَحْصَيْتَ اَعْمَالَهُمْ، وَقَسَمْتَ اَرْزَاقَهُمْ

نازل کرنے والا زبردست بااختیار ہے تو ان کے اعمال کو شمار کرتا اور ان میں روزی بانٹتا ہے تو نے انہیں مختلف

وَجَعَلْتَهُمْ مُخْتَلِفَةً اَلْسِنَتُهُمْ وَاَلْوَانُهُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ، وَلَا يَعْلَمُ

زبانوں اور رنگوں والے بنایا کہ ہر مخلوق کے بعد دوسری مخلوق ہے بندے تیرے علم کو نہیں جانتے اور نہ ہی بندے

الْعِبَادُ عِلْمَكَ، وَلَا يَقْدِرُ الْعِبَادُ قَدْرَكَ، وَكُلُّنَا فَقِيْرٌ اِلٰى رَحْمَتِكَ، فَلَا تَصْرِفْ

تیری قدرت کا اندازہ کرسکتے ہیں ہم سب تیری رحمت کے محتاج ہیں پس ہم سے اپنی توجہ ہرگز نہ ہٹا مجھے عمل آرزو

عَنِّيْ وَجْهَكَ، وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِيْ خَلْقِكَ فِي الْعَمَلِ وَالْاَمَلِ وَالْقَضَآءِ

قسمت اور مقدر کے اعتبار سے اپنے صالح و نیکوکار بندوں میں سے قرار دے اے معبود! مجھے زندہ رکھ بہتر زندگی میں

وَالْقَدَرِ اَللّٰهُمَّ اَبْقِنِيْ خَيْرَ الْبَقَآءِ وَاَفْنِنِيْ خَيْرَ الْفَنَآءِ عَلٰى مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ،

اور موت دے تو بہترین موت دے جو تیرے دوستوں کی دوستی اور تیرے دشمنوں سے دشمنی میں ہو نیز میری موت و

وَمُعَادَاةِ اَعْدَآئِكَ وَالرَّغْبَةِ اِلَيْكَ، وَالرَّهْبَةِ مِنْكَ وَالْخُشُوْعِ وَالْوَفَآءِ

حیات تیری رغبت، تجھ سے خوف تیرے سامنے عاجزی وفاداری تیرا حکم ماننے تیری کتاب کو سچی جاننے اور تیرے

وَالتَّسْلِيْمِ لَكَ، وَالتَّصْدِيْقِ بِكِتَابِكَ، وَاتِّبَاعِ سُنَّةِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ

رسولؐ کی سنت کی پیروی میں ہو اے معبود! میرے دل میں جو بھی شک یا گمان یا ضدیت یا نا امیدی یا سرمستی یا تکبر یا

فِيْ قَلْبِيْ مِنْ شَكٍّ اَوْ رِيْبَةٍ اَوْ جُحُوْدٍ اَوْ قُنُوْطٍ اَوْ فَرَحٍ اَوْ بَذَخٍ اَوْ بَطَرٍ اَوْ خُيَلَآءَ

بے فکری یا خود خواہی یا ریاکاری یا شہرت طلبی یا سنگدلی یا دورنگی یا کفر یا بدعملی یا نا فرمانی یا گھمنڈ یا تیری کوئی نا

اَوْ رِيَآءٍ اَوْ سُمْعَةٍ اَوْ شِقَاقٍ اَوْ نِفَاقٍ اَوْ كُفْرٍ اَوْ فُسُوْقٍ اَوْ عِصْيَانٍ اَوْ عَظَمَةٍ اَوْ

پسندیدہ بات ہے تو تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پروردگار کہ ان برائیوں کو مٹا کر ان کی جگہ میرے دل میں اپنے

شَيْءٍ لاَ تُحِبُّ، فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ اَنْ تُبَدِّلَنِيْ مَكَانَهُ اِيْمَانًا بِوَعْدِكَ وَوَفَآءً

وعدے پر یقین اپنے عہد سے وفا اپنے فیصلے پر رضامندی دنیا سے بے رغبتی اور جو کچھ تیرے ہاں ہے اس میں رغبت

بِعَهْدِكَ، وَرِضًا بِقَضَآئِكَ، وَزُهْدًا فِي الدُّنْيَا، وَرَغْبَةً فِيْمَا عِنْدَكَ، وَ اَثَرَةً

اپنے در پر حاضری دلجمعی اور سچی توبہ کی توفیق دے میں تجھ سے یہی چاہتا ہوں اے جہانوں کے پالنے والے میرے

وَّطُمَاْنِيْنَةً وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا، اَسْئَلُكَ ذٰلِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ـ اِلٰهِيْ اَنْتَ مِنْ

معبود! تیری نرم خوئی کی وجہ سے تیری نافرمانی کی جاتی ہے اور تیری عطا و بخشش سے تیری اطاعت کی جاتی ہے گویا

حِلْمِكَ تُعْصٰى فَكَاَنَّكَ لَمْ تُرَ، وَمِنْ كَرَمِكَ وَجُوْدِكَ تُطَاعُ فَكَاَنَّكَ لَمْ تُعْصَ

تیری نافرمانی نہیں ہوتی میرے جیسا نافرمان اور جو تیری نافرمانی نہیں کرتے تیری ہی زمین پر رہتے ہیں پس ہمارے

وَاَنَا وَمَنْ لَّمْ يَعْصِكَ سُكَّانُ اَرْضِكَ فَكُنْ عَلَيْنَا بِالْفَضْلِ جَوَادًا وَّبِالْخَيْرِ

لیے اپنے فضل سے بہت عطا کرنے والا اور بھلائی پر بھلائی کرنیوالا ہوجا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے خدا کی

عَوَّادًا، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَاةً دَآئِمَةً لَّا تُحْصٰى وَلَا

حضرت محمدؐ اوران کی آلؑ پر رحمت ہو ہمیشہ ہمیشہ کی رحمت جسے نہ جمع کیا جاسکے نہ شمار کیا جاسکے اور تیرے سوا کوئی اسکا

تُعَدُّ وَلاَ يَقْدِرُ قَدْرَهَا غَيْرُكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ـ

اندازہ نہیں کرسکتا اے سب سے بڑھ کر رحم کرنیوالے۔

## تیسری فصل

# رمضان المبارک کے فضائل اور اعمال

شیخ صدوقؒ نے معتبر سند کیساتھ امام علی رضاؑ سے اور حضرت نے اپنے آباء طاہرینؑ کے واسطے سے امیرالمومنینؑ سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: ایک روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں خطبہ دیتے ہوئے ارشادفرمایا کہ اے لوگو! تمہاری طرف رحمتوں اور برکتوں والا مہینہ آرہا ہے۔ جس میں گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہ مہینہ خدا کے ہاں سارے مہینوں سے افضل و بہتر ہے۔ جس کے دن دوسرے مہینوں کے دنوں سے بہتر، جس کی راتیں دوسرے مہینوں کی راتوں سے بہتر اور جس کی گھڑیاں دوسرے مہینوں کی گھڑیوں سے بہتر ہیں۔ یہی وہ مہینہ ہے جس میں حق تعالیٰ نے تمہیں اپنی مہمان نوازی میں بلایا ہے اور اس مہینے میں خدا نے تمہیں بزرگی والے لوگوں میں قرار دیا ہے کہ اس میں سانس لینا تمہاری تسبیح اور تمہارا سونا عبادت کا

درجہ پاتا ہے۔ اس میں تمہارے اعمال قبول کیے جاتے اور دعائیں منظور کی جاتی ہیں۔ پس تم اچھی نیت اور بری باتوں سے دلوں کے پاک کرنے کے ساتھ اس ماہ میں خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ تم کو اس ماہ کے روزے رکھنے اور اس میں تلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا کرے کیونکہ جو شخص اس بڑائی والے مہینے میں خدا کی طرف سے بخشش سے محروم رہ گیا وہ بد بخت اور بدانجام ہوگا اس مہینے کی بھوک پیاس میں قیامت والی بھوک پیاس کا تصور کرو، اپنے فقیروں اور مسکینوں کو صدقہ دو، بوڑھوں کی تعظیم کرو، چھوٹوں پر رحم کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ نرمی و مہربانی کرو اپنی زبانوں کو ان باتوں سے بچاؤ کہ جو نہ کہنی چاہئیں، جن چیزوں کا دیکھنا حلال نہیں ان سے اپنی نگاہوں کو بچائے رکھو، جن چیزوں کا سننا تمہارے لیے روا نہیں ان سے اپنے کانوں کو بند رکھو، دوسرے لوگوں کے یتیم بچوں پر رحم کرو تا کہ تمہارے بعد لوگ تمہارے یتیم بچوں پر رحم کریں، اپنے گناہوں سے توبہ کرو، خدا کی طرف رخ کرو، نمازوں کے بعد اپنے ہاتھ دعا کے لیے اٹھاؤ کہ یہ بہترین اوقات ہیں جن میں حق تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف نظر رحمت فرماتا ہے اور جو بندے اس وقت اس سے مناجات کرتے ہیں وہ انکو جواب دیتا ہے اور جو بندے اسے پکارتے ہیں ان کی پکار پر لبیک کہتا ہے اے لوگو! اس میں شک نہیں کہ تمہاری جانیں گروی پڑی ہیں۔ تم خدا سے مغفرت طلب کر کے ان کو چھڑانے کی کوشش کرو۔ تمہاری کمریں گناہوں کے بوجھ سے دبی ہوئی ہیں تم زیادہ سجدے کر کے ان کا بوجھ ہلکا کرو کیونکہ خدا نے اپنی عزت وعظمت کی قسم کھا رکھی ہے کہ اس مہینے میں نمازیں پڑھنے اور سجدے کرنے والوں کو عذاب نہ دے اور قیامت میں ان کو جہنم کی آگ کا خوف نہ دلائے اے لوگو! جو شخص اس ماہ میں کسی مؤمن کا روزہ افطار کرائے تو اسے گناہوں کی بخشش اور ایک غلام کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ آنحضرتؐ کے اصحاب میں سے بعض نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! ہم سب تو اس عمل کی توفیق نہیں رکھتے تب آپؐ نے فرمایا کہ تم افطار میں آدھی کھجور یا ایک گھونٹ شربت دے کر بھی خود کو آتشِ جہنم سے بچا سکتے ہو۔ کیونکہ حق تعالیٰ اس کو بھی پورا اجر دے گا جو اس سے کچھ زیادہ دینے کی توفیق نہ رکھتا ہو۔ اے لوگو! جو شخص اس مہینے میں اپنے اخلاق درست کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو پل صراط پر سے با آسانی گزار دے گا۔ جب کہ لوگوں کے پاؤں پھسل رہے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام اور لونڈی سے تھوڑی خدمت لے تو قیامت میں خدا اس کا حساب سہولت کے ساتھ لے گا اور جو شخص اس مہینے میں کسی یتیم کو عزت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے تو قیامت میں خدا اس کو احترام کی نگاہ سے دیکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں اپنے رشتہ داروں سے نیکی اور اچھائی کا برتاؤ کرے تو حق تعالیٰ قیامت میں اس کو اپنی رحمت کے ساتھ ملائے رکھے گا اور جو کوئی اپنے قریبی عزیزوں سے بدسلوکی کرے تو خدا روز قیامت اسے اپنے سایہ رحمت سے محروم رکھے گا۔ جو شخص اس مہینے میں سنتی نمازیں بجا لائے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن اسے دوزخ سے

برائت نامہ عطا کرے گا۔ اور جو شخص اس ماہ میں اپنی واجب نمازیں ادا کرے تو حق تعالیٰ اس کے اعمال کا پلڑا بھاری کر دے گا۔ جبکہ دوسرے لوگوں کے پلڑے ہلکے ہوں گے۔ جو شخص اس مہینے میں قرآن پاک کی ایک آیت پڑھے تو خداوند کریم اس کے لیے کسی اور مہینے میں ختم قرآن کا ثواب لکھے گا، اے لوگو! بے شک اس ماہ میں جنت کے دروازے کھلے ہوئے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ انہیں تم پر بند نہ کرے۔ دوزخ کے دروازے اس مہینے میں بند ہیں۔ پس خدائے تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر نہ کھولے اور شیطانوں کو اس مہینے میں زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ پس خدا سے سوال کرو کہ وہ انہیں تم پر مسلط نہ ہونے دے...... الخ۔ شیخ صدوقؒ نے روایت کی ہے کہ جب ماہِ رمضان داخل ہوتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام غلاموں کو آزاد فرما دیتے اسیروں کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے تھے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ رمضان مبارک خدائے تعالیٰ کا مہینہ ہے اور یہ سارے مہینوں سے افضل ہے۔ یہ وہ مہینہ ہے جس میں آسمان جنت اور رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس مہینے میں ایک رات ایسی بھی ہے، جس میں عبادت کرنا ہزار مہینوں کی عبادت سے بہتر ہے۔ پس اے انسانو! تمہیں سوچنا چاہیئے کہ تم اس مہینے کے رات دن کس طرح گزارتے ہو اور اپنے اعضائے بدن کو خدا کی نافرمانی سے کیونکر بچا سکتے ہو، خبردار کوئی شخص اس مہینے کی راتوں میں سوتا نہ رہے اور اس کے دنوں میں حق تعالیٰ کی یاد سے غافل نہ رہے کیونکہ ایک روایت میں آیا ہے کہ ماہِ رمضان میں دن کا روزہ افطار کرنے کے وقت اللہ تعالیٰ ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہے اور شبِ جمعہ یا جمعہ کے دن ہر گھڑی میں خدائے تعالیٰ ایسے ہزاروں انسانوں کو آتشِ دوزخ سے رہائی بخشتا ہے جو دوزخی بن چکے ہوتے ہیں۔ نیز اس مہینے کی آخری رات اور دن میں حق تعالیٰ اپنے اتنے بندوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے جتنے کہ پورے رمضان میں آزاد کر چکا ہے۔ پس اے عزیزو! توجہ کرو کہ مبادا یہ مبارک مہینہ تمام ہو جائے اور تمہاری گردن پر گناہوں کا بوجھ باقی رہ جائے اور جب روزہ دار اپنے روزوں کا اجر پا رہے ہوں تو تم ان لوگوں میں گنے جاؤ جن کو محروم کیا جا رہا ہو۔ تمہیں تلاوتِ قرآن کر کے افضل وقت میں نمازیں بجالا کر دیگر عبادتوں میں سعی کر کے اور توبہ و استغفار کر کے خدا کا تقرب حاصل کرنا چاہیئے، کیونکہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص اس بابرکت مہینے میں نہیں بخشا گیا تو وہ آیندہ رمضان تک نہیں بخشا جائیگا سوائے اس کے کہ وہ عرفہ میں حاضر ہو جائے۔ پس تمہیں ان چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے جن کو خدائے تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔ یعنی حرام چیزوں سے روزہ افطار نہیں کرنا چاہیئے، اور تمہیں اس طرح رہنا چاہیئے جیسے امام جعفر صادق علیہ السلام نے وصیت فرمائی ہے کہ جب تم روزہ رکھو تو تمہارے کانوں آنکھوں بدن کے رونگٹوں اور جلد اور دوسرے سب اعضاء کو بھی روزہ دار ہونا چاہیئے یعنی ان کو

حرام بلکہ مکروہ چیزوں اور کاموں سے بچائے رکھو۔ نیز فرمایا کہ تمہارا روزہ دار ہونے کا دن اس طرح کا نہ ہو جیسے تمہارا روزہ دار نہ ہونے کا دن تھا۔ پھر فرمایا کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے تک ہی نہیں۔ بلکہ حالتِ روزہ میں اپنی زبانوں کو جھوٹ سے اور آنکھوں کو حرام سے دور رکھو۔ روزے کی حالت میں کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرو، کسی سے حسد نہ رکھو۔ کسی کا گلہ شکوہ نہ کرو اور جھوٹی قسم نہ کھاؤ۔ بلکہ سچی قسم سے بھی پرہیز کرو، گالیاں نہ دو، ظلم نہ کرو، جہالت کا رویہ نہ اپناؤ۔ بیزاری ظاہر نہ کرو اور یادِ خدا اور نماز سے غفلت نہ برتو۔ ہر وہ بات جو نہ کہنی چاہیئے۔ اس سے خاموشی اختیار کرو، صبر سے کام لو، سچی بات کہو برے آدمیوں سے الگ رہو بری باتوں، جھوٹ بولنے، بہتان لگانے، لوگوں سے جھگڑنے، گلہ کرنے اور چغلی کھانے جیسی سب چیزوں سے پرہیز کرو۔ اپنے آپ کو آخرت کے قریب جانو۔ حضرت قائم آلِ محمدؑ کے ظہور کے انتظار میں رہو، آخرت کے ثواب کی امید رکھو، آخرت کیلئے اچھے اعمال کا ذخیرہ تیار کرو۔ تمہیں خدا کے خوف میں اس طرح عاجز وخوار رہنا چاہیئے، جیسے وہ غلام کہ جو اپنے آقا سے ڈرتا ہے۔ اس کا دل رکا ہوا اور جسم سہا ہوا ہوتا ہے۔ خدا کے عذاب سے ڈرو اور اس کی رحمت کی امید رکھو۔ اے روزہ دارو! تمہارے دل عیبوں سے تمہارے باطن مکروفریب سے اور تمہارے بدن آلودگیوں سے پاک ہونے چاہیے۔ اللہ کے سوا دوسرے خداؤں سے بیزاری اختیار کرو اور روزے کی حالت میں اپنی محبت ونصرت کو اللہ کیلئے خالص کرو۔ ہر وہ چیز ترک کر دو جس سے خدا نے ظاہر وباطن میں روکا ہے خداوند قہار سے ظاہر وباطن میں ایسا خوف رکھو جو خوف رکھنے کا حق ہے اور روزے کی حالت میں اپنا بدن اور روح خدا کے حوالے کر دو اور اپنے دل کو صرف اس کی محبت اور یاد کیلئے یکسو کر لو اور اپنے جسم کو ہر اس چیز کیلئے فرمان بردار بناؤ جس کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اگر تم ان سب چیزوں پر عمل کر لو جو روزے کیلئے مناسب ہیں تو پھر تم نے خدا کی فرمائشوں پر عمل کیا ہے اور جن چیزوں کا میں نے تذکرہ کیا ہے اگر ان میں سے کچھ کم کر دو گے تو تمہارے ثواب اور فضیلت میں کمی آ جائے گی۔ بے شک میرے والد بزرگوار نے فرمایا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنا کہ ایک عورت بحالت روزہ اپنی کنیز کو گالیاں دے رہی ہے تو حضرتؐ نے کھانا منگوایا اور اس عورت سے کہا کہ یہ کھانا کھا لو۔ اس نے عرض کی کہ میں روزے سے ہوں آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ کس طرح کا روزہ ہے جبکہ تو نے اپنی کنیز کو گالیاں دی ہیں۔ روزہ محض کھانے پینے سے رکنے ہی کا نام نہیں بلکہ حق تعالیٰ نے تو روزے کو تمام قبیح کاموں یعنی بدکرداری وبدگفتاری وغیرہ سے محفوظ قرار دیا ہے پس اصل وحقیقی روزے دار بہت کم اور بھوکے پیاسے رہنے والے بہت زیادہ ہیں امیر المؤمنینؑ نے فرمایا کہ کتنے ہی روزہ دار ہیں کہ جن کے لئے اس میں بھوکا پیاسا رہنے کے سوا کچھ نہیں اور کتنے ہی عبادت گزار ہیں کہ جن کا حصہ ان میں سوائے بدن کی زحمت اور تھکن کے کچھ نہیں ہے۔ کیا کہنا اس عقل مند کی نیند کا جو جاہل کی بیداری سے بہتر ہے اور کیا کہنا اس صاحب فراست کا جس کا روزے

سے نہ ہونا روزداروں سے بہتر ہے جابر بن یزید نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر ابن عبداللہؓ سے فرمایا: اے جابر! یہ رمضان مبارک کا مہینہ ہے، جو شخص اس کے دنوں میں روزہ رکھے اور اس کی راتوں کے کچھ حصے میں عبادت کرے۔ اپنے شکم اور شرمگاہ کو حرام سے بچائے رکھے اپنی زبان کو روکے رکھے تو وہ شخص گناہوں سے اس طرح باہر آئے گا جیسے یہ مہینہ جلدی ختم ہو گیا ہے۔ جناب جابرؓ نے عرض کی یا رسولؐ اللہ! آپؐ نے بہت اچھی حدیث فرمائی ہے، آپؐ نے فرمایا وہ شرطیں کتنی سخت ہیں جو میں نے روزے کیلئے بیان کی ہیں۔ مختصر یہ کہ اس ماہ مبارک کے اعمال دو مطالب اور ایک خاتمہ میں ذکر کیے جائیں گے۔

## پہلا مطلب

# ماہ رمضان کے مشترکہ اعمال

## ان اعمال کی چار قسمیں ہیں

## پہلی قسم: ماہِ رمضان میں شب روز کے اعمال

سید ابن طاؤس نے امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ پورے رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِىْ عَامِىْ هٰذَا وَفِىْ كُلِّ عَامٍ مَّآ اَبْقَيْتَنِىْ فِىْ

اے معبود! اس سال اور آئندہ پوری زندگی مجھے اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حج کی توفیق فرما جب تک تو مجھے زندہ

يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ وَّسَعَةِ رِزْقٍ وَّلَا تُخْلِنِىْ مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ

رکھے اپنی طرف سے آسانی، آرام اور وسعت رزق نصیب فرما مجھے ان بزرگی و کرامت والے مقامات اور مقدس

وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَفِىْ جَمِيْعِ حَوَآئِجِ

پاکیزہ مزارات اور اپنے نبیؐ کریم کے سبز گنبد کی زیارت کرنے سے محروم نہ رکھ ان پر اور ان کی آل پر تیری رحمت

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِّىْ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ فِيْمَا تَقْضِىْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

ہو اور دنیا و آخرت سے متعلق میری تمام حاجات پوری فرما دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ شب قدر

الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ

میں تو جو یقینی امور طے فرماتا ہے اور جو محکم فیصلے کرتا ہے کہ جن میں کسی قسم کی رد و بدل نہیں ہوتی ان میں میرا نام اپنے

حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ،

بیت اللہ (کعبہ) کا حج کرنے والوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تمہیں منظور ہے اور ان کی سعی مقبول ہے ان کے گناہ بخشے

الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي

گئے اور ان کی خطائیں مٹا دی گئیں ہیں اور اپنی قضاء و قدر میں میری عمر طولانی میری روزی و رزق کشادہ فرما اور مجھے

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقِي، وَتُؤَدِّيَ عَنِّي اَمَانَتِي وَدَيْنِي اٰمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اور نماز کے

ہر امانت اور ہر قرض ادا کرنے کی توفیق دے ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پالنے والے۔

بعد یہ کہے: يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ، يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ

اے بلند تر اے بزرگی والے اے بخشنے والے اے مہربان تو ہی بڑائی والا پروردگار ہے کہ جس جیسی کوئی

كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ

چیز نہیں اور وہ سننے دیکھنے والا ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جسے تونے بزرگی دی عزت عطا کی بلندی بخشی اور سبھی مہینوں پر

وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الشُّهُورِ، وَهُوَ الشَّهْرُ الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ

فضیلت عنایت کی ہے اور یہ وہ مہینہ ہے جس کے روزے تونے مجھ پر فرض کیئے ہیں اور وہ ماہ مبارک رمضان ہے کہ

رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى

جس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں کیلئے رہبر ہے اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق و باطل کی تفریق ہے تو نے اس

وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا

مہینے میں شب قدر رکھی اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے پس اے احسان کرنے والے تجھ پر احسان نہیں کیا جا

الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فِي مَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ

سکتا تو مجھ پر احسان فرما میری گردن آگ سے چھڑا کر ان کے ساتھ جن پر تونے احسان کیا اور مجھے داخل جنت فرما

وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے۔

شیخ کفعمی نے مصباح و بلد الامین اور شیخ شہید نے اپنے مجموعہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہا آپ نے فرمایا: جو شخص رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھے تو خداوند اس کے قیامت تک کے گناہ معاف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰى اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ

اے معبود ! قبروں میں دفن شدہ لوگوں کو شادمانی عطا فرما اے معبود! ہر محتاج کو غنی بنا دے اے معبود! ہر بھوکے کو شکم

كُلَّ جَآئِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ

سیر کر دے اے معبود! ہر عریان کو لباس پہنا دے اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر اے معبود! ہر مصیبت زدہ کو

عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

آسودگی عطا کر اے معبود! ہر مسافر کو وطن واپس لا اے معبود! ہر قیدی کو رہائی بخش دے اے معبود! مسلمانوں کے

كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

امور میں سے ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے اے معبود! ہر مریض کو شفا عطا فرما اے معبود! اپنی ثروت سے ہماری محتاجی

بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ سُوْٓءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا

ختم کر دے اے معبود! ہماری بد حالی کو خوشحالی سے بدل دے اے معبود! ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق دے

مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اور محتاجی سے بچالے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

کافی میں شیخ کلینیؒ نے ابو بصیر سے روایت کی ہے کہ امام جعفر صادقؑ ماہ مبارک رمضان میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ بِكَ وَمِنْكَ اَطْلُبُ حَاجَتِيْ، وَمَنْ طَلَبَ حَاجَةً اِلَى النَّاسِ فَاِنِّيْ لَآ

اے معبود! میں تیرے ہی ذریعے تجھ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں جو لوگوں سے طلب حاجت کرتا ہے کیا کرے پس میں تیرے

اَطْلُبُ حَاجَتِيْ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ وَرِضْوَانِكَ

سوا کسی سے طلب حاجت نہیں کرتا تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری عطا و مہربانی کے یہ کہ

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ لِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَآ اِلٰى بَيْتِكَ الْحَرَامِ

حضرت محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے اسی سال میں اپنے محترم گھر کعبہ پہنچنے کا وسیلہ بنا دے وہاں

سَبِيْلًا حِجَّةً مَّبْرُوْرَةً مُّتَقَبَّلَةً زَاكِيَةً خَالِصَةً لَّكَ تَقَرُّ بِهَا عَيْنِيْ وَتَرْفَعُ بِهَا

مجھے حج نصیب کر جو درست مقبول پاکیزہ اور خاص تیرے ہی لئے ہو اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے درجے بلند فرما

دَرَجَتِيْ، وَتَرْزُقَنِيْ اَنْ اَغُضَّ بَصَرِيْ وَاَنْ اَحْفَظَ فَرْجِيْ وَاَنْ اَكُفَّ بِهَا عَنْ جَمِيْعِ

مجھے توفیق دے کہ حیا سے آنکھیں نیچی رکھوں اپنی شرمگاہ کی حفاظت کروں اور تیری حرام کردہ ہر چیز سے بچ کے رہوں یہاں تک

مَحَارِمِكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ شَيْءٌ آثَرَ عِنْدِيْ مِنْ طَاعَتِكَ وَخَشْيَتِكَ وَالْعَمَلِ بِمَا

کہ میرے نزدیک تیری فرمانبرداری اور تیرے خوف سے عزیز تر کوئی چیز نہ ہو جس چیز کو تو پسند کرتا ہے اس پر عمل کروں اور

اَحْبَبْتَ وَالتَّرْكِ لِمَا كَرِهْتَ وَنَهَيْتَ عَنْهُ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ يُسْرٍ وَّيَسَارٍ

جسے تو نے نا پسند کیا اور اس سے روکا ہے اسے چھوڑ دوں اور یہ اس طرح ہو کہ اس میں آسانی فروانی و تندرستی ہو اور اس کے

وَّعَافِيَةٍ وَّمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ وَفَاتِيْ قَتْلًا فِيْ سَبِيْلِكَ تَحْتَ

ساتھ جو بھی نعمت تو مجھے عطا کرے۔ اور تجھ سے سوالی ہوں کہ میری موت کو ایسا قرار دے گویا میں تیری راہ میں تیرے نبیؐ کے

رَايَةِ نَبِيِّكَ مَعَ اَوْلِيَآئِكَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَقْتُلَ بِيْ اَعْدَآئَكَ وَاَعْدَآءَ

جھنڈے تلے قتل ہوا ہو تیرے دوستوں کے ہمراہ اور سوال کرتا ہوں مجھے توفیق دے کہ میں تیرے اور تیرے رسولؐ کے دشمنوں

رَسُوْلِكَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُكْرِمَنِيْ بِهَوَانِ مَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا تُهِنِّيْ

کو قتل کروں اور سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی مخلوق میں سے جس کی خواری سے چاہے مجھے عزت دے لیکن اپنے پیاروں میں سے کسی

بِكَرَامَةِ اَحَدٍ مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا، حَسْبِيَ

کی عزت کے مقابل مجھے ذلیل نہ فرما۔ اے معبود! حضرت رسول ﷺ کے ساتھ میرا رابطہ قائم فرما کافی ہے میرے لئے اللہ جو

اللّٰهُ، مَا شَآءَ اللّٰهُ۔

اللہ چاہے وہی ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس دعا کو دعائے حج کہا جاتا ہے سید نے اپنی کتاب اقبال میں امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ ماہ رمضان کی راتوں میں بعد از مغرب یہ دعا پڑھے کفعمی نے بلد الامین میں فرمایا ہے کہ ماہ مبارک رمضان میں ہر روز اور اس مہینے کی پہلی رات اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے نیز مقنع میں شیخ مفیدؒ نے یہ دعا خصوصاً رمضان کی پہلی رات بعد از مغرب پڑھنے کیلئے نقل فرمائی ہے۔ یاد رہے کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں بہترین عمل تلاوت قرآن پاک ہے پس اس مہینے میں بکثرت تلاوت قرآن کرے کیونکہ قرآن اسی ماہ میں نازل ہوا ہے۔ روایت ہے کہ ہر چیز کیلئے بہار ہوتا ہے اور قرآن کی بہار ماہ رمضان ہے دیگر مہینوں میں سے ہر ایک میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور کم از کم چھ دن میں ختم قرآن مستحب ہے لیکن ماہ رمضان مبارک میں ہر تین روز میں ایک ختم قرآن سنت ہے اور اگر ہر روز پورا قرآن ختم کرے تو اور بہتر ہے علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ آئمہؑ میں سے چند ایک اس ماہ مبارک میں چالیس قرآن ختم فرماتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ مرتبہ قرآن ختم کر لیا کرتے تھے۔ اگر ختم قرآن کا ثواب چہاردہ معصومینؑ میں سے کسی معصومؑ کی روح پاک کو

ہدیہ کر دے تو اسکا ثواب دگنا ہو جاتا ہے ایک روایت میں ہے کہ اس شخص کا اجر روز قیامت ان معصومؑ کی رفاقت ہے۔ اس ماہ میں بکثرت دعا وصلوات پڑھے اور بہت زیادہ استغفار کرے نیز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا بہت ورد کرے روایت میں ہے کہ امام سجاد علیہ السلام ماہ رمضان میں دعا، تسبیح، تکبیر اور استغفار کے سوا کوئی اور بات نہ کرتے تھے پس اس مہینے میں دن رات کی عبادات اور نوافل کا خاص اہتمام کرے

## دوسری قسم: ماہ رمضان کی راتوں کے اعمال:

ان میں سے چند ایک امور ہیں:

(۱) افطار: نماز عشاء کے بعد افطار کرنا مستحب ہے مگر یہ کہ کمزوری زیادہ ہو یا افطار میں کوئی شخص اس کا منتظر ہو۔

(۲) حرام اور مشکوک چیزوں سے افطار نہ کرے بلکہ اس کیلئے حلال و پاکیزہ چیزیں استعمال کرے حلال خرما سے افطار کرے تا کہ اس کی نماز کا ثواب چار سو گنا ہو جائے پانی، تازہ کھجور اور دودھ، حلوہ، مٹھائی اور گرم پانی میں سے جس چیز سے افطار کرے بہتر ہے۔

(۳) افطار کے وقت جو دعائیں وارد ہیں وہ پڑھے یا ان میں سے مشہور دعا پڑھے تا کہ اسے ساری دنیا کے روزہ داروں جتنا ثواب حاصل ہو اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَ عَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ وَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ

اے اللہ! تیرے لیے روزہ رکھتا ہوں تیرے رزق سے افطار کرتا ہوں اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں

اگر دعا اَللّٰھُمَّ رَبَّ النُّوْرِ الْعَظِیْمِ پڑھے کہ جو سید اور کفعمی دونوں نے نقل کی ہے تو اس کی بڑی فضیلت ہے۔

اے اللہ! اے عظیم نور کے رب

روایت میں ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام بوقت افطار یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْنَا وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّکَ اَنْتَ

خدا کے نام سے اے اللہ! ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا تیرے رزق سے افطار کیا پس اسے ہماری طرف سے قبول فرما بے شک تو

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سننے والا جاننے والا ہے

(۴) پہلا لقمہ اٹھاتے وقت یہ دعا پڑھے تا کہ اس کے گناہ بخشے جائیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اِغْفِرْلِيْ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن و رحیم ہے اے وسیع مغفرت والے مجھے بخش دے۔

روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر شام ایک لاکھ انسانوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کیا جاتا ہے لہذا دعا کرے کہ وہ بھی ان میں سے ایک ہو۔

(۵) افطار کے وقت سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ... پڑھے۔

(۶) افطار کے وقت صدقہ دے اور دیگر مومنوں کا روزہ افطار کرائے چاہے چند کھجوریں یا پانی سے ہی کیوں نہ ہو، رسول اللہؐ سے روایت ہے کہ جو شخص کسی کا روزہ افطار کرائے تو اس کو بھی روزہ دار کے برابر ثواب ملے گا جب کہ اس روزہ دار کے ثواب میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ نیز اس طعام کی قوت سے افطار کرنے والا جو نیکی کرے گا اس کا ثواب افطار کرانے والے کو بھی ملے گا۔ علامہ حلیؒ نے رسالہ سعدیہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ حضرت نے فرمایا: جو شخص اپنے مومن بھائی کا روزہ افطار کرائے اس کو تیس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور خدا کے ہاں اس کی ایک دعا بھی قبول ہوگی۔

(۷) روایت میں ہے کہ ماہِ رمضان کی ہر رات ایک ہزار مرتبہ سورہ انزلناہ پڑھے۔

(۸) اگر ممکن ہو تو ہر رات سو مرتبہ سورہ حٰم دخان پڑھے۔

(۹) سید نے روایت کی ہے کہ جو ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے تو اسکے چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

اے اللہ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور اپنے بندوں پر اس ماہ میں روزے رکھنا

فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِيْ

فرض کیے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے اسی سال اپنے بیت الحرام (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور آئندہ سالوں میں بھی

هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْ لِيْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ، فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا

اور میرے اب تک کے تمام گناہان کبیرہ معاف کردے کیونکہ سوائے تیرے انہیں کوئی معاف نہیں کرسکتا اے زیادہ رحم والے

رَحْمٰنُ یَا عَلَّامُ۔

اے زیادہ علم والے

(۱۰) ہر روز نماز مغرب کے بعد دعاءِ حج پڑھے جو قبل ازیں پہلی قسم میں نقل ہو چکی ہے۔

(۱۱) ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے:

## دعاءِ افتتاح

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَفْتَتِحُ الثَّنَآءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِّلصَّوَابِ بِمَنِّكَ

اے معبود! تیری حمد کے ذریعے تیری تعریف کا آغاز کرتا ہوں اور تو اپنے احسان سے راہ راست دکھانے والا ہے اور

وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ

مجھے یقین ہے کہ تو معافی دینے مہربانی کرنے کے مقام پر سب سے بڑھ کر رحم و کرم کرنے والا ہے اور شکنجہ و عذاب کے

الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ، وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ

موقع پر سب سے سخت عذاب دینے والا ہے اور بڑائی اور بزرگی کے مقام پر تو تمام قاہروں اور جابروں سے بڑھا

الْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَآئِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ

ہوا ہے اے اللہ! تو نے مجھے اجازت دے رکھی ہے کہ تجھ سے دعا و سوال کروں پس اے سننے والے اپنی یہ تعریف سن

مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ، فَكَمْ يَآ اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ

اور اے مہربان میری دعا قبول فرما اے بخشنے والے میری خطا معاف کرپس اے میرے معبود! کتنی ہی مصیبتوں کو تو نے

قَدْ فَرَّجْتَهَا، وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا، وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا

دور کیا اور کتنے ہی اندیشوں کو ہٹایا اور خطاؤں سے در گزر کی رحمت کو عام کیا اور بلاؤں کے گھیرے کو توڑا اور رہائی

وَحَلْقَةِ بَلَآءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا؟ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ

دی حمد اس اللہ کیلئے ہے جس نے نہ کسی کو اپنی زوجہ بنایا اور نہ کسی کو اپنا بیٹا بنایا نہ ہی سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ

اور نہ وہ عاجز ہے کہ کوئی اس کا سر پرست ہو اس کی بڑائی بیان کرو بہت بڑائی حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس کی تمام خوبیوں

لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَآ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا مُضَآدَّ لَهٗ

اور اس کی ساری نعمتوں کے ساتھ حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی حکومت میں اس کا کوئی مخالف نہیں نہ اس کے حکم میں کوئی

فِيْ مُلْكِهٖ، وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْٓ اَمْرِهٖ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ فِيْ خَلْقِهٖ،

رکاوٹ ڈالنے والا ہے حمد اس اللہ کیلئے ہے جس کی آفرینش میں کوئی اس کا شریک نہیں اور اسکی بڑائی میں کوئی اس جیسا

وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ وَحَمْدُهٗ،

نہیں حمد اس اللہ کیلئے ہے کہ جسکا حکم اور حمد خلق میں آشکار ہے اس کی شان اس کی بخشش کے ساتھ ظاہر ہے بن مانگے

الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهٗ، الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهٗ، الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَآئِنُهٗ، وَلَا

دینے میں اس کا ہاتھ کھلا ہے وہی ہے جس کے خزانہ نے کم نہیں ہوتے اور کثرت کے ساتھ عطا کرنے سے اس کی بخشش

تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَآءِ اِلَّا جُوْدًا وَّ كَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اور سخاوت میں اضافہ ہوتا ہے کیونکہ وہ زبردست عطا کرنے والا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بہت میں

اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ، مَّعَ حَاجَةٍ بِيْٓ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ

سے تھوڑے کا جبکہ مجھے اس کی بہت زیادہ حاجت ہے اور تو ہمیشہ اس سے بے نیاز ہے وہ نعمت میرے لیئے بہت بڑی ہے

عِنْدِيْ كَثِيْرٌ، وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ،

اور تیرے لئے اس کا دینا آسان ہے اے معبود! بے شک تیرا میرے گناہ کو معاف کرنا میری خطا سے تیری در گزر

وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيْٓئَتِيْ، وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ،

میرے ستم سے تیری چشم پوشی میرے برے عمل کی پردہ پوشی میرے بہت سے جرائم پر تیری برد باری ہے جبکہ ان میں سے

وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ جُرْمِيْ عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَآئِيْ وَعَمْدِيْ اَطْمَعَنِيْ فِيْٓ اَنْ

بعض بھول کر اور بعض میں نے جان بوجھ کر کئے ہیں تب بھی اس سے مجھے طمع ہوئی کہ میں تجھ سے وہ مانگوں جس کا میں حقدار

اَسْئَلَكَ مَا لَآ اَسْتَوْجِبُهٗ مِنْكَ الَّذِيْ رَزَقْتَنِيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِيْ مِنْ

نہیں چنانچہ تو نے اپنی رحمت سے مجھے روزی دی اور اپنی قدرت کے کرشمے دکھائے قبولیت کی پہچان کرائی پس اب

قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِيْ مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوْكَ اٰمِنًا وَّاَسْئَلُكَ مُسْتَاْنِسًا لَّا

میں با امن ہوکر تجھے پکارتا ہوں اور سوال کرتا ہوں الفت سے نہ ڈرتے اور گھبراتے ہوئے اور مجھے ناز ہے کہ اس

خَآئِفًا وَّلَا وَجِلًا، مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيْمَا قَصَدْتُّ فِيْهِ اِلَيْكَ، فَاِنْ اَبْطَاَ عَنِّيْ

بارے میں تیری بارگاہ میں آیا ہوں پس اگر تو نے قبولیت میں دیر کی تو میں بوجہ نادانی تجھ سے شکوہ کروں گا اگر چہ وہ

عَتَبْتُ بِجَهْلِيْ عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِيْ اَبْطَاَ عَنِّيْ هُوَ خَيْرٌ لِّيْ لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ

تاخیر کاموں کے نتائج سے متعلق تیرے علم میں میرے لیے بہتری کی حامل ہو پس میں نے تیرے سوا کوئی مولا نہیں دیکھا جو

الْاُمُوْرِ، فَلَمْ اَرَ مَوْلیً کَرِیْمًا اَصْبَرَ عَلٰی عَبْدٍ لَئِیْمٍ مِّنْكَ عَلَیَّ، یَا رَبِّ، اِنَّكَ

میرے جیسے پست بندے پر مہربان و صابر ہو۔ اے پروردگار! تو مجھے پکارتا ہے تو میں تجھ سے منہ موڑتا ہوں تو مجھ سے

تَدْعُوْنِیْ فَاُوَلِّیْ عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ اِلَیَّ فَاَتَبَغَّضُ اِلَیْكَ، وَتَتَوَدَّدُ اِلَیَّ فَلَاۤ اَقْبَلُ

محبت کرتا ہے میں تجھ سے خفگی کرتا ہوں تو میرے ساتھ الفت کرتا ہے میں بے رخی کرتا ہوں جیسے کہ میرا تجھ پر کوئی احسان

مِنْكَ کَاَنَّ لِیَ التَّطَوُّلَ عَلَیْكَ فَلَمْ یَمْنَعْكَ ذٰلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ لِیْ وَالْاِحْسَانِ اِلَیَّ

رہا ہو تو بھی میرا یہ طرز عمل تجھے مجھ پر رحمت فرمانے اور مجھ پر اپنی عطا و بخشش کیساتھ فضل و احسان کرنے سے باز نہیں

وَالتَّفَضُّلِ عَلَیَّ بِجُوْدِكَ وَکَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَیْهِ

رکھتا پس اپنے اس نادان بندے پر رحم کر اور اس پر اپنے فضل و احسان سے سخاوت فرما بے شک تو بہت دینے والا سخی

بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ، مُجْرِی الْفُلْكِ،

ہے حمد ہے اس اللہ کے لیے جو سلطنت کا مالک کشتی کو رواں کرنیوالا ہواؤں کو قابو رکھنے والا صبح کو روشن کرنے والا او

مُسَخِّرِ الرِّیَاحِ، فَالِقِ الْاِصْبَاحِ، دَیَّانِ الدِّیْنِ، رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی

رقیامت میں جزا دینے والا جہانوں کا پروردگار ہے حمد ہے اللہ کی کہ جانتے ہوئے بھی بردباری سے کام لیتا ہے اورحمد

حِلْمِهٖ بَعْدَ عِلْمِهٖ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی عَفْوِهٖ بَعْدَ قُدْرَتِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی طُوْلِ اَنَاتِهٖ

ہے اس اللہ کی جو قوت کے باوجود معاف کرتا ہے اور حمد ہے اس اللہ کی جو حالت غضب میں بھی بڑا بردبار ہے اور وہ

فِیْ غَضَبِهٖ وَهُوَ قَادِرٌ عَلٰی مَا یُرِیْدُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ، بَاسِطِ الرِّزْقِ، فَالِقِ

جو چاہے اسے کرگزرنے کی طاقت رکھتا ہے حمد ہے اس اللہ کی جو مخلوق کو پیدا کرنیوالا روزی کشادہ کرنیوالا صبح کو روشنی

الْاِصْبَاحِ، ذِی الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ الَّذِیْ بَعُدَ فَلَا یُرٰی،

بخشنے والا صاحب جلالت و کرم اور فضل و نعمت کا مالک ہیجو ایسا دور ہے کہ نظر نہیں آتا اور اتنا قریب ہے کہ سرگوشی کو بھی

وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوٰی، تَبَارَكَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ

جانتا ہے وہ مبارک اور برتر ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کا ہمسر نہیں جو جو اس سے جھگڑا کرے نہ کوئی اس جیسا ہے کہ اس

یُّعَادِلُهٗ، وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاکِلُهٗ، وَلَا ظَهِیْرٌ یُعَاضِدُهٗ، قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ

کا ہمشکل ہو نہ کوئی اس کا مددگار و ہمکار ہے وہ اپنی عزت میں سب عزت والوں پر غالب ہے اور سبھی عظمت والے اس

لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ، فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ حِیْنَ

کی عظمت کے آگے جھکتے ہیں وہ جو چاہے اس پر قادر ہے حمد ہے اللہ کی جسے پکارتا ہوں تو وہ جواب دیتا ہے اور میری

أُنَادِيهِ، وَيَسْتُرُ عَلَيَّ كُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِيهِ، وَيُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَيَّ فَلَآ اُجَازِيهِ

برائی کی پردہ پوشی کرتا ہے میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں تو بھی مجھے بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہے کہ جن کا بدلہ میں اسے نہیں دیتا

فَكَمْ مِّنْ مَوْهِبَةٍ هَنِيْٓئَةٍ قَدْ اَعْطَانِيْ، وَعَظِيْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ كَفَانِيْ، وَبَهْجَةٍ

پس اس نے مجھ پر کتنی ہی خوشگوار عنایتیں اور بخششیں کی ہیں کتنی ہی خطرناک آفتوں سے مجھے بچالیا ہے کئی حیرت انگیز

مُوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِيْ فَاُثْنِيْ عَلَيْهِ حَامِدًا وَّاَذْكُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا يُهْتَكُ

خوشیاں مجھے دکھائی ہیں پس ان پر اس کی حمد و ثنا کرتا ہوں اور لگاتار اس کا نام لیتا ہوں حمد ہے اللہ کی جس کا پردہ ہٹایا

حِجَابُهٗ وَلَا يُغْلَقُ بَابُهٗ، وَلَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يُؤْمِنُ

نہیں جاسکتا اس کا در رحمت بند نہیں ہوتا اس کا سائل خالی نہیں جاتا اور اس کا امیدوار مایوس نہیں ہوتا حمد ہے اللہ کی جو

الْخَآئِفِيْنَ وَيُنَجِّي الصَّالِحِيْنَ، وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ، وَيَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ

ڈرنے والوں کو پناہ دیتا ہے نیکوکاروں کو نجات دیتا ہے لوگوں کے دبائے ہوؤں کو ابھارتا ہے بڑا بننے والوں کو نیچا

وَيُهْلِكُ مُلُوْكًا وَّيَسْتَخْلِفُ اٰخَرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِيْنَ مُبِيْرِ الظَّالِمِيْنَ،

دکھاتا ہے بادشاہوں کو تباہ کرتا اور ان کی جگہ دوسروں کو لے آتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی کہ وہ دھونسیوں کا زور توڑنے

مُدْرِكِ الْهَارِبِيْنَ نَكَالِ الظَّالِمِيْنَ صَرِيْخِ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ

والا ظالموں کو برباد کرنے والا فریادیوں کو پہنچنے والا اور بے انصافوں کو سزا دینے والا ہے وہ دادخواہوں کا

الطَّالِبِيْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ مِنْ خَشْيَتِهٖ تَرْعُدُ السَّمَآءُ

دادرس حاجات طلب کرنے والوں کا ٹھکانہ اور مومنوں کی ٹیک ہے حمد ہے اس اللہ کی جس کے خوف سے آسمان اور

وَسُكَّانُهَا، وَتَرْجُفُ الْاَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوْجُ الْبِحَارُ وَمَنْ يَّسْبَحُ فِيْ غَمَرَاتِهَا

آسمان والے لرزتے ہیں زمین اور اس کے آبادکار دہل جاتے ہیں سمندر لرزتے ہیں اور وہ جو انکے پانیوں میں تیرتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ

ہیں حمد ہے اللہ کی جس نے ہمیں یہ راہ ہدایت دکھائی اور ہم ہرگز ہدایت نہ پاسکتے اگر اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت نہ فرماتا حمد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَخْلُقُ وَلَمْ يُخْلَقْ، وَيَرْزُقُ وَلَا يُرْزَقُ وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ

ہے اس اللہ کی جو خلق کرتا ہے اور وہ مخلوق نہیں وہ رزق دیتا ہے اور وہ مرزوق نہیں وہ کھانا کھلاتا ہے اور کھاتا نہیں

وَيُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى

وہ زندوں کو مارتاہے اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں بھلائی اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ ہرچیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاَمِينِكَ وَصَفِيِّكَ

پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اپنی حضرت محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو تیرے بندے تیرے رسولؐ تیرے امانتدار تیرے

وَحَبِيبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ، وَمُبَلِّغِ رِسَالاَتِكَ اَفْضَلَ

برگزیدہ تیرے حبیب اور تیری مخلوق میں سے تیرے پسندیدہ ہیں تیرے راز کے پاسدار ہیں اور تیرے پیغاموں کے

وَاَحْسَنَ وَاَجْمَلَ وَاَكْمَلَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى وَاَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرَ مَا

پہنچانے والے ہیں ان پر رحمت کر بہترین نیکوترین زیباترین کامل ترین روئیدہ ترین پاکیزہ ترین شفاف ترین روشن

صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَ

ترین اور تو نے جو بہت رحمت کی برکت دی نوازش کی مہربانی کی اور درود بھیجا اپنے بندوں میں اپنے نبیوں اپنے

اَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَصِفْوَتِكَ وَاَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ

رسولوں اور اپنے برگزیدوں میں سے کسی ایک پر اور جو تیرے ہاں بزرگی والے ہیں تیری مخلوق میں سے۔ اے معبود!

وَصَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ

امیرالمومنین علیؑ پر رحمت فرما جو جہانوں کے پروردگار کے رسولؐ کے وصی ہیں تیرے بندے تیرے ولی تیرے رسولؐ

وَاَخِي رَسُولِكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاٰيَتِكَ الْكُبْرٰى، وَالنَّبَاِ الْعَظِيمِ، وَصَلِّ

کے بھائی تیری مخلوق پر تیری حجت تیری بہت بڑی نشانی اور بہت بڑے عظیم ہیں اور صدیقہ طاہرہ فاطمہؑ پر رحمت فرما جو تمام

عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلٰى سِبْطَيِ

جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں اور نبیؐ رحمت کے دو نواسوں اور ہدایت والے دو ائمہؑ حسنؑ و حسینؑ پر رحمت فرما جو

الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدٰى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ

جنت کے جوانوں کے سید و سردار ہیں۔ اور مسلمانوں کے ائمہؑ پر رحمت فرما کہ وہ علی زین العابدینؑ محمد الباقرؑ جعفر

عَلٰى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوسَى

الصادقؑ موسیٰ الکاظمؑ علی الرضاؑ محمد تقی الجوادؑ علی نقی الہادیؑ حسن العسکریؑ اور بہترین سپوت ہادی المہدیؑ ہیں جو تیرے

بْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ بْنِ مُوسٰى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَّعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَّالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

بندوں پر تیری حجتیں اور تیرے شہروں میں تیرے امین ہیں ان پر رحمت فرما بہت بہت ہمیشہ ہمیشہ اے معبود اپنے ولی امر

وَّالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلٰى عِبَادِكَ وَاُمَنَآئِكَ فِي بِلَادِكَ صَلاَةً

پر رحمت فرما کہ جو قائم، امید گاہ عادل اور منتظر ہے اسکے گرد اپنے مقرب فرشتوں کا گھیرا لگادے اور روح القدس

كَثِيْرَةً دَآئِمَةً۔ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَآئِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ

کے ذریعے اسکی تائید فرما اے جہانوں کے پروردگار اے معبود! اسے اپنی کتاب کی طرف دعوت دینے والا اور

الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَيِّدْهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ

اپنے دین کیلئے قائم قرار دے اسے زمین میں اپنا خلیفہ بنا جیسے ان کو خلیفہ بنایا جو اس سے پہلے ہو گزرے ہیں اپنے

الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ اِلٰى كِتَابِكَ وَالْقَآئِمَ بِدِيْنِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي

پسندیدہ دین کو اس کیلئے پائیدار بنادے اسکے خوف کے بعد اسے امن دے کہ وہ تیرا عبادت گزار ہے کسی کو تیرا شریک

الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهٖ، مَكِّنْ لَّهٗ دِيْنَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهٗ لَهٗ،

نہیں بناتا۔ اے معبود! اسے معزز فرما اور اس کے ذریعے مجھے عزت دے میں اسکی مدد کرو اور اس کے ذریعے میری

اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهٖ اَمْنًا يَّعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهٗ وَاَعْزِزْ

مدد فرما اسے باعزت مدد دے اور اسے آسانی کے ساتھ فتح دے اور اسے اپنی طرف سے قوت والا مددگار عطا فرما

بِهٖ، وَانْصُرْهُ وَوَانْتَصِرْ بِهٖ، وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيْزًا، وَّافْتَحْ لَهٗ فَتْحًا يَّسِيْرًا،

اے معبود! اس کے ذریعے اپنے دین اور اپنے نبیؐ کی سنت کو ظاہر فرما یہاں تک کہ حق میں سے کوئی چیز مخلوق کے خوف

وَاجْعَلْ لَهٗ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهٖ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

سے مخفی و پوشیدہ نہ رہ جائے اے معبود! ہم ایسی برکت والی حکومت کی خاطر تیری طرف رغبت رکھتے ہیں جس سے تو

حَتّٰى لَا يَسْتَخْفِيَ بِشَيْءٍ مِّنَ الْحَقِّ مَخَافَةَ اَحَدٍ مِّنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغَبُ اِلَيْكَ

اسلام و اہل اسلام کو قوت دے اور نفاق و اہل نفاق کو ذلیل کرے اور اس حکومت میں ہمیں اپنی اطاعت کیطرف

فِيْ دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تُعِزُّ بِهَا الْاِسْلَامَ وَاَهْلَهٗ وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاَهْلَهٗ، وَتَجْعَلُنَا

بلانے والے اور اپنے راستے کیطرف رہنمائیکرنے والے قرار دے اور اس کے ذریعے ہمیں دنیا و آخرت کی عزت

فِيْهَا مِنَ الدُّعَاةِ اِلٰى طَاعَتِكَ، وَالْقَادَةِ اِلٰى سَبِيْلِكَ، وَتَرْزُقُنَا بِهَا كَرَامَةَ

دے اے معبود! جس حق کی تو نے ہمیں معرفت کرائی اسکے تحمل کی توفیق دے اور جس سے ہم قاصر رہے اس تک

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَّفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَحَمِّلْنَاهُ، وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ

پہنچادے اے معبود اسکے ذریعے ہم بکھروں کو جمع کردے اسکے ذریعے ہمارے جھگڑے ختم کر اور ہماری پریشانی دور

فَبَلِّغْنَاهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهٖ شَعَثَنَا، وَاشْعَبْ بِهٖ صَدْعَنَا، وَارْتُقْ بِهٖ فَتْقَنَا،

فرما اسکے ذریعے ہماری قلت کو کثرت اور ذلت کو عزت میں بدل دے اسکے ذریعے ہمیں نادار سے تونگر بنا اور ہمارے

وَ كَثِّرْ بِهٖ قِلَّتَنَا، وَاَعْزِزْ بِهٖ ذِلَّتَنَا، وَاَغْنِ بِهٖ عَآئِلَنَا وَاقْضِ بِهٖ عَنْ مَّغْرَمِنَا،

قرض ادا کر دے اسکے ذریعے ہمارا فقر دور فرما دے ہماری حاجتیں پوری کر دے اور تنگی کو آسانی میں بدل دے

وَاجْبُرْ بِهٖ فَقْرَنَا، وَسُدَّ بِهٖ خَلَّتَنَا، وَيَسِّرْ بِهٖ عُسْرَنَا، وَبَيِّضْ بِهٖ وُجُوْهَنَا، وَفُكَّ

اس کے ذریعے ہمارے چہرے روشن کر اور ہمارے قیدیوں کو رہائی دے اسکے ذریعے ہماری حاجات بر لا اور

بِهٖ اَسْرَنَا، وَاَنْجِحْ بِهٖ طَلِبَتَنَا، وَاَنْجِزْ بِهٖ مَوَاعِيْدَنَا، وَاسْتَجِبْ بِهٖ دَعْوَتَنَا،

ہمارے وعدے نبھا دے اسکے ذریعے ہماری دعائیں قبول فرما اور ہمارے سوال پورے کر دے اس کے ذریعے دنیا

وَاَعْطِنَا بِهٖ سُؤْلَنَا، وَبَلِّغْنَا بِهٖ مِنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اٰمَالَنَا، وَاَعْطِنَا بِهٖ فَوْقَ

و آخرت میں ہماری امیدیں پوری فرما اور ہمیں ہماری درخواست سے زیادہ عطا کر اے سوال کئے جانے والوں میں

رَغْبَتِنَا، يَا خَيْرَ الْمَسْؤُوْلِيْنَ، وَاَوْسَعَ الْمُعْطِيْنَ، اشْفِ بِهٖ صُدُوْرَنَا، وَاَذْهِبْ

بہترین۔ اور اے سب سے زیادہ عطا کرنے والے اس کے ذریعے ہمارے سینوں کو شفا دے اور ہمارے دلوں سے

بِهٖ غَيْظَ قُلُوْبِنَا، وَاهْدِنَا بِهٖ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ، اِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ

بغض و کینہ مٹا دیجس حق میں ہمارا اختلاف ہے اپنے حکم سے اس کے ذریعے ہمیں ہدایت فرما بے شک تو جسے چاہیسید ھے

تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ، وَانْصُرْنَا بِهٖ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّنَآ اِلٰهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ

راستے کی طرف لے جاتا ہے اس کے ذریعے اپنے اور ہمارے دشمن پر ہمیں غلبہ عطا فرما اے سچے خدا ایسا ہی ہو۔ اے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْٓ اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا، وَ كَثْرَةَ

معبود ! ہم شکایت کرتے ہیں تجھ سے اپنے نبیؐ کے اٹھ جانے کی کہ ان پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمت ہو اور اپنے ولی کی

عَدُوِّنَا، وَقِلَّةَ عَدَدِنَا، وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا، وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا، فَصَلِّ عَلٰى

پوشیدگی کی اور شاکی ہیں دشمنوں کی کثرت اور اپنی قلت تعداد اور فتنوں کی سختی اور حوادث زمانہ کی یلغار کی شکایت کرتے

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ، وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ، وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهٗ، وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ،

ہیں پس محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما اور ہماری مدد فرما ان پر فتح کے ساتھ اور اس میں جلدی کر کے تکلیف دور کردے

وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهٗ، وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا، وَعَافِيَةٍ مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا،

نصرت سے عزت عطا کر حق کے غلبے کا اظہار فرما ایسی رحمت فرما جو ہم پر سایہ کرے اور امن عطا کر جو ہمیں محفوظ بنا دے

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ۔

رحمت فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۱۲) ہر رات یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّالِحِينَ فَأَدْخِلْنَا وَفِي عِلِّيِّينَ
اے معبود ! اپنی رحمت سے ہمیں نیکوکاروں میں داخل فرما جنت

فَارْفَعْنَا وَبِكَأْسٍ مِّنْ مَعِينٍ مِّنْ عَيْنٍ سَلْسَبِيلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُورِ الْعِينِ
علیین میں ہمارے درجے بلند فرما ہمیں چشمہ سلسبیل کے خوشگوار جام سے سیراب فرما اپنی مہربانی سے

بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنَا، وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِينَ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ فَأَخْدِمْنَا
حوران جنت کو ہماری بیویاں بنا اور ہمیشہ جوان رہنے والے لڑکے جو گویا چھپے موتی ہیں انہیں

وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّيْرِ فَأَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِيرِ
ہماری خدمت پر لگا جنت کے میوے اور وہاں کے پرندوں کا گوشت ہمیں کھلا اور ہمیں سندس ابریشم

وَالْإِسْتَبْرَقِ فَأَلْبِسْنَا، وَلَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَحَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقَتْلاً فِي سَبِيلِكَ
اور چمکیلے کپڑوں کے بنے ہوئے لباس پہنا ہمیں شب قدر عطا کر اپنے بیت اللہ (کعبہ) کے حج کی توفیق

فَوَفِّقْ لَنَا، وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَالْمَسْأَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا، وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلِينَ
دے اور اپنی راہ میں شہادت نصیب کر دے ہماری نیک دعاؤں اور اچھی حاجتوں کو پورا فرما

وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا، وَبَرَاءَةً مِّنَ النَّارِ فَاكْتُبْ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ
دے اور جب قیامت کے روز تو اگلے پچھلوں کو اکٹھا کرے تو ہم پر رحم فرما ہمارے لئے جہنم سے

فَلَا تَغُلَّنَا، وَفِي عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ فَلَا تَبْتَلِنَا، وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّرِيعِ فَلَا
خلاصی لازمی کردے ہمیں اس میں نہ ڈال ہمیں اپنے عذاب اور ذلت میں نہ پھنسا اور ہمیں تھوہر

تُطْعِمْنَا وَمَعَ الشَّيَاطِينِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا تَكْبُبْنَا،
اور زہریلی گھاس نہ کھلا اور ہمیں شیطانوں کا ہم نشین نہ بنا اور جہنم میں ہمیں چہروں کے بل نہ لٹکا ہمیں

وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا إِلٰهَ إِلَّا
آتشی کپڑے اور قطران کے پیراہن نہ پہنا اور اے وہ کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے نہیں کوئی معبود

أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَنَجِّنَا۔
مگر تو ہے کے واسطے ہمیں بچا۔

(۱۳) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ ہر رات یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ
اے معبود ! میں تجھ سے سوال

تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِي الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَآءِ

کرتا ہوں کہ تو اپنی قضاء و قدر میں محکم امور سے متعلق جو یقینی فیصلے کرتا ہے جو تیری وہ قضاء ہے کہ جس میں کسی بھی طرح کی

الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ،

تبدیلی اور پلٹ نہیں ہوتی اس میں میرا نام اپنے بیت الحرام (کعبہ) کے حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج تجھے منظور ہے

الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ، وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا

ان کی سعی قبول ہے ان کے گناہ بخشے گئے ہیں اور ان کی خطائیں مٹا دی گئی ہیں نیز اپنی قضاء و قدر میں میری عمر طویل

تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَّعَافِيَةٍ، وَتُوَسِّعَ فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ

قرار دے جس میں بھلائی اور امن ہو میری روزی میں فراخی دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعے تو

تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِيْنِكَ وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِيْ غَيْرِيْ۔

اپنے دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ کسی اور کو نہ دے۔

(۱۴) انیس الصالحین میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات یہ دعا پڑھے: اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ

میں تیری ذات کریم کی جلالت کے

الْكَرِيْمِ اَنْ يَنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ

ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میرا ماہ رمضان گزر جائے یا میری آج کی رات کے بعد اگلی صبح طلوع ہو جائے اور میرے لئے

قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ۔

کوئی سزا باقی ہو جس پر تو مجھے عذاب کرے۔

(۱۵) شیخ کفعمی نے بلدالامین کے حاشیہ میں سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ ماہ رمضان کی ہر شب دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے کہ اس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ مَنْ هُوَ حَفِيْظٌ لَّا يَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ رَحِيْمٌ لَّا يَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ

پاک تر ہے وہ خدا جو ایسا نگہبان ہے غافل نہیں ہوتا، پاک تر ہے وہ مہربان جو جلدی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ قائم جو

هُوَ قَآئِمٌ لَّا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ دَآئِمٌ لَّا يَلْهُوْ اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ

کبھی بھولتا نہیں پاک تر ہے وہ ہمیشہ رہنے والا جو کھیل میں نہیں پڑتا۔

پڑھے اور پھر کہے: سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے اے بڑائی والے میرے بڑے بڑے گناہ معاف کر دے۔

اسکے بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور انکی آلؑ پر دس مرتبہ صلوات بھیجے جو شخص یہ نماز بجالائے تو حق تعالیٰ اسکے ستر ہزار گناہ بخش دیتا ہے۔

(۱۶) روایت میں ہے کہ ماہ رمضان کی ہر رات کی نافلہ نماز میں سورہ ''انا فتحنا'' پڑھے تو وہ اس سال میں ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔ واضح ہو کہ ماہ رمضان کے رات کے اعمال میں ایک ہزار رکعت نماز بھی ہے جو اس پورے مہینے میں پڑھی جائے گی، بزرگ علماء نے کتب فقہ اور کتب عبادات میں اس کا ذکر کیا ہے تاہم اس کی ترکیب کے سلسلے میں مختلف حدیثیں وارد ہوئی ہیں ۔لیکن ابن قرۃ کی روایت کے مطابق امام محمد تقیؑ کا فرمان ہے، جسے شیخ مفیدؒ نے اپنی کتاب الغریہ والاشراف میں نقل کیا ہے اور وہ وہی قول مشہور ہے اور وہ یہ ہے کہ ماہ رمضان کے پہلے اور دوسرے عشرے میں ہر رات دو دو رکعت کر کے نماز پڑھے ان میں سے آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بارہ رکعت عشاء کے بعد بجالائے پھر ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات تیس رکعت نماز مذکورہ ترتیب سے اس طرح پڑھے کہ آٹھ رکعت نماز مغرب کے بعد اور بائیس رکعت عشاء کے بعد ادا کرے۔ باقی تین سو رکعت اس طرح پوری کرے کہ سو رکعت انیس کی شب، سو رکعت اکیس کی شب اور سو رکعت تیئیس کی شب میں بجالائے تو مجموعی طور پر ایک ہزار رکعت پوری ہو جائے گی۔ اس کے علاوہ بھی کچھ ترکیبیں نقل ہیں لیکن اس مختصر کتاب میں ان سب کا تذکرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے، تاہم امید ہے کہ سعادت مند لوگ یہ ایک ہزار رکعت نماز بجالانے میں ذوق وشوق کا اظہار کر کے اس کی برکات سے بہرہ ور ہوں گے۔ روایت ہے کہ ماہ رمضان کے نافلہ کی ہر دو رکعت کے بعد یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُومِ وَفِيمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ

اے معبود تو قضاء وقدر میں جن یقینی امور کو طے فرماتا ہے اور محکم فیصلے کرتا ہے اور شب قدر میں جو پر حکمت حکم جاری کرتا ہے

الْحَكِيمِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ،

ان میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ایسے حاجیوں میں سے قرار دے کہ جن کا حج تیرے ہاں مقبول ہے جن کی سعی پسندیدہ

الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي فِي طَاعَتِكَ،

ہوئی جن کے گناہ بخش دیئے گئے اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میری عمر دراز کر جو تیری بندگی میں گزرے

وَتُوَسِّعَ لِي فِي رِزْقِي، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

اور میرے رزق میں فراخی فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

## تیسری قسم:

# ماہ رمضان میں سحری کے اعمال اور وہ چند امور ہیں

(۱) سحری کھانا، سحری کھانا ترک نہ کرے۔ اگرچہ اس میں ایک کھجور اور ایک گھونٹ پانی ہی کیوں نہ ہو اور سحری کے وقت کی بہترین خوارک ستو ہے، جس میں کھجور کا سفوف ملا ہو اور روایت ہوئی ہے کہ خداوند عالم اور ملائکہ درود بھیجتے ہیں ان پر جو استغفار کرتے ہیں سحری کے وقت اور سحری کھاتے ہیں

(۲) سحری کے وقت سورہ "انا انزلناہ" پڑھے روایت میں آیا ہے جو شخص سحری وافطاری اور ان وقتوں کے درمیان اس سورے کی تلاوت کرے تو اس کے لئے اس شخص جتنا ثواب ہے جو راہ خدا میں زخم کھائے اور جان قربان کردے۔

(۳) سحری کے وقت یہ عظیم القدر دعا پڑھے جو امام علی رضا علیہ السلام سے منقول ہے آپؑ نے فرمایا کہ یہ وہی دعا ہے جسے امام محمد باقر علیہ السلام سحری کے وقت پڑھتے تھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری روشنی میں سے جو روشن تر ہے جبکہ تیری تمام روشنی بڑی بھر پور روشنی ہے اے معبود ! میں تجھ سے

بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيْلٌ،

تیری تمام روشنی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جمال میں سے جو بہت زیبا ہے اور تیرا سارا جمال

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ

زیبا ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے جمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے جلال میں

جَلَالِكَ جَلِيْلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ

سے اسکی پوری جلالت کیساتھ اور تیرا سارا جلال پُر جلالت ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے پورے جلال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے

عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ عَظِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا ۔

معبود ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے جو بڑی ہی عظیم ہے اور تیری تمام عظمتیں بڑی ہی عظیم ہیں۔اے معبود! میں تجھ سے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے واسطے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کے پُرنور ہونے سے اور تیرا سارا نور تاباں ہے اے

بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ رَّحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ،

معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے تمام نور کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری رحمت میں سے اس کی وسعتوں کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا

ساتھ اور تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیری تمام رحمت کے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَآمَّةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ

تیرے کلمات میں سے جو کامل تر ہیں اور تیرے تمام کلمات کامل تر ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی کلمات کے ذریعے سوال کرتا ہوں

مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ ۔

اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال میں سے جو بہت کامل ہے اور تیرا ہر کمال ہی کامل تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

کمال کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے ناموں میں سے بڑے نام کے ذریعے سے سوال کرتا ہوں اور تیرے سبھی نام

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ

بزرگتر ہیں اے معبود! میں تجھ تیرے سبھی ناموں کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری عزت میں سے بلند تر عزت کے

عَزِيْزَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ

ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری عزت ہیبلند تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری تمامی عزت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے

بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَّشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا ۔

تیری نافذ ہونے والی مرضی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر مرضی نافذ ہونے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری ہر مرضی کے ذریعے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری اس قدرت کے ذریعے سیسوال کرتا ہوں جس سے تو ہر چیز پر تسلط رکھتا ہے اور تیری تمامی قدرت

وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ

تسلط رکھنے والی ہے اے معبود! میں تجھ سے تیری کلی قدرت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے بہت نفوذ کرنے والے

اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ

علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمامی علم نافذ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے سارے ہی علم کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ

! میں تجھ سے تیرے قول سے سوال کرتا ہوں جو پسندیدہ تر ہے اور تیرا ہر قول پسندیدہ ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے ہر قول کے ذریعے سوال

بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ

کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے محبوب تر مسائل سے کہ وہ سب کے سب تیرے نزدیک محبوب و مطلوب ہیں اے معبود

اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ

! میں تجھ سے تیرے تمام مسائل کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے شرف میں سے اعلیٰ تر شرف کے ذریعے سوال کرتا

شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ

ہوں اور تیرا ہر شرف اعلیٰ تر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمامی شرف کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ

تیری سلطنت سے جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیری سلطنت ہے ہی ہمیشگی والی اے معبود! میں تجھ سے تیری ساری سلطنت کے ذریعے سوال کرتا

بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ،

ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے پرفخر ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیرا تمام ملک ہی موجب فخر ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ

تمام ملک کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیری بلند تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری ہر بلندی بلند تر ہے

عُلُوِّكَ عَالٍ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ

اے معبود! میں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے تیرے احسان کی قدامت کے ذریعے

بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں اور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں تجھ سے تیرے تمام احسانات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں

مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا

تجھ سے تیری آیات میں سے بزرگتر آیت کے ذریعے سوال کرتا ہوں اور تیری سبھی آیات بزرگ ہیں اے معبود! میں تجھ سے تیری

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمَآ اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ

تمام آیات کے ذریعے سوال کرتا ہوں اے معبود! میں تجھ سے اس کے ذریعے سوال کرتا ہوں جس میں قدرت اور شان کے ساتھ

وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِيْ بِهٖ حِيْنَ

ہے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر نرالی شان اور یکتا بزرگی کے ذریعے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس چیز کے

اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِيْ يَآ اَللّٰهُ ۔

ذریعے جس سے تو حاجت پوری فرمائے۔

اس کے بعد اپنی ہر حاجت طلب کرے تا کہ خدائے تعالی اسے برلائے۔

(۴) شیخ نے مصباح میں ابوحمزہ ثمالی کی روایت نقل کی ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام رمضان مبارک کی راتیں نماز میں گزارتے اور سحری کے وقت یہ دعا پڑھتے تھے:

اِلٰهِي لَا تُؤَدِّبْنِي بِعُقُوبَتِكَ، وَلَا تَمْكُرْ بِي فِي حِيلَتِكَ، مِنْ اَيْنَ لِيَ الْخَيْرُ يَا رَبِّ وَلَا

میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب میں گرفتار نہ کر اور مجھے اپنی قدرت کے ساتھ نہ آزما مجھے کہاں سے بھلائی حاصل ہوسکتی ہے اے

يُوجَدُ اِلَّا مِنْ عِنْدِكَ وَمِنْ اَيْنَ لِيَ النَّجَاةُ وَلَا تُسْتَطَاعُ اِلَّا بِكَ لَا الَّذِي

پالنے والے جب کہ وہ تیرے سوا کہیں موجود نہیں سے نجات مل سکے گی جبکہ اس پر تیرے سوا کسی کو قدرت نہیں نہ ہی کو نیکی کرنے

اَحْسَنَ اسْتَغْنٰى عَنْ عَوْنِكَ وَرَحْمَتِكَ، وَلَا الَّذِي اَسَاءَ وَاجْتَرَاَ عَلَيْكَ وَلَمْ

میں تیری مدد اور رحمت سے بے نیاز ہے اور نہ ہی کوئی برائی کرنے والا تیرے سامنے جرأت کرنیوالا اور تیری رضا جوئی نہ

يُرْضِكَ خَرَجَ عَنْ قُدْرَتِكَ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

کرنیوالا تیرے قابو سے باہر ہے اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے۔

اس کو اتنی مرتبہ کہے کہ سانس ٹوٹ جائے اور اس کے بعد کہے:

بِكَ عَرَفْتُكَ وَاَنْتَ دَلَلْتَنِي عَلَيْكَ وَدَعَوْتَنِي اِلَيْكَ، وَلَوْلَا اَنْتَ لَمْ اَدْرِ

میں نے تیرے ہی ذریعے تجھے پہچانا تو نے اپنی طرف میری راہنمائی کی اور مجھے اپنی طرف بلایا ہے اور اگر تو مجھے نہ بلاتا

مَا اَنْتَ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَدْعُوهُ فَيُجِيبُنِي وَاِنْ كُنْتُ بَطِيئًا حِينَ يَدْعُونِي،

تو میں سمجھ ہی نہ سکتا کہ تو کون ہے حمد ہے اس خدا کیلئے جسے پکارتا ہوں تو جواب دیتا ہے اگرچہ جب وہ مجھے پکارے تو میں

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَسْأَلُهُ فَيُعْطِينِي وَاِنْ كُنْتُ بَخِيلًا حِينَ يَسْتَقْرِضُنِي،

سستی کرتا ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس سے مانگتا ہوں تو مجھے عطا کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے قرض کا طالب ہو تو کنجوسی کرتا

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اُنَادِيهِ كُلَّمَا شِئْتُ لِحَاجَتِي وَاَخْلُو بِهِ حَيْثُ شِئْتُ

ہوں حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جب چاہوں اسے اپنی حاجت کیلئے پکارتا ہوں اور جب چاہوں تنہائی میں بغیر کسی سفارشی کے

لِسِرِّي بِغَيْرِ شَفِيعٍ فَيَقْضِي لِي حَاجَتِي، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا اَدْعُو غَيْرَهُ

اس سے راز و نیاز کرتا ہوں تو وہ میری حاجت پوری کرتا ہے حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس کے سوا میں کسی کو نہیں پکارتا اور

وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهُ لَمْ يَسْتَجِبْ لِيْ دُعَآئِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اَرْجُوْ غَيْرَهُ

اگر اس کے غیر سے دعا کروں تو وہ میری دعا قبول نہیں کرے گا حمد ہے اس اللہ کیلئے جسکے غیر سے میں امید نہیں رکھتا اور

وَلَوْ رَجَوْتُ غَيْرَهُ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَكَلَنِيْٓ اِلَيْهِ فَاَكْرَمَنِيْ

اگر امید رکھوں بھی تو وہ میری امید پوری نہ کریگا حمد ہے اس اللہ کیلئے جس نے اپنی سپردگی میں لے کر مجھے عزت دی اور

وَلَمْ يَكِلْنِيْٓ اِلَى النَّاسِ فَيُهِيْنُوْنِيْ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ تَحَبَّبَ اِلَيَّ وَهُوَ غَنِيٌّ عَنِّيْ،

مجھے لوگوں کے سپرد نہ کیا کہ مجھے ذلیل کرتے حمد ہے اس اللہ کے لئے جو مجھ سے محبت کرتا ہے اگرچہ وہ مجھ سے بے نیاز ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ يَحْلُمُ عَنِّيْ حَتّٰى كَاَنِّيْ لَا ذَنْبَ لِيْ، فَرَبِّيْٓ اَحْمَدُ شَيْءٍ

حمد ہے اس اللہ کیلئے جو مجھ سے اتنی نرمی کرتا ہے جیسے میں نے کوئی گناہ نہ کیا ہو پس میرا رب میرے نزدیک ہر شئے سے

عِنْدِيْ وَاَحَقُّ بِحَمْدِيْٓ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ اِلَيْكَ مُشْرَعَةً،

زیادہ قابل تعریف ہے اور وہ میری حمد کا زیادہ حقدار ہے۔اے معبود ! میں اپنے مقاصد کی راہیں تیری طرف کھلی

وَّمَنَاهِلَ الرَّجَآءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً، وَّالْاِسْتِعَانَةَ بِفَضْلِكَ لِمَنْ اَمَّلَكَ مُبَاحَةً،

ہوئی پاتا ہوں اور امیدوں کے چشمے تیرے ہاں بھرے پڑے ہیں ہر امید وار کے لئے تیرے فضل سے مدد چاہنا آزاد

وَّاَبْوَابَ الدُّعَآءِ اِلَيْكَ لِلصَّارِخِيْنَ مَفْتُوْحَةً، وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِلرَّاجِيْنَ

وروا ہے اور فریاد کرنے والوں کی دعاؤں کیلئے تیرے دروازے کھلے ہیں اور میں جانتا ہوں کہ تو امیدوار کی جائے

بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّ لِلْمَلْهُوْفِيْنَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ، وَّاَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ

قبولیت ہے تو مصیبت زدوں کے لئے فریاد رسی کی جگہ ہے میں جانتا ہوں کہ تیری سخاوت کی پناہ لینا اور تیرے فیصلے پر

وَالرِّضَا بِقَضَآئِكَ عِوَضًا مِّنْ مَّنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْٓ اَيْدِيْ

راضی رہنا کنجوسوں کی روک ٹوک سے بچنے اور خود غرض مالداروں سے محفوظ رہنے کا ذریعہ ہے نیز یہ کہ تیری طرف

الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّ الرَّاحِلَ اِلَيْكَ قَرِيْبُ الْمَسَافَةِ، وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ

آنے والے کی منزل قریب ہے اور تو اپنی مخلوق سے اوجھل نہیں ہے مگر ان کے برے اعمال نے ہی انہیں تجھ سے دور کر

خَلْقِكَ اِلَّآ اَنْ تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ قَصَدْتُّ اِلَيْكَ بِطَلِبَتِيْ

رکھا ہے میں اپنی طلب لیکر تیری بارگاہ میں آیا اور اپنی حاجت کے ساتھ تیری طرف متوجہ ہوا ہوں میری فریاد تیرے

وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ وَجَعَلْتُ بِكَ اسْتِغَاثَتِيْ، وَبِدُعَآئِكَ تَوَسُّلِيْ

حضور میں ہے میری دعا کا وسیلہ تیری ہی ذات ہے جبکہ میں اس کا حقدار نہیں کہ تو میری سنے اور نہ اس قابل ہوں کہ تو مجھے

مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ لِّاسْتِمَاۤئِكَ مِنِّي، وَلَا اسْتِيْجَابٍ لِّعَفْوِكَ عَنِّيْ بَلْ

معاف کرے البتہ مجھے تیرے کرم پر بھروسہ اور تیرے سچے وعدے پر اعتماد ہے تیری توحید پر ایمان میری پکی سچی پناہ

لِثِقَتِيْ بِكَرَمِكَ، وَسُكُوْنِيْ اِلٰى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَآئِيْ اِلَى الْاِيْمَانِ بِتَوْحِيْدِكَ

ہے اور تیرے بارے میں مجھے اپنی معرفت پر یقین ہے تیرے سوا میرا کوئی پالنے والا نہیں اور تو ہی صرف یگانہ ہے تیرا

وَيَقِيْنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّيْ اَنْ لَّا رَبَّ لِيْ غَيْرُكَ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ

کوئی شریک نہیں۔ اے معبود! یہ تیرا فرمان ہے اور تیرا کہنا درست اور تیرا وعدہ سچا ہے کہ اللہ سے اس کا فضل مانگو بے

لَاشَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَآئِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَّوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْاَلُوا

شک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے اور اے میرے سردار ! یہ بات تیری شان سے بعید ہے کہ تو مانگنے کا حکم دے تو عطا نہ

اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا، وَّلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَنْ

فرمائے تو اپنی مملکت کے باشندوں کو بہت بہت عطا کرنے والا ہے اور اپنی مہربانی و نرمی سے ان کی طرف متوجہ ہے اے

تَأْمُرَ بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَاَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ،

اللہ جب میں بچہ تھا تو نے مجھے اپنی نعمت اور احسان کے ساتھ پالا اور جب میں بڑا ہوا تو مجھے شہرت عطا کی پس اے وہ

وَالْعَآئِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَاْفَتِكَ اِلٰهِيْ رَبَّيْتَنِيْ فِيْ نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ صَغِيْرًا،

ذات جس نے دنیا میں مجھے اپنے احسان نعمت اور عطا سے پالا اور آخرت میں مجھے اپنے عفو و کرم کا اشارہ دیا ہے اے

وَنَوَّهْتَ بِاسْمِيْ كَبِيْرًا، فَيَا مَنْ رَبَّانِيْ فِي الدُّنْيَا بِاِحْسَانِهٖ وَتَفَضُّلِهٖ وَنِعَمِهٖ،

میرے مولا! میری معرفت ہی تیری طرف میری رہنما ہے اور میری تجھ سے محبت تیرے سامنے میری سفارشی ہے اور مجھے

وَاَشَارَ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلٰى عَفْوِهٖ وَكَرَمِهٖ، مَعْرِفَتِيْ يَا مَوْلَايَ دَلِيْلِيْ عَلَيْكَ، وَحُبِّيْ

تیری طرف لے جانے والیاپنے اس رہبر پر بھروسہ اور تیرے حضور شفاعت کرنے والے اپنے شفیع پر اطمینان ہے اے

لَكَ شَفِيْعِيْ اِلَيْكَ، وَاَنَا وَاثِقٌ مِّنْ دَلِيْلِيْ بِدَلَالَتِكَ وَسَاكِنٌ مِّنْ شَفِيْعِيْ اِلٰى

میرے سردار !میں تجھے اس زبان سے پکارتا ہوں جو بوجہ گناہ کے لکنت کرتی ہے پالنے والے میں اس دل سے راز گوئی

شَفَاعَتِكَ، اَدْعُوْكَ يَا سَيِّدِيْ بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهٗ ذَنْبُهٗ، رَبِّ اُنَاجِيْكَ بِقَلْبٍ

کرتا ہوں جسے اس کے جرم نے تباہ کردیا اے پالنے والے میں تجھے پکارتا ہوں لیکن سہما ہوا ڈرا ہوا چاہتا ہوا امید رکھتا

قَدْ اَوْبَقَهٗ جُرْمُهٗ، اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَّاغِبًا رَّاجِيًا خَآئِفًا اِذَا رَاَيْتُ مَوْلَايَ

ہوا اے میرے مولا! جب میں اپنے گناہوں کو دیکھتا ہوں تو گھبراتا ہوں اور تیرے کرم پر نگاہ ڈالتا ہوں تو آرزو بڑھتی

ذُنُوبِي فَزِعْتُ وَإِذَا رَأَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَإِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ، وَإِنْ عَذَّبْتَ

ہے پس اگر تو مجھے معاف کرے تو بہترین رحم کرنے والا ہے اور عذاب دے تو بھی ظلم کرنے والا نہیں اے اللہ جو کام

فَغَيْرُ ظَالِمٍ، حُجَّتِي يَا اَللّٰهُ فِي جُرْاَتِي عَلٰى مَسْئَلَتِكَ مَعَ إِتْيَانِي مَا تَكْرَهُ جُودُكَ

تجھے نا پسند ہیں وہ انجام دینے کے با وجود تجھ سے سوال کرنے کی جرأت میں تیرا جود و کرم ہی میری حجت ہے اور حیا کی کمی

وَكَرَمُكَ، وَعُدَّتِي فِي شِدَّتِي مَعَ قِلَّةِ حَيَائِي رَأْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ، وَقَدْ رَجَوْتُ أَنْ لَا

کے با وجود سختی کے وقت میں میرا سہارا تیری ہی مہربانی و نرم روی ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ ایسی ویسی باتوں کے

تَخِيبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِي فَحَقِّقْ رَجَائِي، وَاسْمَعْ دُعَائِي، يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ

ہوتے ہوئے بھی تو مجھے مایوس نہ کرے گا پس میری امید برلا اور میری دعا سن لے اے پکارے جانے والوں میں سب

دَاعٍ، وَأَفْضَلَ مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ، عَظُمَ يَا سَيِّدِي أَمَلِي وَسَاءَ عَمَلِي فَأَعْطِنِي مِنْ

سے بہتر اور جن سے امید کی جاتی ہے ان میں سب سے بلند تر اے میرے آقا! میری آرزو بڑی اور میرا عمل برا ہے پس

عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ أَمَلِي، وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِأَسْوَءِ عَمَلِي فَإِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ

اپنے عفو سے کام لے کر میری آرزو پوری فرما اور برے عمل پر میری گرفت نہ کر کیونکہ تیرا کرم گناہگاروں کی سزاؤں

الْمُذْنِبِينَ، وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِينَ، وَأَنَا يَا سَيِّدِي عَائِذٌ

سے بہت بلند و بالا ہے اور تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے اور اے میرے سردار! میں تیرے

بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِنْكَ إِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ أَحْسَنَ بِكَ

خوف سے بھاگ کر تیرے فضل کی پناہ لیتا ہوں میں چاہتا ہوں کہ جس نے تجھ سے اچھا گمان رکھا ہے اس سے در گزر کا

ظَنًّا، وَمَا أَنَا يَا رَبِّ وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ، وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، أَيْ

وعدہ پورا فرما اور اے میرے پروردگار! میں کیا اور میری اوقات کیا تو ہی اپنے فضل سے مجھے بخش دے اور اپنے عفو

رَبِّ جَلِّلْنِي بِسِتْرِكَ، وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ، فَلَوِ اطَّلَعَ الْيَوْمَ عَلٰى

سے مجھ پر عنایت فرما اے میرے رب! مجھے اپنی پردہ پوشی سے ڈھانپ اور اپنے خاص کرم سے میری سرزنش ٹال دے

ذَنْبِي غَيْرُكَ مَا فَعَلْتُهُ، وَلَوْ خِفْتُ تَعْجِيلَ الْعُقُوبَةِ لَاجْتَنَبْتُهُ، لَا لِأَنَّكَ

اگر آج تیرے سوا کوئی دوسرا میرے گناہ کو جان لیتا تو میں یہ کبھی نہ کرتا اور اگر مجھے جلد سزا ملنے کا خوف ہوتا تو ضرور گناہ

أَهْوَنُ النَّاظِرِينَ إِلَيَّ وَأَخَفُّ الْمُطَّلِعِينَ عَلَيَّ، بَلْ لِأَنَّكَ يَا رَبِّ خَيْرُ السَّاتِرِينَ،

سے دور رہتا لیکن اس کی وجہ یہ نہیں کہ تو دیکھنے والوں میں کمتر اور جاننے والوں میں کم رتبہ ہے بلکہ اس وجہ یہ ہے اے

وَاَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ، وَاَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ، سَتَّارُ الْعُيُوْبِ، غَفَّارُ الذُّنُوْبِ،
پروردگار کہ تو بہترین پردہ پوش سب سے بڑا حاکم اور سب سے زیادہ کرم کرنے والا عیبوں کو ڈھانپنے والا گناہوں کا
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، تَسْتُرُ الذَّنْبَ بِكَرَمِكَ، وَتُؤَخِّرُ الْعُقُوْبَةَ بِحِلْمِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ
معاف کرنے والا چھپی باتوں کا جاننے والا ہے تو اپنے کرم سے گناہ کو ڈھانپتا اور اپنی نرم خوئی سے سزا میں تاخیر کرتا ہے
عَلٰى حِلْمِكَ بَعْدَ عِلْمِكَ وَعَلٰى عَفْوِكَ بَعْدَ قُدْرَتِكَ، وَيَحْمِلُنِيْ وَيُجَرِّئُنِيْ عَلٰى
پس حمد ہے تیرے لئے کہ جانتے ہوئے نرمی سے کام لیتا ہے تیری حمد ہے کہ تو توانا ہوتے ہوئے معاف کرتا ہے اور وہ
مَعْصِيَتِكَ حِلْمُكَ عَنِّيْ، وَيَدْعُوْنِيْ اِلٰى قِلَّةِ الْحَيَاۤءِ سِتْرُكَ عَلَيَّ وَيُسْرِعُنِيْ اِلٰى
میرے ساتھ تیری نرم روی ہے جس نے مجھے تیری نا فرمانی پر آمادہ کیا ہے تیرا میری پردہ پوشی کرنا مجھ میں حیا کی کمی کا
التَّوَثُّبِ عَلٰى مَحَارِمِكَ مَعْرِفَتِيْ بِسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَعَظِيْمِ عَفْوِكَ. يَا حَلِيْمُ يَا
موجب بنا ہے اور تیری وسیع رحمت اور عظیم عفو کی معرفت کے باعث میں تیرے حرام کیئے ہوئے کاموں کیطرف جلدی کرتا
كَرِيْمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا غَافِرَ الذَّنْبِ، يَا قَابِلَ التَّوْبِ، يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ، يَا
ہوں اے نرم خو اے مہربان اے زندہ اے نگہبان اے گناہ معاف کرنے والے اے توبہ قبول کرنے والے اے عظیم
قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَيْنَ سِتْرُكَ الْجَمِيْلُ اَيْنَ عَفْوُكَ الْجَلِيْلُ اَيْنَ فَرَجُكَ
عطا والے اے قدیم احسان والے کہاں ہے تیری بہترین پردہ پوشی کہاں ہے تیرا بلند تر عفو، کہاں ہے تیری قریب تر
الْقَرِيْبُ اَيْنَ غِيَاثُكَ السَّرِيْعُ اَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ اَيْنَ عَطَايَاكَ الْفَاضِلَةُ
کشائش کہاں ہے تیری فوری فریاد رسی کہاں ہے تیری وسیع تر رحمت کہاں ہیں تیری بہترین عطائیں کہاں ہیں تیری خوشگوار
اَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيْۤئَةُ اَيْنَ صَنَاۤئِعُكَ السَّنِيَّةُ اَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيْمُ اَيْنَ
بخششیں کہاں ہیں تیرے شاندار انعامات کہاں ہے تیرا باعظمت فضل کہاں ہے تیری عظیم بخشش کہاں ہے تیرا قدیم احسان
مَنُّكَ الْجَسِيْمُ اَيْنَ اِحْسَانُكَ الْقَدِيْمُ اَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيْمُ بِهٖ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
کہاں ہے تیری مہربانی اے مہربان اپنی مہربانی سے محمدؐ وآلؑ محمدؐ کے صدقے مجھے عذاب سے نکال اور اپنی رحمت سے مجھے
مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِيْ، وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِيْ، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ،
اس سے رہائی دے اے نیکوکار اے خوش صفات اے نعمت دینے والے اے بلندی دینے والے تیری سزا سے بچنے میں
لَسْتُ اَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ مِنْ عِقَابِكَ عَلٰى اَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِاَنَّكَ
مجھے اپنے اعمال پر کچھ بھی بھروسہ نہیں بلکہ تیرے فضل کا سہارا ہے جو ہم پر ہے کیونکہ تو گناہ سے بچا لینے والا اور گناہ بخش

اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْاِحْسَانِ نِعَمًا، وَّتَعْفُوْ عَنِ الذَّنْبِ

دینے والا ہے تو احسان کے ساتھ نعمتوں کا آغاز کرتا اور مہربانی کرتے ہوئے گناہ کی معافی دیتا ہے پس ہم نہیں جانتے کہ

كَرَمًا، فَمَا نَدْرِیْ مَا نَشْكُرُ اَجَمِيْلَ مَا تَنْشُرُ اَمْ قَبِيْحَ مَا تَسْتُرُ اَمْ عَظِيْمَ مَآ

کس بات پر شکر کریں آیا تیرے نیکی ظاہر کرنے پر یا برائی کی پردہ پوشی پر یا بہت بڑی غم خواری اور عطائے نعمت پر شکر

اَبْلَيْتَ وَاَوْلَيْتَ اَمْ كَثِيْرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ يَا حَبِيْبَ مَنْ تَحَبَّبَ

کریں یا بہت چیزوں سے تیرے نجات عطا کرنے اور امن دینے پر شکر کریں اے اس کے دوست جو تجھ سے دوستی کرے

اِلَيْكَ، وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَّنْ لَّاذَ بِكَ وَانْقَطَعَ اِلَيْكَ، اَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ

اور اے اس کا نور چشم جو تیری پناہ لیاور سب سے کٹ کر تیرا ہی ہو جائے تو بھلائی کرنے والا اور ہم برائی کرنے والے

الْمُسِيْٓئُوْنَ فَتَجَاوَزْ يَا رَبِّ عَنْ قَبِيْحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيْلِ مَا عِنْدَكَ وَاَیُّ جَهْلٍ

ہیں پس اے پالنے والے اپنی بھلائی سے کام لیتے ہوئے ہماری برائی سے در گزر فرما اے پالنے والے وہ کونسی نادانی

يَا رَبِّ لَا يَسَعُهٗ جُوْدُكَ اَوْ اَیُّ زَمَانٍ اَطْوَلُ مِنْ اَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ اَعْمَالِنَا فِیْ

ہے جس پر تیرا کرم وسعت نہ رکھتا ہو یا وہ کونسا زمانہ ہے جو تیری مہلت سے دراز ہو اور تیری نعمتوں کے سامنے ہمارے

جَنْبِ نِعَمِكَ وَ كَيْفَ نَسْتَكْثِرُ اَعْمَالًا نُّقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ يَضِيْقُ

اعمال کی کیا وقعت ہے کس طرح ہم اپنے اعمال میں اضافہ کریں کہ انہیں تیرے کرم کے سامنے لا سکیں بلکہ تیری وہ رحمت

عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَّحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ، يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

گنہگاروں پر کیسے تنگ ہو جائے گی جو ان پر چھائی ہوئی ہے اے وسیع بخشش والے اے مہربانی سے بہت زیادہ دینے

بِالرَّحْمَةِ، فَوَعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِیْ لَوْ نَهَرْتَنِیْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ

والے پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا ! تو دھتکارے تب بھی میں تیرے دروازے سے نہ ہٹوں گا چونکہ مجھے

تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهٰى اِلَیَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُوْدِكَ وَ كَرَمِكَ، وَ اَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَآءُ

تیرے جود و کرم کی معرفت ہے اس لئے میں اپنی زبان کو تیری تعریف و توصیف سے نہ روکوں گا تو جو چاہے کر گزرتا ہے تو

تُعَذِّبُ مَنْ تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ، وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَآءُ بِمَا تَشَآءُ كَيْفَ تَشَآءُ

جسے چاہے جس چیز سے چاہے اور جیسے چاہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہے جس چیز سے چاہے جیسے چاہے رحم کرتا ہے

لَا تُسْئَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِیْ مُلْكِكَ، وَلَا تُشَارَكُ فِیْ اَمْرِكَ، وَلَا تُضَآدُّ فِیْ

تیرے فعل پر پوچھ گچھ نہیں کی جا سکتی تیری سلطنت پر جھگڑا نہیں ہوسکتا اور تیرے کام میں کوئی شریک نہیں تیرے حکم میں کوئی

حُكْمِكَ وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ اَحَدٌ فِيْ تَدْبِيْرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبَارَكَ اللّٰهُ

ضدیت نہیں اور تیری تدبیر میں کوئی تجھ پر اعتراض نہیں کر سکتا تیرے ہی لئے پیدا کرنا اور حکم فرمانا با برکت ہے وہ اللہ جو

رَبُّ الْعَالَمِيْنَ ۔ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَاَلِفَ

جہانوں کا پالنے والا ہے اے پروردگار ! یہ ہے اس شخص کا مقام جس نے تیری پناہ لی تیرے سایہ کرم میں آیا اور

اِحْسَانَكَ وَنِعَمَكَ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِيْ لَا يَضِيْقُ عَفْوُكَ، وَلَا يَنْقُصُ فَضْلُكَ،

تیرے ہی احسان اور نعمت کا خواہاں ہوا ہے اور تو ایسا سخی ہے کہ تیرا دامن عفو تنگ نہیں ہوتا تیرے فضل میں کمی نہیں آتی

وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ، وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ بِالصَّفْحِ الْقَدِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ،

اور تیری رحمت میں کمی نہیں پڑتی ہم نے اعتماد کیا ہے تجھ پر تیری دیرینہ درگزر عظیم تر فضل و کرم اور تیری کشادہ تر رحمت

وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ، اَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُوْنَنَاۤ اَوْ تُخَيِّبُ اٰمَالَنَا كَلَّا يَا

کے ساتھ تو اے میرے پالنے والے ! کیا تو ہمارے اچھے گمان کے خلاف کریگا یا ہماری کوشش ناکام بنائے گا نہیں اے

كَرِيْمُ فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا فِيْكَ طَمَعُنَا يَا رَبِّ اِنَّ لَنَا فِيْكَ اَمَلًا

مہربان تجھ سے ہم یہ گمان نہیں رکھتے اور نہ تجھ سے ہماری یہ خواہش تھی اے پالنے والے ! بے شک تیری بارگاہ سے ہماری

طَوِيْلًا كَثِيْرًا، اِنَّ لَنَا فِيْكَ رَجَآءً عَظِيْمًا، عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتُرَ

بہت سی لمبی امیدیں ہیں بے شک ہم تیری بارگاہ سے بڑی بڑی آرزوئیں رکھتے ہیں ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تو بھی ہمیں

وَنَحْنُ عَلَيْنَا، وَدَعَوْنَاكَ نَرْجُوْ اَنْ تَسْتَجِيْبَ لَنَا، فَحَقِّقْ رَجَآئَنَا مَوْلَانَا فَقَدْ

آس ہے تو ہماری پردہ پوشی کرے گا اور ہم تجھ سے دعا مانگتے ہیں تو امید کرتے ہیں کہ تو ہماری دعا قبول کرے گا پس

عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِيْنَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا

اے ہمارے مولا ہماری امیدیں پوری فرما اگرچہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے اعمال کی سزا کیا ہے لیکن تیرا علم ہمارے

عَنْكَ حَثَّنَا عَلَى الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَاِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِيْنَ لِرَحْمَتِكَ فَاَنْتَ

بارے میں ہے اور ہمیں اس کا علم ہے کہ تو ہمیں اپنے ہاں سے پلٹائے گا نہیں چاہے ہم تیری رحمت کے حقدار نہ بھی ہوئے

اَهْلٌ اَنْ تَجُوْدَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِيْنَ بِفَضْلِ سَعَتِكَ، فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَاۤ اَنْتَ

پس تو اس کا اہل ہے کہ ہم پر اور دوسرے گنہگاروں پر اپنے وسیع تر فضل سے داد و دہش کرے پس ہم پر ایسا احسان فرما

اَهْلُهٗ وَجُدْ عَلَيْنَا فَاِنَّا مُحْتَاجُوْنَ اِلٰى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُوْرِكَ اهْتَدَيْنَا

کہ جس کا تو اہل ہے اور سخاوت کر کیونکہ ہم تیرے انعام کے محتاج ہیں اے بخشنے والے تیرے ہی نور سے ہمیں ہدایت ملی

وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا، وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ

تیرے فضل سے ہم بالا مال ہوئے اور تیری نعمت کے ساتھ ہم صبح و شام کرتے ہیں ہمارے گناہ تیرے سامنے ہیں اے

نَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ اِلَيْكَ، تَتَحَبَّبُ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ

اللہ! ہم تجھ سے ان کی بخشش چاہتے اور تیرے حضور توبہ کرتے ہیں تو نعمتوں کے ذریعے ہم سے محبت کرتا ہے اور اس کے

بِالذُّنُوبِ، خَيْرُكَ اِلَيْنَا نَازِلٌ، وَشَرُّنَا اِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ

مقابل ہم تیری نا فرمانی کرتے ہیں تیری بھلائی ہماری طرف آرہی ہے اور ہماری برائی تیری طرف جا رہی ہے تو ہمیشہ

كَرِيمٌ يَأْتِيكَ عَنَّا بِعَمَلٍ قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوطَنَا بِنِعَمِكَ،

ہمیشہ کیلئے عزت والا بادشاہ ہے تیرے پاس ہمارے برے اعمال جاتے ہیں تو بھی تجھے ہم پر اپنی نعمتوں کی بارش سے

وَتَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِآلَائِكَ، فَسُبْحَانَكَ مَا اَحْلَمَكَ وَاَعْظَمَكَ وَاَكْرَمَكَ مُبْدِئًا

روک نہیں سکتے اور تو ہم پر اپنی عطائیں بڑھاتا رہتا ہے پس تو پاک تر ہے تو کیسا بردبار ہے کتنا عظیم ہے کتنا معزز ہے ابتداء

وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ اَنْتَ

کرنے اور پلٹانے میں تیرے نام پاک تر ہیں تیری ثناء بر تر ہے اور تیری نعمتیں اور تیرے کام بلند تر ہیں اے معبود! تو

اِلٰهِي اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي وَخَطِيئَتِي، فَالْعَفْوَ

فضل میں وسعت والا اور برد باری میں عظیم تر ہے اس سے کہ تو میرے فعل اور خطا کے بارے میں قیاس کرے پس معافی

الْعَفْوَ الْعَفْوَ، سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي. اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ، وَاَعِذْنَا مِنْ

دے معافی دے معافی دے میرے سردار میرے سردار میرے سردار اے اللہ! ہمیں اپنے ذکر میں مشغول رکھ ہمیں

سَخَطِكَ وَاَجِرْنَا مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَاَنْعِمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ

اپنی ناراضگی سے پناہ دے ہمیں اپنے عذاب سے امان دے ہمیں اپنی عطاؤں سے رزق دے ہمیں اپنے فضل سے انعام

وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَ

دے ہمیں اپنے گھر (کعبہ) کا حج نصیب فرما اور ہمیں اپنے نبیؐ کے روضہ کی زیارت کرا تیرا درود تیری رحمت تیری بخشش

رِضْوَانُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ اِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا عَمَلًا بِطَاعَتِكَ

اور تیری رضا ہو تیرے نبیؐ کیلئے اور ان کے اہل بیتؑ کیلئے بے شک تو نزدیک تر قبول کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی عبادت

وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ

بجا لانے کی توفیق دے ہمیں اپنی ملت اور اپنے نبی ﷺ کی سنت پر موت دے انؐ پر اور ان کی آلؑ پر خدا تعالیٰ کی

لِوالِدَيَّ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا اِجْزِهِمَا بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا

رحمت ہو اے معبود! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور دونوں پر رحم کر جیسے انہوں نے بچپن میں مجھے پالا اے

وَّبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَانًا ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ

اللہ! انہیں احسان کا بدلہ احسان اور گناہوں کے بدلے بخشش عطا فرما اے معبود! بخش دے مومن مردوں اور مومنہ

وَالْاَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا

عورتوں کو جو ان میں زندہ اور مردہ ہیں سبھی کو بخش دے اور ان کے اور ہمارے درمیان نیکیوں کے ذریعے تعلق بنادے

وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا صَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا، حُرِّنَا وَمَمْلُوْكِنَا، كَذَبَ

اے معبود! بخش دے ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب اور مرد و عورت، خورد و بزرگ اور ہمارے آزاد اور غلام

الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلَالًا بَعِيْدًا وَّخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سبھی کو بخش دے، خدا سے پھر جانے والے جھوٹے ہیں وہ گمراہ گمراہی میں دور نکل گئے ہیں اور وہ نقصان اٹھانے والے

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاخْتِمْ لِيْ بِخَيْرٍ، وَّاكْفِنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ

ہیں کھلا نقصان اے معبود! حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت فرما اور میرا خاتمہ بخیر فرما اور دنیا و آخرت میں میرے اہم

وَاٰخِرَتِيْ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ مَنْ لَّا يَرْحَمُنِيْ، وَاجْعَلْ عَلَيَّ مِنْكَ وَاقِيَةً بَاقِيَةً، وَلَا

کاموں میں میری حمایت فرما اور مجھ پر اسے مسلط نہ کر جو مجھ پر رحم نہ کرے اور میرے لئے اپنی طرف سے باقی رہنے

تَسْلُبْنِيْ صَالِحَ مَآ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ، وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا

والا نگہبان قرار دے اپنی دی ہوئی اچھی نعمتیں مجھ سے چھین نہ لے اور مجھے اپنے فضل سے روزی عطا کر جو کشادہ حلال

طَيِّبًا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنِيْ بِحَرَاسَتِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِحِفْظِكَ وَاكْلَأْنِيْ بِكَلَائَتِكَ،

اور پاک ہو اے معبود! مجھے اپنی پاسداری میں زیر نگاہ رکھ اور اپنی حفاظت میں محفوظ فرما اپنی حمایت میں مجھے امان

وَارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّزِيَارَةَ قَبْرِ نَبِيِّكَ

دے اور مجھے ہمارے اس سال اور آیندہ سالوں میں بھی اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اور اپنے نبیؐ و ائمہؑ کے

وَالْاَئِمَّةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، وَلَا تُخْلِنِيْ يَا رَبِّ مِنْ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ

مزاروں کی زیارت نصیب فرما کہ ان سب پر سلام ہو اے پروردگار! ان بلند مرتبہ بارگاہوں اور ان با برکت

وَالْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ ۔ اَللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيَّ حَتّٰى لَآ اَعْصِيَكَ، وَاَلْهِمْنِيَ الْخَيْرَ

مقامات سے مجھے بر کنار نہ رکھ اے معبود! مجھے ایسی توبہ کی توفیق دے کہ پھر تیری نا فرمانی نہ کروں میرے دل میں نیکی و

وَالْعَمَلَ بِهِ وَخَشْيَتَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ

عمل کا جذبہ ابھار دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے دن رات اپنا خوف میرے قلب میں ڈالے رکھ اے جہانوں کے

اِنِّيْ كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ تَهَيَّاْتُ وَتَعَبَّاْتُ وَقُمْتُ لِلصَّلَاةِ بَيْنَ يَدَيْكَ وَنَاجَيْتُكَ

پالنے والے اے معبود! جب بھی میں کہتا ہوں کہ میں آمادہ و تیار ہوں اور تیرے حضور نماز گزار نے کو کھڑا ہوتا ہوں

اَلْقَيْتَ عَلَيَّ نُعَاسًا اِذَآ اَنَا صَلَّيْتُ، وَسَلَبْتَنِيْ مُنَاجَاتَكَ اِذَآ اَنَا نَاجَيْتُ، مَالِيْ

اور تجھ سے مناجات کرتا ہوں تو مجھے اونگھ آلیتی ہے جب کہ میں نماز میں ہوتا ہوں اور جب میں تجھ سے راز و نیاز کرنے

كُلَّمَا قُلْتُ قَدْ صَلَحَتْ سَرِيْرَتِيْ وَقَرُبَ مِنْ مَّجَالِسِ التَّوَّابِيْنَ مَجْلِسِيْ عَرَضَتْ

لگوں تو اس حال میں بر قرار نہیں رہتا مجھے کیا ہوگیا میں کہتا ہوں کہ میرا باطن صاف ہے میں توبہ کرنے والوں کی صحبت میں

لِيْ بَلِيَّةٌ اَزَالَتْ قَدَمِيْ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خِدْمَتِكَ سَيِّدِيْ لَعَلَّكَ عَنْ بَابِكَ

بیٹھتا ہوں ایسے میں کوئی آفت آپڑتی ہے جس سے میرے قدم ڈگمگا جاتے ہیں اور میرے اور تیری حضوری کے درمیان

طَرَدْتَنِيْ، وَعَنْ خِدْمَتِكَ نَحَّيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُسْتَخِفًّا بِحَقِّكَ

کوئی چیز آڑ بن جاتی ہے میرے سردار ! شاید کہ تو نے مجھے اپنی بارگاہ سے ہٹا دیا ہے اور اپنی خدمت سے دور کر دیا ہے

فَاَقْصَيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ مُعْرِضًا عَنْكَ فَقَلَيْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ وَجَدْتَّنِيْ فِيْ

یا شاید تو دیکھتا ہے کہ میں تیرے حق کو سبک سمجھتا ہوں پس مجھے ایک طرف کردیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں تجھ سے روگرداں

مَقَامِ الْكَاذِبِيْنَ فَرَفَضْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ غَيْرَ شَاكِرٍ لِّنَعْمَآئِكَ فَحَرَمْتَنِيْ،

ہوں تو مجھے برا سمجھ لیا یا شاید تو نے دیکھا کہ میں جھوٹوں میں سے ہوں تو مجھے میرے حال پر چھوڑ دیا یا شاید تو دیکھتا ہے کہ

اَوْ لَعَلَّكَ فَقَدْتَّنِيْ مِنْ مَّجَالِسِ الْعُلَمَآءِ فَخَذَلْتَنِيْ اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ فِي الْغَافِلِيْنَ

میں تیری نعمتوں کا شکر ادا نہیں کرتا تو مجھے محروم کر دیا یا شاید کہ تو نے مجھے علماء کی مجالس میں نہیں پایا تو اس بنا پر مجھے ذلیل کر

فَمِنْ رَّحْمَتِكَ اٰيَسْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ رَاَيْتَنِيْ اٰلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِيْنَ فَبَيْنِيْ

دیا ہے یا شاید تو نے مجھے غافل دیکھا تو اس پر مجھے اپنی رحمت سے مایوس کردیا ہے یا شاید تو نے مجھے بے کار باتیں کرنے

وَبَيْنَهُمْ خَلَّيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَآئِيْ فَبَاعَدْتَّنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ

والوں میں دیکھا تو مجھے انہیں میں رہنے دیا یا شاید تو میری دعا کو سننا پسند نہیں کیا تو مجھے دورکر دیا یا شاید تو نے مجھے میرے

بِجُرْمِيْ وَجَرِيْرَتِيْ كَافَيْتَنِيْ، اَوْ لَعَلَّكَ بِقِلَّةِ حَيَآئِيْ مِنْكَ جَازَيْتَنِيْ، فَاِنْ عَفَوْتَ

جرم اور گناہ کا بدلہ دیا ہے یا شاید میں نے تجھ سے حیا کرنے میں کمی کی تو مجھے یہ سزا ملی ہے پس اے پروردگار! مجھے معاف

يَا رَبِّ فَطَالَ مَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِيْنَ قَبْلِيْ لِاَنَّ كَرَمَكَ اَيْ رَبِّ يَجِلُّ عَنْ

کردے کہ مجھ سے پہلے تونے بہت سے گناہگاروں کو معاف فرمایا ہے اس لئے کہ اے پالنے والے تیری بخشش کوتاہی

مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ، وَاَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِكَ، هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ، مُتَنَجِّزٌ مَّا

کرنے والوں کی سزا سے بزرگتر ہے اور میں تیرے فضل کی پناہ لے رہا ہوں اور تجھ سے تیری ہی طرف بھاگا ہوں تیرے

وَعَدْتَّ مِنَ الصَّفْحِ عَمَّنْ اَحْسَنَ بِكَ ظَنًّا ـ اِلٰهِيْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا، وَاَعْظَمُ

وعدے کی وفا چاہتا ہوں کہ جو تجھ سے اچھا گمان رکھتا ہے اسے معاف کردے میرے معبود! تیرا فضل وسیع تر اور تیری

حِلْمًا مِّنْ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِعَمَلِيْ، اَوْ اَنْ تَسْتَزِلَّنِيْ بِخَطِيْئَتِيْ، وَمَا اَنَا يَا سَيِّدِيْ وَمَا

بردباری عظیم تر ہے اس سے کہ تو مجھے میرے عمل کے ساتھ تولے یا میرے گناہ کے باعث مجھے گرادے اور اے میرے

خَطَرِيْ هَبْنِيْ بِفَضْلِكَ سَيِّدِيْ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ، وَجَلِّلْنِيْ بِسَتْرِكَ،

آقا ! میں کیا اور میری اوقات کیا مجھے اپنے فضل سے بخش دے میرے سردار اور اپنے عفو کے صدقے میں مجھے اپنے

وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيْخِيْ بِكَرَمِ وَجْهِكَ، سَيِّدِيْ اَنَا الصَّغِيْرُ الَّذِيْ رَبَّيْتَهُ، وَاَنَا

پردے میں لے لے اور اپنے خاص کرم سے مجھے سرزنش سے معاف رکھ میرے سردار ! میں وہی بچہ ہوں جسے تو نے پالا

الْجَاهِلُ الَّذِيْ عَلَّمْتَهُ، وَاَنَا الضَّآلُّ الَّذِيْ هَدَيْتَهُ، وَاَنَا الْوَضِيْعُ الَّذِيْ

میں وہی کورا ہوں جسے تو نے علم دیا میں وہی گمراہ ہوں جسے تو نے راہ دکھائی میں وہ پست ہوں جسے تو نے بلند کیا میں وہ

رَفَعْتَهُ، وَاَنَا الْخَآئِفُ الَّذِيْ اٰمَنْتَهُ، وَالْجَآئِعُ الَّذِيْ اَشْبَعْتَهُ، وَالْعَطْشَانُ الَّذِيْ

خوف زدہ ہوں جسے تو نے امن دیا میں بھوکا ہوں جسے تو نے سیر کیا اور وہ پیاسا ہوں جسے تو نے سیراب کیا میں وہ عریاں

اَرْوَيْتَهُ، وَالْعَارِيْ الَّذِيْ كَسَوْتَهُ، وَالْفَقِيْرُ الَّذِيْ اَغْنَيْتَهُ، وَالضَّعِيْفُ الَّذِيْ

ہوں جسے تو نے لباس دیا میں وہ محتاج ہوں جسے تونے غنی بنایا میں وہ کمزور ہوں جسے تو نے قوت بخشی میں وہ پست ہوں جسے

قَوَّيْتَهُ، وَالذَّلِيْلُ الَّذِيْ اَعْزَزْتَهُ، وَالسَّقِيْمُ الَّذِيْ شَفَيْتَهُ، وَالسَّآئِلُ الَّذِيْ

تو نے عزت عطا فرمائی میں وہ بیمار ہوں جسے تو نے صحت عطا فرمائی میں وہ سائل ہوں جسے تو نے بہت کچھ عطا کیا میں وہ

اَعْطَيْتَهُ، وَالْمُذْنِبُ الَّذِيْ سَتَرْتَهُ، وَالْخَاطِئُ الَّذِيْٓ اَقَلْتَهُ، وَاَنَا الْقَلِيْلُ الَّذِيْ

گناہگار ہوں جسے تو نے ڈھانپ لیا میں وہ خطاکار ہوں جسے تو نے معاف کیا میں وہ کمتر ہوں جسے تو نے بڑھا دیا ہے میں وہ

كَثَّرْتَهُ، وَالْمُسْتَضْعَفُ الَّذِيْ نَصَرْتَهُ، وَاَنَا الطَّرِيْدُ الَّذِيْ اٰوَيْتَهُ، اَنَا يَا رَبِّ

کمزور ہوں جس کی تونے مدد کی اور میں وہ نکالا ہوا ہوں جسے تو نے پناہ دی اے پروردگار میں وہی ہوں جس نے خلوت

الَّذِیْ لَمْ اَسْتَحْیِكَ فِی الْخَلَآءِ، وَلَمْ اُرَاقِبْكَ فِی الْمَلَآءِ، اَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِی

میں تجھ سے حیا نہیں کی اور جلوت میں تیرا لحاظ نہیں رکھا میں بہت بھاری مصیبتوں والا ہوں میں وہ ہوں جس نے اپنے

الْعُظْمٰی، اَنَا الَّذِیْ عَلٰی سَیِّدِهٖ اجْتَرٰی، اَنَا الَّذِیْ عَصَیْتُ جَبَّارَ السَّمَآءِ، اَنَا

سردار پر جرأت کی میں وہ ہوں جس نے اس کی نافرمانی کی جو آسمانوں پر مسلط ہے میں وہ ہوں جس نے رب جلیل کی نا

الَّذِیْ اَعْطَیْتُ عَلٰی مَعَاصِی الْجَلِیْلِ الرُّشَا، اَنَا الَّذِیْ حِیْنَ بُشِّرْتُ بِهَا

فرمانی کیلئے رشوت دی میں وہ ہوں جب مجھے اس کی خوشخبری ملی تو میں دوڑتا ہوا اس کی طرف گیامیں وہ ہوں جسے تو نے

خَرَجْتُ اِلَیْهَا اَسْعٰی، اَنَا الَّذِیْ اَمْهَلْتَنِیْ فَمَا ارْعَوَیْتُ، وَسَتَرْتَ عَلَیَّ فَمَا

ڈھیل دی تو ہوش میں نہ آیا اور تونے میری پردہ پوشی کی تو میں نے حیا سے کام نہ لیا اور گناہوں میں حد سے گزر گیا تو نے

اسْتَحْیَیْتُ، وَعَمِلْتُ بِالْمَعَاصِیْ فَتَعَدَّیْتُ، وَاَسْقَطْتَنِیْ مِنْ عَیْنِكَ فَمَا

مجھے نظروں سے گرایا تو میں نے کچھ پروا نہیں کی پس تو نے اپنی نرمی سے مجھے ڈھیل دی اور اپنے حجاب سے میری پردہ

بَالَیْتُ، فَبِحِلْمِكَ اَمْهَلْتَنِیْ، وَبِسِتْرِكَ سَتَرْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنَّكَ اَغْفَلْتَنِیْ، وَمِنْ

پوشی کی جیساکہ تو میری طرف سے بے خبر ہے تو نے مجھے نا فرمانیوں کی سزاؤں سے بر کنار رکھا گویا تو مجھ سے شرم

عُقُوْبَاتِ الْمَعَاصِیْ جَنَّبْتَنِیْ حَتّٰی كَاَنَّكَ اسْتَحْیَیْتَنِیْ۔ اِلٰهِیْ لَمْ اَعْصِكَ حِیْنَ

کھاتا ہےمیرے معبود! جب میں نے تیری نا فرمانی کی تو وہ اس لئے نہیں کی کہ میں تیری پرودگاری سے انکاری تھا یا تیرے

عَصَیْتُكَ وَاَنَا بِرُبُوْبِیَّتِكَ جَاحِدٌ، وَّلَا بِاَمْرِكَ مُسْتَخِفٌّ، وَّلَا لِعُقُوْبَتِكَ

حکم کو سبک سمجھ رہا تھا یا خود کو تیرے عذاب کیطرف کھینچ رہا تھا یا تیرے ڈراوے کو کمتر سمجھتا تھا بلکہ حقیقت یہ تھی کہ خطایوں

مُتَعَرِّضٌ، وَّلَا لِوَعِیْدِكَ مُتَهَاوِنٌ، لّٰكِنْ خَطِیْٓئَةٌ عَرَضَتْ وَسَوَّلَتْ لِیْ نَفْسِیْ،

ابھری کہ میرے نفس نے میرے لئے مزین کر دیا تھا میری خواہش مجھ پر غالب آ گئی تھی میری بدبختی نے اس پر میرا ساتھ

وَغَلَبَنِیْ هَوَایَ، وَاَعَانَنِیْ عَلَیْهَا شِقْوَتِیْ، وَغَرَّنِیْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰی عَلَیَّ، فَقَدْ

دیا تیری پردہ پوشی نے مجھے مغرور کردیا یوں میں تیری نافرمانی اور تیرے حکم کی مخالفت میں کوشاں ہوا پس اب مجھے

عَصَیْتُكَ وَخَالَفْتُكَ بِجُهْدِیْ، فَالْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ یَّسْتَنْقِذُنِیْ وَمِنْ اَیْدِی

تیرے عذاب سے کون رہائی دے گا کل کو مجھے دشمنوں کے ہاتھوں سے کون چھڑائے گا اور اگر تو نے اپنی رسی مجھ سے

الْخُصَمَآءِ غَدًا مَّنْ یُّخَلِّصُنِیْ وَبِحَبْلِ مَّنْ اَتَّصِلُ اِنْ اَنْتَ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّیْ

کاٹ دی تو پھر میں کس کی رسی کو تھاموں گا ہائے افسوس کہ تیری کتاب میں میرے ایسے ایسے اعمال درج ہوگئے کہ اگر

فَوَاسَوْاَتَا عَلٰى مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ مِنْ عَمَلِي الَّذِيْ لَوْلَا مَآ اَرْجُوْ مِنْ كَرَمِكَ

میں تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کا امید وار نہ ہوتا اور نا امیدی سے تیری ممانعت کو نہ جانتا تو جب میں اپنے

وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ وَنَهْيِكَ اِيَّايَ عَنِ الْقُنُوْطِ لَقَنَطْتُّ عِنْدَمَآ اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ

اعمال کو یاد کرتا تو ضرور ناامیدہوجاتا اے پکارے جانے والوں میں بہترین اور امید کئے جانے والوں میں برتر اے

مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ، وَاَفْضَلَ مَنْ رَّجَاهُ رَاجٍ. اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ

معبود! میں اسلام کی پناہ میں تجھ کو اپنا وسیلہ بناتا ہوں احترام قرآن کے ساتھ مجھے تجھ پر بھروسہ ہے اور میں تیرے نبیؐ

اِلَيْكَ، وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ، وَبِحُبِّي النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الْقُرَشِيَّ الْهَاشِمِيَّ

امی قرشی ہاشمی عربی تہامی مکی مدنی سے محبت کے واسطے سے تیرے تقرب کا امیدوار ہوں پس میری اس ایمانی انسیت کو

الْعَرَبِيَّ التِّهَامِيَّ الْمَكِّيَّ الْمَدَنِيَّ اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ، فَلَا تُوحِشِ اسْتِيْنَاسَ

وحشت میں نہ ڈال اور میرے ثواب کو اپنے غیر کے عبادت گزار کا ثواب قرار نہ دے کیونکہ ایک گروہ زبانی کلامی

اِيْمَانِيْ، وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ سِوَاكَ، فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ

مومن ہے تاکہ اس کے ذریعے ان کا خون محفوظ رہے تو انہوں نے اپنا مقصد پالیا لیکن ہم تجھ پر اپنی زبانوں اور دلوں

لِيَحْقِنُوْا بِهٖ دِمَآءَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَآ اَمَّلُوْا، وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا

سے ایمان لائے ہیں تاکہ تو ہمیں معاف کردیے پس ہماری امید پوری فرما اور اپنی آرزو ہمارے سینوں میں بسادے

لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْنَا مَآ اَمَّلْنَا، وَثَبِّتْ رَجَآئَكَ فِيْ صُدُوْرِنَا، وَلَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا

اور ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ فرما اس کے بعد کہ جب تونے ہمیں ہدایت دی ہے اور اپنی طرف سے ہم پر رحمت فرما کہ

بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، فَوَعِزَّتِكَ

بے شک تو بہت دینے والا ہے پس قسم ہے تیری عزت کی کہ اگر تو مجھے جھڑک دے تو بھی میں تیری بارگاہ سے نہ ہٹوں گا اور

لَوِ انْتَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ، وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَآ اُلْهِمَ قَلْبِيْ مِنَ

تیری توصیف کرنے سے زبان نہ روکوں گا کیونکہ میرا دل تیرے فضل و کرم اور تیری وسیع رحمت کی معرفت سے بھرا ہوا

الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ، اِلٰى مَنْ يَّذْهَبُ الْعَبْدُ اِلَّآ اِلٰى مَوْلَاهُ، وَاِلٰى

ہے تو غلام اپنے مولا و آقا کے سوا کس کی طرف جا سکتا ہے اور مخلوق کو اپنے خالق کے علاوہ کہاں پناہ مل سکتی ہے میرے

مَنْ يَّلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّآ اِلٰى خَالِقِهٖ. اِلٰهِيْ لَوْ قَرَنْتَنِيْ بِالْاَصْفَادِ، وَمَنَعْتَنِيْ

اللہ! اگر تونے مجھے زنجیروں میں جکڑ دیا اور دیکھتی آنکھوں مجھ سے اپنا فیض روک دیا اور لوگوں کے سامنے میری

سَيِّئَاتِكَ مِنْ بَيْنِ الْأَشْهَادِ، وَدَلَلْتَ عَلَىٰ فَضَائِحِي عُيُونَ الْعِبَادِ، وَأَمَرْتَ بِي إِلَى

رسوائیاں عیاں کر دیں اور میرے جہنم کا حکم صادر کر دیا اور تو میرے اور نیک لوگوں کے درمیان حائل ہو جائے تو بھی

النَّارِ، وَحُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَبْرَارِ مَا قَطَعْتُ رَجَائِي مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ

میں تجھ سے امید نہ توڑوں گا تجھ سے عفو درگزر کی امید رکھنے سے باز نہ آؤں گا اور میرے دل سے تیری محبت ختم نہ ہوگی

تَأْمِيلِي لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِي، أَنَا لَا أَنْسَىٰ أَيَادِيَكَ عِنْدِي،

میں دنیا میں دی گئی تیری نعمتوں اور گناہوں پر تیری پردہ پوشی کو ہرگز نہیں بھول سکتا میرے آقا ! میرے دل سے دنیا کی

وَسَتْرَكَ عَلَيَّ فِي دَارِ الدُّنْيَا، سَيِّدِي أَخْرِجْ حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قَلْبِي وَاجْمَعْ بَيْنِي

محبت نکال دے اور مجھے اپنی مخلوق میں سب سے بہتر نبیوں کے خاتم محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ کے قرب میں جگہ عنایت

وَبَيْنَ الْمُصْطَفَىٰ وَآلِهِ خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

فرما اور مجھے اپنے حضور توبہ کے مقام کی طرف پلٹا دے اور مجھے خود اپنے آپ پر رونے کی توفیق دے کیونکہ میں نے اپنی

عَلَيْهِ وَآلِهِ، وَانْقُلْنِي إِلَىٰ دَرَجَةِ التَّوْبَةِ إِلَيْكَ، وَأَعِنِّي بِالْبُكَاءِ عَلَىٰ نَفْسِي فَقَدْ

عمر ٹال مٹول اور جھوٹی آرزوؤں میں گنوا دی اور اب میں اپنی بہبودی سے مایوس ہو جانے کو ہوں تو مجھ سے برا حال

أَفْنَيْتُ بِالتَّسْوِيفِ وَالْآمَالِ عُمْرِي، وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ الْآيِسِينَ مِنْ خَيْرِي

اور کس کا ہوگا اگر میں اسی حال کے ساتھ ہی اپنی قبر میں اتار دیا جاؤں جب کہ میں نے قبر کیلئے کچھ سامان نہیں کیا اور نیک

فَمَنْ يَكُونُ أَسْوَأَ حَالًا مِنِّي إِنْ أَنَا نُقِلْتُ عَلَىٰ مِثْلِ حَالِي إِلَىٰ قَبْرِي لَمْ أُمَهِّدْهُ

اعمال کا بستر نہیں بچھایا کہ آرام پاؤں ایسے میں کیوں زاری نہ کروں کہ مجھے نہیں معلوم میرا انجام کیا ہوگا میں دیکھتا ہوں

لِرَقْدَتِي، وَلَمْ أَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِي وَمَا لِي لَا أَبْكِي وَلَا أَدْرِي إِلَىٰ مَا

کہ نفس مجھے دھوکہ دیتا ہے اور حالات مجھے فریب دیتے ہیں اور اب موت نے میرے سر پر اپنے پر آن پھیلائے ہیں تو

يَكُونُ مَصِيرِي، وَأَرَىٰ نَفْسِي تُخَادِعُنِي، وَأَيَّامِي تُخَاتِلُنِي وَقَدْ خَفَقَتْ عِنْدَ

کیسے گریہ نہ کروں میں جان کے نکل جانے پر گریہ کرتا ہوں قبر کی تاریکی اور اس کے پہلو کی تنگی پر گریہ کرتا ہوں منکر نکیر

رَأْسِي أَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِي لَا أَبْكِي أَبْكِي لِخُرُوجِ نَفْسِي، أَبْكِي لِظُلْمَةِ قَبْرِي،

کے سوالات کے ڈر سے گریہ کرتا ہوں خاص کر اس لئے گریہ کرتا ہوں کہ مجھے قبر سے اٹھنا ہے کہ عریانی وخواری کے

أَبْكِي لِضِيقِ لَحْدِي، أَبْكِي لِسُؤَالِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ إِيَّايَ، أَبْكِي لِخُرُوجِي مِنْ قَبْرِي

ساتھ اپنے گناہوں کا بار لئے ہوئے دائیں بائیں دیکھوں گا جب دوسرے لوگ ایسے حال میں ہوں گے جو میرے حال

عُرْیَانًا ذَلِیلًا حَامِلًا ثِقْلِي عَلٰى ظَهْرِي اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ يَمِيْنِي وَاُخْرٰى عَنْ شِمَالِي

سے مختلف ہوگا ان میں سے ہر شخص دوسروں سے بے خبر اپنے حال میں مگن ہوگا اس روز بعض چہرے کشادہ خنداں اور خوش

اِذِ الْخَلَائِقُ فِي شَاْنٍ غَيْرِ شَاْنِي، لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ، وُجُوْهٌ

ہوں گے اور بعض چہرے ایسے ہوں گے جن پر گرد و غبار اور تنگی و ذلت کا غلبہ ہوگا میرے سردار تو ہی میرا سہارا ہے تو ہی

يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ، وَّوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا

میری ٹیک ہے تو ہی میری امید گاہ ہے تجھی پر مجھے بھروسہ ہے اور تیری رحمت سے تعلق ہے تو جسے چاہے رحمت سے نوازتا

قَتَرَةٌ وَّذِلَّةٌ، سَيِّدِي عَلَيْكَ مُعَوَّلِي وَمُعْتَمَدِي وَرَجَآئِي وَتَوَكُّلِي، وَبِرَحْمَتِكَ

ہے اور جسے تو پسند کرے اس کو اپنی مہربانی کی راہ دکھاتا ہے پس حمد تیرے ہی لئے کہ تو نے میرے دل کو شرک سے پاک

تَعَلُّقِي تُصِيبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِي بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ، فَلَكَ الْحَمْدُ

کیا تیرے ہی لئے حمد ہے کہ تو نے میری زبان کو گویا کیا آیا میں اس کج زبان سے تیرا شکر ادا کر سکتا ہوں یا عمل میں کوشش

عَلٰى مَا نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِي، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى بَسْطِ لِسَانِي، اَفَبِلِسَانِي هٰذَا

کر کے تجھے راضی کر سکتا ہوں اے پروردگار! تیری حمد کے برابر میری زبان کی کیا حیثیت ہے اور تیری نعمتوں اور

الْكَالِّ اَشْكُرُكَ اَمْ بِغَايَةِ جُهْدِي فِي عَمَلِي اُرْضِيكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِي يَا رَبِّ فِي

احسانوں کے سامنے میرے عمل کا کیا وزن ہے میرے معبود! تیری سخاوت نے میری آرزو کو بڑھایا اور تیری قدر دانی

جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِي فِي جَنْبِ نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ اِلٰهِي اِنَّ جُوْدَكَ

نے میرے عمل کو قبول فرمایا ہے میرے سردار میری رغبت تیری طرف اور خوف بھی تجھی سے ہے میری امید تیری ذات

بَسَطَ اَمَلِي، وَشُكْرَكَ قَبِلَ عَمَلِي سَيِّدِي اِلَيْكَ رَغْبَتِي، وَاِلَيْكَ رَهْبَتِي، وَ

سے ہے اور یہ مجھے تیرے حضور کھینچ لائی ہے اے خدائے یکتا میری ہمت تیرے حضور پہنچ کے ختم ہو گئی اور میری رغبت

اِلَيْكَ تَاْمِيلِي وَقَدْ سَاقَنِي اِلَيْكَ اَمَلِي، وَعَلَيْكَ يَا وَاحِدِي عَكَفَتْ هِمَّتِي، وَفِيمَا

تیرے خزانے کے گرد گھوم رہی ہے میری امید اور میرا خوف خاص تیرے لئے ہے میری محبت تیرے ساتھ لگی ہوئی ہے

عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ رَغْبَتِي، وَلَكَ خَالِصُ رَجَآئِي وَخَوْفِي، وَبِكَ اَنِسَتْ مَحَبَّتِي، وَ

میرے ہاتھ نے تیرا دامن تھام رکھا ہے میرے خوف نے مجھے تیری اطاعت کی طرف بڑھایا ہے اے میرے آقا! میرا

اِلَيْكَ اَلْقَيْتُ بِيَدِي، وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ مَدَدْتُ رَهْبَتِي، يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ

دل تیرے ذکر سے زندہ ہے اور تیری مناجات کے ذریعے میں نے اپنا خوف دور کیا ہے پس اے میرے مولا! اور

عاشَ قَلْبِي، وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ اَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّي، فَيَا مَوْلَايَ وَيَا مُؤَمَّلِي وَيَا

میری امید گاہ اے میرے سوال کی انتہا مجھے اپنی اطاعت میں لگا کر مجھے گناہ سے روک دے اور میرے گناہ کے

مُنْتَهٰى سُؤْلِي فَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ لِي مِنْ لُزُومِ طَاعَتِكَ .فَاِنَّمَا

درمیان جدائی ڈال دے پس میں تجھ سے ازلی امید اور بڑی خواہش رکھتے ہوئے سوال کرتا ہوں اس مہربانی اور

اَسْئَلُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَآءِ فِيكَ وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِيٓ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰى

عنایت کا جو تو نے اپنی ذات پر واجب کی ہوئی ہے پس حکم تیرا ہی ہے تو یکتا ہے تیرا کوئی ثانی نہیں ہے اور ساری مخلوق تیرا

نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ فَالْاَمْرُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ

کنبہ ہے جو تیرے اختیار میں ہے اور ہر چیز تیرے سامنے جھکی ہوئی ہے تو با برکت ہے اے جہانوں کے پالنے والے

عِيَالُكَ وَفِي قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَّكَ، تَبَارَكْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اِلٰهِيَ

میرے اللہ! مجھ پر رحم فرما جب میرے پاس عذر نہ رہے تیرے حضور بولنے میں میری زبان گنگ ہو جائے اور تیرے

ارْحَمْنِيٓ اِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِي وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ اِيَّايَ

سوال پر میری عقل گم ہو جائے پس میری سب سے بڑی امید گاہ مجھے اس وقت ناامید نہ کر جب میری حاجت سخت ہو مجھے نا

لُبِّي، فَيَا عَظِيمَ رَجَآئِي لَا تُخَيِّبْنِيٓ اِذَا اشْتَدَّتْ فَاقَتِي وَلَا تَرُدَّنِي لِجَهْلِي وَلَا

دانی پر دور نہ فرما میری کم صبری پر محروم نہ رکھ میری حاجت کے مطابق عطا کر اور میری کمزوری پر رحم فرما میرے سردار

تَمْنَعْنِي لِقِلَّةِ صَبْرِيٓ اَعْطِنِي لِفَقْرِي، وَارْحَمْنِي لِضَعْفِي سَيِّدِي عَلَيْكَ

! تو ہی میرا آسرا ہے تجھ پر بھروسہ ہے تجھی سے امید ہے تجھی پر توکل اور تیری رحمت سے تعلق ہے تیری ڈیوڑھی پر ڈیرا

مُعْتَمَدِي وَمُعَوَّلِي وَرَجَآئِي وَتَوَكُّلِي، وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِي، وَبِفِنَآئِكَ اَحُطُّ رَحْلِي،

ڈالے ہوئے ہوں تیری سخاوت سے اپنی حاجت برآری چاہتا ہوں اے میرے رب تیرے کرم سے اپنی دعا کی ابتداء

وَبِجُودِكَ اَقْصِدُ طَلِبَتِي، وَبِكَرَمِكَ اَيْ رَبِّ اَسْتَفْتِحُ دُعَآئِي، وَلَدَيْكَ اَرْجُو

کرتا ہوں تجھ سے تنگی دور کرنے کی امید کرتا ہوں تیرے خزانوں سے اپنی عسرت دور کرانا چاہتا ہوں تیرے عفو کے

فَاقَتِي، وَبِغِنَاكَ اَجْبُرُ عَيْلَتِي، وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ قِيَامِي، وَاِلٰى جُودِكَ وَكَرَمِكَ

سائے میں آیا کھڑا ہوں میری نگاہیں تیری عطا و سخاوت کی طرف اٹھتی ہیں اور ہمیشہ تیرے احسان کی طرف نظر جمائے

اَرْفَعُ بَصَرِي، وَاِلٰى مَعْرُوفِكَ اُدِيمُ نَظَرِي، فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَاَنْتَ مَوْضِعُ

رکھتا ہوں پس مجھے جہنم میں نہ جلانا کہ تو میری امید کا مرکز ہے اور مجھے ہاویہ دوزخ میں نہ ٹھہرانا کیونکہ تو میری آنکھوں کی

اَمَلِیْ،وَلَا تُسْكِنِّی الْهَاوِیَةَ فَاِنَّكَ قُرَّةُ عَیْنِیْ،یَا سَیِّدِیْ لَاتُكَذِّبْ ظَنِّیْ

ٹھنڈک ہے اے میرے آقا! تیرے احسان اور بھلائی سے مجھے جو گمان ہے اس کو نہ جھٹلا کیونکہ تو ہی میری جائے اعتماد

بِاِحْسَانِكَ وَمَعْرُوْفِكَ فَاِنَّكَ ثِقَتِیْ،وَلَا تَحْرِمْنِیْ ثَوَابَكَ فَاِنَّكَ الْعَارِفُ

ہے اور مجھے اپنی طرف کے ثواب سے محروم نہ فرما تو میری محتاجی سے واقف ہے میرے اللہ ! اگر میری موت قریب آ گئی

بِفَقْرِیْ اِلٰهِیْ اِنْ كَانَ قَدْ دَنَاۤ اَجَلِیْ وَلَمْ یُقَرِّبْنِیْ مِنْكَ عَمَلِیْ فَقَدْ جَعَلْتُ

ہے اور میرے عمل نے مجھے تیرے نزدیک نہیں کیا تو میں اپنے گناہوں کے اقرار کو تیرے حضور اپنے گناہوں کا عذر قرار

الْاِعْتِرَافَ اِلَیْكَ بِذَنْبِیْ وَسَاۤئِلَ عِلَلِیْ اِلٰهِیْ اِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ اَوْلٰی مِنْكَ بِالْعَفْوِ

دیتا ہوں میرے معبود! اگر تو معاف کردے تو کون تجھ سے زیادہ معاف کرنے والا ہے اور اگر تو عذاب دے تو کون

وَاِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ اَعْدَلُ مِنْكَ فِی الْحُكْمِ ارْحَمْ فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا غُرْبَتِیْ وَعِنْدَ

ہے جو فیصلہ کرنے میں تجھ سے زیادہ عادل ہے اس دنیا میں میری بے کسی پر رحم فرما اور موت کے وقت میری تکلیف پر اور

الْمَوْتِ كُرْبَتِیْ، وَفِی الْقَبْرِ وَحْدَتِیْ، وَفِی اللَّحْدِ وَحْشَتِیْ، وَاِذَا نُشِرْتُ لِلْحِسَابِ

قبر میں میری تنہائی اور پہلوئے قبر میں میری خوفزدگی پر رحم فرما جب میں حساب کیلئے اٹھایا جاؤں تو اپنے حضور میرے بیان

بَیْنَ یَدَیْكَ ذُلَّ مَوْقِفِیْ، وَاغْفِرْ لِیْ مَا خَفِیَ عَلَی الْاٰدَمِیِّیْنَ مِنْ عَمَلِیْ، وَاَدِمْ لِیْ

کو نرم فرما میرے اعمال میں سے جو لوگوں سے مخفی ہیں ان پر معافی فرما میری جو پردہ پوشی کی ہے اسے دائمی کر دے اور

مَا بِهٖ سَتَرْتَنِیْ، وَارْحَمْنِیْ صَرِیْعًا عَلَی الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِیْۤ اَیْدِیْۤ اَحِبَّتِیْ وَتَفَضَّلْ

اس وقت رحم فرما جب میرے دوست بستر پرمیرے پہلو بدل رہے ہونگے اس وقت رحم فرما جب میرے نیک ہمسائے تختہ

عَلَیَّ مَمْدُوْدًا عَلَی الْمُغْتَسَلِ یُقَلِّبُنِیْ صَالِحُ جِیْرَتِیْ وَتَحَنَّنْ عَلَیَّ مَحْمُوْلًا قَدْ

غسل پر مجھے ادھر سے ادھر کرتے ہوں گے اس وقت مہربانی فرما جب میرے رشتہ دار میرا جنازہ چاروں طرف سے

تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَاۤءُ اَطْرَافَ جِنَازَتِیْ، وَجُدْ عَلَیَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِكَ وَحِیْدًا فِیْ

اٹھائے ہوئے لے جائیں گے اور مجھ پر اس وقت بخشش کر جب تیرے حضور آؤں گا اور قبر میں تنہا ہوں گا اور اس نئے گھر

حُفْرَتِیْ وَارْحَمْ فِیْ ذٰلِكَ الْبَیْتِ الْجَدِیْدِ غُرْبَتِیْ حَتّٰی لَاۤ اَسْتَاْنِسَ بِغَیْرِكَ، یَا

میں میری بے کسی پر رحم و کرم فرما یہاں تک کہ تیرے سوا کسی اور سے لگاؤ نہ ہواے میرے آقا ! اگر تو نے مجھے میرے

سَیِّدِیْ اِنْ وَكَلْتَنِیْۤ اِلٰی نَفْسِیْ هَلَكْتُ، سَیِّدِیْ فَبِمَنْ اَسْتَغِیْثُ اِنْ لَّمْ تُقِلْنِیْ

حال پر چھوڑ دیا تو میں تباہ ہو جاؤں گا میرے سردار ! اگر تو نے خطا معاف نہ کی تو کس سے مدد مانگوں اگر اس مصیبت میں

عَثْرَتِیْ فَاِلٰی مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ عِنَایَتَكَ فِیْ ضَجْعَتِیْ وَ اِلٰی مَنْ اَلْتَجِئُ اِنْ لَّمْ

مجھ پر تیری عنایت نہ ہو تو کس سے فریاد کروں اور اگر تو میری تنگی دور نہ کرے تو کسے اپنا حال سناؤں میرے سردار اگر

تُنَفِّسْ كُرْبَتِیْ سَیِّدِیْ مَنْ لِّیْ وَمَنْ یَّرْحَمُنِیْٓ اِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِیْ وَفَضْلَ مَنْ اُؤَمِّلُ

تو مجھ پر رحم نہ کرے تو پھر میرا کون ہے جو مجھ پر رحم کرے گا اگر اس ضرورت کے دن مجھ پر تیرا کرم نہ ہو تو کس سے اس

اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَكَ یَوْمَ فَاقَتِیْ وَاِلٰی مَنِ الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰٓی اَجَلِیْ

کی امید کروں جب میرا وقت ختم ہو جائے تو گناہوں سے بھاگ کر کس کے پاس جاؤں میرے سردار مجھے عذاب نہ دینا

سَیِّدِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ وَاَ نَآ اَرْجُوْكَ اِلٰهِیْ حَقِّقْ رَجَآئِیْ، وَاٰمِنْ خَوْفِیْ فَاِنَّ كَثْرَةَ

کہ میں امید لے کر آیا ہوں میرے اللہ! میری امید پوری فرما اور خوف سے امان دے پس گناہوں کی کثرت میں تیرے

ذُنُوْبِیْ لَآ اَرْجُوْ فِیْهَآ اِلَّا عَفْوَكَ، سَیِّدِیْٓ اَنَا اَسْئَلُكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّ، وَاَنْتَ اَهْلُ

عفو کے سوا مجھے کسی سے امید نہیں میرے آقا! میں تجھ سے وہ کچھ مانگتا ہوں جس کا حقدار نہیں ہوں اور تو ڈھانپنے والا اور

التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَ لْبِسْنِیْ مِنْ نَظَرِكَ ثَوْبًا یُغَطِّیْ عَلَیَّ

بخشنے والا ہے پس مجھے بخش دے تو اپنی نظر کرم سے مجھے ایسا لباس دے کہ جو میری خطاؤں کو چھپالے تو وہ خطائیں معاف

التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِیْ وَلَا اُطَالَبُ بِهَآ، اِنَّكَ ذُوْ مَنٍّ قَدِیْمٍ، وَصَفْحٍ عَظِیْمٍ،

کردے کہ ان پر باز پرس نہ ہو بے شک تو قدیمی نعمت والا بڑا درگزر کرنے والا اور مہربان معافی دینے والا ہے

وَّتَجَاوُزٍ كَرِیْمٍ اِلٰهِیْٓ اَنْتَ الَّذِیْ تُفِیْضُ سَیْبَكَ عَلٰی مَنْ لَّا یَسْئَلُكَ وَعَلَی

میرے اللہ! تو وہ ہے جو سوال نہ کرنے والوں اور اپنی ربوبیت کے منکر لوگوں کو بھی اپنے فیض و کرم سے نوازتا ہے تو

الْجَاحِدِیْنَ بِرُبُوْبِیَّتِكَ فَكَیْفَ سَیِّدِیْ بِمَنْ سَاَلَكَ وَاَیْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ،

میرے سردار کیونکر وہ محروم رہے گا جو تجھ سے مانگتا ہے اور یقین رکھتا ہے کہ پیدا کرنا اور حکم دینا خاص تیرے ہی لیے ہے

وَالْاَمْرَ اِلَیْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَیْتَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، سَیِّدِیْ عَبْدُكَ بِبَابِكَ

بابرکت اور بلندتر ہے تو اے جہانوں کے پالنے والے اے میرے آقا! تیرا بندہ حاضر ہے جسے اس کی تنگی نے تیرے

اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَیْنَ یَدَیْكَ یَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَآئِهٖ فَلَا تُعْرِضْ

دروازے پر لاکھڑا کیا ہے وہ اپنی دعا کے ذریعے تیرے احسان کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے پس اپنی ذات کے واسطے

بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ عَنِّیْ، وَاقْبَلْ مِنِّیْ مَآ اَقُوْلُ فَقَدْ دَعَوْتُ بِهٰذَا الدُّعَآءِ وَاَ نَآ

مجھے اپنی توجہ سے محروم نہ فرما اور میری عرض قبول کرلے میں نے اس دعا کے ذریعے تجھے پکارا ہے اور امید رکھتا ہوں

اَرْجُوْٓ اَنْ لَّا تَرُدَّنِيْ مَعْرِفَةً مِّنِّيْ بِرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِيْٓ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُحْفِيْكَ

کہ تو اسے رد نہ کرے گا کیونکہ مجھے مہربانی اور رحمت کی معرفت ہے میرے معبود! تو وہ ہے جس سے سائل کو اصرار

سَآئِلٌ، وَلَا يَنْقُصُكَ نَآئِلٌ، اَنْتَ كَمَا تَقُوْلُ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

نہیں کرنا پڑتا اور عطا کرنے سے تجھ میں کمی نہیں آتی تو ایسا ہے جیسا تو بتاتا ہے اور اس سے بلند ہے جیسا ہم کہتے ہیں اے

اَسْئَلُكَ صَبْرًا جَمِيْلًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا وَّقَوْلًا صَادِقًا وَاَجْرًا عَظِيْمًا، اَسْئَلُكَ يَا

معبود! میں مانگتا ہوں تجھ سے بہترین صبر جلدتر کشائش سچ بولنے کی توفیق اور بیش تر ثواب کی عطائیگی اے پروردگار! میں

رَبِّ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ. اَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا

تجھ سے ہر بھلائی کا سوالی ہوں جسے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اے اللہ! میں تجھ سے وہ چیز مانگتا ہوں جو تیرے نیک

سَئَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، اَعْطِنِيْ

بندے تجھ سے مانگتے ہیں اے بہترین مسئول اور عطا کرنے والوں میں بہترین میں اپنے لیے اپنے کنبے اپنے والدین کے

سُؤْلِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَوَالِدَيَّ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَاِخْوَانِيْ فِيْكَ وَاَرْغِدْ

لیے اپنی اولاد تعلقداروں اور دینی بھائیوں کے لیے جو چاہتا ہوں عطا فرما اور میری زندگی بہترین میری اچھائی ظاہر

عَيْشِيْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِيْ وَاَصْلِحْ جَمِيْعَ اَحْوَالِيْ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمُرَهٗ وَ

اور میرے تمام حالات کو سدھار دے اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کو تو نے لمبی عمر دی ان کے عمل کو نیک گردانا

حَسَّنْتَ عَمَلَهٗ، وَاَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نِعْمَتَكَ، وَرَضِيْتَ عَنْهُ، وَاَحْيَيْتَهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً

ان کو اپنی بہت سی نعمتیں عطا کیں اور تو ان سے راضی ہوگیا اور ان کو پاکیزہ زندگی بخشی جس میں وہ سدا خوش رہے ان کو

فِيْٓ اَدْوَمِ السُّرُوْرِ وَاَسْبَغِ الْكَرَامَةِ، وَاَتَمِّ الْعَيْشِ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا

عزت دار بنایا اور روزگار کو مکمل فرما کیونکہ خود تو جو چاہے کرتا ہے اور جو تیرا غیر چاہے تو وہ نہیں سکتا اے معبود! مجھے

يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ خُصَّنِيْ مِنْكَ بِخَاصَّةِ ذِكْرِكَ، وَلَا تَجْعَلْ شَيْئًا

اپنے ذکر کے ساتھ خاص فرما اور رات کے وقتوں اور دن کے گوشوں میں جس عمل سے تیرا تقرب چاہتا ہوں اس میں

مِمَّآ اَتَقَرَّبُ بِهٖ فِيْٓ اٰنَآءِ اللَّيْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ رِيَآءً وَّلَا سُمْعَةً وَّلَا اَشَرًا وَّلَا

میری طرف سے ریا اور تعریف کی خواہش خودستائی اور بڑائی کا احساس نہ آنے دے اور مجھے ان میں قرار دے جو تجھ

بَطَرًا وَّاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي السَّعَةَ فِي الرِّزْقِ، وَالْاَمْنَ

سے ڈرتے ہیں اے معبود! مجھے روزی میں کشائش وطن میں امن اور میرے رشتہ داروں اور میرے مال اور میری

فِي الْوَطَنِ، وَقُرَّةَ الْعَيْنِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ، وَالْمُقَامَ فِي نِعَمِكَ عِنْدِي،

اولاد کے بارے میں خنکی چشم فرما اور اپنی نعمتوں میں مجھے خصوصی حصہ، بدن میں صحت و درستی اور توانائی دے اور دین

وَالصِّحَّةَ فِي الْجِسْمِ، وَالْقُوَّةَ فِي الْبَدَنِ، وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ، وَاسْتَعْمِلْنِي

میں سلامتی عنایت فرما اور مجھے ایسے عمل کی توفیق دے کہ میں تیری بندگی اور تیرے رسول حضرت محمد ﷺ کی

بِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِي وَ

فرمانبرداری میں رہوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے مجھے اپنے ان بندوں میں قرار دے جن کا حصہ تیرے ہاں ان

اجْعَلْنِي مِنْ أَوْفَرِ عِبَادِكَ عِنْدَكَ نَصِيبًا فِي كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ وَتُنْزِلُهُ فِي شَهْرِ

بھلائیوں میں بہت زیادہ ہے جو تو نے نازل کیں اور نازل کرتا ہے ماہ رمضان میں اور شب قدر میں اور جو تو ہرسال کے

رَمَضَانَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا أَنْتَ مُنْزِلُهُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ

دوران نازل کرتا ہے یعنی وہ رحمت جسے تو پھیلاتا ہے وہ آرام جو تو دیتا ہے وہ سختی جسے تو دور کرتا ہے وہ نیکیاں جو تو

عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا،

قبول کرتا ہے اور وہ گناہ جو تو معاف فرماتا ہے اور مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج اس سال اور آئندہ سالوں میں بھی

وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ، وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا

نصیب فرما اور مجھ کو اپنے وسعت والے فضل سے کشادہ رزق دے اور اے میرے سردار بری چیزوں کو مجھ سے

مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ، وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ

دوررکھ میرے قرض اور ناحق لی ہوئی چیزوں کو میرے طرف سے لوٹا دے حتیٰ کہ مجھ پر ایذا نہ رہے اور میرے دشمنو

وَالظُّلَامَاتِ حَتّٰى لَآ اَ تَاَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ، وَخُذْ عَنِّي بِأَسْمَاعِ وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي

ں حاسدوں اور مخالفوں کے کان اور آنکھیں میری طرف سے بند کردے اور ان کے مقابل میری مدد فرما میری

وَحُسَّادِي وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ، وَأَقِرَّ عَيْنِي وَفَرِّحْ قَلْبِي، وَاجْعَلْ

آنکھیں ٹھنڈی کر اور میرے دل کو فرحت دے میری تکلیف اور پریشانی کے دور ہوجانے کا ذریعہ پیدا کردے تیری

لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَاجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ

ساری مخلوقات میں سے جو جو میرے لیے برا ارادہ رکھتا ہے اسے میرے پاؤں تلے ڈال دے اور شیطان و سلطان

تَحْتَ قَدَمَيَّ وَاكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي وَطَهِّرْنِي

کے شر اور برے اعمال سے بچنے میں میرے مدد فرمااور مجھے سب گناہوں سے پاک صاف کردے اپنی درگذر کے

مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَاَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ، وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ،

ساتھ مجھے جہنم سے پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل کر اپنے فضل سے حور العین کو میری بیوی بنادے اور مجھے

وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ، وَاَلْحِقْنِي بِاَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ

اپنے پیاروں اور نیکوکاروں کے ساتھ جگہ دے جو حضرت محمدؐ اور ان کی خوش اطوار آلؑ ہیں اور پاکیزہ شفاف اور

الْاَبْرَارِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْاَخْيَارِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ وَعَلَى اَجْسَادِهِمْ

پاک دل ان پر ان کے جسموں پر اور ان کی روحوں پر رحمت فرما اور ان پر رحمت خدا اور اس کی برکتیں ہوں

وَاَرْوَاحِهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَئِنْ

میرے اللہ و میرے آقا! تیری عزت و جلال کی قسم کہ اگر تو میرے گناہوں کی بازپرس کرے گا تو میں تیرے عفو کی

طَالَبْتَنِي بِذُنُوبِي لَاُطَالِبَنَّكَ بِعَفْوِكَ، وَلَئِنْ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَاُطَالِبَنَّكَ

خواہش کروں گا اگر تو نے میرے پستی پر پوچھ گچھ کی تو میں تیری مہربانی کی تمنا کروں گا اگر تو مجھے دوزخ میں ڈالے گا

بِكَرَمِكَ، وَلَئِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَاُخْبِرَنَّ اَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ ـ اِلٰهِي وَسَيِّدِي

وہ میں وہاں کے لوگوں کو بتاؤں گا کہ میں تجھ سے محبت کرتا رہا ہوں میرے معبود میرے سردار! اگر تو نے اپنے

اِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ اِلَّا لِاَوْلِيَائِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ فَاِلٰى مَنْ يَّفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ

پیاروں اور فرمانبرداروں کے سوا کسی کو معافی نہ دی تو گناہ گار لوگ کس سے فریاد کر سکیں گے اور اگر تو صرف اپنے

وَاِنْ كُنْتَ لَا تُكْرِمُ اِلَّا اَهْلَ الْوَفَاءِ بِكَ فَبِمَنْ يَّسْتَغِيثُ الْمُسِيئُونَ اِلٰهِي

وفا داروں کو عزت عطا فرمائے گا تو پھر خطا کار لوگ کس سے داد وفریاد کریں گے میرے معبود! اگر تو مجھے جہنم میں

اِنْ اَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ سُرُورُ عَدُوِّكَ، وَاِنْ اَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي ذٰلِكَ

ڈالے گا تو اس میں تیرے دشمنوں ہی کو خوشی ہوگی اور اگر تو نے مجھے جنت میں داخل کیا تو اس میں تیرے نبیؐ کو مسرت

سُرُورُ نَبِيِّكَ، وَاَنَا وَاللهِ اَعْلَمُ اَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ اَحَبُّ اِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ

ہوگی اور قسم بخدا کہ میں یہ جانتا ہوں کہ تجھے اپنے دشمن کی خوشی کی نسبت اپنے نبیؐ کی خوشی منظور ہے اے اللہ! میں

عَدُوِّكَ ـ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تَمْلَاَ قَلْبِي حُبًّا لَّكَ، وَخَشْيَةً مِّنْكَ وَتَصْدِيقًا

سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے دل کو اپنی محبت سے اپنے رعب سے اور اپنی کتاب کی تصدیق سے بھردے نیز میرے

بِكِتَابِكَ وَاِيمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

دل کو ایمان خوف اور شوق سے پر کردے اے بزرگی اور عزت کے مالک! میرے لیے اپنی حضوری محبوب بنا اور مجھ

حَبِّبْ اِلَيَّ لِقَآئَكَ، وَاَحْبِبْ لِقَآئِيْ، وَاجْعَلْ لِّيْ فِيْ لِقَآئِكَ الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ

سے ملاقات کو محبوب رکھ اور میرے لیے اپنی ملاقات کو خوشی کشادگی اور فخر و عزت کا ذریعہ بنا اے معبود! مجھے گزرے

وَالْكَرَامَةَ. اَللّٰهُمَّ اَلْحِقْنِيْ بِصَالِحِ مَنْ مَّضٰى، وَاجْعَلْنِيْ مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ

ہوئے نیک لوگوں سے ملحق فرمادے اور موجودہ نیک لوگوں میں شامل کردے میرے لیے نیکوکاروں کا راستہ مقرر

بِيْ سَبِيْلَ الصَّالِحِيْنَ، وَاَعِنِّيْ عَلٰى نَفْسِيْ بِمَا تُعِيْنُ بِهِ الصَّالِحِيْنَ عَلٰٓى

کردے اور میرے نفس کے بارے میں میری مدد کر جیسے تو اپنے نیک بندوں کی ان کے نفسوں پر مدد فرماتا ہے میرے

اَنْفُسِهِمْ، وَاخْتِمْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَاجْعَلْ ثَوَابِيْ مِنْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَعِنِّيْ

عمل کا انجام خیر کے ساتھ کر اور اپنی رحمت سے اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا فرما اور جو نیک عمل تو نے مجھے عطا کیا

عَلٰى صَالِحِ مَآ اَعْطَيْتَنِيْ وَثَبِّتْنِيْ يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْٓءٍ اسْتَنْقَذْتَنِيْ مِنْهُ يَا

ہے اس پر مجھ کو ثابت قدم رکھ اے پالنے والے اور جس برائی سے مجھے نکالا ہے اس کی طرف نہ پلٹا اے جہانوں کے

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَّآ اَجَلَ لَهٗ دُوْنَ لِقَآئِكَ اَحْيِنِيْ مَا

پروردگار! اے معبود! میں تجھ سے وہ ایمان مانگتا ہوں جو تیرے حضور میری پیشی سے پہلے ختم نہ ہو مجھے زندہ رکھنا ہے

اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِيْٓ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَابْعَثْنِيْ اِذَا بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَاَبْرِئْ

تو اسی پر زندہ رکھ اور موت دینی ہے تو اسی پر دے جب مجھے اٹھائے تو اسی پر اٹھا کھڑا کر اور میرے دل کو دین میں

قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَآءِ وَالشَّكِّ وَالسُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا لَّكَ.

دکھا دے شک اور ستائش طلبی سے پاک رکھ یہاں تک کہ میرا عمل تیرے لیے خاص ہوجائے اے معبود! مجھے اپنے دین

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ، وَفَهْمًا فِيْ حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِيْ عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ

کی پہچان اپنے حکم کی سمجھ اور اپنے علم کی سوجھ بوجھ عنایت فرما اور مجھے اپنی رحمت کے دونوں حصے دے اور ایسی

مِنْ رَّحْمَتِكَ وَوَرَعًا يَّحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبَيِّضْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ

پرہیزگاری دے جو مجھے تیری نافرمانی سے روکے اور میرے چہرے کو اپنے نور سے روشن فرما میری چاہت اس میں

رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ، وَتَوَفَّنِيْ فِيْ سَبِيْلِكَ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

قرار دے جو تیرے پاس ہے اور مجھے اپنی راہ میں اور اپنے رسولؐ کے گروہ میں موت دے کہ ان پر اور ان کی

وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ

آلؑ پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! میں سستی، بددلی، پریشانی، بزدلی، کنجوسی، غفلت، سنگدلی، خواری اور فقر و فاقہ

وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَّالْفَوَاحِشِ مَا

سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تمام سختیوں اور بے حیائی کے ظاہر اور پوشیدہ کاموں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیری پناہ

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ نَّفْسٍ لَّا تَقْنَعُ، وَبَطْنٍ لَّا يَشْبَعُ، وَقَلْبٍ لَّا

لیتا ہوں سیر نہ ہونے والے نفس پر نہ ہونیوالےشکم، نہ ڈرنے والے دل، سنی نہ جانے والی دعا اور فائدہ نہ دینے

يَخْشَعُ، وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ، وَعَمَلٍ لَّا يَنْفَعُ، وَاَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ عَلَىٰ نَفْسِي وَدِينِي

والے کام سے اور تیری پناہ لیتا ہوں اے پالنے والے اپنے نفس اپنے دین اپنے مال اور جو تو نے مجھے دیا ہے اس

وَمَالِي وَعَلَىٰ جَمِيعِ مَا رَزَقْتَنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ

میں راندے ہوئے شیطان سے بے شک تو سننے جاننے والا ہے اے معبود! سچ تو یہ ہے کہ تجھ سے مجھے کوئی پناہ نہیں دے

الْعَلِيمُ . اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَا يُجِيرُنِي مِنْكَ اَحَدٌ، وَلَا اَجِدُ مِنْ دُونِكَ مُلْتَحَدًا، فَلَا

سکتا نہ ہی تیرے سوا کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں پس میرے نفس کو اپنی طرف کے کسی عذاب میں نہ ڈال اور نہ مجھے کسی تباہی

تَجْعَلْ نَفْسِي فِي شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ، وَلَا تَرُدَّنِي بِهَلَكَةٍ وَّلَا تَرُدَّنِي بِعَذَابٍ اَلِيمٍ

کی طرف پلٹا اور نہ مجھے دردناک عذاب کی طرف روانہ کر اے معبود! میرا عمل قبول فرما میرے ذکر کو بلند کر میرے

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَاَعْلِ ذِكْرِي وَارْفَعْ دَرَجَتِي وَحُطَّ وِزْرِي وَلَا تَذْكُرْنِي

مقام کو اونچا کر اور میرے گناہ مٹادے مجھے میرے گناہوں کے ساتھ یاد نہ فرما اور میرے بیٹھنے کا ثواب میری گفتگو کا

بِخَطِيئَتِي وَاجْعَلْ ثَوَابَ مَجْلِسِي، وَثَوَابَ مَنْطِقِي، وَثَوَابَ دُعَائِي رِضَاكَ

ثواب اور میری دعا کا ثواب اپنی خوشنودی و جنت کی شکل میں دے اور اے پالنے والے! وہ سب کچھ دے جو میں

وَالْجَنَّةَ، وَاَعْطِنِي يَا رَبِّ جَمِيعَ مَا سَاَلْتُكَ وَزِدْنِي مِنْ فَضْلِكَ اِنِّي اِلَيْكَ رَاغِبٌ

نے مانگا ہے اور اپنے فضل سے اس میں اضافہ کردے بے شک میں تیری چاہت رکھتا ہوں اے جہانوں کے پالنے

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ . اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ فِي كِتَابِكَ اَنْ نَّعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ

والے اے معبود! بے شک تو نے اپنی کتاب میں یہ حکم نازل کیا ہے کہ جو ہم پر ظلم کرے اسے معاف کردیں ضرور ہم

ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ اَوْلَىٰ بِذٰلِكَ مِنَّا، وَاَمَرْتَنَا اَنْ لَّا نَرُدَّ سَائِلًا

نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا تو ہمیں معاف فرما یقینا تو ہم سے زیادہ اس کا اہل ہے تو نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سوالی کو اپنے

عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا فَلَا تَرُدَّنِي اِلَّا بِقَضَاءِ حَاجَتِي، وَاَمَرْتَنَا

دروازوں سے نہ ہٹائیں اور میں تیرے حضور سوالی بن کے آیا ہوں پس مجھے دور نہ کر مگر جب میری حاجت پوری

بِالْاِحْسَانِ اِلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا وَنَحْنُ اَرِقَّائُكَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ يَا

کردے تو نے ہمیں حکم دیا کہ جو افراد ہمارے غلام ہیں ہم ان پر احسان کریں۔ اور ہم تیرے غلام ہیں پس ہماری

مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ، وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ، اِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ

گردنیں آگ سے آزاد فرما اے وقت مصیبت میری پناہ گاہ اے سختی کے ہنگام میرے فریاد رس تجھ سے فریاد کرتا ہوں

اسْتَغَثْتُ وَلُذْتُ، لَآ اَلُوْذُ بِسِوَاكَ، وَلَآ اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ، فَاَغِثْنِيْ

اور تجھ سے داد خواہ ہوں میں پناہ چاہتا ہوں تیری نہ کسی اور کی اور سوائے تیرے کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس

وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَا مَنْ يَّفُكُّ الْاَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ، اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ

میری فریاد سن اور رہائی دے اے وہ جو قیدی کو چھڑاتا ہے اور بہت سارے گناہ معاف کرتا ہے میرے تھوڑے عمل کو

وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيْرَ، اِنَّكَ اَنْتَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

قبول فرما اور میرے بہت سارے گناہ معاف کردے بیشک تو بہت رحم کرنیوالا بہت بخشنے والا ہے اے معبود! میں تجھ سے

اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا

ایسا ایمان و یقین مانگتا ہوں جو میرے دل میں جما رہے یہاں تک کہ میں سمجھوں کہ مجھے کوئی چیز نہیں پہنچتی سوائے اس کے جو تو

كَتَبْتَ لِيْ، وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

نے میرے لیے لکھی ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو نےمیرے لیے قرار دی اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) شیخ نے فرمایا ہے کہ سحری کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ، وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ، وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ

اے وقت مصیبت میری پونجی اے تنگی کے ہنگام میرے ہمدم اے نعمت دینے میں میرے سرپرست اور اے میری رغبت کے

اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْمُؤْمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ

مرکز تو ہی ہے میری برائی کو چھپانے والا خوف سے امن دینے والا میری خطا سے درگزر کرنے والا پس میرے گناہ بخش

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خُشُوْعَ الْاِيْمَانِ قَبْلَ خُشُوْعِ الذُّلِّ فِي النَّارِ، يَا وَاحِدُ يَآ

دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حالت ایمان میں زاری کا اس سے پہلے کہ میں جہنم کی ذلت میں پڑا فریاد

اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، يَا مَنْ يُّعْطِيْ مَنْ

کروں اے یگانہ اے یکتا اے بے نیاز اے وہ جس نے نہ جنا اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہوسکتا ہے اے وہ جو

سَئَلَهُ تَحَنُّنًا مِّنْهُ وَرَحْمَةً، وَّيَبْتَدِئُ بِالْخَيْرِ مَنْ لَّمْ يَسْئَلْهُ تَفَضُّلًا مِّنْهُ وَكَرَمًا،

اپنی مہربانی اور رحمت سے ہر سائل کو عطا کرتا ہے اور اپنے فضل وکرم سے اس کو بھی بھلائی سے نوازتا ہے جو سوال نہ کرے

بِكَرَمِكَ الدَّآئِمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّهَبْ لِيْ رَحْمَةً وَّاسِعَةً جَامِعَةً

اپنے ہمیشگی والے کرم کے واسطے سے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو ہر پہلو سے کشادہ رحمت سے بہرہ مند فرما کہ

اَبْلُغُ بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ

جس سے میں دنیا اور آخرت کی بہتری حاصل کرپاؤں اے اللہ! میں اس فعل کی معافی چاہتا ہوں جس سے میں نے تیرے

عُدْتُّ فِيْهِ، وَاَسْتَغْفِرُكَ لِكُلِّ خَيْرٍ اَرَدْتُّ بِهٖ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ

حضور توبہ کی اور اور پھر وہی فعل کر گزرا اور میں بخشش چاہتا ہوں اس عمل پر جو میں نے خاص تیرے لیے کرنے کا ارادہ

لَكَ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْفُ عَنْ ظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ بِحِلْمِكَ

کیا اور پھر اس میں تیرے غیر کو بھی شامل کرلیا اے معبود! حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور معاف کردے

وَجُوْدِكَ يَا كَرِيْمُ، يَامَنْ لَّا يَخِيْبُ سَآئِلُهٗ، وَلَا يَنْفَدُ نَآئِلُهٗ، يَامَنْ عَلَا فَلَا شَيْءَ

میری بے انصافی اور برائی کو اپنے حلم اور بخشش سے اے مہربان، اے وہ جس کا سائل ناامید نہیں ہوتا اور جس کی عطا کم

فَوْقَهٗ، وَدَنَا فَلَا شَيْءَ دُوْنَهٗ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ يَا فَالِقَ الْبَحْرِ

نہیں ہوتی اے وہ جو بلند ہے جس کے اوپر کوئی چیز نہیں اور اے قریب جس کے تحت کوئی چیز نہیں حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر

لِمُوْسٰى، اللَّيْلَةَ اللَّيْلَةَ، السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ

رحمت نازل فرما اور رحم فرما مجھ پر اے موسیٰؑ کے لیے دریا کوچیر دینے والے رحم کر اسی رات، اسی رات، اسی رات،

النِّفَاقِ، وَعَمَلِيْ مِنَ الرِّيَآءِ، وَلِسَانِيْ مِنَ الْكَذِبِ، وَعَيْنِيْ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَاِنَّكَ

اسی گھڑی، اسی گھڑی، اسی گھڑی اے معبود! پاک کر دے میرے دل کو نفاق سے میرے عمل کو دکھاوے سے میری زبان کو

تَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ، يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ الْعَآئِذِ بِكَ مِنَ

جھوٹ بولنے سے اور میری آنکھ کو بری نظر خیانت سے کیونکہ تو جانتا ہے آنکھوں کی خیانت اور دل میں پوشیدہ باتوں کو

النَّارِ، هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَجِيْرِ بِكَ مِنَ النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَغِيْثِ بِكَ مِنَ

اے پالنے والے یہ ہے جہنم سے تیری پناہ مانگنے والے کا مقام یہ ہے دوزخ سے تیری امان چاہنے والے کا مقام یہ ہے

النَّارِ هٰذَا مَقَامُ الْهَارِبِ اِلَيْكَ مِنَ النَّارِ، هٰذَا مَقَامُ مَنْ يَّبُوْٓءُ لَكَ

آگ سے بچنے میں تیری مدد کے طلب گار کا مقام، یہ ہے آگ سے تیری طرف بھاگ آنے والے کا مقام، یہ خطاؤں کا بار

بِخَطِيْئَتِهٖ، وَيَعْتَرِفُ بِذَنْبِهٖ، وَيَتُوْبُ اِلٰى رَبِّهٖ هٰذَا مَقَامُ الْبَآئِسِ الْفَقِيْرِ هٰذَا

لے کر تیرے پاس آنے والے اپنے گناہوں کا اقرار کرنے والے اور اپنے رب کی طرف لوٹنے والے کا مقام، یہ ہے

مَقَامُ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ هٰذَا مَقَامُ الْمَحْزُوْنِ الْمَكْرُوْبِ، هٰذَا مَقَامُ

بے چارہ و نادار کا مقام یہ ہے ڈرنے والے پناہ لینے والے کا مقام یہ ہے غم کے ستائے ہوئے مصیبت کے مارے ہوئے کا

الْمَغْمُوْمِ الْمَهْمُوْمِ هٰذَا مَقَامُ الْغَرِيْبِ الْغَرِيْقِ هٰذَا مَقَامُ الْمُسْتَوْحِشِ

مقام، یہ ہے رنجیدہ و پریشان کا مقام، یہ ہے بے کس غرق شدہ کا مقام، یہ ہے ڈرتے کانپتے ہوئے کا مقام، یہ ہے اس کا

الْفَرِقِ، هٰذَا مَقَامُ مَنْ لَّا يَجِدُ لِذَنْبِهٖ غَافِرًا غَيْرَكَ، وَلَا لِضَعْفِهٖ مُقَوِّيًا اِلَّا

مقام جس کے گناہ کا بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں نہ تیرے سوا کوئی اس کی کمزوری کو طاقت میں بدلنے والا ہے اور نہ

اَنْتَ، وَلَا لِهَمِّهٖ مُفَرِّجًا سِوَاكَ، يَآ اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ لَا تُحْرِقْ وَجْهِيْ بِالنَّارِ بَعْدَ

تیرے سوا کوئی اسکی پریشانی دور کرنیوالا ہے اے اللہ اے کرم کرنیوالے! میرے چہرے کو آگ میں نہ جلا جبکہ میں تیرے

سُجُوْدِيْ لَكَ وَتَعْفِيْرِيْ بِغَيْرِ مَنٍّ مِّنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْحَمْدُ وَالْمَنُّ وَالتَّفَضُّلُ

آگے سجدہ ریز ہوا اور اپنا چہرہ خاک پر رکھا کہ اس میں تجھ پر میرا احسان نہیں بلکہ تیرے لیے حمد ہے اور تیرا ہی مجھ پر فضل

عَلَيَّ، ارْحَمْ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ اَيْ رَبِّ جب تک سانس نہ ٹوٹے کہے جائے اور پھر کہے:

واحسان ہے رحم فرما اے پالنے والے اے پالنے والے اے پالنے والے

ضَعْفِيْ، وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ، وَرِقَّةَ جِلْدِيْ، وَتَبَدُّدَ اَوْصَالِيْ، وَتَنَاثُرَ لَحْمِيْ وَجِسْمِيْ

میرے کمزوری میری بے چارگی میرے پوست کی نرمی میرے جوڑوں کے ٹوٹنے اور میرے گوشت میرے بدن اور میرے

وَجَسَدِيْ، وَوَحْدَتِيْ وَوَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ وَجَزَعِيْ مِنْ صَغِيْرِ الْبَلَآءِ، اَسْئَلُكَ يَا

ڈھانچے کے ٹوٹ گرنے اور قبر میں میری تنہائی و گھبراہٹ اور چھوٹی سختی پر میری بلبلاہٹ میں مجھ پر رحم فرما اے پالنے

رَبِّ قُرَّةَ الْعَيْنِ وَالْاِغْتِبَاطَ يَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ، بَيِّضْ وَجْهِيْ يَا رَبِّ يَوْمَ

والے! میں افسوس اور شرمندگی کے دن میں تجھ سے خنکی چشم اور قابل رشک ہونے کا سوال کرتا ہوں اے پروردگار! جس

تَسْوَدُّ الْوُجُوْهُ، اٰمِنِّيْ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ، اَسْئَلُكَ الْبُشْرٰى يَوْمَ تُقَلَّبُ

دن چہرے سیاہ ہوں گے میرا چہرہ روشن فرما مجھے قیامت میں بڑے غم سے امن میں رکھ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس

الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ وَالْبُشْرٰى عِنْدَ فِرَاقِ الدُّنْيَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَرْجُوْهُ عَوْنًا

دن دل اور آنکھیں تہ و بالا ہوں مجھے اچھی خبر دے اور دنیا سے جاتے وقت بھی اچھی خبر دے حمد اس خدا کیلئے ہے جس سے

لِيْ فِيْ حَيَاتِيْ وَاُعِدُّهٗ ذُخْرًا لِيَوْمِ فَاقَتِيْ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَدْعُوْهُ وَلَا اَدْعُوْ غَيْرَهٗ،

زندگی میں مدد کا امیدوار ہوں اور حاجت کے دن وہ میر اسرمایہ ہے حمد اس خدا کے لیے ہے جسے پکارتا ہوں اور اس کے

وَلَوْ دَعَوْتُ غَيْرَهٗ لَخَيَّبَ دُعَآئِيْ . اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَرْجُوْهُ وَلَا اَرْجُوْ غَيْرَهٗ، وَلَوْ

غیر کونہیں پکارتا اگر اس کے غیر کو پکاروں تو میری دعا ضائع ہوجائے حمد اس خدا کے لیے ہے جس سے امید رکھتا ہوں اور اس

رَجَوْتُ غَيْرَهٗ لَاَخْلَفَ رَجَآئِيْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُنْعِمِ الْمُحْسِنِ الْمُجْمِلِ الْمُفْضِلِ

کے غیر سے امید نہیں رکھتا اگر اس کے غیر سے امید رکھوں تو وہ پوری نہیں ہوگی حمد ہے اللہ کے لیے جو نعمت دینے والا بھلائی

ذِي الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَ لِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّصَاحِبِ كُلِّ حَسَنَةٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ

کرنے والا سدھارنے والا بڑھانے والا بڑے مرتبے اور بڑی عزت والا ہر نعمت کا مالک ہر اچھائی کا حامل ہر رغبت کی

رَغْبَةٍ، وَّقَاضِيْ كُلِّ حَاجَةٍ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِي الْيَقِيْنَ

انتہا اور سبھی حاجتیں پوری کرنے والا ہے اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو توفیق دے کہ تجھ پر یقین اور

وَحُسْنَ الظَّنِّ بِكَ، وَاَثْبِتْ رَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ، وَاقْطَعْ رَجَآئِيْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى

تیرے بارے میں اچھا گمان رکھوں میرے دل میں اپنی امید نقش کردے اور سوائے تیرے ہر ایک سے میری امید کٹ

لَا اَرْجُوَ غَيْرَكَ وَلَا اَثِقَ اِلَّا بِكَ، يَا لَطِيْفًا لِّمَا تَشَآءُ اُلْطُفْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِيْ

جائے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ لگاؤں سوائے تیرے کسی پر بھروسہ نہ کروں اے جس پر چاہے مہربانی کرنے

بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، يَا رَبِّ اِنِّيْ ضَعِيْفٌ عَلَى النَّارِ فَلَا تُعَذِّبْنِيْ بِالنَّارِ، يَا رَبِّ

والے مجھ پر مہربانی فرما میرے تمام حالات پر جسے تو پسند کرے اور جس پر تو راضی ہو اے پالنے والے میں دوزخ کی

ارْحَمْ دُعَآئِيْ وَتَضَرُّعِيْ وَخَوْفِيْ وَذُلِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ وَتَعْوِيْذِيْ وَتَلْوِيْذِيْ، يَا رَبِّ اِنِّيْ

آگ سے کمزور ہوں پس تو مجھے آگ کا عذاب نہ دے اے پروردگار! میری دعا میری فریاد میرے خوف میری پستی میری

ضَعِيْفٌ عَنْ طَلَبِ الدُّنْيَا وَاَنْتَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِقُوَّتِكَ عَلٰى

بے چارگی میری پناہ طلبی اور آستاں بوسی پر رحم فرما اے پالنے والے! میں دنیا کی طلب میں بہت ہی ناتواں ہوں اور تو

ذٰلِكَ وَقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ وَغِنَاكَ عَنْهُ، وَحَاجَتِيْ اِلَيْهِ، اَنْ تَرْزُقَنِيْ فِيْ عَامِيْ هٰذَا،

وسعت والا عطا کرنیوالا ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہو ں اے پروردگار کہ تو اس پر حاوی اور اس پر قابو رکھتا ہے اور تو

وَشَهْرِيْ هٰذَا، وَيَوْمِيْ هٰذَا، وَسَاعَتِيْ هٰذِهٖ رِزْقًا تُغْنِيْنِيْ بِهٖ عَنْ تَكَلُّفِ مَا فِيْ

دنیا سے بے نیاز اور میں اس کی حاجت رکھتا ہوںسوالی ہوں کہ مجھے دے اسی سال میں اسی مہینے میں اور آج کے دن میں

اَيۡدِيۡ النَّاسِ مِنۡ رِزۡقِكَ الۡحَلَالِ الطَّيِّبِ، اَيۡ رَبِّ مِنۡكَ اَطۡلُبُ، وَ اِلَيۡكَ

اور اسی گھڑی وہ رزق جو مجھے اس سے بے پروا کردے جو دوسرے لوگوں کے ہاتھوں میں ہے اور تو اپنے حلال و پاک

اَرۡغَبُ،وَاِيَّاكَ اَرۡجُوۡ، وَاَنۡتَ اَهۡلُ ذٰلِكَ لَآ اَرۡجُوۡ غَيۡرَكَ وَلَا اَثِقُ اِلَّا بِكَ يَآ اَرۡحَمَ

رزق میں سے مجھے دے اے پروردگار! تجھ سے مانگتاہوں تیری طرف توجہ کرتا ہوں اور تجھی سے امید رکھتا ہوں کہ تو ہی

الرَّاحِمِيۡنَ، اَيۡ رَبِّ ظَلَمۡتُ نَفۡسِيۡ فَاغۡفِرۡ لِيۡ وَارۡحَمۡنِيۡ وَعَافِنِيۡ، يَا سَامِعَ كُلِّ

اس لائق ہے میں تیرے غیر سے امید نہیں رکھتا اور بس تجھ پربھروسہ کرتا ہوں اے سب سے زیادہ رحم والے اے پالنے

صَوۡتٍ، وَيَا جَامِعَ كُلِّ فَوۡتٍ،وَيَا بَارِئَ النُّفُوۡسِ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ، يَا مَنۡ لَّا تَغۡشَاهُ

والے! میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا پس مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور آسائش دے اے سب آوازوں کے سننے والے

الظُّلُمَاتُ، وَلَا تَشۡتَبِهُ عَلَيۡهِ الۡاَصۡوَاتُ وَلَا يَشۡغَلُهُ شَيۡءٌ عَنۡ شَيۡءٍ اَعۡطِ مُحَمَّدًا

اے سب مردوں کو اکٹھا کرنے والے اور موت کے بعد نفسوں کو دوبارہ زندہ کرنے والے اے وہ ذات جسے تاریکیاں

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَاٰلِهٖ اَفۡضَلَ مَا سَئَلَكَ، وَاَفۡضَلَ مَا سُئِلۡتَ لَهٗ،وَاَفۡضَلَ مَا

ڈھانپ نہیں سکتیں جسے طرح طرح کی آوازوں میں غلطی نہیں لگ سکتی اور جسے ایک چیز دوسری سے بے خبر نہیں کرپاتی تو

اَنۡتَ مَسۡئُوۡلٌ لَّهٗٓ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيَامَةِ، وَهَبۡ لِيَ الۡعَافِيَةَ حَتّٰى تُهَنِّيَنِيۡ الۡمَعِيۡشَةَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس سے بہتر انعام دے جس کا تجھ سے سوال کیا ہے اس سے بہتر جو تجھ سے مانگا گیا اور اس سے بہتر جس کا

وَاخۡتِمۡ لِيۡ بِخَيۡرٍ حَتّٰى لَا تَضُرَّنِيۡ الذُّنُوۡبُ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيۡ بِمَا قَسَمۡتَ لِيۡ حَتّٰى لَآ

تجھ سے سوال ہوسکتا ہے آج سے قیامت کے دن تک اور مجھے ایسی آسائش دے جس سے میری زندگی خوشگوار ہوجائے اور

اَسۡئَلَ اَحَدًا شَيۡئًا ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافۡتَحۡ لِيۡ خَزَآئِنَ

میرا انجام بخیر فرما تاکہ گناہ مجھے تنگی میں نہ ڈال سکیں اے معبود! مجھے اس پر راضی کردے جو تو نے مجھے دیا تا کہ میں کسی سے

رَحۡمَتِكَ، وَارۡحَمۡنِيۡ رَحۡمَةً لَّا تُعَذِّبُنِيۡ بَعۡدَهَآ اَبَدًا فِي الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ،وَارۡزُقۡنِيۡ

کوئی چیز مانگنے کو آمادہ نہ ہوں اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پررحمت نازل فرما اور میرے لیے اپنی رحمت کے خزانے کھول دے

مِنۡ فَضۡلِكَ الۡوَاسِعِ رِزۡقًا حَلَالًا طَيِّبًا لَّا تُفۡقِرُنِيۡٓ اِلٰٓى اَحَدٍ بَعۡدَهٗ

اور اپنی مہربانی سے مجھ پر رحم فرما کہ اس کے بعد مجھ پر دنیا اور آخرت میں کوئی عذاب نہ آئے اور مجھے اپنے کشادہ فضل

سِوَاكَ،تَزِيۡدُنِيۡ بِذٰلِكَ شُكۡرًا، وَّ اِلَيۡكَ فَاقَةً وَّفَقۡرًا، وَّبِكَ عَمَّنۡ سِوَاكَ غِنًى

سے حلال اور پاکیزہ رزق عطا فرما کہ اس کے بعد میں تیرے سوا کسی اور کا محتاج نہ رہوں اور مجھے اس پر بہت زیادہ شکر

وَتَعَفُّفًا، يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا مَلِيكُ يَا مُقْتَدِرُ صَلِّ عَلٰى

ادا کرنے کی توفیق دے اور اپنا ہی محتاج بنائے رکھ اس میں تیرے غیر سے بے نیاز اور الگ رہوں اے احسان کرنے

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِي الْمُهِمَّ كُلَّهُ، وَاقْضِ لِيْ بِالْحُسْنٰى، وَبَارِكْ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ

والے اے سنوارنے والے اے نعمت دینے والے اے بڑھانے والے اے بادشاہ اے صاحب قدرت محمدؐ وآل محمدؐ پر

أُمُوْرِيْ وَاقْضِ لِيْ جَمِيْعَ حَوَآئِجِيْ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ مَآ اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ فَاِنَّ

رحمت فرما اور مشکل کاموں میں میری مدد فرما میرے حق میں بہتر حکم جاری کر میرے تمام معاملوں میں امن و برکت دے اور

تَيْسِيْرَ مَآ اَخَافُ تَعْسِيْرَهٗ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ، وَّسَهِّلْ لِيْ مَآ اَخَافُ حُزُوْنَتَهٗ،

میری سبھی ضرورتیں پوری فرماتا رہ اے معبود! جس تنگی سے میں ڈرتا ہوں اس میں فراخی دینا تجھ پرآسان اور سہل تر ہیاور

وَنَفِّسْ عَنِّيْ مَآ اَخَافُ ضِيْقَهٗ، وَكُفَّ عَنِّيْ مَآ اَخَافُ هَمَّهٗ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ مَآ

جس کٹھن سے میں ڈرتا ہوں وہ مجھ پر آسان کردے اور جس تنگیکا مجھے خوف وہ مجھ سے دور فرما جس معاملے میں پریشان

اَخَافُ بَلِيَّتَهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْلَاْ قَلْبِيْ حُبًّا لَّكَ، وَخَشْيَةً مِّنْكَ

ہوں اس میں میری حمایت کر اور جس مصیبت کا مجھے خوف ہے اسے ٹال دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے

وَتَصْدِيْقًا لَّكَ وَاِيْمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِّنْكَ وَشَوْقًا اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اللہ! میرے دل کو اپنی محبت اپنے خوف اپنی تصدیق اپنے ایمان اپنے ڈر اور اپنے شوق سے بھردے اے بڑی شان و

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ حُقُوْقًا فَتَصَدَّقْ بِهَا عَلَيَّ، وَ لِلنَّاسِ قِبَلِيْ تَبِعَاتٌ فَتَحَمَّلْهَا

عزت والے اے معبود! تیرے جو حقوق ہیں ان کو مجھ پر صدقہ کردے لوگوں کے جو حق مجھ پر ہیں ان میں تو میرا ضامن بن

عَنِّيْ، وَقَدْ اَوْجَبْتَ لِكُلِّ ضَيْفٍ قِرًى وَاَنَا ضَيْفُكَ فَاجْعَلْ قِرَايَ اللَّيْلَةَ

جا اور تو نے ہر مہمان کی مدارات کا حکم دے رکھا ہے جب کہ اس وقت میں تیرا مہمان ہوںاس مہمانی میں آج رات مجھے

الْجَنَّةَ، يَا وَهَّابَ الْجَنَّةِ، يَا وَهَّابَ الْمَغْفِرَةِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

جنت عطا کرنے والے اے معافی عطا کرنے والے اور نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہی جو تجھ سے ہے۔

(۶) دعاء ادریسؑ بھی پڑھے کہ جسے شیخؒ نے مصباح میں اور سیدؒ نے اقبال میں ذکر کیا ہے۔ پس خواہش مند مومنین ان کتابوں کی طرف رجوع کریں۔

(۷) یہ دعا پڑھے کہ جو سحری کی دعاؤں میں سب سے مختصر ہے اور سید کی کتاب اقبال میں ہے وہ دعا یہ ہے:

يَا مَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ، وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ، اِلَيْكَ فَزِعْتُ، وَبِكَ اسْتَغَثْتُ،

اے مصیبت میں میری پناہ گاہ اے سختی میں میرے فریادرس ڈرا ہوا تیرے پاس آیا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں تیری

وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ، وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ، فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ،

طرف دوڑا ہوں اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتا تیرے سوا کسی سے کشائش کا طالب نہیں ہوں پس میری فریاد سن اور کشائش عطا

يَا مَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ، وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ، اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيْرَ، وَاعْفُ عَنِّي

کر اے وہ جو تھوڑا عمل قبول کرتا ہے اور بہت سے گناہ معاف کرتا ہے مجھ سے بھی تھوڑا عمل قبول فرما اور بہت سے گناہوں کو

الْكَثِيْرَ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ

معاف کردے بے شک تو ہی بہت بخشنے والا مہربان ہے اے معبود! میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوالی ہوں جو میرے دل میں جما

قَلْبِيْ، وَيَقِيْنًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ، وَرَضِّنِيْ مِنَ

رہے اور ایسا یقین کہ جس سے میں یہ سمجھنے لگوں کہ مجھے وہی پہنچے گا جو تو نے میرے لیے لکھا ہے اور مجھے اس زندگی پر شاد رکھ جو تو

الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَا عُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ، وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ

نے مجھے دی ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں میرے ساتھی اے نعمت میں

شِدَّتِيْ، وَيَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ، وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ، وَالْاٰمِنُ

میرے سرپرست اور اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کا چھپانے والا خوف میں امان دینے والا اور میری غلطیاں

رَوْعَتِيْ، وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ، فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْٓئَتِيْ، يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

معاف کرنے والا ہے پس میری خطائیں بخش دے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۸) یہ تسبیحات پڑھے جو اقبال میں بھی مذکور ہیں:

سُبْحَانَ مَنْ يَّعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ يُّحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ

پاک تر ہے وہ جو دلوں کے بھید جانتا ہے پاک تر ہے وہ جو گناہوں کو شمار کرتا ہے پاک تر ہے وہ جس پر آسمانوں اور

لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ سُبْحَانَ الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ

زمینوں کی پنہائیاں مخفی اور اوجھل نہیں پاک تر ہے محبت کرنے والا پروردگار پاک تر ہے وہ جو تنہا و یکتا ہے پاک تر ہے

الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِيْ عَلٰٓى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ

وہ جو بڑا ہے سب سے بڑا ہے پاک تر ہے وہ جو اپنی حکومت میں رہنے والوں پر زیادتی نہیں کرتا پاک تر ہے وہ جو

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يُؤْخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ

پاک تر ہے وہ جو زمین پر رہنے والوں کو طرح طرح کا عذاب نہیں دیتا پاک تر ہے وہ جو محبت والا احسان والا ہے پاک تر ہے وہ جو

سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ الْحَلِيْمِ سُبْحَانَ

مہربان رحم والا ہے پاک تر ہے وہ جو غالب تر ہے بہت دینے والا پاک تر ہے وہ جو بزرگی والا بردبار ہے پاک تر

الْبَصِيْرِ الْعَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللهِ عَلٰٓى اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ

ہے وہ جو دیکھنے والا جاننے والا ہے پاک تر ہے وہ جو بصیرت و وسعت والا ہے پاک تر ہے اللہ دن کے نکل آنے پر

اللهِ عَلٰٓى اِدْبَارِ النَّهَارِ، سُبْحَانَ اللهِ عَلٰٓى اِدْبَارِ اللَّيْلِ وَ اِقْبَالِ النَّهَارِ وَلَهُ الْحَمْدُ

پاک تر ہے اللہ دن کے چھپ جانے پر پاک تر ہے اللہ رات کے چلے جانے اور دن کے آجانے پر اسی کے لیے حمد

وَالْمَجْدُ وَالْعَظَمَةُ وَالْكِبْرِيَآءُ مَعَ كُلِّ نَفَسٍ وَّكُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّكُلِّ لَمْحَةٍ سَبَقَ

بزرگی بڑائی اور بلندی ہے ہر سانس کے ساتھ آنکھ جھپکنے کے ساتھ اور ہر گھڑی میں جو اس کے علم میں گزر چکی ہے تیری

فِيْ عِلْمِهٖ، سُبْحَانَكَ مِلْاَ مَآ اَحْصٰى كِتَابُكَ، سُبْحَانَكَ زِنَةَ عَرْشِكَ، سُبْحَانَكَ

ذات پاک ہے اس پر جو کچھ تیری کتاب میں شمار کیا گیا ہے تیری ذات پاک ہے تیرے عرش کے وزن کیساتھ تو پاک تر ہے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ

تو پاک تر ہے تو پاک تر ہے

معلوم ہونا چاہئے کہ علماء فرماتے ہیں کہ روزے کی نیت سحری کے بعد کرے تو بہتر ہے وگرنہ اول رات سے آخر رات تک جس وقت چاہے روزے کی نیت کرلے نیت کے سلسلے میں اتنا ہی کافی ہے کہ اسکو علم ہو اور اسکا ارادہ ہو کہ کل خدا کی اطاعت میں روزہ رکھے گا پھر ہر ایسی چیز سے پرہیز کرے جو روزے کو باطل کرتی ہے نیز بہتر ہے کہ سحری کے وقت نماز تہجد کا بجالانا ترک نہ کرے۔

## چوتھی قسم:

# ماہ رمضان میں دنوں کے اعمال

ان میں چند امور ہیں:

(۱) شیخ وسید سے منقول یہ دعا ہر روز پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

اے معبود! یہ رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تو نے قرآن پاک اتارا جو لوگوں کے لیے رہنما ہے اس میں ہدایت کی

مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ، وَهٰذَا شَهْرُ الصِّيَامِ، وَهٰذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهٰذَا شَهْرُ

دلیلیں اور حق و باطل کا فرق واضح ہے یہ روزے رکھنے کا مہینہ ہے یہ راتوں کی عبادت کا مہینہ ہے اور یہ خدا کی

الْاِنَابَةِ، وَهٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ، وَهٰذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ

طرف واپسی کا مہینہ ہے یہ توبہ قبول ہونے کا مہینہ ہے یہ بخشے جانے اور رحمت نازل ہونے کا مہینہ ہے یہ جہنم سے

مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَهٰذَا شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِيْ هِيَ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ

رہائی پانے اور جنت میں جانے کی کامیابی کا مہینہ ہے اور یہ وہ مہینہ ہے کہ اس میں شب قدر ہے کہ جو ایک ہزار

شَهْرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِنِّيْ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ، وَسَلِّمْهُ

مہینوں سے بہتر ہے پس اے معبود! محمدؐ اور آل محمدؐ پررحمت نازل فرما اور اس ماہ کے روزے رکھنے اور عبادت

لِيْ وَسَلِّمْنِيْ فِيْهِ، وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ، وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ

میں میری مدد فرما اسے میرے لیے پورا کراور مجھے اس میں سلامت رکھ اور اس ماہ میں میری بہترین مدد فرما اس

رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَآئِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ، وَفَرِّغْنِيْ فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَآئِكَ

میں اپنی بندگی نیز اپنے رسولؐ اور اپنے دوستوں کی پیروی کی توفیق دے رحمت خدا ہو ان پر اور اس مہینے میں

وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ، وَاَعْظِمْ لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ وَاَحْسِنْ لِيْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ، وَاَصِحَّ فِيْهِ

اپنی عبادت کرنے دعا مانگنے اور تلاوت قرآن کا موقع دے اس ماہ میں مجھے بہت زیادہ برکت دے مجھے بہتر سے

بَدَنِيْ، وَاَوْسِعْ فِيْهِ رِزْقِيْ، وَاكْفِنِيْ فِيْهِ مَآ اَهَمَّنِيْ، وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَآئِيْ، وَبَلِّغْنِيْ

بہتر آسائش عطا فرما میرے بدن کو سلامت رکھ میرے رزق میں وسعت دے اس ماہ میں میری پریشانی میں مددگار

فِيْهِ رَجَآئِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ

بن میری دعا کو شرف قبولیت عطا فرما اور میری امید پوری کر اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس

وَالْكَسَلَ وَالسَّاْمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ الْعِلَلَ

مہینے میں مجھ سے اونگھ، سستی، چڑچڑاہٹ، سستی سنگ دلی، بے خبری اور فریب کو مجھ سے دور رکھ اور اس مہینے میں

وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَالْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا

دردوں بیماریوں پریشانیوں غموں دکھوں بیماریوں خطاؤں اور گناہوں سے مجھے بچائے رکھ اور اس مہینے میں مجھ

وَالذُّنُوبَ، وَاصْرِفْ عَنِّيْ فِيهِ السُّوٓءَ وَالْفَحْشَآءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ

سے ہر برائی بے حیائی، رنج، کٹھن، سختی اور بے دلی دور کردے بے شک تو دعا کا سننے والا ہے اے معبود! محمدؐ و

وَالْعَنَآءَ اِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعِذْنِيْ فِيهِ مِنَ

آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے دھتکارے ہوئے شیطان سے پناہ دے اور اس کے اشارے،

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ

سرگوشی اس کے منتر اس کی پھونک اس کے برے خیال رکاوٹ داؤ بناوٹ اور اس کے پھندے، دھوکے،

وَبَطْشِهٖ وَكَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَآئِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ

آرزو، بھلاوے، بہکاوے اور اس کے جالوں، ٹولیوں، پیروکاروں، ساتھیوں، دوستوں اور اس کے

وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ وَشُرَكَآئِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَآئِدِهٖ۔ اَللّٰهُمَّ

ہمکاروں اور اس کے دھوکوں سے پناہ دے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ میں

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ وَبُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيهِ وَفِيْ

نماز روزہ نصیب فرما اور اس میں امید پوری فرما اور اس ماہ میں عبادت کرنے کی کمال حد جس میں تو مجھ سے

قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيْكَ عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا، ثُمَّ

راضی ہو اس میں مجھے برداشت خوش رفتاری ایمان اور یقین عطا فرما پھر اسے میری طرف سے قبول فرما کئی گنا

تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّيْ بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيْرَةِ، وَالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔

بڑھا کر اور اس پر بہت بڑا اجر دے اے جہانوں کے پالنے والے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ

اور نصیب فرما مجھے حج و عمرہ، کوشش، طاقت، جوش،بازگشت، توبہ، تقرب، پسندیدہ نیکی، چاہت، ڈر، عاجزی،

وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ

فروتنی، نرمی، اور کھری نیت رکھنے اور سچ بولنے کی توفیق دے اور یوں کر کہ میں تجھ سے ڈروں تجھسے امید رکھوں

وَالرَّغْبَةَ وَالرَّهْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوْعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ، وَصِدْقَ

تجھ پر بھروسہ کروں اور تجھے سہارا بناؤں اور تیری حرام کردہ چیزوں سے پرہیز کروں اس کے ساتھ بات میں

اللِّسَانِ، وَالْوَجَلَ مِنْكَ، وَالرَّجَآءَ لَكَ، وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ، وَالثِّقَةَ بِكَ، وَالْوَرَعَ

نرمی ہو کوشش قبول ہو کردار بلند ہو اور میری ہر دعا مقبول بارگاہ ہو اور میرے اور ان چیزوں کے درمیان کوئی

عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ، وَمَقْبُوْلِ السَّعْيِ ، وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ

رکاوٹ نہ آنے دے جیسے دکھ بیماری پریشانی رنج نقص بے خبری اور فراموشی و غیرہ بلکہ ان عبادتوں میں تیری

وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ شَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ

طرف سے توفیق و حفاظت ہو تیرے لیے ان پر کاربند رہوں تیرے حق کا لحاظ کروں اور تو اپنا پیمان اور اپنا

وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ، بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ

وعدہ پورا فرمائے الٰہی اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

وَفِيْكَ وَالرِّعَايَةِ لِحَقِّكَ وَالْوَفَآءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ

نازل فرما اور اس ماہ میں تو نے جو حصہ اپنے نیک بندوں کیلئے رکھا ہے مجھے اس میں سے زیادہ عطا کر اور اس مہینے

الرّٰاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهٗ

میں تو نے اپنے قریبی دوستوں کو جو کچھ عطا کیا ہے اس میں سے مجھے زیادہ حصہ دے یعنی رحمت، بخشش، محبت، قبولیت

لِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعْطِنِيْ فِيْهِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَوْلِيَآئَكَ الْمُقَرَّبِيْنَ مِنَ

اور درگزر نیز ہمیشہ کے لیے بخشش آرام، آسودگی اور آگ سے خلاصی جنت میں جانے کیکامیابی اور دنیا و آخرت

الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّآئِمَةِ وَالْعَافِيَةِ

کی بھلائی میں زیادہ حصہ دے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس مہینے میں میری دعا کو ایسا بنا کہ

وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

تجھ تک پہنچ جائے اور تیری رحمت اور بھلائی اس میں مجھ پر نازل ہو اور اس ماہ میں میرا عمل تجھے قبول میری کوشش

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ دُعَآئِيْ فِيْهِ اِلَيْكَ وَاصِلًا، وَّرَحْمَتَكَ وَخَيْرَكَ

تجھے پسند اور اس میں تو میرا گناہ بخش دے یہاں تک کہ اس ماہ میں میرا نصیب بڑھ جائے اور میرا حصہ زیادہ

اِلَيَّ فِيْهِ نَازِلًا، وَّعَمَلِيْ فِيْهِ مَقْبُوْلًا، وَسَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا

ہوجائے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اس ماہ میں مجھے شب قدر سے بہرہ ور فرما اس بہترین

حَتّٰى يَكُوْنَ نَصِيْبِيْ فِيْهِ الْاَكْثَرَ وَحَظِّيْ فِيْهِ الْاَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

صورت میں جسے تو پسند کرے کہ تیرے دوستوں میں سیھر ایک اسی حال میں ہو جو تیرے لیے بہت پسندیدہ ہے پھر

مُحَمَّدٍ وَّوَفِّقْنِيْ فِيْهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى اَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ اَنْ يَكُوْنَ عَلَيْهَآ اَحَدٌ

شب قدر کو میرے لیے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دے اور اس میں وہ بہترین روزی دے جو تو نے کسی شخص کو دی

مِّنْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَرْضَاهَا لَكَ، ثُمَّ اجْعَلْهَا لِيْ خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، وَّارْزُقْنِيْ

اور وہ استک پہنچائی اور یوں اسکو سرفراز کیا ہے مجھے اس میں جہنم سے آزاد کیے گئے لوگوں میں قرار دے کہ جو

فِيْهَا اَفْضَلَ مَا رَزَقْتَ اَحَدًا مِّمَّنْ بَلَّغْتَهٗٓ اِيَّاهَا وَاَكْرَمْتَهٗ بِهَا وَاجْعَلْنِيْ فِيْهَا

آگ سے خلاصی پاگئے ہیں اور تیری بخشش و خوشنودی کے ساتھ تیری مخلوق میں سے خوش بخت ہیں اے سب سے

مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ وَسُعَدَآءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ

زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں اس ماہ رمضان میں نصیب کر سعی،

وَرِضْوَانِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا فِيْ

کوشش، طاقت ولولہ اور وہ چیز جسے تو چاہے اور پسند کرے اے اللہ! اے ایک صبح اور دس راتوں اور شفع و

شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ

وتر کے رب اور ماہ رمضان کے مالک اور اس قرآن کے مالک جو تو نے اس ماہ میں نازل کیا اور جبرائیلؑ و

الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ

میکائیلؑ و اسرافیلؑ و عزرائیلؑ اور تمام مقرب فرشتوں کے رب اور اے حضرت ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ و

الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَآئِيْلَ وَجَمِيْعِ

یعقوبؑ کے رب اور حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ اور سارے نبیوں اور رسولوں کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت

الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ

محمدؐ کے رب ان پر اور سب پہلے نبیوں پر تیری رحمتیں ہوں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے حق کے واسطے سے

مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَجَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

جوان پر ہے، اور انکے حق کے واسطے سے جو تجھ پر ہے اور تیرے بزرگتر حق کے واسطے سے کہ ضرور ان پر اور

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ، وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ

انکی آل پررحمت کر اور ان سب پر رحمت کراور مجھ پر ایسی نظر فرما جو مہربانی کی نظر ہو کہ تو مجھ سے ایسا راضی

وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ اِلَيَّ نَظْرَةً

ہوجائے اور اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو اور میری تمام مرادیں خواہشیں آرزوئیں اور ارادے پورے فرما

رَّحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًى لَّا سَخَطَ عَلَيَّ بَعْدَهٗٓ اَبَدًا وَّاَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ

وہ چیزیں مجھ سے دور کردے جن سے میں اپنی جان کیلئے ڈرتا اور خوف کھاتا ہوں اور خوف نہیں کھاتااور انہیں

وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ وَاَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ

میرے رشتہ داروں میرے مال میرے بھائیوں اور اولاد سے بھی دور فرما اے معبود! ہم اپنے گناہوں سے

وَمَا لَا اَخَافُ وَعَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ

تیری طرفبھاگے ہیں ہمیں توبہ کرنیوالوں کی سی پناہ دے اور توجہ کر کہ ہم بخشش کے طالب ہیں لے ہیں ہم خواہاں ہیں

ذُنُوْبِنَا فَآوِنَا تَآئِبِيْنَ، وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ، وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ، وَاَعِذْنَا

امان ہمیں بخش دے پناہ دیتے ہوئے پناہ دے کہ طالب پناہ ہیں ہمیں پناہ میں لے کہ سرنگوں ہیں ہمیں رسوا نہ کر کہ

مُسْتَجِيْرِيْنَ، وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ، وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ، وَآمِنَّا رَاغِبِيْنَ،

ڈرنے والے ہم سائل ہیں شفاعت قبول فرما اور حاجت پوری کر بے شک تو دعا سننے والا ہے قریب تر قبول کرنے

وَشَفِّعْنَا سَآئِلِيْنَ، وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ

والا ہے اے معبود! تو میرا پروردگار اور میں تیرا بندہ ہوں اور بندے کو زیادہ حق ہے کہ اپنے پروردگار سے

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا

سوال کرے اور بندوں سے تیرے جیسے کرم و بخشش کا سوال نہیں کیا جاسکتا اے سائلوں کے لیے مرکز شکایت اور

وَّجُوْدًا يَّا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّآئِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ

اے محتاجوں کی حاجت برآری کی آخری امیدگاہ اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس اے بے چاروں کی

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ، وَيَا صَرِيْخَ

دعائیں قبول کرنے والے اے بھاگنے والوں کی جائے پناہ اے چیخ و پکار کرنے والوں کے مددگار اور

الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ، وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَيَا

ایزیردستوں کے پروردگار اے دکھی لوگوں کے دکھ دور کرنے والے اے پریشانوں کی پریشانی ہٹانے والے

فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ، وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ، يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ

اور اے بڑی مصیبت کے دور کرنے والے یا اللہ اے رحم کرنے والے اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم

يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَآئَتِيْ

کرنے والے محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور بخش دے میرے گناہ میرے عیب میری برائیاں میری ناانصافی

وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا

میرا جرم اور اپنے نفس پر میری زیادتی اور مجھ پر اپنا فضل و کرم اور رحمت فرما کیونکہ تیرے سوا کسی کو یہ اختیار

يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ، وَاعْفُ عَنِّيْ، وَاغْفِرْ لِيْ كُلَّ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَاعْصِمْنِيْ فِيْمَا

نہیں اور مجھے معاف فرما اور میرے گزشتہ گناہ معاف کردے اور بقایا زندگی میں مجھے گناہ سے بچائے رکھاور

بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوَلَدِيْ وَقَرَابَتِيْ وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَمَنْ

میری میرے والدین کی میری اولاد اور عزیزوں کی میرے ملنے والوں کی اور مومنین و مومنات میں سے جو

كَانَ مِنِّيْ بِسَبِيْلٍ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ ذٰلِكَ

میرے ہمقدم ہیں ان سب کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی فرما کیونکہ یہ باکلی طور پر تیرے اختیار میں ہیاور تو

كُلَّهٗ بِيَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ يَا سَيِّدِيْ، وَلَا تَرُدَّ دُعَائِيْ وَلَا

بخش دینے میں وسعت والا ہے پس ناامید نہ کر میرے آقا! میری دعا رد نہ کر اور میرا ہاتھ میرے سینے کی طرف نہ

يَدِيْ اِلٰى نَحْرِيْ حَتّٰى تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِيْ وَتَسْتَجِيْبَ لِيْ جَمِيْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَتَزِيْدَنِيْ

پلٹا یہاں تک کہ مجھے وہ سب کچھ دے اور میری سب حاجتیں پوری کردے جو میں نے طلب کیں اور اپنے فضل سے

مِنْ فَضْلِكَ، فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَنَحْنُ اِلَيْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ

مجھے کچھ زیادہ بھی دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہیاور ہم تیری ہی طرف رغبت کرتے ہیں اے معبود!

الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ، اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

تیرے لیے اچھے اچھے نام ہیں اور بلندترین شانیں ہیں بڑائیاں اور نعمتیں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ

تیرے نام (اللہ، رحمٰن، رحیم) کے اگر تو نیاس رات میں ملائکہ اور روح کو زمین پر اتارنے کا فیصلہ کر رکھا ہے

وَالرُّوْحِ فِيْهَا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِي السُّعَدَاءِ،

تو اس رات محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میرا نام نیک بختوں میں میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَائَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

میری نیکی کو درجہ علیین میں اور میرے گناہوں کو بخشے ہوئے قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا لَّا يَشُوْبُهٗ شَكٌّ، وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنِيْ فِي

میں جما رہے وہ ایمان عطا کر جسے شک کا خطرہ نہ ہو جو کچھ تو نے دیا اس پر راضی رکھ مجھے اس دنیا میں نیکی اور

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ قَضَيْتَ

آخرت میں خوشی نصیب فرما اور مجھے آگ کے عذاب سے بچائے رکھاور اگر تو نے آج کی رات میں ملائکہ اور

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَآئِكَةِ وَالرُّوْحِ فِيْهَا فَاَخِّرْنِيْ اِلٰى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِيْ

روح کو نازل کرنے کا فیصلہ نہیں کیا تو پھر مجھ کو ایسی رات تک مہلت دے اور اس میں مجھے اپنے ذکر، شکر

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

فرمانبرداری اور بہترین عبادت کی توفیق دے اور محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اپنی بہترین رحمتوں سے اے

مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ اغْضَبِ

سب سے زیادہ رحم کرنے والا اے یگانہ اے بے نیاز اے ربِ محمدؐ! آج غضبناک ہو محمدؐ اور ان کے خاندان

الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّ لِاَبْرَارِ عِتْرَتِهٖ وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا، وَاَحْصِهِمْ عَدَدًا،

کے نیکوکاروں کی خاطر اور ان کے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے انہیں ایک ایک کرکے چن لے اور ان میں

وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا، وَلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَّا حَسَنَ

سے کسی کو روئے زمین پر زندہ نہ چھوڑ انہیں کبھی بھی معاف نہ فرما اے بہترین رفیق اینبیوں کے بعدباقی رہنے

الصُّحْبَةِ، يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ، الْبَدِئُ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ

والے تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ایسا آغاز کرنیوالا ہے پیدا کرنیوالا ہے کہ کوئی بھی چیز تیرے جیسی

لَيْسَ كَمِثْلِكَ شَيْءٌ، وَالدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ، وَالْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ، اَنْتَ كُلَّ

نہیں ہے اے ہمیشہ کے بیدار جو غافل نہیں ہوتا اور وہ زندہ جسے موت نہیں آتی تو وہ ہے جو ہر روز نرالی شان

يَوْمٍ فِيْ شَأْنٍ، اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ، وَّنَاصِرُ مُحَمَّدٍ، وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ، اَسْئَلُكَ اَنْ

رکھتا ہے تو حضرت محمدؐ کا پشت پناہ ان کا مددگار اور ان کو فضیلت دینے والا ہمیں سوالی ہوں تیرا کہ حضرت محمدؐ کے

تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَآءِ مُحَمَّدٍ

وصی ان کے جانشین اور ان کے جانشینوں میں سے عدل و انصاف قائم کرنے والے کی مدد فرما اس پر اور ان

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، اِعْطِفْ عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ، يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ

سب پر تیری رحمتیں ہوں ان سبھوں کی مددو نصرت فرما اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ،

نہیں کے واسطے سے محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے دنیا اور آخرت میں انہی کے ساتھ قرار دے اور

وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِيْ اِلٰى غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ كَذٰلِكَ

میری زندگی کو اپنی بخشش و رحمتکے شمول پر ختم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور جیسا کہ اپنے آپ کو

نَسَبْتَ نَفْسَكَ يَا سَيِّدِي بِاللَّطِيفِ بَلَى إِنَّكَ لَطِيفٌ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
لطیف و مہربان کے نام سے موسوم کیا ہے میرے مالک ہاں بے شک تو مہربان ہے پس محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَالْطُفْ بِي لِمَا تَشَاءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَجَّ
فرما اور جس پر چاہے لطف و کرم کر اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور نصیب فرمامجھے حج اور عمرہ کی

وَالْعُمْرَةَ فِي عَامِنَا هٰذَا وَتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيعِ حَوَائِجِي لِلْآخِرَةِ وَالدُّنْيَا ۔
ادائیگی اسی رواں سال میں اور مجھ پر عنایت کرتے ہوئے میری دنیاوآخرت کی تمام حاجتیں پوری فرما

پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ، اَسْتَغْفِرُ
بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں بیشک میرا رب نزدیک اور دعا قبول

اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّي وَأَتُوبُ إِلَيْهِ إِنَّهُ
کرنیوالا ہے بخشش چاہتا ہوں خدا سے جو میرا رب ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں بے شک میرا رب مہربان محبت والا ہے بخشش چاہتا ہوں

كَانَ غَفَّارًا ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي إِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ، رَبِّ إِنِّي عَمِلْتُ سُوءً
خدا سے جو میرا رب ہے اور اسکے حضور توبہ کرتا ہوں کیونکہ وہ بہت بخشنے والا ہے اے معبود! مجھے بخش دے بے شک تو سب سے زیادہ رحم

وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي
کرنے والا ہے میرے رب میں نے براعمل کیا اور اپنی جان پرظلم کیا پس مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا معاف کرنے والا

لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ
نہیں بخشش چاہتاہوں اللہ سے جسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندہ پائندہ بردبار بڑائی والا مہربان بڑے سے بڑے گناہ کو بخش دینے والا ہے

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا ۔ اسکے بعد یہ پڑھے:
میں اسکے حضور توبہ کرتاہوں اللہ سے بخشش چاہتاہوں بے شک اللہ ہے بخش دینے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي
اے اللہ!میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما ور یہ کہ تو شب قدر میں جن بڑے اور یقینی

وَتُقَدِّرُ مِنَ الْأَمْرِ الْعَظِيمِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ
امور کے بارے میں بست و کشاد کا حکم لگائے جو تیرایسے فیصلے ہوں جن میں کسی طرح کا التوا اور تبدیلی واقع نہیں ہوتی

وَلَا يُبَدَّلُ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ
ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے جن کا حج قبول جن کی سعی پسندیدہ جن کے گناہ

سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِيْ

معاف شدہ اور جن کی خطائیں ان سے دور کردی گئی ہوں اور یہ کہ جن باتوں میں تو بست و کشاد کرے ان میں میری

وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ، وَتُوَسِّعَ رِزْقِيْ، وَتُؤَدِّيَ عَنِّيْ اَمَانَتِيْ وَدَيْنِيْ، اٰمِيْنَ رَبَّ

عمر کو طولانی میرے رزق میں فراوانی فرما اور میری طرف سے امانتیں اور قرضے ادا کردے ایسا ہی ہو اے

الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِيْ مِنْ حَيْثُ

جہانوں کے پالنے والے اے اللہ! میرے معاملوں میں کشادگی اور سہولت قرار دے اور مجھے رزق دے جہاں سے

اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ حَيْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ

مجھے توقع ہے اور جہاں سے مجھے اس کے ملنے کی توقع نہیں ہے اور میری حفاظت کر جہاں میں اپنی حفاظت کرسکوں اور

لَآ اَحْتَرِسُ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ كَثِيْرًا.

جہاں اپنی حفاظت نہ کرسکوں اور محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور بہت زیادہ سلام۔

(۲) بزرگوں کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں ہر روز یہ تسبیحات پڑھے کہ یہ دس جزء ہیں اور ہر جزء میں دس مرتبہ سبحان اللہ آیا ہے:

{۱} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئَ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

(۱) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللهِ

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا سننے والا ہے کہ اس سے زیادہ

شَيْءٌ اَسْمَعَ مِنْهُ، يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ، وَيَسْمَعُ مَا فِيْ

سننے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کی بلندیوں پر سات زمینوں کے نیچے کی آواز سنتا ہے اور خشکی و تری کی تاریکیوں میں

ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَيَسْمَعُ الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى، وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى،

سے ہر آواز سنتا ہے وہ نالہ و شکایت سنتا ہے ڈھکی چھپی باتیں سنتا ہے اور دلوں میں گزرنے والے خیالوں کو

وَيَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُورِ، وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهُ صَوْتٌ۔ {٢} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئَ

بھی سنتا ہے اور کوئی آواز اس کی سماعت کو ختم نہیں کرتی

النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللهِ

(٢) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات

جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ

میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا

كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ،

پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللهِ الْبَصِيرِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَبْصَرَ مِنْهُ،

اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ایسا دیکھنے والا ہے کہ اس سے

يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهِ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِينَ وَيُبْصِرُ مَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ

زیادہ دیکھنے والا کوئی نہیں وہ اپنے عرش کے اوپر سے وہ سب کچھ دیکھتا ہے جو سات زمینوں کے نیچے ہے وہ ان

وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ، وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ، وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ، وَلَا

چیزوں کو دیکھتا ہے جو خشکی و تری کی تاریکیوں میں ہیں آنکھیں اسے نہیں پاسکتیں اور وہ آنکھوں کو پالیتا ہے اور وہ

تُغْشِي بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ، وَلَا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ، وَلَا يُوَارِي مِنْهُ جِدَارٌ، وَلَا يَغِيبُ

باریک بین ہے خبردار تاریکی اسکی آنکھ کو ڈھانپ نہیں سکتی کوئی چھپی چیز اس سے چھپ نہیں سکتی اور کوئی دیوار اس

عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ، وَلَا يَكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا فِيهِ وَلَا جَنْبٌ مَا

کے لیے پردہ نہیں بن پاتی صحرا اور دریا اس سے اوجھل نہیں ہوسکتے نہیں چھپاسکتا اس سے کوئی پہاڑ جو کچھ اسکے نیچے

فِي قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ، وَلَا يَسْتَخْفِي مِنْهُ صَغِيرٌ لِصِغَرِهِ، وَلَا

ہے نہ کوئی دل کہ جو اس کے اندر ہے نہ کوئی پہلو کہ جو اس کے بیچ میں ہے اور کوئی چھوٹی بڑی چیز اس سے اوجھل نہیں

يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ، هُوَ الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ

ہوسکتی کوئی چھوٹی چیز چھوٹائی کی وجہ سے اس سے چھپی نہیں رہتی اور نہ زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز اس سے پنہاں

كَيْفَ يَشَاءُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔ {٣} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئَ النَّسَمِ،

ہے وہ وہی تو ہے جس نے رحموں میں تمہاری صورت بنائی جیسے اس نے چاہی اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو اقتدار والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
حکمت والا ہے (۳) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والاپاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ،
تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ
بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ
والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کاپالنے والا پاک ہے اللہ جو بوجھل بادلوں کو
بِحَمْدِهٖ وَالْمَلَآئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ، وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ يَشَآءُ،
پیدا کرتا ہے اور بجلی کی کڑک اس کی حمد کرتی ہے اور فرشتے خوف سے اس کی تسبیح پڑھتے ہیں وہ جلانے والی بجلیاں
وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ، وَيُنَزِّلُ الْمَآءَ مِنَ السَّمَآءِ بِكَلِمَتِهٖ،
گراتا ہے اور جسے چاہے ان کا نشانہ بنادیتا ہے وہ ہواؤں کو بھیجتاہے جو اس کی رحمت کامژدہ دیتی ہیں اور اپنے
وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهٖ، وَيَسْقُطُ الْوَرَقُ بِعِلْمِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ
حکم سے آسمانوں کی طرف سے پانی اتارتا ہے اپنی قدرت سے سبزیاگاتا ہے اور اپنے علم کے ساتھ پتوں کو
عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ
توڑگراتا ہے پاک ہےاللہ جس کی لیے زمین اور آسمانوں میں کوئیذرہ برابر چیز اوجھل نہیں ہے اور ان میں سے کوئی
كِتَابٍ مُّبِيْنٍ {۴} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ
چھوٹی بڑی چیز نہیں ہے جو ایکواضح کتاب میں نہ لکھی ہوئی ہو(۴)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک
خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ
ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی
الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا
کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کا چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے
يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ
اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا

يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثٰى وَمَا تَغِيضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ

پالنے والا پاک ہے اللہ جس کو معلوم ہے جو کچھ کسی مادہ کے پیٹ میں ہے اور جو کچھ ماؤں کے رحموں میں ہے اور جو

بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَنْ اَسَرَّ

کچھ بڑھتا ہے وہ اس کا اندازہ رکھتا ہے وہ ہر کھلی چھپی چیز کا جاننے والا بزرگتر بلندتر ہے برابر ہے اس کے لیے تم

الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ

میں جو کوئی راز کیبات کرے یا کھول کر اور وہ جو رات کو چھپ کر چلے اور جو دن کے وقت سفر کرے ہر ایک کے

مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُونَهٗ مِنْ اَمْرِ اللهِ، سُبْحَانَ اللهِ الَّذِي يُمِيتُ

آگے اور پیچھے کچھ پیکر ہوتے ہیں جو خدا کے حکم کے مطابق اس کی حفاظت کیا کرتے ہیں پاک ہے اللہ کہ جو زندوں کو

الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ

موت دیتا اور مردوں کو زندہ کرتا ہے وہ جانتا ہے زمین ان میں جو کمی کرتی ہے اور جو چاہتا ہے وقت مقررہ تک

مَا يَشَآءُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى. {۵} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئَ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ،

رحموں میں قرار دیتا ہے (۵) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّورِ، سُبْحَانَ

ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑبنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے

اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى

اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا

وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، سُبْحَانَ اللهِ

کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جو ملک کا

مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

مالک ہے جسے چاہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہے حکومت چھین لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ،

چاہے ذلیل کرتا ہے بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے

وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ، وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ،

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے مردہ سے زندہ کو نکالتا اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے چاہے بغیر حساب

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاۤءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ{٦} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ
کے رزق دیتا ہے(٦) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے
الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی و تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے
وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ
اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
کرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے اللہ جس کے
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي
پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کا اس کے سوا کسی کو علم نہیں وہ جانتا ہے جو کچھ ہے صحراء و دریا میں اور نہیں گرتا کوئی پتا مگر
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا
وہ اسے جانتا ہے اور نہیں کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں اور نہیں کوئی خشک وتر مگر یہ کہ وہ واضح کتاب میں
رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ {٧} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ
مذکور ہے (٧) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام
الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَ
موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج
النُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ
کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے والا پاک ہے وہ اللہ کہ بولنے والے جس کی
الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ مِدْحَتَهُ الْقَاۤئِلُوْنَ، وَلَا يَجْزِيْ بِاٰلَاۤئِهٖ
تعریف کا حق ادا نہیں کر پاتے اس کا شکر کرنے اور عبادت کرنے والے اس کا حق نعمت ادا نہیں کرسکتے وہ ایسا ہے
الشَّاكِرُوْنَ الْعَابِدُوْنَ، وَهُوَ كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا نَقُوْلُ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى
جیسا اس نے کہا اور جو ہم کہتے ہیں اس سے بلند ہے اور اللہ پاک ہے جیسے اس نے اپنی تعریف فرمائی اور وہ اس کے

عَلٰی نَفْسِهٖ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

علم میں سے کچھ نہیں جان سکتے مگر وہی جو وہ چاہے اس کی حکومت زمین اور آسمانوں کو گھیرے ہوئے ہے اور ان کی

وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِيْمُ {۸} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئَ

حفاظت اسے تھکاتی نہیں اور وہ بلند ہے بڑائی والا (۸) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللهِ

صورت گری کرنیوالا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کا

جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ

بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ

كُلِّ شَیْءٍ، سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰی وَمَا لَا يُرٰی، سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ جہانوں کا پالنے

سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللهِ الَّذِیْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

والا پاک ہے کہ جو جانتا ہے زمین میں داخل ہونے اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں کو اور جو آسمان سے

يَخْرُجُ مِنْهَا، وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِی

اترتا ہے اور اس کی طرف بلند ہوتا ہے اور اسے زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزیں آسمان

الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا، وَلَا يَشْغَلُهٗ

سے نازل ہونے اور اس طرف بلند ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اور آسمان سے اترنے اور اس میں

مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا عَمَّا يَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا، وَلَا

چڑھنے والی چیزیں زمین میں داخل اور اس سے خارج ہونے والی چیزوں سے غافل نہیں کرتیں اوراسے ایک چیز

يَشْغَلُهٗ عِلْمُ شَیْءٍ عَنْ عِلْمِ شَیْءٍ وَّلَا يَشْغَلُهٗ خَلْقُ شَیْءٍ عَنْ خَلْقِ شَیْءٍ، وَلَا

کا علم دوسری کے علم سے غافل نہیں کرتا اور ایک چیز کا پیدا کرنا دوسری کے پیدا کرنے سے غافل نہیں کرتا اور ایک

حِفْظُ شَیْءٍ عَنْ حِفْظِ شَیْءٍ، وَّلَا يُسَاوِيْهِ شَیْءٌ، وَلَا يَعْدِلُهٗ شَیْءٌ، لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

چیز کی نگہبانی دوسری کی نگہبانی سے غافل نہیں کرتی اور نہ کوئی چیز اس کے برابر ہے نہ کوئی چیز اس جیسی ہے کوئی چیز

شَیْءٌ، وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ {۹} سُبْحَانَ اللهِ بَارِئَ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ،

اس کی مانند ہے ہی نہیں اور وہ ہے سننے والا دیکھنے والا(۹) پاک ہے اللہ جانداروں کا پیداکرنے والا پاک ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ

اللہ صورت گری کرنے والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی

اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى

کا بنانے والا پاک ہے اللہ دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ ہر چیز کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ دیکھی ان

وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،

دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا پالنے والا

سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلَآئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ

پاک ہے اللہ جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین اور ملائکہ کو اپنے قاصد قراردیا جو دو دو تین تین اور چار چار

اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پروں والے ہیں وہ مخلوق میں جتنا چاہے اضافہ کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اللہ رحمت کا جو در چاہے

مَّا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ

لوگوں پر کھول دیتا ہے تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ روک دے اس کے بعد کوئی اسے کھولنے والا نہیں

لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ {۱۰} سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

اور وہ ہے غلبے والا حکمت والا (۱۰)پاک ہے اللہ جانداروں کا پیدا کرنیوالا پاک ہے اللہ صورت گری کرنے

الْمُصَوِّرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا، سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ

والا پاک ہے اللہ تمام موجودات میں جوڑے بنانے والا پاک ہے اللہ روشنی اور تاریکی کو جد اجدا بنانے والا

وَالنُّوْرِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ، سُبْحَانَ اللّٰهِ

پاک ہے اللہ زیرزمین دانے اور بیج کو چیرنے والا پاک ہے اللہ سب چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ تمام

خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ

دیکھی ان دیکھی چیزوں کا پیدا کرنے والا پاک ہے اللہ اپنے کلمات کو بڑھانے والا پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا

الْعَالَمِيْنَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ

پالنے والا پاک ہے اللہ وہی ہے جو جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمینوں میں ہے کہیں تین آدمی سرگوشی نہیں

مِنْ نَّجْوٰى ثَلَاثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ

کرتے مگر یہ کہ وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے پانچ آدمی نہیں مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور اس سے کم و بیش آدمی

ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

سرگوشی نہیں کرتے ہیں مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے وہ جہاں کہیں بھی ہوں مگر وہ قیامت کے روز انہیں ان کے اعمال سے

الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ

آ گاہ کرے گا بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۳) علماء کا فرمان ہے کہ ماہ رمضان میں حضورؐ پر ہر روز یہ صلوٰۃ پڑھے:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَآئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يَآ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

بے شک اللہ اوراس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبیؐ پاک پر تو اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم بھی ان پر درود

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا، لَبَّيْكَ يَا رَبِّ وَسَعْدَيْكَ وَسُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

بھیجو اور سلام جو سلام کا حق ہے حاضر ہوں اے پروردگار تیرے سامنے اور تو سعادت کا مالک اور پاک تر

مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ

ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج اور محمدؐ و آل محمدؐ پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے جناب ابراہیمؑ اور

اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ

آل ابراہیمؑ پر درود بھیجا اور برکت نازل کی بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحم

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلَ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

فرما جیسا کہ تو نے ابراہیمؑ و آل ابراہیمؑ پر رحم فرمایا بے شک تو تعریف و بزرگی والا ہے اے اللہ! محمدؐ وآل محمدؐ

كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ امْنُنْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پر سلام بھیج جیسا کہ تو نے عالمین میں حضرت نوحؑ پر سلام بھیجا اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر احسان فرما جیسا کہ تو نے

مَنَنْتَ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا شَرَّفْتَنَا بِهٖ

موسیٰؑ و ہارونؑ پر احسان فرمایا اے اللہ محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیج جیسا کہ تونے ہمیں اس سے مشرف کیا اے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اللہ! محمدؐ وآل محمدؐ پر درود بھیج جیسا کہ تو نے ہمیں ان کے ذریعے ہدایت دی اے اللہ! محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور آنحضرتؐ کو مقام محمود پر سرفراز فرما کہ اس سے پہلے پچھلیاں پر رشک کرنے لگ جائیں۔ محمدؐ اور ان کی آلؑ

اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَلَعَتْ شَمْسٌ اَوْ غَرَبَتْ، عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا طَرَفَتْ

پر سلام ہو جب تک سورج کا طلوع و غروب ہو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک آنکھ جھپکتی یا کھلتی رہے محمدؐ

عَيْنٌ اَوْ بَرَقَتْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ كُلَّمَا ذُكِرَ السَّلَامُ، عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک سلام کیا جاتا رہے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو جب تک فرشتے اللہ کی تسبیح و

اَلسَّلَامُ كُلَّمَا سَبَّحَ اللّٰهُ مَلَكٌ اَوْ قَدَّسَهٗ، اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاَوَّلِيْنَ،

تقدیس کرتے رہیں محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو اولین میں اور محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو آخرین میں اور

وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَالسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِي الدُّنْيَا

محمدؐ اور ان کی آلؑ پر سلام ہو دنیا اور آخرت میں۔ اے اللہ! اے حرمت والے شہر مکہ کے رب اے رکن

وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ، وَرَبَّ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ، وَرَبَّ الْحِلِّ

اور مقام کے رب اور اے حل و حرام کے رب اپنے نبی محمدؐ کے حضور ہمارا سلام پہنچادے اے اللہ! محمدؐ کو

وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ مُحَمَّدًا نَبِيَّكَ عَنَّا السَّلَامَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِّنَ الْبَهَآءِ

تابش، تازگی، شادمانی، بزرگواری، فضیلت، وسیلہ، بلندی، مرتبہ، عزت، برتری اور قیامت میں اپنے

وَالنَّضْرَةِ وَالسُّرُوْرِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ وَالْوَسِيْلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ

حضور شفاعت کرنے کا حق عطا فرما اس سے زیادہ جو تو نے مخلوق میں سے کسی کو دیا اور عطا فرما محمدؐ کو اس سے

وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِيْ اَحَدًا

فوقیت جو بھلائی تو نے مخلوق کو دی ہے آنحضرتؐ کو کئی گنا زیادہ دے جسے بجز تیرے کوئی شمار نہ کرسکے اے اللہ!

مِّنْ خَلْقِكَ، وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَآئِقَ مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً لَّا

محمدؐ و آل محمدؐ پر درود بھیج پاک تر پاکیزہ تر عمدہ بہترین اور زیادہ اس سے جو درود تو نے اگلے پچھلے لوگوں میں

يُحْصِيْهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى وَاَنْمٰى

کسی پر بھیجا اور اپنی مخلوق میں سے کسی پر بھیجا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے اللہ!

وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَعَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ يَآ

امیرالمومنین حضرت علیؑ پر رحمت فرما ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان کے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ وَعَادِ

قتل میں شریک پر دوچند عذاب نازل کر اے اللہ! اپنے نبی محمدؐ کی دختر فاطمہؑ پر رحمت فرما کہ آنحضرتؐ اور ان

مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ

کی آلؑ پر سلام ہو ان کے دوست سے دوستی رکھ اور انکے دشمن سے دشمنی رکھ اور ان پر ظلم کرنے والے

بِنْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهَا، وَعَادِ مَنْ عَادَاهَا،

کے عذاب کو دو چند کر دے اور بیزاری کر جس نے فاطمہؑ کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے اللہ! حسنؑ و

وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهَا، وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حسینؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے دو امامؑ ہیں ان دونوں کے دوست سے دوستی رکھ اور ان دونوں کے دشمن

عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُمَا، وَعَادِ مَنْ

سے دشمنی کر اور جنہوں نے انکا خون بہانے میں شرکت کی انکا عذاب دوچند کردے اے اللہ! علیؑ بن الحسینؑ پر

عَادَاهُمَا، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دِمَآئِهِمَا ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ

رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کرجنہوں نے آپ

بْنِ الْحُسَيْنِ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ

پر ظلم ڈھایا اور ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ! محمدؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان

الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ

کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کردے۔

وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! جعفرؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں اور ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے

صَلِّ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ! موسیٰؑ بن جعفرؑ پر رحمت فرما

وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ـ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ اِمَامِ

جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر جنہوں نے آپ کا خون

الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

بہانے میں شرکت کی ان کا عذاب دو چند کردے اے اللہ ! علیؑ بن موسیٰؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں

شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ

ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ کا خون بہانے میں شرکت کی

وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ شَرِكَ فِيْ دَمِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ان کا عذاب دوچند کردے اے اللہ ! علیؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما کہ جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے

عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ،

دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کراور جنہوں نے آپؑ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ!

وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمَامِ

علیؑ بن محمدؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی

الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

کراور جنہوں آپؑ پر ظلم کیا ان کا عذاب دو چند کر دے اے اللہ ! حسنؑ بن علیؑ پر رحمت فرما جو مسلمانوں کے

ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ، وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ،

امام ہیں ان کے دوست سے دوستی رکھ اور ان کے دشمن سے دشمنی کر اور جنہوں نے آپ پر ظلم کیا ان کا عذاب

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ، وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ ظَلَمَهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ

دو چند کر دے اے اللہ! ان کے ما بعد جانشین پر رحمت فرماجو مسلمانوں کے امام ہیں انکے دوست سے دوستی

مِنْ بَعْدِهٖ اِمَامِ الْمُسْلِمِيْنَ وَوَالِ مَنْ وَّالَاهُ، وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهٗ

رکھ اور انکے دشمن سے دشمنی کر اور ان کے ظہور میں جلدی فرمااے اللہ جناب قاسمؑ و جناب طاہرؑ پر رحمت فرما

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ

جو تیرے نبیؐ کے بیٹے ہیں اے اللہ ! رقیہ پر رحمت فرما جو تیرے نبیؐ کی لے پالک بیٹی ہیں اور بیزاری کر اس پر

نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمَ بِنْتِ نَبِيِّكَ،

جس نے ان کے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے اللہ! ام کلثوم پر رحمت فرما جو تیرے نبیؐ کی لے پالک بیٹی

وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ

ہیں‌اور بیزاری کر اس پر جس نے انکے بارے میں تیرے نبیؐ کو ستایا اے اللہ! اپنے نبیؐ کی اولاد پر رحمت فرما

نَبِيَّكَ فِيْۤ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَّهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ

اے اللہ اپنے نبیؐ کے پیچھے ان کے اہل بیتؑ کا مددگار بن اے اللہ ! انہیں زمین میں مقتدر بنا اے اللہ! ہمیں حق

عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ

کے بارے میں ان کے کھلے چھپے حامیوں مددگاروں اور ناصروں میں سے قرار دے اے اللہ ! ان سے دشمنی

بِبَلَاٰخِلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمَآئِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ

کرنے ان کو تنہا چھوڑنے اور ان کا خون بہانے کا بدلہ لے ہماری، ان کی اور ہر مومن و مومنہ کی مدد فرما ہر

بَأْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَاۤ اِنَّكَ اَشَدُّ بَأْسًا وَّاَشَدُّ

ایک نا فرمان سرکش اور ہر حیوان کی اذیت پر کہ وہ تیرے قبضہ قدرت میں ہیں بے شک تو ہے سخت عذاب والا

تَنْكِيلًا ۔سیدابن طاؤس نے فرمایا ہے کہ پھر یہ کہے: يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي، وَيَا صَاحِبِي فِي

بڑے دباؤ والا۔ اے مصیبت میں میرے سرمایہ اے سختی میں

شِدَّتِي، وَيَا وَلِيِّي فِي نِعْمَتِي، وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي، اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِي، وَالْمُؤْمِنُ

میرے ساتھی اے میری نعمت کے نگہبان اے میری چاہت کے مرکز تو میرے عیبوں کے چھپانے والا خوف میں ڈھارس دینے والا

رَوْعَتِي، وَالْمُقِيلُ عَثْرَتِي، فَاغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اس کے بعد یہ کہے:

اور خطائیں معاف کرنے والا پس میری غلطیاں معاف کردے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْعُوكَ لِهَمٍّ لَّا يُفَرِّجُهُ غَيْرُكَ، وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ، وَلِكَرْبٍ

اے معبود ! میں تجھے پکارتا ہوں پریشانی میں کہ اسے تیرے سوا کوئی دور نہیں کرسکتا رحمت کیلئے کہ جو تجھی سے ملتی ہے اور دکھ

لَا يَكْشِفُهُ اِلَّاۤ اَنْتَ، وَلِرَغْبَةٍ لَّا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ، وَلِحَاجَةٍ لَّا يَقْضِيهَا اِلَّاۤ اَنْتَ

میں کہ اسے سوائے تیرے کوئی ہٹا نہیں سکتا اور خواہش کیلئے کہ وہ تو ہی پوری کرتا ہے اور حاجت کیلئے کہ اسے تو ہی روا فرماتا

اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَاۤ اَذِنْتَ لِي بِهِ مِنْ مَسْئَلَتِكَ، وَرَحِمْتَنِي بِهِ مِنْ

ہے اے اللہ! جیسے تو نے اپنی شان و کرم سے مجھے اجازت دی ہے کہ میں تجھ سے سوال کروں اور مانگوں اور تو نے اپنی

ذِكْرِكَ فَلْيَكُنْ مِّنْ شَاْنِكَ سَيِّدِي الْاِجَابَةُ لِي فِيمَا دَعَوْتُكَ وَعَوَآئِدُ

یاد سے مجھ پر رحمت فرمائی پس اسی طرح اے میرے سرداراپنی مہربانی سے میری طلب کردہ حاجت پوری فرما جن چیزوں

الْاِفْضَالِ فِيمَا رَجَوْتُكَ وَالنَّجَاةُ مِمَّا فَزِعْتُ اِلَيْكَ فِيهِ فَاِنْ لَّمْ اَكُنْ اَهْلًا اَنْ

کی امید کرتا ہوں وہ مجھے عطا کردے اور ہر اس چیز سے نجات دے جس سے تیری پناہ مانگی ہے اگر میں اس لائق نہیں کہ مجھ

اَبْلُغَ رَحْمَتَكَ فَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِي وَتَسَعَنِي، وَاِنْ لَّمْ اَكُنْ لِّلْاِجَابَةِ

پر تیری رحمت ہو تو بھی تیری رحمت اسکی اہل ہے کہ مجھ تک پہنچے اور مجھے گھیر لے اور اگر میں اس لائق نہیں کہ میری دعا قبول ہو

اَهْلًا فَاَنْتَ اَهْلُ الْفَضْلِ، وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، فَلْتَسَعْنِي رَحْمَتُكَ يَا

تو بھی تو فضل کرنے کا اہل ہے اور تیری رحمت ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے پس ضرور ہے کہ تیری رحمت مجھے گھیر لے اے معبود! ا

اِلٰهِیْ یَا كَرِیْمُ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِهٖ وَاَنْ
اے مہربان میں تیری ذات کریم کے واسطے سے سوالی ہوں کہ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور انکے اہل بیتؑ پر رحمت نازل کر اور
تُفَرِّجَ هَمِّیْ وَتَكْشِفَ كَرْبِیْ وَغَمِّیْ، وَتَرْحَمَنِیْ بِرَحْمَتِكَ، وَتَرْزُقَنِیْ مِنْ
یہ کہ میری پریشانی دور کردے میرا دکھ اور غم ہٹا دے بواسطہ اپنی رحمت کے مجھ پر رحم کر اور اپنے فضل سے مجھے روزی دے
فَضْلِكَ، اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ
بے شک تو دعا کا سننے والا قریب سے جواب دینے والا ہے۔

(۴) شیخ وسید فرماتے ہیں کہ ہر روز یہ دعا بھی پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ
اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے زیادہ فضل کا اور تیر اسارا ہی فضل بہت بڑھا ہوا ہے
اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَآمٌّ
اے معبود !میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سارے ہی فضل کا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاۤئِهٖ وَكُلُّ
رزق میں سے عمومی رزق کا اور تیرا سارا رزق عام ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر
عَطَآئِكَ هَنِیْٓئٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ مِنْ
رزق کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عطا میں سے گوارا تر کا اور تیری تمام عطائیں ہی گواراتر
خَیْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ خَیْرِكَ عَاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ
ہیں اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر ایک عطا کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی
اَسْئَلُكَ مِنْ اِحْسَانِكَ بِاَحْسَنِهٖ وَكُلُّ اِحْسَانِكَ حَسَنٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ
میں سے جلد پہنچنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد پہنچنے والی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام
بِاِحْسَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِیْ یَاۤ اَللّٰهُ
بھلائیوں کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہترین احسان کا اور تیرے تمام احسان بہترین ہیں
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُرْتَضٰی، وَرَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰی، وَاَمِیْنِكَ وَنَجِیِّكَ
اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر احسانوں کا اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس

دُوْنَ خَلْقِكَ وَنَجِيبِكَ مِنْ عِبَادِكَ، وَنَبِيِّكَ بِالصِّدْقِ وَحَبِيبِكَ، وَصَلِّ عَلَى
واسطے سے جس کو تو قبول فرماتا ہے پس میری دعا قبول کر اے اللہ اور اپنے رضا یافتہ بندے حضرت محمدؐ پر رحمت
رَسُولِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنَ الْعَالَمِينَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ، السِّرَاجِ الْمُنِيرِ، وَعَلَى أَهْلِ
فرما جو تیرے چنے ہوئے رسولؐ تیرے امانتدار ساری مخلوق میں تیرے رازدار بندوں میں سے تیرے پسندیدہ
بَيْتِهِ الْأَبْرَارِ الطَّاهِرِينَ، وَعَلَى مَلَائِكَتِكَ الَّذِينَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ لِنَفْسِكَ
تیرے سچے نبیؐ اور تیرے دوست ہیں اور اپنے رسولؐ پر رحمت فرما جو سارے جہانوں میں تیرے منتخب بشارت
وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ، وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ الَّذِينَ يُنْبِئُونَ عَنْكَ بِالصِّدْقِ وَعَلَى
دینے والے ڈرانے والے اور چراغ روشن ہیں اور ان کے نیک پاک اہل بیتؑ پر اور اپنے فرشتوں پر رحمت
رُسُلِكَ الَّذِينَ خَصَصْتَهُمْ بِوَحْيِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ بِرِسَالَاتِكَ،
فرما جن کو تو نے اپنے لئے خاص کیا اور انہیں اپنی مخلوق سے پوشیدہ رکھا اور اپنے نبیوں پر رحمت کر جو تیری سچی خبر
وَعَلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ أَدْخَلْتَهُمْ فِي رَحْمَتِكَ الْأَئِمَّةِ الْمُهْتَدِينَ
دیتے رہے ہیں اور ان رسولوں پر جن کو تونے اپنی وحی کیلئے مخصوص کیا اور ان کو اپنے پیغاموں کا حامل بنا کر
الرَّاشِدِينَ وَأَوْلِيَائِكَ الْمُطَهَّرِينَ، وَعَلَى جَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
جہانوں میں فضیلت دی اور اپنے نیک بندوں پر رحمت کر جن کو تونے اپنے رحمت میں داخل فرمایا ہدایت یافتہ امام
وَمَلَكِ الْمَوْتِ، وَعَلَى رِضْوَانَ خَازِنِ الْجِنَانِ وَعَلَى مَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ، وَرُوحِ
اور پیشوا ہیں اور تیرے پاک دل دوست ہیں اور جبرائیلؑ میکائیلؑ اسرافیلؑ اور فرشتہ موت پر رحمت فرما اور
الْقُدُسِ، وَالرُّوحِ الْأَمِينِ، وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ الْمُقَرَّبِينَ، وَعَلَى الْمَلَكَيْنِ
رضوان داروغہ جنت پر اور مالک پر رحمت کر جو داروغہ جہنم ہے اور روح القدس و روح الامین پر رحمت کر
الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلَاةِ الَّتِي تُحِبُّ أَنْ يُصَلِّيَ بِهَا عَلَيْهِمْ أَهْلُ السَّمٰوٰتِ
اور حاملان عرش پر جو تیرے مقرب ہیں اور ان دو فرشتوں پر رحمت کرجو نماز میں میرے نگہبان ہیں جو تجھے پسند
وَأَهْلُ الْأَرَضِينَ صَلَاةً طَيِّبَةً كَثِيرَةً مُبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً ظَاهِرَةً بَاطِنَةً
ہے کہ اس کے ذریعے ان کیلئے رحمت طلب کرتے ہیں آسمانوں والے اور زمین والے پاکیزہ رحمت بہت زیادہ
شَرِيفَةً فَاضِلَةً تُبَيِّنُ بِهَا فَضْلَهُمْ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ أَعْطِ
برکت والی نکھری ہوئی بڑھنے والی جو ظاہر و باطن میں عزت و قدر والی ہو کہ اس سے اگلوں پچھلوں پر ان کی

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْزِهِ خَيْرَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ ۔

بزرگی آشکار ہوجائے اے معبود! حضرت محمدؐ کو ذریعہ قرب، بزرگی اور بلندی عطا کر اور ان کو امت کی طرف

اَللّٰهُمَّ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ مَعَ كُلِّ زُلْفَةٍ زُلْفَةً، وَّمَعَ كُلِّ وَسِيلَةٍ

سے وہ بہترین بدلہ دے جو کسی نبی کو اس کی امت سے ملا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہر تقرب کے ساتھ ایک

وَسِيلَةً وَّمَعَ كُلِّ فَضِيلَةٍ فَضِيلَةً، وَّمَعَ كُلِّ شَرَفٍ شَرَفًا تُعْطِي مُحَمَّدًا وَّاٰلَهُ يَوْمَ

اور تقرب ہر ذریعے کے ساتھ ایک اور ذریعہ ہر بزرگی کے ساتھ ایک اور بزرگی اور ہر بڑائی کے ساتھ ایک

الْقِيَامَةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَاجْعَلْ

اور بڑائی دے اور محمدؐ اور ان کی آلؑ کو روز قیامت اس سے بڑا مقام دے جو اس روز تو اگلوں پچھلوں میں

مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَدْنَى الْمُرْسَلِينَ مِنْكَ مَجْلِسًا وَاَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ

سے کسی کو عطا فرمائے گا اے معبود! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام نبیوں کی نسبت خود سے زیادہ قریب کی نشست دے اور

عِنْدَكَ مَنْزِلًا وَّاَقْرَبَهُمْ اِلَيْكَ وَسِيلَةً وَّاجْعَلْهُ اَوَّلَ شَافِعٍ، وَّاَوَّلَ مُشَفَّعٍ،

جنت میں انہیں بہت کشادہ مکان عطا کر اور اپنے قرب کا نزدیکی ذریعہ عنایت فرما اور بنا دے ان کو پہلا شفیع اور

وَّاَوَّلَ قَآئِلٍ، وَّاَنْجَحَ سَائِلٍ، وَّابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي يَغْبِطُهُ بِهِ

جس کی شفاعت قبول ہوئی انہیں پہلا کلام کرنے والا بنا جس کا سوال پورا ہوا اور انہیں مقام محمود پر فائز فرما جس

الْاَوَّلُونَ وَالْاٰخِرُونَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ

سے سب اگلے پچھلے ان پر رشک کرنے لگیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَسْمَعَ صَوْتِي وَتُجِيبَ دَعْوَتِي، وَتَتَجَاوَزَ عَنْ خَطِيٓئَتِي، وَتَصْفَحَ عَنْ

و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری آواز سن میری دعا قبول فرما میرے گناہوں سے در گزر کر میرے

ظُلْمِي، وَتُنْجِحَ طَلِبَتِي، وَتَقْضِيَ حَاجَتِي، وَتُنْجِزَ لِي مَا وَعَدْتَّنِي، وَتُقِيلَ عَثْرَتِي،

ناروا عمل سے چشم پوشی فرمامیری ضرورت پوری کر میری حاجت بر لا اور مجھ سے کیا ہوا وعدہ پورا فرما میری

وَتَغْفِرَ ذُنُوبِي، وَتَعْفُوَ عَنْ جُرْمِي، وَتُقْبِلَ عَلَيَّ وَلَا تُعْرِضَ عَنِّي وَتَرْحَمَنِي وَلَا

لغزشیں معاف کر میرے گناہ بخش دے میرا جرم معاف فرما میری طرف توجہ کر اور مجھ سے دھیان نہ ہٹا مجھ پر رحم کر

تُعَذِّبَنِي، وَتُعَافِيَنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي، وَتَرْزُقَنِي مِنَ الرِّزْقِ اَطْيَبَهُ وَاَوْسَعَهُ وَلَا

اور عذاب نہ دے مجھے بچائے رکھ اور مصیبت میں نہ ڈال مجھے بہترین روزی عطا فرما اور اس میں وسعت دے

تَحْرِمْنِیْ، یَا رَبِّ وَاقْضِ عَنِّیْ دَیْنِیْ، وَضَعْ عَنِّیْ وِزْرِیْ، وَلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا طَاقَةَ لِیْ

اور مجھے محروم نہ کر اے پروردگار میرا قرض ادا کر دے اور مجھ سے بوجھ ہٹا دے اور مجھ پر وہ بار نہ ڈال جو

بِهٖ، یَا مَوْلَایَ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

میری طاقت سے زیادہ ہو اے میرے مالک اور مجھے ہر اس نیکی میں داخل کر جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو داخل کیا

مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ،

اور مجھے ہر اس بدی سے دور رکھ جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دور رکھا تیری صلوات ہو ان پر اور انؐ کی آلؑ پر

وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

اور سلام ہو ان پر اور انؐ کی آلؑ پر اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

پھر تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ

اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا تونے حکم دیا بس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا

پھر کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ قَلِیْلًا مِّنْ کَثِیْرٍ مَّعَ حَاجَةٍ بِیْٓ اِلَیْهِ عَظِیْمَةٍ وَّغِنَاكَ

اے معبود! میں تجھ سے مانگتا ہوں بہت میں سے تھوڑا جس کی مجھے بڑی ضرورت ہے اور تو اس سے ہمیشہ

عَنْهُ قَدِیْمٌ، وَهُوَ عِنْدِیْ کَثِیْرٌ وَهُوَ عَلَیْكَ سَهْلٌ یَّسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِهٖٓ اِنَّكَ

بے نیاز ہے اور وہ میرے نزدیک بہت ہے اور تیرے لئے وہ بہت معمولی و آسان ہے پس وہ مجھے عطا فرما بیشک تو

عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ایسا ہی ہو اے سب جہانوں کے رب۔

(۵) یہ دعا بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَّنِیْ

اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسا کہ تو نے حکم دیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے مجھ سے وعدہ کیا۔

چونکہ یہ دعا بہت طویل ہے لہذا اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسے یہاں نقل نہیں کیا گیا۔ جو شخص یہ دعا پڑھنا چاہے وہ کتاب اقبال یا زادالمعاد کی طرف رجوع کرے۔

(۶) کتاب مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے ثقہ جلیل علی بن مہزیار سے روایت کی ہے کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ رمضان کے دنوں اور راتوں میں اس دعا کو زیادہ سے زیادہ پڑھے:

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ، ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَيْءٍ يَا

اے وہ جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر ہر ایک چیز کو پیدا کیا تو وہ جو باقی رہے گا اور ہر چیز فنا ہو جائے گی

ذَا الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَّيَا ذَا الَّذِيْ لَيْسَ فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى، وَلَا فِي

اے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اے وہ جو نہ بلند آسمانوں میں ہے اور نہ پست ترین زمینوں میں ہے اور نہ

الْاَرَضِيْنَ السُّفْلٰى، وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا تَحْتَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ، لَكَ

ان کے اوپر اور نہ ان کے نیچے ہے اور نہ درمیان میں ہے وہ معبود جس کے سوا کوئی معبود نہیں تیرے لئے حمد

الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهٖ اِلَّآ اَنْتَ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً

ہے وہ حمد کہ کوئی اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے پس حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما وہ رحمت کہ کوئی

لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا اِلَّآ اَنْتَ

اسے شمار نہ کر سکے سوائے تیرے۔

(۷) بلد الامین ومصباح میں شیخ کفعمی نے سید بن باقی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کے شب و روز میں یہ دعا پڑھے تو اللہ اسکے چالیس سال کے گناہ معاف کر دیگا اور وہ یہ دعا ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ، وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ

اے معبود ! اے ماہ رمضان کے پروردگار کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور تو نے اپنے بندوں پر اس کے روزے فرض

فِيْهِ الصِّيَامَ، ارْزُقْنِيْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِيْ هٰذَا الْعَامِ وَفِيْ كُلِّ عَامٍ، وَاغْفِرْ لِيَ

کیئے کہ مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کا حج نصیب فرما اس سال میں اور آئیندہ سالوں میں اور میرے بڑے بڑے گناہ بخش دے

الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

کیونکہ تیرے سوا کوئی انہیں نہیں بخش سکتا اے جلالت اور بزرگیوں والے۔

(۸) یہ ذکر جو محدث فیض نے خلاصۃ الاذکار میں نقل کیا ہے اس کا ہر روز سو مرتبہ ورد کرے:

سُبْحَانَ الضَّارِّ النَّافِعِ سُبْحَانَ الْقَاضِيْ بِالْحَقِّ، سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ

پاک ہے نقصان و نفع دینے والا پاک ہے وہ حق کے ساتھ فیصلہ کرنے والا پاک ہے وہ بلند و برتر پاکیزگی ہیاس کی

وَبِحَمْدِهٖ، سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى۔

حمد کے ساتھ پاکیزگی ہے اس کی اور بلندی۔

(۹) مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے فرمایا کہ ماہ رمضان کی سنتوں میں سے ایک حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ بھیجنا ہے کہ ہر روز سو مرتبہ صلوات بھیجے اور اگر اس سے زیادہ بھیجے تو یہ افضل عمل ہے:

# دوسرا مطلب

## ماہ رمضان میں شب وروز کے مخصوص اعمال

اس میں چند ایک امور ہیں:

(۱) ماہ رمضان کا چاند دیکھے بلکہ بعض علماء نے تو ہلال رمضان کا دیکھنا واجب قرار دیا ہے۔

(۲) جب ہلال رمضان دیکھے تو اسکی طرف اشارہ نہ کرے، قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو بلند کرے اور ہلال سے مخاطب ہوتے ہوئے یہ کہے:

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ

میرا اور تیرا پروردگار اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اے معبود! اس چاند کو ہمارے لیے امن وامان اور سلامتی

وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ

وتسلیم کیساتھ طلوع کر اور پسندیدہ چیزوں کی طرف جلدی کرنے کا ذریعہ بنادے اے معبود! اس مہینے میں ہم پر خیروبرکت

شَهْرِنَا هٰذَا، وَارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَعَوْنَهُ، وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَائَهُ وَفِتْنَتَهُ

نازل فرما اور ہمیں خیروبھلائی سے ہمکنار کر دے اس مہینے میں ہم سے نقصان تکلیف مصیبت اور آزمائش کو دور رکھ

روایت ہے کہ جب رسول اللہؐ ماہ مبارک رمضان کا نیا چاند دیکھتے تو قبلہ رو ہو کر فرماتے:

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ

اے معبود اس چاند کو ہمارے لیے امن و امان اور صحت و سلامتی کے ساتھ طلوع کر اور اس ماہ کو ہمارے لیے

الْمُجَلَّلَةِ وَدِفَاعِ الْاَسْقَامِ وَالْعَوْنِ عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ

بہترین آسائش ، بیماریوں سے بچاؤ ، نماز روزے اور نفلی عبادات بجا لانے اور قرآن کی تلاوت کرنے میں مدد

الْقُرْاٰنِ اَللّٰهُمَّ سَلِّمْنَا لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا، وَسَلِّمْنَا فِيْهِ حَتّٰى

گار بنادے اے معبود ! ہمیں ماہ رمضان میں سلامت رکھ اور یہ پورا مہینہ نصیب فرما ہمیں تندرست رکھ جب تک ماہ

يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ عَفَوْتَ عَنَّا وَغَفَرْتَ لَنَا وَرَحِمْتَنَا

رمضان گزر نہ جائے اور تو نے اس میں ہمیں معاف کیا ہو، بخش دیا ہو اور ہم پر مہربانی فرمائی ہو

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ہلال رمضان دیکھتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ، وَاَنْزَلْتَ فِيْهِ

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا اور تو نے ہم پر اس کے روزے فرض کیے ہیں تو نے اس میں قرآن اتارا کہ جس میں لوگوں

الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى

کے لیے ہدایت اور ہدایت کی دلیلیں اور یہ حق وباطل کا فرق ہے اے معبود! روزے رکھنے میں ہماری مدد فرما اور انہیں

صِيَامِهٖ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِيْهِ، وَسَلِّمْنَا مِنْهُ، وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ

قبول کر ہمیں اس ماہ میں تندرست رکھ اس سے مستفید کر اس پورے مہینے میں ہمیں آسانی نصیب فرما اور آسائش دے

وَعَافِيَةٍ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔

بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے بڑے رحم والے اے مہربان

(۳) رمضان المبارک کا نیا چاند دیکھتے وقت صحیفہ کاملہ کی تینالیسویں دعا پڑھے، سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ امام سجاد علیہ السلام جا رہے تھے کہ ہلال رمضان پر نظر پڑی تو آپ رک گئے اور یہ کہا:

اَيُّهَا الْخَلْقُ الْمُطِيْعُ، الدَّآئِبُ السَّرِيْعُ، الْمُتَرَدِّدُ فِيْ مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ،

اے فرمانبردار مخلوق جلد تر حرکت کرنے والے، مقررہ منزلوں میں گردش کرنے والے، تدبیر کے آسمان میں اپنا اثر

الْمُتَصَرِّفُ فِيْ فَلَكِ التَّدْبِيْرِ اٰمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ

دکھانے والے، میں اس ذات پر ایمان رکھتا ہوں جس نے تجھ سے تاریکی میں روشنی کی اور تجھ سے مدھم چیزوں کو

وَجَعَلَكَ اٰيَةً مِّنْ اٰيَاتِ مُلْكِهٖ وَعَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهٖ فَحَدَّ بِكَ الزَّمَانَ

واضح کیا اور تجھے اپنی حکمرانی کی نشانی قرار دیا اور اپنے اقتدار کی علامتوں میں سے ایک علامت بنایا ہے پس تجھ سے

وَامْتَهَنَكَ بِالْكَمَالِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوْعِ وَالْاُفُوْلِ وَالْاِنَارَةِ وَالْكُسُوْفِ فِيْ

وقت کی حد مقرر کی اور تیرے عروج وزوال، طلوع وغروب اور روشنی وتاریکی کی حالتیں قرار دیں کہ تو ان میں

كُلِّ ذٰلِكَ اَنْتَ لَهٗ مُطِيْعٌ، وَاِلٰى اِرَادَتِهٖ سَرِيْعٌ، سُبْحَانَهٗ مَآ اَعْجَبَ مَا دَبَّرَ مِنْ

سے ہر حال میں اس کا فرمانبردار اور اس کے ارادے پر جلد عمل کرنے والا ہے وہ پاک ہے عجیب کام کرنے والا جو

اَمْرِكَ وَاَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِيْ شَاْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِّاَمْرٍ حَادِثٍ

اس نے تیرے بارے میں کیا اور تجھے بڑی باریک بینی کے ساتھ بنایا اس نے تجھے نئے مہینے کی کلید نئے امر کا آغاز قرار

فَاَسْئَلُ اللهَ رَبِّيْ وَرَبَّكَ وَخَالِقِيْ وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِيْ وَمُقَدِّرَكَ، وَمُصَوِّرِيْ

دیا پس سوال کرتاہوں اللہ سے جو میرا اور تیرا رب، میرااور تیرا خالق، میرا اور تیرا اندازہ ٹھہرانے والا اور

وَمُصَوِّرَكَ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ يَّجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَّا تَمْحَقُهَا

مجھے اور تجھے صورت دینے والا ہے کہ وہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرمائے اور یہ کہ تجھے بابرکت چاند بنائے کہ جس کی برکت

الْاَيَّامُ، وَطَهَارَةٍ لَّا تُدَنِّسُهَا الْاٰثَامُ، هِلَالَ اَمْنٍ مِّنَ الْاٰفَاتِ، وَسَلَامَةٍ مِّنَ

کو زمانہ ختم نہ کر سکے ایسی پاکیزگی عطا کرے جسے گناہ آلودہ نہ کریں تجھے ایسا چاند بنائے جو بلاؤں سے مبرا ہو جس میں

السَّيِّئَاتِ هِلَالَ سَعْدٍ لَّا نَحْسَ فِيْهِ وَيُمْنٍ لَّا نَكَدَ مَعَهٗ وَيُسْرٍ لَّا يُمَازِجُهٗ

برائیوں سے بچاؤ ہو وہ چاند جس میں اچھائی ہو برائی نہ ہو جس میں نفع حاصل ہو نقصان نہ ہو جس میں آسانی ہو تنگی نہ

عُسْرٌ وَخَيْرٍ لَّا يَشُوْبُهٗ شَرٌّ هِلَالَ اَمْنٍ وَاِيْمَانٍ وَّنِعْمَةٍ وَّاِحْسَانٍ وَّسَلَامَةٍ وَّ

آئے جس میں بھلائی ہو برائی نہ ہو تجھے وہ چاند بنائے کہ جس میں آرام وسہولت، نعمت و احسان، سلامتی اور تسلیم

اِسْلَامٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا مِنْ اَرْضٰى مَنْ طَلَعَ عَلَيْهِ وَ

حاصل رہے اے معبود ! محمدؐوآل محمدؐ پر رحمت فرما اور قرار دے ہمیں پسندیدہ لوگوں میں جن پر یہ چاند طلوع ہوا اور

اَزْكٰى مَنْ نَظَرَ اِلَيْهِ، وَاَسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهِ، وَوَفِّقْنَا اَللّٰهُمَّ فِيْهِ لِلطَّاعَةِ

پاکیزہ لوگوں میں جنہوں نے اسے دیکھا اور نیک لوگوں میں جو اس میں تیری عبادت کریں گے اے معبود! توفیق

وَالتَّوْبَةِ وَاعْصِمْنَا فِيْهِ مِنَ الْاٰثَامِ وَالْحَوْبَةِ، وَاَوْزِعْنَا فِيْهِ شُكْرَ النِّعْمَةِ ، وَ

دے ہمیں اس چاند میں عبادت کرنے اور توبہ کرنے کی اور اس میں ہمیں گناہوں اور برائیوں سے بچا اور نعمتوں پر

اَلْبِسْنَا فِيْهِ جُنَنَ الْعَافِيَةِ، وَاَتْمِمْ عَلَيْنَا بِاسْتِكْمَالِ طَاعَتِكَ فِيْهِ

شکر ادا کرنے کی ہمت دے اس ماہ میں حفاظت کی زرہیں پہنادے اور ہمارا یہ مہینہ بندگی میں کمال حاصل کرنے میں

الْمِنَّةَ، اِنَّكَ اَنْتَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ، وَصَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ،

گزار اور احسان فرما بے شک تو احسان کرنے والا اور تعریف والا ہے اور خدا محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرمائے

وَاجْعَلْ لَّنَا فِيْهِ عَوْنًا مِّنْكَ عَلٰى مَا نَدَبْتَنَا اِلَيْهِ مِنْ مُّفْتَرَضِ طَاعَتِكَ

جو پاکیزہ تر ہیں اور اس ماہ میں ہماری مدد فرما اس امر میں جس کا حکم تو نے دیا ہے یعنی عبادت ہم پر فرض کی ہے اور

وَتَقَبَّلْهَآ اِنَّكَ الْاَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَّالْاَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ، اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ

اسے قبول فرما بے شک توہر مہربان سے زیادہ مہربان اور ہر رحم والے سے بڑا رحم والا ہے ایسا ہی ہے

رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

اے جہانوں کے پروردگار۔

(۴) ماہ رمضان کی چاندرات میں اپنی بیوی سے مجامعت کرے کہ یہ اس ماہ مبارک کی خصوصیت ہے ورنہ دیگر مہینوں کی پہلی رات میں جماع کرنا مکروہ ہے۔

(۵) ماہ رمضان کی شب اول میں غسل کرے کیونکہ روایت ہوئی ہے کہ جوشخص اس رات غسل کرے تو آئندہ رمضان تک خارش وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔

(٦) اس رات بہتی ہوئی نہر میں غسل کرے اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تا کہ آنے والے رمضان تک باطنی پاکیزگی کا حامل رہے۔

(۷) رمضان المبارک کی شب اول میں امام حسین علیہ السلام کی ضریح مقدس کی زیارت کرے تا کہ اس کے گناہ جھڑ جائیں اور اس کو اس سال میں عمرہ وحج کرنیوالے تمام افراد جتنا ثواب حاصل ہو۔

(۸) اس رات سے ہزار رکعت نماز کی ابتداء کرے کہ جس کی ترکیب ان اعمال کی قسم دوم کے آخر میں ذکر ہوئی ہے۔

(۹) اس رات دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ انعام کی تلاوت کرے اور سوال کرے کہ خدا کفایت کرے اس کے لئے اور جس سے ڈرتا ہو اس سے محفوظ رکھے

(۱۰) دعا اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ الْمُبَارَكَ پڑھے کہ جو ماہ شعبان کی آخری شب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۱) نماز مغرب کے بعد اپنے ہاتھ بلند کر کے وہ دعا پڑھے جو امام جواد علیہ السلام سے وارد ہے اور اقبال میں مذکور ہے اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَّا مَنْ يَّعْلَمُ خَآئِنَةَ

اے معبود! اے وہ جو نظام عالم کا مالک ہے اور وہی ہے جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے وہ جو جانتا ہے آنکھوں کی

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتُجِنُّ الضَّمِيْرُ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ

خاینت کو سینوں میں چھپی ہوئی باتوں کو اور باطن میں ٹھہری خواہشوں کو اور وہ باریک بین خبردار ہے اے معبود! ہمیں ان

اجْعَلْنا مِمَّنْ نَوٰى فَعَمِلَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيَ فَكَسِلَ، وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰى غَيْرِ

لوگوں میں قرار دے جو نیت باندھتے، پھر عمل کرتے ہیں ہمیں بدبخت اور سست لوگوں میں سے نہ بنا نہ ان میں سے جو بے

عَمَلٍ يَتَّكِلُ۔ اَللّٰهُمَّ صَحِّحْ اَبْدَانَنَا مِنَ الْعِلَلِ، وَاَعِنَّا عَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا

عملی پر تکیہ کر کے بیٹھے رہتے ہیں اے معبود! ہمارے بدنوں کو بیماریوں سے بچائے رکھ اور جو اعمال تو نے ہم پر واجب

مِنَ الْعَمَلِ، حَتّٰى يَنْقَضِيَ عَنَّا شَهْرُكَ هٰذَا وَقَدْ اَدَّيْنَا مَفْرُوْضَكَ فِيْهِ

کیے ہیں ان کی ادائیگی میں ہماری مدد فرما یہاں تک کہ تیرا یہ مہینہ بیت جائے اور ہم نے اس ماہ میں تیرے واجبات ادا

عَلَيْنَا۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ، وَوَفِّقْنَا لِقِيَامِهٖ، وَنَشِّطْنَا فِيْهِ لِلصَّلَاةِ وَلَا

کر لیے ہوں جو ہم پر عائد تھے اے معبود! اس ماہ کے روزے رکھنے میں مدد فرما نمازیں پڑھنے کی توفیق دے اور نماز

تَحْجُبْنَا مِنَ الْقِرَآئَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيْهِ اِيْتَآءَ الزَّكَاةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا

میں ہمیں سرور دے ہمیں قرآن پڑھنے سے دور نہ رکھ اور اس ماہ میں زکوۃ دینا ہمارے لیے آسان قرار دے اے

وَصَبًا وَّلَا تَعَبًا وَّلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِّزْقِكَ

معبود! اس مہینے میں ہم پر تھکاوٹ، تنگی، بیماری اور بے ہمتی کو مسلط نہ ہونے دے اے معبود! اس ماہ میں ہمیں اپنے

الْحَلَالِ ۔ اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيْهِ مَا قَسَمْتَهٗ مِنْ رِّزْقِكَ، وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهٗ مِنْ

رزق حلال سے افطاری نصیب فرما اے معبود! اس ماہ میں وہ رزق ہمیں آسانی سے دے جو تو نے مقرر کر رکھا ہے اور

اَمْرِكَ، وَاجْعَلْهُ حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْاٰثَامِ، خَالِصًا مِّنَ الْاٰصَارِ

جو امر تو نے طے کیا ہے وہ ہمارے لیے آسان بنا دے اور اس ماہ کو ہمارے لیے حلال، پاکیزہ اور پاک تر رکھ کہ اس

وَالْاَجْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا اِلَّا طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيْثٍ وَّلَا حَرَامٍ، وَّاجْعَلْ

میں ہم گناہوں، سزاؤں اور جرموں سے بچے رہیں اے معبود! اس مہینے میں ہمیں وہی غذا دے جو پاک و پاکیزہ ہو

رِزْقَكَ لَنَا حَلَالًا لَّا يَشُوْبُهٗ دَنَسٌ وَّلَا اَسْقَامٌ، يَا مَنْ عِلْمُهٗ بِالسِّرِّ كَعِلْمِهٖ

جس میں حرام نہ ملا ہو اور ہمارے لیے اپنا حلال رزق قرار دے جس میں بیماری وگندگی کا عنصر شامل نہ ہو اے وہ

بِالْاِعْلَانِ، يَا مُتَفَضِّلًا عَلٰى عِبَادِهٖ بِالْاِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ذات جس کا علم پوشیدہ چیزوں کے بارے میں ایسا ہی ہے جیسا اشیاء کے بارے باتوں میں ہے اے اپنے بندوں پر

وَّبِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ اَلْهِمْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِّبْنَا عُسْرَكَ وَاَنِلْنَا يُسْرَكَ

احسان میں اضافہ کرنے والے اے وہ کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر چیز کے متعلق علم وخبر رکھتا ہے اپنے ذکر کی

وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا لِلسَّدَادِ وَاعْصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا، وَصُنَّا مِنَ الْأَوْزَارِ

طرف ہماری رہنمائی فرما، ہمیں سختی سے بچائے رکھ اور آسانی سے ہمکنار کر دے ہمیں حق کی طرف لے چل اور راستی کی

وَالْخَطَايَا، يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ الذُّنُوبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ يَا

توفیق دے ہمیں مصیبتوں سے محفوظ فرما اور ہم کو خطاؤں اور غلطیوں سے بچائے رکھ اے وہ جس کے سوا کوئی گناہوں کا

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ،

بخشنے والا نہیں اور نہ کوئی برائی کو دور کرنے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور سب سے بڑھ کر

وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُولًا، وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ مَوْصُولًا، وَكَذٰلِكَ فَاجْعَلْ

عطا و بخشش کرنے والے حضرت محمدؐ پر اور ان کے اہلبیتؑ پر رحمت فرما جو پاکیزہ تر ہیں ہمارے رمضان کے روزے قبول

سَعْيَنَا مَشْكُورًا، وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا، وَقُرْآنَنَا مَرْفُوعًا، وَدُعَاءَنَا مَسْمُوعًا،

فرما اور ہمیں نیکی و پرہیزگاری کی منزل پر پہنچا اور اسی طرح ہماری کوششوں کو پسندیدہ قرار دے ہماری نماز وقیام

وَاهْدِنَا لِلْحُسْنَىٰ، وَجَنِّبْنَا الْعُسْرَىٰ، وَيَسِّرْنَا لِلْيُسْرَىٰ، وَأَعْلِ لَنَا الدَّرَجَاتِ،

کومنظور فرما ہماری تلاوتِ قرآن کو اوپر لے جا ہماری دعائیں قبول کر اور ہمیں نیکی کی طرف لے چل ہمیں سختیوں سے بچا

وَضَاعِفْ لَنَا الْحَسَنَاتِ، وَاقْبَلْ مِنَّا الصَّوْمَ وَالصَّلَاةَ، وَاسْمَعْ مِنَّا

اور آسانیوں سے بہرہ ور فرما ہمارے درجے بلند کر دے اور ہماری نیکیوں میں اضافہ فرما ہمارے روزوں اور

الدَّعَوَاتِ وَاغْفِرْ لَنَا الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

نمازوں کو قبول فرما اور ہماری حاجتوں کو پورا فرما ہماری خطائیں معاف فرما اور ہمارے گناہوں کو بخش دے ہمیں عمل

الْعَامِلِينَ الْفَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ، حَتَّىٰ

کرنے والوں اور کامیاب ہونے والوں میں قرار دے اور ہمیں ان میں قرار نہ دے جن پر غضب ہوا نہ ان میں جو

يَنْقَضِيَ شَهْرُ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا، وَزَكَّيْتَ فِيهِ

گمراہی میں پڑ گئے یہاں تک کہ ہمارا یہ رمضان گزر جائے جب کہ تو نے ہمارے روزے اور ہماری نمازیں قبول کر لی

أَعْمَالَنَا، وَغَفَرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا، وَأَجْزَلْتَ فِيهِ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ نَصِيبَنَا، فَإِنَّكَ

ہوں اس میں ہمارے اعمال خالص کیے ہوں ہمارے گناہ بخش دیے ہوں اور اس ماہ میں ہمیں نیکیوں کا بڑا حصہ دیا ہو

الْإِلٰهُ الْمُجِيبُ، وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ، وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطٌ

بے شک تو معبود ہے قبول کرنے والا اور تو رب ہے جو نزدیک ہے اور تو نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

(۱۲) یہ دعا پڑھے جو امام جعفر صادق علیہ السلام سے کتاب اقبال میں منقول ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ، مُنَزِّلَ الْقُرْاٰنِ، هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْۤ اَنْزَلْتَ
اے معبود: اے ماہ رمضان کے پروردگار اے قرآن کے اتارنے والے یہ ماہ رمضان ہے کہ جس میں تو نے قرآن
فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ اٰیَاتٍ بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا
کریم کو نازل کیا اور اس میں ہدایت کی روشن نشانیاں نازل کیں اور یہ حق وباطل کا فرق ہے اے معبود! ہمیں اسکے
صِیَامَهٗ، وَاَعِنَّا عَلٰی قِیَامِهٖ. اَللّٰهُمَّ سَلِّمْهُ لَنَا، وَسَلِّمْنَا فِیْهِ، وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِیْ
روزے نصیب کر اور اس میں عبادت کرنے کی توفیق دے اے معبود! ہمیں پورا مہینہ نصیب کر اور اس میں سلامتی عطا
یُسْرٍ مِّنْكَ وَمُعَافَاةٍ، وَّاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا
فرما اسے ہم سے اپنی دی ہوئی آسانی اور عافیت کے ساتھ قبول کر اور جن یقینی کاموں میں تیری بست وکشاد طے کی
تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ
جاتی ہے اور جن پر حکمت معاملوں کے فیصلے تو شب قدر میں کرتا ہے اور وہ ایسے فیصلے ہیں کہ جن میں کوئی ردوبدل نہیں
اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ
ہوتا ان کے ضمن میں مجھے اپنے بیت الحرام کعبہ کے ان حاجیوں میں لکھ دے کہ جن کا حج قبول ہے، ان کی کوشش
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ
پسندیدہ، ان کے گناہ بخشے ہوئے اور ان کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن معاملوں کی تو بست وکشاد کرتا ہے ان میں
تُطِیْلَ لِیْ فِیْ عُمْرِیْ، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ
میری عمر طویل کر دے اور میرے لیے رزق حلال میں کشادگی وفراخی قرار دے۔

(۱۳) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا پڑھے:

(۱۴) وہ طویل دعا پڑھے جو سید نے اقبال میں نقل فرمائی ہے اس کا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ
اے معبود! بیشک یہ رمضان کا مہینہ ہے

(۱۵) روایت ہے کہ جب ماہ رمضان کا آغاز ہوتا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسکی شب اول میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنْزَلْتَ

اے معبود! یقیناً رمضان کا مہینہ آ گیا ہے اے معبود! اے ماہ رمضان کے پروردگار جس میں تو نے قرآن کریم نازل کیا

فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهٗ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِيْ

اور تو نے اس کو ہدایت کی نشانیاں اور حق وباطل میں فرق کرنیوالا بنایا اے معبود! پس ماہ رمضان میں ہم پر برکت

شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهٖ وَصَلَوَاتِهٖ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

نازل فرما اور اس میں روزوں، نمازوں کے لیے ہماری مدد کر اور انہیں ہم سے قبول فرما

(۱۶) یہ روایت بھی ہوئی ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماہ رمضان کی پہلی رات میں یہ دعا پڑھتے تھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَكْرَمَنَا بِكَ اَيُّهَا الشَّهْرُ الْمُبَارَكُ اَللّٰهُمَّ فَقَوِّنَا عَلٰى صِيَامِنَا

حمد ہے اس خدا کیلئے جس نے تیرے ذریعے سے ہمیں عزت دی اے برکت والے مہینے اے معبود! پس ہمیں قوت دے

وَقِيَامِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْوَاحِدُ

روزوں اور نمازوں کیلئے اور ہمارے قدم جما دے اور کافر گروہ کے مقابل ہماری نصرت فرما اے معبود! تو یکتا ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَاَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شِبْهَ لَكَ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ فَلَا يُعِزُّكَ شَيْءٌ وَّاَنْتَ

پس تیرا کوئی بیٹا نہیں ہے اور تو بے نیاز ہے پس تیری کوئی مثال نہیں تو صاحب عزت ہے پس کوئی چیز تجھے عزت نہیں دیتی

الْغَنِيُّ وَاَنَا الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَاَنْتَ

اور تو مالکِ ثروت ہے اور میں محتاج ہوں تو آقا ہے اور میں غلام ہوں تو بخشنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں تو رحم

الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْمُخْطِئُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ

والا ہے اور میں خطا کار ہوں تو خلق کرنے والا ہے اور میں مخلوق ہوں اور تو زندہ ہے اور میں مردہ ہوں بواسطہ تیری

اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ وَتَرْحَمَنِيْ وَتَتَجَاوَزَ عَنِّيْٓ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

رحمت کے سوالی ہوں کہ مجھے بخش دے مجھ پر رحم فرما اور مجھ سے درگزر کر بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

(۱۷) اس کتاب کے باب اول میں ذکر ہو چکا ہے کہ رمضان کی پہلی رات میں دعائے جوشن کبیر کا پڑھنا مستحب ہے:

(۱۸) دعائے حج پڑھے کہ جواس مہینے کے مشترکہ اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔

(۱۹) جب ماہ رمضان آئے تو اس مہینے میں بہت زیادہ قرآن کی تلاوت کرے اور روایت ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام تلاوت شروع کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا كِتَابُكَ الْمُنْزَلُ مِنْ عِنْدِكَ عَلٰى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدِ بْنِ

اے معبود! میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ تیری کتاب (قرآن) ہے جو تیری جانب سے نازل ہوئی ہے تیرے آخری

عَبْدِاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَكَلَامُكَ النَّاطِقُ عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ جَعَلْتَهٗ

رسول محمدؐ بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور یہ تیرا کلام ہے جو تیرے نبیؐ کی زبان سے ظاہر ہوا ہے جسے تو نے اپنی طرف سے

هَادِيًا مِّنْكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَحَبْلًا مُّتَّصِلًا فِيْمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اپنی مخلوق کا ہادی بنایا ہے اور یہ وہ رسی ہے جو تیرے بندوں کی درمیان تنی ہوئی ہے اے معبود ! بے شک میں نے

نَشَرْتُ عَهْدَكَ وَكِتَابَكَ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ عِبَادَةً، وَّقِرَآئَتِيْ فِيْهِ

تیرے حکم نامے اور تیری کتاب کو کھولا ہے اے معبود! پس اس پر میرے نظر کرنے کو عبادت اور میری تلاوت کو اس

فِكْرًا، وَّفِكْرِيْ فِيْهِ اعْتِبَارًا وَّاجْعَلْنِيْ مِمَّنِ اتَّعَظَ بِبَيَانِ مَوَاعِظِكَ فِيْهِ،

پر غور اور میرے اس غور کو نصیحت قرار دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ جو اس میں تیرے بیان سے نصیحت پکڑتے ہیں

وَاجْتَنَبَ مَعَاصِيَكَ،وَلَا تَطْبَعْ عِنْدَ قِرَآئَتِيْ عَلٰى سَمْعِيْ،وَلَا تَجْعَلْ عَلٰى بَصَرِيْ

اور تیری نافرمانیوں سے درکنار رہتے ہیں اور اسکی تلاوت کے وقت میرے کان بند نہ کر میری آنکھوں پر پردہ نہ

غِشَاوَةً، وَّلَا تَجْعَلْ قِرَآئَتِيْ قِرَآئَةً لَّا تَدَبُّرَ فِيْهَا بَلِ اجْعَلْنِيْ اَتَدَبَّرُ اٰيَاتِهٖ

ڈال اور میری تلاوت کو ایسی تلاوت نہ بنا جس میں غور وفکر نہ ہو بلکہ مجھے ایسا بنادے کہ میں اسکی آیتوں اور احکام

وَاَحْكَامَهٗ اٰخِذًا بِشَرَآئِعِ دِيْنِكَ وَلَا تَجْعَلْ نَظَرِيْ فِيْهِ غَفْلَةً وَّلَا قِرَآئَتِيْ

پر غور کروں اور تیرے دین کے اصول معلوم کروں اور اس پر میری نظر کو بے توجہی اور میری تلاوت کو بے فائدہ

هَذَرًا،اِنَّكَ اَنْتَ الرَّؤُوْفُ الرَّحِيْمُ نیز آنحضرتؑ تلاوت کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے:

ہنہ بنا بے شک تو بہت مہربان، بڑے رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ قَدْ قَرَاْتُ مَا قَضَيْتَ مِنْ كِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَهٗ عَلٰى نَبِيِّكَ

اے معبود میں نے تیری کتاب میں سے اتنا پڑھا جتنا تو نے چاہا کہ جسے تو نے نازل فرمایا اپنے سچے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، پس حمد

الصَّادِقِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُحِلُّ

تیرے ہی لیے ہے اے ہمارے رب اے معبود! مجھے ان لوگوں میں رکھ جنہوں نے قرآن کے حلال کو حلال اور حرام کو

حَلَالَهُ وَيُحَرِّمُ حَرَامَهُ وَيُؤْمِنُ بِمُحْكَمِهِ وَمُتَشَابِهِهِ وَاجْعَلْهُ لِي اُنْسًا فِي قَبْرِي

حرام گردانا اور اس کی مستقل اور ذومعنی آیتوں پر ایمان لائے اور قرآن کو میری قبر کا ہمدم اور میرے حشر کا ساتھی بنا

وَاُنْسًا فِي حَشْرِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ تُرَقِّيهِ بِكُلِّ آيَةٍ قَرَاَهَا دَرَجَةً فِي اَعْلَا عِلِّيِّينَ،

دے اور مجھے ان لوگوں میں رکھ کہ جو ہر آیت کے پڑھنے سے ایک ایک درجہ بلند ہوتے جاتے ہیں بلندتر جنت میں

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ

ایسا ہو اے جہانوں کے رب

# پہلی رمضان کا دن

اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) آب جاری میں غسل کرنا اور تیس چلو پانی سر میں ڈالنا کہ یہ سال بھر تک تمام دردوں اور بیماریوں سے محفوظ رہنے کا موجب ہے۔

(۲) ایک چلو عرق گلاب اپنے چہرے پر ڈالے تا کہ ذلت و پریشانی سے نجات ہو اور تھوڑا سا عرق گلاب سر میں ڈالے کہ سال بھر سرسام سے بچا رہے۔

(۳) اول ماہ کی دو رکعت نماز پڑھے اور صدقہ دے۔

(۴) دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھے تا کہ خدائے تعالیٰ اس سال تمام برائیوں کو اس سے دور رکھے اور آخر سال تک اس کی حفاظت کرے۔

(۵) طلوع فجر کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ، وَاَنْزَلْتَ فِيهِ

اے معبود! ماہ رمضان آ گیا ہے اور تو نے اس کے روزے ہم پر فرض کیے ہیں اس میں تو نے قرآن اتارا ہے جو لوگوں

الْقُرْآنَ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى

کیلئے ہدایت اور ہدایت کی نشانیاں اور حق و باطل میں فرق کرتا ہے اے معبود! اسکے روزے رکھنے میں مدد کر اور اسے

صِيَامِهِ، وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا، وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ، اِنَّكَ

ہم سے قبول فرما اسکو ہم سے پورا لے اور ہمارے لیے پورا فرما اپنی طرف سے آسانی و سہولت کے ساتھ بیشک تو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(٦) صحیفہ کاملہ کی چوالیسویں دعا اگر اس ماہ کی پہلی رات میں نہ پڑھ سکے تو آج کے دن میں پڑھے:

(٧) زادلمعاد میں علامہ مجلسیؒ نے فرمایا کہ شیخ کلینیؒ و شیخ طوسیؒ اور دیگر بزرگوں نے معتبر سند کیساتھ روایت کی ہے کہ امام موسیٰؑ کاظم علیہ السلام نے فرمایا: ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس ماہ کے پہلے دن جو شخص دکھاوے یا کسی غلط ارادے کے بغیر محض رضاء الٰہی کیلیئے اس دعا کو پڑھے تو خدا سال بھر تک فتنہ وفساد اور بدن کو ضرر پہنچانے والی ہر آفت سے محفوظ رکھے گا اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ دَانَ لَهٗ كُلُّ شَيْءٍ وَّبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ

اے معبود! میں سوال کرتاہوں تجھ سے تیرے نام کے واسطے سے ہر چیز جس کی مطیع ہے اور تیری رحمت کے واسطے

شَيْءٍ وَّبِعَظَمَتِكَ الَّتِيْ تَوَاضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَّبِعِزَّتِكَ الَّتِيْ قَهَرَتْ كُلَّ شَيْءٍ

سے جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے تیری بڑائی کے واسطے سے جس کے آگے ہر چیز جھکی ہوئی ہے تیری عزت کے واسطے

وَّبِقُوَّتِكَ الَّتِيْ خَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ، وَّبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِيْ غَلَبَتْ كُلَّ شَيْءٍ، وَّبِعِلْمِكَ

سے جو ہر چیز پر حاوی ہے تیری قوت کے واسطے سے جسکے آگے ہر چیز سرنگوں ہے تیرے اقتدار کے واسطے سے کے

الَّذِيْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ، يَّا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ، يَا اَوَّلُ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ، وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ

جو ہر چیز پر غالب ہے اور سوالی ہوں تیرے علم کے واسطے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اے نور اے پاکیزہ

كُلِّ شَيْءٍ، يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

تر اے اول جو ہرچیز سے پہلے تھا اے وہ جو ہرچیز کے بعد باقی رہے گا اے اللہ، اے رحمن، محمدؐ وآل محمدؐ پر

تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

رحمت فرما اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو نعمتوں کو پلٹا دیتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف فرما جو عذاب کا

تَقْطَعُ الرَّجَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُدِيْلُ الْاَعْدَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ

باعث ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو امید رحمت کو توڑتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو مجھ پردشمنوں کو

تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ يُسْتَحَقُّ بِهَا نُزُوْلُ الْبَلَآءِ، وَاغْفِرْ لِيَ
چڑھا لاتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا قبول نہیں ہونے دیتے میرے وہ گناہ معاف فرما جن کی وجہ سے
الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ غَيْثَ السَّمَآءِ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ،
مصیبت آن پڑتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو آسمان سے بارش کو روکتے ہیں میرے وہ گناہ معاف فرما جن
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ،
سے پردہ دری ہوتی ہے میرے وہ گناہ معاف فرما جو جلد زندگی ختم کر دیتے ہیں میں، میرے وہ گناہ معاف
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاَلْبِسْنِيْ دِرْعَكَ الْحَصِيْنَةَ الَّتِيْ لَا
فرما جو شرمندگی کی وجہ ہیں اور میرے وہ گنا ہ معاف فرما جو پردہ چاک کرتے ہیں اور مجھے اپنی و ہ پائیدار زرہ
تُرَامُ وَعَافِنِيْ مِنْ شَرِّ مَآ اُحَاذِرُ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ
پہنا دے جسے کوئی اتار نہ سکے مجھے اس آنے والے سال کے شب وروز میں جن چیزوں کا ڈر ہے ان کے شر سے
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا
حفاظت میں رکھ اے معبود! اے سات آسمانوں اور سات زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے اور جو کچھ ان کے
بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، وَرَبَّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ،
درمیان ہے اس کے پروردگار اور عرش عظیم کے پروردگار اور دوبار نازل شدہ سات آیتوں اور قرآن
وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ وَجَبْرَآئِيْلَ، وَرَبَّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
عظیم کے پروردگار اور اسرافیلؑ میکائیلؑ و جبرائیلؑ کے پروردگار اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروردگار کہ جو
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمَا سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ يَا
رسولوں کے سردار اور نبیوں میں آخری ہیں تیرے واسطے سے تجھ سے سوالی ہوں اور اس کے واسطے جس سے تو
عَظِيْمُ اَنْتَ الَّذِيْ تَمُنُّ بِالْعَظِيْمِ، وَتَدْفَعُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ، وَتُعْطِيْ كُلَّ جَزِيْلٍ،
نے خود کو موسوم کیا اے بزرگتر تو وہ ہے جو بڑا احسان کرنے والا، ہر خطرے کو دور کرنے والا، بڑی بڑی
وَتُضَاعِفُ الْحَسَنَاتِ بِالْقَلِيْلِ وَبِالْكَثِيْرِ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ يَا قَدِيْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا
عطاؤں والا، کم اور زیادہ نیکیوں کو دوگنا کرنے والا ہے اور تو جو چاہے وہی کرنے والا ہیاے قدیر، اے
رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَلْبِسْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ سِتْرَكَ
اللہ، اے رحمن، حضرت محمدؐ پر رحمت فرما اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت فرما اور اس آنے والے سال میں اپنی

وَنَضِّرْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ، وَاَحِبَّنِيْ بِمَحَبَّتِكَ، وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ، وَشَرِيْفَ

طرف سے میری پردہ پوشی فرما میرے چہرے کو اپنے نور سے شاداں کر اپنی محبت میں مجھے محبوب بنا مجھے اپنی رضا

كَرَامَتِكَ، وَجَسِيْمَ عَطِيَّتِكَ، وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ وَمِنْ خَيْرِ مَآ اَنْتَ

وخوشنودی، اپنی بہترین بخشش اور اپنی بڑی بڑی عطاؤں سے حصہ دے اور مجھے اپنی طرف سے بھلائی عطافرما

مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ، وَاَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ، يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى،

اور اس بھلائی میں سے عطا فرما جو تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو عطا فرمائے اور ان نوازشوں کے ساتھ تندرستی بھی

وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَّيَا دَافِعَ مَا تَشَآءُ مِنْ بَلِيَّةٍ، يَا

دے اے تمام شکایتوں کے سننے والے، اے ہر راز کے گواہ،اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور جس

كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَفِطْرَتِهٖ، وَعَلٰى دِيْنِ

کو چاہے دور کر دینے والے، اے باعزت معاف کرنے والے، اے بہترین درگزر کرنے والے مجھے ابراہیم ؑ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسُنَّتِهٖ، وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا

کے دین اور ان کی سیرت پر موت دے اور مجھے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دین پر موت دے اور اچھے طریقے سے

لِّاَوْلِيَآئِكَ، وَمُعَادِيًا لِّاَعْدَآئِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ

موت دے پس موت دے مجھے جبکہ میں تیرے دوستوں کا دوست اور تیرے دشمنوں کا دشمن ہوں اے معبود!

قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُبَاعِدُنِيْ مِنْكَ، وَاجْلِبْنِيْٓ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُقَرِّبُنِيْ

اس سال مجھے ہر اس قول و عمل سے دور رکھ جو مجھے تجھ سے دور کر دینے والا ہے اور مجھے اس سال ہر ایسے قول

مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ

وعمل کی طرف لے جا جو مجھ کو تیری قربت میں پہچاننے والا ہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے مجھے ہر قول یا

يَّكُوْنُ مِنِّيْ اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ، وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ عَلَيْهِ حِذَارَ اَنْ تَصْرِفَ

عمل یا فعل سے دور رکھ جس کے نقصان اور انجام سے ڈرتا ہوں اور خائف ہوں کہ تو اس کو پسند نہ کرے تو میری

وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ فَاَسْتَوْجِبَ بِهٖ نَقْصًا مِنْ حَظٍّ لِّيْ عِنْدَكَ يَا رَؤُوْفُ يَا

طرف سے اپنی پاکیزہ توجہ ہٹا لے گا پس اس سے تیرے ہاں میرے حصے میں کمی ہو جائے گی اے محبت والے،

رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مُسْتَقْبَلِ سَنَتِيْ هٰذِهٖ فِيْ حِفْظِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَفِيْ

اے رحم والے، اے معبود! اس سال مجھے اپنی حفاظت ونگہداری میں قرار دے اپنی پناہ میں اپنے آستاں پر

كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِي سِتْرَ عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاۤؤُكَ،

رکھ اور مجھے اپنی حفاظت کا لباس پہنا مجھے اپنی طرف سے بزرگی دے تیری قربت والا باعزت ہے اور تیری

وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِّصَالِحِي مَنْ مَّضٰى مِنْ اَوْلِيَآئِكَ،

تعریف بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے معبود! تیرے دوستوں میں جونیک لوگ گزرے ہیں مجھے ان

وَاَلْحِقْنِي بِهِمْ، وَاجْعَلْنِي مُسَلِّمًا لِّمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ، وَاَعُوْذُ بِكَ

میں شمار کر اور انکے ساتھ ملا دے اور ان میں سے جس نے تیری طرف سے جو سچی بات کہی مجھے اس کا ماننے والا

اَللّٰهُمَّ اَنْ تُحِيْطَ بِي خَطِيْۤئَتِي وَظُلْمِي وَ اِسْرَافِي عَلٰى نَفْسِي وَ اتِّبَاعِي لِهَوَايَ

بنا اور اے معبود! میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ گھیرے مجھ کو میری خطا، میرا ظلم، اپنے نفس پر میری زیادتی

وَاشْتِغَالِي بِشَهَوَاتِي فَيَحُوْلُ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ فَاَكُوْنُ

اور اپنی خواہش کی پیروی اور اپنی چاہت میں محویت کو یہ چیزیں میرے اور تیری رحمت وخوشنودی کے درمیان

مَنْسِيًّا عِنْدَكَ، مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ

حائل ہو جائیں پس میں تیرے ہاں فراموش ہو جاؤں اور تیری ناراضگی میں پھنس جاؤں اے معبود! مجھے ہر اس

صَالِحٍ تَرْضٰى بِهٖ عَنِّي، وَقَرِّبْنِيْۤ اِلَيْكَ زُلْفٰى اَللّٰهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا

نیک عمل کی توفیق دے جس سے تو خوش ہو اور مجھے بہ لحاظ مقام اپنے قریب کر لے اے معبود! جیسے تو نے مدد فرمائی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ هَوْلَ عَدُوِّهٖ وَفَرَّجْتَ هَمَّهٗ وَ كَشَفْتَ غَمَّهٗ وَصَدَقْتَهٗ

اپنے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوف دشمنان میں اور انکی پریشانی دور کی اور انکا رنج وغم مٹا دیا اور تو نے اپنا وعدہ سچا

وَعْدَكَ وَاَنْجَزْتَ لَهٗ عَهْدَكَ اَللّٰهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِي هَوْلَ هٰذِهِ السَّنَةِ

کر دکھایا اور ان سے کیا ہوا پیمان پورا فرمایا تو اے معبود! اسی طرح اس سال کے خوف میں میری مدد فرما

وَاٰفَاتِهَا وَاَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُوْرَهَا وَاَحْزَانَهَا وَضِيْقَ الْمَعَاشِ فِيْهَا

اس کی مصیبتوں بیماریوں آزمائشوں تکلیفوں اور غموں اور اس میں معاش کی تنگی وغیرہ پر مجھے اپنی رحمت سے

وَبَلِّغْنِي بِرَحْمَتِكَ كَمَالَ الْعَافِيَةِ بِتَمَامِ دَوَامِ النِّعْمَةِ عِنْدِيْۤ اِلٰى مُنْتَهٰى اَجَلِي،

بہترین آسائش دے مجھے تمام نعمتیں ملتی رہیں یہاں تک کہ میری موت کا وقت آجائے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

اَسْئَلُكَ سُؤَالَ مَنْ اَسَآءَ وَظَلَمَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ، وَاَسْئَلُكَ اَنْ

اس کی طرح جس نے گناہ اور ظلم کیا اور وہ محتاج ہی گناہ کا اعتراف کرتا ہے اور سوالی ہوں تجھ سے کہ میرے

تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ حَصَرْتَهَا حَفَظَتُكَ وَاَحْصَتْهَا کِرَامُ

پچھلے گناہ معاف کر دے جنکو تیرے نگہبانوں نے لکھا ہے اور تیرے معزز فرشتوں نے شمار کیا جو مجھ پر مقرر ہیں

مَلَآئِکَتِكَ عَلَیَّ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الذُّنُوْبِ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمُرِیْ اِلٰی

اورمیرے اللہ! باقی ماندہ زندگی میں مجھے گناہوں سے بچا اس وقت تک کہ میری عمر تمام ہو جائے اے اللہ،

مُنْتَهٰی اَجَلِیْ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَیْتِ مُحَمَّدٍ وَاٰتِنِیْ

اے رحمن، اے رحیم، حضرت محمدؐ اور ان کے اہل بیتؑ پر رحمت فرما اور مجھے وہ سب کچھ عطا کر جو میں نے مانگا

کُلَّ مَا سَئَلْتُكَ وَرَغِبْتُ اِلَیْكَ فِیْهِ فَاِنَّكَ اَمَرْتَنِیْ بِالدُّعَآءِ وَتَکَفَّلْتَ لِیْ

اور جس کی تجھ سے خواہش کی ہے پس تو نے دعا کرنے کا حکم دیا اور میری دعا قبول کرنے کی ذمہ داری لی ہے

بِالْاِجَابَةِ، یَآاَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

یہ فقیر (مؤلف) کہتے ہیں کہ سید نے اسکو رمضان کی پہلی رات کی دعاؤں میں بھی ذکر کیا ہے

## چھٹی رمضان کا دن

چھ رمضان ۲۰۱ ھ میں مسلمانوں نے بطور ولی عہد کے امام علی رضا علیہ السلام کی بیعت کی تھی، سید نے روایت کی ہے کہ مومنین اس نعمت کے شکرانے کی دو رکعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کریں۔

## تیرھویں رمضان کی رات

یہ شب ہائے بیض (روشن راتوں) کی پہلی رات ہے اوراس میں تین عمل ہیں:

(۱) غسل کرے

(۲) چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ حمد کے بعد پچیس دفعہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے

(۳) دو رکعت نماز پڑھے جیسے رجب اور شعبان کی تیرھویں رات میں پڑھی جاتی ہے۔یعنی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورہ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید پڑھے۔رمضان کی چودھویں رات کو بھی چار رکعت نماز دو دو کر کے اسی ترکیب سے پڑھے کہ قبل ازیں دعا مجیر کی شرح میں اس کا ذکر ہو چکا ہے۔یعنی جو شخص ماہ رمضان کی شب ہائے بیض میں یہ نماز پڑھے تو اس

کے گناہ معاف ہوجائیں گے چاہے وہ درختوں کے پتوں اور بارش کے قطروں جتنے بھی ہوں۔

## پندرہویں رمضان کی رات

اس کا شمار بابرکت راتوں میں ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام۔

(۳) چھ رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یٰسین، سورۂ ملک اور سورۂ توحید کی تلاوت کرے۔

(۴) سو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے، مقنعہ میں شیخ مفیدؒ نے امیرالمومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے تو حق تعالیٰ کی طرف سے دس فرشتوں کو مقرر کیا جائے گا کہ وہ اس کے دشمنوں (جن ہوں یا انسان) کو اس سے دور رکھیں۔ نیز اس کی موت کے وقت تیس فرشتے آئیں گے جو اس کو جہنم کی آگ سے بچانے کا بندوبست کریں گے۔

(۵) امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ جو شخص پندرہویں رمضان کی رات ضریح امام حسین علیہ السلام کے قریب ہو کر زیارت کرے تو اس کا ثواب کس قدر ہوگا؟ آپؑ نے فرمایا کہ جو شخص نماز عشاء کے بعد نافلہ شب کے علاوہ ضریح مبارک کے نزدیک دس رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے اور نماز سے فارغ ہو کر آتش جہنم سے خدائے تعالیٰ کی پناہ مانگے تو وہ اسے جہنم کی آگ سے آزادی عطا کرے گا۔ وہ شخص قبل از مرگ خواب میں ایسے ملائکہ کو دیکھے گا جو اس کو جنت کی بشارت اور جہنم سے امان کی خوشخبری دے رہے ہوں گے۔

## پندرہویں رمضان کا دن

۱۵ رمضان ۲ھ میں امام حسن علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیخ مفیدؒ کا قول ہے کہ ۱۹۵ھ میں حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ولادت باسعادت بھی اسی روز ہوئی۔ لیکن بعض روایات میں کسی اور تاریخ کا ذکر آیا ہے وہی مشہور بھی ہے۔ بہرحال یہ بڑی عظمت والا دن ہے اور اس میں صدقات وحسنات کی بہت زیادہ فضیلت ہے۔

# سترھویں رمضان کی رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے کہ اس میں لشکر اسلام وفوج کفر میں آمنا سامنا ہوا اور ۱۷ رمضان کے دن جنگ بدر واقع ہوئی ، جس میں مسلمانوں کو فتح ونصرت نصیب ہوئی یہ اسلام کی عظیم ترین فتح تھی ۔ اس ضمن میں علماء اعلام کا فرمان ہے کہ ہر مومن اس روز صدقہ دے اور خدا کا شکر بجالائے ، اس رات میں غسل کرنا اور نوافل پڑھنا باعث فضیلت ہے ۔ مؤلف کہتے ہیں بہت سی روایات میں آیا ہے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب سے فرمایا کہ آج کی رات تم میں سے کون ہے جو آج رات کنویں سے پانی لائے ؟ اس پر سب خاموش رہے اور کسی نے کوئی جواب نہ دیا ۔ تب امیر المومنین علیہ السلام نے مشکیزہ لیا اور چل دیئے ، وہ نہایت تاریک اور سرد رات تھی اور ٹھنڈی ہوائیں چل رہی تھیں ۔ آپؑ کنوئیں پر پہنچے جو بہت تاریک اور گہرا تھا ۔ پھر وہاں ڈول اور رسی وغیرہ بھی نہ تھی ۔ پس حضرت کنوئیں میں اترے ۔ مشکیزہ بھرا اور واپس چلے تو اچانک ہوا کا ایک تیز جھونکا آیا ، حضرت رک گئے اور تھوڑی دیر کے بعد چلنے کا ارادہ کیا تو پھر ویسا ہی سخت جھونکا آیا اور حضرت رک گئے ۔ پھر اٹھے لیکن سخت ہوا کے باعث رک گئے اور یوں ہی رکتے چلتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں آ پہنچے ۔ آنحضرتؐ نے فرمایا : یاعلیؑ ! بہت دیر لگادی عرض کی ہوا بہت تیز اور سرد تھی ۔ اس لیے تین دفعہ رک رک کر چلنا پڑا ۔ آپؐ نے پوچھا : یاعلیؑ ! آیا تمہیں معلوم ہے یہ کیا ماجرا تھا ؟ عرض کیا آپ ہی بتادیں ۔ فرمایا پہلی ہوا حضرت جبرائیلؑ کی ایک ہزار فرشتوں کے ساتھ آمد کی تھی کہ ان سب نے آپ کو سلام کیا ، دوسری مرتبہ ہزار فرشتوں کے ساتھ میکائیلؑ آئے اور ان سب نے آپؑ کو سلام کیا اور آخر میں ہزار فرشتوں کیساتھ اسرافیلؑ آئے اور انہوں نے بھی آپؑ کو سلام کیا ، ہاں تو یہ سب فرشتے کل کی جنگ میں مسلمانوں کی مدد کریں گے ۔ مؤلف کہتے ہیں کہ ایک بزرگ کا قول ہے کہ امیر المومنین علیہ السلام کے لیے ایک رات میں تین ہزار منقبتیں ہیں پس ممکن ہے کہ اس قول میں بدر کی رات کے اسی وقعہ کی طرف اشارہ کیا گیا ہو ۔ سید حمیری اپنے اشعار میں امیر المومنین علیہ السلام کی مدح کرتے ہوئے کہتے ہیں :

| | |
|---|---|
| أُقْسِمُ بِاللهِ وَالآئِهٖ | وَالْمَرْءُ عَمَّا قَالَ مَسْؤُوْلٌ |
| خدا اوراس کی نعمتوں کی قسم انسان | اپنے قول کا جوابدہ ہے |
| اِنَّ عَلِیَّ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ | عَلَی التُّقٰی وَالبِرِّ مَجْبُوْلٌ |
| بیشک علیؑ ابن ابی طالب | نیکی وپرہیز گاری پر پیدا کیے گئے |

| | |
|---|---|
| كَانَ اِذَا الْحَرْبُ مَرَتْهَا الْقَنَا | وَاَحْجَمَتْ عَنْهَا الْبَهَالِيْلُ |
| جب نیزے لہرانے سے جنگ تیز ہوئی | اور بڑے بڑے بہادررک جاتے |
| يَمْشِيْ اِلَى الْقِرْنِ وَفِيْ كَفِّهٖ | اَبْيَضُ مَاضِي الْحَدِّ مَصْقُوْلُ |
| علیؑ مقابل کی طرف بڑھتے ان کے ہاتھ میں | صیقل کی ہوئی تیز تلوار ہوتی |
| مَشْيَ الْعَفَرْنَا بَيْنَ اَشْبَالِهٖ | اَبْرَزَهٗ لِلْقَنَصِ الْغِيْلُ |
| جیسے شیر اپنے بچوں میں چلتا ہے | تاکہ شکار سے انہیں بچا لے |
| ذَاكَ الَّذِيْ سَلَّمَ فِيْ لَيْلَةٍ | عَلَيْهِ مِيْكَالٌ وَجِبْرِيْلُ |
| علیؑ وہ ہے سلام کیا ایک رات | اس پر میکائیلؑ وجبرائیلؑ نے |
| مِيْكَالُ فِيْ اَلْفٍ وَّجِبْرِيْلُ فِيْ | اَلْفٍ وَّيَتْلُوْهُمْ سَرَافِيْلُ |
| میکائیلؑ ایک ہزارفرشتوں میں جبرائیلؑ | ایک ہزارفرشتوں میں اسرافیلؑ بھی |
| لَيْلَةَ بَدْرٍ مَّدَدًا اُنْزِلُوْا | كَاَنَّهُمْ طَيْرٌ اَبَابِيْلُ |
| جنگ بدر کی شب مدد کے لیے آئے | جیسے ابابیلوں کے جھنڈ ہوں |

## انیسویں شب کی رات

یہ شب قدر کی راتوں میں سے پہلی رات ہے، شب قدر ایسی عظیم رات ہے کہ عام راتیں اس کی فضیلت کونہیں پہنچ سکتیں کیونکہ اس رات کا عمل ہزار مہینوں کے عمل سے بہتر ہے۔اسی رات تقدیر بنتی ہے اور روح کہ جوملائکہ میں سب سے عظیم ہے وہ اسی رات پروردگار کے حکم سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر نازل ہوتا ہے۔ یہ ملائکہ امام العصر(عج) کی خدمت میں حاضر ہوتے اور ہرکسی کے مقدر میں جو کچھ بھی ہوتا ہے اس کی تفصیل حضرتؑ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔

شب قدر کے اعمال دوقسم کے ہیں۔

اعمال مشترکہ اوراعمال مخصوصہ۔اعمال مشترکہ وہ ہیں جوتینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اوراعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہرایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ میں چندامور ہیں:

(۱) غسل کرنااورعلامہ مجلسی کافرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیاجائے اورنماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

(۲) دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، بعد از نماز ستر مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ

خدا سے بخشش چاہتا اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہوگا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کردے گا۔

(۳) قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاۤؤُكَ

اے معبود! بے شک سوال کرتا ہوں تیری نازل کردہ کتاب کے واسطے سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے واسطے اور اس میں تیرا بزرگتر نام

الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِي مِنْ عُتَقَاۤئِكَ مِنَ النَّارِ۔

ہے اور تیرے دیگر اچھے اچھے نام بھی ہیں اور وہ جو خوف وامید دلاتا ہے سوالی ہوں کہ مجھے ان میں قرار دے جن کو تونے آگ سے آزاد کر دیا

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

(۴) قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيهِ

اے معبود! اس قرآن کے واسطے اور اس کے واسطے جسے تونے اس کے ساتھ بھیجا اور ان مومنین کے واسطے جن کی تونے اس میں مدح کی

وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بعد میں دس مرتبہ بِكَ يَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ

ہے اور ان پر تیرے حق کا واسطہ پس کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو تجھ سے بڑھ کر اے اللہ تیرا واسطہ،

بِمُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِعَلِيٍّ دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ

محمدؐ کا واسطہ، علیؑ کا واسطہ فاطمہؑ کا واسطہ حسنؑ کا واسطہ، حسینؑ کا واسطہ

بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ

علی بن الحسینؑ کا واسطہ، محمد بن علیؑ کا واسطہ جعفرؑ بن محمدؐ کا واسطہ

بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ دس مرتبہ بِعَلِيِّ بْنِ مُوسَى دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِعَلِيِّ

موسیٰؑ بن جعفرؑ کا واسطہ علیؑ بن موسیٰؑ کا واسطہ محمدؑ بن علیؑ کا واسطہ علیؑ بن

بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ دس مرتبہ بِالْحُجَّةِ کہو پھر اپنی حاجات طلب کرو

محمدؑ کا واسطہ حسن بن علیؑ کا واسطہ حجت القائمؑ کا واسطہ

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کردیئے جو زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے آیا ہے۔

(۶) شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے، روایت ہے کہ جو شخص شب قدر میں جاگتا رہے تو اس کے گناہ معاف ہوجائیں گے۔ اگرچہ وہ آسمانوں کے ستاروں، پہاڑوں کی جسامت اور دریاؤں کے پانی جتنے ہوں۔

(۷) سو رکعت نماز بجالائے جس کی بہت زیادہ فضیلت ہے اسکی ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

(۸) شب قدر کی راتوں میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَمْسَيْتُ لَكَ عَبْدًا دَاخِرًا لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَآ

اے معبود: بے شک میں نے شام کی اس حال میں کہ تیرا آستاں بوس بندہ ہوں نہ اپنے نفع کا مالک ہوں اورنہ

اَصْرِفُ عَنْهَا سُوْٓءً، اَشْهَدُ بِذٰلِكَ عَلٰى نَفْسِيْ، وَاَعْتَرِفُ لَكَ بِضَعْفِ قُوَّتِيْ، وَقِلَّةِ

نقصان کا اور نہ برائی کو اس سے دور کر سکتا ہوں میں اپنے نفس پر خود ہی گواہ ہوں اور تیرے سامنے اعتراف

حِيْلَتِيْ، فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَّنِيْ وَجَمِيْعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

کرتاہوں اپنی کمزوری بے چارگی اور بے بسی کا پس محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور اپنا وہ مغفرت کا وعدہ

وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الْمَغْفِرَةِ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ مَآ اٰتَيْتَنِيْ فَاِنِّيْ عَبْدُكَ

پورا فرما جو اس رات میں میرے لیے اور تمام مومنین ومومنات کے لیے جو تونے عمومی طور پر کر رکھا ہے اور مجھ پر

الْمِسْكِيْنُ الْمُسْتَكِيْنُ الضَّعِيْفُ الْفَقِيْرُ الْمَهِيْنُ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ نَاسِيًا

اپنی عطاء ورحمت پوری فرما دے کہ بیشک میں تیرا بے کس، ناچار، بے طاقت، محتاج اور پست ترین بندہ ہوں اے

لِذِكْرِكَ فِيْمَآ اَوْلَيْتَنِيْ وَلَا غَافِلًا لِّاِحْسَانِكَ فِيْمَآ اَعْطَيْتَنِيْ، وَلَآ اٰيِسًا مِّنْ

معبود! مجھے ایسا نہ بنا کہ تیری عطاؤں کے ذکر کو بھول جاؤں تیرے احسانات سے غفلت کروں اور تیری طرف سے

اِجَابَتِكَ وَاِنْ اَبْطَاَتْ عَنِّيْ فِيْ سَرَّآءَ اَوْ ضَرَّآءَ اَوْ شِدَّةٍ اَوْ رَخَآءٍ اَوْ عَافِيَةٍ اَوْ بَلَآءٍ

قبولِ دعا سے مایوس ہو جاؤں اگرچہ میں غفلت شعار ہوں خوشی وغم میں یا سختی وآسودگی میں یا آسانی وتنگی میں یا

اَوْ بُؤْسٍ اَوْ نَعْمَآءَ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

محرومی ونعمت میں بے شک تو دعا کا سننے والا ہے۔

شیخ کفعمی سے روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس دعا کو تینوں شب قدر میں قیام وقعود اور رکوع سجود کی حالت میں پڑھتے تھے۔ علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ ان راتوں کا بہترین عمل یہ ہے کہ اپنی بخشش کی دعا کرے، اپنے والدین، اقرباء اور زندہ و مردہ مومنین کی دنیا و آخرت کے لیے دعا مانگے۔ نیز جس قدر ممکن ہو محمد و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے اور بعض روایات میں ہے کہ شب قدر کی تینوں راتوں میں دعائے جوشن کبیر پڑھے: مؤلف کہتے ہیں کہ دعا جوشن کبیر قبل ازیں باب اول میں ذکر ہو چکی ہے۔ ایک اور روایت میں آیا ہے کہ کسی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا کہ اگر مجھے شب قدر کا موقعہ ملے تو میں خدا سے کیا مانگوں؟ آپ نے فرمایا: کہ خدا سے صحت و عافیت مانگو۔

## اعمال مخصوصہ:

جو ہر شب قدر کے ساتھ مخصوص ہیں، انیسویں رمضان کی رات کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) سومرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (۲) سومرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ الْعَنْ

بخشش چاہتا ہوں اللہ سے جو میرا رب ہے اور اس کے حضور توبہ کرتا ہوں — اے معبود: بیزاری

قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (۳) مشہور دعا: يَاذَا الَّذِيْ كَانَ پڑھے: جو اعمال رمضان کی

فرما امیر المومنینؑ کے قاتلین پر — اے وہ جو موجود تھا

چوتھی قسم میں ذکر ہو چکی ہے۔ (۴) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ مِنَ

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ

الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَآءِ

کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے

الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ،

اور ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے جس کو رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج

الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا

میں قرار دے جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو کہ جن کا حج مقبول، جن کی سعی پسندیدہ، جن

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ، وَتَفْعَلَ بِیْ کَذَا وَ کَذَا

کے گناہ معاف نے فیصلہ کیا اس میں میری عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے ۔

کذاو کذا کی بجائے اپنی حاجات کا نام لے

## اکیسویں رمضان کی رات

اسکی فضیلت انیسویں کی رات سے زیادہ ہے۔لہذا انیسویں رات کے جو اعمال مشترکہ ہیں وہ اس رات میں بھی بجالائے۔

(۱) غسل ۔(۲) شب بیداری۔(۳) زیارت امام حسین علیہ السلام۔(۴) سورۂ حمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید والی نماز۔(۵) قرآن کو سر پر رکھنا۔(۶) سو رکعت نماز۔(۷) دعاء جوشن کبیر وغیرہ۔

روایات میں تاکید کی گئی ہے کہ اس رات اور تئیسویں کی رات میں غسل اور شب بیداری کرے اور عبادت میں مشغول رہے کہ شب قدر انہی دو راتوں میں سے ایک ہے۔ چند ایک اور روایات میں مذکور ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا گیا کہ معین طور پر فرمائیں کہ شب قدر کونسی رات ہے؟ آپ نے کسی رات کا تعین نہ کیا۔فرمایا کہ مگر اس میں کیا حرج ہے کہ تم ان دو راتوں میں اعمال خیر بجالاتے رہو۔ ہمارے بزرگ عالم شیخ صدوقؒ نے فرمایا کہ علماء امامیہ کے ایک اجتماع میں میرے ایک استاد نے یہ بات املا کرائی کہ جو شخص ان دو (اکیسویں اور تئیسویں رمضان کی) راتوں کو مسائل دینی بیان کرتے ہوئے جاگ کر گزارے تو وہ سب لوگوں سے افضل ہے۔ بہرحال آج کی رات سے رمضان المبارک کے آخری عشرے کی دعائیں شروع کردے، ان دعاؤں میں سے ایک وہ دعا ہے جسے شیخ کلینی نے کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ فرمایا: ماہ رمضان کے آخری عشرے میں ہر رات کو یہ دعا پڑھے:

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِيَ عَنِّيْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ

تیری ذات کریم کی پناہ لیتا ہوں اس سے کہ جب میرا ماہ رمضان اختتام پذیر ہو یا جب میری اس رات کی

مِنْ لَّيْلَتِيْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِيْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

فجر طلوع کرے تو میرے ذمے کوئی گناہ یا اس پر گرفت باقی ہو جس پر مجھے عذاب دے

شیخ کفعمی نے حاشیہ بلد الامین میں نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام رمضان المبارک کے آخری عشرے کی ہر رات فرائض ونوافل کے بعد یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَدِّ عَنَّا حَقَّ مَا مَضٰى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاغْفِرْ لَنَا تَقْصِيْرَنَا فِيْهِ

اے معبود ماہ رمضان کا جو حق ہماری طرف رہ گیا ہو وہ ہماری جانب سے ادا کردے ہمارا یہ قصور معاف فرما اور اسے ہم

وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا مَقْبُوْلًا، وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِاِسْرَافِنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا، وَاجْعَلْنَا مِنَ

سے پوراپورا قبول فرما اس ماہ میں ہم نے اپنے نفس پر جو زیادتی کی اس پر ہمیں نہ پکڑ اور ہمیں ان لوگوں میں قرار دے

الْمَرْحُوْمِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَحْرُوْمِيْنَ

جن پر رحم ہو چکا ہے اور ہمیں ناکام لوگوں میں قرار نہ دے

شیخ کفعمی نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے تو حق تعالیٰ رمضان کے گذشتہ دنوں میں سرزد ہونے والی اس کی خطائیں معاف فرمائے گا اور آئندہ دنوں میں اسے گناہوں سے بچائے رکھے گا۔ سید ابن طاوس نے کتاب اقبال میں ابن ابی عمیر کے ذریعے مرازم سے نقل کیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ رمضان کے آخری عشرے کی ہر رات یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ

اے معبود! تو نے اپنی نازل کردہ کتاب میں فرمایا ہے کہ رمضان وہ مہینہ ہے جسمیں قرآن کریم نازل کیا گیا جو لوگوں

هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ

کیلئے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی دلیلیں اور حق وباطل کا امتیاز ہے پس تونے ماہ رمضان کو اس سے بزرگی دی

بِمَآ اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهٗ بِلَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ

اس میں قران کریم کا نزول فرمایا اور اسے شب قدر کے لیے خاص کیا اور اس رات کو ہزارمہینوں سے بہتر قرار دیا

شَهْرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهٖٓ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدِ انْقَضَتْ، وَلَيَالِيْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ،

اے معبود! یہ ماہ رمضان مبارک کے دن ہیں کہ جو گزرے جا رہے ہیں اور اس کی راتیں ہیں جو بیت رہی ہیں اے

وَقَدْ صِرْتُ يَآ اِلٰهِيْ مِنْهُ اِلٰى مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَاَحْصٰى لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ

میرے اللہ ان گزرے شب وروز میں میری جو حالت رہی تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے اور تمام لوگوں سے بڑھ کر تو

اَجْمَعِيْنَ، فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ بِهٖ مَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَاَنْبِيَآؤُكَ

اس کا حساب رکھتا ہے لہذا میں اس وسیلے سے سوال کرتا ہوں جس سے تیرے مقرب فرشتے سوال کرتے ہیں اور تیرے

الْمُرْسَلُونَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُكَّ

بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیک بندے سوال کرتے ہیں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ مجھے جہنم کی آگ

رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ، وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ

سے رہائی عطا فرما اور اپنی رحمت سے مجھے جنت میں داخل فرما نیز یہ کہ مجھ پر اپنے درگذر اور احسان سے فضل کر میرے

وَكَرَمِكَ وَتَتَقَبَّلَ تَقَرُّبِيْ، وَتَسْتَجِيْبَ دُعَائِيْ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالْاَمْنِ يَوْمَ الْخَوْفِ

قرب حاصل کرنے کو قبول فرما اور میری دعا کو قبولیت بخشش اور مجھ پر احسان کرتے ہوئے اس خوف کے دن ہر دہشت

مِنْ كُلِّ هَوْلٍ اَعْدَدْتَّهٗ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ - اِلٰهِيْ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ

سے محفوظ رکھ جو تو نے روز قیامت کیلئے تیار کی ہوئی ہے اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں تیری ذات کریم اور تیرے بزرگ

وَبِجَلَالِكَ الْعَظِيْمِ اَنْ تَنْقَضِيَ اَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ وَلَيَالِيْهِ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ

تر جلال کی اس سے کہ جب ماہ رمضان المبارک کے دن اور راتیں گزر جائیں تو میرے ذمے کوئی جوابدہی ہو یا کوئی

اَوْ ذَنْبٌ تُؤَاخِذُنِيْ بِهٖ، اَوْ خَطِيْئَةٌ تُرِيْدُ اَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّيْ لَمْ تَغْفِرْهَا لِيْ، سَيِّدِيْ

گناہ ہو جس پر میری گرفت کرے یا کوئی لغزش ہو تو مجھے جسکی سزا دینا چاہتا ہو اور اسکی معافی نہ دی ہو میرے مالک میرے

سَيِّدِيْ سَيِّدِيْ، اَسْئَلُكَ يَا لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اِذْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ اِنْ كُنْتَ رَضِيْتَ

آقا میرے سردار میں سوال کرتا ہوں اے کہ نہیں کوئی معبود مگر تو کیونکہ نہیں کوئی معبود مگر تو ہی ہے اگر تو اس مہینے میں مجھ

عَنِّيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًى، وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ رَضِيْتَ عَنِّيْ فَمِنَ الْاٰنَ

سے راضی ہو گیا ہے تو میرے لیے اپنی خوشنودی میں اضافہ فرما اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا تو اس گھڑی مجھ سے

فَارْضَ عَنِّيْ يَاۤ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَاۤ اَللّٰهُ يَاۤ اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

راضی ہو جا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ جس نے نہ جنا ہے اور نہ

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اور یہ بہت زیادہ کہے: يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اے حضرت داؤدؑ کے لیے لوہے کو نرم

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ مُفَرِّجَ هَمِّ

کرنے والے اے حضرت ایوبؑ کے دکھ اور تکلیفیں ہٹا دینے والے اے یعقوبؑ کی بے تابی دور کرنے والے اے

يَعْقُوْبَ اَيْ مُنَفِّسَ غَمِّ يُوْسُفَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَاۤ اَنْتَ اَهْلُهٗ اَنْ

یوسفؑ کا رنج مٹا دینے والے محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جیسا کہ تو اس کا اہل ہے کہ ان سب پر اپنی طرف سے

تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَافْعَلْ بِيْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ، وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ ۔

رحمت نازل فرما اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایان ہے اور وہ سلوک نہ کر کہ جو میرے لائق ہے۔

جو دعائیں کافی کی سند کے ساتھ اور مقنعہ ومصباح میں مرسلہ طور پر نقل ہوئی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ اس کو اکیسویں رمضان کی رات پڑھے:

يَا مُوْلِجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ، وَمُوْلِجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ، وَ مُخْرِجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ،

اے رات کو دن میں داخل کرنے والے اور دن کو رات میں داخل کرنے والے اے زندہ کو مردہ سے نکالنے والے اور مردہ

وَمُخْرِجَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ، يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، يَآ اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَآ اَللّٰهُ

کو زندہ سے نکالنے والے اے جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دینے والے، اے اللہ، اے رحمن ،اے اللہ، اے رحیم،

يَا رَحِيْمُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور تیرے لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں

وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے،

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ، وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَ اِسَآئَتِيْ

میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین پر پہنچا دے، میری بدی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ

مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ،

کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بسا ہو وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کر دے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا

نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے اور آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ

سے بچا اور اس مہینے میں مجھے ہمت دے کہ تیرا ذکر کروں تیرا شکر کروں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ۔

مجھے توفیق دے اس عمل کی جسکی توفیق تو نے محمدؐ اور آل محمدؐ کو دی ہے سلام ہو آنحضرتؐ پر اور ان کی آلؑ پر

بائیسویں شب کی دعا: يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَمُجْرِيَ

اے وہ جو دن کو رات پر سے کھینچ لے جاتا ہے تو ہم تاریکی میں گھر جاتے ہیں اور اپنے

الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّى
اندازے سے سورج کو اسکے راستے پر چلاتا ہے اے زبردست اور اے دانا تو نے چاند کی منزلیں ٹھہرائیں کہ وہ گھٹتے گھٹتے کھجور
عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ، يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ، وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ، وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ، يَا
کی پرانی سوکھی شاخ جیسا رہ جاتا ہے، اے ہر شی کی نورانیت کا نور، اے ہر چاہت کے مرکز ومحور اور ہر نعمت کے مالک اے
اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ، يَا اَللّٰهُ يَا قُدُّوسُ، يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ
اللہ، اے رحمن، اے اللہ، اے پاکیزہ، اے یکتا، اے یگانہ ،اے تنہا ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے اچھے
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
اچھے نام ہیں اور بلند ترین نمونے اور تیرے ہی لیے ہیں بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور ان کے
مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهِ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ
اہلبیتؑ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں لکھ دے، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے،
الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ
میری اطاعت کومقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جومیرے دل میں بسا
قَلْبِي وَاِيمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي، وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا
رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین
حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے
وَشُكْرَكَ، وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ، وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ
یاد کروں تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں اور تیرے حضور توبہ کروں اور مجھے توفیق دے اس عمل کی جس کی توفیق تو نے
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔
محمدؐ وآل محمدؐ کو دی ان سب پر سلام ہو

رمضان کی تیئسویں شب کی دعا یہ ہے: يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْرًا مِنْ اَلْفِ
اے شب قدر کے پروردگار اور اس کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے اے رات اور دن کے رب اے پہاڑوں
شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْاَنْوَارِ وَالْاَرْضِ
اور دریاؤں، تاریکیوں اور روشنیوں و زمین اور آسمان کے رب اپیدا کرنے والے ،اے صورتگر، اے محبت والے،

وَالسَّمَاءِ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ، یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا قَیُّومُ یَا اَللّٰهُ

اے احسان والے، اے اللہ، اے رحمن ،اے اللہ، اے نگہبان ،اے اللہ اے پیدا کرنے والے، اے اللہ، اے

یَا بَدِیعُ، یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاۤءُ الْحُسْنٰى، وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاۤءُ

اللہ، اے اللہ، تیرے ہی لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے،اور بڑائیاں اور مہربانیاں تیرے لیے ہیں تجھ سے

وَالْاٰلَاۤءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں میں قرار دے، میری

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ، وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاۤءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَ اِسَاۤئَتِيْ

روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ

مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ

مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے راضی بنا اس پر جو

وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا

حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے، آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ

عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ ان سب پر سلام ہو۔

محمد بن عیسیٰ نے اپنی سند کے ساتھ صالحین سے روایت کی ہے کہ انہوں نے فرمایا:

تئیسویں رمضان کی رات: اس دعا کو قیام وقعود اور رکوع وسجود میں نیز ہر حال میں بار بار پڑھے اور پھر اپنی زندگی میں جب بھی یہ دعا یاد آئے تو پڑھتا رہے پس حق تعالیٰ کی بزرگی بیان کرنے اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجنے کے بعد کہے:

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اورفلان بن فلان کی بجائے کہے: اَلْحُجَّةِ بْنِ

اے معبود! محافظ بن جا اپنے ولی حجت القائمؑ

الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَاۤئِهٖ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا

بن حسنؑ کا تیری رحمت نازل ہو ان پر اور ان کے آباؤ اجداد پر اس لمحہ میں اور ہر آنے والے لمحہ میں، ان کا مددگار بن جا

وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيلاً وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ

نگہبان پیشوا، حامی، راہنما اور نگہدار بن جا یہاں تک کہ تو لوگوں کی چاہت سے انہیں زمین کی حکومت دے اور مدتوں اس

فِيْهَا طَوِيْلاً پھر یہ کہے: يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ، يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ، يَا مُجْرِيَ الْبُحُوْرِ،

پر برقرار رکھے اے کاموں کو منظم کرنے والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے، اے دریاؤں کو رواں کرنے والے، اے

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا ان الفاظ

داؤدؑ کے لیے لوہے کو موم بنانے والے، محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور کردے میرے لیے یہ اور یہ میرے لیے ایسے ایسے کردے

کی بجائے اپنی حاجتیں طلب کرے: اَللَّيْلَةَ اَللَّيْلَةَ اپنے ہاتھ بلند کرے اور کہے: يَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ

اسی رات اسی رات اے کاموں کو منظم کرنے والے۔

اس دعا کو حالت رکوع سجود، قیام اور قعود میں بار بار پڑھے علاوہ ازایں اس دعا کو ماہ رمضان کی آخری رات میں بھی پڑھے:

چوبیسویں شب کی دعا: يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

اے صبح کی سفیدی کو ظاہر کرنے، والے اے رات کو وقت آرام بنانے والے اور سورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا، يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ

اور چاند کو رواں کرنے والے اے زبردست، اے دانا، اے احسان ونعمت والے ، اے قوت وحرکت کے مالک، اے

وَالْاِنْعَامِ وَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ

مہربانی وعطا کرنے والے، اے جلالت اور بزرگی والے ، اے اللہ ،اے رحمن، اے اللہ، اے تنہا ، اے یکتا، اے اللہ،

يَا بَاطِنُ، يَا حَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ

اے ظاہر اے باطن ،اے زندہ ، کہ صرف تو ہی معبود ہے تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں

الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ

ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَآئَتِيْ

کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ

مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ،

کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ

وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا

تو نے مجھے دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جسکی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ تیری رحمت ہو آنحضرتؐ اور ان کی ساری آلؑ پر۔

پچیسویں شب کی دعا: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَّالنَّهَارِ مَعَاشًا، وَّالْاَرْضِ مِهَادًا،

اے رات کو بنانے والے پردہ اور دن کو وقت کاروبار، زمین کو جائے آرام اور پہاڑوں کو

وَّالْجِبَالِ اَوْتَادًا يَّا اَللّٰهُ يَا قَاهِرُ، يَا اَللّٰهُ يَا جَبَّارُ، يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ، يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ، يَا اَللّٰهُ

میخیں اے اللہ ،اے غالب، اے اللہ، اے دبدبہ والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے اللہ، اے نزدیک تر، اے اللہ،

يَا مُجِيْبُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاءُ

اے قبول کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں

وَالْاٰلَاءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ

سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر

اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَ اِسَاءَتِيْ

میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے

مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ

وہ یقین دے جو میرے دل میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے

وَرِضًى بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا

دیا ہے اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ

اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے

وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمد کودی کہ تیری رحمت ہو آنحضرتؐ اور ان کی ساری آلؑ پر

رمضان کی چھبیسویں رات کی دعا: يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ، يَا مَنْ مَحَا آيَةَ

اے رات اور دن کو اپنی نشانیاں بنانیوالے ،اے رات کی نشانی کو تاریک اور

اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْهُ وَرِضْوَانًا يَا مُفَصِّلَ كُلِّ

دن کی نشانی کو روشن بنانے والے تا کہ لوگ اس میں تیرے فضل اور خوشنودی کو تلاش کریں اے ہر چیز کی حد اور فرق مقرر کرنے

شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللّٰهُ يَا جَوَادُ، يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ، لَكَ الْأَسْمَاءُ

والیاے شان والے، اے بہت دینے والے، اے اللہ ، اے عطا کرنے والے، اے اللہ، اے اللہ ،اے اللہ، تیرے لیے

الْحُسْنَىٰ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ، أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ

اچھے اچھے نام،بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ

وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَ

کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر، میری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے میری اطاعت کو مقام

إِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً، وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي،

علیین میں پہنچا اور برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے یقین دے جومیرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو شک

وَإِيمَانًا يُذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً،

کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ

اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں تیری

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا

طرف توجہ لگائے رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ

وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

خدا آنحضرتؐ اوران کی آل پر رحمت کرے

رمضان کی ستائیسویں رات کی دعا: يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

اے سایہ کو پھیلانے والے اور اگر تو چاہتا تو اس کو ایک جگہ ٹھہرادیتا تو نے سورج کو

الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيرًا يَا ذَا الْجُودِ وَالطَّوْلِ

سایہ کے لیے رہنما قرار دیا اور پھر اسے قابو میں کیا، تو آسانی سے قابو کیا اے سخاوت وعطا والے اور بڑائیوں اور نعمتوں والے

وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْاٰلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ،

تیرے سوا کوئی معبود نہیں جو کہ ظاہر و باطن باتوں کا جاننے والا، بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

پاک ترین، اے سلامتی والے، اے امن دینے والے، اے نگہدار، اے زبردست ،اے غلبہ والے، اے بڑائی والے، اے

يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى

اللہ، اے خلق کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے صورت بنانے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، تیرے لیے

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ،

اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ، وَاِحْسَانِيْ فِيْ

آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر اورمیری روح کو شہیدوں کیساتھ قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین

عِلِّيِّيْنَ، وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا

میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین عطا کر جو میرے دل میں بس جائے اور وہ ایمان دے جو

يَذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي

شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین

الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری

وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا

طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جسکی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ خدا کی

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ۔

رحمت ہو آنحضرتؐ اوران کی آلؑ پر

اٹھائیسویں شب کی دعاء: يَاخَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَاءِ، وَخَازِنَ النُّوْرِ فِي السَّمَاءِ،

اے رات کو ہوا میں جگہ دینے والے ،اے روشنی کو آسمان میں جگہ دینے والے اور آسمان

وَمَانِعَ السَّمَاءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا، يَاعَلِيْمُ

کو روکنے والے کہ وہ زمین پر نہ آ پڑے لیکن اس کے حکم سے اور ان دونوں کے نگہدار کہ ٹوٹ نہ جائیں اے جاننے والے اے

يَاعَظِيْمُ يَاغَفُوْرُ يَادَآئِمُ يَآ اَللّٰهُ يَاوَارِثُ يَابَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ، يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ

عظمت والے، اے بہت بخشنے والے، اے ہمیشگی والے ،اے اللہ، اے ورثہ والے، اے قبروں سے اٹھا کھڑا کرنے والے ،

يَآاَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ

اے اللہ ،اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے نام بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ

محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں مجھے نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَ اِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ، وَ اِسَآئَتِيْ مَغْفُوْرَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ

قرار دے، میری اطاعت کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل

يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ، وَاِيْمَانًا يُّذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ،

میں بسا رہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین

وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ،

زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ تجھے

وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق

لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

تونے محمدؐ وآل محمدؐ کودی کہ خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اوران کی آلؑ پر

انتیسویں شب کی دعاء: يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ، وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ، يَا

اے رات کو دن پر چڑھانے والے اور دن کو رات پر لپیٹ دینے والے اے دانا ،اے حکمت

عَلِيْمُ يَاحَكِيْمُ، يَارَبَّ الْاَرْبَابِ، وَسَيِّدَ السَّادَاتِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، يَآ اَقْرَبَ اِلَيَّ

والے، اے پالنے والوں کے پالنے والے، اور سرداروں کے سردار، تیرے سواء کوئی معبود نہیں اے مجھ سے میری رگِ جان سے

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ

زیادہ قریب اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے ہیں اچھے اچھے نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں سوال کرتا

الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ

ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کیفہرست میں درج فرما میری روح کو

هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَ اِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَاِسَآئَتِي

شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو

مَغْفُورَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي، وَاِيمَانًا يُّذْهِبُ بِالشَّكِّ عَنِّي

میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا

وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي، وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا

میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت

عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ، وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ

دے کہ اس ماہ میں تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا لاؤں تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی

وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ ۔

توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ وآل محمدؐ کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اور انکی آلؑ پر

تیسویں شب کی دعا: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيكَ لَهُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ

حمد ہے اس خدا کے لیے جس کا کوئی شریک نہیں حمد ہے اس خدا کیلئے جیسے کہ اس کی بزرگتر ذات اور

وَعِزِّ جَلَالِهِ وَ كَمَا هُوَ اَهْلُهُ، يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ، يَا نُورَ الْقُدُسِ، يَا سُبُّوحُ، يَا

عزت وجلال کا تقاضا ہے اور جس طرح وہ اہل ہے اے پاکیزہ تر، اے نور، اے پاکیزہ تر نور، اے بے عیب، اے پاکیزگی

مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ، يَا رَحْمٰنُ، يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ، يَا اَللّٰهُ، يَا عَلِيمُ، يَا كَبِيرُ، يَا اَللّٰهُ، يَا

کے مرکز، اے بڑے مہربان، اے رحمت کے خالق، اے اللہ، اے دانا، اے بزرگتر، اے اللہ، اے باریک بین، اے

لَطِيفُ، يَا جَلِيلُ، يَا اَللّٰهُ، يَا سَمِيعُ، يَا بَصِيرُ، يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ، لَكَ الْاَسْمَآءُ

بڑی شان والے، اے اللہ، اے سننے والے، اے دیکھنے والے، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ تیرے لیے اچھے اچھے

الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا، وَ الْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَآءُ، اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نام، بلند ترین نمونے اور بڑائیاں اور مہربانیاں ہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ آج

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ، وَ

کی رات میں میرا نام نیکوکاروں کے زمرے میں شمار کر میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے میری نیکی کو مقام علیین میں پہنچا

اِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ، وَاِسَآئَتِي مَغْفُورَةً، وَّاَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي،

اور میری برائی کو معاف شدہ قرار دے اور یہ کہ مجھے وہ یقین دے جو میرے دل میں بسار ہے اور وہ ایمان دے جو شک کو مجھ

وَاِیْمَانًا یَّذْهَبُ بِالشَّكِّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ، وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً،

سے دور کردے اور مجھے اس پر راضی بنا جو حصہ تو نے مجھے دیا اور ہمیں دنیا میں بہترین زندگی دے آخرت میں خوش ترین اجر عطا

وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً، وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ، وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ

کر اور ہمیں جلانے والی آگ کے عذاب سے بچا اور اس ماہ میں مجھے ہمت دے کہ اس ماہ میں تجھے یادکروں، تیرا شکر بجا

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا

لاؤں، تیری طرف توجہ رکھوں، تیری طرف پلٹوں اور توبہ کروں اور مجھے اس عمل کی توفیق دے جس کی توفیق تو نے محمدؐ

وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ.

وآل محمدؐ کو دی کہ خدا رحمت کرے آنحضرتؐ اوران کی آلؑ پر۔

## اکیسویں رات کے باقی اعمال:

کفعمی نے سیدؒ سے نقل کیا ہے کہ رمضان کی اکیسویں رات یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِیْ حِلْمًا یَّسُدُّ عَنِّیْ بَابَ الْجَهْلِ

اے معبود! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے وہ نرم خوئی عطا فرما جو جہالت کا دروازہ مجھ پر بند کرے اور ہدایت نصیب کر جس کے ذریعے

وَّهُدًی تَمُنُّ بِهٖ عَلَیَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ، وَّغِنًی تَسُدُّ بِهٖ عَنِّیْ بَابَ كُلِّ فَقْرٍ، وَقُوَّةً تَرُدُّ

تو مجھ پر ہر گمراہی سے بچانے کا احسان کرے اور تونگری دے جسکے ذریعے تو مجھ پر ہر محتاجی کا دروازہ بند کرے اور قوت عطا کر جس کے

بِهَا عَنِّیْ كُلَّ ضَعْفٍ، وَّعِزًّا تُكْرِمُنِیْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ، وَّرِفْعَةً تَرْفَعُنِیْ بِهَا عَنْ كُلِّ

ذریعے تو مجھ سے کمزوریاں دور کرے اور وہ عزت دے جس سے تو ہر ذلت کو مجھ سے دور کرے اور وہ بلندی دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر

ضَعَةٍ، وَّاَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّیْ كُلَّ خَوْفٍ، وَّعَافِیَةً تَسْتُرُنِیْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ، وَّعِلْمًا

پستی سے بلند کر دے اور ایسا امن عطا کر کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر خوف سے بچائے اور وہ پناہ دے کہ جسکے ذریعے تو مجھے ہر مصیبت سے محفوظ

تَفْتَحُ لِیْ بِهٖ كُلَّ یَقِیْنٍ، وَّیَقِیْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّیْ كُلَّ شَكٍّ، وَّدُعَاءً تَبْسُطُ لِیْ بِهِ

رکھے اور وہ علم دے جسکے ذریعے تو میرے لیے ہر یقین کا دروازہ کھول دے اور وہ یقین عطا کر کہ جسکے ذریعے ہر شک کو مجھ سے دور کر دے

الْاِجَابَةَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ، السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ

اورایسی دعا نصیب فرما کہ جسے تو قبول فرمائے اسی رات میں اور اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں، اسی گھڑی میں ابھی، اے

يَا كَرِيمُ، وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ، وَعِصْمَةً تَحُولُ بِهَا بَيْنِي وَبَيْنَ

کرم کرنے والے، اور وہ خوف دے جس سے تو مجھ پر رحمتیں برسائے اور وہ تحفظ دے کہ میرے اور گناہوں کے درمیان آڑ بن جائے

الذُّنُوبِ حَتَّى أُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُومِينَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

یہاں تک کہ اسکے ذریعے تیرے معصومینؑ کی خدمت میں پہنچ پاؤں تیری رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

ایک اور روایت ہے کہ حماد بن عثمان اکیسویں رات امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؑ نے پوچھا: آیا تم نے غسل کیا ہے؟ اس نے عرض کی جی ہاں! آپ پر قربان ہو جاؤں۔ حضرتؑ نے مصلیٰ طلب فرمایا۔ حماد کو اپنے قریب بلایا اور نماز میں مشغول ہو گئے حماد بھی حضرتؑ کے ساتھ ساتھ نماز پڑھتے رہے۔ یہاں تک کہ آپ نماز سے فارغ ہوئے تب حضرتؑ نے دعا مانگی اور حماد آمین کہتے رہے۔ اس اثناء میں صبح صادق کا وقت ہو گیا۔ پس حضرتؑ نے اذان و اقامت کہی پھر اپنے غلاموں کو بلایا اور نماز صبح با جماعت ادا کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سورۂ توحید پڑھی نماز کے بعد تسبیح و تقدیس، حمد و ثناء الٰہی اور حضرت رسولؐ پر درود و سلام بھیجا اور مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات، سبھی کے لیے دعا فرمائی۔ پھر آپ نے سر سجدہ میں رکھا اور بڑی دیر تک اسی حالت میں رہے جب کہ آپ کے سانس کے سوا کوئی آواز نہ آتی تھی، اس کے بعد یہ دعا تا آخر پڑھی کہ جو سید بن طاؤس کی کتاب اقبال میں مذکور ہے اور وہ اس جملے سے شروع ہوتی ہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ

نہیں کوئی معبود مگر تو کہ جو دلوں اور آنکھوں کو زیر و زبر کرنے والا ہے

شیخ کلینیؒ نے روایت کی ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام رمضان کی اکیسویں اور تئیسویں راتوں میں نصف شب تک دعا پڑھتے اور پھر نمازیں شروع کر دیتے تھے۔ واضح رہے کہ رمضان کی آخری راتوں میں ہر رات غسل کرنا مستحب ہے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان دس راتوں میں ہر رات غسل فرماتے تھے۔ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنا مستحب ہے بلکہ اس کی بڑی فضیلت ہے اور یہی اعتکاف کا افضل وقت ہے۔ ایک اور روایت میں مذکور ہے کہ ان ایام میں اعتکاف بیٹھنے پر دو حج اور دو عمرے کا ثواب ملتا ہے۔ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رمضان کے ان آخری دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف بیٹھتے تھے، تب مسجد میں آپ کے لیے چھولداری لگا دی جاتی آپ اپنا بستر لپیٹ دیتے اور شب و روز عبادت الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ یاد رہے کہ ۴۰ھ میں رمضان کی اسی اکیسویں رات میں امیر المومنینؑ کی شہادت ہوئی تھی۔ لہٰذا اس

رات آل محمدؑ اوران کے پیروکاروں کا رنج وغم تازہ ہوجاتا ہے۔روایت ہے کہ یہ شب بھی امام حسین علیہ السلام کی شبِ شہادت کے مانند ہے کہ جو پتھر بھی اٹھایا جاتا اسکے نیچے سے تازہ خون ابل پڑتا تھا۔شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ اس رات بکثرت درود شریف پڑھے آل محمدؑ پر ظلم کرنے والوں پر نفرین کرے اورامیر المومنین علیہ السلام کے قاتل پر لعنت بھیجے۔

## اکیسویں رمضان کا دن

یہ وہ دن ہے جس میں امیر المومنین علیہ السلام شہید ہوئے پس اس میں حضرتؑ کی زیارت پڑھنا مناسب ہے اور بہتر ہے کہ اس میں حضرت خضرؑ کے کلمات دہرائے جائیں جو زیارت ہی کے مشابہ ہیں اور یہ کلمات کتاب ہدیۃ الزائر میں مذکور ہیں۔

## تئیسویں رمضان کی رات

ہدیۃ الزائر میں منقول ہے کہ یہ رات شب قدر کی پہلی دوراتوں سے افضل ہے اور بہت سی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ شب قدر یہی ہے اور یہ بات حقیقت کے قریب تر ہے اس رات حکمت الہی کے مطابق کائنات کے تمام امور مقدر ہوتے ہیں پس اس میں پہلی دوراتوں کے مشترکہ اعمال بجالائے اوران کے علاوہ اس رات کے چند مخصوص اعمال بھی ہیں :

(۱) سورۂ عنکبوت وسورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دوسورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

(۲) سورۂ حٰم دخان پڑھے:

(۳) ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے:

(۴) اس رات خصوصًا اور دیگر اوقات میں عمومًا یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ ... کہ رمضان مبارک کے آخری عشرے کی دعاؤں کے سلسلے میں تئیسویں شب کی دعا کے بعد اس کا ذکر ہوا ہے۔

(۵) یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ وَاَصِحَّ لِيْ جِسْمِيْ وَبَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَاِنْ

اے اللہ! میری عمر دراز فرما، میرے رزق میں وسعت دے، میرے بدن کو تندرست رکھ اور میری آرزو پوری فرما اور

كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ فَامْحُنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَآءِ وَاكْتُبْنِيْ مِنَ السُّعَدَآءِ فَاِنَّكَ

اگر میں بدبختوں میں سے ہوں تو میرا نام بدبختوں سے کاٹ دے اور میرا نام خوش بختوں میں لکھ دے کیونکہ تو نے اپنی اس

قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنْزَلِ عَلٰی نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَمْحُوا اللّٰهُ

کتاب میں فرمایا ہے جو تونے اپنے نبی مرسلؐ پر نازل کی کہ تیری رحمت ہو ان پر اور انکی آلؑ پر یعنی خدا جو چاہے مٹا دیتا ہے

مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ

اور جو چاہے لکھ دیتا ہے اور اسی کے پاس ام الکتاب ہے۔

(۶) یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَفِیْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا

اے معبود! جن امور کا تو لیلۃ القدر میں فیصلہ کرتا ہے حتمی فیصلوں میں سے اور ان کو

تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَآءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا

مقرر فرماتا ہے اور جن پر حکمت امور میں امتیازات دیتا ہے اور ایسی قضاء وقدر معین کرتا ہے جسکو

یُبَدَّلُ اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ

رد یا تبدیل نہیں کیا جا سکتا اس میں تو مجھے اس سال کے حجاج میں قرار دے کہ جن کا حج مقبول، جن کی

الْمَشْکُوْرِ سَعْیُهُمْ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُکَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِیْمَا

سعی پسندیدہ، جن کے گناہ معاف، جن کی برائیاں مٹا دی گئی ہیں اور جن کا تو نے فیصلہ کیا اس میں میری

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ، وَتُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ۔

عمر کو دراز اور میرے رزق کو وسیع قرار دے۔

(۷) یہ دعا پڑھے جو کتاب اقبال میں ہے: یَا بَاطِنًا فِیْ ظُهُوْرِهٖ وَیَا ظَاهِرًا فِیْ بُطُوْنِهٖ وَیَا

اے وہ جو اپنے ظہور میں بھی باطن ہے اور اے وہ جو وہ باطن رہ

بَاطِنًا لَّیْسَ یَخْفٰی، وَیَا ظَاهِرًا لَّیْسَ یُرٰی، یَا مَوْصُوْفًا لَّا یَبْلُغُ بِکَیْنُوْنَتِهٖ

کر بھی ظاہر ہے اے وہ باطن کہ جو پوشیدہ نہیں ہے اور وہ ظاہر جو نظر نہیں آتا اے وہ موصوف کہ توصیف جس کی حقیقت

مَوْصُوْفٌ وَلَا حَدٌّ مَّحْدُوْدٌ، وَّیَا غَآئِبًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ، وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ مَشْهُوْدٍ،

تک نہیں پہنچتی اور نہ اس کی حد مقرر کر سکتی ہے اے وہ غائب جو گم نہیں ہے اور وہ حاضر جو دکھائی نہیں دیتا جسے ڈھونڈنے

یُّطْلَبُ فَیُصَابُ، وَلَمْ یَخْلُ مِنْهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَیْنَهُمَا طَرْفَةَ

والا پالیتا ہے اور اس کے وجود سے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پل بھر کیلئے اس سے خالی نہیں ہے

عَیْنٍ، لَّا یُدْرَکُ بِکَیْفٍ، وَّلَا یُؤَیَّنُ بِاَیْنٍ وَّلَا بِحَیْثٍ، اَنْتَ نُوْرُ النُّوْرِ وَرَبُّ

اسکی کیفیت نہ کوئی جگہ ہے جہاں وہ ساکن ہو نہ کوئی سمت کہ جدھر وہ ہو تو نور کو روشن کرنے والا پالنے والوں کا پالنے

الْاَرْبَابِ، اَحَطْتَ بِجَمِيعِ الْاُمُوْرِ، سُبْحَانَ مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيعُ

والا اور تمام امور پر حاوی ہے پاک ہے وہ جس کی مانند کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے پاک ہے

الْبَصِيرُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ

وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں ہے۔

اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔

(۸) اول شب میں کئے ہوئے غسل کے علاوہ آخر شب پھر غسل کرے اور واضح رہے کہ اس رات غسل، شب بیداری، زیارت امام حسین علیہ السلام اور سو رکعت نماز کی بہت زیادہ تاکید اور فضیلت ہے۔

تہذیب الاسلام میں شیخ نے ابو بصیر کے ذریعے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جس رات کے بارے میں یقین ہو کہ وہ شب قدر ہے تو اس میں سو رکعت نماز اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھو۔ میں نے عرض کیا آپ پر قربان ہو جاؤں! اگر یہ نماز کھڑے ہو کر نہ پڑھ سکوں تو بیٹھ کر پڑھ لوں؟ فرمایا اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہو میں نے عرض کی اگر بیٹھ کر نہ پڑھ سکوں تو پھر کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتے ہو تو پشت کے بل لیٹ کر پڑھ لو۔

دعائم الاسلام میں روایت نقل ہوئی ہے کہ رسول اللہؐ رمضان مبارک کے آخری عشرے میں اپنا بستر لپیٹ دیتے اور عبادت الٰہی میں مصروف ہو جاتے تئیسویں کی رات آپ اپنے اہل وعیال کو بیدار کرتے اور پھر جس پر نیند کا غلبہ ہوتا اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے دیتے۔ حضرت فاطمہؑ بھی اس رات اپنے گھر کے کسی فرد کو سونے نہ دیتیں، نیند کا علاج یوں کرتیں کہ دن کو کھانا کم دیتیں اور فرماتیں کہ دن کو سو جاؤ تا کہ رات کو بیدار رہ سکو، آپ فرماتی ہیں کہ بدقسمت ہے وہ شخص جو آج کی رات خیر و نیکی سے محروم رہ جائے۔

ایک روایت میں آیا ہے کہ امام جعفر صادقؑ سخت علیل تھے کہ تئیسویں رمضان کی رات آ گئی آپ نے اپنے کنبے والوں اور غلاموں کو حکم دیا کہ مجھ کو مسجد لے چلو اور پھر آپ نے مسجد میں شب بیداری فرمائی علامہ مجلسیؒ کا ارشاد ہے کہ جہاں تک ممکن ہو اس رات تلاوت قرآن کرے اور صحیفہ کاملہ کی دعائیں بالخصوص دعاء مکارم الاخلاق اور دعا توبہ پڑھے: نیز یہ کہ شب ہائے قدر کے دنوں کی عظمت وحرمت کا بھی خیال رکھے اور ان میں عبادت الٰہی اور تلاوت قرآن کرتا رہے، معتبر

احادیث میں ہے کہ شب قدر کا دن بھی رات کی طرح عظمت اور فضیلت کا حامل ہے۔

## ستائیسویں رمضان کی رات

اس رات خاص طور پر غسل کرنے کا حکم ہے اور منقول ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام اس رات میں پہلے سے پچھلے پہر تک اس دعا کو بار بار پڑھا کرتے تھے:

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ التَّجَافِیَ عَنْ دَارِ الْغُرُوْرِ، وَالْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ،
اے معبود! مجھے فریب کے گھر سے دوری اختیار کرنا، ہمیشہ کے مسکن کی طرف لوٹ کے جانا

وَالْاِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ۔
اور موت کے آنے سے پہلے موت کے لیے تیار ہونا نصیب فرما

## ماہ رمضان کی آخری رات

یہ بڑی بابرکت رات ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) زیارت امام حسین علیہ السلام۔

(۳) سورۂ انعام، سورۂ کہف اور سورۂ یاسین کی تلاوت کرے اور سو مرتبہ کہے:

اَسْتَغْفِرُ اللهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ
بخشش چاہتا ہوں اللہ سے اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۴) شیخ کلینیؒ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ، وَاَعُوْذُ
اے معبود! یہ ماہ رمضان المبارک ہے جس میں تو نے قرآن کریم نازل فرمایا اور وہ مہینہ ختم ہو گیا ہے اور پناہ لیتا ہوں

بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ یَا رَبِّ اَنْ یَّطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ ھٰذِهٖ اَوْ یَتَصَرَّمَ شَھْرُ
میں تیری ذات کریم کی اے پروردگار اس سے کہ آج کی رات ختم ہو اور صبح ہو جائے یا رمضان مبارک کا مہینہ گزر

رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ أَنْ تُعَذِّبَنِي بِهِ يَوْمَ أَلْقَاكَ

جائے اور مجھ پر تیری کوئی سزا باقی ہو یا کوئی گناہ ہو کہ تو مجھے اس پر عذاب دینا چاہتا ہو جس دن میں پیش ہوں گا۔

(۵) دعا یامدبر الامور..... پڑھے کہ جو تیئیسویں کی رات کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے۔

(۶) وہ دعائیں پڑھ کر ماہ رمضان کو الوداع کرے کہ جو شیخ کلینیؒ، صدوقؒ، شیخ مفیدؒ، طوسیؒ اور سید ابن طاوسؒ نے نقل کی ہیں۔ شاید ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی پینتالیسویں دعا ہے۔ نیز سید ابن طاوس نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات کو الوداع کرے تو یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِي لِشَهْرِ رَمَضَانَ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَطْلُعَ

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے اور میں پناہ مانگتا ہوں تیری اس سے کہ

فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي

اس رات کی صبح ہو جائے لیکن تو نے مجھے بخش دیا ہو۔

جو شخص ان کلمات کے ساتھ ماہ رمضان کو الوداع کرے تو حق تعالیٰ اسے صبح ہونے سے پہلے بخش دے گا اور اس کو توبہ واستغفار کی توفیق عطا کرے گا۔

سید و شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور وہ دن رمضان مبارک کا آخری جمعہ تھا۔ جب آنحضرتؐ کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا کہ اے جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے پس ماہ رمضان کو الوداع کرو اور کہو:

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِيَّاهُ فَإِنْ جَعَلْتَهُ فَاجْعَلْنِي مَرْحُومًا

اے اللہ! رمضان کے اس مہینے کے روزے میرے لیے آخری روزے قرار نہ دے پس اگر تو ایسا کرے تو مجھے رحم کیا ہوا قرار دے

وَلَا تَجْعَلْنِي مَحْرُومًا

اور رحمت سے محروم کیا ہوا نہ بنا

جو شخص اس دعا کو پڑھے تو یقیناً وہ دو سعادتوں میں سے ایک ضرور حاصل کرتا ہے۔ یعنی وہ آئندہ رمضان کو پائے گا یا خدا کی انتہائی رحمت و بخشش سے ہم کنار ہو کر عالم بقاء میں راحتی حاصل کرے گا۔

سید ابن طاوسؒ و شیخ کفعمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص ماہ رمضان کی آخری رات دس رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں دس مرتبہ سورۂ توحید اور رکوع و سجود میں دس دس مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پاک تر ہے خدا کہ حمد اسی کے لئے ہے اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگ تر ہے۔

نیز ہر دو رکعت کے بعد تشہد و سلام پڑھے اور یہ دس رکعت نماز ختم کر کے ہزار مرتبہ استغفار کرے پھر سجدہ میں جائے اور کہے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا رَحْمَانَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا يَآ

اے زندہ، اے نگہبان ،اے جلالت اور بزرگی کے مالک ،اے دنیا وآخرت میں رحم کرنے والے اور ان دونوں میں

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا، وَتَقَبَّلْ مِنَّا

مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اولین و آخرین کے معبود ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہماری نمازیں

صَلَاتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا۔

ہمارے روزے اور ہماری عبادتیں قبول فرما

آنحضرتؐ نے مزید فرمایا: مجھے اس ذات کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے شرف نبوت سے نوازا ہے کہ جبرائیل نے مجھے خبر دی ہے اسرفیل کے ذریعہ اور اسرافیل نے خداوند عالم سے لیا ہے وہ شخص ابھی سر سجدے سے نہیں اٹھائے گا کہ اس کے ماہ رمضان میں بجالائے ہوئے اعمال قبول کر لیے جائیں گے اور اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

یہ نماز شب عیدالفطر میں بھی پڑھی جاسکتی ہے، لیکن اس روایت کے مطابق رکوع و سجود کے اذکار کی بجائے تسبیحات اربعہ پڑھے اور نماز سے فراغت کے بعد سجدہ میں جا کر جب مذکورہ بالا دعا پڑھے تو اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا سے وَقِيَامَنَا تک کی بجائے یہ کہے:

اِغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ، وَتَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَصَلَاتِيْ وَقِيَامِيْ

میرے گناہ بخش دے اور میرا روزہ، میری نماز اور میری عبادت قبول فرما

## تیسویں رمضان کا دن

سید نے ماہ رمضان کے آخری دن میں پڑھنے کیلئے ایک دعا نقل کی ہے۔ جسکا پہلا جملہ یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ

اے معبود! بے شک توسب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

عموماً لوگ اس دن رمضان مبارک میں شروع کیا ہوا قرآن مجید ختم کرتے ہیں۔ پس ختم قرآن کے بعد ان کیلئے صحیفہ کاملہ کی بیالیسویں دعا کا پڑھنا بہتر ہے اور اگر کوئی اسکی بجائے مختصر دعا پڑھنا چاہے تو وہ یہ دعا پڑھے جو شیخ نے امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کی ہے

اَللّٰھُمَّ اشْرَحْ بِالْقُرْاٰنِ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِالْقُرْاٰنِ بَدَنِيْ، وَنَوِّرْ بِالْقُرْاٰنِ بَصَرِيْ،

اے معبود! میرے سینے کو قرآن کے ذریعے کشادہ کردے، میرے بدن کو قرآن پر عمل پیرا بنادے، میری آنکھوں کو قرآن سے روشن کردے اور میری زبان

وَاَطْلِقْ بِالْقُرْاٰنِ لِسَانِيْ، وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ مَآ اَبْقَيْتَنِيْ فَاِنَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ

کو قرآن کیلئے رواں کر دے اور جب تک مجھے زندہ رکھے اس میں میرا مددگار رہ کہ نہیں کوئی حرکت وقوت مگر جو تیری طرف سے ہے

نیز یہ دعا پڑھے جو امیرالمؤمنینؑ سے منقول ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اِخْبَاتَ

اے معبود! میں تجھ سے دل لگانیوالوں کی توجہ

الْمُخْبِتِيْنَ وَاِخْلَاصَ الْمُوْقِنِيْنَ، وَمُرَافَقَةَ الْاَ بْرَارِ، وَاسْتِحْقَاقَ حَقَآئِقِ

مانگتا ہوں اور یقین رکھنے والوں کا خلوص، نیکوکاروں کی ہمراہی، کا سؤال کرتا ہوں اور ایمان کی حقیقتوں تک رسائی، ہر نیکی میں

الْاِيْمَانِ، وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ، وَّوُجُوْبَ رَحْمَتِكَ،

اپنی حصے داری اور ہر گناہ سے بچے رہنے کی صلاحیت کا خواہاں ہوں نیز اپنے لیے تیری رحمت کے لازمی ہونے، تیری طرف سے

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ، وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

اپنی بخشش کے یقینی ہونے، جنت میں داخل ہونے اور جہنم سے رہائی کا سوال کرتا ہوں۔

# خاتمہ

## ماہ رمضان کی راتوں کی نمازیں اور دنوں کی دعائیں

علامہ مجلسیؒ نے زادالمعاد کی آخری فصل میں ماہ رمضان کی راتوں کی نماز اور دنوں کی خاص دعاؤں کا ذکر کیا ہے۔ یہاں ہم انہی بزگوار کے فرمودات نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔

پہلی رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

دوسری رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

تیسری رکعت کی نماز: یہ دس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

چوتھی رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

پانچویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے:

چھٹی رات کی نماز: یہ چار رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے:

ساتویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

آٹھویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جسکی ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهُ کہے:

نویں رات کی نماز: یہ مغرب وعشا کے درمیان چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سلام کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے:

دسویں رات کی نماز: یہ بیس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

گیارہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے:

بارہویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے:

تیرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

چودہویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے:

پندرہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی پہلی دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور دوسری دو رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

سولہویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے:

سترہویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد کوئی ایک سورہ اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہے:

اٹھارہویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے:

انیسویں رات کی نماز: یہ پچاس رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے تاہم ظاہراً اس سے مراد یہ ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ زلزال پڑھے کیونکہ ایک رات میں پچیس سو مرتبہ سورہ زلزال پڑھنا بہت مشکل ہے:

بیسویں، اکیسویں، بائیسویں، تئیسویں اور چوبیسویں رات کی نماز: ان راتوں میں سے ہر ایک میں آٹھ رکعت نماز ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے:

پچیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

چھبیسویں رات کی نماز: یہ آٹھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

ستائیسویں رات کی نماز: یہ چار رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ ملک پڑھے اگر یہ نہ ہو سکے تو پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

اٹھائیسویں رات کی نماز: یہ چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ میری دانست میں اٹھائیسویں رات کی نماز چھ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ سورہ کوثر اور دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور نماز کے بعد سو مرتبہ پر محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے:

انتیسویں رات کی نماز: یہ دو رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے:

تیسویں رات کی نماز: یہ بارہ رکعت ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور بعد از نماز سو مرتبہ صلوات پڑھے:

واضح رہے کہ یہ سب نمازیں دو، دو رکعت کر کے ایک تشہد و سلام کیساتھ پڑھی جاتی ہیں

## ماہ رمضان کے دنوں کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ماہ رمضان کا ہر روزہ اپنی جگہ فضیلت رکھتا ہے، لیکن ہر دن کی مخصوص دعا پڑھنے سے اسکی عظمت دو چند ہو جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان مبارک کے دنوں میں پڑھی جانے والی دعاؤں کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ مگر یہاں ہم صرف ہر دن کی دعا ہی کا ذکر کریں گے۔

پہلے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّآئِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ
اے معبود! میرا آج کا روزہ حقیقی روزے داروں جیسا قرار دے میری عبادت کو سچے عبادت گزاروں
الْقَآئِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ، وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَآ اِلٰهَ
جیسی قرار دے آج مجھے غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کردے اور آج میرے گناہ بخش دے اے جہانوں کے پالنے والے
الْعَالَمِينَ، وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ دوسرے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ
اور مجھ سے درگزر کراے گناہگاروں سے درگزر کرنے والے اے معبود! آج کے دن مجھے
قَرِّبْنِي فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ
اپنی رضاؤں کے قریب کر دے آج کے دن مجھے اپنی ناراضی اور اپنی سزاؤں سے بچائے رکھ اور آج کے دن مجھے اپنی آیات
لِقِرَآئَةِ اٰيَاتِكَ، بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیسرے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
پڑھنے کی توفیق دے اپنی رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اے معبود! آج کے
فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ، وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ، وَاجْعَلْ لِّي
دن مجھے ہوشاور آگاہی عطا فرما مجھے ہر طرح کی نا سمجھی اور بے راہ روی سے بچا کے رکھ اور مجھ کو ہر اس بھلائی میں
نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ، بِجُودِكَ يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ چوتھے دن کی دعا:
سے حصہ دے جو آج تیری عطاؤں سے نازل ہوا ےسب سے زیادہ عطا کرنے والے۔
اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِي فِيهِ
اے معبود! آج کے دن مجھے قوت دے کہ تیرے حکم کی تعمیل کروں اس میں مجھے اپنے ذکر کی مٹھاس کا مزہ عطا کر آج کے دن اپنے کرم سے
لِاَدَآءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسَتْرِكَ يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِينَ
مجھے اپنا شکر ادا کرنے کی توفیق دے مجھے اپنی نگہداری اور پردہ پوشی کی حفاظت میں رکھ اے دیکھنے والوں میں زیادہ دیکھنے والے۔
پانچویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ
اے معبود! آج کے دن مجھے بخشش مانگنے والوں میں سے قرار دے آج کے دن مجھے اپنے
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ
نیکوکار عبادت گزار بندوں میں سے قرار دے اور آج کے دن مجھے اپنے نزدیکی دوستوں میں سے قرار دے اپنی محبت سے اے
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ چھٹے دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ
سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود! آج کے دن مجھے چھوڑ نہ دے کہ تیری نا

مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ
فرمانی میں لگ جاؤں اور نہ مجھے اپنے غضب کا تازیانہ مار آج کے دن مجھے اپنے احسان و نعمت سے مجھے اپنی ناراضی
سَخَطِكَ، بِمَنِّكَ وَاَيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ ساتویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ
کے کاموں سے بچائے رکھ اے رغبت کرنے والوں کی آخری امیدگاہ۔ اے معبود!
اَعِنِّي فِيهِ عَلٰى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ، وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَاٰثَامِهِ، وَارْزُقْنِي
آج کے دن مجھے روزہ رکھنے اور عبادت کرنے میں مدد دے اور اس میں مجھے بے کار باتوں اور گناہوں سے بچائے رکھ اور اس میں
فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ، بِتَوْفِيقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّينَ۔ آٹھویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ
مجھے یہ توفیق دے کہ ہمیشہ تیرے ذکر وفکر میں رہوں اے گمراہوں کو ہدایت دینے والے۔ اے معبود!
ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَ اِطْعَامَ الطَّعَامِ وَ اِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ
آج کے دن مجھے یتیموں پر رحم کرنے، ان کو کھانا کھلانے اور کھلے دل سب کو سلام کہنے اور شرفاء کے پاس بیٹھنے کی توفیق دے
الْكِرَامِ، بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِينَ نویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا
اپنے فضل سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنی وسیع
مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ، وَخُذْ بِنَاصِيَتِي اِلٰى
رحمت میں سے بہت زیادہ حصہ دے اس میں مجھ کو اپنے روشن دلائل کی ہدایت فرما اور میری مہار پکڑ کے مجھے اپنی ہمہ جہتی
مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ۔ دسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ
رضاؤں کی طرف لے جا اپنی محبت سے اے شوق رکھنے والوں کی آرزو۔ اے معبود!
اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ، وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ،
آج کے دن مجھے ان لوگوں میں رکھ جو تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اس میں مجھے ان میں قرار دے جو تیرے حضور کامیاب ہیں اور
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ اِلَيْكَ، بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ گیارہویں
اس میں اپنے احسان و کرم سے مجھے اپنے نزدیکی لوگوں میں قرار دے اے طلبگاروں کے مقصود۔
دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ
اے معبود! آج کے دن نیکی کو میرے لئے پسندیدہ فرما دے اس میں گناہ و نا فرمانی کو میرے لئے نا پسندیدہ بنا
وَحَرِّمْ عَلَيَّ فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ، بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ بارہویں
دے اور اس میں غیظ و غضب کو مجھ پر حرام کر دے اپنی حمایت کے ساتھ اے فریادیوں کے فریاد رس۔

دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ زَیِّنِّیْ فِیْہِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ، وَاسْتُرْنِیْ فِیْہِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ

اے معبود! آج کے دن مجھے پردے اور پاکدامنی سے زینت دے اس میں مجھے قناعت اور خود داری

وَالْکَفَافِ وَاحْمِلْنِیْ فِیْہِ عَلَی الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَاٰمِنِّیْ فِیْہِ مِنْ کُلِّ مَآ

کے لباس سے ڈھانپ دے اس میں مجھے عدل و انصاف پر آمادہ فرما اور اس میں مجھے اپنی پناہ کے ساتھ ان چیزوں سے امن

اَخَافُ بِعِصْمَتِکَ یَا عِصْمَۃَ الْخَآئِفِیْنَ تیرہویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ

دے جن سے ڈرتا ہوں اے ڈرنے والوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھ کو میل

الدَّنَسِ وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِیْ فِیْہِ عَلٰی کَآئِنَاتِ الْاَقْدَارِ، وَوَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلتُّقٰی

کچیل سے پاک و صاف رکھ اس میں مجھے مقدر شدہ مشکلات پر صبر عطا فرما اور آج اپنی مدد کے ساتھ مجھ کو پرہیزگاری اور

وَصُحْبَۃِ الْاَبْرَارِ، بِعَوْنِکَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الْمَسَاکِیْنِ چودھویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ

نیکوکاروں کے ساتھ رہنے کی توفیق دے اے بے چاروں کی خنکی چشم۔ اے معبود!

لَا تُؤَاخِذْنِیْ فِیْہِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِیْ فِیْہِ مِنَ الْخَطَایَا وَالْھَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِیْ

آج کے دن لغزشوں پر میری گرفت نہ فرما اس میں میری خطاؤں اور فضول باتوں سے درگزر کر اور آج مجھ کو مشکلوں

فِیْہِ غَرَضًا لِّلْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ، بِعِزَّتِکَ یَا عِزَّ الْمُسْلِمِیْنَ پندرہویں دن کی دعا:

اور مصیبتوں کا نشانہ قرار نہ دے بواسطہ اپنی عزت کے اے مسلمانوں کی عزت۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْہِ طَاعَۃَ الْخَاشِعِیْنَ، وَاشْرَحْ فِیْہِ صَدْرِیْ بِاِنَابَۃِ الْمُخْبِتِیْنَ،

اے معبود! آج کے دن مجھے خاشعین کی سی اطاعت نصیب فرمااور اس میں دلدادہ لوگوں ایسی بازگشت کیلئے میرا سینہ کھول دے

بِاَمَانِکَ یَآ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ سولھویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِمُوَافَقَۃِ

اپنی پناہ کے ساتھ اے خوف زدوں کی پناہ۔ اے معبود! آج کے دن مجھے نیکوں سے سنگت

الْاَبْرَارِ، وَجَنِّبْنِیْ فِیْہِ مُرَافَقَۃَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْہِ بِرَحْمَتِکَ اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ،

کرنے کی توفیق عطا فرما اس میں مجھ کو بروں کے ساتھ سے بچائے رکھ اور اس میں اپنی رحمت سے مجھے دار القرار میں جگہ عطا فرما

بِاِلٰھِیَّتِکَ یَآ اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَ سترہویں دن کی دعا: اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْہِ لِصَالِحِ

بواسطہ اپنی معبودیت کے اے جہانوں کے معبود۔ اے معبود! آج کے دن مجھے نیک اعمال

الْاَعْمَالِ، وَاقْضِ لِیْ فِیْہِ الْحَوَآئِجَ وَالْاٰمَالِ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ

بجالانے کی ہدایت دے اور اس میں میری حاجتیں اور خواہشیں پوری فرما اے وہ جو سوال کرنے اور ان کی تشریح کا محتاج نہیں

وَالسُّؤَالِ، یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ

اے ان باتوں کے جاننے والے جو اہل عالم کے سینوں میں ہیں محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آلؑ پر رحمت نازل فرما۔

اٹھارہویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ، وَنَوِّرْ فِیْهِ قَلْبِیْ بِضِیَاۤءِ

اے معبود! آج کے دن مجھ کو اس مہینے کی سحریوں کی برکتوں سے آگاہ کر اس میں میرے دل کو اسکی روشنیوں سے چمکا دے

اَنْوَارِهٖ، وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَاۤئِیْ اِلَی اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ، بِنُوْرِكَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ

اور اس میں میرے اعضاء کو اس ماہ کے احکام پر عمل کرنے کیطرف لگا دے بواسطہ اپنے نور کے اے پہچان والوں کے دلوں کو روشن کرنیوالے۔

انیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِیْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ، وَسَهِّلْ سَبِیْلِیْ اِلٰی

اے معبود! آج کے دن اس ماہ کی برکتوں میں میرا حصہ بڑھا دے اس کی بھلائیوں کیلئے میرا

خَیْرَاتِهٖ، وَلَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ حَسَنَاتِهٖ، یَا هَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ بیسویں دن کی

راستہ آسان فرما اور میری نیکیوں کی قبولیت سے مجھے محروم نہ کر اے روشن حق کی طرف ہدایت کرنے والے۔

دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ، وَاَغْلِقْ عَنِّیْ فِیْهِ اَبْوَابَ النِّیْرَانِ

اے معبود! آج میرے لئے جنت کے دروازے کھول دے اور آج مجھ پر جہنم کے دروازے بند فرما

وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ، یَا مُنْزِلَ السَّكِیْنَةِ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ اکیسویں

دے اور آج مجھے قرآن پڑھنے کی توفیق دے اے ایمان داروں کے دلوں کو تسلی بخشنے والے۔

دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ دَلِیْلًا، وَّلَا تَجْعَلْ لِّلشَّیْطَانِ فِیْهِ

اے معبود! آج کے دن اپنی رضاؤں کی طرف میری رہنمائی کا سامان کر اور اس میں شیطان کو مجھ پر کسی

عَلَیَّ سَبِیْلًا، وَّاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِیْ مَنْزِلًا وَّمَقِیْلًا، یَا قَاضِیَ حَوَاۤئِجِ الطَّالِبِیْنَ

طرح کا اختیار نہ دے اور جنت کو میرا مقام اور ٹھکانہ قرار دے اے طلبگاروں کی حاجتیں پوری کرنے والے۔

بائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ فِیْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَیَّ فِیْهِ بَرَكَاتِكَ

اے معبود! آج کے دن میرے لئے اپنے کرم کے دروازے کھول دے اس میں مجھ پر اپنی برکتیں نازل

وَوَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّیْ فِیْهِ بُحْبُوْحَاتِ جَنَّاتِكَ یَا مُجِیْبَ

فرما اس میں مجھے اپنی رضاؤں کے ذرائع اختیار کرنے کی توفیق دے اور اس میں مجھ کو مرکز بہشت میں سکونت عنایت فرما اے بے قرار لوگوں کی

دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ تئیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَطَهِّرْنِیْ

دعائیں قبول فرمانے والے۔ اے معبود! آج کے دن میرے گناہوں کو دھو ڈال میرے عیوب و

فِيْهِ مِنَ الْعُيُوْبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِيْ فِيْهِ بِتَقْوَى الْقُلُوْبِ، يَا مُقِيْلَ عَثَرَاتِ

نقائص دور فرما دے اور اس میں میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کا درجہ دے اے گناہگاروں کی لغزشیں معاف کرنے

الْمُذْنِبِيْنَ چوبیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ وَأَعُوْذُ بِكَ

والے۔ اے معبود! آج کے دن میں وہ چیز مانگتا ہوں جو تجھے پسند ہے اور اس چیز سے پناہ لیتا

مِمَّا يُؤْذِيْكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَا اَعْصِيَكَ، يَا جَوَادَ

ہوں جو تجھے نا پسند ہے اور اس میں تجھ سے توفیق مانگتا ہوں تا کہ میں فرمانبرداری کروں اور تیری نا فرمانی نہ کروں اے سائلوں کو بہت

السَّآئِلِيْنَ پچیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِاَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا

عطا کرنے والے۔ اے معبود! آج کے دن مجھے اپنے دوستوں کا دوست قرار دے اور اپنے دشمنوں

لِاَعْدَآئِكَ، مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ، يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ چھبیسویں

کا دشمن نیز مجھے اپنے نبیوں کے خاتم کی سنت پر قائم رکھ اے نبیوں کے دلوں کی نگہداری کرنے والے۔

دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْهِ مَشْكُوْرًا، وَذَنْبِيْ فِيْهِ مَغْفُوْرًا، وَعَمَلِيْ فِيْهِ

اے معبود! آج کے دن میری کوشش کو پسندیدہ قرار دے اس میں میرے گناہ کو معاف اور اس میں میرے عمل کو

مَقْبُوْلًا، وَعَيْبِيْ فِيْهِ مَسْتُوْرًا يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ ستائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ

مقبول اور اس میں میرے عیب کو چھپا ہوا قرار دے اے سب سے زیادہ سننے والے۔ اے معبود!

ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ

آج کے دن مجھے شب قدر کا فضل نصیب فرمادے اس میں میرے معاملوں کو مشکل سے آسان بنا دے اور میرا عذر و معذرت قبول

وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ، وَحُطَّ عَنِّيْ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، يَا رَؤُوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ

کر لے اور میرا گناہ معاف اور بوجھ دور کردے اے اپنے نیکوکار بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے۔

اٹھائیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيْهِ بِاِحْضَارِ

اے معبود! آج کے دن نفلی عبادت سے مجھے بہت زیادہ حصہ دے اور اس میں مجھے مسائل دین یاد

الْمَسَآئِلِ وَقَرِّبْ فِيْهِ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ الْوَسَآئِلِ، يَا مَنْ لَّا يَشْغَلُهُ

کرنے سے عزت دے اور اس میں تمام وسیلوں میں سے میرے وسیلے کو اپنے حضور قریب تر فرما اے وہ ذات جسے اصرار کرنے کا اصرار

اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ انتیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ، وَارْزُقْنِيْ فِيْهِ

دوسروں سے غافل نہیں کرتا اے معبود! آج کے دن مجھے رحمت سے ڈھانپ دے اس میں مجھے نیکی

التَّوْفِيْقَ وَالْعِصْمَةَ، وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهَمَةِ، يَا رَحِيْمًا بِعِبَادِهِ

کی توفیق اور برائی سے تحفظ نصیب فرما اور میرے دل کو تہمت تراشی کی تاریکیوں سے پاک کردے اے اپنے ایماندار بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ تیسویں دن کی دعا: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى

پر بہت مہربان۔ اے معبود! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول کیئے ہوئے قرار دے اس

مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ، مُحْكَمَةً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ، بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صورت میں جس کو تو اور تیرا رسولؐ پسند فرماتا ہے کہ اس کے فروع اس کے اصول سے پختہ تعلق رکھتے ہوں بواسطہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ

وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اوران کی پاکیزہ آلؑ کےاور حمد ہے خدا کیلئے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ان دعاؤں کی تقدیم وتاخیر اور ان کی عبارتوں میں اختلاف ہے۔لیکن جن روایتوں میں اختلاف کا تذکرہ ہوا ہے ہم ان کو معتبر نہیں سمجھتے ،لہذا ہم نے ان کا ذکر نہیں کیا۔ کفعمی نے ستائیسویں دن کی دعا کو انتیسویں دن کی دعا قرار دیا ہے تامذہب شیعہ کے موافق اس کا تیسویں دن پڑھنا بھی بعید نہیں ہے۔

# چوتھی فصل:

## ماہ شوال کے اعمال

یکم شوال کی رات بابرکت راتوں میں سے ہے، اس کی فضیلت، بیداری،عبادت اور ثواب سے متعلق بہت سی احادیث وارد ہوئیں ہیں، حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ یہ رات مرتبے میں شب قدر سے کچھ کم نہیں اور اس میں چند ایک اعمال ہیں

(۱) غروب آفتاب کے وقت غسل کرے۔

(۲) شب بیداری یعنی نماز، دعا، استغفار اور خدا سے طلب حاجات کرتے ہوئے مسجد میں جاگ کر رات گزارے۔

(۳) نماز مغرب، عشاء، فجر اور نماز عید کے بعد یہ تکبیریں پڑھے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى

خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں خدا بزرگتر ہے خدا بزرگتر ہے اور خدا کیلئے حمد ہے حمد ہے خدا کیلئے اس پر کہ

مَا هَدَانَا، وَلَهُ الشُّكْرُ عَلَى مَآ أَوْلَانَا

ہمیں ہدایت دی اور اس کا شکر ہے اس پر جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

(۴) نماز مغرب فرائض و نافلہ کے بعد ہاتھوں کو بلند کر کے کہے:

يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا ذَا الْجُودِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ

اے فضل و احسان والے اے عطا کرنے والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میرے

مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ

تمام گناہ بخش دے جو تیرے ہاں شمار ہو چکے ہوں کہ وہ اس کھلی کتاب میں درج ہیں جو تیرے پاس ہے۔

اس کے بعد سجدے میں جا کر سو مرتبہ کہے: أَتُوْبُ إِلَى اللهِ پس اب خدا سے جو حاجت بھی طلب کرے انشاءاللہ پوری ہوگی۔ شیخ نے روایت کی ہے کہ نماز مغرب سے فراغت کے بعد سجدے میں جائے اور یہ پڑھے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيًا مُّحَمَّدًا وَنَاصِرَهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اے حرکت دینے والے اے سخاوت والے اے حضرت محمدؐ کو منتخب کرنے والے اور ان کے حامی محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَّاغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَنَسِيْتُهُ أَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ اسکے بعد

اور میرے وہ سبھی گناہ بخش دے جو میں نے کئے اور انہیں بھول گیا ہوں اور وہ گناہ تیری روشن کتاب میں درج ہیں

سو مرتبہ کہے: أَتُوْبُ إِلَى اللهِ

خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں

(۵) امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے۔ کہ اس کی فضیلت بہت زیادہ ہے اور آج کی رات امام حسین علیہ السلام کی مخصوص زیارت باب زیارت میں آئے گی۔

(۶) شب جمعہ کے اعمال میں مذکورہ دعا یا دائم الفضل۔۔۔۔۔۔دس مرتبہ پڑھے۔

(۷) دس رکعت نماز پڑھے جس کا ذکر ماہ رمضان کی آخری شب کے اعمال میں ہو چکا ہے۔

(۸) دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک ہزار مرتبہ سورہ توحید پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورہ توحید پڑھے نماز کا سلام دینے کے بعد سر سجدے میں رکھے اور سو مرتبہ کہے:

أَتُوْبُ إِلَى اللهِ پھر کہے: يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ، يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ، يَا مُصْطَفِيَ مُحَمَّدٍ

خدا کے حضور توبہ کرتا ہوں اے احسان و عطا والے اے احسان و بخشش والے اے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منتخب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَافْعَلْ بِيْ كَذَا وَ كَذَا وَافْعَلْ بِيْ كَذَا

وبرگزیدہ کرنے والے محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے لئے یہ اور یہ کردے

کی بجائے اپنی حاجت طلب کرے۔

روایت ہے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام یہ نماز اسی طریقے سے بجالاتے تھے اور جب سر سجدے سے اٹھاتے تو فرماتے کہ اس خدا کے حق کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو بھی شخص یہ نماز پڑھ کر خدا سے اپنی کوئی حاجت طلب کرے گا تو وہ یقینا پوری ہوگی اور اسکے گناہ اگر ریت کے ذرات کے برابر بھی ہوں تو معاف کردیئے جائیں گے۔

ایک اور روایت میں اس نماز کی پہلی رکعت میں ایک ہزار کی بجائے ایک سو مرتبہ سورہ توحید پڑھنے کا ذکر آیا ہے لیکن اس صورت میں اس نماز کو نافلہ مغرب کے بعد بجالانا ہوگا۔ شیخ وسید نے اس نماز کے بعد پڑھنے کے لیے یہ دعا نقل کی ہے:

يَآاَللّٰهُ يَآاَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، يَارَحْمٰنُ يَآاَللّٰهُ، يَارَحِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا مَلِكُ يَآاَللّٰهُ، يَا قُدُّوْسُ يَآاَللّٰهُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بڑے مہربان اے اللہ اے بڑے رحم والے اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے

يَاسَلَامُ يَآاَللّٰهُ، يَامُؤْمِنُ يَآاَللّٰهُ، يَا مُهَيْمِنُ يَآاَللّٰهُ، يَا عَزِيْزُ يَآاَللّٰهُ، يَا جَبَّارُ يَآاَللّٰهُ،

کامل اے اللہ اے امن دینے والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے غالب اے اللہ اے دبدبہ والے اے اللہ اے بڑائی والے

يَامُتَكَبِّرُ يَآاَللّٰهُ، يَا خَالِقُ، يَآاَللّٰهُ، يَا بَارِئُ يَآاَللّٰهُ، يَا مُصَوِّرُ، يَآاَللّٰهُ يَا عَالِمُ يَآاَللّٰهُ،

اے اللہ اے بنانیوالے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے صورت بنانیوالے اے اللہ اے جاننے والے اے اللہ اے

يَاعَظِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا عَلِيْمُ يَآاَللّٰهُ، يَا كَرِيْمُ يَآاَللّٰهُ يَا حَلِيْمُ يَآاَللّٰهُ يَا حَكِيْمُ يَآاَللّٰهُ،

بزرگی والے اے اللہ اے دانا اے اللہ اے کرم کرنے والے اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے سننے والے

يَا سَمِيْعُ يَآاَللّٰهُ، يَا بَصِيْرُ يَآاَللّٰهُ، يَا قَرِيْبُ يَآاَللّٰهُ، يَا مُجِيْبُ يَآاَللّٰهُ يَاجَوَادُ يَآاَللّٰهُ

اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے بہت عطا والے اے اللہ اے شان

يَامَاجِدُ يَآاَللّٰهُ، يَامَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ، يَا وَفِيُّ يَآاَللّٰهُ يَا مَوْلٰى يَآاَللّٰهُ يَا قَاضِيْ يَآاَللّٰهُ، يَا سَرِيْعُ

والے اے اللہ اے دوست اے اللہ اے وفاوالے اے اللہ اے حاکم اے اللہ اے فیصلہ کرنے والے اے اللہ اے تیزتر اے اللہ

يَآاَللّٰهُ، يَاشَدِيْدُ يَآاَللّٰهُ، يَا رَؤُوْفُ يَآاَللّٰهُ، يَا رَقِيْبُ يَآاَللّٰهُ يَا مَجِيْدُ يَآاَللّٰهُ، يَا حَفِيْظُ يَآ

اے سخت گیر اے اللہ اے مہربانی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے بزرگی والے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ اے گھیرنے

اَللّٰہُ، یَا مُحِیْطُ یَآ اَللّٰہُ، یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَآ اَللّٰہُ، یَآ اَوَّلُ یَآ اَللّٰہُ، یَا اٰخِرُ یَآ اَللّٰہُ، یَا ظَاھِرُ

والے اے اللہ اے سرداروں کے سردار اے اللہ اے اول اے اللہ اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے باطن اے اللہ اے فخر

یَآ اَللّٰہُ، یَا بَاطِنُ یَآ اَللّٰہُ، یَا فَاخِرُ یَآ اَللّٰہُ یَا قَاھِرُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَبَّاہُ یَآ اَللّٰہِ یَا رَبَّاہُ

والے اے اللہ اے غلبہ والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے دوستی والے اے اللہ اے روشن اے اللہ اے بلند

یَآ اَللّٰہُ، یَا وَدُوْدُ یَآ اَللّٰہُ، یَا نُوْرُ یَآ اَللّٰہُ یَا رَافِعُ یَآ اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَآ اَللّٰہُ، یَا دَافِعُ یَآ اَللّٰہُ، یَا فَاتِحُ

کرنے والے اے اللہ اے روکنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے نفع پہنچانے والے اے

یَآ اَللّٰہُ، یَا نَفَّاحُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَآ اَللّٰہُ یَا جَمِیْلُ یَآ اَللّٰہُ، یَا شَھِیْدُ یَآ اَللّٰہُ یَا شَاھِدُ یَآ

اللہ اے بزرگ اے اللہ اے زیبا اے اللہ اے گواہ اے اللہ اے مشاہدہ کرنے والے اے اللہ اے فریاد رس اے اللہ اے دوست

اَللّٰہُ، یَا مُغِیْثُ یَآ اَللّٰہُ، یَا حَبِیْبُ یَآ اَللّٰہُ، یَا فَاطِرُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُطَھِّرُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مَلِكُ یَآ اَللّٰہُ

اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے بادشاہ اے اللہ اے تقدیر بنانے والیاے اللہ اے بند کرنے والے

یَا مُقْتَدِرُ یَآ اَللّٰہُ، یَا قَابِضُ یَآ اَللّٰہُ، یَا بَاسِطُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُحْیِیْ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُمِیْتُ یَآ اَللّٰہُ، یَا

اے اللہ اے کھولنے والے اے اللہ اے زندہ کرنے والے اے اللہ اے موت دینے والے اے اللہ اے اٹھانے والے اے اللہ اے

بَاعِثُ یَآ اَللّٰہُ، یَا وَارِثُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُعْطِیْ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُفْضِلُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُنْعِمُ یَآ اَللّٰہُ، یَا

ورثہ والے اے اللہ اے عطا کرنے والے اے اللہ اے فضل کرنے والے اے اللہ اے نعمت دینے والے اے اللہ اے حق اے اللہ

حَقُّ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُبِیْنُ یَآ اَللّٰہُ، یَا طَیِّبُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُحْسِنُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُجْمِلُ یَآ اَللّٰہُ، یَا

اے آشکار کرنے والے اے اللہ اے پاکیزہ اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ اے نیکی کرنے والیاے اللہ اے آغاز کرنے

مُبْدِئُ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُعِیْدُ یَآ اَللّٰہُ، یَا بَارِیٔ یَآ اَللّٰہُ، یَا بَدِیْعُ یَآ اَللّٰہُ، یَا ھَادِیْ یَآ اَللّٰہُ یَا کَافِیْ

والے اے اللہ اے لوٹانے والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے نیا کام کرنے والے اے اللہ اے رہنما اے اللہ اے

یَآ اَللّٰہُ، یَا شَافِیْ یَآ اَللّٰہُ، یَا عَلِیُّ یَآ اَللّٰہُ، یَا عَظِیْمُ یَآ اَللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَآ اَللّٰہُ یَا مَنَّانُ یَآ اَللّٰہُ، یَا

پورا کرنے والے اے اللہ اے شفا دینے والے اے اللہ اے بلند مرتبہ اے اللہ اے بڑائی والے اے اللہ اے محبت والے اے اللہ

ذَا الطَّوْلِ یَآ اَللّٰہُ، یَا مُتَعَالِیْ یَآ اَللّٰہُ، یَا عَدْلُ یَآ اَللّٰہُ، یَا ذَا الْمَعَارِجِ یَآ اَللّٰہُ، یَا صَادِقُ

اے احسان والے اے اللہ اے نعمت والے اے اللہ اے بلندی والے اے اللہ اے عدل کرنے والے اے اللہ اے بلندیوں والے

یَآ اَللّٰہُ، یَا صَدُوْقُ یَآ اَللّٰہُ، یَا دَیَّانُ یَآ اَللّٰہُ، یَا بَاقِیْ یَآ اَللّٰہُ یَا وَاقِیْ یَآ اَللّٰہُ، یَا ذَا الْجَلَالِ یَآ

اے اللہ اے راست گو اے اللہ اے بہت راست گو اے اللہ اے بدلہ لینے والے اے اللہ اے بقاوالے اے اللہ اے نگہدار اے اللہ

اَللّٰهُ، يَا ذَا الْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ، يَا مَحْمُوْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَعْبُوْدُ يَآ اَللّٰهُ، يَا صَانِعُ يَآ اَللّٰهُ، يَا مُعِيْنُ

اے جلالت والے اے اللہ اے عزت والے اے اللہ اے پسندیدہ اے اللہ اے بندگی کیے گئے اے اللہ اے بنانے والے اے اللہ

يَآ اَللّٰهُ، يَا مُكَوِّنُ يَآ اَللّٰهُ، يَا فَعَّالُ يَآ اَللّٰهُ، يَا لَطِيْفُ يَآ اَللّٰهُ، يَا غَفُوْرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا شَكُوْرُ يَآ

اے مدد کرنے والے اے اللہ اے وجود دینے والے اے اللہ اے کام کرنے والے اے اللہ اے باریک بین اے اللہ اے بہت

اَللّٰهُ، يَا نُوْرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا قَدِيْرُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَآ

معاف کرنے والے اے اللہ اے قدردان اے اللہ اے روشن اے اللہ اے قدرت والے اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے

اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبَّاهُ يَآ

پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار

اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ، وَتَعْفُوَ عَنِّيْ

اے اللہ اے پروردگار اے اللہ اے پروردگار اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ اور آلؑ محمدؐ پر رحمت

بِحِلْمِكَ، وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ وَمِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ

نازل فرما اور اپنی رضا کے ذریعے مجھ پراحسان فرما اپنی بردباری کے ساتھ مجھے معاف کر اور مجھ پر اپنے حلال وپاکیزہ رزق میں فراخی

حَيْثُ لَآ اَحْتَسِبُ، فَاِنِّيْ عَبْدُكَ لَيْسَ لِيْ اَحَدٌ سِوَاكَ، وَلَآ اَحَدٌ اَسْئَلُهٗ

کردے جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع ہے اور جہاں سے مجھے رزق ملنے کی توقع نہیں ہے پس میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے سوا میرا کوئی

غَيْرُكَ، يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پھر سجدے

نہیں اور نہ تیرے سوا کوئی اور ہے جس سے مانگوں اے سبسے زیادہ رحم کرنے والے وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہے نہیں کوئی قدرت لیکن وہی جو

میں جائے اور کہے: يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ، يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ، يَا مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ بِكَ

بزرگ وبرتر خدا سے ملتی ہے اے اللہا اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے

تُنْزَلُ كُلُّ حَاجَةٍ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ فِيْ مَخْزُوْنِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَآءِ

پروردگار اے پروردگار اے برکتوں کے نازل کرنے والے تجھی سے ہر حاجت برآتی اور پوری ہوتی ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ

الْمَشْهُوْرَةِ عِنْدَكَ الْمَكْتُوْبَةِ عَلٰى سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ہر ایک نام کے جو تیرے ہاں خزانہ غیب میں ہے اور بواسطہ ان معروف ناموں کے جو تیرے ہاں عرش کے پردوں پر تحریر ونقش کیے ہوئے

مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّيْ شَهْرَ رَمَضَانَ، وَتَكْتُبَنِيْ مِنَ الْوَافِدِيْنَ اِلٰى بَيْتِكَ

ہیں سوالی ہوں کہ تو حضرت محمدؐ اور آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میری طرف سے ماہ رمضان کی عبادت قبول کر لے اور تو مجھے اپنے

الْحَرَامِ، وَتَصْفَحَ لِيْ عَنِ الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ، وَتَسْتَخْرِجَ لِيْ

محترم گھر کعبہ کا حج ادا کرنے والوں میں لکھ دے اور تو میرے بڑے بڑے گناہوں کو معاف کرے اور تو میرے لیے اپنے

يَا رَبِّ كُنُوْزَكَ يَا رَحْمٰنُ۔

ان گنت خزانے کھولے اے بہت مہربان۔

(۹) چودہ رکعت نماز بجالائے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد و آیۃ الکرسی کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے تاکہ اسے ہر رکعت کے بدلے میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب ملے نیز اس شخص کے برابر مزید ثواب بھی حاصل ہو کہ جس نے ماہ رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں اور عبادت کی ہو۔

(۱۰) مصباح میں شیخ کا فرمان ہے کہ آخر شب غسل کرے اور مصلائے عبادت پر رہے یہاں تک کہ صبح صادق ہو جائے۔

## پہلی شوال کا دن:

یہ عید الفطر کا دن ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) نماز فجر کے بعد اور نماز عید کے بعد وہ تکبیریں پڑھے جو شب عید کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہیں

(۲) وہ دعا پڑھے کہ سید نے روایت کی ہے کہ اسے نماز فجر کے بعد پڑھے اور شیخ کا فرمان ہے، کہ اسے نماز عید کے بعد پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِيْ ...الخ

اے معبود! میں اپنے رہبر حضرت محمدؐ کے وسیلے سے تیرے حضور آیا ہوں

(۳) نماز عید سے قبل گھر کے ہر چھوٹے بڑے فرد کی طرف سے زکات فطرہ ادا کرے کہ جس کی مقدار فی کس ایک صاع یعنی ۲/۱ ۳ چھٹانک جنس یا اس کی قیمت بتائی گئی ہے، اس کی تفصیل کے لیے کتب فقہ کی طرف رجوع کرنا چاہیئے۔

واضح رہے کہ زکات فطرہ واجب مؤکد ہے جو ماہ مبارک کے روزوں کی قبولیت اور سال آئندہ تک حفظ و امان کا سبب ہے۔ خدا نے سورہ اعلیٰ میں زکات کا ذکر نماز سے پہلے کیا ہے:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى

کامیاب ہوا وہ جس نے زکوٰۃ دی اور اپنے پروردگار کو یاد کیا پھر نماز پڑھی۔

اس سے ظاہر ہے کہ زکات فطرہ کا نماز عید سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے:

(۴) غسل کرے اور بہتر ہے کہ نہر میں غسل کیا جائے۔اس کا وقت طلوع فجر سے نماز عید پڑھنے سے قبل تک ہے۔

شیخ فرماتے ہیں کہ یہ غسل چھت کے نیچے کرنا زیادہ مناسب ہے، غسل کرتے وقت یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَ اِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

اے معبود! تجھ پر ایمان رکھتا ہوں تیری کتاب کی تصدیق کرتا ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت و روش

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بسم اللہ پڑھ کر غسل شروع کرے اور غسل کے بعد کہے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً

کا پیروکار ہوں اے معبود! اس غسل کو میرے گناہوں کا

لِذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ

کفارہ بنا اور میرے دین کو پاک فرما اے معبود! مجھ سے ناپاکی کو دور کر دے

(۵) عمدہ لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔مکہ مکرمہ کے سوا کسی اور مقام پر ہو تو نماز عید صحرا میں کھلے آسمان تلے ادا کرے۔

(۶) نماز عید سے پہلے دن کے آغاز میں افطار کرے اور بہتر ہے کہ کھجور یا مٹھائی سے ہو، شیخ مفیدؒ فرماتے ہیں کہ افطار میں تھوڑی سی خاک شفا کھائے تو وہ ہر بیماری سے شفا کا موجب بنے گی۔

(۷) جب نماز عید کیلئے تیار ہو کر طلوع آفتاب کے بعد گھر سے نکلے اور وہ دعائیں پڑھے جو سید نے کتاب اقبال میں نقل کی ہیں اس ذیل میں ابوحمزہ ثمالی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ عید فطر، عید قربان اور جمعہ کے روز جب نماز کے لیے نکلے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّاَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّاَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوْقٍ

اے معبود! جو شخص آمادہ ہے آج کے دن یا کمر بستہ ہے یا تیاری کرتا اور تیار ہوتا ہے لوگوں کی طرف جانے کیلئے اس امید

رَجَاۤءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِيْ تَهْيِئَتِيْ

سے کہ ان سے نقدی چیزیں بخششیں اور عطائیں لے لیکن اے میرے آقا میری تیاری میری آمادگی اور میری ساری

وَتَعْبِئَتِيْ وَ اِعْدَادِيْ وَاسْتِعْدَادِيْ رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَآئِزِكَ وَنَوَافِلِكَ

کوشش تیری طرف آنے میں ہے کہ میں امیدوار ہوں تیری عطا تیرے انعام تیری عنائتوں تیرے احسانوں تیری مہربانیوں

وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَآئِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ اِلٰى عِيْدٍ مِّنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ

اور بخششوں کا اور آج صبح کی ہے میں نے ایک عید کے دن جو تیرے نبی محمدؐ کہ خدا کی رحمتیں ہوں ان پر اور ان کی آلؑ پر

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَلَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ

کی امت کی عیدوں میں سے ہے اور میں آج تیرے حضور کوئی صالح عمل لے کر نہیں آیا ہوں جسکو یقینی طور پر پیش کروں نہ

قَدَّمْتُهٗ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوْقٍ اَمَّلْتُهٗ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُّقِرًّا بِذُنُوْبِيْ وَ

کسی مخلوق کی طرف توجہ اور امید رکھتا ہوں ہاں مگر تیری جناب میں عاجز بن کر اپنے گناہوں اور خطاؤں کا اقراری ہوکر

اِسَآئَتِيْ اِلٰى نَفْسِيْ، فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اِغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِيْ،

آیا ہوں تو اے عظمت والے اے عظمت والے اے عظمت والے بخش دے میرے بڑے بڑے گناہوں کو کیونکہ تیرے

فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

سوا کوئی نہیں ہے جو بڑے بڑے گناہوں کو بخشتا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے سب سے زیادہ رحم والے۔

(۸) نماز عید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ اعلیٰ پڑھے اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَهْلَ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ، وَاَهْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ، وَاَهْلَ الْعَفْوِ

بارالہا بزرگیوں کا اور بڑائی کا مالک تو ہے اور بخشش کا اور دبدبے کا مالک تو ہے درگزر اور مہربانی کا

وَالرَّحْمَةِ وَاَهْلَ التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ، اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ جَعَلْتَهٗ

مالک تو ہے میں پناہ و پردہ پوشی کا سوال کرتا ہوں میں بواسطہ آج کے دن کے جس کو تو نے مسلمانوں کیلئے، محمد

لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّلِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ذُخْرًا وَّمَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیلئے عید قرار دیا اسے سرمایہ اور اضافہ کا دن بنایا ہے آج محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُدْخِلَنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ

داخل کر مجھے ہر اس نیکی میں جس میں تو نے محمدؐ وآلؑ محمدؐ کو داخل کیا اور یہ کہ دور کردے مجھے ہر اس بدی سے

تُخْرِجَنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ

جس سے تو نے محمدؐ و آل محمدؐ کو دور رکھا تیری رحمتیں ہوں آنحضرتؐ پر اور انکی آل پر اے معبود! میں سوال

وَعَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَاَلَكَ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ، وَاَعُوْذُ بِكَ

کرتا ہوں تجھ سے ہر اس بھلائی کا جس کا سوال تجھ سے تیرے نیک بندوں نے کیا اور پناہ لیتا ہوں تیری

مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ۔

جس سے تیرے نیکوکار بندوں نے پناہ چاہی ہے۔

پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ الشّمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح فاطمہؑ پڑھے:

نماز عید کے بعد پڑھنے کی بہت سی دعائیں منقول ہیں اور ان میں سب سے بہتر صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا ہے۔

مستحب ہے کہ نماز عید زیر آسمان ایسی زمین پر پڑھے، جس کا فرش نہ کیا گیا ہو۔ نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے، جس سے نماز کے لیے گیا تھا اس روز اپنے لیے اور اپنے دینی بھائیوں کیلئے جو دعا بھی مانگے گا قبول ہوگی۔

(۹) امام حسین علیہ السّلام کی زیارت پڑھے:

(۱۰) دعاء ندبہ پڑھے کہ جس کا ذکر باب زیارت میں آئے گا، سید ابن طاؤس کہتے ہیں کہ یہ دعاء پڑھنے کے بعد سجدے میں سر رکھے اور کہے:

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَّارٍ حَرُّهَا لَا يُطْفٰى وَجَدِيْدُهَا لَا يَبْلٰى وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوٰى

تیری پناہ لیتا ہوں آگ سے جو بجھائی نہیں جا سکتی اور اس کی تازگی ماند نہیں پڑتی اور جس کی پیاس دور نہیں ہوتی

اب دایاں رخسار رکھے اور کہے: اِلٰهِيْ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِي النَّارِ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ لَكَ بِغَيْرِ مَنٍّ

اے معبود! میرے چہرے کو آگ میں نہ الٹ پلٹ جبکہ میں نے سجدے کیے اور تیرے لیے اسے

مِنِّيْ عَلَيْكَ بَلْ لَّكَ الْمَنُّ عَلَيَّ پھر بایاں رخسار رکھے اور کہے: اِرْحَمْ مَنْ اَسَآءَ وَاقْتَرَفَ وَاسْتَكَانَ

خاک پر رگڑا ہے کہ اس میں تجھ پر میرا کوئی احسان نہیں بلکہ یہ مجھ پر تیرا احسان ہے رحم فرما اس پر جس نے بدی و نافرمانی کی

وَاعْتَرَفَ اور پھر سجدہ میں جائے اور کہے: اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظُمَ

اور وہ بے چارہ اس کا اعتراف کرتا ہے اگر میں ایک برا بندہ ہوں پس تو یقینا اچھا پروردگار

الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ پھر سو بار کہے: اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ

ہے تیرے بندے سے بڑے بڑے گناہ ہوئے ہیں تو بھی تیری طرف سے بہترین پردہ پوشی ہی ہونی چاہیئے اے مہربان معافی، معافی۔

وَلَا تَقْطَعْ يَوْمَكَ هٰذَا بِاللَّعِبِ وَالْإِهْمَالِ وَ أَنْتَ لَا تَعْلَمُ أَمَرْدُودٌ أَمْ مَقْبُولٌ

اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار کی باتوں میں نہ گزار کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرا اعمال رد ہوئے ہیں یا قبول ہوئے ہیں۔ پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے

الْأَعْمَالِ فَإِنْ رَجَوْتَ الْقَبُولَ فَقَابَلْ ذٰلِكَ بِالشُّكْرِ الْجَمِيلِ وَإِنْ خِفْتَ

کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیے اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو

الرَّدَّ فَكُنْ أَسِيرَ الْحُزْنِ الطَّوِيلِ

تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیے۔

اس کے بعد سید ابن طاوس فرماتے ہیں: اور اپنے اس روز عید کو کھیل کود اور بے کار باتوں میں نہ گزاریں کہ تجھے نہیں معلوم آیا تیرے اعمال رد ہوئے یا قبول ہوئے ہیں پس اگر تجھے ان کے قبول ہونے کی امید ہے تو اس پر تجھے بہترین طریقے سے شکر ادا کرنا چاہیئے اور اگر تجھے اعمال کے رد ہونے کا ڈر ہے تو تجھے اس پر گہرے غم میں ڈوبے رہنا چاہیئے۔

## پچیسویں شوال کا دن

۲۵ شوال ۱۴۸ھ امام جعفر صادقؑ کی تاریخ وفات ہے بعض کا قول ہے کہ حضرت کی وفات ۱۵ رجب کو ہوئی۔ جب کہ آپ کو انگور میں زہر دیا گیا تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ بوقت وفات آپ نے آنکھیں کھولیں اور فرمایا کہ میرے سب عزیزوں کو جمع کرو، جب سارے عزیز آ گئے تو آپ نے ان کی طرف دیکھتے ہوئے فرمایا: میری شفاعت اس شخص کے لیے نہیں ہوگی جو نماز کو اہمیت نہ دے اور اس کی پروانہ کرے۔

# پانچویں فصل: ماہ ذیقعد کے اعمال

قرآن میں جن مہینوں کو حرمت والے ماہ قرار دیا گیا ہے یہ ان میں سے پہلا مہینہ ہے، سید ابن طاوس راوی ہیں کہ ماہ ذیقعد میں تنگی دور ہونے کی دعا قبول ہو جاتی ہے۔ اس ماہ میں اتوار کے دن کی ایک نماز ہے کہ جو بڑی فضیلت رکھتی ہے، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ جو شخص اس نماز کو بجا لائے اس کی توبہ قبول ہوتی ہے، گناہ بخشے جاتے ہیں، قیامت میں دشمن اس سے راضی ہو جائیں گے، اس کی موت ایمان پر ہوگی اور اس کا دین سلامت رہے گا۔ اس کی قبر وسیع و روشن ہوگی اس کے والدین اس سے راضی ہوں گے، اس کے والدین اور اولاد کو مغفرت حاصل ہوگی، اس کے رزق میں وسعت ہوگی، ملک الموت اس کی روح نرمی سے قبض کرے گا اور اس کی موت آسان ہوگی۔ اس نماز کا طریقہ یہ ہے:

اتوار کے دن غسل اور وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورہ توحید اور ایک ایک مرتبہ سورہ فلق وسورہ ناس کی قرائت کرے، ستر مرتبہ استغفار کرے آخر میں یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہےاور پھر یہ دعا پڑھے: يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ اِغْفِرْ لِيْ

نہیں ہے کوئی طاقت وقوت مگر وہی جو بلند وبرتر خدا سے ملتی ہے۔ اے غالب اے بہت بخشنے والے بخش

ذُنُوْبِيْ وَذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

دے میرے گناہ اور بخش دے تمام مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے گناہ کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ ظاہراً یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ استغفار اور دعا نماز کے بعد ہے۔ لہذا ان کو نماز کی قرائت میں نہ پڑھے:

واضح رہے جیسا کہ روایت میں ہے کہ جو شخص حرمت والے مہینوں میں سے کسی ایک مہینے میں تین دن یعنی جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو یکے بعد دیگرے روزے رکھے تو اس کیلئے نوسو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا، شیخ اجل علی بن ابراہیم قمی نے فرمایا کہ تین حرمت والے مہینوں میں جیسے نیکی کئی گنا زیادہ شمار ہوتی ہے ویسے ہی گناہ بھی کئی گنا زیادہ کر کے لکھے جاتے ہیں۔

## گیارہویں ذیقعد کا دن

۱۱ ذیقعد ۱۴۸ھ میں امام علی رضا علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

## پندرھویں رات:

یہ برکت والی رات ہے خدا اپنے مومن بندوں پر رحمت کی نگاہ ڈالتا ہے اور جو شخص اس رات میں خداوند عالم کی عبادت میں مشغول رہتا ہے اس کے لئے سو ایسے روزے دار کا اجر ہوتا ہے جو مسجد میں رہا ہو اور خدا کی معصیت پلک جھپکنے پر بھی نہ کی ہو جیسا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روایت میں ہے۔ لہذا اس رات کو غنیمت سمجھو اور اپنی اطاعت اور عبادت۔ نماز اور خدا سے طلب حاجت میں مشغول رہو۔ یہ بھی روایت ہے جو شخص اس رات میں سوال کرے گا خدا سے حاجت کا خدا اسے بہر حال عطا کرے گا۔

## تئیسویں ذیقعد کا دن

ایک قول کے مطابق ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضاؑ کی شہادت واقع ہوئی، اس دن دور ونزدیک سے حضرت

کی زیارت کرنا سنت ہے۔ سید ابن طاؤس نے اقبال میں مزید فرمایا ہے کہ میں نے اپنے بعض علماء کی کتب میں دیکھا کہ ۲۳ ذیقعد کے دن دور ونزدیک سے امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے۔

## پچیسویں ذیقعد کی رات

یہ دحوالارض کی رات ہے کہ اس میں خانہ کعبہ کے نیچے زمین پانی پر بچھائی گئی تھی۔ یہ بڑی فضیلت والی رات ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوئی ہے۔ لہٰذا اس میں مصروف عبادت رہنا باعث اجر وثواب ہے۔ حسن بن علی وشا سے روایت ہے کہ میں کم سن تھا کہ ایک مرتبہ ۲۵ ذیقعد کی رات کو اپنے والد کے ساتھ امام علی رضا علیہ السلام کے ہاں گیا اور رات کا کھانا حضرتؑ کے ساتھ کھایا۔ تب آپ نے فرمایا کہ آج کی رات ہی میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام متولد ہوئے اور روئے زمین کو خانہ کعبہ کے نیچے بچھایا گیا۔ جو شخص اس دن روزہ رکھے تو گویا اس نے ساٹھ مہینوں کے روزے رکھے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق آپ نے فرمایا کہ وہ یہی دن ہے جس میں قائم آل محمد علیہ السلام کا قیام شروع ہوگا۔

## پچیسویں ذیقعد کا دن

یہ سال بھر کے ان چار دنوں میں سے ایک ہے کہ جن میں روزہ رکھنے کی خاص فضیلت ہے، ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے روزے کی مانند ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس دن کا روزہ ستر سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، جو شخص اس دن روزہ رکھے اور اس کی رات میں عبادت کرے تو اس کیلئے سو سال کی عبادت لکھی جائے گی۔ آج کے دن روزہ رکھنے والے کے لیے ہر وہ چیز استغفار کرے گی جو زمین وآسمان میں ہے۔ یہ وہ دن ہے، جس میں خدا کی رحمت دنیا میں عام ہوتی ہے، اس دن ذکر وعبادت کیلئے جمع ہونے کا بہت بڑا اجر ہے۔ آج کے دن میں غسل، روزہ اور ذکر وعبادت کے علاوہ دو عمل ہیں۔ ان میں سے پہلا عمل وہ نماز ہے جو قمی علماء کی کتب میں مروی ہے اور یہ دو رکعت نماز ہے جو بوقت چاشت (ظہر کے قریب) پڑھی جاتی ہے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پانچ مرتبہ سورہ شمس پڑھے اور نماز کا سلام دینے کے بعد یہ دعا پڑھے:

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، پھر دعا کرے اور یہ پڑھے: يَا مُقِيْلَ

نہیں کوئی طاقت وقوت مگر وہ جو بلند وبرتر خدا سے ملتی ہے۔ اے لغزشوں

الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ، يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِيْ، يَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ

کے معاف کرنے والے میری ہر لغزش معاف فرما اے دعاؤں کے قبول کرنے والے میری دعا قبول کرلے اے آوازوں کے سننے

اِسْمَعْ صَوْتِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَمَا عِنْدِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

والے میری آواز سن لے مجھ پر رحم کر میرے گناہوں اور جو کچھ مجھ سے سرزد ہوا ہے اس سے درگذر فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

دوسرا عمل اس دعا کا پڑھنا ہے کہ بقول شیخ اس کا پڑھنا مستحب ہے:

اَللّٰهُمَّ دَاحِيَ الْكَعْبَةِ، وَفَالِقَ الْحَبَّةِ، وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ، وَكَاشِفَ كُلِّ كُرْبَةٍ

اے اللہ! اے زمین کعبہ کے بچھانے والے دانے کو شگافتہ کرنے والے سختی دور کرنے والے اور ہر تنگی سے نکالنے

اَسْئَلُكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ اَيَّامِكَ الَّتِيْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا، وَاَقْدَمْتَ سَبْقَهَا،

والے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس دن میں جو تیرے ان دنوں میں سے ہے تو نے جن کا حق عظیم قرار دیا انکے

وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَدِيْعَةً، وَّاِلَيْكَ ذَرِيْعَةً، وَّبِرَحْمَتِكَ الْوَسِيْعَةِ، اَنْ

شرف کو بڑھایا اور انہیں مومنوں کے پاس اپنی امانت بنایا اور اپنی جانب ذریعہ قرار دیا اور بواسطہ تیری وسیع

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ الْمُنْتَجَبِ فِي الْمِيْثَاقِ الْقَرِيْبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ

رحمت کے سوالی ہوں کہ اپنے بندہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو برگزیدہ ہیں اور یثاق میں تیرے نزدیک تر ہیں قیامت

كُلِّ رَتْقٍ، وَّدَاعٍ اِلٰى كُلِّ حَقٍّ وَّعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الْاَطْهَارِ، الْهُدَاةِ الْمَنَارِ، دَعَائِمِ

میں ہر گرفتار کو چھڑانے والے اور رہ حق کیطرف بلانے والے ہیں نیز ان کے پاکیزہ اہل بیت پر رحمت فرما جو چراغ

الْجَبَّارِ، وَوُلَاةِ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، وَاَعْطِنَا فِيْ يَوْمِنَا هٰذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُوْنِ غَيْرَ

ہدایت، خدا کے بنائے ہوئے ستون اور جنت و جہنم کے حاکم ہیں اور یہ کہ آج ہماری عید کے روزہمیں اپنی عطاؤں

مَقْطُوْعٍ وَّلَا مَمْنُوْعٍ، تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْاَوْبَةِ، يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ،

کے خزانے سے وہ عطا کر جو کبھی ختم نہ ہو اور نہ اس کو روکا جائے اس کے ساتھ ہمیں توبہ اور اچھی بازگشت بھی دے

وَاَكْرَمَ مَرْجُوٍّ، يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ، يَا مَنْ لُّطْفُهٗ خَفِيٌّ، اُلْطُفْ لِيْ بِلُطْفِكَ، وَاَسْعِدْنِيْ

اے بہترین پکارے گئے اور شریف تر امید کیے گئے اے پورا کرنے والے اے وفا کرنے والے اے وہ جس کا

بِعَفْوِكَ، وَاَيِّدْنِيْ بِنَصْرِكَ، وَلَا تُنْسِنِيْ كَرِيْمَ ذِكْرِكَ، بِوُلَاةِ اَمْرِكَ، وَحَفَظَةِ

کرم نہاں ہے اپنی کریمی سے مجھ پر کرم فرما اور اپنی پردہ پوشی سے مجھے نیک بختی دے اپنی نصرت سے مجھے قوی کر

سِرِّكَ، وَاحْفَظْنِيْ مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ اِلٰى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ، وَاَشْهِدْنِيْ

اور بواسطہ اپنے والیان امر اور اپنے رازداروں کے مجھے اپنا ذکر پاک نہ بھلا حشر و نشر کے دن تک مجھے زمانے کی

اَوْلِيَآئِكَ عِنْدَ خُرُوْجِ نَفْسِيْ، وَحُلُوْلِ رَمْسِيْ، وَانْقِطَاعِ عَمَلِيْ، وَانْقِضَآءِ اَجَلِيْ

سختیوں سے اپنی حفاظت میں رکھ مجھے اپنے اولیاء کی زیارت کا شرف بخش اس وقت جب میری جان نکلے جب مجھے قبر

اَللّٰهُمَّ وَاذْكُرْنِيْ عَلٰى طُوْلِ الْبِلٰٓى اِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ اَطْبَاقِ الثَّرٰى، وَنَسِيَنِي

میں اتارا جائے، جب میرا عمل بند ہوجائے اور میری عمر تمام ہوجائے اے معبود! مجھے یاد رکھنا جب مجھ پر آزمائش

النَّاسُوْنَ مِنَ الْوَرٰى، وَاَحْلِلْنِيْ دَارَ الْمُقَامَةِ، وَبَوِّئْنِيْ مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ

کے لمبا ہونے پر کہ جب میں زمین کی تہوں میں پڑا ہوں گا اور لوگوں میں سے بھولنے والے مجھے بھول چکے ہونگے تب

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ مُرَافِقِيْ اَوْلِيَآئِكَ وَاَهْلِ اِجْتِبَآئِكَ وَاصْطِفَآئِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ

مجھے رہنے کی جگہ دے اور باعزت ٹھکانہ عطا فرما مجھے اپنے اولیاء کے رفیقوں میں رکھ اپنے منتخب افراد میں قرار دے

لِقَآئِكَ، وَارْزُقْنِيْ حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْاَجَلِ بَرِيْٓـئًا مِّنَ الزَّلَلِ وَسُوْٓءِ

اور اپنے پسندیدہ لوگوں میں داخل کر اپنی ملاقات میرے لیے مبارک کر موت سے پہلے اچھے اچھے اعمال بجا لانے کی

الْخَطَلِ. اَللّٰهُمَّ وَاَوْرِدْنِيْ حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاسْقِنِيْ

توفیق دے لغزشوں سے بچائے رکھ اور برے کاموں سے دور کر۔ اے معبود! مجھے اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

مِنْهُ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا هَنِيْٓـئًا لَّآ اَظْمَاُ بَعْدَهٗ، وَلَآ اُحَلَّاُ وِرْدَهٗ، وَلَا عَنْهُ اُذَادُ،

حوض کوثر پر وارد فرما اور اس میں سے خوش مزہ گوارا پانی سے سیراب فرما کہ اس کے بعد نہ مجھے پیاس لگے اور نہ

وَاجْعَلْهُ لِيْ خَيْرَ زَادٍ، وَّاَوْفٰى مِيْعَادٍ يَّوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ. اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْ جَبَابِرَةَ

اس سے روکا جاؤں نہ اس سے ہٹایا جاؤں اور اسے میرا بہتر توشہ قرار دے اس دن کے لیے جب وعدے کا دن

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَبِحُقُوْقِ اَوْلِيَآئِكَ الْمُسْتَاْثِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ وَاقْصِمْ

آپہنچے گا اے معبود! اگلے اور پچھلے ستم گار لوگوں پر بیزاری کر اور ان پر جنہوں نے تیرے اولیاء کے حقوق غصب

دَعَآئِمَهُمْ، وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ، وَعَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ، وَاسْلُبْهُمْ

کیے اے معبود! ان کے سہارے توڑ دے اور ان کے پیروکاروں اور کارندوں کو ہلاک کر دے اور انکی تباہی

مَمَالِكَهُمْ، وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ، وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ وَمُشَارِكَهُمْ.

میں اور ان کی حکومتیں چھیننے میں جلدی کر اور ان کے لیے راستے تنگ کردے اور ان کے ہمکاروں اور حصہ داروں

اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اَوْلِيَآئِكَ، وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ، وَاَظْهِرْ بِالْحَقِّ

پر بیزاری کر اے معبود! اپنے اولیاء کو جلد کشادگی دے ان کے چھنے ہوئے حقوق واپس دلا قائم آلؑ محمدؐ کا جلد ظہور

قَآئِمَهُمْ، وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا، وَبِاَمْرِكَ فِيْٓ اَعْدَآئِكَ مُؤْتَمِرًا ۔ اَللّٰهُمَّ

فرما اور انہیں اپنے دین کا مددگار اور اپنے اذن سے اپنے دشمنوں پر مسلط فرما اے معبود! ان کے گرد میں مدد گار

احْفُفْهُ بِمَلآئِكَةِ النَّصْرِ، وَبِمَآ اَلْقَيْتَ اِلَيْهِ مِنَ الْاَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا

فرشتوں کو کھڑا کردے اور شب قدر میں جو حکم تو نے اا ن کو دیا اس کے مطابق انہیں اپنی طرف سے بدلہ لینے والا قرار

لَكَ حَتّٰى تَرْضٰى وَيَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهٖ وَعَلٰى يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا، وَّيَمْحَضَ الْحَقَّ

دے یہاں تک کہ تو راضی ہو تیرا دین ان کے ذریعے پلٹ آئے اور انکے ہاتھوں نئی قوت و غلبہ پاکر حق نکھر کے سامنے

مَحْضًا، وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ اٰبَآئِهٖ وَاجْعَلْنَا

آئے اور باطل پوری طرح مٹ جائے اے معبود! امام العصرؑ پر رحمت فرما اور ان کے تمام بزرگوں پر اور ہمیں ان

مِنْ صَحْبِهٖ وَاُسْرَتِهٖ، وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهٖ، حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهٖ مِنْ اَعْوَانِهٖ اَللّٰهُمَّ

کے مددگاروں اور ساتھیوں میں قرار دے ہمیں ان کی آمد ثانی پر مبعوث فرما یہاں تک کہ ہم ان کے عہد میں ان کے

اَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهٗ، وَاَشْهِدْنَآ اَيَّامَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ، وَارْدُدْ اِلَيْنَا سَلَامَهٗ،

حامیوں میں ہوں اے معبود! ہمیں انکے قیام تک پہنچا اور ان کی حکومت کے دن دکھا اور ان پر رحمت فرما

وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔

اوران کی دعا ہم تک پہنچا اوران پر سلام اوراللہ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔

معلوم ہو کہ میرداماد نے اپنے رسالہ اربعہ ایام میں دحوالارض کے دن کے اعمال میں فرمایا ہے کہ آج کے دن امام علی رضاؑ کی زیارت کرنا مستحب اور مسنون آداب کے ساتھ مؤکد ہے اسی طرح یکم رجب کو امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت بھی زیادہ تاکید ہے۔

## ذیقعد کا آخری دن

بنابر مشہور ۲۲۰ھ میں ذیقعد کے آخری دن امام محمد تقی علیہ السلام معتصم کے دیئے ہوئے زہر سے شہر بغداد میں شہید ہوئے، یہ واقعہ مامون کی موت سے قریباً اڑھائی سال بعد پیش آیا، جیسا کہ حضرتؑ خود فرماتے تھے کہ تیس ماہ کے بعد کشائش ہوگی۔ آپ کے یہ کلمات آپ کے ساتھ مامون کے برے سلوک پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی طرف سے آپ کو حد درجہ کی اذیت اور صدمہ پہنچانے کو ظاہر کر رہے ہیں۔ کیونکہ آپ اپنی موت کو کشائش سے تعبیر فرماتے ہیں جیسا کہ آپکے

والد ماجد امام علی رضاؑ نے ولی عہدی کو ایسے ہی تعبیر فرمایا تھا چنانچہ ہر جمعہ کو جب آپ جامع مسجد سے واپس آتے تو اسی پسینے اور غبار آلود حالت میں ہاتھوں کو بارگاہ الٰہی میں بلند کرتے تھے اور دعا فرماتے اے میرے مالک! اگر میری کشائش و راحت میری موت میں ہے تو اس گھڑی میری موت میں تعجیل فرما! پس اسی غم واندوہ میں آپ کا وقت گزرتا رہا یہاں تک کہ آپ نے اس دنیا سے رحلت فرمائی۔

جب امام محمد تقیؑ کی شہادت ہوئی تو آپکا سن مبارک پچیس سال اور کچھ مہینے تھا، آپکی قبر مبارک کاظمین میں اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظمؑ کے پشت سر کی طرف ہے۔

## چھٹی فصل

# ماہ ذی الحجہ کے اعمال

واضح ہو کہ ذوالحجہ ایک عظیم اور بزرگ تر مہینہ ہے، جب اس مہینے کا چاند نظر آتا تو اکثر صحابہؓ و تابعین عبادت میں خاص اہتمام کرتے تھے قرآن مجید میں اس کے پہلے دس دنوں کو ایام معلومات کہا گیا ہے اور یہ بڑی فضیلت اور برکت والے ایام ہیں۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ کسی بھی دن کی نیکی و عبادت خدا کے ہاں اس نیکی و عبادت سے زیادہ محبوب نہیں جو ان دس دنوں میں کی جائے۔

ان دس دنوں میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) پہلے نو دن کے روزے رکھے تو ایسا ہے گویا ساری زندگی روزے رکھے ہوں۔

(۲) ان دس دنوں میں مغرب و عشا کے درمیان دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور یہ آیت پڑھے تاکہ حجاج کعبہ کے ثواب میں شریک ہو جائے۔

وَوَاعَدْنَا مُوسَىٰ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَأَتْمَمْنَاهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهِ

وعدہ کیا ہم نے موسیٰؑ سے تیس راتوں کا اور مزید دس راتوں کا اضافہ کیا تو پھر اس کے رب کا وعدہ

أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسَىٰ لِأَخِيهِ هَارُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَأَصْلِحْ

چالیس راتوں کا ہو گیا اور کہا موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے میری امت میں جانشین بن اور ان کی اصلاح کر

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ

اور فساد کرنیوالوں کی راہ پر نہ چلنا۔

(۳) پہلے دن سے عرفہ کے دن تک نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب سے پہلے یہ دعا پڑھے، جو شیخ وسید نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِيْ فَضَّلْتَهَا عَلَى الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا وَقَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ

اے معبود! یہ وہ دن ہیں جن کو تو نے دوسرے دنوں پر فضیلت و بزرگی دی ہے تو نے اپنے احسان اور رحمت سے یہ دن

وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ، وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا فِيْهَا مِنْ نَّعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ

ہم کو دکھائے ہیں پس ان دنوں میں ہم پر اپنی برکتیں نازل فرما اور اپنی نعمتوں میں وسعت فرما اے معبود! میں تجھ سے

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا لِسَبِيْلِ الْهُدٰى

سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں راہ ہدایت، پاکدامنی اور سیر چشمی کی طرف

وَالْعَفَافِ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلِ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا مَوْضِعَ

ہماری رہنمائی کر اور ان میں ہمیں اپنا پسندیدہ عمل کرنے کی توفیق دے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے ہر

كُلِّ شَكْوٰى، وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى، وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ، وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، اَنْ

شکایت کی امیدگاہ اے ہر سرگوشیکے سننے والے اے ہر جماعت پر حاضر گواہ اور اے ہر راز کے جاننے والے محمدؐ و آل محمدؐ

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَاءَ، وَتَسْتَجِيْبَ لَنَا

پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہم سے مصیبت کو دور کر ان ایام میں ہماری دعا قبول فرما اور قوت عطا کر ان

فِيْهَا الدُّعَآءَ، وَتُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَتَرْضٰى

دنوں میں ہمیں اس عمل پر مدد اور توفیق دے جس سے تو راضی ہو اور اس کی بھی توفیق کہ جس کو تو نے اور اپنے رسول اور

وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَهْلِ وِلَايَتِكَ

اپنے اہل ولایت کی اطاعت کے عنوان سے ہم پر فرض کیا ہے اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے سب سے زیادہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَهَبَ

رحم کرنے والے کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ ان دنوں میں ہمیں اپنی خوشنودی عطا کر بے شک تو دعا کا

لَنَا فِيْهَا الرِّضَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ، وَلَا تَحْرِمْنَا خَيْرَ مَا تُنْزِلُ فِيْهَا مِنَ

سننے والا ہے اور ہمیں اس بھلائی سے محروم نہ کر جو تو نے آسمان سے نازل کی ہے اور ہمارے گناہ دھوڈال اے غیبوں

السَّمَآءِ، وَطَهِّرْنَا مِنَ الذُّنُوبِ يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ، وَاَوْجِبْ لَنَا فِيهِمَا دَارَ الْخُلُودِ
کے جاننے والے اور اس دنوں ہمارے لیے ہمیشگی والی جنت واجب کردے اے معبود؛ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِيهِمَا ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ، وَلَا هَمًّا
اور ہمارا کوئی گناہ نہ رہنے دے جسے تونے نہ بخشا ہو اور نہ کوئی غم کہ جس سے تو نے گشائش نہ دی ہو اور نہ کوئی قرض کہ
اِلَّا فَرَّجْتَهٗ، وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ، وَلَا غَآئِبًا اِلَّا اَدَّيْتَهٗ، وَلَا حَاجَةً مِّنْ حَوَآئِجِ
جسے تو نے ادا نہ کیا ہو اور نہ گمشدہ شی کہ جسے تو نے (ہم تک) نہ پہنچایا ہو اور نہ دنیا وآخرت کی حاجات میں سے کوئی
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَيَسَّرْتَهَا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ يَا عَالِمَ
حاجت کہ جسے تو نے پورا نہ کیا ہو اور اسے آسان نہ بنایا ہوبے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے معبود! اے چھپی
الْخَفِيَّاتِ، يَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ، يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَبَّ الْاَرَضِيْنَ وَالسَّمٰوٰتِ،
چیزوں سے واقف اے گرتے آنسوؤں پر رحم کھانے والے اے دعائیں قبول کرنے والے اے زمینوں و آسمانوں کے
يَا مَنْ لَّا تَتَشَابَهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنَا فِيهِمَا
پروردگار اے وہ جس کو آوازیں شبہ میں نہیں ڈال سکتیں محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور ان دنوں ہمیں اپنی طرف سے آتش
مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ، وَالْفَآئِزِيْنَ بِجَنَّتِكَ وَالنَّاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ
جہنم سے آزاد اور رہاکیئے ہوئے قرار دے نیز اپنی جنت میں داخل شدہ اور نجات یافتہ شمار کر اپنی رحمت سے
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.
اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور خدا ہمارے سردار حضرت محمدؐ اور انکی ساری آلؑ پر رحمت فرمائے۔

(۴) وہ پانچ دعائیں پڑھے جو جبرائیل خدا کیطرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کیلئے بطور ہدیہ لائے تھے تاکہ حضرت اس عشرہ میں ہرروز یہ دعائیں پڑھیں۔ وہ پانچ دعائیں یہ ہیں۔

(۱) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، بِيَدِهِ
(۱) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں حکومت اسی کی ہے اور اسی کیلئے حمد ہے اسی کے ہاتھ میں
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۲) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ،
بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(۲) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں وہ یکتا
اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا (۳) اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
بے نیاز ہے نہ اس نے کوئی زوجہ کی نہ اس کا کوئی بیٹا ہے۔ (۳) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اسکا ثانی

شَرِيْكَ لَهٗ، اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (۴) اَشْهَدُ

نہیں ہے وہ یکتا و بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر و ثانی ہوسکتا ہے۔ (۴) میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ، وَهُوَ

سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں ملک اسی کا ہے اور حمد اسی کی ہے وہ زندہ کرتا ہے وہ موت دیتا ہے اور وہ زندہ جسے موت نہیں

حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (۵) حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى، سَمِعَ

اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ (۵) اللہ میرے لئے اور کافی وراضی ہے جو اسکو پکارے نہیں (اس کی پکار کو)

اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا، لَيْسَ وَرَآءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى، اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِيْٓءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّاَ،

سنتا ہے خدا کے علاوہ کوئی انتہا نہیں جسکی اس نے دعوت دی اسکی گواہی دیتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دور ہے جو اس سے دور ہونا چاہے

وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى۔

اور اللہ کیلئے ہی ابتداء وانتہا ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ان دعاؤں میں سے ہر ایک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھنے پر بہت زیادہ ثواب کا ذکر کیا ہے علامہ مجلسیؒ کے فرمان کے مطابق یہ بعید نہیں کہ اگر کوئی شخص ان پانچ دعاؤں کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو بھی روایت پر عمل ہوجائے گا لیکن اگر ہر دعا کو سو مرتبہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔

(۵) ان دس دنوں میں ہر روز یہ تہلیلات پڑھے جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہیں اور ان پر ثواب کثیر کا ذکر ہوا ہے اگر ان کو روزانہ دس مرتبہ پڑھے تو خوب ہے وہ تہلیلات یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّيَالِيْ وَالدُّهُوْرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ، لَآ اِلٰهَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں راتوں اور زمانوں کی تعداد میں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں سمندروں کی موجوں کے برابر اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ، لَآ اِلٰهَ

کوئی معبود نہیں اور اس کی رحمت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں درختوں اور کانٹوں کی تعداد کے

اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الْحَجَرِ وَالْمَدَرِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بالوں اور دن کے ریشوں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پتھروں اور ڈھیلوں کی

عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ، وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ،

تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں پلکوں کے جھپکنے کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں رات جب تاریک ہوجائے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ

اور صبح کو جب وہ روشن ہو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہواؤں اور بیابانوں اور صحراؤں کی تعداد کے برابر اللہ کے سوا کوئی معبود

الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ۔

نہیں آج سے صور پھونکنے کے دن تک کے دنوں میں۔

## ذالحجہ کا پہلا دن:

اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) روزہ رکھے اس کا ثواب اسیّ (۸۰) مہینوں کے روزے رکھنے کے ثواب کے برابر ہے۔

(۲) نماز حضرت فاطمہ الزہراؑ بجالائے شیخ فرماتے ہیں کہ یہ نماز چار رکعت ہے دو دو کر کے پڑھے جیسے کہ امیر المومنین علیہ السلام کی نماز پڑھی جاتی ہے کہ ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از نماز تسبیح فاطمہ الزہراؑ پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الْمُنِيْفِ سُبْحَانَ ذِي الْجَلَالِ الْبَاذِخِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ

پاک ہے وہ جو بلند و بالا عزت کا مالک ہے پاک ہے وہ صاحب جلالت شان وعظمت والا پاک ہے وہ قدیمی قابل فخر حکومت

ذِي الْمُلْكِ الْفَاخِرِ الْقَدِيْمِ سُبْحَانَ مَنْ يَّرٰى اَثَرَ النَّمْلَةِ فِي الصَّفَا سُبْحَانَ مَنْ

کا مالک پاک ہے وہ جو چٹیل پتھر پر چیونٹی کے پاؤں کا نشان دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو فضا میں پرندے کے اڑنے کے

يَّرٰى وَقْعَ الطَّيْرِ فِي الْهَوَآءِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ هٰكَذَا وَلَا هٰكَذَا غَيْرُهٗ۔

خط دیکھتا ہے پاک ہے وہ جو ایسا ہے اور اس کے سوا کوئی ایسا نہیں۔

(۳) زوال سے نصف گھنٹہ پہلے دو رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں الحمد کے بعد دس دس مرتبہ سورہ توحید آیۃ الکرسی اور سورہ قدر پڑھے:

(۴) جو شخص کسی ظالم سے خوف زدہ ہو وہ آج کے دن یہ کلمات کہے تا کہ حق تعالیٰ اسے ظالم کے شر سے محفوظ فرمائے وہ کلمات یہ ہیں

حَسْبِيْ حَسْبِيْ حَسْبِيْ مِنْ سُؤَالِيْ عِلْمُكَ بِحَالِيْ

مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے مجھے کافی ہے سوال کی نسبت میرے حال سے متعلق تیرا علم۔

واضح ہو کہ آج کے دن ہی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت ہوئی تھی اور شیخین کی روایت کے مطابق امیر المومنین علیہ السلام کے ساتھ حضرت فاطمہ الزہرا کی تزویج بھی اسی دن ہوئی۔

## ساتویں ذی الحجہ کا دن

سات ذی الحجہ ۱۱۴ھ میں بمقام مدینہ منورہ امام محمد باقر علیہ السلام کی وفات ہوئی پس یہ مسلمانوں کیلئے یوم غم ہے۔

## آٹھویں ذی الحجہ کا دن

یہ ترویہ کا دن ہے اور اس میں روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے روایت ہے کہ اس دن کا روزہ ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے اور شیخ شہید کا فرمان ہے کہ اس روز غسل کرنا مستحب ہے۔

## نویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی مبارک رات ہے یہ قاضی الحاجات سے مناجات اور راز و نیاز کی رات ہے اس رات توبہ قبول اور دعا مستجاب ہوتی ہے۔ پس جو شخص یہ رات عبادت میں گزارے گویا وہ ایک سو ستر سال تک عبادت میں مصروف رہا ہے اس رات کے چند اعمال ہیں:

(۱) یہ دعا پڑھے روایت ہے کہ شب عرفہ یا شب جمعہ میں اس دعا کے پڑھنے سے گناہ معاف ہوجاتے ہیں وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى، وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى، وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ، وَمُنْتَهٰى

اے اللہ ! اے ہر راز کے گواہ اے ہر شکایت کے پہنچنے کے مقام اے ہر پوشیدہ چیز کے جاننے والے اور ہر حاجت کی

كُلِّ حَاجَةٍ، يَامُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ، يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ، يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ،

آخری جگہ اے بندوں پر اپنی نعمتوں کا آغاز کرنے والے اے مہربان معاف کرنے والے اے بہترین در گزر

يَا جَوَادُ، يَا مَنْ لَّا يُوَارِىْ مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَّلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَّلَا سَمَآءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ،

کرنے والے اے عطا والے اے وہ جس سے نہاں نہیں ہے تاریک رات نہ بے کراں سمندر نہ برجوں والا آسمان

وَّلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ، يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهٗ ضِيَآءٌ، اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

اور نہ یکبارگی اٹھنے والی موجیں نہاں ہیں اے وہ تاریکیاں جس کیلئے روشن ہیں سوال کرتا ہوں بواسطہ تیری عزت

الْكَرِيْمِ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا، وَبِاسْمِكَ

والی ذات کے نور کے جسکو تونے پہاڑ پر چمکایا تو وہ بکھر کر رہ گیا اور حضرت موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے اور بواسطہ

الَّذِيْ رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوٰتِ بِلَا عَمَدٍ، وَّسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ مَآءٍ

تیرے نام کے جس سے تونے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند کیا اور زمین کو جمے ہوئے پانی کی سطح کے اوپر پھیلایا اور

جَمَدٍ، وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ

سوالی ہوں بواسطہ تیرے محفوظ پوشیدہ لکھے ہوئے پاک تر نام کے کہ جس سے تجھے پکارا جائے تو جواب دیتا ہے اور جب

اَجَبْتَ، وَ اِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ، وَبِاسْمِكَ السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ

اس کے ذریعے تجھ سے مانگا جائے تو عطا کرتا ہے اور بواسطہ تیرے پاکسا وپاکیزہ نام کے سوالی ہوں جو ہر نور سے بالا

الَّذِيْ هُوَ نُوْرٌ عَلٰى كُلِّ نُوْرٍ، وَّنُوْرٌ مِّنْ نُوْرٍ يُّضِيْٓءُ مِنْهُ كُلُّ نُّوْرٍ، اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ

تر نور ہے وہ نور ہے اس نورمیں سے اورجس سے ہر نور چمکتا ہے جب وہ زمین پر پہنچا تو وہ پھٹ گئی جب آسمانوں پر

انْشَقَّتْ، وَ اِذَا بَلَغَ السَّمٰوٰتِ فُتِحَتْ، وَ اِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ

پہنچا تووہ کشادہ ہوگئے جب عرش پر پہنچا تو وہ لرزنے لگا اور بواسطہ تیرے اس نام کے کہ جس سے تیرے فرشتوں کے

تَرْتَعِدُ مِنْهُ فَرَآئِصُ مَلَآئِكَتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ جِبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَآئِيْلَ

دل دہل جاتے ہیں اورسوالی ہوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے واسطے سے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس حق

وَاِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَّاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَ نْبِيَآءِ

کے واسطے سے سوالی ہوں جوتمام نبیوں اورفرشتوں پرہے اور سوالی ہوں کہ جس کی برکت سے خضر پانی کی لہروں پر

وَجَمِيْعِ الْمَلَآئِكَةِ، وَبِالْاِسْمِ الَّذِيْ مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَآءِ كَمَا مَشٰى بِهٖ

چلتے تھے جیساکہ وہ اس زمین کی بلندیوں پر چلتے تھے اور بواسطہ تیرے نام کے جس سے تو نے موسیٰؑ کیلئے دریا کو چیرا

عَلٰى جَدَدِ الْاَرْضِ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ

فرعون کو اس کی قوم سمیت غرق کیا اور موسیٰؑ بن عمران کو ساتھیوں سمیت نجات دی اور بواسطہ اس نام کے جس سے موسیٰؑ

وَقَوْمَهٗ وَاَنْجَيْتَ بِهٖ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَّعَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ

بن عمران نے طور ایمن کی ایک سمت سے پکارا تھا پس تو نے اس کو جواب دیا اور اس پر اپنی محبت نازل فرمائی اور

مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَيْتَ عَلَيْهِ

سوالی ہوں بواسطہ اس نام کے جس کی برکت سے عیسیٰ بن مریم نے مردے زندہ کیئے بچپنے میں گھوارے میں کلام کیا اور

مَحَبَّةً مِّنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ بِهٖ اَحْيَا عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ

تیرے حکم سے اس نام کے ساتھ جذام و برص والوں کو شفا دی اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے حاملان

صَبِيًّا، وَاَبْرَاَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ

عرش اور جبرائیل میکائیل اور اسرافیل اور تیرے حبیب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے پکارتے ہیں نیز جس نام سے تیرے

عَرْشِكَ وَجِبْرَآئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مقرب فرشتے تیرے بھیجے ہوئے انبیاء اور تیرے نیکوکار بندے تجھے پکارتے ہیں جو آسمان والوں اور زمین والوں

وَاٰلِهٖ وَمَلَآئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ، وَاَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ، وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ

میں ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس سے تجھے پکارا مچھلی والے نے جب وہ غصے میں جا رہا تھا تو اس نے خیال کیا

مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ ذُو النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ

کہ تو اسے نہ پکڑے گا پس اس نے وہ پانی کی تاریکیوں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے بے شک

مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ تَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں ظالموں میں سے ہوں پس تو نے اسکی دعا قبول کی اور تو نے اسے رنج و غم میں سے نکالا اور تو مومنوں کو اسی طرح

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ

رہائی دیتا ہے اور سوالی ہوں تیرے بزرگتر نام کے واسطے سے جسکے ساتھ تجھے داؤدؑ نے سجدے کی حالت میں پکارا پس

تُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ، وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوُدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا

بخش دی تو نے اسکی بھول اور بواسطہ تیرے نام کے جسکے ساتھ تجھے آسیہ زوجہ فرعون نے پکارا جب کہنے لگی کہ میرے

فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ

رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اسکے عمل سے نجات دے اور مجھے ظالموں کے گروہ

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ

سے نجات دے پس تو نے اسکی دعا سن لی اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے ایوبؑ نے پکارا جب

الظَّالِمِيْنَ، فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَآءَهَا، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اَيُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهٖ

ان پر سختی آن پڑی پس تونے انکو نجات دی اور اپنی رحمت سے انہیں اہلبیت دیئے اور ان جیسے اور بھی عطا کیئے تاکہ

الْبَلَآءُ فَعَافَيْتَهٗ وَاٰتَيْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰى

عبادت گزاروں کیلئے یادگار بنے اور سوالی ہوں بواسطہ تیرے اس نام کے جسکے ساتھ تجھے یعقوبؑ نے پکارا پس تو نے

لِلْعَابِدِيْنَ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ يَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَّ عَلَيْهِ بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ عَيْنِهٖ
انہیں آنکھیں واپس دیں اور انکا نور نظر یوسفؑ بھی اور اس بکھرے خاندان کو یکجاہ کردیا اور بواسطہ تیرے اس نام

يُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ سُلَيْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَّا
کے جسکے ساتھ تجھے سلیمانؑ نے پکارا پس تو نے انہیں ایسا ملک و حکومت بخشا جو ان کے بعد کسی کیلئے نہیں بے شک تو بہت عطا

يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ
کرنے والا ہے اور بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے براق کو بخاطر محمد ﷺ مطیع کیا جیساکہ فرمایا

لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰى سُبْحَانَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ
خدائے تعالٰی نے پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے کو سیر کرائی راتوں رات کعبہ شریف سے مسجد اقصٰی تک کی اور

لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا
قول خدا ہے پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مطیع کیا ورنہ ہم میں ایسی طاقت نہ تھی اور اپنے پروردگار کی

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ تَنَزَّلَ بِهٖ
طرف پلٹنے والے ہیں اور بواسطہ تیرے اس نام کے جسے جبرائیل حضرت محمد ﷺ کے پاس لے کے آئے ۔اور

جَبْرَائِيْلُ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ
بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تجھے آدمؑ نے پکارا پس معاف کی تو نے انکی بھول اور انہیں اپنی جنت میں ٹھہرایا

فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ، وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ
اور سوال کرتا ہوں تجھ سے عظمت والے قرآن کے واسطے سے حضرت محمدؐ نبیوں کے خاتم کے واسطے سے اور ابراہیمؑ کے

مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ ، وَبِحَقِّ فَصْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاۤءِ، وَبِحَقِّ
واسطے سے اور قیامت کے روز تیرے فیصلے کے واسطے سے اور میزان و عدل کے واسطے سے جب نصب کی جائے گی اور

الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ، وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ، وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى،
صحیفے کھولے جائیں گے اور قلم کے واسطے سے جب وہ چلے گا اور لوح کے واسطے سے جب وہ پر ہوجائے گی اور اس نام

وَاللَّوْحِ وَمَآ اَحْصٰى، وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ
کے واسطے سے جس کو تونے عرش کے پردوں پر لکھااس سے پہلے کہ تونے مخلوق، سورج اور چاند کو دو ہزار سال میں

خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَيْ عَامٍ، وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
بنایا اور گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سواء کوئی معبود نہیں جو یکتا ہے اسکا کوئی ثانی نہیں اور یہ کہ حضرت محمدؐ اسکے بندے

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِيْ

اور رسول ہیں اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس نام کیجو تیرے خزانوں میں محفوظ ہے جسکو خاص کیا ہے تونے علم

خَزَآئِنِكَ الَّذِيْ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ

غیب کے ساتھ اپنے حضور میں جس پر تیری مخلوق میں سے کوئی بھی آگاہ نہیں ہے نہ کوئی مقرب فرشتہ نہ کوئی بھیجا ہوا نبی اور

مِّنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِيٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا عَبْدٌ مُّصْطَفًى وَاَسْئَلُكَ

نہ ہی کوئی برگزیدہ بندہ اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جس کے ساتھ تو نے دریاؤں کو چیرا

بِاسْمِكَ الَّذِيْ شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّيْلُ

پہاڑوں کو قائم فرمایا اور اس سے دن رات میں تفریق کی ہے اور بواسطہ دوبارہ نازل ہونے والی سات آیتوں

وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ،

اور عظمت والے قرآن کے بواسطہ عزت والے کاتبوں کے بواسطہ طٰہٰ و یٰسٓ اور کھٰیعٓصٓ اور حمٓعسٓق اور بواسطہ موسیٰؑ کی

وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَ كٓهٰيٰعٓصٓ، وَحٰمٓعٓسٓقٓ، وَبِحَقِّ تَوْرٰةِ مُوْسٰى، وَ اِنْجِيْلِ عِيْسٰى،

توریت عیسیٰؑ کی انجیل داؤدؑ کی زبور اور بواسطہ محمدؐ کے قرآن کے خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر اور تمام

وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ، وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ الرُّسُلِ وَبَاهِيًّا

رسولوں پر اور اپنے دونوں اسماء اعظم پر اے اللہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ اس راز و نیاز کے جو تیرے

شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِيْ كَانَتْ بَيْنَكَ وَبَيْنَ

اور موسیٰؑ بن عمران کے درمیان طور سینا ء کے با برکت پہاڑ پر ہوا تھا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس

مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهٗ

نام کے جو تونے روحیں قبض کرنے کیلئے فرشتہ موت کو تعلیم فرمایا اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جو

مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ، وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ

شجر زیتون کے پتے پر لکھا گیا پس دوزخ اس پتے کے آگے جھک گیا پھر کہا تونے کہ اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی

الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا

والی اور سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے اس نام کے جسے تونے عزت اور بزرگی کے پردوں پر لکھا ہے اے وہ

وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَالْكَرَامَةِ، يَا مَنْ لَّا يُحْفِيْهِ

کہ جسے سوال سے تنگی نہیں ہوتی اور عطاء سے کمی نہیں آتی اے وہ جس سے مدد مانگی اور جس سے پناہ لی جاتی ہے سوال

سَآئِلٌ وَّلَا يَنْقُصُهُ نَآئِلٌ، يَا مَنْ بِهِ يُسْتَغَاثُ وَ اِلَيْهِ يُلْجَأُ، اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ

کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے عرش کے عزت والے مقامات تیری کتاب میں موجود انتہائی رحمت کے اور بواسطہ

الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ، وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ، وَجَدِّكَ

تیرے اسم اعظم تیری بلند شان اور تیرے کامل اور بلندتر کلمات کے اے اللہ اے ہواؤں اور ان کے اثرات کے

الْاَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ التَّآمَّاتِ الْعُلَى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَآءِ

رب اے آسمان اور اس کے سایہ کے رب اے زمین اور اس کے بوجھ کے رب اے شیطانوں اور ان کے گمراہ

وَمَآ اَظَلَّتْ وَالْاَرْضِ وَمَآ اَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِيْنِ وَمَآ اَضَلَّتْ، وَالْبِحَارِ وَمَا

کردہ کے رب اے دریاؤں اور ان کی روانی کے رب اور بواسطہ ہر اس حق کے جو تجھ پر ہے اور بواسطہ مقرب

جَرَتْ، وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ وَّبِحَقِّ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالرَّوْحَانِيِّيْنَ

فرشتوں روحانیوں کروبیوں اور رات اور دن میں تیری تسبیح کرنے والوں کے جو تھکتے نہیں ہیں اور بواسطہ تیرے خلیل

وَالْكَرُّوْبِيِّيْنَ وَالْمُسَبِّحِيْنَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَا يَفْتُرُوْنَ، وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ

ابراہیمؑ کے اور بواسطہ تیرے ہر دوست کے جو صفا و مروہ کے درمیان تجھے پکارتا ہے اور تو اس کی دعا قبول کرتا ہے

خَلِيْلِكَ، وَبِحَقِّ كُلِّ وَلِيٍّ يُّنَادِيْكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيْبُ لَهُ دُعَآئَهُ، يَا

اے قبول کرنے والے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ ان ناموں کے اور بواسطہ ان دعاؤں کے یہ کہ ہمارے

مُجِيْبُ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ وَبِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا

گناہ بخش دے جو ہم کر چکے اور کریں گے اور جو ہم نے چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور جو ہم نے بیان کیے ہیں

وَمَآ اَخَّرْنَا وَمَآ اَسْرَرْنَا وَمَآ اَعْلَنَّا وَمَآ اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ

اور جو ہم نے چھپائے اور جن کو تو ہم سے زیادہ جانتا ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے بذریعہ اپنی رحمت

مِنَّآ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ،

کے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے ہر بے وطن کے نگہبان اے ہر تنہا کے مونس وغمخوار اے ہر کمزور کی

يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ، يَا رَازِقَ كُلِّ

قوت اے ہر ستم دیدہ کی مدد کرنے والے اے ہر محروم کے رازق اے ہر خوف زدہ کے ہمدم اے ہر مسافر کے

مَحْرُوْمٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ، يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ،

ہمراہی اے ہر حاضر کے سہارے اے ہر گناہ اور خطا کے بخشنے والے اے فریادیوں کے فریادرس اے ہر پکارنے

يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَّخَطِيْئَةٍ، يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ،

والے کی (پکار) سننے والے اے دکھیارے لوگوں کے دکھوں کے دور کرنے والے اے غم زدوں کے غمٹانے والے

يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ، يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ

اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے اے طلبگاروں کے مقصد کی انتہاء اے پریشان لوگوں کی دعا قبول

وَالْاَرَضِيْنَ، يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِيْنَ، يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ، يَآ اَرْحَمَ

کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جہانوں کے رب اے یوم جزا کو بدلہ دینے والے اے

الرَّاحِمِيْنَ، يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ، يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، يَآ اَكْرَمَ

عطا کرنے والوں سے زیادہ عطا کرنے والے اے مہربانوں سے زیادہ مہربان اے سننے والوں سے زیادہ سننے

الْاَكْرَمِيْنَ، يَآ اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ، يَآ اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ، يَآ اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ، اغْفِرْ لِيَ

والے اے دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے اے طاقتوروں سے زیادہ طاقت والے میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ

کردے جو نعمتوں سے محروم کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو شرمندگی کا باعث بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ

کردے جو بیماریاں پیدا کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو پردوں کو فاش کرتے ہیں میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَآءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَآءِ، وَاغْفِرْ لِيَ

کردے جو دعا کو روک دیتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بارشوں میں رکاوٹ ڈالتے ہیں میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَجْلِبُ الشَّقَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ

کردے جو جلد موت لاتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بدبختی کا موجب بنتے ہیں میرے وہ گناہ معاف کردے جو

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَآءَ، وَاغْفِرْ لِيَ

میری دنیا کو تاریک کرتے ہیں میرے وہ گناہ بخش دے جو بے پردگی کا سبب بنتے ہیں اور میرے وہ گناہ معاف

الذُّنُوْبَ الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَآ اَللّٰهُ، وَاحْمِلْ عَنِّيْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِّاَحَدٍ مِّنْ

کردے جن کو تیرے سوا کوئی معاف نہیں کرسکتا اے اللہ! تیری مخلوق میں سے مجھ پر کسی کا جو بوجھ ہے وہ مجھ سے

خَلْقِكَ، وَاجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَّاَنْزِلْ يَقِيْنَكَ فِيْ صَدْرِيْ،

ہٹادے میرے کاموں میں کشائش آسانی اور سہولت پیدا کردے میرے سینے میں اپنا یقین اور میرے دل میں اپنی

وَرَجَآئَكَ فِيْ قَلْبِيْ حَتّٰى لَآ اَرْجُوَ غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ وَعَافِنِيْ فِيْ مَقَامِيْ

امید کو جگہ دے یہاں تک کہ تیرے غیر سے امید نہ رکھوں اے اللہ! میرے مقام میں میری حفاظت کر اور مجھے پناہ

وَاصْحَبْنِيْ فِيْ لَيْلِيْ وَنَهَارِيْ، وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ وَعَنْ

دے اور میرے ساتھ رہ دن میں رات میں میری نگہبانی کر میرے آگے سے پیچھے سے میرے دائیں سے بائیں سے

شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَمِنْ تَحْتِيْ، وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيْلَ، وَاَحْسِنْ لِّيَ التَّيْسِيْرَ، وَلَا

اور میرے اوپر سے اور نیچے سے اور میرا راستہ آسان کردے میرے لیے بہتر آسائش پیدا کردے اور مجھے تنگی

تَخْذُلْنِيْ فِي الْعَسِيْرِ وَاهْدِنِيْ يَا خَيْرَ دَلِيْلٍ، وَّلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ فِي الْاُمُوْرِ وَلَقِّنِيْ

میں ذلیل و خوار نہ کر مجھے راہ سمجھا دے اے بہترین رہبر اور معاملات میں مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر مجھے ہر

كُلَّ سُرُوْرٍ وَّاقْلِبْنِيْٓ اِلٰٓى اَهْلِيْ بِالْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ

طرح کی خوشی عطا فرما اور بہتری اور کامیابی کے ساتھ اور دنیا و آخرت کی بھلائی کے ساتھ مجھے اپنے کنبے میں واپس

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، وَّارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ، وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ

لے چل بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اور مجھ پر اپنا فضل و کرم کر میرے لیے اپنے پاکیزہ رزق میں فراوانی

رِزْقِكَ، وَاسْتَعْمِلْنِيْ فِيْ طَاعَتِكَ، وَاَجِرْنِيْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ، وَاقْلِبْنِيْٓ اِذَا

فرما مجھے اپنی فرمانبرداری میں لگادے مجھے اپنی سزا اور آگ سے پناہ دے اور جب تو مجھے وفات دے تو اپنی

تَوَفَّيْتَنِيْٓ اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَمِنْ

رحمت سے مجھے جنت میں پہنچادے اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ مجھ سے تیری نعمت چھن جائے اور

تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ نَقِمَتِكَ وَمِنْ نُّزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

تیری نگہبانی حاصل نہ رہے اور تیری پناہ چاہتا ہوں تیری طرف سے سختی اورعذاب کے آنے سے اور تیری پناہ چاہتا

جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ، وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا

ہوں سخت آزمائش سے بدبختی کے آنے سے بری تقدیر سے دشمنوں کے طعن سے اور اس تکلیف سے جو آسمان سے

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ، وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ

نازل ہو اور ہر اس برائی سے جس کا ذکر نازل شدہ کتاب میں ہے اے اللہ! مجھے برے لوگوں میں قرار نہ دے

الْاَشْرَارِ، وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ، وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَةَ الْاَخْيَارِ، وَاَحْيِنِيْ حَيٰوةً

اور نہ ہی اہل جہنم میں سے قرار دے اور نہ ہی مجھے نیک افراد کی صحبت سے محروم رکھ مجھے پاکیزہ زندگی نصیب کرمجھ

طَيِّبَةً، وَتَوَفَّنِيْ وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْاَبْرَارِ، وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ الْاَنْبِيَآءِ فِيْ

کو بہترین حالت میں موت دے نیکوکاروں میں شامل کردینا مجھے انبیاء کا ساتھ عطا فرمانا اس مقام صدق و صفا میں جو

مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ

تیری زبردست حکومت میں ہے اے معبود! حمد تیرے ہی لیے ہے تیری طرف سے بہترین آزمائش میں مدد کرنے پر

وَصُنْعِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى الْاِسْلَامِ وَاتِّبَاعِ السُّنَّةِ، يَارَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ

اور حمد تیرے لیے ہے کہ تو نے اسلام کی پیروی اور سنت پر عمل کرنے کیتوفیق دی ہے اے پروردگار جیسے تونے ان

لِدِيْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا، وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَآئِكَ

کی اپنے دین کی طرف رہنمائی کی اپنی کتاب انہیں سکھائی پس ہماری بھی رہنمائی کر اور ہمیں سکھا اور حمد تیرے لیے

وَصُنْعِكَ عِنْدِيْ خَاصَّةً كَمَا خَلَقْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ

ہے بہترین آزمائش پر اور اس خاص احسان پر جو تو نے مجھ پر کیا ہے جیسا کہ تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو اچھی صورت

تَعْلِيْمِيْ وَهَدَيْتَنِيْ فَاَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ، فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيْمًا

دی ہے مجھے علم سکھایا تو بہترین تعلیم دی ہے اور میری رہنمائی کی تو کیا خوب رہنمائی کی ہے پس حمد تیرے لیے ہے کہ تو

وَّحَدِيْثًا، فَكَمْ مِّنْ كَرْبٍ يَّا سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهٗ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَّا سَيِّدِيْ قَدْ

نے مجھے اول سے آخر تک مسلسل نعمتیں دیں پس اے میرے سردار کتنے ہی دکھ تھے جو تو نے دور کردیے میرے آقا

نَفَّسْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ هَمٍّ يَّا سَيِّدِيْ قَدْ كَشَفْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ بَلَآءٍ يَّاسَيِّدِيْ قَدْ

کتنے ہی غم تھے جو تو نے مٹادیے اے میرے مالک! کتنے ہی اندیشے تھے جو تو نے محو کردیئے اے میرے آقا کتنی ہی

صَرَفْتَهٗ وَكَمْ مِّنْ عَيْبٍ يَّا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهٗ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ فِيْ كُلِّ

پریشانیاں تھیں جو تو نے ختم کردیں اور کتنے ہی عیب تھے جو تو نے ڈھانپ لیے پس حمد تیرے لیے ہے ہر ایک حال میں

مَثْوًى وَّزَمَانٍ وَّمُنْقَلَبٍ وَّمَقَامٍ وَّعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ

ہرجگہ ہر زمانے میں ہر ایک منزل اور ہر ایک مقام پر اور اس موجودہ حالت میں اور ہر حالت میں اے معبود!

مِنْ اَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ، اَوْ

آج کے دن مجھے حصہ و نصیب کے لحاظ سے اپنے سب بندوں سے برتر قرار دے اس بھلائی میں جوتو نے تقسیم کی یا جو

سُوْٓءٍ تَصْرِفُهٗ اَوْ بَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ خَيْرٍ تَسُوْقُهٗ، اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، اَوْ عَافِيَةٍ

تکلیف تو نے دور کی یا جو برائی تو نے ہٹائی یا جو سختی تو نے ٹالی یا جو خیر تو نے عطا کی یا جو رحمت تو نے عام کی یا جو عافیت

تُلْبِسُهَا فَاِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ وَّبِيَدِكَ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

تو نے عنایت کی ہے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے آسمانوں اور زمین کے خزانے تیرے قبضے میں ہیں اور تو وہ

وَاَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيْمُ الْمُعْطِي الَّذِيْ لَا يُرَدُّ سَآئِلُهٗ، وَلَا يُخَيَّبُ اٰمِلُهٗ، وَلَا

یکتا بزرگی والا عطا کرنے والا ہے جو کسی سائل کو ہٹکاتا نہیں کسی امیدوار کو مایوس نہیں کرتا اور جس کی عطا کم نہیں ہوتی

يَنْقُصُ نَآئِلُهٗ، وَلَا يَنْفَدُ مَا عِنْدَهٗ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَّطِيْبًا وَّعَطَآءً وَّجُوْدًا،

اور جو کچھ اس کے پاس ہے ختم نہیں ہوتا بلکہ وہ بڑھتا ہے مقدار میں پاکیزگی میں عطا میں اور سخاوت میں اور مجھے اپنے

وَّارْزُقْنِيْ مِنْ خَزَآئِنِكَ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى، وَمِنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ اِنَّ عَطَآئَكَ لَمْ

ان خزانوں سے عنایت کر جو ختم نہیں ہوتے اور اپنی وسیع رحمت میں سے مجھے عطا کر کہ بے شک تیری عطا کبھی بند

يَكُنْ مَّحْظُوْرًا وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

نہیں ہوتی اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۲) وہ دس تسبیحات جو سید نے ذکر کی ہیں ان کو ہزار مرتبہ پڑھے اور وہ روز عرفہ کے اعمال میں آئیں گیں۔

(۳) دعا اَللّٰهُمَّ تَعَبَّاَ وَ تَهَيَّاَ پڑھے کہ جو شب جمعہ کے اعمال میں مذکور ہے اور اسے روز عرفہ میں پڑھنا بھی وارد ہوا ہے۔

(۴) زمین کربلا میں امام حسینؑ کی زیارت کرے اور یوم عید تک وہیں رہے تا کہ اس سال میں ہر شر سے محفوظ رہ سکے۔

## نویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عرفہ ہے اور بہت بڑی عید کا دن ہے۔ اگرچہ اس کو عید کے نام سے موسوم نہیں کیا گیا، یہی وہ دن ہے جس میں خدائے تعالیٰ نے بندوں کو اپنی اطاعت وعبادت کی طرف بلایا ہے، آج کے دن ان کے لیے اپنے جود وسخا کا دسترخوان بچھایا ہے اور آج شیطان کو دھتکارا گیا اور وہ ذلیل وخوار ہوا ہے۔ روایت ہے کہ امام زین العابدین علیہ السلام نے روز عرفہ ایک سائل کی آواز سنی جو لوگوں سے خیرات مانگ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: افسوس ہے تجھ پر کہ آج کے دن بھی تو غیر خدا سے سوال کر رہا ہے حالانکہ آج تو یہ امید ہے کہ ماؤں کے پیٹ کے بچے بھی خدا کے لطف وکرم سے مالا مال ہو کر سعید وخوش بخت ہو جائیں۔

اس دن کے چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرے۔

(۲) امام حسینؑ کی زیارت کرے اس کا ثواب ہزار حج وعمرہ اور ہزار جہاد جتنا بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے۔ اس زیارت

کی فضیلت میں بہت سی متواتر حدیثیں نقل ہوئی ہیں۔ کہ آج کے دن جو کوئی حضرتؑ کے قبہ مقدسہ کے سائے میں رہے تو اس کا ثواب عرفات والوں سے کم نہیں زیادہ ہے اور وہ ان لوگوں سے مقدم ہے۔ حضرتؑ کی زیارت کی کیفیت باب زیارت میں آئے گی۔ تاہم یہ یاد رہے کہ یہ ثواب اور درجہ اس شخص کے لیے ہے جو اپنا واجب حج چھوڑ کر زیارات کو نہ گیا ہو۔

(۳) نماز عصر کے بعد دعاء عرفہ پڑھنے سے قبل زیر آسمان دو رکعت نماز بجالائے اور اپنے گناہوں کا اقرار و اعتراف کرے تا کہ اسے عرفات میں حاضری کا ثواب ملے اور اس کے گناہ معاف ہوں۔ اس کے بعد ائمہ طاہرینؑ کے حکم کے مطابق دعاء عرفہ پڑھے اور اعمال عرفہ بجالائے اور یہ اعمال بہت زیادہ ہیں کہ اس مختصر کتاب میں ان کا بیان ممکن نہیں، پھر بھی حسب گنجائش ہم یہاں چند اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔

شیخ کفعمی نے مصباح میں فرمایا ہے کہ یوم عرفہ کا روزہ مستحب ہے بشرطیکہ دعاء عرفہ کے پڑھنے میں کمزوری کا بھی خوف نہ ہو۔ زوال سے پہلے غسل کرنا بھی مستحب ہے اور شب عرفہ و روز عرفہ زیارت امام حسین علیہ السلام بھی مستحب ہے۔

زوال کے وقت زیر آسمان نماز ظہر و عصر نہایت متانت اور سنجیدگی سے بجالائے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے جس کی پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ توحید اور دوسری رکعت میں سورہ الحمد کے بعد سورہ کافرون پڑھے، اس کے بعد چار رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورہ الحمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید کی پڑھے:

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ چار رکعت وہی امیر المومنین علیہ السلام کی نماز ہے جو اعمال روز جمعہ میں مذکور ہے، پھر فرماتے ہیں کہ چار رکعت نماز کے بعد یہ دس تسبیحات پڑھے۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہیں اور سید ابن طاؤس نے اپنی کتاب اقبال میں درج کیں اور وہ یہ ہیں۔

سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ عَرْشُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْاَرْضِ حُكْمُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي

پاک ہے وہ خدا جس کا عرش آسمان میں ہے پاک ہے وہ خدا جس کا حکم زمین میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس

الْقُبُوْرِ قَضَآؤُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْبَحْرِ سَبِيْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي النَّارِ سُلْطَانُهٗ

کا فیصلہ قبروں میں نافذ ہے پاک ہے وہ خدا جس کا دریا میں راستہ ہے پاک ہے وہ خدا جو جہنم پر اختیار رکھتا ہے

سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْجَنَّةِ رَحْمَتُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ فِي الْقِيٰمَةِ عَدْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِيْ رَفَعَ

پاک ہے وہ خدا جنت میں جس کی رحمت ہے پاک ہے وہ خدا قیامت میں جس کا عدل ہے پاک ہے وہ خدا جس نے

السَّمَآءَ سُبْحَانَ الَّذِیْ بَسَطَ الْاَرْضَ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ مِنْهُ اِلَّآ
آسمان بلند کیا پاک ہے وہ خدا جس نے زمین بچھائی پاک ہے وہ خدا جس سے پناہ و نجات نہیں مگر اسی کے ہاں

اِلَیْهِ پھر سو مرتبہ کہے: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ اللّٰهُ اَکْبَرُ نیز سورہ توحید و آیت الکرسی اور
سے اللہ پاک ہے اللہ ہی کے لیے حمد ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور اللہ بزرگتر ہے

صلوات سو سو مرتبہ پڑھے، دس مرتبہ کہے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے کوئی اس کا ثانی نہیں

الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَ یُمِیْتُ وَ یُحْیِیْ وَ هُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ
اسی کے لیے حکومت اور حمد وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور موت دیتا اور زندہ کرتا ہے اور وہ ایسا زندہ ہے جسے موت نہیں اسی کے ہاتھ

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ دس مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ
میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے بخشش چاہتا ہوں اس اللہ سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ و

الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ دس مرتبہ کہے: یَآ اَللّٰهُ دس مرتبہ کہے: یَا رَحْمٰنُ دس مرتبہ کہے:
پائندہ ہے اور میں اسکے حضور توبہ کرتا ہوں اے اللہ اے بڑے مہربان

یَا رَحِیْمُ دس مرتبہ کہے: یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ دس
اے رحم والے اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے جلالت و بزرگی کے مالک

مرتبہ کہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ دس مرتبہ کہے: یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ دس مرتبہ کہے: یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اے زندہ اے پائندہ اے محبت والے اے احسان والے اے کہ تیرے سوا کوئی

اَنْتَ دس مرتبہ کہے: آمین پھر یہ کہے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ
معبود نہیں اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اے وہ جو شہ رگ سے

الْوَرِیْدِ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَ قَلْبِهٖ یَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَ بِالْاُفُقِ
زیادہ میرے قریب و نزدیک ہے اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اے وہ جو

الْمُبِیْنِ یَا مَنْ هُوَ الرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی یَا مَنْ لَّیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ
بلند مقام اور واضح افق میں ہے اے وہ جو بڑے رحم والا ہے اور عرش پر مسلط ہے اے وہ جس کی مثل کوئی چیز

السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس اپنی حاجت طلب
نہیں ہے اور وہ سننے دیکھنے والا ہے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔

کرے کہ انشاء اللہ پوری ہوگی۔

امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یہ صلوات پڑھے تو گویا اس نے اہل بیتؑ کو مسرور کیا ہے۔ اور وہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ يَآ اَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى، وَيَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْاٰخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کرنے والے اے اللہ حضرت محمدؐ پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور انکی آل پر رحمت

وَّاٰلِهٖ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِى الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا

نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر

وَّاٰلَهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالشَّرَفَ وَالرِّفْعَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ

رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمدؐ و آلؑ محمدؐ کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا

اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَلَا تَحْرِمْنِىْ فِى الْقِيٰمَةِ رُؤْيَتَهٗ

کر اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میں مجھے ان کے دیدار

وَارْزُقْنِىْ صُحْبَتَهٗ، وَتَوَفَّنِىْ عَلٰى مِلَّتِهٖ، وَاسْقِنِىْ مِنْ حَوْضِهٖ مَشْرَبًا رَّوِيًّا سَآئِغًا

سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر

هَنِيْئًا لَّآ اَظْمَاُ بَعْدَهٗ اَبَدًا، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اٰمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ

کر دینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَلَمْ اَرَهٗ فَعَرِّفْنِىْ فِى الْجِنَانِ وَجْهَهٗ

بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرادینا

اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مِنِّىْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا۔

اے اللہ! پہنچا دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔

اسکے بعد دعاء ام داؤد پڑھے جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر ہو چکی ہے۔ پھر یہ تسبیح پڑھے کہ جس کے ثواب کا اندازہ ہی نہیں ہو سکتا اور بوجہ اختصار ہم نے اس کو بیان نہیں کیا، وہ تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ مَعَ كُلِّ اَحَدٍ

پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد ہے پاک ہے وہ خدا جو ہر چیز کے ساتھ

وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ يَبْقٰى رَبُّنَا وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِيْحًا يَّفْضُلُ تَسْبِيْحَ

ہے پاک ہے خدا ہمارا رب جو وہ باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہوجائے گی پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح

الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِيْحًا يَّفْضُلُ تَسْبِيْحَ

کرنے والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر ایک چیز سے پہلے اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے

الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِيْحًا يَّفْضُلُ تَسْبِيْحَ

والوں کی تسبیح سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے بعد اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح

الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا مَعَ كُلِّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِيْحًا يَّفْضُلُ تَسْبِيْحَ

سے بہت بہت برتر ہے ہر چیز کے ساتھ اور پاک ہے خدا نہایت پاکیزہ ہے جو تسبیح کرنے والوں کی تسبیح سے بہت

الْمُسَبِّحِيْنَ فَضْلًا كَثِيْرًا لِرَبِّنَا الْبَاقِيْ وَيَفْنٰى كُلُّ اَحَدٍ وَّسُبْحَانَ اللّٰہِ تَسْبِيْحًا

بہت برتر ہے کہ ہمارا رب باقی رہے گا جب کہ ہر چیز فنا ہو جائے گی پاک ہے نہایت پاکیزہ ہے کہ شمار نہیں ہوسکتا

لَّا يُحْصٰى وَلَا يُدْرٰى وَلَا يُنْسٰى وَلَا يَبْلٰى وَلَا يَفْنٰى وَلَيْسَ لَهٗ مُنْتَهٰى وَسُبْحَانَ

سمجھ میں نہیں آتا فراموش نہیں ہوتا پرانا نہیں ہوتا ناپید نہیں ہوتا اور اس کی کوئی انتہا نہیں ہے پاک ہے خدا نہایت

اللّٰہِ تَسْبِيْحًا يَّدُوْمُ بِدَوَامِهٖ وَيَبْقٰى بِبَقَآئِهٖ فِيْ سِنِي الْعَالَمِيْنَ وَشُهُوْرِ الدُّهُوْرِ

پاکیزہ ہے جو ہمیشہ ہے اسکی ہمیشگی سے باقی ہے اسکی بقاکیساتھ جہانوں کے برسوں ہر زمانے کے مہینوں دنیا کے تمام

وَاَيَّامِ الدُّنْيَا وَسَاعَاتِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ اَبَدَ الْاَبَدِ وَمَعَ الْاَبَدِ مِمَّا

دنوں اور رات دن کی ہر ہر گھڑی میں پاک ہے وہ خدا جو ہمیشہ ہمیشہ ہے ہمیشگی کے ساتھ کہ جس کی ذات کا

لَا يُحْصِيْهِ الْعَدَدُ، وَلَا يُفْنِيْهِ الْاَمَدُ، وَلَا يَقْطَعُهُ الْاَبَدُ، وَ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ

اندازہ نہیں کیا جاسکتا وہ زمانہ گزرنے سے فنا نہیں ہوا اور ہمیشگی اس سے جدا نہیں ہوسکتی اور برکت والا ہے وہ

الْخَالِقِيْنَ پھر کہے: وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ وَّالْحَمْدُ لِلّٰہِ بَعْدَ كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر

خدا جو بہترین خالق ہے۔ حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز سے پہلے اور حمد ہے خدا کے لیے ہر چیز کے

تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰہِ کی بجائے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے اور جب اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ تک پہنچے

بعد۔۔۔ پاک ہے خدا حمد خدا ہی کے لیے ہے جو بہترین

تو کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ دعا کے آخر تک مگر ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ ہے وہاں لَآ اِلٰهَ

خالق ہے نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے جو ہر چیز سے پہلے ہے۔

اِلَّا اللّٰهُ کہے اور اسکے بعد کہے وَاللّٰهُ اَكْبَرُ قَبْلَ كُلِّ اَحَدٍ

پاک ہے خدا نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے سب سے بڑا ہے خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

دعا کے آخر تک لیکن ہر جگہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کی بجائے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے پھر یہ دعا پڑھے جو شب جمعہ

پاک ہے اللہ خدا بزرگتر ہے

کے اعمال میں ذکر ہوئی ہے اَللّٰهُمَّ مَنْ تَعَبَّاَ وَتَهَيَّاَ ۔ بعد میں امام زین العابدینؑ کی یہ دعا

اے اللہ! جو آمادہ ہوا اور تیار ہوا

پڑھے جو شیخ طوسیؒ نے مصباح المتہجد میں ذکر کی ہے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ

اے اللہ! تو ہی وہ خدا ہے جو جہانوں کا رب ہے۔

مؤلف کہتے ہیں کہ یہ دعا مقام عرفات کی ہے اور پھر طویل بھی ہے۔ لہذا ہم نے یہاں درج نہیں کی ہے۔

علاوہ ازیں آج کے دن امام زین العابدین علیہ السلام ہی کی وہ دعا پڑھے جو صحیفہ کاملہ میں سینتالیسویں دعا ہے اور دونوں جہانوں کے تمام مطالب ومقاصد پر مشتمل ہے۔ اس دعاء کو صدق دل سے پڑھنے والے پر خدا کی رحمت ہو۔

اس دن پڑھی جانے والی دعاؤں میں سے ایک امام حسین علیہ السلام کی دعا ہے بشر وبشیر پسران غالب اسدی سے روایت ہے کہ روز عرفہ بوقت عصر میدان عرفات میں ہم حضرتؑ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ تب آپ اپنے فرزندوں اور شیعوں کے ساتھ نہایت عاجزانہ طور پر اپنے خیمے سے باہر آئے اور پہاڑ کی بائیں طرف کھڑے ہو کر کعبے کی طرف رخ کر لیا، اپنے دونوں ہاتھ چہرے کے سامنے لا کر پھیلا دیئے۔ خدا کے حضور عاجزی اور انکساری کی حالت میں یہ کلمات کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَيْسَ لِقَضَآئِهٖ دَافِعٌ، وَّلَا لِعَطَآئِهٖ مَانِعٌ، وَّلَا كَصُنْعِهٖ صُنْعُ

حمد ہے خدا کے لیے جس کے فیصلے کو کوئی بدلنے والا نہیں کوئی اس کی عطا روکنے والا نہیں اور کوئی اس جیسی صنعت والا

صَانِعٍ وَّهُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ، فَطَرَ اَجْنَاسَ الْبَدَآئِعِ، وَاَتْقَنَ بِحِكْمَتِهِ الصَّنَآئِعَ،

نہیں اور وہ کشادگی کیساتھ دینے والا ہے اس نے قسم قسم کی مخلوق بنائی اور بنائی ہوئی چیزوں کو اپنی حکمت سے محکم کیا

لَا تَخْفٰى عَلَيْهِ الطَّلَآئِعُ، وَلَا تَضِيْعُ عِنْدَهُ الْوَدَآئِعُ، جَازِيْ كُلِّ صَانِعٍ، وَرَآئِشُ

دنیا میں آنے والی کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں اس کے ہاں کوئی امانت ضائع نہیں ہوتی وہ ہر کام پر جزا دینے والا

كُلِّ قَانِعٍ وَّرَاحِمُ كُلِّ ضَارِعٍ وَّمُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْكِتَابِ الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ

ہے وہ ہر قانع کو زیادہ دینے والا اور ہر نالاں پر رحم کرنے والا ہے وہ بھلائیاں نازل کرنے والا اور چمکتے نور

السَّاطِعِ وَهُوَ لِلدَّعَوَاتِ سَامِعٌ، وَّلِلْكُرُبَاتِ دَافِعٌ، وَّلِلدَّرَجَاتِ رَافِعٌ، وَّ

کے ساتھ مکمل و کامل کتاب اتارنے والا ہے وہ لوگوں کی دعاؤں کا سننے والا لوگوں کے دکھ دور کرنے والا

لِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ، فَلَاۤ اِلٰهَ غَيْرُهٗ وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ، وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ، وَّهُوَ

درجے بلند کرنے والا اور سرکشوں کی جڑ کاٹنے والا ہے پس اس کے سوا کوئی معبود نہیں کوئی چیز اس کے برابر کوئی

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَرْغَبُ

چیز اس کے مانند نہیں اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے باریک بین خبر رکھنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا

اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ، وَاَنَّ اِلَيْكَ مَرَدِّيْ، اِبْتَدَاْتَنِيْ

ہے اے اللہ! بے شک میں تیری طرف متوجہ ہوا ہوں تیرے پروردگار ہونے کی گواہی دیتا اور مانتاہوں کہ تو میرا

بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ شَيْئًا مَّذْكُوْرًا، وَّخَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ ثُمَّ

پالنے والا ہے اور تیری طرف لوٹا ہوں کہ تو نے مجھ سے اپنی نعمت کا آغاز کیا اس سے پہلے کہ میں وجود میں آتا اور تو

اَسْكَنْتَنِي الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِّرَيْبِ الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ

نے مجھ کو مٹی سے پیدا کیا پھر بڑوں کی پشتوں میں جگہ دی مجھے موت سے اور ماہ وسال میں آنے والی آفات سے امن

فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِّنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ فِيْ تَقَادُمٍ مِّنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ

دیا پس میں پے در پے ایک پشت سے ایک رحم میں آیا ان دنوں میں جو گزرے ہیں اور ان صدیوں میں جو بیت چکی

الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِيْ لِرَاْفَتِكَ بِيْ وَلُطْفِكَ لِيْ وَاِحْسَانِكَ اِلَيَّ فِيْ دَوْلَةِ اَئِمَّةِ الْكُفْرِ

ہیں تو نے بوجہ اپنی محبت و مہربانی کے مجھ پر احسان کیا اور مجھے کافر بادشاہوں کے دور میں پیدا نہیں کیا کہ جنہوں نے

الَّذِيْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ، لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ مِنَ

تیرے فرمان کو توڑا اور تیرے رسولوں کو جھٹلایا لیکن تو نے مجھ کو اس زمانے میں پیدا کیا جس میں تھوڑے عرصے میں

الْهُدَى الَّذِيْ لَهٗ يَسَّرْتَنِيْ وَفِيْهِ اَنْشَاْتَنِيْ وَمِنْ قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِيْ بِجَمِيْلِ

مجھے ہدایت میسر آگئی کہ اس میں تو نے مجھے پالا اور اس سے پہلے تو نے اچھے عنوان سے میرے لیے محبت ظاہر فرمائی

صُنْعِكَ وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِيْ مِنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى، وَاَسْكَنْتَنِيْ فِيْ

اور بہترین نعمتیں عطا کیں پھر میرے پیدا کرنے کا آغاز ٹپکنے والے آب حیات سے کیا اور مجھ کو تین تاریکیوں میں

ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ بَيْنَ لَحْمٍ وَّدَمٍ وَّجِلْدٍ لَّمْ تُشْهِدْنِيْ خَلْقِيْ، وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَيَّ شَيْئًا

ٹھرادیا یعنی گوشت خون اور جلد کے نیچے جہاں میں نے بھی اپنی خلقت کو نہ دیکھا اور تو نے میرے اس معاملے میں

مِّنْ اَمْرِيْ، ثُمَّ اَخْرَجْتَنِيْ لِلَّذِيْ سَبَقَ لِيْ مِنَ الْهُدٰى اِلَى الدُّنْيَا تَآمًّا سَوِيًّا،

سے کچھ بھی مجھ پر نہ ڈالا پھر تو نے مجھے رحم مادر سے نکالا کہ مجھے ہدایت دے کر دنیا میں درست و سالم جسم کے ساتھ

وَّحَفِظْتَنِيْ فِي الْمَهْدِ طِفْلًا صَبِيًّا، وَرَزَقْتَنِيْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَّرِيًّا، وَعَطَفْتَ

بھیجا اور گہوارے میں میری نگہبانی کی جب میں چھوٹا بچہ تھا تو نے میرے لیے تازہ دودھ کی غذا بہم پہنچائی اور

عَلَيَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ، وَكَفَّلْتَنِي الْاُمَّهَاتِ الرَّوَاحِمَ وَكَلَأْتَنِيْ مِنْ طَوَارِقِ

دودھ پلانے والیوں کے دل میرے لیے نرم کردیے تو نے مہربان ماؤں کو میری پرورش کا ذمہ دار بنایا جن و

الْجَآنِّ وَسَلَّمْتَنِيْ مِنَ الزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ فَتَعَالَيْتَ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰنُ حَتّٰى اِذَا

پری کے آسیب سے میری حفاظت فرمائی اور مجھے ہر قسم کی کمی بیشی سے بچائے رکھا پس تو برتر ہے اے مہربان اے

اسْتَهْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْكَلَامِ اَتْمَمْتَ عَلَيَّ سَوَابِغَ الْاِنْعَامِ وَرَبَّيْتَنِيْ زَآئِدًا فِيْ كُلِّ

عطاؤں والے یہاں تک کہ میں باتیں کرنے لگا اور یوں تو نے مجھے اپنی بہترین نعمتیں پوری کردیں اور ہر سال

عَامٍ، حَتّٰى اِذَا اكْتَمَلَتْ فِطْرَتِيْ وَاعْتَدَلَتْ مِرَّتِيْ اَوْجَبْتَ عَلَيَّ حُجَّتَكَ بِاَنْ

میرے جسم کو بڑھایا حتی کہ میری جسمانی ترقی اپنے کمال تک پہنچ گئی اور میری شخصیت میں توازن پیدا ہوگیا تو مجھ پر

اَلْهَمْتَنِيْ مَعْرِفَتَكَ، وَرَوَّعْتَنِيْ بِعَجَآئِبِ حِكْمَتِكَ، وَاَيْقَظْتَنِيْ لِمَا ذَرَاْتَ فِيْ

تیری حجت قائم ہوگئی اس لیے کہ تو نے مجھے اپنی معرفت کرائی اور اپنی عجیب عجیب حکمتوں کے ذریعے مجھے خائف کردیا

سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ خَلْقِكَ، وَنَبَّهْتَنِيْ لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ، وَاَوْجَبْتَ

اور مجھے بیدار کیا ان چیزوں کے ذریعے جو تو نے آسمان و زمین میں عجیب طرح سے خلق کیں اسطرح مجھے اپنے شکر

عَلَيَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ وَفَهَّمْتَنِيْ مَا جَآئَتْ بِهٖ رُسُلُكَ، وَيَسَّرْتَ لِيْ تَقَبُّلَ

اور ذکر سے آگاہ کیا اور مجھ پر اپنی فرمانبرداری اور عبادت لازم فرمائی تو نے مجھے وہ چیز سمجھائی جو تیرے رسول

مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ عَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ، ثُمَّ اِذْ خَلَقْتَنِيْ مِنْ

لائے اور میرے لیے اپنی رضاؤں کی قبولیت آسان کیتو ان سب باتوں میں مجھ پر تیرا احسان ہے اس کے ساتھ

خَيْرِ الثَّرٰى، لَمْ تَرْضَ لِيْ يَآ اِلٰهِيْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰى، وَرَزَقْتَنِيْ مِنْ اَنْوَاعِ

تیری مدد اور مہربانی ہے پھر جب تو نے مجھے پیدا کیا بہترین خاک سے تو میرے لیے اے اللہ! تو نے ایک آدھ نعمت

اَلْمَعَاشِ وَصُنُوفِ الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِيمِ الْاَعْظَمِ عَلَيَّ، وَ اِحْسَانِكَ

پر ہی بس نہیں کی بلکہ مجھے معاش کے کئی طریقے اور فائدے کے کئی راستے عطا کیے مجھ پر اپنے بڑے بہت بڑے

الْقَدِيمِ اِلَيَّ، حَتّٰى اِذَآ اَتْمَمْتَ عَلَيَّ جَمِيعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ عَنِّي كُلَّ النِّقَمِ لَمْ

احسان و کرم سے اور مجھ پر اپنی سابقہ مہربانیوں سے یہاں تک کہ جب مجھے تو نے یہ تمام نعمتیں دے دیں اور

يَمْنَعْكَ جَهْلِي وَجُرْاَتِي عَلَيْكَ اَنْ دَلَلْتَنِيٓ اِلٰى مَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ،وَوَفَّقْتَنِي لِمَا

تکلیفیں مجھ سے دور کردیں تیرے آگے میری جرات اور میری نادانی اس میں رکاوٹ نہیں بنی کہ تو نے مجھے وہ

يُزْلِفُنِي لَدَيْكَ، فَاِنْ دَعَوْتُكَ اَجَبْتَنِي، وَ اِنْ سَئَلْتُكَ اَعْطَيْتَنِي،وَاِنْ اَطَعْتُكَ

راستے بتائے جو مجھ کو تیرے قریب کرتے اور تو نے مجھے توفیق دی کہ تیرا پسندیدہ بنوں پس میں نے جو دعا مانگی تو نے

شَكَرْتَنِي، وَ اِنْ شَكَرْتُكَ زِدْتَّنِي، كُلُّ ذٰلِكَ اِكْمَالًا لِّاَ نْعُمِكَ عَلَيَّ وَ اِحْسَانِكَ

قبول کی اور جو سوال کیا وہ تو نے پورا فرمایا اگر میں نے تیری اطاعت کی تو نے قدر فرمائی اور میں نے شکر کیا تو نے

اِلَيَّ فَسُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ مِنْ مُّبْدِئٍ مُّعِيدٍ حَمِيدٍ مَّجِيدٍ وَّتَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ،

زیادہ دیا یہ سب مجھ پر تیری نعمتوں کی کثرت اور مجھ پر تیرا احسان و کرم ہے پس تو پاک ہے تو پاک ہے کہ تو آغاز

وَعَظُمَتْ اٰلَاۤؤُكَ، فَاَيُّ نِعَمِكَ يَآ اِلٰهِي اُحْصِي عَدَدًا وَّذِكْرًا اَمْ اَيُّ عَطَايَاكَ

کرنے والا لوٹانے والا تعریف والا بزرگی والا ہے اور پاک ہیں تیرے نام اور بہت بڑی ہیں تیری نعمتیں تو اے

اَقُومُ بِهَا شُكْرًا وَّهِيَ يَا رَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ يُّحْصِيَهَا الْعَآدُّونَ، اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا

میرے خدا! تیری کس نعمت کی گنتی کروں اور اسے یاد کروں یا تیری کون کونسی عطاؤں کا شکر بجا لاؤں اور اے

الْحَافِظُونَ ثُمَّ مَا صَرَفْتَ وَدَرَاْتَ عَنِّي اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّآءِ اَكْثَرُ مِمَّا

میرے پروردگار یہ تو اتنی زیادہ ہیں کہ شمارکرنے والے انہیں شمار نہیں کرسکتے یا یاد کرنے والے ان کو یاد نہیں رکھ

ظَهَرَ لِي مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ، وَ اَنَآ اَشْهَدُ يَا اِلٰهِي بِحَقِيقَةِ اِيمَانِي وَعَقْدِ

سکتے پھر اے اللہ! جو تکلیفیں اور سختیاں تو نے مجھ سے دور کیں اور ہٹائی ہیں ان میں اکثر ایسی ہیں جن سے میرے لیے

عَزَمَاتِ يَقِينِي، وَخَالِصِ صَرِيحِ تَوْحِيدِي وَبَاطِنِ مَكْنُونِ ضَمِيرِي وَعَلَآئِقِ

آرام اور خوشی ظاہر ہوئی ہے اور میں گواہی دیتا ہوں اے اللہ! اپنے ایمان کی حقیقت اپنے اٹل ارادوں کی

مَجَارِي نُورِ بَصَرِي، وَاَسَارِيرِ صَفْحَةِ جَبِينِي وَخُرْقِ مَسَارِبِ نَفْسِي،

مظبوطی اپنی واضح و آشکار توحید اپنے باطن میں پوشیدہ ضمیر اپنی آنکھوں کے نور سے پیوستہ راستوں اپنی پیشانی کے

وَخَذَارِيفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِيْ، وَمَسَارِبِ صِمَاخِ سَمْعِيْ، وَمَا ضُمَّتْ وَاَطْبَقَتْ

نقوش کے رازوں اپنے سانس کی رگوں کے سوراخوں اپنی ناک کے نرم و ملائم پردوں اپنے کانوں کی سننے والی

عَلَيْهِ شَفَتَايَ، وَحَرَكَاتِ لَفْظِ لِسَانِيْ، وَمَغْرَزِ حَنَكِ فَمِيْ وَفَكِّيْ، وَمَنَابِتِ

جھلیوں اور اپنے چیکنے اور ٹھیک بند ہونے والے ہونٹوں اپنی زبان کی حرکات سے نکلنے والے لفظوں اپنے منہ کے

اَضْرَاسِيْ، وَمَسَاغِ مَطْعَمِيْ وَمَشْرَبِيْ، وَحِمَالَةِ اُمِّ رَاْسِيْ، وَبُلُوْعِ فَارِغِ حَبَائِلِ

اوپر نیچے کے حصوں کے ملنے اپنے دانتوں کے اگنے کی جگہوں اپنے کھانے پینے کے ذائقہ دار ہونے اپنے سر میں

عُنُقِيْ وَمَا اشْتَمَلَ عَلَيْهِ تَامُوْرُ صَدْرِيْ وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِيْنِيْ وَنِيَاطِ حِجَابِ

دماغ کی قرارگاہ اپنی گردن میں غذا کی نالیوں اور ان ہڈیوں، جن سے سینہ کا گھیرا بنا ہے اپنے گلے کے اندر لٹکی

قَلْبِيْ وَاَفْلَاذِ حَوَاشِيْ كَبِدِيْ، وَمَا حَوَتْهُ شَرَاسِيْفُ اَضْلَاعِيْ، وَحِقَاقُ

ہوئی شہ رگ اپنے دل میں آویزاں پردے اپنے جگر کے بڑھے ہوئے کناروں اپنی ایک دوسری سے ملی اور جھکی

مَفَاصِلِيْ، وَقَبْضُ عَوَامِلِيْ، وَاَطْرَافُ اَنَامِلِيْ، وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ وَشَعْرِيْ وَبَشَرِيْ

ہوئی پسلیوں اپنے جوڑوں کے حلقوں اپنے اعضاء کے بندھنوں اپنی انگلیوں کے پوروں اور اپنے گوشت خون اپنے

وَعَصَبِيْ وَقَصَبِيْ وَعِظَامِيْ وَمُخِّيْ وَعُرُوْقِيْ وَجَمِيْعُ جَوَارِحِيْ وَمَا انْتَسَجَ عَلٰى

بالوں اپنی جلد اپنے پٹھوں اور نلیوں اپنی ہڈیوں اپنے مغز اپنی رگوں اور اپنے ہاتھ پاؤں اور بدن کی جو میری

ذٰلِكَ اَيَّامَ رِضَاعِيْ، وَمَآ اَقَلَّتِ الْاَرْضُ مِنِّيْ وَنَوْمِيْ وَيَقْظَتِيْ وَسُكُوْنِيْ،

شیرخوارگی میں پیدا ہوئیں اور زمین پر پڑنے والے اپنے بوجھ اپنی نیند اپنی بیداری اپنے سکون اور اپنے رکوع و

وَحَرَكَاتِ رُكُوْعِيْ وَسُجُوْدِيْٓ اَنْ لَّوْ حَاوَلْتُ وَاجْتَهَدْتُّ مَدَى الْاَعْصَارِ

سجدے کی حرکات ان سب چیزوں پر اگر تیرا شکر ادا کرنا چاہوں اور تمام زمانوں اور صدیوں میں کوشاں رہوں

وَالْاَحْقَابِ لَوْ عُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّيَ شُكْرَ وَاحِدَةٍ مِّنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ ذٰلِكَ

اور عمر وفا کرے تو بھی میں تیری ان نعمتوں میں سے ایک نعمت کا شکر ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتا مگر تیرے احسان

اِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوْجَبِ عَلَيَّ بِهٖ شُكْرُكَ اَبَدًا جَدِيْدًا، وَثَنَآءً طَارِفًا عَتِيْدًا، اَجَلْ

کے ذریعے جس سے مجھ پر تیرا ایک اور شکر واجب ہو جاتا ہے اور تیری لگاتار ثنا واجب ہو جاتی ہے اور اگر میں

وَلَوْ حَرَصْتُ اَنَا وَالْعَآدُّوْنَ مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُّحْصِيَ مَدٰى اِنْعَامِكَ سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ

ایسا کرنا چاہوں اور تیری مخلوق میں سے شمار کرنے والے بھی شمار کرنا چاہیں کہ ہم تیری گزشتہ و آیندہ نعمتیں شمار کریں

مَا حَصَرْنَاهُ عَدَدًا، وَلَآ اَحْصَيْنَاهُ اَمَدًا هَيْهَاتَ اَنّٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ الْمُخْبِرُ فِيْ

تو ہم نہ انکی تعداد کا اور نہ ان کی مدت کا حساب کرسکیں گے یہ ممکن ہی نہیں ہے کیونکہ تو نے اپنی خبر دینے والی گویا

كِتَابِكَ النَّاطِقِ وَالنَّبَاِ الصَّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا صَدَقَ

کتاب میں سچی خبر دے کر بتایا ہے کہ اور اگر تم خدا کی نعمتوں کو گنو تو ان کا حساب نہ لگا سکوگے تیری کتاب سچی ہے

كِتَابُكَ اَللّٰهُمَّ وَاِنْبَآؤُكَ، وَبَلَّغَتْ اَنْبِيَآؤُكَ وَرُسُلُكَ مَآ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ مِّنْ

اے اللہ! اور تیری خبریں بھی سچی ہیں جو تیرے نبیوں اور رسولوں نے تبلیغ کی وہ سچ ہے جو تو نے ان پر وحی نازل

وَحْيِكَ، وَشَرَعْتَ لَهُمْ وَبِهِمْ مِنْ دِيْنِكَ، غَيْرَ اَنِّيْ يَآ اِلٰهِيْ اَشْهَدُ بِجُهْدِيْ

کی وہ سچ ہے اور جو ان کیلئے اور انکے ذریعے اپنے دین کو جاری کیا وہ سچ ہے دیگر یہ کہ اے میرے اللہ! گواہی

وَجِدِّيْ وَمَبْلَغِ طَاقَتِيْ وَوُسْعِيْ، وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُّوْقِنًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ

دیتا ہوں میں اپنی محنت و کوشش اور اپنی فرمانبرداری و ہمت کے ساتھ اور میں ایمان و یقین سیکھتا ہوں کہ حمد خدا

يَتَّخِذْ وَلَدًا فَيَكُوْنَ مَوْرُوْثًا، وَّلَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِيْ مُلْكِهِ فَيُضَآدَّهُ فِيْمَا

کے لیے ہے جس نے اپنا کوئی بیٹا نہیں بنایا جو اس کا وارث ہو اور نہ ملک و حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے جو پیدا

ابْتَدَعَ، وَلَا وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهُ فِيْمَا صَنَعَ، فَسُبْحَانَهُ سُبْحَانَهُ لَوْ كَانَ فِيْهِمَا

کرنے میں اس کا ہمکار ہو اور نہ وہ کمزور ہے کہ اشیاء کے بنانے میں کوئی اس کی مدد کرے پس وہ پاک ہے پاک

اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَتَفَطَّرَتَا سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ

ہے اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا کوئی معبود ہوتا تو یہ ٹوٹ پھوٹ کر گر پڑتے پاک ہے خدا یگانہ یکتا بے نیاز جس

وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا يُّعَادِلُ حَمْدَ مَلَآئِكَتِهِ

نے نہ کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے حمد ہے خدا کے لیے برابر اس حمد کے جو اس کے مقرب

الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خِيَرَتِهِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ

فرشتوں اور اس کے بھیجے ہوئے نبیوں نے کی ہے اور اس کے پسند کیے ہوئے محمد نبیوں کے خاتم پر خدا کی رحمت ہو

وَاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ وَسَلَّمَ

اوران کی آل پر جونیک پاک خالص ہیں اوران پر سلام ہو۔

پھر آپ نے خدائے تعالیٰ سے حاجات طلب کرنا شروع کیں۔ جب کہ آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے، اسی حالت میں آپ بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گزار ہوئے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ اَرَاكَ، وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوٰیكَ، وَلَا تُشْقِنِیْ

اے اللہ! مجھے ایسا ڈرنے والا بنادے گویا تجھے دیکھ رہا ہوں مجھے پرہیزگاری کی سعادت عطا کر اور نافرمانی کے ساتھ

بِمَعْصِیَتِكَ وَخِرْ لِیْ فِیْ قَضَآئِكَ، وَبَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ، حَتّٰی لَا اُحِبَّ تَعْجِیْلَ مَآ

بدبخت نہ بنا اپنی قضا میں مجھے نیک بنادے اور اپنی تقدیر میں مجھے برکت عطا فرما یہاں تک کہ جس امر میں تو تاخیر کرے اس

اَخَّرْتَ وَلَا تَأْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ، وَالْیَقِیْنَ فِیْ قَلْبِیْ،

میں جلدی نہ چاہوں اور جس میں تو جلدی چاہے اس میں تاخیر نہ چاہوں اے اللہ! پیدا کردے میرے نفس میں بے نیازی

وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالنُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ، وَالْبَصِیْرَةَ فِیْ دِیْنِیْ، وَمَتِّعْنِیْ بِجَوَارِحِیْ،

میرے دل میں یقین میرے عمل میں خلوص میری نگاہ میں نور میرے دین میں سمجھ اور میرے اعضا میں فائدہ پیدا کردے

وَاجْعَلْ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ، وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ، وَاَرِنِیْ فِیْهِ

اور میرے کانوں و آنکھوں کو میرا مطیع بنادے اور جس نے مجھ پر ظلم کیا اس کے مقابل میری مدد کر مجھے اس سے بدلہ لینے

ثَارِیْ وَمَاٰرِبِیْ، وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ اكْشِفْ كُرْبَتِیْ، وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ،

والا بنا یہ آرزو پوری کر اور اس سے میری آنکھیں ٹھنڈی فرما اے اللہ! میری سختی دور کردے میری پردہ پوشی فرما میری

وَاغْفِرْ لِیْ خَطِیْٓئَتِیْ، وَاخْسَاْ شَیْطَانِیْ، وَفُكَّ رِهَانِیْ، وَاجْعَلْ لِّیْ یَآ اِلٰهِیْ الدَّرَجَةَ

خطائیں معاف کردے میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری ذمہ داری پوری کرا دے میرے لیے اے میرے خدا دنیا اور

الْعُلْیَا فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ سَمِیْعًا

آخرت میں بلند سے بلندتر مرتبے قرار دے اے اللہ! حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو نے مجھ کو سننے والا دیکھنے

بَصِیْرًا وَّلَكَ الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ خَلْقًا سَوِیًّا رَحْمَةً بِیْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ

والا بنایا حمد تیرے ہی لیے ہے کہ تو نے مجھے پیدا کیا تو اپنی رحمت سے بہترین تربیت عطا کی حالانکہ تو مجھے خلق کرنے سے بے

خَلْقِیْ غَنِیًّا رَبِّ بِمَا بَرَاْتَنِیْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِیْ رَبِّ بِمَآ اَنْشَاْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ

نیاز تھا میرے پروردگار تو نے مجھے پیدا کیا ہے تو متوازن بنایا ہے اے میرے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی ہے تو ہدایت

صُوْرَتِیْ رَبِّ بِمَآ اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَفِیْ نَفْسِیْ عَافَیْتَنِیْ، رَبِّ بِمَا كَلَاْتَنِیْ وَوَفَّقْتَنِیْ

بھی عطا کی ہے اے پروردگار تو نے مجھ پر احسان کیا اور مجھے صحت وعافیت دی اے پروردگار تو نے میری حفاظت کی اور

رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَآ اَوْلَیْتَنِیْ وَمِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ، رَبِّ

توفیق دی اے پروردگار تو نے مجھے نعمت دی تو ہدایت بھی عطا کر اے پروردگار تو نے مجھے اپنی پناہ میں لیا اور ہر بھلائی

بِمَآ اَطْعَمْتَنِیْ وَسَقَیْتَنِیْ، رَبِّ بِمَآ اَغْنَیْتَنِیْ وَاَ قْنَیْتَنِیْ، رَبِّ بِمَآ اَعَنْتَنِیْ

مجھے عطا فرمائی اے پروردگار تو نے مجھے کھانا اور پانی دیا اے پروردگار تو نے مجھے مال دیا میری نگہبانی کی اے

وَاَعْزَزْتَنِیْ، رَبِّ بِمَآ اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ الصَّافِیْ، وَیَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ

پروردگار تو نے میری مدد کی اور عزت بخشی اے پروردگار تو نے اپنی عنایت سے مجھے لباس عطا کیا اور اپنی چیزیں میری

الْكَافِیْ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَعِنِّیْ عَلٰی بَوَآئِقِ الدُّهُوْرِ وَصُرُوْفِ اللَّیَالِیْ

دسترس میں دی ہیں محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت فرمااور زمانے کی سختیوں اور شب و روز کی گردش کے مقابلے میں میری مدد فرما

وَالْاَ یَّامِ، وَنَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ الدُّنْیَا وَ كُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَا كْفِنِیْ شَرَّ مَا یَعْمَلُ

دنیا کے خوفوں اور آخرت کی سختیوں سے مجھے نجات دے اور اس زمین پر ظالموں کے پھیلائے ہوئے فساد سے محفوظ رکھ

الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ۔ اَللّٰهُمَّ مَآ اَخَافُ فَا كْفِنِیْ وَمَآ اَحْذَرُ فَقِنِیْ، وَفِیْ نَفْسِیْ

اے اللہ! حالت خوف میں میری مدد فرما اور ہر اس سے بچائے رکھ جس سے میں ڈرتا ہوں میری جان اور میرے ایمان

وَدِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ، وَفِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ، وَفِیْٓ اَهْلِیْ وَمَالِیْ فَاخْلُفْنِیْ وَفِیْمَا

کی نگہداری فرما دوران سفر میری حفاظت کر اور میری عدم موجودگی میں میرے مال و اولاد کو نظر میں رکھ جو رزق تو نے

رَزَقْتَنِیْ فَبَارِكْ لِیْ، وَفِیْ نَفْسِیْ فَذَلِّلْنِیْ، وَفِیْٓ اَعْیُنِ النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ، وَمِنْ شَرِّ

مجھے دیا اس میں برکت دے میرے نفس کو میرا مطیع بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں مجھے عزت دے مجھ کو جنّوں اور اور

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ، وَبِذُنُوْبِیْ فَلَا تَفْضَحْنِیْ، وَبِسَرِیْرَتِیْ فَلَا تُخْزِنِیْ، وَبِعَمَلِیْ

انسانوں کی بدی سے محفوظ فرما میرے گناہوں پر مجھے بے پردہ نہ کر میرے باطن سے مجھے رسوا نہ کر میرے عمل پر میری

فَلَا تَبْتَلِنِیْ، وَنِعَمَكَ فَلَا تَسْلُبْنِیْ، وَاِلٰی غَیْرِكَ فَلَا تَكِلْنِیْٓ۔ اِلٰهِیْٓ اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ

گرفت نہ کر اپنی نعمتیں مجھ سے نہ چھین مجھے اپنے غیر کے حوالے نہ کر میرے خدا تو مجھے جس کے بھی حوالے کرے گا وہ جلد ہی

اِلٰی قَرِیْبٍ فَیَقْطَعُنِیْ، اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ فَیَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلَی الْمُسْتَضْعِفِیْنَ لِیْ وَاَنْتَ

نظریں پھیرے یا تھوڑے عرصے کے بعد مجھ سے نفرت کرے گا یا انکے حوالے کرے گا جو پست سمجھیں جبکہ تو میرا پروردگار

رَبِّیْ وَمَلِیْكُ اَمْرِیْٓ اَشْكُوْٓ اِلَیْكَ غُرْبَتِیْ، وَبُعْدَ دَارِیْ وَهَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَّلَّكْتَهٗ

اور میرا مالک ہے میں اپنی اس بے کسی اپنے گھر سے دوری اور جسے تو نے مجھ پر اختیار دیا ہے تجھی سے اس کی شکایت کرتا

اَمْرِیْٓ، اِلٰهِیْ فَلَا تُحْلِلْ عَلَیَّ غَضَبَكَ، فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ فَلَآ اُبَالِیْ

ہوں میرے اللہ! مجھ پر اپنا غضب نازل نہ فرما پس اگر تو ناراض نہ ہو تو پھر مجھے تیرے سوا کسی کی پروا نہیں تیری ذات

سِوَاكَ، سُبْحَانَكَ غَيْرَ اَنَّ عَافِيَتَكَ اَوْسَعُ لِيْ، فَاَسْئَلُكَ يَارَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ

پاک ہے تیری مہربانی مجھ پر بہت زیادہ ہے پس مزید سوال کرتا ہوں بواسطہ تیرے نور کے جس سے زمین اور سارے

الَّذِيْ اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ، وَكُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ، وَصَلُحَ بِهٖ

آسمانوں روشن ہوئے تاریکیاں اس کے ذریعے سے چھٹ گئیں اور اس سے اگلے پچھلے لوگوں کے کام سدھر گئے یہ کہ مجھے

اَمْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَنْ لَّا تُمِيْتَنِيْ عَلٰى غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِيْ سَخَطَكَ لَكَ

موت نہ دے جب تو مجھ سے ناراض ہو اور مجھ پر سختی نہ ڈال تجھ سے معافی کا طالب ہوں معافی کا طالب ہوں حتیٰ کہ تو

الْعُتْبٰى، لَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى قَبْلَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ

میری موت سے پہلے مجھ سے راضی ہوجائے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے کہ تو حرمت والے شہر حرمت والے مشعر اور پاکیزہ

وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ الَّذِيْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ لِلنَّاسِ

گھر کعبہ کا رب ہے جس میں تو نے برکت نازل کی اور اسے لوگوں کیلئے جائے امن قرار دیا اے وہ جو اپنی نرمی سے بڑے

اَمْنًا، يَا مَنْ عَفَا عَنْ عَظِيْمِ الذُّنُوْبِ بِحِلْمِهٖ، يَا مَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ، يَا

بڑے گناہ معاف کرتا ہے اے وہ جو اپنے فضل سے نعمتیں کامل کرتا ہے اے وہ جو اپنے کرم سے بہت عطا کرتا ہے اے سختی

مَنْ اَعْطَى الْجَزِيْلَ بِكَرَمِهٖ يَا عُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ يَا صَاحِبِيْ فِيْ وَحْدَتِيْ، يَا غِيَاثِيْ فِيْ

کے وقت میری مدد پر آمادہ اے تنہائی کے ہنگام میرے ساتھی اے مشکل میں میرے فریادرس اے مجھے نعمت دینے والے

كُرْبَتِيْ، يَا وَلِيِّيْ فِيْ نِعْمَتِيْ، يَآ اِلٰهِيْ وَ اِلٰهَ اٰبَآئِيْ اِبْرَاهِيْمَ وَ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحَاقَ

مالک اے میرے معبود اور میرے آباء و اجداد ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کے معبود اور مقرب

وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ جَبْرَآئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ

فرشتوں جبرائیل میکائیل اور اسرافیل کے رب اور اے نبیوں کے خاتم حضرت محمدؐ اور ان کے گرامی قدر آل کے رب

النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ

اے تورات، انجیل، زبور اور قرآن کریم کے نازل کرنے والے اے کھیٰعص، طٰہٰ، یٰس اور قرآن کریم کے نازل

وَمُنَزِّلَ كٓهٰيٰعٓصٓ وَطٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْتَ كَهْفِيْ حِيْنَ تُعْيِيْنِيْ

کرنے والے تو ہی میری جائے پناہ ہے جب زندگی کے وسیع راستے مجھ پر تنگ ہوجائیں اور زمین کشادگی کے باوجود

الْمَذَاهِبُ فِيْ سَعَتِهَا، وَتَضِيْقُ بِيَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ

میرے لیے تنگ ہوجائے اور اگر تیری رحمت شامل حال نہ ہوتی تو میں تباہ ہوجاتا تو ہی میرے گناہ معاف کرنیوالا ہے اور

الْهَالِكِينَ، وَاَنْتَ مُقِيلُ عَثْرَتِي، وَلَوْلَا سَتْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِينَ،

اگر تو میری پردہ پوشی نہ کرتا تو میں رسوا ہوکر رہ جاتا اور تو اپنی مدد کے ساتھ دشمنوں کے مقابل میں مجھے قوت دینے والا

وَاَنْتَ مُؤَيِّدِي بِالنَّصْرِ عَلَى اَعْدَآئِي وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِيَّايَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَغْلُوبِينَ،

ہے اور اگر تیری مدد حاصل نہ ہوتی تو میں زیر ہو جانے والوں میں سے ہوجا اے وہ جس نے اپنی ذات کو بلندی اور

يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَآؤُهُ بِعِزِّهِ يَعْتَزُّونَ، يَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ

برتری کے لیے خاص کیا اور جس کے دوست اس کی عزت سے عزت پاتے ہیں اے وہ جسکے دربار میں بادشاہوں نے اپنی

الْمُلُوكُ نِيرَ الْمَذَلَّةِ عَلَى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُونَ، يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

گردنوں میں عاجزی کا طوق پہنا پس وہ اس کے دبدبے سے ڈرتے ہیں وہ آنکھوں کے اشاروں کو اور جوسینوں میں

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ، وَغَيْبَ مَا تَأْتِي بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُورُ، يَا مَنْ لَا

چھپاہے اسے جانتا ہے اور ان غیب کی باتوں کو جانتا ہے جو آیندہ زمانوں میں ظاہر ہونگی اے وہ جسکی حقیقت کوئی نہیں جانتا

يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا يَعْلَمُهُ

مگر وہ خود اے وہ جس کی حقیقیت کوئی نہیں جانتا مگر وہ خود ا اے وہ کوئی جسکا علم نہیں رکھتا مگر وہ خود اے وہ جس نے زمین

اِلَّا هُوَ، يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَسَدَّ الْهَوَآءَ بِالسَّمَاءِ يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ

کو پانی کی سطح پر رکھا ہوا اور ہوا کو فضاء آسمان میں باندھا اے وہ جس کیلئے سب سے بہترین نام ہے اے احسان کے

الْاَسْمَآءِ، يَا ذَا الْمَعْرُوفِ الَّذِي لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا، يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ لِيُوسُفَ فِي

مالک جو کسی وقت میں منقطع نہ ہوتا اے یوسفؑ کے لیے بے آب بیابان میں کاروان کو روکنے والے اور انہیں کنوئیں میں

الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهُ مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهُ بَعْدَ الْعُبُودِيَّةِ مَلِكًا، يَا رَآدَّهُ عَلَى

سے نکالنے والے اور غلامی کے بعد ان کو بادشاہ بنانے والے اے یوسفؑ کو یعقوبؑ سے ملانے والے جبکہ ان کی آنکھیں

يَعْقُوبَ بَعْدَ اَنِ ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ، يَا كَاشِفَ الضُّرِّ

روتے روتے سفید ہوچکی تھیں اور وہ سخت غم زدہ رہتے تھے اے ایوبؑ کو نقصان اور مصیبت سے نجات دینے والے اے

وَالْبَلْوَى عَنْ اَيُّوبَ، وَمُمْسِكَ يَدَيْ اِبْرَاهِيمَ عَنْ ذَبْحِ ابْنِهِ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهِ

اپنے بیٹے کو ذبح کرنے میں ابراہیمؑ کے ہاتھوں کو روکنے والے جب وہ بہت بوڑھے اور زندگی کی آخری منزل میں تھے

وَفَنَآءِ عُمُرِهِ، يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ لَهُ يَحْيَى وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيدًا يَا

اے وہ جسنے زکریاؑ کی دعا قبول کی پس انہیں یحییٰ عطا کیا اور انہیں یکہ و تنہا نہ چھوڑا تھا اے وہ جس نے یونسؑ کو مچھلی کے پیٹ

مَنْ اَخْرَجَ يُونُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوتِ، يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِيٓ اِسْرَآئِيلَ

سے باہر نکالا اے وہ جس نے بنی اسرائیل کے لیے دریا میں راستے بنائے پس انہیں نجات دی اور فرعون اور اس کے

فَاَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُودَهٗ مِنَ الْمُغْرَقِينَ، يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ

لشکروں کو غرق کردیا اے وہ جو باران رحمت سے پہلے خوشخبری دینے والی ہواؤں کو بھیجتا ہے اے وہ جو اپنی مخلوق میں

مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ، يَا مَنْ لَّمْ يَعْجَلْ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ يَا مَنِ

نافرمانی کرنے والے کی گرفت میں جلدی نہیں کرتا اے وہ جس نے جادوگروں کو مدتوں کے کفر سے نجات عطا فرمائی جبکہ

اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ طُولِ الْجُحُودِ وَقَدْ غَدَوْا فِيْ نِعْمَتِهٖ يَاْكُلُونَ رِزْقَهٗ

وہ اس کی نعمتوں سے فائدہ اٹھاتے اسکی دی ہوئی روزی کھاتے اور عبادت اس کے غیر کی کرتے تھے وہ خدا سے دشمنی

وَيَعْبُدُونَ غَيْرَهٗ وَقَدْ حَآدُّوهُ وَنَادُّوهُ وَ كَذَّبُوا رُسُلَهٗ، يَآ اَللّٰهُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَدِيٓءُ، يَا

کرتے شرک کی راہ پر چلتے اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے تھے اے اللہ اے اللہ! اے آغاز کرنے والے اے پیدا

بَدِيعًا لَّا نِدَّ لَكَ، يَا دَآئِمًا لَا نَفَادَ لَكَ، يَا حَيًّا حِينَ لَا حَيَّ، يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى، يَا مَنْ

کرنے والے تیرا کوئی ثانی نہیں اے ہمیشگی والے تجھے فنا نہیں اے زندہ جب کوئی زندہ نہ تھا اے مردوں کو زندہ کرنے

هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ، يَا مَنْ قَلَّ لَهٗ شُكْرِيْ فَلَمْ يَحْرِمْنِيْ

والے اے ہر نفس کے اعمال پر نگہبان جو اس نے انجام دیے اے وہ میں نے جس کا شکر کم کیا تب بھی اس نے مجھے محروم نہ

وَعَظُمَتْ خَطِيٓئَتِيْ فَلَمْ يَفْضَحْنِيْ، وَرَاٰنِيْ عَلَى الْمَعَاصِيْ فَلَمْ يَشْهَرْنِيْ، يَا مَنْ

کیا میں نے بڑی بڑی خطائیں کیں تب بھی اس نے مجھے رسوا نہ کیا اس نے مجھے نافرمان دیکھا تو پردہ فاش نہ کیا اے وہ

حَفِظَنِيْ فِيْ صِغَرِيْ، يَا مَنْ رَزَقَنِيْ فِيْ كِبَرِيْ، يَا مَنْ اَيَادِيْهِ عِنْدِيْ لَا تُحْصٰى وَ

جس نے میرے بچپنے میں میری حفاظت کی اے وہ جس نے میرے بڑھاپے میں روزی دی اے وہ جس کی نعمتوں کا کوئی

نِعَمُهٗ لَا تُجَازٰى يَا مَنْ عَارَضَنِيْ بِالْخَيْرِ وَالْاِحْسَانِ وَعَارَضْتُهٗ بِالْاِسَآئَةِ

شمار ہی نہیں اور جس کی نعمتوں کا کوئی بدلہ نہیں اے وہ جس نے مجھ سے بھلائی اور احسان کیا اور میں نے برائی اور نافرمانی

وَالْعِصْيَانِ، يَا مَنْ هَدَانِيْ لِلْاِيمَانِ مِنْ قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُكْرَ الْاِمْتِنَانِ، يَا مَنْ

پیش کی اے وہ جس نے مجھے ایمان کی راہ بتائی اس سے پہلے کہ اس پر میری طرف سے شکر ادا ہوتا اے وہ جسے میں نے

دَعَوْتُهٗ مَرِيضًا فَشَفَانِيْ، وَعُرْيَانًا فَكَسَانِيْ، وَجَآئِعًا فَاَشْبَعَنِيْ وَعَطْشَانًا

بیماری میں پکارا تو مجھے شفا دی عریانی میں پکارا تو لباس دیا بھوک میں پکارا تو مجھے سیر کیا پیاس میں پکارا تو سیراب کیا پستی

فَآوَانِي، وَذَلِيلًا فَأَعَزَّنِي، وَجَاهِلًا فَعَرَّفَنِي، وَوَحِيدًا فَكَثَّرَنِي، وَغَآئِبًا فَرَدَّنِي،

میں عزت دی نادانی میں معرفت بخشی تنہائی میں کثرت دی سفر سے وطن پہنچایا تنگدستی میں مجھے مال دیامدد مانگی تو میری مدد

وَمُقِلًّا فَأَغْنَانِي، وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِي، وَغَنِيًّا فَلَمْ يَسْلُبْنِي، وَأَمْسَكْتُ عَنْ

فرمائی تونگر تھا تو میرا مال نہیں چھینا اور میں نے ان چیزوں کا شکر نہ کیا تو اس نے دینے میں پہل کی پس ساری تعریف اور

جَمِيعِ ذٰلِكَ فَابْتَدَأْتَنِي، فَلَكَ الْحَمْدُ وَالشُّكْرُ يَا مَنْ أَقَالَ عَثْرَتِي، وَنَفَّسَ كُرْبَتِي،

شکر تیرے ہی لیے ہے اے وہ جس نے میری لغزش معاف کی میری تکلیف دور کی میری دعا قبول فرمائی میرے عیبوں کو

وَأَجَابَ دَعْوَتِي، وَسَتَرَ عَوْرَتِي، وَغَفَرَ ذُنُوبِي، وَبَلَّغَنِي طَلِبَتِي، وَنَصَرَنِي عَلَىٰ

چھپایا میرے گناہ بخش دیے میری حاجت پوری کی اور دشمن کے خلاف میری مدد کی اور اگر میں تیری نعمتوں تیرے

عَدُوِّي، وَإِنْ أَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَآئِمَ مِنَحِكَ لَآ أُحْصِيهَا، يَامَوْلَايَ أَنْتَ

احسانوں اور عطاؤں کو شمار کروں تو شمار نہیں کرسکتا اے میرے مالک تو وہ ہے جس نے احسان کیا تو وہ ہے جس نے نعمت

الَّذِي مَنَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَنْعَمْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَحْسَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَجْمَلْتَ،

دی تو وہ ہے جس نے بہتری کی تو وہ ہے جس نے جمال دیا تو وہ ہے جس نے بڑائی دی تو وہ ہے جس نے کمال عطا کیا تو وہ

أَنْتَ الَّذِي أَفْضَلْتَ أَنْتَ الَّذِي أَكْمَلْتَ أَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ أَنْتَ الَّذِي

ہے جس نے روزی دی تو وہ ہے جس نے توفیق دی تو وہ ہے جس نے عطا کیا تو وہ ہے جس نے مال دیا تو وہ ہے جس نے

وَفَّقْتَ أَنْتَ الَّذِي أَعْطَيْتَ أَنْتَ الَّذِي أَغْنَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَقْنَيْتَ، أَنْتَ

نگہداری کی تو وہ ہے جس نے پناہ دی تو وہ ہے جس نے کام بنایا تو وہ ہے جس نے ہدایت کی تو وہ ہے جس نے گناہ سے

الَّذِي آوَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي كَفَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَصَمْتَ،

بچایا تو وہ ہے جس نے پرورش کی تو وہ ہے جس نے معاف کیا تو وہ ہے جس نے بخش دیا تو وہ ہے جس نے قدرت دی تو وہ

أَنْتَ الَّذِي سَتَرْتَ، أَنْتَ الَّذِي غَفَرْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَقَلْتَ، أَنْتَ الَّذِي

ہے جس نے عزت بخشی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے سہارا دیا تو وہ ہے جس نے حمایت کی تو وہ ہے جس نے

مَكَّنْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَعْزَزْتَ، أَنْتَ الَّذِي أَعَنْتَ، أَنْتَ الَّذِي عَضَدْتَّ أَنْتَ

مدد کی تو وہ ہے جس نے شفا دی تو وہ ہے جس نے آرام دیا تو وہ ہے جس نے بزرگی دی تو بڑا برکت والا اور برتر ہے

الَّذِي أَيَّدْتَّ أَنْتَ الَّذِي نَصَرْتَ أَنْتَ الَّذِي شَفَيْتَ أَنْتَ الَّذِي عَافَيْتَ

ہمیشہ پس حمد ہی تیرے لیے ہے اور شکر لگاتار ہمیشہ ہمیشہ تیرے ہی لیے ہے پھر میں ہوں اے میرے معبود اپنے گناہوں کا

اَنْتَ الَّذِیْۤ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ، فَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا، وَلَکَ الشُّکْرُ

اعتراف کرنے والا پس مجھے ان سے معافی دے میں وہ ہوں جس نے برائی کی میں وہ ہوں جس نے خطا کی میں وہ ہوں

وَاصِبًا اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَآ اِلٰهِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ اَنَا الَّذِیْۤ اَسَآءْتُ اَنَا

جس نے برا ارادہ کیا میں وہ ہوں جس نے نادانی کی میں وہ ہوں جس سے بھول ہوئی میں وہ ہوں جو چوک گیا میں نے خود

الَّذِیْۤ اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِیْۤ هَمَمْتُ، اَنَا الَّذِیْ جَهِلْتُ، اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ، اَنَا الَّذِیْ

پر اعتماد کیا میں نے دانستہ گناہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ کیا میں وہ ہوں جس نے وعدہ خلافی کی میں وہ ہوں جس نے عہد

سَهَوْتُ اَنَا الَّذِیْۤ اعْتَمَدْتُّ، اَنَا الَّذِیْ تَعَمَّدْتُّ، اَنَا الَّذِیْ وَعَدْتُّ، وَاَنَا الَّذِیْ

توڑا میں وہ ہوں جو اقرار کرتا اور میں وہ ہوں جو تیری نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں جو مجھے ملی ہیں اور میرے پاس ہیں

اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِیْ نَکَثْتُ، اَنَا الَّذِیْۤ اَقْرَرْتُ، اَنَا الَّذِیْ اعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ

مجھ پر گناہوں کا بڑا بوجھ ہے پس مجھے معاف کردے اے وہ جسے اس کے بندوں کے گناہ نقصان نہیں پہنچاتے اور وہ ان

وَعِنْدِیْ وَاَبُوْٓءُ بِذُنُوْبِیْ فَاغْفِرْهَا لِیْ یَا مَنْ لَّا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَنِیُّ

کی بندگی سے بے نیاز ہے اور توفیق دیتا ہے اسے اپنی مہربانی اور مدد سے جو ان میں سے نیک عمل کرے پس حمد تیرے ہی

عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَرَحْمَتِهٖ، فَلَکَ الْحَمْدُ

لیے ہے اے میرے معبود و سردار اے میرے معبود تو نے حکم دیا تو میں نے نافرمانی کی جس سے تو نے مجھے روکا میں وہ

اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْۤ اِلٰهِیَ اَمَرْتَنِیْ فَعَصَیْتُکَ، وَنَهَیْتَنِیْ فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ،

کام کر گزرا پس حال یہ ہے کہ نہ گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں نہ یہ طاقت ہے کہ کامیاب ہوجاؤں پس کیا چیز لے کر

فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآئَةٍ لِّیْ فَاَعْتَذِرُ، وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ، فَبِاَیِّ شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُکَ

تیرے سامنے آؤں اے میرے مالک آیا اپنے کان یا اپنی آنکھ یا اپنی زبان یا اپنے ہاتھ یا اپنے پاؤں کے ساتھ کیا یہ

یَا مَوْلَایَ اَبِسَمْعِیْ اَمْ بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ اَلَیْسَ کُلُّهَا

سب میرے پاس تیری نعمتیں نہیں ہیں ؟اور ان سب کے ساتھ میں نے تیری نافرمانی کی اے میرے مولا پس تیرے پاس

نِعَمَکَ عِنْدِیْ وَبِکُلِّهَا عَصَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ فَلَکَ الْحُجَّةُ وَالسَّبِیْلُ عَلَیَّ، یَا مَنْ

میرے خلاف حجت اور دلیل ہے اے وہ جس نے ماں باپ سے میری پردہ پوشی کی کہ وہ مجھے دھتکار دیں گے اہل قبیلہ اور

سَتَرَنِیْ مِنَ الْاٰبَآءِ وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ، وَمِنَ الْعَشَآئِرِ وَالْاِخْوَانِ اَنْ

بھائی بندوں سے میرا پردہ رکھا کہ مجھے ڈانٹ ڈپٹ کریں گے اور حاکموں سے میرا پردہ رکھا کہ وہ مجھے سزا دیں گے اے

يُعَيِّرُونِي، وَمِنَ السَّلَاطِينِ اَنْ يُعَاقِبُونِي ، وَلَوِ اطَّلَعُوا يَا مَوْلَايَ عَلَى مَا

میرے مولا اگر وہ میرے بارے میں وہ جان لیتے جو کچھ تو جانتا ہے تو وہ مجھے کبھی مہلت نہ دیتے مجھے چھوڑ جاتے اور قطع

اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّي اِذاً مَّا اَنْظَرُونِي، وَلَرَفَضُونِي وَقَطَعُونِي، فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِي، بَيْنَ

تعلق کر جاتے پس اے میرے معبود میں تیرے سامنے حاضر ہوں اے میرے سردار میں پست عاجز قیدی بے مایہ ہوں نہ

يَدَيْكَ يَا سَيِّدِي خَاضِعٌ ذَلِيلٌ حَصِيرٌ حَقِيرٌ لَّا ذُو بَرَآئَةٍ فَاَعْتَذِرُ، وَلَا ذُو قُوَّةٍ

گناہ سے بری ہوں کہ عذر کروں اور نہ طاقت ہے کہ کامیاب ہو جاؤں نہ کوئی دلیل ہے کہ وہ پیش کروں نہ یہ کہہ سکتا ہوں

فَاَنْتَصِرُ، وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا وَلَا قَآئِلٌ لَّمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوٓءًا، وَمَا

کہ گناہ نہیں کیا اور نہ یہ کہ برائی نہیں کی اس سے انکار کا کوئی راستہ نہیں اور اگر انکار کروں تو اے میرے مولا اسکا کچھ

عَسَى الْجُحُودُ وَلَوْ جَحَدْتُّ يَا مَوْلَايَ يَنْفَعُنِي، كَيْفَ وَاَنّٰى ذٰلِكَ وَجَوَارِحِي كُلُّهَا

فائدہ نہیں اور ایسا کیونکر ہو سکتا ہے جب میرے اعضاء مجھ پر گواہ ہیں کہ جو کچھ میں نے عمل کیا ہے اور میں جانتا ہوں یقین

شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ عَمِلْتُ، وَعَلِمْتُ يَقِيْنًا غَيْرَ ذِي شَكٍّ اَنَّكَ سَآئِلِي مِنْ

کے ساتھ جس میں شک نہیں ضرور تو بڑے معاملوں میں میری بازپرس کرے گا بلا شبہ تو انصاف کا فیصلہ دینے والا ہے کہ جو

عَظَآئِمِ الْاُمُوْرِ، وَاَنَّكَ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِي لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ مُهْلِكِي وَمِنْ

زیادتی نہیں کرتا تیرا انصاف مجھے نابود کردے گا اور میں تیرے ہر عدل سے ڈرتا بھاگتا ہوں پس اگر تو مجھے عذاب دے

كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِي فَاِنْ تُعَذِّبْنِي يَآ اِلٰهِي فَبِذُنُوبِي بَعْدَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ، وَاِنْ تَعْفُ

اے میرے اللہ تو وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ پر تیری حجت ہے اور اگر تو مجھے معاف فرما دے تو یہ تیری طرف

عَنِّي فَبِحِلْمِكَ وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

مہربانی تیری بخشش اور تیرے کرم کا نتیجہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں ستم کاروں میں سے ہوں

الظَّالِمِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں معافی مانگنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر

سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الْمُوَحِّدِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ

ہے بے شک میں توحید پرستوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تجھ سے ڈرنے والوں میں

الْخَائِفِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الْوَجِلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں خوف رکھنے والوں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الرَّاجِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

پاک تر ہے بے شک میں امیدواروں میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں توجہ کرنے والوں

الرَّاغِبِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں سے ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بیشک میں نام لیواؤں میں ہوں نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر

سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ السَّآئِلِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

ہے بے شک میں سوال کرنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تسبیح کرنے والوں میں

الْمُسَبِّحِيْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الْمُكَبِّرِيْنَ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بے شک میں تکبیر کہنے والوں میں ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے

سُبْحَانَكَ رَبِّيْ وَرَبُّ اٰبَآئِيَ الْاَوَّلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ هٰذَا ثَنَآئِيْ عَلَيْكَ مُمَجِّدًا، وَّاِخْلَاصِيْ

کہ میرا رب اور میرے پہلے بزرگوں کا رب ہے اے معبود میری طرف سے یہ تیری ثناء ہے تیری شان بیان کرتے ہوئے

لِذِكْرِكَ مُوَحِّدًا، وَّاِقْرَارِيْ بِاٰلَآئِكَ مُعَدِّدًا، وَّاِنْ كُنْتُ مُقِرًّا اَنِّيْ لَمْ اُحْصِهَا

یہ تیرے ذکر کے بارے میں میرا خلوص توحید کو مانتے ہوئے اور میری طرف سے یہ تیری مہربانیوں کا اقرار ہے ان کو شمار

لِكَثْرَتِهَا وَسُبُوْغِهَا وَتَظَاهُرِهَا وَتَقَادُمِهَآ اِلٰى حَادِثٍ مَّا لَمْ تَزَلْ تَتَعَهَّدُنِيْ بِهٖ

کرتے ہوئے اگرچہ یہ مانتا ہوں کہ میں ان کا شمار نہیں کرسکتا کیونکہ وہ زیادہ ہیں اور بہت سی ہیں وہ عیاں ہیں اور پہلے

مَعَهَا مُنْذُ خَلَقْتَنِيْ وَبَرَاْتَنِيْ مِنْ اَوَّلِ الْعُمُرِ مِنَ الْاِغْنَآءِ مِنَ الْفَقْرِ، وَكَشْفِ

سے اب تک مل رہی ہیں تو نے مجھ کو یہ نعمات دینے میں ہمیشہ یاد رکھا ہے جب سے تو نے مجھے پیدا کیا اور اول عمر میں مجھے

الضُّرِّ، وَتَسْبِيْبِ الْيُسْرِ، وَدَفْعِ الْعُسْرِ، وَتَفْرِيْجِ الْكَرْبِ، وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ،

بے مائیگی میں تونگری کا حصہ عنایت فرمایا تنگدستی سے بچایا آسائش کے اسباب فراہم کیے اور سختی دور فرمائی مصیبت سے

وَالسَّلَامَةِ فِي الدِّيْنِ، وَلَوْ رَفَدَنِيْ عَلٰى قَدْرِ ذِكْرِ نِعْمَتِكَ جَمِيْعُ الْعَالَمِيْنَ مِنَ

چھٹکارا دلایا جسمانی صحت نصیب کی اور دین و ایمان پر پوری طرح قائم رکھا اور اگر تیری نعمتوں کا اندازہ کرنے کیلئے

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ، تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ

دنیا جہان کے لوگ اولین اور آخرین میں سے میرا ساتھ دیں تو بھی میں اندازہ نہ کر سکوں گا اور نہ ہی وہ اندازہ کرسکیں

رَّبٍّ كَرِيْمٍ عَظِيْمٍ رَحِيْمٍ لَّا تُحْصٰى اٰلَآؤُكَ وَلَا يُبْلَغُ ثَنَآؤُكَ، وَلَا تُكَافِيْ

گے تو پاکیزہ ہے اور بلند تر ہے اے پروردگار شان والا بڑائی والا رحم والا تیری مہربانیوں کا شمار نہیں تیری تعریف کا حق

نَعْمَآؤُكَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَتْمِمْ عَلَيْنَا نِعَمَكَ، وَاَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ،

ادا نہیں ہو پاتا اور تیری نعمتوں کا بدلہ نہیں دیا جاسکتا محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری فرما اپنی

سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ. اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تُجِيْبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْٓءَ

بندگی کے ساتھ خوش بخت بنا دے پاک تر ہے تو تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے اللہ تو بے شک لاچار کی دعا قبول کرتا ہے

وَتُغِيْثُ الْمَكْرُوْبَ وَتَشْفِي السَّقِيْمَ وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ

برائی دور کرتا ہے مصیبت زدہ کی فریاد کو پہنچتا ہے بیمار کو صحت دیتا ہے مفلس کو مال دیتا ہے ٹوٹے ہوئے کو جوڑتا ہے چھوٹے

الصَّغِيْرَ، وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ، وَلَيْسَ دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ، وَّلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ، وَّاَنْتَ الْعَلِيُّ

پر رحم کرتا ہے بڑے کی مدد کرتا ہے اور تیرے سوا کوئی سہارہ دینے والا نہیں ہے اور تجھ پر کوئی بالادست نہیں ہے تو برتر

الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، يَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِ

بزرگی والا ہے اے قیدی کو پھندے سے چھڑانے والے اے ننھے بچے کو روزی دینے والے اے ڈرے ہوئے پناہ کے

الْمُسْتَجِيْرِ، يَا مَنْ لَّا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَاَعْطِنِيْ فِيْ

طالب کو بچانے والے اے وہ ذات جس کا کوئی ثانی نہیں نہ کوئی وزیر محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور آج کی شب

هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ اَفْضَلَ مَآ اَعْطَيْتَ وَاَنَلْتَ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ مِنْ نِّعْمَةٍ تُوْلِيْهَا

مجھے اس سے بہتر دے جو تو نے کسی کو دیا ہے اور اپنے بندوں میں سے کسی کو کوئی نعمت عطا فرمائی اور جو مہربانیاں کسی پر کی

وَاٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَكُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَحَسَنَةٍ

ہیں اور جو سختی دور کی ہے جو مصیبت ہٹائی ہے جو دعا تو نے سنی ہے جو نیکی قبول کی ہے اور جو برائی معاف کی ہے بے شک جس

تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا، اِنَّكَ لَطِيْفٌ بِمَا تَشَآءُ خَبِيْرٌ وَّعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پر چاہے تو لطف کرتا ہے اور خبر رکھتا ہے اور ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ بے شک تو قریب تر ہے جسے پکارا جاتا ہے تو

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ مَنْ دُعِيَ، وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ، وَاَكْرَمُ مَنْ عَفَا، وَاَوْسَعُ مَنْ

تیز تر ہے جو قبول کرتا ہے معاف کرنے والوں میں بہترین عطا کرنے والوں میں زیادہ عطا والا اور سوالی کی بہت سننے

اَعْطٰى، وَاَسْمَعُ مَنْ سُئِلَ، يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا، لَيْسَ كَمِثْلِكَ

والا اے دنیا و آخرت میں رحم کرنے والے اور دونوں جگہ پر مہربان کوئی تیرے جیسا نہیں جس سے سوال کیا جائے اور

مَسْؤُوْلٌ، وَّلَا سِوَاكَ مَاْمُوْلٌ، دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ، وَسَئَلْتُكَ

سوائے تیرے کوئی نہیں جس پر امید رکھی جائے میں نے دعا کی تو نے قبول کی میں نے مانگا پس تو نے عطا کیا میں نے تیری

فَاَعْطَیْتَنِیْ، وَرَغِبْتُ اِلَیْكَ فَرَحِمْتَنِیْ، وَوَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّیْتَنِیْ، وَفَزِعْتُ اِلَیْكَ

طرف توجہ کی پس تو نے رحمت فرمائی تیرا سہارا لیا پس تو نے نجات دی میں تجھ سے ڈرا تو نے میری مدد فرمائی اے اللہ

فَكَفَیْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِیِّكَ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ

حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے بندے تیرے رسولؐ اور تیرے نبیؐ ہیں اور انکی آل پر جو سب کے سب بے عیب اور

الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئَكَ وَهَنِّئْنَا عَطَآئَكَ، وَاكْتُبْنَا

پاک تر ہیں اور ہم پر اپنی نعمتیں پوری کر اور ہم پر خوشگوار عطائیں فرماہمیں اپنے شکر گزاروں میں رکھ دے اور اپنے

لَكَ شَاكِرِیْنَ، وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِیْنَ، اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَامَنْ

احسانوں کا ذکر کرنے والوں میں رکھ ایسا ہی ہو ایسا ہی ہو اے جہانوں کے پروردگار اے اللہ اے وہ مالک جو

مَّلَكَ فَقَدَرَ، وَقَدَرَ فَقَهَرَ، وَعُصِیَ فَسَتَرَ، وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ، یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ

باقدرت ہے اے با قدرت جو غالب ہے اے وہ جو نافرمانی کو ڈھانپتا ہے اور بخشش چاہنے پر بخشتا ہے اے طلبگاروں

الرَّاغِبِیْنَ وَمُنْتَهٰی اَمَلِ الرَّاجِیْنَ، یَا مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا، وَّوَسِعَ

توجہ کرنے والوں کی امید گاہ اور آرزومندوں کے مقام آرزو اے وہ کہ جسکا علم ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے اور تو بہ

الْمُسْتَقِیْلِیْنَ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً وَّحِلْمًا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ الْعَشِیَّةِ

کرنے والوں کے لئے محبت و مہربانی اور ملائمت سے جس کا دامن وسیع ہے اے اللہ ہم نے توجہ کی ہے تیری طرف آج کی

الَّتِیْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

رات میں جسے تو نے بزرگی اور بڑائی دی حضرت محمدؐ کے ذریعے جو تیرے نبیؐ تیرے رسولؐ اور مخلوقات میں سے تیرے

وَاَمِیْنِكَ عَلٰی وَحْیِكَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ، الَّذِیْ اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَی

چنے ہوئے تیری وحی کے امانتدار بشارت دینے والے ڈرانے والے روشن چراغ ہیں جن کے وجود کو تو نے مسلمانوں

الْمُسْلِمِیْنَ وَجَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

کیلئے نعمت بنایا اور ان کو سارے جہانوں کے لئے رحمت قراردیا اے اللہ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ان کی آل پر جیسا

مُحَمَّدٌ اَهْلٌ لِّذٰلِكَ مِنْكَ یَا عَظِیْمُ فَصَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ

کہ حضرت محمدؐ تیری طرف سے اس کے لائق ہیں اے بزرگتر ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کر جو سب کے سب

الطَّاهِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ، وَتَغَمَّدْنَا بِعَفْوِكَ عَنَّا، فَاِلَیْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ بِصُنُوْفِ

بلند تر نیک نہاد اور پاک ہیں اور ہمیں معافی دیکر ہماری پردہ پوشی کر کیونکہ تیرے حضور فریادیں ہو رہی ہیں ہر ہر دیس

اللُّغَاتِ، فَاجْعَلْ لَنَا اَللّٰهُمَّ فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهٗ بَيْنَ

کی زبان میں پس اے اللہ آج کی رات میں ہر نیکی میں سے حصہ قراردے ہمارے لئے جو تو نے اپنے بندوں کے

عِبَادِكَ وَنُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ، وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا، وَبَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا، وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا،

درمیان تقسیم کی نور میں جس سے ہدایت فرمائی رحمت میں جو عام کی برکت میں جو تو نے نازل کی عافیت کے لباس میں جو تو

وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ

نے پہنایا رزق میں جو وسیع کیا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت ہمیں بدل کر بنا دے کامیاب

مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ، وَلَا تُخْلِنَا مِنْ

ہو نے والے فلاح پانے والے پسندیدہ عمل والے اور نفع اٹھانے والے اور ہمیں مایوس ہونے والوں میں قرار نہ

رَّحْمَتِكَ ، وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ فَضْلِكَ، وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَّحْمَتِكَ

دے ہمیں اپنی رحمت سے دور نہ کر ہمیں اس چیز میں سے محروم نہ فرما جس کی تیرے فضل میں سے امید کریں اور ہم کو

مَحْرُوْمِيْنَ، وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ وَلَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ، وَلَا

اپنی رحمت سے محروم و خالی قرارنہ دے تیری عطا میں سے جس عنایت کی امید کریں اس سے مایوس نہ فرما ہمیں ناکام

مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ، يَآ اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ، وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ، اِلَيْكَ اَقْبَلْنَا

کرکے نہ پلٹا اور اپنی بارگاہ سے دھتکارے ہوئے قرار نہ دے اے بہت عطاوالوں میں بڑی عطا والے اور عزت

مُوْقِنِيْنَ، وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ آمِّيْنَ قَاصِدِيْنَ، فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا، وَاَكْمِلْ

داروں میں بڑی عزت والے ہم تیری درگاہ میں لوٹ کے آئے ہیں معتقد بن کر ہم تیرے محترم گھر کعبہ میں پکار کرتے

لَنَا حَجَّنَا، وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا، فَقَدْ مَدَدْنَآ اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ الْاِعْتِرَافِ

ہوئے آئے ہیں پس اعمال حج میں ہماری مدد فرما اور ہمارا حج مکمل کرادے ہمیں معاف فرما پناہ دے کہ ہم نے اپنے

مَوْسُوْمَةٌ. اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَئَلْنَاكَ، وَاكْفِنَا مَا

ہاتھ تیرے آگے پھیلائے ہیں کہ جن پر گناہوں کے اقرارو اعتراف کے نشان ہیں اے اللہ پس ہمیں آج کی رات میں

اسْتَكْفَيْنَاكَ، فَلَا كَافِيَ لَنَا سِوَاكَ، وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ، نَافِذٌ فِيْنَا حُكْمُكَ،

جو ہم نے تجھ سے مانگا عطا فرما تمام کاموں میں ہماری مدد کر کہ تیرے سوا کوئی ہماری کفایت کرنے والا نہیں اور سوائے

مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ، عَدْلٌ فِيْنَا قَضَآؤُكَ، اقْضِ لَنَا الْخَيْرَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ

تیرے کوئی ہمارا رب نہیں کہ تیرا حکم ہی ہم پر جاری ہے تیرا علم ہمیں گھیرے ہوئے ہے ہمارے لئے تیرا فیصلہ درست ہے

الْخَيْرِ. اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ لَنَا بِجُوْدِكَ عَظِيْمَ الْاَجْرِ، وَكَرِيْمَ الذُّخْرِ، وَدَوَامَ

ہمارے لئے اچھا فیصلہ کر اور ہمیں نیکوکاروں میں سے قراردے اے اللہ ہمارے لئے اپنی عطا سے بہت بڑا اجر بہترین

الْيُسْرِ، وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اَجْمَعِيْنَ، وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ، وَلَا تَصْرِفْ

ذخیرہ اور ہمیشہ کی آسائش واجب کردے ہمارے سارے کے سارے گناہ بخش دے اور ہمیں تباہ ہونے والوں کے

عَنَّا رَاْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ

ساتھ تباہ نہ کر اور اپنی مہربانی اور رحمت ہم سے دور نہ فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے اللہ اس وقت

سَئَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ، وَشَكَرَكَ فَزِدْتَّهٗ، وَتَابَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَهٗ، وَتَنَصَّلَ اِلَيْكَ مِنْ

ہمیں ان لوگوں میںقراردے جنہوں نے تجھ سے مانگا تو نے عطا کیا جنہوں نے شکر کیا تو نے زیادہ دیا تیری طرف پلٹے تو

ذُنُوْبِهٖ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهٗ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا

نے انہیں قبول کیا اپنے گناہوں کے ساتھ تیری طرف آئے تو ان کے سبھی گناہ معاف کردیئے اے جلالت و عزت کے

وَسَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا، يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَآ اَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ، يَا مَنْ لَّا

مالک اے اللہ ہمیں پاک کر ہماری رہنمائی فرما اور ہماری زاری قبول کر اے بہترین سوال شدہ اور طلب رحمت پر

يَخْفٰى عَلَيْهِ اِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ، وَلَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ، وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِي الْمَكْنُوْنِ،

زیادہ رحمت کرنے والے اے وہ جس پر پوشیدہ نہیں ہے پلک کا جھپکنا نہ آنکھوں کا اشارہ نہ وہ چیز جو پردے کے نیچے

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ مُضْمَرَاتُ الْقُلُوْبِ اَلَا كُلُّ ذٰلِكَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُكَ

ہو اور نہ وہ بات جو دلوں کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہو ہاں ان سب کو تیرے علم نے شمار کررکھا ہے اور تیری نرمی ان

وَوَسِعَهٗ حِلْمُكَ سُبْحَانَكَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا، تُسَبِّحُ

پر چھائی ہوئی ہے تو پاک تر اور بلند تر ہے اس سے جو ناحق کہنے والے کہتے ہیں تو بلندتر بزرگتر ہے تیری پاکیزگی بیان

لَكَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

کرتے ہیں ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ ان میں ہے نہیں کوئی چیز موجود ہے مگر وہ تیری حمد کررہی ہے پس

بِحَمْدِكَ. فَلَكَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَعُلُوُّ الْجَدِّ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، وَالْفَضْلِ

حمد تیرے لئے ہے اے بزرگی بلند شان اے جلالت و عزت کے مالک فضل کرنے والے نعمت دینے والے بڑی بڑی

وَالْاِنْعَامِ، وَالْاَيَادِي الْجِسَامِ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيْمُ، الرَّءُوْفُ

عطائیں کرنے والے اور تو بخشش کرنے والا کرم کرنے والا نرمی کرنے والا مہربان ہے اے اللہ میرے لئے اپنا

الرَّحِيْمُ۔ اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ، وَعَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ وَدِيْنِيْ، وَاٰمِنْ

رزق حلال وسیع فرما میرے بدن اور میرے دین کی حفاظت فرما مجھے خوف سے بچا اور میری گردن کو جہنم کی آگ سے

خَوْفِيْ، وَاَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَمْكُرْ بِيْ وَلَاتَسْتَدْرِجْنِيْ

آزاد کردے اے اللہ مجھے غلط فہمی میں نہ ڈال دھوکے میں نہ رکھ مجھے فریب نہ کھانے دے

وَلَا تَخْدَعْنِيْ، وَادْرَءْ عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ۔

اور نابکار جنوں اور انسانوں کو مجھ سے دور کردے۔

پھر آپ نے اپنے سر اور انکھوں کو آسمان کی طرف بلند کیا جبکہ آپ کی انکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ با آواز بلند عرض کررہے تھے:

يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ وَيَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سب سے زیادہ سننے والے اے سب سے زیادہ دیکھنے والے اے سب سے تیز تر حساب کرنے والے اے سب سے زیادہ رحم

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ السَّادَةِ الْمَيَامِيْنِ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ حَاجَتِيَ الَّتِيْ اِنْ

کرنے والے محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو برکت والے سردار ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ اپنی اس حاجت کا کہ

اَعْطَيْتَنِيْهَا لَمْ يَضُرَّنِيْ مَا مَنَعْتَنِيْ، وَاِنْ مَنَعْتَنِيْهَا لَمْ يَنْفَعْنِيْ مَا اَعْطَيْتَنِيْ،

اگر تو وہ عطا کردے تو جو کچھ تو نے نہیں دیا اس سے مجھے نقصان نہیں اور اگر تو وہ عطا نہ کرے تو جو تو نے دیا اس سے مجھے کوئی نفع نہیں

اَسْئَلُكَ فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ لَكَ

سوال کرتا ہوں کہ میری گردن جہنم سے آزاد کردے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو یکتا ہے تیرا کوئی شریک نہیں تیرے لئے حکومت تیرے لئے

الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ،

حمد ہے اور تو ہر ایک چیز پر قدرت رکھتا ہے اے میرے رب اے میرے رب اے میرے رب۔

حضرت امام حسین علیہ السلام بار بار یارب یارب کہتے رہے جب کہ آپکے اردگرد کھڑے لوگ آپکی دعا سنتے ہوئے آمین کہتے رہے یہاں تک کہ آپکے ساتھ ساتھ ان سب کی رونے کی آوازیں بلند ہونے لگیں، غروب آفتاب تک یہی حالت رہی پھر سب لوگ مشعر الحرام روانہ ہوگئے۔ مؤلف کہتے ہیں کہ بلد الامین میں کفعمی نے امام حسین علیہ السلام کی دعائے عرفہ اس قدر نقل کی ہے جو اوپر ذکر ہوئی ہے اور زاد المعاد میں علامہ مجلسی نے بھی کفعمی کی روایت کے مطابق یہ دعا یہیں تک ذکر کی ہے لیکن ابن طاؤس نے یارب یارب کے بعد یہ اضافی کلمات بھی تحریر فرمائے ہیں۔

اِلٰهِىْ اَنَا الْفَقِيْرُ فِىْ غِنَاىَ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ فَقِيْرًا فِىْ فَقْرِىْ اِلٰهِىْ اَنَا الْجَاهِلُ فِىْ

میرے اللہ میں اپنی تونگری میں بھی محتاج ہوں تو اپنے فقر کی حالت میں کیوں نہ محتاج ہوں گا میرے اللہ میں علم رکھتے

عِلْمِىْ فَكَيْفَ لَا اَكُوْنُ جَهُوْلًا فِىْ جَهْلِىْ اِلٰهِىْ اِنَّ اخْتِلَافَ تَدْبِيْرِكَ وَسُرْعَةَ

ہوئے بھی جاہل ہوں تو اپنی جہالت میں کیوں نہ جاہل ہوں گا اے اللہ بے شک تیری تدبیر کے تغیر و تبدل اور تیری جلد

طَوَاۤءِ مَقَادِيْرِكَ مَنَعَا عِبَادَكَ الْعَارِفِيْنَ بِكَ عَنِ السُّكُوْنِ اِلٰى عَطَاۤءٍ

وارد ہونے والی تقدیر نے تیری معرفت رکھنے والے بندوں کو ہے تیری عطا کی امید نہ رکھنے اور مشکل کے وقت تجھ

وَّالْيَاْسِ مِنْكَ فِىْ بَلَاۤءٍ اِلٰهِىْ مِنِّىْ مَا يَلِيْقُ بِلُؤْمِىْ وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ ۔

سے مایوس ہو جانے سے روکا ہوا ہیمیرے اللہ میں نے وہ کیا جو میری پستی کا تقاضہ ہے اور تو وہ کرے گا جو تیری بڑائی

اِلٰهِىْ وَصَفْتَ نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِىْ قَبْلَ وُجُوْدِ ضَعْفِىْ اَفَتَمْنَعُنِىْ مِنْهُمَا

کے لائق ہے میرے اللہ میری کمزوری سے پہلے ہی تیری ذات لطف و کرم کے اوصاف رکھتی ہے تو کیا میری کمزوری

بَعْدَ وُجُوْدِ ضَعْفِىْ اِلٰهِىْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ مِنِّىْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَىَّ

کے بعد مجھ سے تو یہ مہربانیاں روک دے گا میرے اللہ اگر مجھ سے نیکیاں ظاہر ہوئیں تو یہ تیرا فضل ہے اور مجھ پر یہ تیرا

وَ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَسَاوِىْ مِنِّىْ فَبِعَدْلِكَ وَلَكَ الْحُجَّةُ عَلَىَّ ۔ اِلٰهِىْ كَيْفَ تَكِلُنِىْ

احسان ہے اور اگر مجھ سے برائیوں کا ظہور ہوا ہے تو یہ تیرا عدل ہے اور مجھ پر تیری حجت قائم ہو گئی ہے میرے اللہ

وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِىْ وَ كَيْفَ اُضَامُ وَاَنْتَ النَّاصِرُ لِىْ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ

کیسے تو مجھ کو چھوڑ دے گا جب کہ تو میرا کفیل ہے کیونکر میں روند دیا جاؤں جب کہ تو میرا مددگار ہے یا کیسے بے آس

الْحَفِىُّ بِىْ هَاۤ اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِىْ اِلَيْكَ وَ كَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ

ہوجاؤں جب کہ تو مجھ پر مہربان ہے اب میں تیری درگاہ جب کہ وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں ہیں میں اپنے فقر کے ساتھ آیا

مُحَالٌ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ اَشْكُوْ اِلَيْكَ حَالِىْ وَهُوَ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ اَمْ

ہوں اور کسطرح تجھے اپنا وسیلہ بناؤں جب کہ یہ ناممکن ہے کہ کوئی تجھ تک پہنچ پائے یا کیونکر تجھ سے اپنے حالات کی

كَيْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِىْ وَهُوَ مِنْكَ بَرَزٌ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ تُخَيِّبُ اٰمَالِىْ وَهِىَ قَدْ

شکایت کروں یا کسطرح اپنی زبان سے ان کی تشریح کروں جب کہ وہ تیری طرف سے اور تجھ پر عیاں ہیں یا کیونکر

وَفَدَتْ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ لَا تُحْسِنُ اَحْوَالِىْ وَبِكَ قَامَتْ اِلٰهِىْ مَاۤ اَلْطَفَكَ بِىْ مَعَ

میری آرزوئیں ناکام رہیں گی جب کہ یہ تیرے جناب میں پیش کی جا چکی ہیں یا کیونکر میرے حالات بہتر نہ ہونگے جب

عَظِيْمِ جَهْلِيْ وَمَآ اَرْحَمَكَ بِيْ مَعَ قَبِيْحِ فِعْلِيَ اِلٰهِيْ مَآ اَقْرَبَكَ مِنِّيْ وَاَبْعَدَنِيْ

کہ میں تیری وجہ سے قائم ہوں میرے اللہ تیرا کتنا لطف ہے مجھ پر جبکہ میں بڑا ہی نادان ہوں اور تو کس قدر مہربان

عَنْكَ وَمَآ اَرْاَفَكَ بِيْ فَمَا الَّذِيْ يَحْجُبُنِيْ عَنْكَ اِلٰهِيْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ

ہے مجھ پر جبکہ میں خطاکار ہوں میرے اللہ تو کتنا نزدیک ہے مجھ سے جبکہ میں تجھ سے بہت دور ہوں اور کتنا مہربان ہے تو

وَتَنَقُّلَاتِ الْاَطْوَارِ، اَنَّ مُرَادَكَ مِنِّيْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰى لَآ

مجھ پر پھر کس نے مجھے تجھ سے ہٹا دیا ہے میرے اللہ دنیا کے حالات کی تبدیلیوں اور طریقوں کے تغیرات کے ذریعے

اَجْهَلَكَ فِيْ شَيْءٍ۔ اِلٰهِيْ كُلَّمَآ اَخْرَسَنِيْ لُؤْمِيَ اَنْطَقَنِيْ كَرَمُكَ وَكُلَّمَا اٰيَسَتْنِيْ

میں جان گیا کہ تیری مراد یہ ہے کہ تو ہر چیز سے مجھے اپنی شناسائی کرائے تاکہ میں کسی چیز کے ضمن میں تیری قدرت سے

اَوْصَافِيْ اَطْمَعَتْنِيْ مِنَنُكَ۔ اِلٰهِيْ مَنْ كَانَتْ مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ

ناواقف نہ رہوں میرے اللہ جب میری پستی مجھے گنگ کر دیتی ہے تو تیرا کرم مجھے گویا کر دیتا ہے جب بھی میرے برے

مَسَاوِيْهِ مَسَاوِيَ وَمَنْ كَانَتْ حَقَآئِقُهٗ دَعَاوِيَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ دَعَاوِيْهِ

اوصاف مجھے مایوس کرتے ہیں تیرے احسان مجھے حوصلہ دیتے ہیں میرے اللہ جس شخص کی خوبیاں بھی برائیاں ہوں تو

دَعَاوِيَ اِلٰهِيْ حُكْمُكَ النَّافِذُ وَمَشِيَّتُكَ الْقَاهِرَةُ لَمْ يَتْرُكَا لِذِيْ مَقَالٍ

اس کی برائیاں کیوں نہ برائیاں شمار کی جائیں گی اور جس شخص کی حقیقت ہی محض کھوکھلی باتیں ہوں تو اس کی خالی خولی

مَقَالًا، وَّلَا لِذِيْ حَالٍ حَالًا۔ اِلٰهِيْ كَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَيْتُهَا، وَحَالَةٍ شَيَّدْتُّهَا

باتیں کیوں نہ محض باتیں تصور کی جائیں گی میرے اللہ تیرا حکم جاری ہے اور تیری مرضی قاہر و غالب ہے کہ ان کے

هَدَمَ اعْتِمَادِيْ عَلَيْهَا عَدْلُكَ، بَلْ اَقَالَنِيْ مِنْهَا فَضْلُكَ۔ اِلٰهِيَ اِنَّكَ تَعْلَمُ اَنِّيْ وَ

مقابل بولنے والا بول نہیں سکتا اور نہ کوئی صاحب حال کچھ کرسکتا ہے میرے اللہ کتنی ہی بار میں نے اطاعت کرتے

اِنْ لَّمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّيْ فِعْلًا جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَّعَزْمًا۔ اِلٰهِيْ كَيْفَ

ہوئے عبادت کی شکل بنائی ہے مگر تیرے عدل کے خوف سے اس پر میرا بھروسہ نہ رہا بلکہ وہ تیرے فضل سے میری بخشش

اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَكَيْفَ لَا اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِيْ تَرَدُّدِيْ فِي الْاٰثَارِ

کا ذریعہ بنی میرے اللہ بے شک تو جانتا ہے اگرچہ میں عبادت میں مستقلاً مشغول نہیں ہوں تو بھی تجھ سے میری محبت ہمیشہ

يُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِيْ عَلَيْكَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِيَ اِلَيْكَ كَيْفَ يُسْتَدَلُّ

راسخ ہے میرے اللہ کس قدر بندگی کا ارادہ کروں جب کہ تو غالب ہے اور کیونکر ارادہ نہ کروں جب کہ تو حکم دیتا

عَلَيْكَ بِمَا هُوَ فِي وُجُودِهِ مُفْتَقِرٌ إِلَيْكَ أَيَكُونُ لِغَيْرِكَ مِنَ الظُّهُورِ مَا لَيْسَ

ہے میرے اللہ تیری قدرت کے آثار میں غور کرنا تیرے دیدار سے دوری کا سبب ہے پس مجھے اپنے حضور حاضر رکھ

لَكَ حَتَّى يَكُونَ هُوَ الْمُظْهِرَ لَكَ مَتَى غِبْتَ حَتَّى تَحْتَاجَ إِلَى دَلِيلٍ يَدُلُّ عَلَيْكَ

تیری سرکار میں پہنچ پاؤں کیونکر وہ چیز تیری طرف رہنمائی کر سکتی ہے جو اپنے وجود ہی میں تیری محتاج ہے آیا تیرے غیر

وَمَتَى بَعُدْتَ حَتَّى تَكُونَ الْآثَارُ هِيَ الَّتِي تُوصِلُ إِلَيْكَ عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ

کیلئے ایسا ظہور ہے جو تیرے لئے نہیں ہے یہاں تک کہ وہ تجھے ظاہر کرنے والا بن جائے تو کب غائب تھا کہ کسی ایسے

عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ نَصِيبًا إِلٰهِي

نشان کی حاجت ہو جو تیری دلیل ٹھہرے اور تو کب دور تھا کہ آثار اور نشان تجھ تک پہنچانے کا ذریعہ و وسیلہ بنیں

أَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ إِلَى الْآثَارِ فَأَرْجِعْنِي إِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْأَنْوَارِ وَهِدَايَةِ

اندھی ہے وہ آنکھ جو تجھ کو اپنا نگہبان نہیں پاتی اس بندے کا سودہ خسارے والا ہے جس کو تو نے اپنی محبت کا حصہ نہیں

الْإِسْتِبْصَارِ حَتَّى أَرْجِعَ إِلَيْكَ مِنْهَا كَمَا دَخَلْتُ إِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونَ السِّرِّ عَنِ

دیا میرے اللہ تو نے اپنی قدرت کے آثار پر توجہ کاحکم کیا پس مجھ کو اپنے نور کے پردوں اور بصیرت کے راستوں کی

النَّظَرِ إِلَيْهَا، وَمَرْفُوعَ الْهِمَّةِ عَنِ الْإِعْتِمَادِ عَلَيْهَا، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

طرف لے چل تاکہ اس کے ذریعے تیری درگاہ میں آؤں جس طرح انہی کے ذریعے تیری طرف راہ پائی انہیں دیکھ

إِلٰهِي هٰذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ، وَهٰذَا حَالِي لَا يَخْفَى عَلَيْكَ مِنْكَ أَطْلُبُ

کر راز حقیقت کی خبر پاؤں اور ان کے سہارے اپنی ہمت کو بلند کروں بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میرے اللہ

الْوُصُولَ إِلَيْكَ، وَبِكَ أَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ إِلَيْكَ وَأَقِمْنِي بِصِدْقِ

یہ ہے میری پستی جو تیرے آگے عیاں ہے اور یہ ہے میری بری حالت جو تجھ سے پوشیدہ نہیں میں تیری بارگاہ میں پہنچنا

الْعُبُودِيَّةِ بَيْنَ يَدَيْكَ إِلٰهِي عَلِّمْنِي مِنْ عِلْمِكَ الْمَخْزُونِ وَصُنِّي بِسِتْرِكَ

چاہتا ہوں اور تجھ پر تجھی کو دلیل ٹھہراتا ہوں پس اپنے نور سے میری اپنی طرف سے رہنمائی کر اور اپنے حضور مجھے سچی

الْمَصُونِ۔ إِلٰهِي حَقِّقْنِي بِحَقَائِقِ أَهْلِ الْقُرْبِ، وَاسْلُكْ بِي مَسْلَكَ أَهْلِ

بندگی پر قائم رکھ میرے اللہ مجھے اپنے پوشیدہ علوم میں سے تعلیم دے اور اپنے محکم پردے کے ساتھ میری حفاظت کر

الْجَذْبِ۔ إِلٰهِي أَغْنِنِي بِتَدْبِيرِكَ لِي عَنْ تَدْبِيرِي، وَبِاخْتِيَارِكَ عَنْ اخْتِيَارِي،

میرے اللہ مجھے اپنے اہل قرب کے حقائق سے بہرہ ور فرما اور ان کی راہ پر ڈال جو تیری طرف کھنچتے چلے جاتے ہیں

وَاَوْقِفْنِي عَلٰى مَرَاكِزِ اضْطِرَارِي اِلٰهِي اَخْرِجْنِي مِنْ ذُلِّ نَفْسِي، وَطَهِّرْنِي مِنْ

میرے اللہ اپنے تدبراور پسند کے ذریعے مجھے میرے تدبر اور پسند سے بے نیاز کردے اور پریشانی کے عالم میں مجھے

شَكِّي وَشِرْكِي قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِي بِكَ اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِي وَعَلَيْكَ اَتَوَكَّلُ

ثابت قدم رکھ میرے معبود مجھے میرے نفس کی پستی سے نکال لے مجھے شک اور شرک سے پاک کردے قبل اسکے کہ میں

فَلَا تَكِلْنِي وَ اِيَّاكَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَيِّبْنِي، وَفِي فَضْلِكَ اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِي،

قبر میں جاؤں، تجھ سے مدد چاہتا ہوں میری مدد فرما تجھ پر بھروسہ کرتا ہوں پس مجھے چھوڑ نہ دے تجھ سے مانگتا ہوں پس

وَبِجَنَابِكَ اَنْتَسِبُ فَلَا تُبْعِدْنِي، وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِي ۔ اِلٰهِي تَقَدَّسَ

ناامید نہ کر تیرے فضل کی آس لگائی ہے پس مجھے محروم نہ کر تیری بارگاہ سے تعلق جوڑا ہے پس مجھے دور نہ فرما تیرا

رِضَاكَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهُ عِلَّةٌ مِّنْكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ لَهُ عِلَّةٌ مِّنِّي اِلٰهِي اَنْتَ الْغَنِيُّ

دروازہ کھٹکھٹاتا ہوں پس مجھے بھگا نہ دے میرے اللہ تیری رضا پاک ہے ممکن نہیں اس میں تیری طرف سے نقص آئے

بِذَاتِكَ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ غَنِيًّا عَنِّي اِلٰهِي اِنَّ

پھر کیسے ممکن ہے کہ میں اسے نقص دار کہوں میرے اللہ تو اپنی ذات میں بے نیاز ہے اس سے کہ تجھے اپنی ذات سے نفع

الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِي، وَ اِنَّ الْهَوٰى بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِي فَكُنْ اَنْتَ

پہنچے کیوں کر تو مجھ سے بے نیاز نہ ہوگا میرے اللہ قضا وقدر مجھ کو آرزومند بناتی ہے اور خواہش نفس مجھے آرزوؤں کا

النَّصِيْرَ لِي حَتّٰى تَنْصُرَنِي وَتُبَصِّرَنِي وَاَغْنِنِي بِفَضْلِكَ حَتّٰى اَسْتَغْنِيَ بِكَ عَنْ

قیدی بنا لیتی ہے پس تو میرا مددگار بن جا تاکہ کامیاب ہو جاؤں بینا ہو جاؤں اور اپنے فضل سے مجھ کو بے نیاز کردے

طَلَبِي اَنْتَ الَّذِي اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ فِي قُلُوْبِ اَوْلِيَائِكَ حَتّٰى عَرَفُوْكَ

تاکہ تیرے ذریعے حاجت سے بے نیاز ہو جاؤں تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں کو نور کی شعاؤں سے

وَوَحَّدُوْكَ، وَاَنْتَ الَّذِي اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوْبِ اَحِبَّائِكَ حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوْا

روشن کردیا تو انہوں نے تجھے پہچانا اور تجھے ایک مانا اور تو وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے دلوں سے غیروں کو

سِوَاكَ وَلَمْ يَلْجَئُوْا اِلٰى غَيْرِكَ، اَنْتَ الْمُوْنِسُ لَهُمْ حَيْثُ اَوْحَشَتْهُمُ

دور کردیا تو وہ سوائے تیرے کسی سے محبت نہیں رکھتے اور تیرے غیر کی پناہ نہیں لیتے جب زمانہ ان کو ہراساں کرے

الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ الَّذِي هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ لَهُمُ الْمَعَالِمُ، مَاذَا وَجَدَ

اس وقت تو ہی انکا ہمدم ہے اور تو وہ ہے جس نے ان کی رہنمائی کی جب وہ تیرے نشان و برھان سے دور ہوئے

مَنْ فَقَدَكَ وَمَا الَّذِیْ فَقَدَ مَنْ وَّجَدَكَ لَقَدْ خَابَ مَنْ رَّضِیَ دُوْنَكَ بَدَلًا
اس نے کیا پایا جس نے تجھے کھویا اور اس نے کچھ نہ کھویا جس نے تجھ کو پایا اور یقینا ناکام ہوا جو تیری بجائے کسی اور کو
وَلَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰی عَنْكَ مُتَحَوِّلًا كَيْفَ يُرْجٰی سِوَاكَ وَاَنْتَ مَا قَطَعْتَ
پسند کرنے لگا اور وہ گھاٹے میں پڑا جو سرکشی کیساتھ تجھ سے پھر گیا کس طرح تیرے غیر سے امید رکھی جا سکتی ہے جبکہ تیرا
الْاِحْسَانَ وَ كَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ غَيْرِكَ وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ يَا مَنْ
احسان و کرم رکتا ہی نہیں اور کیونکر تیرے غیر سے سؤال کیا جاسکتا ہے جبکہ تیرے فضل و احسان کرنے کی عادت میں
اَذَاقَ اَحِبَّآئَهُ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ وَيَا مَنْ اَلْبَسَ
تبدیلی نہیں آتی اور وہ جو اپنے دوستوں کو الفت کی مٹھاس چکھاتا ہے پس وہ اس کے حضور تعریفیں کرتے کھڑے ہو
اَوْلِيَآئَهُ مَلَابِسَ هَيْبَتِهٖ فَقَامُوْا بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ، اَنْتَ الذَّاكِرُ قَبْلَ
جاتے ہیں اے وہ جو اپنے دوستوں کو اپنی ہیبت کا لباس پہناتا ہے تو وہ اسکے سامنے کھڑے ہوتے ہیں بخشش مانگتے
الذَّاكِرِيْنَ، وَاَنْتَ الْبَادِئُ بِالْاِحْسَانِ قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ، وَاَنْتَ الْجَوَادُ
ہوئے تو یاد کرنے والوں سے پہلے انکو یاد رکھنے والا ہے تو احسان میں ابتدا کرنے والا ہےعبادت گزاروں کے توجہ
بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ، وَاَنْتَ الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ
کرنے سے پہلے تو عطا میں اضافہ کرنے والا ہے مانگنے والوں کے مانگنے سے پہلے تو بہت دینے والا ہے پھر اس میں سے
الْمُسْتَقْرِضِيْنَ ۔ اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ بِرَحْمَتِكَ حَتّٰی اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِیْ بِمَنِّكَ
بطور قرض مانگتا ہے جو کچھ تو نے ہمیں دیا ہے میرے اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو بلا لے تاکہ میں تیرے حضور پہنچ سکوں مجھے
حَتّٰی اُقْبِلَ عَلَيْكَ ۔ اِلٰهِیْ اِنَّ رَجَآئِیْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَ اِنْ عَصَيْتُكَ، كَمَآ اَنَّ
اپنی طرف کھینچ لے تاکہ تیری بارگاہ میں آسکوں میرے اللہ بے شک میری آس تجھ سے نہیں ٹوٹے گی اگرچہ میں تیری
خَوْفِیْ لَا يُزَايِلُنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُكَ،فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوَالِمُ اِلَيْكَ،وَقَدْ اَوْقَعَنِیْ
نافرمانی کروں جیسا کہ میرا خوف دور نہ ہوگا اگرچہ میں تیری اطاعت بھی کروں پس زمانے کی سختیوں نے مجھ کو تیری
عِلْمِیْ بِكَرَمِكَ عَلَيْكَ ۔ اِلٰهِیْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ اَمَلِیْ اَمْ كَيْفَ اُهَانُ
طرف دھکیل دیا اور تیری نوازش کے علم نے تیری بارگاہ میں پہنچا دیا میرے اللہ کیونکر ناامید ہو جاؤں جب کہ تو
وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِیْ اِلٰهِیْ كَيْفَ اَسْتَعِزُّ وَفِی الذِّلَّةِ اَرْكَزْتَنِیْ اَمْ كَيْفَ لَآ اَسْتَعِزُّ وَ
میری آرزو ہے یا کیسے پست ہوں گا جب کہ میرا بھروسہ تجھ پر ہے میرے اللہ کیسے عزت کا دعوی کروں جب کہ اس

اِلَيْكَ نَسَبْتَنِيْ اِلٰهِيْ كَيْفَ لَآ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ فِي الْفُقَرَآءِ اَقَمْتَنِيْ اَمْ كَيْفَ

خواری میں تو نے مجھے یاد کیا یا کیسے عزت کا دعوا کروں میری نسبت تیری طرف ہے میرے اللہ کیونکر فقیر نہ بنوں جب کہ تو

اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِيْ بِجُوْدِكَ اَغْنَيْتَنِيْ وَاَنْتَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ تَعَرَّفْتَ لِكُلِّ

نے مجھے فقیروں کی صف میں رکھا ہے یا کیسے میں فقیر بنوں جب کہ تو نے مجھ کو اپنی عطا سے غنی کیا ہوا ہے اور تو وہ ہے کہ

شَيْءٍ فَمَا جَهِلَكَ شَيْءٌ، وَاَنْتَ الَّذِيْ تَعَرَّفْتَ اِلَيَّ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ فَرَاَيْتُكَ ظَاهِرًا فِيْ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے ہر چیز کو اپنی پہچان کرائی پس کوئی چیز نہیں جو تجھے پہچانتی نہ ہو اور تو وہ ہے جس نے ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ لِكُلِّ شَيْءٍ يَا مَنِ اسْتَوٰى بِرَحْمَانِيَّتِهٖ فَصَارَ الْعَرْشُ

کے ذریعے مجھے اپنی معرفت کرائی پس میں نے تجھے ہر چیز میں عیاں و نمایاں دیکھا اور تو ہر چیز پر ظاہر و آشکار ہے اے

غَيْبًا فِيْ ذَاتِهٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ الْاَغْيَارَ بِمُحِيْطَاتِ اَفْلَاكِ

وہ جو اپنی رحمت عامہ کیساتھ قائم ہے کہ عرش اس کی ذات میں نہاں ہو گیا ہے تو نے اپنی نشانیوں سے دیگر نشانیوں کو مٹا

الْاَنْوَارِ، يَا مَنِ احْتَجَبَ فِيْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِهٖ عَنْ اَنْ تُدْرِكَهُ الْاَبْصَارُ يَا مَنْ

دیا تو نے اپنے غیروں کو نورانی آسمانوں کے حلقوں میں نابود کردیا اے وہ جو اپنے عرش کی چلمنوں میں پنہاں ہو گیا

تَجَلّٰى بِكَمَالِ بَهَآئِهٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُهٗ مِنَ الْاِسْتِوَآءِ كَيْفَ تَخْفٰى وَاَنْتَ

دیکھتی آنکھیں اسے دیکھ نہیں پاتیں اے وہ جس نے اپنے نور کامل کا جلوہ دکھایا تو اس کی عظمت قائم و برقرار ہو گئی

الظَّاهِرُ اَمْ كَيْفَ تَغِيْبُ وَاَنْتَ الرَّقِيْبُ الْحَاضِرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ،

کیونکر پوشیدہ ہے تو جب کہ آشکار ہے یا کیسے تو پنہاں ہے جبکہ تو نگہبان اور حاضر ہے بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَحْدَهٗ۔

اور اللہ کیلئے حمد ہے جو یکتا ہے۔

بہر حال جس کو خدا توفیق عطا فرمائے اور وہ آج کے دن عرفات میں موجود ہو تو اس کیلئے آج کے دن کے بہت سے اعمال اور دعائیں ہیں۔ لیکن آج کے دن کی اہم ترین دعا۔ دعائے عرفہ ہے۔ دعا و مناجات کے لحاظ سے آج کا دن پورے سال کے دنوں میں ایک خاص امتیاز رکھتا ہے۔ پس اس روز اپنے زندہ و مردہ مومن بھائیوں کے لئے زیادہ سے زیادہ دعا کرنا چاہیے۔

عبداللہ بن جندب کی حالت کے بارے میں روایت مشہور ہے کہ وہ عرفات میں کیسے کھڑے ہوتے تھے۔ ان کی

حالت کیا ہوتی تھی اور وہ اپنے مومن بھائیوں کے لئے کس طرح دعا کرتے تھے۔ نیز زید نرسی کی روایت میں ہے کہ ثقہ جلیل معاویہ ابن وہب عرفات میں کس طرح کھڑے ہوتے اور کیسے اپنے ایک ایک مومن بھائی کے لئے دعا کرتے تھے۔ علاوہ ازیں آج کے دن کی عظمت کے بارے میں انہوں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے بھی روایت کی ہے کہ اس روز دعا کرنا ایک بہترین اور پسندیدہ عمل ہے پس امید واثق ہے کہ برادران دینی اور بزرگواروں کی پیروی کرتے ہوئے اس روز اپنے مومن بھائیوں کیلئے دعا کرینگے اور مجھ گناہ گار کو میری زندگی اور موت ہر حال میں اپنی روز عرفہ کی دعا میں فراموش نہیں کرینگے۔ آج کے دن تیسری زیارت جامع پڑھے، جو گیارہویں فصل میں ہے اور اس دن کے آخری حصے میں یہ دعا پڑھے:

يَا رَبِّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ لَا تَضُرُّكَ، وَ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِيْ لَا تَنْقُصُكَ، فَاَعْطِنِيْ مَا لَا

اے پروردگار بیشک میرے گناہ تجھے نقصان نہیں دیتے اور یقینا مجھ کو بخش دینے سے تیری عطا میں ہرگز کوئی کمی نہیں آتی پس

يَنْقُصُكَ، وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ پھر یہ بھی پڑھے: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ خَيْرَ

مجھے عطا کر کہ اس سے تجھے کمی نہیں آتی اور مجھے بخش دے کہ اس میں تیرا نقصان نہیں اے اللہ! مجھے اپنی بھلائی سے

مَا عِنْدَكَ لِشَرِّ مَا عِنْدِيْ، فَاِنْ اَنْتَ لَمْ تَرْحَمْنِيْ بِتَعَبِيْ وَنَصَبِيْ فَلَا تَحْرِمْنِيْ

محروم نہ کر اس برائی کی وجہ سے جو میں نے کی پس اگر تو نے اس رنج اور تکلیف میں مجھ پر رحم نہیں کیا تو مجھے اس شخص جیسے

اَجْرَ الْمُصَابِ عَلٰى مُصِيْبَتِهٖ۔

اجر سے محروم نہ فرما جس نے سختی پر سختی جھیلی ہو۔

مؤلف کہتے ہیں کہ روز عرفہ کی دعاؤں کے سلسلے میں سید ابن طاؤس نے غروب آفتاب کے وقت پڑھنے کے لئے اس دعا کا ذکر فرمایا ہے: بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ یہ دعا وہی دعا عشرات ہے جو قبل ازیں چھٹی فصل میں ذکر ہو چکی ہے پس یہ دعا جو ہر صبح شام پڑھی جاتی ہے اس کو آخر روز عرفہ میں پڑھنا ترک نہ کرے۔ یہ دہ گانہ اذکار جن کو شیخ کفعمیؒ نے نقل کیا ہے وہی اذکار ہیں جو سید نے بھی تحریر فرمائے ہیں۔

## دسویں ذی الحجہ کی رات

یہ بڑی عظمت و برکت والی رات ہے اور یہ ان چار راتوں میں سے ہے جن میں شب بیداری مستحب ہے آج کی

رات آسمان کے دروازے کھلے ہوئے ہیں، اس شب میں امام حسین علیہ السلام کی زیارت مستحب ہے اور یہ دعا ''یَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَی الْبَرِیَّةِ ۔۔۔'' کا پڑھنا بھی بہتر ہے جس کا ذکر شب جمعہ کے اعمال میں گذر چکا ہے۔

## دسویں ذی الحجہ کا دن

یہ روز عید قربان اور بڑی عظمت و بزرگی والا دن ہے۔ اس میں کئی ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل: آج کے دن غسل کرنا سنت مؤکدہ ہے اور بعض علماء تو اسکے واجب ہونے کے قائل ہیں۔

(۲) نماز عید: اس کا طریقہ بھی وہی ہے جو نماز عید الفطر کا ہے اور تفصیلی طور پر ذکر ہو چکا ہے اور بہتر ہے کہ آج کے دن بھی نماز عید کے بعد قربانی کے گوشت سے افطار کرے۔

(۳) نماز عید سے قبل و بعد منقولہ دعائیں پڑھے: تاہم آج کے دن صحیفہ کاملہ کی اڑتالیسویں دعا پڑھنا بہت بہتر ہے جو اَللّٰھُمَّ ھٰذَا یَوْمٌ مُبَارَكٌ سے شروع ہوتی ہے۔ نیز صحیفہ کاملہ کی چھیالیسویں دعا بھی پڑھے جس کا آغاز یَامَنْ یَرْحَمُ مَنْ لَا یَرْحَمُهُ الْعِبَادُ سے ہوتا ہے:

(۴) دعاء ندبہ پڑھے جو دسویں فصل میں ذکر ہوگی۔

(۵) قربانی: قربانی کرنا سنت مؤکدہ ہے۔

(۶) تکبیرات: جو شخص منیٰ میں ہو وہ روز عید کی نماز ظہر سے تیرھویں ذی الحجہ کی نماز فجر تک پندرہ نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھے اور دیگر شہروں کے لوگ روز عید کی نماز ظہر سے بارھویں ذی الحجہ کی نماز فجر تک دس نمازوں کے بعد تکبیریں پڑھیں: کافی کی صحیح روایت کے مطابق وہ تکبیریں یہ ہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلِلّٰهِ

اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اللہ بزرگتر ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ

اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں ہدایت دی اللہ بزرگتر ہے کہ اس نے ہمیں روزی دی بے زبان چوپایوں میں سے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَآ اَبْلَانَا۔

اور حمد ہے اللہ کیلئے کہ اس نے ہماری آزمائش کی۔

یہ تکبیریں مذکورہ نمازوں کے بعد حتی الامکان بار بار پڑھنا مستحب ہیں۔ بلکہ نوافل کے بعد بھی پڑھے:

## پندرھویں ذی الحجہ کا دن

یہ امام علی نقی علیہ السلام کا یوم ولادت ہے۔یعنی پندرہ ذی الحجہ ۲۱۲ ھ کو آپؑ کی ولادت ہوئی تھی۔

## اٹھارویں ذی الحجہ کی رات

یہ عید غدیر کی رات ہے جو بڑی عزت وعظمت کی حامل ہے، سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی بارہ رکعت نماز ذکر کی ہے۔ جو ایک سلام سے پڑھی جائے گی اس نماز کی ترکیب اور اس میں پڑھی جانے والی دعائیں کتاب اقبال میں ملاحظہ کریں۔

## اٹھارویں ذی الحجہ کا دن

یہ عید غدیر کا دن ہے جو خدائے تعالیٰ اور آل محمدؐ کی عظیم ترین عیدوں میں سے ہے ہر پیغمبر نے اس دن عید منائی اور ہر نبی اس دن کی شان وعظمت کا قائل رہا ہے۔آسمان میں اس عید کا نام ''روز عہد معہود'' ہے اور زمین میں اس کا نام۔ میثاق ماخوذ وجمع مشہور'' ہے ایک روایت کے مطابق امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ ''جمعہ۔عید الفطر اور عید قربان کے علاوہ بھی مسلمانوں کیلئے کوئی عید ہے؟ حضرتؑ نے فرمایا: ہاں ان کے علاوہ بھی ایک عید ہے اور وہ بڑی عزت وشرافت کی حامل ہے ۔عرض کی گئی وہ کونسی عید ہے؟ آپؑ نے فرمایا وہ دن کہ جس میں حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امیر المؤمنینؑ کا تعارف اپنے خلیفہ کے طور پر کرایا، آپؐ نے فرمایا کہ جس کا میں مولا ہوں علیؑ اس کے مولا ہیں اور یہ اٹھارویں ذی الحجہ کا دن اور روز عید غدیر ہے، راوی نے عرض کی کہ اس دن ہم کیا عمل کریں؟ حضرتؑ نے فرمایا کہ اس دن روزہ رکھو، خدا کی عبادت کرو، محمدؐ وآل محمدؑ کا ذکر کرو اور ان پر صلوٰت بھیجو حضورؐ نے امیر المؤمنینؑ کو اس دن عید منانے کی وصیت فرمائی جیسے ہر پیغمبرؑ اپنے اپنے وصی کو اس طرح وصیت کرتا رہا ہے: ابن ابی نصر بزنطی نے امام علی رضاؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا: اے ابن ابی نصر! تم جہاں کہیں بھی ہو روز غدیر نجف اشرف پہنچو اور حضرت امیر المؤمنینؑ کی زیارت کرو۔ کہ ہر مومن مرد اور ہر مومنہ عورت اور ہر مسلم مرد اور ہر مسلمہ عورت کے ساٹھ سال کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ مزید یہ کہ پورے ماہ رمضان شب ہائے قدر اور عید الفطر میں جتنے انسان جہنم کی آگ سے آزاد کیے جاتے ہیں اس ایک دن میں ان سے دو چند افراد کو جہنم سے آزاد قرار دیا

جاتا ہے۔ آج کے دن اپنے حاجت مند مومن بھائی کو ایک درہم بطور صدقہ دینا دوسرے دنوں میں ایک ہزار درھم دینے کے برابر ہے۔ پس عید غدیر کے دن اپنے برادر مومن کے ساتھ احسان و نیکی کرو، اور اپنے مومن بھائی اور مومنہ بہن کو شاد کرو، خدا کی قسم اگر لوگوں کو اس دن کی فضیلت کا علم ہوتا اور وہ اس کا لحاظ رکھتے تو اس روز ملائکہ ان سے دس مرتبہ مصافحہ کیا کرتے، مختصر یہ کہ اس دن کی تعظیم کرنا لازم ہے اور اس میں چند اعمال ہیں:

(۱) اس دن کا روزہ رکھنا ساٹھ سال کے گناہوں کا کفارہ ہے، ایک روایت میں ہے کہ یوم غدیر کا روزہ مدت دنیا کے روزوں، سو حج اور سو عمرے کے برابر ہے۔

(۲) اس دن غسل کرنا ضروری اور باعث خیر و برکت ہے۔

(۳) اس روز جہاں کہیں بھی ہو خود کو روضہ امیر المؤمنین علیہ السلام پر پہنچائے اور آپکی زیارت کرے آج کے دن کیلئے حضرتؑ کی تین مخصوص زیارتیں ہیں اور ان میں سب سے زیادہ مشہور زیارت امین اللہ ہے جو دور و نزدیک سے پڑھی جاسکتی ہے۔ یہ زیارت جامعہ مطلقہ ہے اور اسے باب زیارات میں ذکر کیا جائے گا۔

(۴) حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول تعویذ پڑھے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس کا ذکر کیا ہے۔

(۵) دو رکعت نماز بجالائے اور سجدہ شکر میں سو مرتبہ شکراً شکراً کہے۔ پھر سر سجدے سے اٹھائے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّكَ وَاحِدٌ اَحَدٌ

اے معبود! سوال کرتا ہوں تجھ سے اس لئے کہ صرف تیرے ہی لئے حمد تو تنہا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ تو یگانہ و یکتا بے

صَمَدٌ لَّمْ تَلِدْ وَلَمْ تُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّكَ كُفُوًا اَحَدٌ، وَّاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

نیاز ہے نہ تو نے جنا اور نہ ہی تو جنا گیا اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے اور یہ کہ حضرت محمدؐ تیرے بندے اور تیرے رسولؐ ہیں ان

وَرَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ كَمَا كَانَ مِنْ

پر اور ان کی آلؑ پر تیری رحمت ہو اے وہ جو ہر روز کسی نئے کام میں ہے جو تیری شان کے لائق ہے یعنی تو نے مجھ پر فضل

شَاْنِكَ اَنْ تَفَضَّلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ وَاَهْلِ

وکرم کیا کہ مجھ کو ان میں قرار دیا جن کی دعا قبول فرمائی جو تیرے دین پر ہیں اور تیرے پیغام کے حامل ہیں اور مجھے میری

دَعْوَتِكَ، وَوَفَّقْتَنِيْ لِذٰلِكَ فِيْ مُبْتَدَءِ خَلْقِيْ تَفَضُّلًا مِّنْكَ وَكَرَمًا وَّجُوْدًا ثُمَّ

پیدائش کے آغاز میں اپنی مہربانی عنایت اور عطا سے اس کی توفیق دی پھر اپنی محبت اور رحمت سے تو نے متواتر مہربانی پر

اَرْدَفْتَ الْفَضْلَ فَضْلاً وَّالْجُوْدَ جُوْدًا وَّالْكَرَمَ كَرَمًا رَّاْفَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً اِلٰٓى اَنْ

مہربانی عطا پر عطا اور نوازش پر نوازش کی یہاں تک کہ میری بندگی کے عہد کی جب میری نئی پیدائش ہوئی پھر سے تجدید کی

جَدَّدْتَّ ذٰلِكَ الْعَهْدَ لِيْ تَجْدِيْدًا بَعْدَ تَجْدِيْدِكَ خَلْقِيْ وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا

جب میں بھولا بسرا بھولنے والا اور بے دھیان بے خبر تھا تو نے اپنی نعمت تمام کرتے ہوئے مجھے وہ عہد یاد دلایا اور یوں مجھ

نَّاسِيًا سَاهِيًا غَافِلًا، فَاَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ بِاَنْ ذَكَّرْتَنِيْ ذٰلِكَ وَمَنَنْتَ بِهٖ عَلَيَّ

پر احسان کیا اور اس کی طرف میری رہنمائی کی پس اے میرے معبود اے میرے سردار اور میرے مالک یہ تیری ہی شان

وَهَدَيْتَنِيْ لَهٗ، فَلْيَكُنْ مِّنْ شَاْنِكَ يَآاِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَنْ تُتِمَّ لِيْ ذٰلِكَ

کریمی ہے کہ اس عہد کو انجام تک پہنچائے اسے مجھ سے جدا نہ کرے یہاں تک کہ اسی پر مجھے موت دے جبکہ تو مجھ سے راضی

وَلَا تَسْلُبْنِيْهِ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ عَلٰى ذٰلِكَ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ، فَاِنَّكَ اَحَقُّ

ہو کیونکہ تو نعمت دینے والوں میں زیادہ حقدار ہے کہ مجھ پر اپنی نعمت تمام کرے اے معبود ہم نے سنا ہم نے اطاعت کی اور

الْمُنْعِمِيْنَ اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ ـ اَللّٰهُمَّ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَكَ

تیرے احسان کے ذریعے تیرے داعی کا فرمان قبول کیا پس حمد تیرے لئے ہے تجھ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب

بِمَنِّكَ، فَلَكَ الْحَمْدُ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ، اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

اور اللہ پر ایمان رکھتے ہیں واپسی تیری طرف ہی ہے وہ یکتا ہے کوئی اسکا ثانی نہیں اور اس کے رسول محمدؐ پر خدا کی رحمت ہو

لَهٗ، وَبِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ، وَصَدَّقْنَا وَاَجَبْنَا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاتَّبَعْنَا

ان پر اور ان کی آلؑ پر قبول کیا اللہ کے اس داعی کو ہم نے مان لیا اور ہم نے رسولؐ کی پیروی کی اپنے اورمومنوں کے

الرَّسُوْلَ فِيْ مُوَالَاةِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ

مولا سے دوستی کرنے میں کہ وہ مومنوں کے امیر علیؑ ابن ابی طالبؑ ہیں جو اللہ کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی اور

طَالِبٍ عَبْدِ اللّٰهِ، وَاَخِيْ رَسُوْلِهٖ، وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ، وَالْحُجَّةِ عَلٰى بَرِيَّتِهٖ، الْمُؤَيِّدِ

سب سے بڑے صدیق اور مخلوقات پر خدا کی حجت ہیں ان کے ذریعے خدا کے نبی اور اس کے سچے اور واضح دین کو قوت ملی

بِهٖ نَبِيَّهٗ وَدِيْنَهُ الْحَقَّ الْمُبِيْنَ، عَلَمًا لِّدِيْنِ اللّٰهِ، وَخَازِنًا لِّعِلْمِهٖ، وَعَيْبَةَ غَيْبِ

وہ اللہ کے دین کے پرچم اس کے علم کے خزینہ دار اس کے غیبی علوم کا گنجینہ اور اسکے راز دار ہیں وہ خدا کی مخلوق پر اسکے

اللّٰهِ وَمَوْضِعَ سِرِّ اللّٰهِ، وَاَمِيْنَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ، وَشَاهِدَهٗ فِيْ بَرِيَّتِهٖ ـ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا

امانتدار اور کائنات میں اسکے گواہ ہیں اے اللہ! اے ہمارے رب یقینا ہم نے سنا منادی کو ایمان کی صدا دیتے ہوئے کہ

اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

اپنے رب پر ایمان لاؤ پس ہم اپنے رب پر ایمان لائے اب ہمارے گناہوں کو بخش دے ہماری برائیوں کو مٹا دے اور

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ، رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى

ہمیں نیکوں جیسی موت دے اے ہمارے رب ہمیں عطا کر وہ جسکا وعدہ تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے کیا اور قیامت کے

رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ، فَاِنَّا يَا رَبَّنَا بِمَنِّكَ

روز ہم کو رسوا نہ کرنا بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا پس اے ہمارے رب ہم نے تیرے لطف و احسان سے

وَلُطْفِكَ اَجَبْنَا دَاعِيَكَ، وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ وَصَدَّقْنَاهُ، وَصَدَّقْنَا مَوْلَى

تیرے داعی کی بات مانی تیرے رسولؐ کی پیروی کی اس کو سچا جانا اور مومنوں کے مولاؑ کی بھی تصدیق کی اور ہم نے بت اور

الْمُؤْمِنِيْنَ، وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ، فَوَلِّنَا مَا تَوَلَّيْنَا، وَاحْشُرْنَا مَعَ

شیطان کی پیروی سے انکار کیا پس ہمارا والی اسے بنا جو حقیقی والی ہے اور ہمیں ہمارے ائمہؑ کے ساتھ اٹھانا کہ ہم ان پر

اَئِمَّتِنَا فَاِنَّا بِهِمْ مُؤْمِنُوْنَ مُوْقِنُوْنَ، وَلَهُمْ مُّسَلِّمُوْنَ، اٰمَنَّا بِسِرِّهِمْ

عقیدہ و ایمان رکھتے ہیں اور انکے فرمانبردار ہیں ہم ان کے باطن اور ان کے ظاہر پر ان میں سے حاضر پر اور غایب پر

وَعَلَانِيَتِهِمْ وَشَاهِدِهِمْ وَغَآئِبِهِمْ، وَحَيِّهِمْ وَمَيِّتِهِمْ، وَرَضِيْنَا بِهِمْ اَئِمَّةً

اور ان میں سے زندہ اور متوفی پر ایمان لائے ہیں اور ہم اس پر راضی ہیں کہ وہ ہمارے امام پیشوا و سردار ہیں اور ہمیں

وَّقَادَةً وَّسَادَةً، وَّحَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللّٰهِ دُوْنَ خَلْقِهٖ لَا نَبْتَغِيْ بِهِمْ بَدَلًا

کافی وہ ہیں وہ ہمارے اور خدا کے درمیاںہم اس کی مخلوق میں سے انکی جگہ کسی اور کو نہیں چاہتے اور نہ انکے سوا ہم کسی کو

وَّلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهِمْ وَلِيْجَةً، وَّبَرِئْنَا اِلَى اللّٰهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ لَهُمْ حَرْبًا

واسطہ بناتے ہیں اور خدا کے حضور ہم ان سے اپنی علیحدگی اظہار کرتے ہیں جو ائمہ طاہرینؑ کے مقابلے میں آ کر لڑے کہ وہ

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَكَفَرْنَا بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

اولین و آخرین جنّوں انسانوں میں سے جو بھی ہیں اور ہم انکار کرتے ہیں ہر بت کا نیز ہر دور ہیں شیطان سے چاروں بتوں

وَالْاَوْثَانِ الْاَرْبَعَةِ وَاَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَكُلِّ مَنْ وَّالَاهُمْ مِّنَ الْجِنِّ

اور انکے مددگاروں اور پیروکاروں سے اورہم اس سے دور ہیں جو ان سے محبت کرتا ہو جنّوں اور انسانوں میں سے

وَالْاِنْسِ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰى اٰخِرِهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نُشْهِدُكَ اَنَّا نَدِيْنُ بِمَا دَانَ بِهٖ

زمانے کے آغاز سے اختتام تک کے عرصے میں اے اللہ ! ہم تجھے گواہ بناتے کہ ہم اس دین پر ہیں جس پر محمدؐ و آلؑ محمدؐ تھے کہ

مُحَمَّدٌ وَّآلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ، وَقَوْلُنَا مَا قَالُوْا، وَدِيْنُنَا مَادَانُوْا

خدا ان پر اور ان کی آلؑ پر رحمت کرے ہمارا قول وہ ہے جو ان کا قول تھا ہمارا دین وہ ہے جو انکا دین تھا انکا قول ہی

بِهٖ، مَا قَالُوْا بِهٖ قُلْنَا، وَمَا دَانُوْا بِهٖ دِنَّا، وَمَآ اَنْكَرُوْا اَنْكَرْنَا، وَمَنْ وَّالَوْا وَالَيْنَا،

ہمارا قول اور انکا دین ہی ہمارا دین ہے جس سے ان کو نفرت اس سے ہمیں نفرت جس سے ان کو محبت اس سے ہمیں محبت جس

وَمَنْ عَادَوْا عَادَيْنَا، وَمَنْ لَعَنُوْا لَعَنَّا، وَمَنْ تَبَرَّءُوْا مِنْهُ تَبَرَّاْنَا مِنْهُ، وَمَنْ

سے ان کو دشمنی اس سے ہمیں دشمنی جس پر انکی بیزاری اس پر ہماری بیزاری جس سے وہ دور اس سے ہم بھی دور ہیں جسکے

تَرَحَّمُوْا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ، اٰمَنَّا وَسَلَّمْنَا وَرَضِيْنَا وَاتَّبَعْنَا مَوَالِيَنَا

لئے وہ طالب رحمت اسکے لئے ہم بھی طالب رحمت ہیں ہم ایمان لائے تسلیم کیا اور راضی ہوئے اپنے سرداروں کے پیروکار

صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ فَتَمِّمْ لَنَا ذٰلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا

ہیں ان پر خدا کی رحمت ہو اے معبود! ہمارا یہ عقیدہ کامل کر دے اور اسے ہم سے جدا نہ کر اور اسے ہمارا مستقل طریقہ اور

ثَابِتًا عِنْدَنَا، وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا، وَّاَحْيِنَا مَآ اَحْيَيْتَنَا عَلَيْهِ، وَاَمِتْنَآ اِذَا

روشن بنا اور اس کو عارضی قرار نہ دے جب تک زندہ ہیں ہمیں اس پر زندہ رکھ اور ہمیں اسی عقیدے پر موت دے کہ آل

اَمَتَّنَا عَلَيْهِ، اٰلُ مُحَمَّدٍ اَئِمَّتُنَا فَبِهِمْ نَأْتَمُّ وَاِيَّاهُمْ نُوَالِيْ، وَعَدُوَّهُمْ عَدُوَّ اللهِ

محمدہمارے امام و پیشوا ہوں ہم انکی پیروی کرتے اور ان کو دوست رکھتے ہوں ان کا دشمن خدا کا دشمن ہے ہم اسکے دشمن

نُعَادِيْ، فَاجْعَلْنَا مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ، فَاِنَّا بِذٰلِكَ

ہیں پس ہمیں انکے ساتھ دنیا و آخرت میں قرار دے اور ہمیں اپنے مقربوں میں داخل فرما کہ ہم اس عقیدے پر راضی ہیں

رَاضُوْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اب پھر سجدے میں جائے اور سو مرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۔ اور سو مرتبہ کہے: شُكْرًا لِلّٰهِ روایت ہے کہ جو شخص اس عمل کو بجالائے وہ اجر و ثواب میں اس شخص کے برابر ہے جو عید غدیر کے دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور جناب امیر علیہ السلام کے دست مبارک پر بیعت ولایت کی ہو بہتر ہے کہ اس نماز کو قریب زوال بجالائے کیونکہ یہی وہ وقت ہے کہ جب حضرت رسولؐ نے امیر المؤمنین علیہ السلام کو مقام غدیر پر امامت و خلافت کے لئے منصوب فرمایا پس اس نماز کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ توحید کی قرائت کرے۔

(۶) غسل کرے زوال سے آدھا گھنٹہ قبل دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے تو اس کو ایک لاکھ حج ایک لاکھ عمرے کا ثواب ملے گا۔ نیز اس کی دنیا و آخرت کی حاجات بہ آسانی پوری ہوں گی۔

مخفی نہ رہے کہ سید نے کتاب اقبال میں اس نماز میں دس مرتبہ سورۂ قدر پڑھنے کو آیۃ الکرسی سے پہلے ذکر کیا ہے، علامہ مجلسی نے بھی زادالمعاد میں کتاب اقبال کی پیروی میں یہی تحریر فرمایا اور مؤلف نے بھی اپنی دیگر کتب میں یہی ترتیب لکھی ہے۔ لیکن بعد میں جب تلاش و جستجو کی گئی تو معلوم ہوا ہے کہ آیۃ الکرسی کے سورۂ قدر سے پہلے پڑھنے کا ذکر بہت زیادہ روایات میں آیا ہے ظاہراً کتاب اقبال میں سہو قلم ہوا ہے یا کاتب سے غلطی سرزد ہوگئی ہے، یہ سہو دو گونہ ہے، یعنی سورۂ الحمد کی تعداد اور سورۂ قدر کے آیۃ الکرسی سے پہلے پڑھے جانے سے متعلق ہے یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ایک الگ نماز ہو لیکن اس کا ایک الگ اور مستقل نماز ہونا بعید ہے، واللہ اعلم بہتر ہوگا کہ اس نماز کے بعد رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِياً پڑھے: یہ ایک طویل دعا ہے۔

(۷) آج کے دن دعائے ندبہ پڑھے، جس کا ذکر دسویں فصل میں ہوگا۔

(۸) اس دعا کو پڑھے جسے سید ابن طاؤس نے شیخ مفید سے نقل کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَّ لِيِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِيْ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ تیرے نبی محمدؐ مصطفیٰ اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کے اور بواسطہ اس عزت

خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّاَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِيْ كُلِّ

و شان کے جس جس سے تو نے ان دونوں کو اپنی مخلوق میں خاص کیا یہ کہ محمدؐ و علیؑ پر رحمت فرما اور یہ کہ ہر خیر و خوبی ان

خَيْرٍ عَاجِلٍ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ، وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ

دونوں کو جلد عطا فرما اے معبود! حضرت محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت فرما جو امام و رہبر اور داعی حق و سردار ہیں

وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ، وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ، وَسَاسَةِ الْعِبَادِ، وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ،

وہ روشن ستارے اور چمکتے نشان ہیں وہ لوگوں کے پیشوا اور شہروں کے ستون ہیں وہ ناقہ صالحؑ کی مانند اور کشتی نوحؑ

وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِيْنَةِ النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ

کی مثل ہیں جو پانی کی بڑی بڑی لہروں میں چل رہی تھی اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو تیرے علم کے

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ، وَاَرْكَانِ تَوْحِيْدِكَ، وَدَعَآئِمِ دِيْنِكَ،

خزانے تیری توحید کے عمود و ستون تیرے دین کے سہارے تیرے احسان و کرم کی کانیں تیری مخلوقات میں سے چنے

وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ،وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِيَاءِ

ہوئے تیری مخلوق میں سے پسندیدہ پرہیزگار پاکیزہ بزرگوار نیکوکار اور وہ دروازہ ہیں جسکے ذریعے لوگ آزمائے

الْاَنْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰى بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجَا وَمَنْ اَبَاهُ

گئے جو اس در سے گزرا نجات پا گیا جسنے انکار کیا تباہ ہوا ہے اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو ایسے

هَوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَسْئَلَتِهِمْ

اہل ذکر ہیں کہ تو نے ان سے پوچھنے کا حکم دیا وہ وہی اقرباء پیغمبرؐ ہیں کہ جن سے محبت کرنے کا تو نے حکم دیا ان کا حق

وَذَوِى الْقُرْبٰى الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ مَعَادَ

واجب کر دیا اور جو ان کے نقش قدم پر چلے اس کا گھر جنت میں قرار دیا اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

مَنِ اقْتَصَّ اٰثَارَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَآ اَمَرُوْا بِطَاعَتِكَ

جیسا کہ انہوں نے تیری فرمانبرداری کا حکم دیا تیری نافرمانی سے روکا اور تیری توحید و یکتائی کی طرف لوگوں کی

وَنَهَوْا عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَدَلُّوْا عِبَادَكَ عَلٰى وَحْدَانِيَّتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

رہنمائی کی اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بواسطہ حضرت محمدؐ کے جو تیرے نبیؐ تیرے چنے ہوئے تیرے پسند

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَنَجِيْبِكَ وَصَفْوَتِكَ وَاَمِيْنِكَ، وَرَسُوْلِكَ اِلٰى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ

کیے ہوئے تیرے امانتدار اور تیری مخلوق کی طرف تیرے رسولؐ ہیں اور میں سوالی ہوں بواسطہ امیرالمومنینؑ اہل

اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ الدِّيْنِ وَقَآئِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ

دین کے سردار نیکوکار لوگوں کے پیشوا وصی رسولوفادارسب سے بڑے تصدیق کرنے والے حق وباطل میں فرق

وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ وَالدَّآلِّ

کرنیوالے تیری گواہی دینے والے تیری طرف رہنمائی کرنیوالے تیرے حکم کو نافذ کرنے والے تیری راہ میں

عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِاَمْرِكَ، وَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِكَ، لَمْ تَاْخُذْهُ فِيْكَ لَوْمَةُ

جہاد کرنے والے جن کو تیرے بارے میں کسی ملامت کی کچھ پروا نہیں تھی یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور

لَآئِمٍ، اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ، وَّاَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ الَّذِيْ

مجھ کو قرار دے آج کے دن میں جس میں تو نے اپنے ولیؑ کے عہدہ امامت کا بندھن اپنی مخلوق کی گردنوں میں ڈالا

عَقَدْتَّ فِيْهِ لِوَلِيِّكَ الْعَهْدَ فِيْٓ اَعْنَاقِ خَلْقِكَ وَاَكْمَلْتَ لَهُمُ الدِّيْنَ مِنَ

اور تو نے ان کے لئے دین کو مکمل کیا جو اس کی حرمت سے واقف اوراس کی بزرگی کو مانتے ہیں کہ جن کو تو نے جہنم

الْعَارِفِيْنَ بِحُرْمَتِهٖ وَالْمُقِرِّيْنَ بِفَضْلِهٖ مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ، وَلَا

سے آزاد اور رہا کر دیا ہے نیز نعمتوں پر حسد کرنے والے کو میرے بارے میں خوش نہ کر اے معبود! جیسے تو نے

تُشْمِتْ بِیْ حَاسِدِی النِّعَمِ ۔ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا جَعَلْتَهٗ عِيْدَكَ الْاَكْبَرَ وَسَمَّيْتَهٗ فِي

اس دن کو اپنی طرف سے بڑی عید قرار دیا آسمان میں اس کا نام یوم عہد و پیمان مقرر کیا ہے اور زمین میں اسے

السَّمَآءِ يَوْمَ الْعَهْدِ الْمَعْهُوْدِ، وَفِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيْثَاقِ الْمَاْخُوْذِ وَالْجَمْعِ

یوم المیثاق بنایا جس کے بارے میں باز پرس ہوگی اسی طرح محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور اس کے ذریعے ہماری

الْمَسْئُوْلِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَقْرِرْ بِهٖ عُيُوْنَنَا وَاجْمَعْ بِهٖ شَمْلَنَا وَلَا

آنکھیں ٹھنڈی کر اس سے ہمیں متحد کر دے ہدایت دینے کے بعد ہمیں گمراہ نہ ہونے دے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر

تُضِلَّنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَاجْعَلْنَا لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ادا کرنے والے بنا دے اے سب سے زیادہ آج کے دن کی بزرگی سے آگاہ کیا اس کی حرمت سے با خبر کیا اس

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا حُرْمَتَهٗ وَكَرَّمَنَا بِهٖ وَشَرَّفَنَا

سے ہمیں عزت دی اور اس کی معرفت سے بڑائی عطا کی اور اپنے نور سے ہدایت دی اے اللہ کے رسولؐ اے

بِمَعْرِفَتِهٖ، وَهَدَانَا بِنُوْرِهٖ ۔ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، يَآ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ، عَلَيْكُمَا وَعَلٰى

مؤمنوں کے امیرؑ آپ دونوں پر آپ کے اہلبیتؑ پر اور آپ کے محبوں پر میرا بہت بہت سلام ہو جب تک دن

عِتْرَتِكُمَا وَعَلٰى مُحِبِّيْكُمَا مِنِّیْ اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا

رات کی آمد و رفت قائم رہے اور بواسطہ آپ دونوں کے میں متوجہ ہوا آپؑ کے اور اپنے رب کی طرف اپنے

اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكُمَا فِیْ نَجَاحِ طَلِبَتِیْ وَقَضَآءِ حَوَآئِجِیْ وَتَيْسِيْرِ اُمُوْرِیْ

مقصد کے حصول حاجتوں کی پورا ہونے اور کاموں میں آسانی کیلئے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے محمدؐ و

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ

آلؑ محمدؐ کے واسطے سے یہ کہ محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور جو آج کے دن کے حق سے انکار کرے اس پر

تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهٗ فَصَدَّ عَنْ سَبِيْلِكَ لِاِطْفَآءِ

بیزاری کر اور اسکے احترام سے پھیرے پس وہ تیرے نور کو بجھانے کیلئے تیرے راستے سے روکتا ہے لیکن خدا کو یہ

نُوْرِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُتِمَّ نُوْرَهٗ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَّبِيِّكَ وَ

منظور نہیں وہ تو اپنے نور کو کامل کرے گا اے معبود! اپنے نبی محمدؐ مصطفی کے اہلبیتؑ کے لئے کشادگی فرما ان کی مشکل

اکْشِفْ عَنْهُمْ وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ امْلَاءِ الْاَرْضَ بِهِمْ

دور کردے اور ان کے وسیلے سے مومنوں کی تنگیاں برطرف کردے اے اللہ ! اس زمین کو ان کے ذریعے عدل

عَدْلاً كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَّاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَّهُمْ

سے بھر دے جیسا کہ وہ ظلم و ستم سے بھری ہوئی ہے اور عطا کر انہیں جس کا ان سے وعدہ کر رکھا ہے

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

بے شک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اگر ممکن ہو تو سید کی کتاب اقبال میں منقولہ دیگر بڑی بڑی دعائیں بھی پڑھے:

(۹) جب برادر مومن سے ملاقات کرے تو اسے عید غدیر کی تبریک اس طرح کہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّكِيْنَ بِوَلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْاَئِمَّةِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے ہمیں امیرالمؤمنین ؑ کی اور ان کے بعد ائمہ ؑ کی ولایت و امانت کو ماننے والوں میں سے

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ نیز یہ بھی پڑھے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْۤ اَكْرَمَنَا بِهٰذَا الْيَوْمِ وَجَعَلَنَا

قرار دیا ہے۔ اس اللہ کیلئے حمد ہے جس نے آج کے دن کے ذریعے ہمیں عزت دی اور

مِنَ الْمُوْفِيْنَ بِعَهْدِهٖ اِلَيْنَا وَمِيْثَاقِهِ الَّذِيْ وَاثَقَنَا بِهٖ مِنْ وِّلَايَةِ وُلَاةِ اَمْرِهٖ

ہمیں اس عہد کو وفا کرنے والا بنایا جو ہمارے سپرد کیا اور وہ پیمان جو ہم سے ولایت امیرالمؤمنینؑ اپنے والیان امر اور عدل

وَالْقُوَّامِ بِقِسْطِهٖ، وَلَمْ يَجْعَلْنَا مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ۔

پر قائم رہنے والوں کے بارے میں لیا اور ہمیں روز قیامت کا انکار کرنے والوں اور اسے جھٹلانے والوں میں نہیں رکھا

(۱۰) سومرتبہ کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ كَمَالَ دِيْنِهٖ وَتَمَامَ نِعْمَتِهٖ بِوَلَايَةِ اَمِيْرِ

اس اللہ کے لئے حمد ہے جس نے اپنے دین کے کمال اور نعمت کے اتمام کو امیرالمؤمنین

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

حضرت علی ابن ابی طالب ؑ کی ولایت کے ساتھ مشروط قرار دیا۔

واضح ہو کہ عید غدیر کے دن اچھا لباس پہنے، خوشبو لگائے۔ خوش خرم ہو مؤمنین کو راضی وخوش کرے، ان کے قصور معاف کرے۔ ان کی حاجات پوری کرے رشتہ داروں سے نیک سلوک کرے۔ اہل وعیال کے لئے عمدہ کھانے کا انتظام

کرے مؤمنین کی ضیافت کرے اوران کا روزہ افطار کرائے۔مؤمنین سے مصافحہ کرے۔برادران ایمانی سے خوش خوش ملے اوران کو تحائف دے آج کی عظیم نعمت یعنی ولایت امیر المؤمنین علیہ السلام پر خدا کا شکر بجالائے۔کثرت سے صلوات پڑھے اور اس دن خدا کی عبادت کرے کہ ان تمام امور میں سے ہر ایک کی بڑی فضیلت ہے۔

آج کے دن اپنے مومن بھائی کو ایک روپیہ دینا دوسرے دنوں میں ایک لاکھ روپیہ دینے کے برابر ثواب رکھتا ہے اور آج کے دن مومن بھائیوں کو دعوت طعام دینا گویا تمام پیغمبروں اور مومنوں کو دعوت طعام دینے کے مانند ہے امیر المؤمنینؑ کے خطبہ غدیر میں ہے جو شخص آج کے دن کسی روزہ دار کو افطاری دے گویا اس نے دس فئام کو افطاری دی ہے ایک شخص نے اٹھ کر عرض کی مولاؑ! فئام کیا ہے؟ فرمایا کہ فئام سے مراد ایک لاکھ پیغمبر،صدیق اور شہید ہیں ہاں تو کتنی فضیلت ہوگی اس شخص کی جو چند مومنین و مومنات کی کفالت کررہا ہو؟ پس میں بارگاہ الٰہی میں اس شخص کا ضامن ہوں کہ وہ کفر اور فقر سے امان میں رہے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ اس عزوشرف والے دن کی فضیلت کا بیان ہماری استطاعت سے باہر ہے یہ شیعہ مسلمانوں کے اعمال قبول ہونے اوران کے غم دور ہونے کا دن ہے۔اسی دن حضرت موسیٰؑ کو جادوگروں پر غلبہ حاصل ہوا اور حضرت ابراہیمؑ کیلئے آگ گلزار بنی۔اور حضرت موسیٰؑ نے یوشع بن نونؑ کو وصی بنایا اور حضرت عیسیٰؑ کی طرف حضرت شمعونؑ کو ولایت و وصایت ملی،حضرت سلیمانؑ نے آصف بن برخیا کی وزارت و نیابت پر لوگوں کو گواہ بنایا اور اسی دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے اصحاب میں اخوت قائم فرمائی پس یوم غدیر مومنین باہم صیغہ اخوت پڑھیں اور آپس میں بھائی چارہ قائم کریں۔

ہمارے شیخ صاحب مستدرک الوسائل نے زاد الفردوس سے عقد اخوت کی کیفیت یوں نقل کی ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنے برادر مومن کے داہنے ہاتھ پر رکھے اور کہے:

وَاٰخَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَصَافَيْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَصَافَحْتُكَ فِي اللّٰهِ، وَعَاهَدْتُّ اللّٰهَ

میں بھائی بنا تمہارا راہ خدا میں میں مخلص ہوا تمہارا راہ خدا میں میں ہاتھ ملایا تم سے راہ خدا میں اور عہد کرتا ہوں

وَمَلَآئِكَتَهٗ وَكُتُبَهٗ وَرُسُلَهٗ وَاَنْبِيَآئَهٗ وَالْاَئِمَّةَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

خدا سے اسکے فرشتوں سے اسکی کتابوں اور اس کے رسولوں اس کے نبیوں سے اور ائمہ معصومین ؑ سے اس بات کا

عَلٰى اَنِّيْۤ اِنْ كُنْتُ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَاُذِنَ لِيْ بِاَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ لَا

کہ اگر میں ہو جاؤں میں بہشت والوں اور شفاعت حاصل کرنے والوں میں اور مجھے جنت میں داخلے کا حکم ہوا تو

اَدْخُلُهَا اِلَّا وَاَنْتَ مَعِیْ دوسرا مومن بھائی اس کے جواب میں کہے: قَبِلْتُ اور پھر یہ کہے:

نہیں داخل ہوں گا جنت میں تجھے ساتھ لئے بغیر — میں نے قبول کیا

اَسْقَطْتُّ عَنْكَ جَمِيْعَ حُقُوْقِ الْاُخُوَّةِ مَا خَلَا الشَّفَاعَةَ وَالدُّعَآءَ وَالزِّيَارَةَ۔

ساقط کر دیئے میں نے تجھ سے بھائی چارے کے تمام حقوق سوائے شفاعت کرنے دعائے خیر کرنے اور ملاقات کرنے کے۔

محدث فیض نے بھی خلاصۃ الاذکار میں صیغہ اخوت کا تقریباً یہی طریقہ لکھا ہے کہ دوسرا مومن بھائی خود یا اس کا وکیل ایسے الفاظ سے اخوت قبول کرے جو واضح طور پر قبولیت کا مفہوم ادا کر رہے ہوں۔ پس ساقط کریں ایک دوسرے سے تمام حقوق اخوت کو، سوائے دعا اور ملاقات کے۔

## چوبیسویں ذی الحجہ کا دن

مشہور روایت کے مطابق ۲۴ ذی الحجہ عید مباہلہ کا دن ہے اس دن حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نصاریٰ نجران سے مباہلہ کیا تھا واقعہ یوں ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی عبا اوڑھی، پھر امیر المؤمنینؑ، جناب فاطمہؑ اور حضرت حسنؑ و حسینؑ کو اپنی عبا میں لے لیا۔ تب فرمایا کہ یا اللہ! ہر نبی کے اہلبیتؑ ہوتے ہیں اور یہ میرے اہلبیتؑ ہیں۔ پس ان سے ہر قسم کی ظاہری و باطنی برائی کو دور رکھ اور ان کو اس طرح پاک رکھ جیسے پاک رکھنے کا حق ہے، اس وقت جبرائیل امینؑ آیت تطہیر لے کر نازل ہوئے اس کے بعد حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چار ہستیوں کو اپنے ساتھ لیا اور مباہلہ کے لئے نکلے، نصاریٰ نجران نے آپ کو اس شان سے آتے دیکھا، اور علامات عذاب کا مشاہدہ کیا تو مباہلہ سے دست بردار ہو کر مصالحت کر لی اور جزیہ دینے پر آمادہ ہو گئے۔

آج ہی کے دن امیر المؤمنین علیہ السلام نے حالت نماز میں سائل کو انگوٹھی عطا فرمائی۔ اور آپ کی شان میں آیہ مبارکہ "اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰهِ..." نازل فرمائی۔

خلاصہ کلام یہ کہ یوم مباہلہ بڑی عظمت اور اہمیت کا حامل ہے اور اس میں چند ایک اعمال ہیں۔

(۱) غسل۔ (۲) روزہ۔

(۳) دو رکعت نماز کہ جسکا وقت، ترتیب اور ثواب عید غدیر کی نماز کی مثل ہے، البتہ اسمیں آیۃ الکرسی کو هُمْ فِيْهَا خَالِدُوْنَ تک پڑھے۔

(۴) دعائے مباہلہ: یہ ماہ رمضان کی دعائے سحر کے مشابہ ہے اور اسکو شیخ وسید دونوں نے نقل فرمایا ہے چونکہ ان دونوں بزرگوں کے نقل کردہ کلمات دعا میں کچھ اختلاف ہے، لہذا یہاں ہم اسے شیخ کی کتاب مصباح کی روایت کے مطابق تحریر کر رہے ہیں، شیخ کا کہنا ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے دعائے مباہلہ کی بہت زیادہ فضیلت بیان فرمائی ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن ترین نور میں سے اور تیرا ہر نور درخشاں ہے اے معبود! میں سوال کرتا

بِبَهَآئِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ،

ہوں تیرے تمام نور کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے جلوے میں سے اور تیرا ہر جلوہ بہت

اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهِ وَكُلُّ

بڑا جلوا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام جلوہ کے واسطے اے معبود ! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے

جَمَالِكَ جَمِيلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَدْعُوكَ كَمَآ اَمَرْتَنِي

بہترین جمال میں سے اور تیرا ہر جمال پسندیدہ و بہترین ہے اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تیرے پورے جمال کے واسطے

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ

اے معبود! میں پکارتا ہوں تجھے جیسا کہ تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسا کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا

عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

ہوں تجھ سے تیری بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی بڑی ہے اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری پوری

نُورِكَ بِاَنْوَرِهِ وَكُلُّ نُورِكَ نَيِّرٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ

بزرگی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے روشن نور میں سے اور تیرا ہر نور روشن ہے اے معبود ! میں

اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پوری نور کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری وسیع تر رحمت میں سے اور

بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَدْعُوكَ كَمَآ اَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي

تیری ساری رحمت وسیع ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سےتیری پوری رحمت کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيٓ

تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس میری دعا قبول کر جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے کامل

اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ

ترین کمال میں سے اور تیرا ہر کمال ہی کامل ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے کمال کے واسطے اے

تَامَّةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَآئِكَ

معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سالم ترین کلمات میں سے اور تیرے سب کلمات ہی سالم تر ہیں اے معبود! میں سوال

بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَآئِكَ كَبِيْرَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے کلمات کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بہت بڑے ناموں میں سے

اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْٓ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ

اور تیرے سارے ہی نام بڑے ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے تمام تر ناموں کے واسطے اے معبود میں

عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ

دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے تو نے وعدہ کیا اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

بہت بڑی عزت میں سے اور تیری ہر عزت بہت بڑی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر عزت کے واسطے

اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے ارادے میں سے جو نافذ ہونے والا ہے اور تیرا ہر ارادہ نافذ ہونے والا ہے

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا

اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے پورے ارادے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری قدر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَآ وَعَدْتَّنِيْٓ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ

ت کا جس سے تو ہر چیز پر قبضہ و غلبہ رکھتا ہے اور تیری ہر قدرت قابض اور غالب ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَّكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ

تیری تمام تر قدرت کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ

اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ

کیا ہے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے بڑے خوش آیند قول میں سے اور تیرا ہر قول خوش آیند ہے

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّهَآ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

اے معبود! میں وہ سبھی تیرے نزدیک محبوب ہیں اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے

أَسْئَلُكَ بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَدْعُوكَ كَمَآ أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا

پورے قول کے واسطے اے معبود! میں طلب کرتا ہوں تجھ سے تیرے محبوب ترین سوالوں میں سے اور تیرے سبھی سوالوں کے

وَعَدْتَنِي ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ، اَللّٰهُمَّ

واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود طلب

إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِأَدْوَمِهِ وَكُلُّ

کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بزرگی میں سے اور تیری ہر بزرگی ہی سب سے بڑی ہے اے معبود !میں سوال کرتا

سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ مِنْ

ہوں تجھ سے تیری ساری بزرگی کے واسطے اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائمی سلطانی میں سے اور

مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ

تیری ہر سلطانی ہی دائمی ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر سلطانی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا

أَدْعُوكَ كَمَآ أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ مِنْ

ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی حکومت میں سے اور تیری تمام تر حکومت بڑی ہے اے معبود ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

عَلَآئِكَ بِأَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَآئِكَ عَالٍ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِعَلَآئِكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ

تیری ساری حکومت کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ

إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِأَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيبَةٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ

کیا ہے اے معبود! طلب کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے بڑی بلندی میں سے اور تیری ہربلندی بہت بڑی ہے اے معبود !

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيمٌ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر بلندی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے عجیب تر نشانیوں

أَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَدْعُوكَ كَمَآ أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَآ

میں سے اور تیری سبھی آیات عجیب ہیں اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام تر آیتوں کے واسطے اے معبود! میں

وَعَدْتَنِي ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِمَآ أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشُّئُونِ وَالْجَبَرُوتِ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے سب سے قدیم احسان کااور تیرا ہر احسان قدیم ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

أَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَأْنٍ وَكُلِّ جَبَرُوتٍ ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّيٓ أَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيبُنِي بِهِ حِينَ

تیرے سارے احسان کے واسطے اے معبود! میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے

اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اسکے واسطے جس میں تیری شان اور تیراغلبہ ظاہر و عیاں ہے اے معبود!

اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ہر شان اور تیرے ہر غلبے کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس نام کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

واسطے جس سے تو جواب دیتا ہے جب میں تجھ سے مانگتا ہوں اے اللہ اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ رِّزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَآمٌّ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ

لاالہ الا انت کے نور کے واسطے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے لاالہ الا انت کے جلال کے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَآئِكَ بِاَهْنَاهُ وَكُلُّ عَطَآئِكَ هَنِيْٓءٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

واسطے اے وہ کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں لاالہ الا انت کے واسطے اے معبود میں دعا کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِعَطَآئِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ خَيْرِكَ

تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے وسیع تر

عَاجِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

رزق میں سے اور تیرا ہر رزق وسیع ہے اے معبود میں سوال کرتا ہوں تیرے تمام رزق کے واسطے اے معبود! میں سوال

بِاَفْضَلِهٖ وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ

کرتا ہوں تجھ سے تیری خوشگوار عطا میں سے اور تیری ہر عطا خوشگوار ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری تمام عطا

اَدْعُوْكَ كَمَآ اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَآ وَعَدْتَّنِيْ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

کے واسطیاے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری بھلائی میں سے جلد ملنے والی کا اور تیری ہر بھلائی جلد ملنے والی ہے اے

مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ بِرَسُوْلِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ

معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ساری بھلائی کے واسطے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے فضل میں سے

وَالْوِلَايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَالْبَرَآئَةِ مِنْ عَدُوِّهٖ وَالْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ

بہت بڑا فضل کا اور تیرا ہر فضل بہت بڑا ہے اے معبود! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سارے فضل کے واسطے اے معبود!

مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ، فَاِنِّيْ قَدْ رَضِيْتُ بِذٰلِكَ يَا رَبِّ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

میں دعا کرتا ہوں تجھ سے جیسے تو نے حکم کیا پس قبول کر میری دعا جیسے کہ تو نے وعدہ کیا ہے اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ فِي الْاَوَّلِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي

نازل فرما اور اٹھا کھڑا کر مجھے جبکہ تجھ پر میرا ایمان ہو تیرے رسول کی تصدیق کروں ان پر اور ان کی آلؑ پر سلام ہو اور

الْمَلَاِ الْاَعْلٰى، وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ

تصدیق کروں علیؑ ابن ابی طالبؑ کی ولایت کی دورر ہوں ان کے دشمنوں سے اور ائمہؑ کی پیروکاری کا کہ جو آل محمدؐ میں سے

وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبِيْرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

ہیں ان سب پر سلام ہو پس میں راضی ہوں اس بات پر اے پروردگار اے معبود! حضرت محمدؐ پر رحمت فرما جو تیرے بندے

وَقَنِّعْنِيْ بِمَا رَزَقْتَنِيْ، وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اٰتَيْتَنِيْ، وَاحْفَظْنِيْ فِيْ غَيْبَتِيْ وَكُلِّ غَائِبٍ

اور تیرے رسولؐ ہیں پہلے لوگوں میں اور حضرت محمدؐ پر رحمت فرما پچھلے لوگوں میں حضرت محمدؐ پر رحمت فرما افلاک اور عرش

هُوَ لِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَالتَّصْدِيْقِ

برین میں اور حضرت محمدؐ پر رحمت فرما پیغمبروں میں اے معبود! حضرت محمدؐ کو عطا فرما ذریعہ بلندی بڑائی اور بلند سے بلند تر

بِرَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ

مقام اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت فرما اور مجھے قانع کر اس رزق پر جو تو نے دیا برکت دے اس میں جو تو نے مجھے

وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

دیا میری حفاظت کر میری غیبت میں اور اس میں جو مجھ سے غائب ہے اے معبود! محمدؐ وآلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور مجھے

مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ عُقُوْبَةٍ وَّمِنْ كُلِّ

اٹھا جبکہ میرا تجھ پر ایمان ہو اور تیرے رسولؐ کی تصدیق کروں اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میں سوال

فِتْنَةٍ وَّمِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ كُلِّ مَكْرُوْهٍ وَّمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَّمِنْ

کرتا ہوں تجھ سے تیری بہتر سے بہتر خوشنودی اور جنت کا اور پناہ لیتا ہوں تیرے سخت سے سخت غضب اور جہنم سے اے

كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذِهِ

معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور میری حفاظت کر ہر ایک مصیبت سے ہر ایک مشکل سے ہر ایک سزا سے ہر ایک

اللَّيْلَةِ، وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ، وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

الجھن سے ہرایک تنگی سے ہر ایک برائی سے ہر ایک ناپسند امر سے ہر ایک کھٹنائی سے اور ہر ایک آفت سے جو نازل ہوئی یا

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ مِنْ كُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ، وَّمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ،

نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں آج کے دن میں اور اس مہینہ میں اور اس

وَّمِنْ كُلِّ فَرَجٍ، وَّمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ، وَّمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ، وَّمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَّمِنْ كُلِّ
رواں سال میں اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ و آل محمدؐ پر اور نصیب کر مجھے ہر ایک راحت ہر ایک مسرت ہر طرح کی
رِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَّمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْتَنْزِلُ مِنَ
ثابت قدمی ہر ایک کشادگی ہر ایک آرام ہر طرح کی سلامتی ہر طرح کی عزت اور ہر قسم کی روزی وسیع حلال پاکیزہ ہر طرح
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ، وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ، وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ، وَفِيْ هٰذَا
کی نعمت اور ہر ایک وسعت جو نازل ہوئی یا نازل ہو آسمان سے زمین کی طرف اس موجودہ گھڑی میں آج کی رات میں
الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ
آج کے دن اس مہینے میں اور اس رواں سال میں اے معبود !اگر میرے گناہوں نے تیرے سامنے میرا چہرا پژمردہ کردیا
وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ
وہ میرے اور تیرے درمیان حائل ہو گئے اور تیرے سامنے میرا حال خراب کر دیا ہے تو میں سوالی ہوں تیرے نور ذات
لَا يُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى، وَبِحَقِّ
کے واسطے جو بجھتا نہیں اور محمدؐ کی عزت کے واسطے جو تیرے چنے ہوئے دوست ہیں اور تیرے ولی علی مرتضیٰؑ کی عزت کے واسطے
اَوْلِيَائِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِيْ مَا
اور تیرے اولیاء کے وسیلے سے جن کو تو نے پسند کیا ہے یہ کہ تو محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور یہ کہ میں جو گناہ پہلے کر چکا
مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ، وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِيْ، وَاَعُوْذُبِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ
ہوں وہ معاف کر دے اور باقی زندگی میں گناہوں سے مجھے محفوظ رکھ اور تیری پناہ لیتا ہوں اے اللہ اس سے کہ تیری
فِيْ شَيْءٍ مِّنْ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَّآ اَبْقَيْتَنِيْ، حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَاَنْتَ
نافرمانی کے کسی کام کیطرف پلٹوں جب تک تو مجھے زندہ رکھے یہاں تک کہ مجھے موت دے تو میں تیرا اطاعت گزار اور تو مجھ
عَنِّيْ رَاضٍ، وَاَنْ تَخْتِمَ لِيْ عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِيْ
سے راضی ہو اور یہ کہ تو میرے اعمال نامے کو نیکی پر ختم کرے اور اس کے ثواب میں مجھے جنت عطا کرے نیز میرے ساتھ وہ
مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ يَآ اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى
سلوک کر جو تیرے شایاں ہے اے بچانے والے اے پردہ پوشی کرنے والے محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اپنی رحمت سے مجھ پر رحم فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

(۵) دو رکعت نماز اور ستر مرتبہ استغفار کے بعد شیخ وسید کی نقل کردہ وہ دعا پڑھے، جس کا آغاز الحمد للہ رب العالمین سے ہوتا ہے، ہر مومن اور مومنہ حضرت امیر علیہ السلام کی پیروی کرتے ہوئے صدقہ وخیرات کرے نیز حضرت کی زیارت پڑھے اور اس روز زیارت جامعہ کا پڑھنا زیادہ مناسب ہے۔

## پچیسویں ذی الحجہ کا دن

۲۵ ذی الحجہ ایک عظیم الشان دن ہے کہ اسی روز اہل بیت ؑ کے حق میں سورۂ دھر نازل ہوا تھا، اس کی شان نزول یہ ہے کہ ان مقدس ہستیوں نے تین دن کے روزے رکھے، اپنی افطاری مسکین، یتیم، اور اسیر کو عطا کرتے ہوئے خود پانی سے افطار فرماتے رہے۔ پس بہتر ہے اہلبیت اطہارؑ کے پیروکار مسلمان ان بزرگواروں کی اتباع میں ۲۵ ذی الحجہ کی شب میں یتیموں اور مسکینوں کو صدقہ دیں اور ان کی تواضع کریں۔ نیز اس دن کا روزہ بھی رکھیں۔ بعض علماء آج کے دن کو روز مباہلہ بھی قرار دیتے ہیں لہذا زیارت جامعہ کے ساتھ ساتھ دعا مباہلہ کا پڑھنا بھی مناسب ہے۔

## ذی الحجہ کا آخری دن

یہ اسلامی سال کا آخری دن ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں روایت کی ہے کہ اس دن دو رکعت نماز بجالائے، جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے، نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ مَا عَمِلْتُ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ مِنْ عَمَلٍ نَّهَيْتَنِيْ عَنْهُ وَلَمْ تَرْضَهُ وَنَسِيْتُهُ

اے معبود اس سال میں جو ایسا عمل میں نے کیا ہے جس سے تو نے مجھے روکا ہے جو تجھے پسند نہیں میں اسے بھول گیا ہوں لیکن تو

وَلَمْ تَنْسَهُ وَدَعَوْتَنِيْ اِلَى التَّوْبَةِ بَعْدَ اِجْتِرَائِيْ عَلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ

اسے نہیں بھولا اور تو نے گناہ پر میری اس دلیری کے بعد مجھے توبہ کیطرف بلایا ہے اے معبود میں تجھ سے اس گناہ کی معافی

مِنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ، وَمَا عَمِلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُّقَرِّبُنِيْ اِلَيْكَ فَاقْبَلْهُ مِنِّيْ، وَلَا تَقْطَعْ

مانگتا ہوں مجھے بخش دے، میرا جو عمل مجھ کو تیرے نزدیک لانے والا ہے اسے قبول فرما اور میں تجھ سے جو آس رکھتا ہوں

رَجَائِيْ مِنْكَ يَا كَرِيْمُ

اسے نہ توڑ اے مہربان۔

جب مومن یہ دعا پڑھے گا تو شیطان کہے گا افسوس ہے مجھ پر کہ میں نے اس سال کے دوران اس شخص کو گمراہ کرنے کی جتنی کوشش کی وہ اس کے ان کلمات کے ادا کرنے سے اکارت ہوگئی ہے اور اس نے اپنا یہ سال بخیر وخوبی پورا کرلیا ہے۔

## ساتویں فصل:

# ماہ محرم کے اعمال

واضح ہو کہ محرم کا مہینہ اہلبیتؑ اور ان کے پیروکاروں کے لئے رنج وغم کا مہینہ ہے۔امام علی رضاؑ سے روایت ہے کہ جب ماہ محرم آتا تھا تو کوئی شخص والد بزرگوار امام موسیٰ کاظمؑ کو ہنستے ہوئے نہ پاتا تھا، آپ پر حزن وملال طاری رہا کرتا اور جب دسویں محرم کا دن آتا تو آہ وزاری کرتے اور فرماتے کہ آج وہ دن ہے جس میں امام حسین علیہ السلام کو شہید کیا گیا تھا۔

## پہلی محرم کی رات

سید نے کتاب اقبال میں اس رات کی چند نمازیں ذکر فرمائی ہیں:

(۱) سو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور سورۂ توحید پڑھے:

(۲) دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ یاسین پڑھے:

(۳) دو رکعت نماز جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد گیارہ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے:

روایت ہوئی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس رات دو رکعت نماز ادا کرے اور اس کی صبح جو کہ سال کا پہلا دن ہے روزہ رکھے تو وہ اس شخص کی مانند ہوگا جو سال بھر تک اعمال خیر بجالاتا رہا، وہ شخص اس سال محفوظ رہے گا اور اگر اسے موت آجائے تو وہ بہشت میں داخل ہوجائے گا، نیز سید نے محرم کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک طویل دعا بھی نقل فرمائی ہے۔

## پہلی محرم کا دن

اسلامی سال کا پہلا دن ہے اس کے لئے دو عمل بیان ہوئے ہیں۔

(۱) روزہ رکھے، اس ضمن میں ریان بن شبیب نے امام علی رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ کہ جو شخص پہلی محرم کا روزہ رکھے اور خدا سے کچھ طلب کرے تو وہ اس کی دعا قبول فرمائے گا، جیسے حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی تھی۔

(۲) امام علی رضا علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی محرم کے دن دو رکعت نماز ادا فرماتے اور نماز کے بعد اپنے ہاتھ سوئے آسمان بلند کر کے تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِيْمُ، وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ، فَاَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ

اے اللہ! تو معبود قدیمی ہے اور یہ نیا سال ہے جو اب آیا ہے پس اس سال کے دوران میں شیطان سے بچاؤ کا سوال

الشَّيْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِيْ

کرتا ہوں اس نفس پر غلبے کا سوال کرتا ہوں جو برائی پر آمادہ کرتا ہے اور یہ کہ مجھے ان کاموں میں لگا جو مجھے تیرے

اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا عِمَادَ مَنْ لَّا عِمَادَ لَهٗ يَا ذَخِيْرَةَ مَنْ لَّا

نزدیک کریں اے مہربان اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے بے سہاروں کے سہارے اے تہی دست لوگوں کے

ذَخِيْرَةَ لَهٗ يَا حِرْزَ مَنْ لَّا حِرْزَ لَهٗ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهٗ يَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ

خزانے اے بے کسوں کے نگہبان اے بے بسوں کے فریاد رس اے بے حیثیتوں کی حیثیت اے بے خزانہ لوگوں کے خزانے

لَهٗ يَا كَنْزَ مَنْ لَّا كَنْزَ لَهٗ يَا حَسَنَ الْبَلَآءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَآءِ يَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ يَا

اے بہتر آزمائش کرنے والے اے سب سے بڑی امید اے کمزوروں کی عزت اے ڈوبتوں کو تیرانے والے اے

مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِيْ

مرتوں کو بچانے والے اے نعمت والے اے جمال والے اے فضل والے اے احسان والے تو وہ ہے جس کو سجدہ کرتے ہیں

سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ، وَشُعَاعُ الشَّمْسِ، وَدَوِيُّ

رات کے اندھیرے دن کے اجالے چاند کی چاندنیاں سورج کی کرنیں پانی کی روانیاں اور درختوں کی سرسراہٹیں

الْمَآءِ، وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ

اے اللہ تیرا کوئی شریک نہیں اے اللہ ہمیں لوگوں نیک گماں کافی ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں

وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور وہ عرش عظیم کا پروردگار ہے ہمارا ایمان ہے کہ سب کچھ ہمارے رب کیطرف سے ہے اور صاحبان عقل سے بھی زیادہ

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا

نیک بنا دے لوگ ہم کو اچھا سمجھتے ہیں ہمارے وہ گناہ بخش جن کو وہ نہیں جانتے اور جو کچھ وہ ہمارے بارے میں کہتے

يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ، رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ

ہیں اس پر ہماری گرفت نہ کر اللہ کے سوا کوئی نصیحت حاصل نہیں کرتا اے ہمارے رب ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دے

هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

جبکہ ہمیں تو نے ہدایت دی ہے اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر بے شک تو بہت عطا کرنے والا ہے۔

شیخ طوسیؒ نے فرمایا کہ محرم کے پہلے نو دنوں کے روزے رکھنا مستحب ہے مگر یوم عاشورہ کو عصر تک کچھ نہ کھائے پیئے، عصر کے بعد، تھوڑی سی خاک شفا سے فاقہ شکنی کرے، سید نے پورے ماہ محرم کے روزے رکھنے کی فضیلت لکھی اور فرمایا ہے کہ اس مہینے کے روزے انسان کو ہر گناہ سے محفوظ رکھتے ہیں۔

## تیسری محرم کا دن

یہ وہ دن ہے جس دن حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے سے آزاد ہوئے تھے، جو شخص اس دن کا روزہ رکھے حق تعالیٰ اس کی مشکلات آسان فرماتا ہے اور اس کے غم دور کر دیتا ہے نیز حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہوئی ہے کہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

## نویں محرم کا دن

یہ روز تاسوعا حسینی ہے، امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ نو(۹) محرم کے دن فوج یزید نے امام حسین علیہ السلام اور ان کے انصار کا گھیراؤ کر کے لوگوں کو ان کے قتل پر آمادہ کیا ابن مرجانہ اور عمر بن سعد اپنے لشکر کی کثرت پر خوش تھے اور امام حسین علیہ السلام کو ان کی فوج کی قلت کے باعث کمزور و ضعیف سمجھ رہے تھے۔ انہیں یقین ہو گیا تھا کہ اب امام حسین علیہ السلام کا کوئی یار و مددگار نہیں آسکتا اور عراق والے ان کی کچھ بھی مدد نہیں کر سکتے امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا کہ اس غریب و ضعیف یعنی امام حسین علیہ السلام پر میرے والد بزرگوار فدا و قربان ہوں۔

## دسویں محرم کی رات

یہ شب عاشور ہے، سید نے اس رات کی بہت سی بافضیلت نمازیں اور دعائیں نقل فرمائی ہیں۔ ان میں سے ایک سو

رکعت نماز ہے، جو اس رات پڑھی جاتی ہے اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

پاک تر ہے اللہ حمد اللہ ہی کے لئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بزرگتر ہے اور نہیں ہے کوئی طاقت وقوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

مگر وہی جو خدائے بلند و برتر سے ملتی ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کے بعد استغفار بھی پڑھے: اس رات کے آخری حصے میں چار رکعت نماز پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ آیۃ الکرسی۔ دس مرتبہ سورۂ توحید دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرائت کرے اور بعد از سلام سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے:

آج کی رات چار رکعت نماز ادا کرے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے سوائے یوم عاشور کے کیونکہ اس دن کا روزہ مکروہ ہے اور بعض کے نزدیک حرام ہے۔

بعد پچاس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے، یہ وہی نماز امیر المؤمنینؑ ہے کہ جس کی بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے۔ اس نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کرے حضرت رسول ﷺ پر صلوات بھیجے اور آپؐ کے دشمنوں پر بہت لعنت کرے۔ اس رات بیداری کی فضیلت میں روایت وارد ہوئی ہے کہ اس رات کو جاگنے والا اس کے مثل ہے جس نے تمام ملائکہ جتنی عبادت کی ہو، اس رات میں کی گئی عبادت ستر سال کی عبادت کے برابر ہے، اگر کسی شخص کیلئے یہ ممکن ہو تو آج رات کو اسے سر زمین کربلا میں رہنا چاہیے، جہاں وہ حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس کی زیارت کرے اور حضرت امام حسینؑ کے قرب میں شب بیداری کرے تا کہ خدا اس کو امام حسینؑ کے ساتھیوں میں شمار کرے جو اپنے خون میں لتھڑے ہوئے تھے۔

## دسویں محرم کا دن

یہ یوم عاشور ہے جو امام حسینؑ کی شہادت کا دن ہے یہ ائمہ طاہرینؑ اور ان کے پیروکاروں کیلئے مصیبت کا دن ہے اور حزن و ملال میں رہنے کا دن ہے، بہتر یہی ہے کہ امام علیؑ کے چاہنے اور ان کی اتباع کرنے والے مومن مسلمان آج کے دن دنیاوی کاموں میں مصروف نہ ہوں اور گھر کے لئے کچھ نہ کمائیں بلکہ نوحہ و ماتم اور نالہ بکاء کرتے رہیں، امام حسینؑ کیلئے مجالس برپا کریں اور اس طرح ماتم و سینہ زنی کریں جس طرح اپنے کسی عزیز کی موت پر ماتم کیا کرتے ہوں آج کے دن امام

حسین علیہ السلام کی زیارت عاشور پڑھیں جو تیسرے باب میں ذکر ہوگی، حضرت کے قاتلوں پر بہت زیادہ لعنت کریں اور ایک دوسرے کو امام حسین علیہ السلام کی مصیبت پر ان الفاظ میں پرسہ دیں۔

اَعْظَمَ اللهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ

اللہ زیادہ کرے ہمارے اجر و ثواب کو اس پر جو کچھ ہم امام حسینؑ کی سوگواری میں کرتے ہیں اور ہمیں تمہیں امام حسینؑ کے

الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهِ الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

خون کا بدلہ لینے والوں میں قرار دے اپنے ولی امام مہدیؑ کے ہم رکاب ہوکر کہ جو آل محمدؐ میں سے ہیں۔

ضروری ہے کہ آج کے دن امام حسین علیہ السلام کی مجلس اور واقعات شہادت کو پڑھیں خود روئیں اور دوسروں کو رلائیں ،روایت میں ہے کہ جب حضرت موسیٰؑ کو حضرت خضرؑ سے ملاقات کرنے اور ان سے تعلیم لینے کا حکم ہوا تو سب سے پہلی بات جس پر ان کے درمیان مذاکرہ مکالمہ ہوا وہ یہ ہے کہ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ کے سامنے ان مصائب کا ذکر کیا جو آل محمدؐ پہ آنا تھے،اوران دونوں بزرگواروں نے ان مصائب پر بہت گریہ وبکا کیا۔ابن عباس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: میں مقام ذیقار میں امیرالمؤمنینؑ کے حضور گیا تو آپ نے ایک کتابچہ نکالا جو آپ کا اپنا لکھا ہوا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لکھوایا ہوا تھا،آپ نے اس کا کچھ حصہ میرے سامنے پڑھا اس میں امام حسینؑ کی شہادت کا ذکر تھا اور اسی طرح یہ بھی تھا کہ شہادت کس طرح ہوگی اور کون آپ کو شہید کرے گا،کون کون آپ کی مدد ونصرت کرے گا اور کون کون آپ کے ہمرکاب رہ کر شہید ہوگا یہ ذکر پڑھ کر امیرالمؤمنینؑ نے خود بھی گریہ کیا اور مجھ کو بھی خوب رلایا۔مؤلف کہتے ہیں اگر اس کتاب میں گنجائش ہوتی تو میں یہاں امام حسینؑ کے کچھ مصائب ذکر کرتا،لیکن موضوع کے لحاظ سے اس میں ان واقعات کا ذکر نہیں کیا جاسکتا،لہذا قارئین میری کتب مقاتل کی طرف رجوع کریں۔خلاصہ یہ کہ اگر کوئی شخص آج کے دن امام حسینؑ کے روضہ اقدس کے نزدیک رہ کر لوگوں کو پانی پلاتا رہے تو وہ اس شخص کی مانند ہے،جس نے حضرت کے لشکر کو پانی پلایا ہو اور آپ کے ہمرکاب کربلا میں موجود رہا ہو آج کے دن ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے،روایت میں ہے کہ خدائے تعالیٰ ایسے شخص پر نظر رحمت فرماتا ہے،سید نے آج کے دن ایک دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے۔ جو دعائے عشرات کی مثل ہے، بلکہ بعض روایات کے مطابق وہ دعائے عشرات ہی ہے۔شیخ نے عبداللہ بن سنان سے انہوں نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ یوم عاشور کو چاشت کے وقت چار رکعت نماز و دعا پڑھنی چاہیے کہ جسے ہم نے اختصار کے پیش نظر ترک کر دیا ہے پس جو شخص اسے پڑھنا چاہتا ہو وہ علامہ مجلسی کی کتاب زادالمعاد میں ملاحظہ کرے۔ یہ بھی ضروری اور مناسب ہے کہ شیعہ مسلمان آج کے دن

فاقہ کریں، یعنی کچھ کھائیں پئیں نہیں، مگر روزے کا قصد بھی نہ کریں عصر کے بعد ایسی چیز سے افطار کریں جو مصیبت زدہ انسان کھاتے ہیں مثلا دودھ یا دھی وغیرہ نیز آج کے دن قمیضوں کے گریبان کھلے رکھیں اور آستینیں چڑھا کر ان لوگوں کی طرح رہیں جو مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں یعنی مصیبت زدہ لوگوں جیسی شکل وصورت بنائے رہیں۔ علامہ مجلسی نے زادالمعاد میں فرمایا ہے کہ بہتر ہے کہ نویں اور دسویں محرم کا روزہ نہ رکھے کیونکہ بنی امیہ اور ان کے پیروکار ان دودنوں کو امام حسینؑ کو قتل کرنے کے باعث بڑے بابرکت وحشمت تصور کرتے ہیں اور ان دنوں میں روزہ رکھتے تھے، انہوں نے بہت سی وضعی حدیثیں حضرت رسولؐ کی طرف منسوب کر کے یہ ظاہر کیا کہ ان دودنوں کا روزہ رکھنے کا بڑا اجر وثواب ہے حالانکہ اہلبیتؑ سے مروی کثیر حدیثوں میں ان دودنوں اور خاص کر یوم عاشور کا روزہ رکھنے کی مذمت آئی ہے، بنی امیہ اور ان کی پیروی کرنے والے برکت کے خیال سے عاشورا کے دن سال بھر کا خرچہ جمع کر کے رکھ لیتے تھے اسی بنا پر امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص یوم عاشورا اپنا دنیاوی کاروبار چھوڑے رہے تو حق تعالیٰ اس کے دنیا وآخرت سب کاموں کو انجام تک پہنچا دے گا، جو شخص یوم عاشور کو گریہ وزاری اور رنج وغم میں گزارے تو خدائے تعالیٰ قیامت کے دن کو اس کیلئے خوشی ومسرت کا دن قرار دے گا اور اس شخص کی آنکھیں جنت میں اہلبیتؑ کے دیدار سے روشن ہوں گی، مگر جو لوگ یوم عاشورا کو برکت والا دن تصور کریں اور اس دن اپنے گھر میں سال بھر کا خرچ لا کر رکھیں تو حق تعالیٰ ان کی فراہم کی ہوئی جنس ومال کو ان کے لئے بابرکت نہ کرے گا اور ایسے لوگ قیامت کے دن یزید بن معاویہ، عبیداللہ بن زیاد اور عمر ابن سعد جیسے ملعون جہنمیوں کے ساتھ محشور ہوں گے اس لئے یوم عاشور میں کسی انسان کو دنیا کے کاروبار میں نہیں پڑنا چاہیے اور اس کی بجائے گریہ وزاری، نوحہ وماتم اور رنج وغم میں مشغول رہنا چاہیے نیز اپنے اہل وعیال کو بھی آمادہ کرے کہ وہ سینہ زنی وماتم میں اس طرح مشغول ہوں جیسے اپنے کسی رشتہ دار کی موت پر ہوا کرتے ہیں۔

آج کے دن روزے کی نیت کے بغیر کھانا پینا ترک کیئے رہیں اور عصر کے بعد تھوڑے سے پانی وغیرہ سے فاقہ شکنی کریں اور دن بھر فاقے سے نہ رہیں مگر یہ کہ اس پر کوئی روزہ واجب ہو جیسے نذر وغیرہ آج کے دن گھر میں سال بھر کیلئے غلہ وجنس جمع نہ کرے، آج کے دن ہنسنے سے پرہیز کریں، اور کھیل کود میں ہرگز مشغول نہ ہوں اور امام حسینؑ کے قاتلوں پر ان الفاظ میں ہزار مرتبہ لعنت کریں:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ

اے اللہ: امام حسینؑ کے قاتلوں پر بیزاری کر

مؤلف کہتے ہیں اس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے کہ یوم عاشور کا روزہ رکھنے کے بارے میں جو حدیثیں آئیں وہ سب جعلی اور بناوٹی ہیں اوران کو جھوٹوں نے حضرت رسول ﷺ کی طرف منسوب کیا ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهٖ بَنُوْ اُمَيَّةَ۔

اے اللہ! یہ وہ دن ہے جس کو بنی امیہ نے بابرکت قرار دیا ہے۔

صاحب شفاء الصدور نے زیارت کے مندرجہ بالا جملے کے ذیل میں ایک طویل حدیث سے اس کی تشریح فرمائی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ بنی امیہ آج کے منحوس دن کو چند وجوہات کی بنا پر بابرکت تصور کرتے تھے۔

(۱) بنی امیہ نے آج کے دن آیندہ سال کے لئے غلہ وجنس جمع کر رکھنے کو مستحب جانا اوراس کو وسعت رزق اور خوشحالی کا سبب قرار دیا چنانچہ اہلبیتؑ کی طرف سے ان کے اس زعم باطل کی بار بار تردید اور مذمت کی گئی ہے۔

(۲) بنی امیہ نے آج کے دن کو روز عید قرار دیا اوراس میں عید کے رسوم جاری کیے۔ جیسے اہل وعیال کے لئے عمدہ لباس وخوراک فراہم کرنا، ایک دوسرے سے گلے ملنا اور حجامت بنوانا وغیرہ لہذا یہ امور ان کے پیروکاروں میں عام طور پر رائج ہو گئے۔

(۳) انہوں نے آج کے دن کا روزہ رکھنے کی فضیلت میں بہت سی حدیثیں وضع کیں اوراس دن روزہ رکھنے پر عمل پیرا ہوئے۔

(۴) انہوں نے عاشور کے دن دعا کرنے اور اپنی حاجات طلب کرنے کو مستحب قرار دیا اس لئے اس سے متعلق بہت سے فضائل اور مناقب گھڑ لیے، نیز آج کے دن پڑھنے کے لئے بہت سی دعائیں بنائیں اور انہیں عام کیا تا کہ لوگوں کو حقیقت واقعہ کی سمجھ نہ آئے چنانچہ وہ آج کے دن اپنے شہروں میں منبروں پر جو خطبے دیتے، ان میں یہ بیان ہوا کرتا تھا کہ آج کے دن ہر نبی کے لئے شرف اور وسیلے میں اضافہ ہوا مثلاً نمرود کی آگ بجھ گئی حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی کنارے لگی، فرعون کا لشکر غرق ہوا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو یہودیوں کے چنگل سے نجات حاصل ہوئی یعنی یہ سب امور آج کے دن وقوع میں آئے۔ تاہم ان کا یہ کہنا سفید جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ہے۔

اس بارے میں شیخ صدوق نے جبلہ مکیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے میثم تمار سے سنا وہ کہتے تھے: خدا کی قسم! یہ امت اپنے نبیؐ کے فرزند کو دسویں محرم کے دن شہید کرے گی اور خدا کے دشمن اس دن کو بابرکت دن تصور کریں گے یہ سب کام ہو کر رہیں گے اور یہ باتیں اللہ کے علم میں آ چکیں ہیں یہ بات مجھے اس عہد کے ذریعے سے معلوم ہے، جو مجھ کو امیر المؤمنینؑ کی

طرف سے ملا ہے جبلہ کہتے ہیں کہ میں نے میثم سے عرض کی کہ وہ لوگ امام حسین علیہ السلام کے روز شہادت کو کس طرح بابرکت قرار دیں گے؟ تب میثم رو پڑے اور کہا لوگ ایک ایسی حدیث وضع کریں گے جس میں کہیں گے کہ آج کا دن ہی وہ دن ہے کہ جب حق تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی۔ حالانکہ خدائے تعالیٰ نے ان کی توبہ ذی الحجہ میں قبول کی تھی وہ کہیں گے آج کے دن ہی خدا نے حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا حالانکہ خدا نے ان کو ذی القعدہ میں شکم ماہی سے نکالا تھا وہ تصور کریں گے کہ آج کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جودی پر رکی، جبکہ کشتی ۱۸ ذی الحجہ کو رکی تھی وہ کہیں گے کہ آج کے دن ہی حق تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے دریا کو چیرا، حالانکہ یہ واقعہ ربیع الاول میں ہوا تھا۔

خلاصہ یہ کہ میثم تمار کی اس روایت میں مذکورہ تصریحات وہ ہیں جو اصل میں نبوت و امامت کی علامات ہیں اور شیعہ مسلمانوں کے برسرحق ہونے کی روشن دلیل ہیں۔ کیونکہ اس میں ان باتوں کا ذکر ہے جو ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں پس یہ تعجب کی بات ہے کہ اس واضح خبر کے باوجود ان لوگوں نے اپنے وہم وگمان کی بنا پر قرار دی ہوئی جھوٹی باتوں کے مطابق دعائیں بنا لی ہیں جو بعض بے خبر اشخاص کی کتابوں میں درج ہیں کہ جن کو ان کی اصلیت کا کچھ بھی علم نہ تھا۔ ان کتابوں کے ذریعے سے یہ دعائیں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ گئی ہیں، لیکن ان دعاؤں کا پڑھنا بدعت ہونے کے علاوہ حرام بھی ہے ان بدعت وحرام دعاؤں میں سے ایک یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ، سُبْحَانَ اللهِ مِلأَ الْمِيزَانِ، وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ،

خدا کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے پاک ہے اللہ ترازو کے پورا ہونے علم کی آخری حدوں

وَمَبْلَغَ الرِّضَا، وَزِنَةَ الْعَرْشِ

اور خوشنودی کی رسائی اور وزن عرش کے برابر۔

دو تین سطروں کے بعد یہ ہے کہ دس مرتبہ صلوات پڑھے پھر یہ کہے:

يَا قَابِلَ تَوْبَةِ آدَمَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا رَافِعَ إِدْرِيسَ إِلَى السَّمَاءِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ يَا

اے روز عاشور آدمؑ کی توبہ قبول کرنے والے اے عاشور کے دن ادریسؑ کو آسمان پر لے جانے

مُسَكِّنَ سَفِينَةِ نُوحٍ عَلَى الْجُودِيِّ يَوْمَ عَاشُورَاءَ، يَا غِيَاثَ إِبْرَاهِيمَ مِنَ

والے اےاے روز عاشور نوحؑ کی کشتی کو جودی پہاڑ پر ٹکانے والے اے یوم عاشور ابراہیمؑ کو

النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

آگ سے نجات دینے والے......

اس میں شک نہیں کہ یہ دعا مدینے کے کسی ناصبی یا مسقط کے کسی خارجی نے یا ان کے کسی ہم عقیدہ نے گھڑی ہے ،اس طرح اس نے وہ ظلم کیا ہے جو بنی امیہ کے ظلم کو انتہاء تک پہنچا دیتا ہے یہ بیان کتاب شفاء الصدور کے مندرجات کا خلاصہ ہے جو یہاں ختم ہو گیا ہے۔

بہر حال یوم عاشور کے آخری وقت میں امام حسینؑ کے اہل حرم انکی دختران اور اطفال کے حالات و واقعات کو نظر میں لانا چاہیے کہ اس وقت میدان کربلا میں ان پر کیا بیت رہی ہے۔جب کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں قید میں ہیں اور اپنی مصیبتوں میں آہ و زاری کر رہے ہیں، سچ تو یہ ہے کہ اہلبیتؑ پر وہ دکھ اور مصیبتیں آئی ہیں جو کسی انسان کے تصور میں نہیں آسکتیں اور قلم دان کو لکھنے کا یارا نہیں، کسی شاعر نے اس سانحہ کو کیا خوب بیان کیا ہے:

| | |
|---|---|
| فَاجِعَةٌ اِنْ اَرَدْتُّ اَكْتُبُهَا | مُجْمَلَةً ذِكْرَةً لِّمُدَّكِرِ |
| یہ ایسی مصیبت ہے اگر اسے لکھوں | کسی یاد کرنے والے کیلئے مجمل سی یاد دھانی |
| جَرَتْ دُمُوْعِيْ فَحَالَ حَائِلُهَا | مَا بَيْنَ لَحْظِ الْجُفُوْنِ وَالزُّبُرِ |
| تو میرے آنسو نکل پڑتے ہیں اور | میری آنکھوں اور اوراق کے درمیان حائل ہو جاتے ہیں |
| وَقَالَ قَلْبِيْ بُقْيَا عَلَيَّ فَلَا | وَاللّٰهِ مَا قَدْ طُبِعْتُ مِنْ حَجَرِ |
| میرا دل کہتا ہے رحم کر مجھ پر نہیں میں | بخدا کوئی پتھر کہ میری تو جان نکلے جا رہی |
| بَكَتْ لَهَا الْاَرْضُ وَالسَّمَآءُ | وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ مَدَامِعٍ حُمُرِ |
| اس پر روئے ہیں زمین و آسماں | اور جو کچھ ان کے درمیان ہے خون کے آنسو |

یوم عاشور کے آخر وقت کھڑا ہو جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، امیر المومنینؑ، جناب فاطمہؑ، امام حسنؑ اور باقی ائمہؑ جو اولاد امام حسینؑ میں سے ہیں، ان سب پر سلام بھیجے اور گریہ کی حالت میں ان کو پرسہ دے اور یہ زیارت پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ

آپ پر سلام ہو اے آدمؑ کے وارث جو برگزیدۂ خدا ہیں آپ پر سلام ہو اے نوحؑ کے وارث جو اللہ کے

نَبِيِّ اللّٰهِ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

نبی ہیں آپ پر سلام ہو اے ابراہیمؑ کے وارث جو اللہ کے دوست ہیں آپ پر سلام ہو اے موسیٰؑ کے

وَارِثَ مُوْسٰی کَلِیْمِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عِیْسٰی رُوْحِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ

وارث جو خدا کے کلیمؑ ہیں آپ پر سلام ہو اے عیسٰیؑ کے وارث جو خدا کی روح ہیں آپ پر سلام ہو اے محمدؐ

عَلَیْكَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ عَلِیٍّ اَمِیْرِ

کے وارث جو خدا کے حبیب ہیں آپ پر سلام ہو اے علیؑ کے وارث جو مؤمنوں کے امیر اور ولی خدا ہیں

الْمُؤْمِنِیْنَ وَلِیِّ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِیْدِ سِبْطِ رَسُوْلِ

آپ پر سلام ہو اے حسنؑ کے وارث جو شہید ہیں اللہ کے رسولؐ کے نواسے ہیں آپ پر سلام ہو اے خدا کے

اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ

رسولؐ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے بشیر و نذیر اور وصیوں کے سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے

وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَابْنَ فَاطِمَةَ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ،

فرزند فاطمہؑ جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں آپ پر سلام ہو اے ابو عبداللہؑ آپ پر سلام ہو اے خدا

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَةَ اللّٰہِ وَابْنَ

کے پسند کیے ہوئے اور پسندیدہ کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید راہ خدا اور شہید کے فرزند آپ پر

خِیَرَتِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِهٖ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْوِتْرُ

سلام ہو اے وہ مقتول جس کے قاتل ہلاک ہوگئے آپ پرسلام ہو اے ہدایت و پاکیزگی والے امام اور

الْمَوْتُوْرُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِی الزَّکِیُّ وَعَلٰٓی اَرْوَاحٍ حَلَّتْ

سلام ان روحوں پر جوآپ کے آستاں پر سوگئیں اور آپ کی قربت میں رہ رہی ہیں اور سلام ہو ان پر جو

بِفِنَآئِكَ وَاَقَامَتْ فِیْ جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ مِنِّیْ مَا

آپکے زائروں کیساتھ آئیں میرا آپ پر سلام ہو جب تک میں زندہ ہوں اور جب تک رات دن کا سلسلہ

بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ، فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِیَّةُ وَجَلَّ الْمُصَابُ فِی

قائم ہے یقینا آپ پر بہت بڑی مصیبت گزری ہے اور اس سے بہت زیادہ سوگواری ہے مومنوں اور

الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَفِیْٓ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ اَجْمَعِیْنَ وَفِیْ سُکَّانِ الْاَرَضِیْنَ

مسلمانوں میں آسمانوں میں رہنے والی ساری مخلوق میں اور زمین میں رہنے والی خلقت میں پس اللہ ہم ہی

فَاِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ، وَصَلَوَاتُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ وَتَحِیَّاتُهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰی

کیلئے ہیں اور ہم اس کی طرف لوٹ کر جائیں گے خدا کی رحمتیں ہوں اس کی برکتیں آپ پر سلام ہو اور آپ

اٰبَآئِكَ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَعَلٰى ذَرَارِيِّهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّيْنَ

کے آباء واجداد پر جو پاک نہاد نیک سیرت اور برگزیدہ ہیں اور ان کی اولاد پر کہ جو ہدایت یافتہ پیشوا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلٰى رُوْحِكَ وَعَلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى

ہیں آپ پر سلام ہو اے میرے آقا اور ان سب پرسلام ہو آپ کی روح پر اور ان کی روحوں پراور

تُرْبَتِكَ وَعَلٰى تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَّرِضْوَانًا وَّرَوْحًا وَّرَيْحَانًا اَلسَّلَامُ

سلام ہو آپکے مزار پر اور ان کے مزاروں پر اے اللہ !ان سے مہربانی خوشنودی مسرت اور خوش روئی

عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ،

کے ساتھ پیش آئے آپ پر سلام ہو اے میرے سردار اے ابوعبدؑاللہ اے نبیوں کے خاتم کے فرزند اے

وَيَا ابْنَ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيْدُ، يَا ابْنَ الشَّهِيْدِ، يَآ اَخَ

اوصیاء کے سردار کے فرزند اے جہانوں کی عورتوں کی سردار کے فرزند آپ پر سلام ہو اے شہید اے

الشَّهِيْدِ، يَآ اَبَا الشُّهَدَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّيْ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ

فرزند شہید اے برادر شہید اے پدر شہیداں اے اللہ! پہنچا ان کو میری طرف سے اس گھڑی میں آج کے

هٰذَا الْوَقْتِ وَفِيْ كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا، سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

دن میں اور موجودہ وقت میں اور ہرہر وقت میں بہت بہت درود اور سلام، آپ پر اللہ کا سلام ہواللہ کی

وَبَرَكَاتُهٗ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِيْنَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِيْنَ مَعَكَ سَلَامًا مُّتَّصِلًا مَّا

رحمت اور اس کی برکات ہوں اے جہانوں کے سردار کے فرزند اور ان پرجو آپ کے ساتھ شہید ہوئے

اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيْدِ، اَلسَّلَامُ عَلٰى

سلام ہو لگاتار سلام جب تک رات دن باہم ملتے ہیں حسینؑ ابن علیؑ شہید پر سلام ہو علیؑ ابن حسینؑ شہید پر سلام ہو

عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الْعَبَّاسِ بْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الشَّهِيْدِ

عباسؑ ابن امیر المؤمنینؑ شہید پر سلام ہوان شہیدوں پر سلام ہو جو امیرالمؤمنینؑ کی اولاد میں سے ہیں ان

اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُّلْدِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ

شہیدوں پر سلام ہو جواولاد حسنؑ سے ہیں ان شہیدوں پر سلام ہو جو اولاد حسینؑ سے ہیں ان شہیدوں پر سلام

وُلْدِ الْحَسَنِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَآءِ

ہو جو جعفرؑ اور عقیلؑ کی اولاد سے ہیں مومنوں میں سے ان سب شہیدوں پر سلام ہو جو ان کے ساتھشہید ہوئے

مِنْ وُّلْدِ جَعْفَرٍ وَّعَقِيلٍ اَلسَّلَامُ عَلٰى كُلِّ مُسْتَشْهَدٍ مَّعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔

اے اللہ! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل کر اور پہنچا ان کو میری طرف سے بہت بہت درود اور سلام آپ پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَلِّغْهُمْ عَنِّيْ تَحِيَّةً كَثِيْرَةً وَّسَلَامًا ۔

سلام ہو اے خدا کے رسولؐ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین تعزیت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ،

کرے آپ پر سلام ہو اے فاطمہ ؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسینؑ کے بارے میں آپ کے ساتھ بہترین

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكِ الْعَزَآءَ فِيْ وَلَدِكِ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ

تعزیت کرے آپ پر سلام ہو اے امیرالمؤمنین ؑ خدائے تعالیٰ آپ کے فرزند حسین ؑ کے بارے میں آپ کے

عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزاءَ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ، اَلسَّلَامُ

ساتھ بہترین تعزیت کرے آپ پر سلام ہو اے ابومحمدؑ حسنؑ خدائے تعالیٰ آپکے بھائی حسین ؑ کے بارے میں

عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنَ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَكَ الْعَزَآءَ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ، يَا مَوْلَايَ يَا

آپکے ساتھ بہترین تعزیت کرے اے میرے سردار اے ابوعبدؑاللہ میں اللہ کا مہمان اور آپ کا مہمان

اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَنَا ضَيْفُ اللّٰهِ وَضَيْفُكَ وَجَارُ اللّٰهِ وَجَارُكَ، وَلِكُلِّ ضَيْفٍ وَّجَارٍ

ہوں اور خدا کی پناہ اور آپکی پناہ میں ہوں یہاں ہر مہمان اور پناہ گیر کی پذیرائی ہوتی ہے اور اس

قِرًى وَّقِرَايَ فِيْ هٰذَا الْوَقْتِ اَنْ تَسْئَلَ اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى اَنْ يَّرْزُقَنِيْ

وقت میری پذیرائی یہی ہے کہ آپ سوال کریں اللہ سے جو پاک تر اورعالی قدر ہے یہ کہ میری گردن کو

فَكَاكَ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ اِنَّهُ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۔

عذاب جہنم سے آزاد کردے بے شک وہ دعا کا سننے والا ہے نزدیک تر قبول کرنے والا۔

## پچیسویں محرم کا دن

بہت سے علما کے نزدیک ۲۵ محرم ۹۴ھ کے دن امام زین العابدین علیہ السلام کی شہادت واقع ہوئی تھی، بعض علماء نے آپکی شہادت کا دن ۱۲ محرم ۹۵ھ بیان کیا ہے، کہ جس سال کو سنۃ الفقہاء کا نام دیا گیا ہے۔

## آٹھویں فصل

# ماہ صفر کے اعمال

یہ مہینہ اپنی نحوست کے ساتھ مشہور ہے اور نحوست کو دور کرنے میں صدقہ دینے، دعا کرنے اور خدا سے پناہ طلب کرنے سے بہتر کوئی اور چیز وارد نہیں ہوئی اگر کوئی شخص اس مہینے میں وارد ہونے والی بلاؤں سے محفوظ رہنا چاہے تو جیسا کہ محدث فیض اور دیگر بزرگوں نے فرمایا ہے، وہ اس دعا کو ہر روز دس مرتبہ پڑھتا رہے:

يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَاشَدِيْدَ الْمِحَالِ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ ذَلَّتْ بِعَظَمَتِكَ

اے زبردست قوتوں والے اے سخت گرفت کرنے والے اے غالب اے غالب اے غالب تیری بڑائی کے آگے تیری ساری

جَمِيْعُ خَلْقِكَ فَاكْفِنِيْ شَرَّ خَلْقِكَ، يَامُحْسِنُ يَامُجْمِلُ يَامُنْعِمُ يَامُفْضِلُ يَالَآ اِلٰهَ

مخلوق پست ہے پس اپنی مخلوق کے شر سے بچائے رکھ اے احسان والے اے نیکی والے اے نعمت والے اے فضل والیا اے کہ

اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ

نہیں کوئی معبود سوائے تیرے تو پاک تر ہے بے شک میں ظالموں میں سے ہوں پس ہم نے اسکی دعا قبول کی اور اسے نجات دے دی

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

اور ہم مومنوں کو اسی طرح نجات دیتے ہیں خدا محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل کرے جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

سید نے اس مہینے کا چاند دیکھنے کے وقت کی ایک دعا بھی نقل کی ہے:

## پہلی صفر کا دن

۳۷ھ میں اس دن امیر المؤمنینؑ اور معاویہ کے درمیان جنگ صفین لڑی گئی، ایک قول کے مطابق ۶۱ھ میں، اس دن امام حسینؑ کا سر مبارک دمشق پہنچایا گیا جس سے بنی امیہ کو خوشی ہوئی اور انہوں نے عید منائی یہی وجہ ہے کہ اس روز رنج و غم تازہ ہو جاتا ہے، اس دن عراق کے مومنین کے گھروں میں صف ماتم بچھی ہوتی ہے اور شام میں بنی امیہ اس کو عید قرار دے رہے ہوتے ہیں اس دن یا ایک قول کے مطابق ۱۲۱ھ میں تیسری صفر کے دن امام زین العابدینؑ کے فرزند زید کو شہید کیا گیا۔

## تیسری صفر کا دن

سید ابن طاؤس ہمارے علماء کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ اس دن دو رکعت نماز پڑھنا مستحب ہے اس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انا فتحنا اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید پڑھے پھر سو مرتبہ صلوات پڑھے اور سو مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اٰلَ اَبِیْ سُفْیَانَ

اے اللہ! آل ابوسفیان پر پھٹکار بھیج۔

اس کے بعد سو مرتبہ استغفار کرے اور اپنی حاجات طلب کرے۔

## ساتویں صفر کا دن

شہید اور کفعمی کے قول کے مطابق ۷ صفر ۱۲۸ھ کو مکہ مدینہ کے درمیان ابواء کے مقام پر حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی۔

## بیسویں صفر کا دن

یہ امام حسین علیہ السلام کے چہلم کا دن ہے، بقول شیخین، امام حسین علیہ السلام کے اہل حرم نے اسی دن شام سے مدینہ کی طرف مراجعت کی، اسی دن جابر بن عبداللہ انصاری حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کیلئے کربلا معلی پہنچے اور یہ بزرگ حضرت امام حسین علیہ السلام کے اولین زائر ہیں، آج کے دن حضرت امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرنا مستحب ہے، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہوئی ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں:

(۱) رات دن میں اکاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ ادا کرنا

(۲) زیارت اربعین پڑھنا

(۳) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا

(۴) سجدے میں پیشانی خاک پر رکھنا،

(۵) اور نماز میں بہ آواز بلند بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا، نیز شیخ نے تہذیب اور مصباح میں اس دن کی مخصوص زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے جسے ہم انشاءاللہ باب زیارات میں درج کریں گے۔

## اٹھائیسویں صفر کا دن

۱۱ھ ۲۸ صفر سوموار کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ہوئی، جبکہ آپ کی عمر شریف تریسٹھ ۶۳ سال تھی۔

چالیس سال کی عمر میں آپ تبلیغ رسالت کیلئے مبعوث ہوئے، اس کے بعد تیرہ سال تک مکہ معظمہ میں لوگوں کو خدا پرستی کی دعوت دیتے رہے تریپن برس کی عمر میں آپ نے مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی اور پھر ان کے دس سال بعد آپ نے اس دنیاء فانی سے رحلت فرمائی امیرالمؤمنین علیہ السلام نے بنفس نفیس آپ کو غسل وکفن دیا حنوط کیا اور آپ کی نماز جنازہ پڑھی پھر دوسرے لوگوں نے بغیر کسی امام کے گروہ در گروہ آپ کا جنازہ پڑھا، بعد میں امیرالمؤمنین علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اسی حجرے میں دفن کیا، جس میں آپ کی وفات ہوئی تھی۔

انس ابن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دفن کے بعد جناب سیدہ علیہا السلام میرے قریب آئیں اور فرمایا اے انس! تمہارے دلوں نے یہ کس طرح گوارا کیا کہ آنحضرتؐ کے جسد مبارک پر مٹی ڈالی جائے۔ پھر آپ نے روتے ہوئے فرمایا۔

| | |
|---|---|
| يَآ اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ | يَآ اَبَتَاهُ مِنْ رَّبِهٖ مَآ اَدْنَاهُ |
| باباجان نے رب کی آواز پر لبیک کہا | باباجان آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہیں |

ایک معتبر روایت کے مطابق بی بی نے آنحضرتؐ کی قبر مبارک کی تھوڑی سی مٹی لے کر آنکھوں سے لگائی اور فرمایا:

| | |
|---|---|
| مَاذَا عَلَى الْمُشْتَمِّ تُرْبَةَ اَحْمَدٍ | اَنْ لَّا يَشَمَّ مَدَى الزَّمَانِ غَوَالِيَا |
| جو احمد مجتبیٰ کی تربت کی خوشبو سونگھے | وہ تازندگی دوسری خوشبو نہ سونگھے گا |
| صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَآئِبُ لَّوْ اَنَّهَا | صُبَّتْ عَلَى الْاَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا |
| مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں اگر وہ | دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے |

شیخ یوسف شامی نے درالنظیم میں نقل کیا ہے کہ جناب سیدہؑ نے اپنے والد بزرگوار پر یہ مرثیہ پڑھا:

| | |
|---|---|
| قُلْ لِلْمُغَيَّبِ تَحْتَ أَطْبَاقِ الثَّرٰى | إِنْ كُنْتَ تَسْمَعُ صَرْخَتِيْ وَنِدَائِيَا |
| خاک پردوں میں غائب ہونے والے سے کہو | اگر تو میری فریاد اور پکار سن رہا ہے |
| صُبَّتْ عَلَيَّ مَصَائِبُ لَوْ أَنَّهَا | صُبَّتْ عَلَى الْأَيَّامِ صِرْنَ لَيَالِيَا |
| مجھ پر وہ مصیبتیں پڑی ہیں کہ اگر وہ | دنوں پر آتیں تو وہ کالی راتیں بن جاتے |
| قَدْ كُنْتُ ذَاتَ حِمًى بِظِلِّ مُحَمَّدٍ | لَا أَخْشَ مِنْ ضَيْمٍ وَّكَانَ حِمَالِيَا |
| میں محمدؐ کی حمایت کے سائے میں تھی | مجھے کسی کے ظلم کا ڈر نہ تھا ان کی پناہ میں |
| فَالْيَوْمَ أَخْضَعُ لِلذَّلِيْلِ وَأَتَّقِيْ | ضَيْمِيْ وَأَدْفَعُ ظَالِمِيْ بِرِدَائِيَا |
| لیکن آج پست لوگوں کے سامنے حاضر ہوں | ظلم کا خوف ہے اپنی چادر سے ظالم کو ہٹاتی ہوں |
| فَإِذَا بَكَتْ قُمْرِيَّةٌ فِيْ لَيْلِهَا | شَجَنًا عَلٰى غُصْنٍ بَكَيْتُ صَبَاحِيَا |
| رات کی تاریکی میں جب قمری شاخ پر روئے | میں شاخ پر صبح کے وقت روتی ہوں |
| فَلَأَجْعَلَنَّ الْحُزْنَ بَعْدَكَ مُؤْنِسِيْ | وَلَأَجْعَلَنَّ الدَّمْعَ فِيْكَ وِشَاحِيَا |
| بابا آپ کے بعد میں نے غم کو اپنا ہمدم بنالیا | آپ کے غم میں اشکوں کے ہار پروتی ہوں |

شہید اور کفعمی کے بقول ۵۰ھ میں اٹھائیسویں صفر کو امام حسن علیہ السلام کی شہادت ہوئی جبکہ جعدہ بنت اشعث نے معاویہ کے اشارے پر آپ کو زہر دیا تھا۔

## صفر کا آخری دن

شیخ طبرسی وابن اثیر کے بقول ۲۰۳ھ میں اسی دن امام علی رضا علیہ السلام کی شہادت اس زہر سے ہوئی جو آپ کو انگور میں دیا گیا۔ جب کہ آپ کی عمر ۵۵ برس تھی آپ کا روضہ مبارک سناباد نامی بستی میں حمید بن قحطبہ کے مکان میں ہے، جو طوس کا علاقہ ہے اب وہ مشہد مقدس کے نام سے مشہور ہے جہاں لاکھوں افراد زیارت کو آتے ہیں، ہارون الرشید عباسی کی قبر بھی وہیں ہے۔

نویں فصل

# ماہ ربیع الاول کے اعمال

## پہلی ربیع الاول کی رات

بعثت کے تیرھویں سال اسی رات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مکہ معظّمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت کا آغاز ہوا، اس رات آپ غار ثور میں پوشیدہ رہے اور حضرت امیر علیہ السلام اپنی جان آپ پر فدا کرنے کیلئے مشرک قبائل کی تلواروں سے بے پرواہ ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بستر پر سو رہے تھے۔ اس طرح آپ نے اپنی فضیلت اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنی اخوت اور ہمدردی کی عظمت کو سارے عالم پر آشکار کر دیا۔ پس اسی رات امیر المؤمنین علیہ السلام کی شان میں یہ آیت نازل ہوئی۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللهِ۔

اور لوگوں میں کچھ ایسے ہیں جو رضا الہی حاصل کرنے کیلئے جان دے دیتے ہیں۔

## پہلی ربیع الاول کا دن

علماء کرام کا فرمان ہے کہ اس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی جانیں بچ جانے پر شکرانے کا روزہ رکھنا مستحب ہے اور آج کے دن ان دونوں ہستیوں کی زیارت پڑھنا بھی مستحب ہے۔ سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی دعا بھی نقل کی ہے، شیخ و کفعمی کے بقول آج ہی کے دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ہوئی، لیکن قول مشہور یہ ہے کہ آپ کی شہادت اس مہینے کی آٹھویں کو ہوئی، لہذا ممکن ہے کہ پہلی کو آپ کے مرض کی ابتدا ہوئی ہو۔

## آٹھویں ربیع الاول کا دن

قول مشہور کے مطابق ۲۶۰ھ میں اسی دن امام حسن عسکری علیہ السلام کی وفات ہوئی اور آپ کے بعد امام العصر عجل اللہ فرجہ منصب امامت پر فائز ہوئے اس لئے مناسب ہے کہ اس روز ان دونوں بزرگواروں کی زیارت پڑھی جائے۔

## نویں ربیع الاول کا دن

آج کا دن بہت بڑی عید ہے، کیونکہ مشہور قول یہی ہے کہ آج کے دن عمر ابن سعد واصل جہنم ہوا جو میدان کربلا میں امام حسین علیہ السلام کے مقابلہ میں یزیدی لشکر کا سپاہ سالار تھا، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص آج کے دن راہ خدا میں خرچ کرے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے نیز یہ کہ آج کے دن برادر مومن کو دعوت طعام دینا اسے خوش وشادمان کرنا اپنے اہل و عیال کے خرچ میں فراخی کرنا، عمدہ لباس پہننا، خدا کی عبادت کرنا اور اس کا شکر بجالانا سبھی امور مستحب ہیں، آج وہ دن ہے کہ جس میں رنج وغم دور ہوئے اور چونکہ ایک دن قبل امام حسن عسکری علیہ السلام کی شہادت ہوئی، لہذا آج امام العصر (عج) کی امامت کا پہلا دن ہے لہذا اسکی عزت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

## بارھویں ربیع الاول کا دن

کلینی ومسعودی کے قول، نیز برادران اہل سنت کی مشہور روایت کے مطابق اس دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت ہوئی، اس روز دو رکعت نماز مستحب ہے کہ جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ کافرون اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے یہی وہ دن ہے جس میں بوقت ہجرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وارد مدینہ ہوئے اور شیخ نے فرمایا کہ ۱۳۲ھ میں اسی دن بنی مروان کی حکومت وسلطنت کا خاتمہ ہوا۔

## چودھویں ربیع الاول کا دن

۶۴ھ میں اسی دن رسوائے عالم یزید بن معاویہ واصل جہنم ہوا، اخبار الدول میں لکھا ہے یزید ملعون دل اور معدے کے درمیانی پردے کی سوجن (ذات الجنب) میں مبتلا تھا جس سے وہ مقام حوران میں مرا وہاں سے اس کی لاش دمشق لائی گئی اور باب صغیر میں دفن کر دی گئی پھر لوگ اس جگہ کوڑا، کرکٹ پھینکتے رہے۔ وہ جہنمی ۳۷ سال کی عمر میں موت کا شکار ہوا اور اس کی ظالم وباطل حکومت محض تین سال نو ماہ رہی۔

## سترھویں ربیع الاول کی رات

یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کی رات ہے اور بڑی ہی بابرکت رات ہے سید نے روایت کی ہے کہ ہجرت سے ایک سال قبل اسی رات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج ہوا۔

## سترھویں ربیع الاول کا دن

علماء شیعہ امامیہ میں یہ قول مشہور و معروف ہے کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یوم ولادت ہے اور انکے درمیان یہ امر بھی مسلمہ ہے کہ آپکی ولادت باسعادت روز جمعہ طلوع فجر کے وقت اپنے گھر میں ہوئی جب کہ عام الفیل کا پہلا سال اور نوشیرواں عادل کا عہد حکومت تھا نیز ۸۳ھ میں اسی دن امام جعفر صادق علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی لہذا اس دن کی عظمت و بزرگی میں اور بھی اضافہ ہوا۔ خلاصہ یہ کہ اس دن کو بڑی عظمت عزت اور شرافت حاصل ہے اس میں چند ایک اعمال ہیں:

(۱) غسل کرنا۔

(۲) آج کے دن روزہ رکھنے کی بڑی فضیلت ہے، روایت میں ہے کہ اللہ اس دن کا روزہ رکھنے والے کو ایک سال کے روزے رکھنے کا ثواب عطا فرمائے گا، آج کا دن سال کے ان چار دنوں میں سے ہے کہ جن میں روزہ رکھنا خاص فضیلت و اہمیت کا حامل ہے:

(۳) آج کے دن دور و نزدیک سے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت پڑھے:

(۴) اس دن حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی وہ زیارت پڑھے، جو امام جعفر صادق علیہ السلام نے پڑھی اور محمد بن مسلم کو تعلیم فرمائی تھی انشاءاللہ وہ زیارت باب زیارات میں آئے گی۔

(۵) جب سورج تھوڑا سا بلند ہو جائے تو دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دس مرتبہ سورۂ توحید پڑھے۔ نماز کا سلام دینے کے بعد مصلّٰی پر بیٹھا رہے اور یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَیٌّ لَا تَمُوْتُ... الخ (اے اللہ! تو وہ زندہ ہے جسے موت نہیں) یہ دعا بہت طویل ہے اور اس کی سند بھی کسی امام معصومؑ تک پہنچتی دکھائی نہیں دیتی اس لئے یہاں ہم نے اسے نقل نہیں کیا، تاہم جو شخص اس کو پڑھنا چاہے وہ علامہ مجلسی کی زادالمعاد میں دیکھ لے۔

(۶) آج کے دن مسلمانوں کو خاص طور پر خوشی منانی چاہیے، وہ اس دن کی بہت تعظیم کریں، صدقہ و خیرات دیں اور مومنین کو شادمان کریں۔ نیز ائمہ طاہرینؑ کے روضہ ہائے مقدسہ کی زیارت کریں سید نے کتاب اقبال میں آج کے دن کی تعظیم و تکریم کا تفصیلی تذکرہ کیا اور فرمایا ہے کہ نصرانی اور مسلمانوں کا ایک گروہ حضرت عیسٰیؑ کی ولادت کے دن کی بہت یاد کرتے ہیں، لیکن مجھے ان پر تعجب ہوتا ہے کہ کیوں وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یوم ولادت کی تعظیم نہیں کرتے کہ جو حضرت عیسٰی علیہ السلام کی نسبت بلند مرتبہ ہیں اور ان سے بڑھ کر فضیلت رکھتے ہیں۔

# دسویں فصل

## ربیع الثانی، جمادی الاول اور جمادی الثانی کے اعمال

سید ابن طاؤس نے ان تینوں مہینوں میں سے ہر ایک کے پہلے دن کیلئے ایک دعا نقل کی ہے شیخ مفید نے ۲۳۲ھ میں ۱۰ ربیع الثانی کو امام حسن عسکری علیہ السلام کی ولادت باسعادت ذکر کی ہے، لہذا یہ بہت بابرکت دن ہے اور اس نعمت کے شکرانے میں اس دن روزہ رکھنا مستحب ہے۔

تیرھویں، چودھویں، اور پندرھویں جمادی الاول کے تین دنوں میں جناب سیدہ علیہا السلام کی زیارت کرنا اور ان روایتوں میں آیا ہے کہ آپ اپنے والد گرامی کے بعد پچھتر ۷۵ دن اس دنیا میں زندہ رہیں اور پھر آپ شہادت پا گئیں بنا بر مشہور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات ۲۸ صفر کو ہوئی، اس صورت میں ان مظلومہ ومحرومہ بی بیؑ کی شہادت انہی تین دنوں میں سے کسی دن ہوئی ہوگی۔

۳۶ھ میں ۱۵ جمادی الاول کو امیر المؤمنین علیہ السلام جنگ جمل میں غالب آئے اور بصرہ فتح ہوا، اسی سال اسی دن امام زین العابدین علیہ السلام کی ولادت باسعادت ہوئی، پس اس دن ان ہر دو بزرگواروں کی زیارت پڑھنا مناسب ہے۔ جمادی الثانی کے اعمال کے ضمن میں سید ابن طاؤس نے نقل کیا ہے کہ اس ماہ میں جس وقت بھی چاہے چار رکعت نماز دو دو کر کے بجا لائے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور پچیس مرتبہ سورۂ قدر دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ تکاثر اور پچیس مرتبہ سورۂ توحید، اور پھر آخری دو رکعت میں پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون اور پچیس مرتبہ سورۂ فلق، دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ نصر اور پچیس مرتبہ سورۂ ناس پڑھے اور نماز کے بعد ستر مرتبہ کہے:

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ۔ ستر مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اللہ پاک تر ہے حمد اللہ ہی کیلئے ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے اے معبود! رحمت نازل

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تین مرتبہ کہے: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ پھر سجدہ

فرما محمدؐ وآل محمدؐ پر اے معبود! مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کو بخش دے

میں جا کر تین مرتبہ یہ کہے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ

اے زندہ اے پائندہ اے جلالت اور بزرگی کے مالک اے اللہ اے بڑے رحم والے

یَا رَحِیْمُ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اے مہربان اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اس کے بعد اپنی حاجات طلب کرے، کیونکہ جو شخص یہ عمل کرے حق تعالیٰ آیندہ سال تک اسکو اس کے مال کو اس کے اہل خاندان اور اس کی اولاد کو اس کے دین و دنیا کو محفوظ و مامون رکھے گا۔ اگر وہ شخص اس سال کے دوران مر جائے تو اس کو شہید کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا۔

## تیسری جمادی الثانی کا دن

ایک قول کی بنا پر ۱۱ ھ میں اس دن جناب سیدہؑ کی شہادت ہوئی، لہذا شیعہ مسلمانوں کو اس دن ان بی بیؑ کی صف ماتم بچھانا اور آپ کی زیارت پڑھنا چاہیے، نیز آپ پر ظلم کرنے والوں اور آپ کا حق غصب کرنے والوں پر نفرین کرنا چاہیے۔ سید ابن طاؤس نے کتاب اقبال میں آج کے دن ان محرومہ و مغمومہ بی بیؑ کی زیارت یوں نقل فرمائی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی

سلام ہو آپؑ پر اے جہانوں کی عورتوں کی سردار سلام ہو آپؑ پر اے ان کی والدہ جو لوگوں پر

النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقَّهَا پھر یہ کہو:

خدا کی حجتیں ہیں سلام ہو آپؑ پر اے وہ مظلومہ جس کا حق چھین لیا گیا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَمَتِكَ وَابْنَةِ نَبِیِّكَ وَزَوْجَةِ وَصِیِّ نَبِیِّكَ صَلَاةً تُزْلِفُهَا فَوْقَ

اے معبود! رحمت نازل فرما اپنی کنیز اپنے نبی کی دختر اور اپنے نبی کے وصیؑ کی شریکہ حیات پر ایسی رحمت جو نزدیک کرے اسکو بڑھ کر

زُلْفٰی عِبَادِكَ الْمُكَرَّمِیْنَ مِنْ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَاَهْلِ الْاَرَضِیْنَ۔

تیری عزت والے بندوں کی نسبت جو آسمانوں میں رہنے والے اور زمین میں بسنے والے ہیں۔

روایت میں آیا ہے کہ آج جو شخص جناب سیدہؑ کی یہ زیارت پڑھے اور اپنے گناہوں کی معافی کا طالب ہو تو خدائے تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے گا اور اس کو جنت میں داخل کرے گا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ سید ابن طاؤسؒ کے فرزند نے بھی اس زیارت کو زوایدالفوائد میں درج کیا اور کہا ہے کہ یہ

زیارت جناب زہراؑ کے یوم وفات کے لئے خاص ہے کہ جو تیسری جمادی الثانی کو ہوئی تھی انہوں نے آپ کی زیارت کی کیفیت اس طرح بیان کی ہے کہ دو رکعت نماز زیارت بجالائے یا نماز جناب سیدہ فاطمۃ الزہرا (س) پڑھے جو کہ دو رکعت ہے اور اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ساٹھ مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اگر اس قدر نہ پڑھ سکے تو پھر پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد ایک مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے اور سلام کے بعد مذکورہ بالا زیارت پڑھے:

## بیسویں جمادی الثانی کا دن

پانچویں یا دوسرے سال بعثت میں اس دن جناب سیدہؑ کی ولادت باسعادت ہوئی اور اس کے چند عمل ہیں۔

(۱) روزہ رکھنا۔

(۲) محتاج مومنین کو صدقہ و خیرات دینا۔

(۳) جناب سیدہؑ کی زیارت پڑھنا آپ کی زیارت کی کیفیت باب زیارات میں آئے گی:

## گیارہویں فصل

# ہر نئے قمری مہینے، عید نوروز اور رومی مہینوں کے اعمال

جب بھی نیا چاند نظر آئے۔تو یہ چند اعمال بجالائے:

(۱) سب سے پہلے تو چاند دیکھنے کی دعا پڑھے اور سب سے مناسب صحیفہ کاملہ کی تینتالیسویں دعا ہے کہ جو پہلی رمضان کے اعمال میں بھی ذکر ہو چکی ہے۔

(۲) آنکھوں کے درد سے حفاظت کیلئے سات مرتبہ سورۂ الحمد پڑھے:

(۳) پنیر کھائے، یہ چیز ایران وعراق میں ہوتی ہے اور اسے دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، روایت ہوئی ہے کہ جو شخص ہر قمری مہینے کی پہلی شب میں پنیر کھاتا رہے تو اس مہینے میں اس کی کوئی دعا رد نہیں ہوگی۔

(۴) چاندرات میں دو رکعت نماز پڑھے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ انعام کی قرائت کرے، نماز کے بعد حق تعالیٰ سے دعا کرے کہ وہ اسے ہر درد و خوف سے بچائے رکھے اور اس مہینے میں اسے کوئی ایسا معاملہ درپیش نہ ہو جس کو وہ پسند نہ کرتا ہو۔

(۵) ہر قمری مہینے کی پہلی کے دن دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد تیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے اور نماز کے بعد صدقہ دے اگر ایسا کر لیا گیا تو گویا اس نے حق تعالیٰ سے اس مہینے میں اپنی سلامتی خرید لی ہے۔ بعض روایات میں منقول ہے کہ اس نماز کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا

خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اورنہیں زمین میں حرکت کرنے والی کوئی چیز مگر یہ کہ اسکی روزی خدا کے ذمہ ہے وہ اسکی

وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

قیام گاہ اور مقام حرکت کو جانتا ہے یہ سب کچھ واضح کتاب میں درج ہے خدا کے نام سے شروع جو رحمٰن و رحیم ہے اور اگر خدا

الرَّحِيْمِ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا

کسی وجہ سے تجھے کوئی نقصان پہنچائے تو سوائے اسکے کوئی اسے دور نہیں کرسکتا اگر وہ تیری بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی اس کے

رَآدَّ لِفَضْلِهٖ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ، بِسْمِ اللّٰهِ

فضل کو روک نہیں سکتا وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازتا ہے اور وہ بڑا معاف کرنے والا مہربان ہے خدا کے نام سے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

شروع جو رحمٰن و رحیم ہے بہت جلد خدا سختی کے بعد آسانی عطا کرے گا جو اللہ چاہے وہ ہوگا نہیں کوئی قوت سوائے اللہ کے کافی ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ وَاُ فَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ لَآ

ہمارے لئے اللہ وہ بہترین کارساز ہے اور میں اپنا ہر کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں بے شک خدا اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے

اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ، رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک تر ہے بیشک میں ہی قصور وار تھا اے پروردگار تو مجھ کو جو بھی نعمت عطا کرے گا میں اس کی

فَقِيْرٌ، رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔

حاجت رکھتا ہوں میرے رب مجھ کو اکیلا نہ چھوڑ جب کہ بہترین وارث تو ہی ہے

# اعمال عید نوروز

امام جعفر صادق علیہ السلام نے معلیٰ بن خنیس کو عید نوروز کے اعمال کی یوں تعلیم فرمائی کہ جب نوروز کا دن آئے تو غسل کرے، پاکیزہ لباس پہنے خوشبو لگائے اور اس دن کا روزہ رکھے جب نماز ظہر وعصر اور انکے نافلہ سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز دو دو کر کے پڑھے انکی پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ قدر اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ کافرون اور پھر آخری دو رکعت میں سے پہلی رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ فلق اور دس مرتبہ سورۂ ناس کی قرائت کرے نماز تمام کرنے کے بعد سجدہ شکر کرے اور اس میں یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِيَاۤءِ الْمَرْضِيِّيْنَ، وَعَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَآئِكَ

اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر رحمت نازل فرما جو پسند کیے ہوئے اوصیاءؑ ہیں اور اپنے تمام نبیوں اور رسولوں پر رحمت

وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰى

نازل کر اپنی بہترین رحمت سے اور انہیں برکت دے اپنی بہترین برکتوں سے اور ان کی روحوں پر اور ان کے

اَرْوَاحِهِمْ وَاَجْسَادِهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِيْ

جسموں پر رحمت فرما اے معبود! محمدؐ و آلؑ محمدؐ پر برکت نازل کر اور ہمیں آج کے دن برکت دے جس کو تو نے بڑائی

يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِيْ فَضَّلْتَهٗ وَ كَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَهٗ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ

دی عزت دی بلندی دی اور اسے اونچی شان عطا کی اے معبود! برکت دے مجھے اس نعمت میں جو تو نے مجھے عطا کی ہے

فِيْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ حَتّٰى لَاۤ اَشْكُرَ اَحَدًا غَيْرَكَ، وَوَسِّعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ

اتنی کہ سوائے تیرے کسی کا شکر گزار نہ ہوں اور میرے رزق میں فراوانی عطا فرما اے جلالت اور بزرگی کے مالک

وَالْاِكْرَامِ ۔ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا يَغِيْبَنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ، وَمَا

اے معبود! جو کچھ مجھ سے غائب ہو سو ہو جائے لیکن تیری مدد اور تیری حفاظت مجھ سے ہرگز غائب نہ ہو اور میری جو چیز گم ہو

فَقَدْتُّ مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِيْ عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتّٰى لَاۤ اَتَكَلَّفَ مَا لَاۤ اَحْتَاجُ اِلَيْهِ

سو ہو جائے لیکن تیری مدد وحمایت مجھ سے کبھی بھی گم نہ ہو یہاں تک کہ جس چیز کی ضرورت نہیں اس کے لئے رنج نہ کروں

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ (۱) حاشیہ اگلے صفحہ پر لکھا گیا ہے۔

اے جلالت اور بزرگی کے مالک۔

جوشخص یہ عمل بجالائے گا تو اسکے پچاس برس کے گناہ معاف ہوجائیں گے نیز یہ باکثرت کہا کرے:

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے جلالت وبزرگی کے مالک۔

## رومی مہینوں کے اعمال

اس موضوع میں یہاں ہم وہی کچھ بیان کریں گے، جوزادالمعاد میں مذکور ہے، سید جلیل علی ابن طاؤس سے روایت ہے کہ صحابہ کا ایک گروہ کسی جگہ بیٹھا ہوا تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی وہاں تشریف لے آئے، آپ نے سلام کیا اور صحابہ نے سلام کا جواب دیا تب آپ نے فرمایا آیا تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں وہ دوا بتاؤں جس سے جبرائیلؑ نے مجھے آگاہ کیا ہے اور اس کے بعد تم دوا میں طبیبوں کے محتاج نہ رہو گے۔ مولا امیرؑ اور سلمان فارسی وغیرہ نے آپ سے پوچھا کہ حضورؐ وہ کونسی دوا ہے؟ آنحضرتؐ نے مولا امیرؑ کو مخاطب کر کے فرمایا، کہ رومی مہینے نیساں میں ہونے والی بارش کا پانی لیں اور اس پر ستر مرتبہ الحمد ستر مرتبہ آیۃ الکرسی ستر مرتبہ سورۂ توحید ستر مرتبہ سورۂ فلق ستر مرتبہ سورۂ ناس اور ستر مرتبہ سورۂ کافرون پڑھیں ایک اور روایت کے مطابق ستر مرتبہ سورۂ قدر ستر مرتبہ اللہ اکبر ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ محمدؐ وآل محمدؐ پر صلوات بھی اس پر پڑھیں پھر سات دن تک ہر روز صبح اور عصر کے وقت اس پانی میں سے پیتے رہیں، قسم ہے مجھے اس ذات کی، جس نے مجھے برحق مبعوث کیا ہے کہ جبرائیلؑ نے مجھ سے کہا ہے کہ جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا۔ حق تعالیٰ ہر وہ درد دور کردے گا جو اس کے جسم میں ہوگا خدائے تعالیٰ اس کو آرام وعافیت عطا کرے گا، اس کے بدن اور اس کی ہڈیوں سے درد کو نکال دے گا اور اگر لوح میں اس کے لئے درد لکھا بھی ہوا ہو تو اسے وہاں سے محو کردے گا۔ مجھے اس خدا کے حق کی قسم کہ جس نے مجھے بھیجا ہے، جس کے یہاں فرزند نہ ہوتا ہو اور فرزند کی خواہش رکھتا ہو تو اس پانی کو اس نیت سے پیئے پس حق تعالیٰ اس کو فرزند عطا کرے گا، اگر عورت بانجھ ہوگئی ہو کہ اس کے ہاں بچہ نہ ہوتا ہو تو وہ اس نیت کے ساتھ اس پانی میں سے پیئے تو اس کا بچہ ہوگا اور اگر شوہر یا زوجہ بیٹا یا بیٹی چاہتے ہوں تو وہ بھی اس پانی میں سے پئیں، ان کا یہ مقصد پورا ہوجائے گا، جیسا کہ حق تعالیٰ فرماتا ہے۔

حاشیہ سابق صفحہ: کتب مشہورہ کے سوا دیگر غیر معروف میں لکھا ہے کہ وقت تحویل بہ کثرت اور بعض نے کہا ہے کہ اس دعا کو ۳۶۶ مرتبہ پڑھے:

يَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْأَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ ایک اور روایت ہے کہ اس طرح

اے زمانے اور حالتوں کو بدلنے والے ہمارے حال کو اچھے حال میں بدل دے

پڑھے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مُدَبِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا مُحَوِّلَ

اے دلوں اور آنکھوں کے پلٹانے والے اے دن رات کی ترتیب قائم رکھنے والے اپنے پلٹانے والے۔

يَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ إِنَاثًا وَيَهَبُ لِمَنْ يَشَاءُ الذُّكُورَ أَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَإِنَاثًا

وہ جسے چاہے بیٹیاں دیتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی دیتا ہے

وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا

اور جسے چاہے بےاولاد رکھتا ہے۔

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا جس کے سر میں درد ہو وہ اس پانی میں سے پیئے خدا کی قدرت سے اس کا درد جاتا رہے گا اگر کسی کی آنکھ میں درد ہو تو اس پانی کا ایک قطرہ آنکھ میں ڈالے اس میں سے پی بھی لے اور اپنی آنکھوں کو اس پانی سے دھوئے تو بہ حکم خدا شفا مل جائے گی اس پانی کے پینے سے دانتوں کی جڑیں پختہ ہوتی ہیں یہ دانتوں میں خوشبو پیدا کرتا ہے لعاب دھن کم ہوتا اور بلغم بھی گھٹ جاتا ہے اس پانی کے پینے سے پیٹ میں کھانے پینے کا بوجھ نہیں ہوگا۔ درد قولنج سے بچا رہے گا کمر اور پیٹ کا درد نہ ہوگا زکام کی تکلیف نہ آئے گی دانتوں میں درد نہ ہوگا معدے کا درد اور کیڑے ختم ہو جائیں گے اس شخص کو خون نکلوانے کی ضرورت نہ رہے گی بواسیر خارش دیوانگی برص جذام نکسیر اور قے سے بھی نجات ہوگی اور وہ شخص اندھا گونگا لنگڑا اور بہرا نہیں ہوگا اس کی آنکھ میں سیاہ پانی نہیں اترے گا وہ درد لاحق نہیں ہوگا جو روزہ چھوڑ دینے اور نماز ناتمام پڑھنے کا موجب ہوتا ہے اور شیطان و جن کے وسوسوں سے بچا رہے گا۔

اس کے بعد آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص اس پانی میں سے پیئے گا اگر اس کے بدن میں سب لوگوں جتنے درد ہوں تو بھی شفا پائے گا، جبرائیلؑ نے کہا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے، جو شخص اس پانی پر پہلے ذکر کی گئی آیات پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کے دل کو نور سے بھر دے گا، اس کی زبان پر حکمت کو رواں کر دے گا اس کے قلب کو فہم و ذکاء سے پر کر دے گا اور اس پر اتنی مہربانیاں کریگا جو دنیا میں کسی پر بھی نہ کی ہوں گئیں اس کو ہزار رحمت اور ہزار مغفرت سے نوازے گا نیز فریب کاری بد دیانتی غیبت حسد ظلم تکبر بخل اور حرص وغیرہ کو اس کے قلب سے دور کر دے گا اس کو لوگوں کی طرف سے دشمنی، ان کی بدگوئی سے بچائے گا اور یہ پانی اس کے لئے تمام بیماریوں سے شفایابی کا سبب ہوگا۔

مؤلف کہتے ہیں کہ اس روایت کا سلسلہ سند عبداللہ بن عمر پر ختم ہوتا ہے اسلئے یہ روایت بہ لحاظ سند ضعیف ہے لیکن میں نے اسے بقلم شہید دیکھا کہ انہوں نے اسے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کیا ہے اور اس میں یہی خواص اور صورتیں ذکر کی ہیں لیکن آیات اور اذکار کی روایت اس طرح ہے کہ اس آب نیساں پر سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ کافرون، سورۂ اعلیٰ، سورۂ فلق، سورۂ ناس، اور سورۂ توحید ستر ستر مرتبہ پڑھے، پھر ستر مرتبہ کہے لا الہ الا اللہ، ستر مرتبہ کہے اللہ اکبر اور ستر مرتبہ کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پھر ستر مرتبہ پڑھے: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ

اے معبود! محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما پاک تر ہے اللہ اور حمد اللہ ہی کے لئے ہے

اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔

اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگتر ہے۔

علاوہ ازیں اس پانی کے خواص میں یہ بھی ہے اگر کوئی قید خانے میں بند ہو اور وہ اس پانی میں سے پیئے تو قید سے رہائی پائے گا سردی اس کی طبیعت پر غلبہ نہ کرے گی اس کے دیگر خواص وہی بیان ہوئے ہیں جو سابقہ روایت میں مذکور ہیں۔ پھر بارش کا پانی تو مطلق طور پر بابرکت اور فائدہ بخش ہوتا ہے چاہے وہ نیساں کے مہینے میں لیا گیا ہو یا کسی اور مہینے میں لیا ہو جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل ہوا ہے کہ آپؑ نے فرمایا آسمان کے پانی کو پیا کرو کہ وہ جسم کو پاک کرنے والا اور دردوں کو ہٹانے والا ہے، جیسا کہ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ

اور اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی اتارتا ہے تاکہ تم کو پاک کرے اور شیطان کے وسوسوں کو تم سے

الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ۔

دور کرے اور تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور تمہارے قدم جمائے رکھے۔

نیساں کا عمل کرنے میں بہتر یہ ہے کہ ایک گروہ مل کر ان اذکار کو ستر مرتبہ پڑھے کہ اس میں پڑھنے والوں کیلئے بہت فائدہ اور اجر وثواب ہے۔ موجودہ سالوں میں نوروز سے ۲۳ دن گزرنے کے بعد نیساں کا رومی مہینہ شروع ہوتا ہے اور یہ رومی مہینہ تیس دن کا ہوتا ہے امام جعفر صادقؑ سے نقل ہوا ہے کہ ماہ حزیراں کی سات کو پچھنے لگوایا کرو، اگر اس دن نہ ہو سکے تو پھر اس کی چودھویں تاریخ کو لگوایا کرو۔ ماہ حزیران کی پہلی قریباً نوروز سے چوراسی دن بعد ہوتی ہے اور یہ مہینہ بھی تیس دن کا ہوتا ہے۔ یہ نحوست کا مہینہ ہے۔ جیسا کہ ایک معتبر حدیث میں ہے کہ امام جعفر صادقؑ کے سامنے ماہ حزیران کا ذکر ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ وہی مہینہ ہے جس میں حضرت موسیٰؑ نے بنی اسرائیل پر نفرین کی اور ایک ہی دن میں بنی اسرائیل کے تین لاکھ افراد مر گئے تھے۔ نیز معتبر سند کے ساتھ آپ ہی سے نقل ہوا ہے کہ حق تعالیٰ اس مہینے میں قضاء و اجل کو نزدیک تر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس مہینے میں بہت زیادہ موتیں واقع ہوتی ہے۔ یہ یاد رہے کہ رومی مہینوں کی بنیاد سورج کی حرکت پر ہے۔ یہ بارہ مہینے ہیں اور ان کی ترتیب کچھ اس طرح ہے۔ تشرین اول، تشرین الآخر، کانون اول، کانون الآخر، شباط، آذر، نیساں،

ایار،حزیران،تموز،اب اور ایلول،ان میں یہ چار مہینے تیس دن کے ہوتے ہیں یعنی تشرین الآخر، نیساں،حزیراں،اور ایلول، باقی آٹھ مہینے ماسوائے شباط کے اکتیس دن کے ہوتے ہیں اور شباط کو تین سال تک آٹھائیس دن کا اور چوتھے سال (یعنی سال کبیسہ میں) انتیس دن کا قرار دیتے ہیں۔ رومی سال ۱/۴۔ ۳۶۵ دن کا ہوتا ہے اور اس کی ابتداء تشرین اول کے مہینے سے ہے اور اس دن سورج برج میزان کے انتیسویں درجے میں ہوتا ہے۔ اس کی تفصیل بحار الانوار میں مذکور ہے چونکہ احادیث میں ان مہینوں کا ذکر آیا ہے۔ لہذا ہم نے یہاں مختصراً ان کا تذکرہ کر دیا ہے، یہ رومی مہینے اس وقت عراق کے دفاتر میں رائج ہیں اور ان کا نظام حکومت انہی مہینوں کے مطابق چلتا ہے۔

## تَمَّتْ بِتَوْفِيقِ اللهِ تَعَالٰى

